بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخہ
علاج الامراض اردو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفرح ستایش و سپاس کہ نسخہ کیمیا اوس کی نوشدارو ے دلہاے رنجوران ہے ÷ اور معجون شکر بیقیاس
کہ موجب تقویت امزجہ جان فرسودگان ہے ÷ تحفہ بارگاہ شافی برحق حکیم حاذق ہے کہ مسجود
ہر عزیز و ذلیل ہے ÷ اور معبود ہر صحیح و علیل ہے ÷ ایسا جان بخش ہے کہ جسنے نفس ناطقہ کو سلطنت بدنی
عنایت فرما کر افسر شعور سے تاج بخشی کی ÷ اور قوت مدبرہ کو واسطے انتظام کشور تن و حفظ و حراست
حصن حصین بدن کے خلع بہ تمیز کرکے وزارت اوسکی عطا فرمائی ÷ اور صلوات زاکیات
اوس طبیب حاذق کو لائق ہے ÷ کہ تریاق کلام معجز نظام اوسکا موجب برء عوارض عصیان
خلائق ہے ÷ خاکپاے مبارک اوسکی ضیا بخش دیدہ کور باطنان ہوا اور گرد نعلین شریف اوس کی
شفا بخش سیاہ طلعتان ہے ÷ حضرت مسیح اگر اوسکی محبت مین دم نمارتے ÷ ہرگز نفس جان بخش
نپاتے ÷ اور اگر نقش مہر مہر نبوت اوسکے کا نگین دل پر حضرت سلیمان کے نہوتا ÷ آوازہ نام اونکی
خاتم کا اطراف عالم مین نہ پہونچتا ÷ شمس و قمر اگر میدان طلب مین اوسکے نہ پہرتے فروغ ضیا
اور طلعت نورانی پیشانی مین نہ دیکہتے ÷ جسوقت آپ اس جہان پائدار مین تشریف لاے گہر و ابر
رحمت کے ہر پر ساکنان عالم کے مفتوح ہوے ÷ وہ آفتاب جہان افروز جسوقت
افق سو یہ سے طالع ہوا تاریکی نحوست نے کنارہ اختیار کیا ÷ اونکی بالانشین سند

پایہ سدرۃ المنتہی و الی قصبہ پرنصب قاب قوسین او ادنی پیش خرام شفیعان محشر باعث افتخار نوع بشر عز
اصلی ہستی موجودات علت غائی آفرینش کائنات منبع زلال صدق و صفا حضرت ابوالقاسم محمد مصطفے
صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ الی یوم التناد اور بعد ایسے سردار عالم اور خلاصۂ بنی آدم کے تحیات
وافیات درود نامحدود اور سلام مع الاکرام سزاوار ہے اون طبیبون کو کہ معالجہ کرتے ہین اسقام علل
کا از روی قانون حکمت مصطفویہ کے اور دوا کرتے ہین امراض کفر و فسق کی اوپر طریقہ سنت نبویہ کے
یعنی سررشتہ داران کارخانہ فیض نامتناہی گنجوران خزینہ رحمت الہی تاجداران اقلیم صدق و صفا ملکان
کشور تسلیم و رضا طاہر و اطہر ائمہ اثنی عشر سیما نائب السلطنت کشور رسالت بعینہ جانشین خلافت شریعت غرا
صدر گزین مسند طریقت زینت بخش سریر ہدایت سلطان اقلیم دین متین ہادی طریق و مقیق یقین [illegible]
عرصۂ لا فتیٰ مصداق سورۂ ہل اتیٰ مزیل امراض الشرک والنفاق دافع علۃ الکفر والشقاق طالب کل غالب
اسد اللہ الغالب جناب علی بن ابیطالب الی امام المہدی قائم آل محمد صلوات اللہ علیہ و علیہم اجمعین
الی یوم الدین اما بعد کمترین بندگان محمد ہادی حسین خان طبیب مرادآبادی ولد حاجی محمد ہادی علی خان
بخدمات کرامت انتساب عارفان کامل محققان اصل حکمای دانش مند اطبای نبض شناس
گذارش پرداز ہے کہ قدوۂ حکمای عصر برگزیدۂ مقتدای دہر فلاطون زمان ارسطوی دوران جناب
حکیم محمد شریف خان بہادر دہلوی نے جو نسخ مجربۂ آبا و اجداد و اساتذہ اپنے سے مجتمع کرکے ایک کتاب
جامع مرکبات اور نافع امراض موسوم بہ علاج الامراض نہایت خوش اسلوبی سے تالیف فرمائی
اس ذرہ بیمقدار نے حسب فرمایش آفتاب سپہر نقابت بدر منیر فلک نجابت گل گلزار دانش گوہر دُربار
درج بینش فلاطون طبیعت ارسطو خصلت عالی مرتبت والا منزلت نورس حدیقۂ مروت ثمرۂ دوحۂ فتوت
نخلبند بساتین اقبال نضارت بخش مزارع اعمال قدوۂ سخن شناسان ارباب بدائع زبدۂ دقیقہ طرازان
اصحاب صنائع شیرازہ بند مجموعۂ عبارات مخترع قوانین استعارات جوہر قابل منشی کامل جناب منشی
نولکشور صاحب بہادر دام فیوضہ واسطے تسہیل مبتدیان ناقص الاستعداد کے سن [illegible]
ہجری مین لسان فارسی سے زبان اردو مین ترجمہ اوسکا کیا امید از اطبای عالی درجات اور حکمای
بلند مراتب ستودہ صفات سے یہ ہے کہ جس جگہ کچھ خلل ملاحظہ فرمائین سہو کلک بنا مین اور یہ
رسالہ مشتمل ہے ایک مقدمہ اور دس مقالہ اور خاتمہ پر مقدمہ بیان مین بعضے [illegible]

حاوی او پر دو فصل ہے فصل اول بیان قدر شربت اور طریق استخراج درجہ اوسکے کا جسوقت ارادہ کرے تو کہ تیار کرے کوئی مرکب اور تجھکو واسطے ہر ایک دوا کے غرض ہے پس منسوب کر نسبت مقدار شربت کے ہر ایک دوا سے طرف مقدار شربت آخر کی نسبت غرض لینے کی اوس دوا کی طرف غرض اپنی کی دوا آخر سے پس اگر اغراض متساوی ہے اخذ کو ہر واحد دوا سے ایک جزو مقدار شربت اوس دوا سے خاص عدد داودیہ سے اور اگر اغراض مختلف ہین طریقہ عقل و حدس مقدار حاجت کہ واسطے ہر ایک کے ہے مقرر کرنا چاہیے اور بعد اوسکے مقدار شربت ہر ایک کی حسب خود کہ واسطے ہر واحد کے ہے لینا چاہیے مثلاً اگر بجانب بعض احتیاج زیادہ ہے مقدار شربت اوسکی زیادہ کرنا چاہیے اور جو بطرف دیگر حاجت کم ہے قدر شربت اوسکا کم لینا چاہیے اور ہر گاہ قصد کیا جاوے کہ درجہ مرکب معلوم ہو پس جمع کیے جاوین اجزا گرم اور سرد مفردات سے اور دور کیا جاوے قلیل کثیر سے اور لینا چاہیے باقی جزو سمی خاص عدد ادویہ سے پس وہ درجہ مرکب کا ہے مثلاً دوا مرکب ہے گرم دوسرے درجہ مین اور گرم ہے پہلے درجہ مین پس گرم جو پہلے درجہ مین ہے دو جزو گرم ہین اور ایک جزو سرد اور گرم جو دوسرے درجہ مین ہے تین جزو گرم ہین اور ایک جزو سرد پس جسوقت دور کیے جاوین دو جزو سرد اور مقابلا اوسکے دو جزو گرم تو بعد دور کرنے کے تین جزو گرم باقی رہین گے اور دوائین دو ہین اور عدد سمی اوسکا نصف ہے پس مرکب ڈیڑہ درجہ مین گرم ہوگا اور یہ قاعدہ اوس مرکب ہین ہے کہ مقدار بسائط اوسکی برابر ہو لیکن نکالنا مزاج اوس مرکب کا کہ دوائین مختلف الاوزان ہون موافق مصنف موجز کے بہت مشکل ہے خصوصاً اوس مرکب مین کہ اجزا اوسکے زیادہ ہون سہنذا درجہ تحقیقی بعض ترکیب مین نکلتا ہے اور اکثر مرکب مین درجہ تقریبی نہایت مشکل اور بہزار تکلیف سے حاصل ہوتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ درجہ مرکب کو اوسی طرح جسطرح بعض حذاق نے لکھا ہے استخراج کرنا چاہیے اور وہ اسطرح پر ہے کہ قدر صغیر وزن لینا چاہیے کہ سب دوائین اوسمین شریک ہون اور کسر واقع نہو مثل وزن درم یا مثقال یا خردلہ یا جو وغیرہ کے بعد اوسکے ہر قسم اقسام سے دوا برابر سے مقرر کرنا چاہیے اسواسطے کہ فرق نہین ہے حساب مذکور مین درمیان اوس مرکب کے جس مین دو دوا دوائین گرم ہون رجحا دل مین اور وزن ہر ایک کا ایک مثقال ہو اور ایک دوا گرم ہو دوسری درجہ مین اور وزن اوسکا بھی ایک مثقال ہو ـــ اور درمیان اوس مرکب کہ جسمین ایک دوا اوسکی گرم پہلے درجہ مین ہو دو مثقال ہے اور دوا دوسری

اوسکی کہ گرم درجہ دوم مین ہو وزن اوسکا ایک مثقال ہے اور اسیطرح فرق نہین ہے مزاج اوس مرکب
مین کہ پیدا ہو دونون صورتون مین کسواسطے کہ مزاج مرکب متغیر ہوتا ہے بسبب قوت بسائط اوس مرکب کے
اور ضعف اوسکے نہ باعتبار حقائق بسائط کے اور طریق دوسرا سہل اور آسان تر بیان کیا جاتا ہے
کہ اندک زمانہ مین مزاج مرکب کا معلوم ہو سکتا ہے خواہ دوائین اوسکی متفق الاوزان ہون خواہ مختلف الاوزان
اور وہ طریق یہ ہے کہ وزن ہر دوا کا نیچے اوسکے ثبت کرین اور درجہ ہر دوا کا اوپر اوسکے لکھین
اور ضرب دیوین رقوم تحتانیہ کو رقوم فوقانیہ مین اور حاصل ضرب وزن دونون کا اوپر رقم درجہ اوسکے
کے ارقام فرماوین اور جمع کرین سب حاصلات ضروب کو اور اسیطرح تمامی اوزان کو بھی اور مجموع
حاصلات ضروب کو اوپر مجموع اوزان کے قسمت کرین اگر مساوی ساتھہ اکثر کے ہو ورنہ نسبت کرین
اور جو مفردات مرکب مین کوئی معتدل ہوا ویا اوسکے بجاے درجہ کے صفر کرین پس وزن اوسکا
ضرب مین نہ آویگا لیکن مجموع اوزان مین داخل مقسوم علیہ کے ہوگا اور اگر بعضے مفردات سے گرم
ہون اور بعضے سرد گرم کو علحدہ لکھین اور سرد کو جدا ارقام فرماوین اگر ایک سطر مین لکھین درمیان گرم اور
سرد کے ایک خط فاصل کھینچین اور حاصلات ضروب گرم کو جدا جمع کرین اور سرد کو جدا اور اقل اکثر سے
نقصان کرین اور جو کچھہ باقی رہے نگاہ رکھین اور سب اوزان گرم اور سرد پر تقسیم فرماوین یا نسبت
کرین خارج قسمت یا حاصل نسبت جو ہووے وہی درجہ مرکب ہے اور اسیطرح درجہ رطوبت اور یبوست کا
معلوم ہو سکتا ہے اور اگر حاصلات ضروب گرم اور سرد برابر ہون وہ مرکب معتدل ہوگا پس واسطے توضیح
کے مثالین لکھی جاتی ہین جو مرکب کہ دوائین اوسکی برابر وزن رکھتی ہون اور گرم صرف اور خالی معتدل
سے وہ مرکب یہ ہے کہ ایک دوا اوسکی دوسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسری دوا تیسرے درجہ مین
اور تیسری دوا چوتھے درجہ مین اور وزن ہر ایک کا دو درم لکھا گیا دواؤن کو ایک طرف اور داہنی
طرف اوسکے لفظ اسامی کا تحریر کیا گیا اور نیچے ہر ایک کے وزن اوسکا ثبت ہوا اور داہنی طرف
وزن کے لفظ اوزان مرقوم کیا گیا اور اوپر ہر ایک رقم کے درجہ اوسکا لکھا گیا اور داہنی طرف اوسکے
لفظ درجات تحریر ہوا پس ضرب کیا اول دو کو دو مین چار ہوے اسکو اوپر درجہ دوائی اول کے
لکھا پھر ضرب کیا دو کو تین مین چھہ ہوے چھہ اوپر دوسرے درجہ کے تحریر کیا اسیطرح ضرب دیا دو کو
چار مین آٹھہ ہوے اسکو اوپر درجہ تیسرے کے لکھا اور داہنی طرف لفظ حاصلات ضروب تحریر کیا

اور جمع کیا چار اور چھہ اور آٹھہ کو اٹھارہ ہوے ایک جگہہ ثبت کیا اور سب وزن چھہ ہین سے نیچے اٹھارہ کے لکہا جوکہ جمیع حاصلات ضرب جمیع اوزان سے زیادہ ہین اٹھارہ کو چھہ مین قسمت کیا خارج قسمت تین ہوے پس معلوم ہوا کہ یہہ مرکب تیسرے درجہ مین گرم ہے

جدول دستور العمل

گرم	۳		۱۸/۶
حاصلات ضرب	۴	۶	۸
درجات	۲	۳	۴
اسامی	فلان	فلان	فلان
اوزان	۲	۲	۲

اور اگر ساتھہ اوسکی دواے معتدل ہووے جمیع اوزان آٹھہ ہونگے پس جبکہ تقسیم کیا اٹھارہ کو آٹھہ مین خارج قسمت دو صحیح اور دو ثمن ہون گے پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مرکب دو درجہ اور ربع درجہ مین ہے

مثال اوس مرکب کی کہ دوائین اوسکی بہت وزن رکہتی ہون اور گرم ساتھہ سرد کے اور خالی معتدل سے اور یہہ مرکب سرد ہے نصف درجہ مین

گرم	۱۵		سرد ۲۱	۶/۲۱
حاصلات ضرب	۶	۹	۱۲	۹
درجات	۲	۳	۴	۳
اسامی	فلان	فلان	فلان	فلان
اوزان	۳	۳	۳	۳

مثال اوس مرکب کی کہ دوائین اوسکی مختلف الاوزان ہون اور گرم صرف خالی معتدل سے اور یہہ مرکب گرم ہے دوسرے درجہ اور نصف سدس میز

گرم	.		۲۵/۱۲
حاصلات ضرب	۶	۱۵	۴
درجات	۲	۳	۱
اسامی	فلان	فلان	فلان
اوزان	۳	۵	۴

مثال اوس مرکب کی کہ دوائین اوسکی مختلف الاوزان ہون اور گرم ساتھہ سرد کے اور خالی معتدل سے اور یہہ مرکب گرم ہے دو خمس درجہ اور ربع خمس ہین

گرم ۳۶		۹/۲۰			سرد ۲۷
حاصلات ضرب	۱۲	۲۴		۲۱	۶
درجات	۳	۴	.	۳	۲
اسامی	فلان	فلان	.	فلان	فلان
اوزان	۴	۶		۷	۳

مثال مرکب معتدل کی کہ دوائین اوسکی مختلف الاوزان ہون جو حاصلات ضرب گرم کہ اٹھارہ
ہین ساتھہ حاصلات ضرب سرد کے برابر ہین پس یہہ مرکب معتدل ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے
احوال مرکب معتدل کا کہ دوائین اوسکی متساوی الاوزان ہون یعنے برابر وزن رکھتی ہون

	گرم	۱۸		سرد	۱۸
حاصلات ضرب	۱۲	۶		۱۰	۸
درجات	۳	۱		۲	۴
اسامے	فلان	فلان		فلان	فلان
اوزان	۴	۶		۵	۲

فصل دوسری بیان بعضے امورمین کہ لحاظ کرنا اونکا امر معالجہ مین باعث زیادتی بصیرت ہو
مخفی نرہے کہ اگر غرض معالجہ سے کم کرنا کسی شی کا ہے بدن سے بطریق استفراغ وغیرہ پس چاہیے کہ
وقت معالجہ کے قمر ناقص النور ہوا ور اگر غرض فربہ اور بزرگ کرنے عضو سے ہو پس چاہیے کہ قمر
زائد النور ہووے بطلیموس کہتا ہے کہ اگر نوش کیا جاوے مسہل اور قمر ساتھہ مشتری کے ہو عمل مسہل کا
کم اور ضعیف ہوگا چنانچہ بعض شراح نے وجہ اوسکی اس طور پر لکھی ہے کہ قمر مطیع قوت کے ہے اور
جو ساتھہ مشتری کے ہو طبیعت قوی ہوتی ہے پس موثر غریب سے بسہولت منفعل نہین ہوتی اور اسی سبب
عمل مسہل کا کم ہوتا ہے اور زہرہ کا بھی یہہ کام نہین ہے کسواسطے کہ طبیعت اوسکی واسطے رقیق کرنے اخلاط
کے غالب ہے اور نیز بطلیموس نے لکھا ہے کہ نوش کرنا مسہل کا اوس وقت کہ قمر برج عقرب اور سرطان اور
حوت مین ہو اور صاحب طالع متصل ساتھہ کوکب تحت الارض کے ہو خوب ہے اور جو صاحب طالع
متصل ساتھہ کوکب وسط السماء کے ہو دوا شکم مین نرہے بواسطہ قے دفع ہو جاوے وجہ اس دعوی کی اسطرح
لکھی ہے کہ ہونا قمر کا برجہای آبی مین مقتضی حصول رطوبت کا ہے جسمون حیوانات مین اور ساتھہ
حصول رطوبات کے دوائے مسہل کو تاثیر زیادہ ہوگی اور سیلان اخلاط باسانی میسر ہوگا اور اتصال
قمر ساتھہ کسی ستارہ کے دلیل حرکت دوا اور خلط کی سمت طرف اوس ستارہ کے پس اگر وہ ستارہ
نیچے زمین کے ہو دوا متوجہ نیچے کے بدن کے ہوگی اور اسہال یعنے دست بخوبی ہونگے اور اگر ستارہ
اوپر آسمان کے ہو دوا قصد اوپر کے جسم کا کرے گی اور ساتھہ قے کے نکلجاوے گی لیکن نفع

کی دوا اسکے کھانے مین حکم برخلاف ہے اور اسیطرح متصل ہونا چاند کا ساتھہ ستارہ سفلی سے
مسہل کے پینے مین نیک ہے اور ساتھہ ستارہ علوی کے غیر محمود ہے اور بطلیموس کہتا ہے مَسُّ العُضْوِ
بِالْحَدِیدِ وَالْقَمَرُ فِی الْبُرْجِ ذٰلِکَ الْعُضْوِ خَطَرٌ یعنے پہونچنا لوہے کا عضو پر اوسوقت کہ چاند برج مین اوس عضو
کے ہو باعث خطر کا ہے اور حکیم علی نے اس قول کو شرح قانون مین بیان کیا ہے لیکن دلیل اوسپر
جیسا کہ چاہیے نہین لایا ہے مگر جو کچھہ کتب معتبرہ سے معلوم ہوتا ہے یہہ ہے کہ ہر ایک عضو ساتھہ ایک
برج کے منسوب ہے چنانچہ سر ساتھہ حمل کے اور گردن ساتھہ ثور کے اور دونون ہاتھہ ساتھہ جوزا کے
اور سینہ ساتھہ سرطان کے اور اسی قیاس پر پاؤن تک کہ منسوب ہے ساتھہ حوت کے اور جبکہ چاند برج مین کسی
عضو کے ہو رطوبات بدن اوسطرف توجہ کرتے ہین اور باعث عفونت مواد کا ہوتے ہین پس زخم پہونچانا
باوجود حصول رطوبات اور استعداد تعفن کے موذی بضرر ہوتا ہے اور نیز بعضون نے کہا ہے کہ جو قمر
برج متحد مین ہو فصد نکرین کہ موجب تکرار نشتر کا ہوگا اور ارسطو کہتا ہے کہ جسوقت ستارہ نحس خصوصا
مریخ طالع روز پیدایش طبیب ہووے یا ہفتم مین اکثر بیمار اوسکے ہاتھہ سے ہلاک ہووین اور بعضون کا
قول ہے کہ ہفتم وقت جانے طبیب کے پاس مریض کے اگر منحوس ہووے ہاتھہ سے اوس طبیب کے مریض ہرگز
شفا نپاویگا بطلیموس نے فرمایا ہے کہ جسوقت ہفتم اور صاحب اوس منحوس کا ساتھہ علیل کے ہووے
پس چاہیے کہ جس طبیب کا کہ مریض علاج کرتا ہے موقوف کرے اور خدمت مین اور کسی طبیب کے رجوع
کرے اور مخفی نرہے کہ یہہ حکم خاص ہے ساتھہ طالع وقت مسہل کے عمل بیمار ہے کیونکہ طالع اوسوقت کا
اوس طالع دلیل بیمار کی ہے اور ہفتم اور صاحب اوسکا دلیل طبیب اوسکی کی ہے اور جو منحوس ہووین
دلیل عدم انتفاع کی ہے بعلاج اوس طبیب کے پس تبدیل کرنا طبیب کا قرین مصلحت کے ہوگا اور نیز
منقول ہے کہ جسوقت چاند قوس مین واقع ہو مسہل نوش کرنا نچاہیے کہ باعث عدم انتفاع اور
قلت عمل کا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ ابتداء علاج مین لحاظ کرنا چند امور کا ضرور ہے ایک وہ کہ طالع
اور صاحب طالع مسعود ہو تا کہ مقصود حاصل ہو دوسرے یہہ کہ دہم بھی مسعود ہونا چاہیے تا کہ مریض مطیع
اوسکا ہووے مریض سے تخلیط اور طبیب سے خلط اور ہفتم اور صاحب اوسکا بھی مسعود ہو کہ تا تاثیر علاج کی
جلد ہووے اور چہارم خیال ہے کہ مسعود خالی نحس سے ہو اسواسطے کہ علاج ساتھہ بہترین وجہ کے تمام ہووے
طالع بروج منقلبہ سے ہووے اور قمر برج منقلبہ مین ہو تا جلد زوال علت کا صورت پذیر ہووے اور قمر منصرف

سعد سے اور متصل ساتھ سعد کی ہوتا تا آنکہ طبیب اور مریض مطیع ایک دوسرے کی ہوں و زیادہ اس تفصیل
لائق بہذا المختصر **مقالہ پہلا** بیان مین اقسام درد سر کے تیرہ فصل پر مشتمل ہے **فصل پہلی**
مقالہ اول سے بیان مین بعض فوائد کے پوشیدہ نرہے کہ پرہیز کرنا اتخمہ پیدا کرنے والی غذاؤن
اور دیر ہضم سے اور جو چیز کہ باعث درد سر کی ہے مثل جماع اور فکر وغیرہ سے بہترین دواؤن
کا ہے اور لازم رکھنا سکون اور کم کھانا اور کم پینا پانی کا اور ترک کرنا شراب غیر ممزوج کا بہترین
علاج کا ہے واسطے اکثر اقسام کے اور بعضے درد سر کی قسمون مین خصوصاً اگر بشرکت معدہ ہو پانی
کا ستا نوش کرنا فائدہ بخشتا ہے اور نیز شراب سفید رقیق ممزوج واسطے درد سر گرم کے اکثر
مفید ہے اور علاج مین درد سر کے بھی کوشش کرنا چاہیے کہ مادہ نیچے کی طرف کھینچے اگرچہ ساتھ
حقنون تیز قوی کے ہو اور جس وقت ضماد اور طلا کا استعمال کرین اور درد سر پرانا ہو اول سر کے
بالون کا ترشنا بعد اوس کے تحلیل یا فوج خمیر یا میوہ مناسب ہے کہ اثر دوا کا بوجہ اتم نفوذ کرے اور
رقیق چیزین بہت دیر تک موضع پر لگی رہین کہ ہوا قوت اون چیزون کی جلد تحلیل نکرے اور نیز دماغ
استنشاق اوس سے نکرے اور شامل کرنا سرکہ کا ساتھ طلا اور ضماد کے اس وقت مین تنفیذ قوی
کرتا ہے اور چاہیے کہ استعمال مخدرات یعنے سن کرنے والی چیزون کا خصوصاً نہایت قوی کا
جب تک ممکن ہو ہرگز نکرنا چاہیے اور اگر بہت ضرورت ہو تو مصلح دواؤن کے ساتھ استعمال کرین اور
جو درد سر کہ ساتھ نزلہ کے ہو تبرید اور تدہین سر اور روکی روا نہین ہے اور جس شخص کا درد سر
انتقال کرے اور تبرید سے تسکین پاوے فصد اور شاخین کھولنا ضرور ہے اسواسطے کہ اکثر بسبب درد کے
فضول منجذب ہوکر باعث آفات کا ہوتے ہین اور نیز واسطے اصحاب درد سر کے مضر ترین چیز کی
ہے مگر اون درد سر مین کہ بشرکت معدہ کے ہو اور ترش غذائین درد سر والونکو مناسب نہین ہین
مگر بعضی قسم مین مثل درد سر معدی کے کہ تقویت اور دباغت معدہ کی کرتی ہین اور نزلہ گرنے
کو اوپر نیچے کے مانع ہوتی ہین مضائقہ نہین ہے اور درد سر گرم مین کہ اکثر گرم تپون مین عارض
ہوتا ہے استعمال کرنا لیپ کا جو اتخمہ پیدا کرتا ہے مناسب نہین ہے اور درد سر کہ بسبب ریح
خارجی کے حادث ہووے تقطیر دوا اوس طرف سے کرین کہ ریح جس طرف سے داخل ہوئی ہے قَالَ الشَّيْخُ اَلْبَوْلُ الشَّبِيهُ
بِاَبْوَالِ الْحَمِيرِ يَدُلُّ عَلَى اَنَّ الصُّدَاعَ كَانَ اَوْ هُوَ كَائِنٌ اَوْ سَيَكُونُ وَ كَذٰلِكَ اِنْتِقَاصُ الْبَوْلِ وَ رِقَّتُهُ يَسْتَقِي

الحمیات وَاَوقات البحران یدل علی انتقال المواد الی الرأس وذلک مما یصدع لامحالہ یعنے شیخ بوعلی سینا
فرماتے ہین کہ پیشاب جو مشابہت رکھتا ہو ساتھہ پیشاب گدھے کی دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ درد سر
ہوا ہے یا ہونیوالا ہے یا قریب ہے کہ ہوگا اور اسیطرح کمی اور رقت پیشاب کی تپون مین اور بحران کے
وقتون مین دلالت کرتی ہے اوپر انتقال مواد کے طرف سر کے اور انتقال مواد لامحالہ باعث درد سر کا
ہوتا ہے **فصل دوسری** مقالہ اول سے مرکبات الفیہ مین **اطریفل** معرب ترے پھل ہے
کہ عبارت ہڑ بہیڑہ آملہ سے ہے **اطریفل مجرب** اور معمول قدوۃ المحققین اکمل المدققین حاذق
الملک حکیم محمد اکمل خان سلمہ الرحمان واسطے اقسام درد سر اور آنکھہ کی بیماریون کے **ص** کابلی ہڑ زرد
ہڑ کابلی ہڑ سیاہ آملہ گلاب کے پھول اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ دھنیا مقشر دس تولہ ترنجبین خراسانی
آٹھہ تولہ روغن بادام بقدر حاجت شہد خالص دو وزن سب دواؤن کے اور اگر چاہین کہ تلخی دوا کی
ظاہر ہووے تین وزن شہد داخل کرین اور گرم فصل اور گرم مزاج کے واسطے عوض شہد کے قند سفید
یا نبات مصری شامل کرین مقدار خوراک نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک ہے **اطریفل کشنیزی** درد سر اور آنکھہ
اور کان کا درد کہ ابخرون سے عارض ہووے دور ہوجاتا ہے اور بواسیر کو مفید ہے **ص** پوست زرد
ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ پوست بہیڑہ کا دھنیا خشک مقشر برابر کوٹکر چھانکر ساتھہ روغن
بادام یا گاے کے چکنا کرکے تین وزن شہد مین بدستور تیار کرین اور اگر چاہین بہت
عرصہ تک باقی رہے روغن بادام شامل کرنا بہتر ہے اور بعضون نے دھنیا خشک
برابر وزن سب دواؤن کے داخل کیا ہے اور اگر دھنیا شامل نکرین بعینہ نسخہ اطریفل
صغیر ہے مقدار خوراک نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک ہے بعد دو مہینے کے استعمال کرین **اطریفل ملین**
پرانے درد سر اور دماغی بیماریونکو دور کرتا ہے اور کان کے درد کو بھی مفید ہے اور معدہ اور
آنتون کے درد کو زائل کرتا ہے منقول خاص مولف کے **ص** پوست کابلی ہڑ کا پوست بہیڑہ آملہ چھیلا ہوا
تربد سفید پوست اوتارا ہوا ہر ایک پونے چار تولہ سونف ویسی مصطگی اسطوخودوس سقمونیا
ریوند چینی ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ کالی ہڑ پونے چار تولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ تین وزن شہد کے گوندہین
خوراک نو ماشہ **اطریفل سنائی** معمول و مجرب والد مصنف درد سر اور آدہا سیسی اور درد دماغی
اور معدہ کی بیماریونکو نافع ہے **ص** کالی ہڑ بہیڑہ آملہ برگ سنا مکی سب دوائین برابر وزن کاکہ

بہی آدہا وزن سب دواؤن کے کوٹکر چہانکر گھی مین چکنا کرکے بدستور تیار کرین اور بعضون نے
استعمال اطریفلات مین شرط دو مہینے کی لکھی ہے اور ہمیشہ اطریفل کے کہانے کو منع کیا ہے
اطریفل کبیر واسطے تقویت دماغ اور معدہ اور قوت باہ اور بواسیر کے مجرب ہے نسخہ معمول
مولف ص کابلی ہڑ پوست بہیڑہ کابلی ہڑ آملہ مقشر کالی مرچ پیپل ہر ایک ایک تولہ سوسات آنہ
بہمن سرخ بہمن سفید ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر چہانکر ساتھہ روغن بادام یا گاے کی چکنا کر
ساتھہ ترنجبین خراسانی پاؤسیر اور ساتھہ قند خالص تین پاؤ کے قوام کرین مقدار خوراک
سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ایارج کسرہ الف کا اور بعضون نے فتح لکھا ہے معنے اوسکی
دواء الٰہی ہین اور بسبب قوت عمل وسکے کے منسوب طرف جناب باری کے کیا ہے اور بعض کا
قول ہے کہ جو دوا کہ ساتھہ قوی اور خواص کے اسہال جاری کرے اوسکو دواء الٰہی کہتے ہین
اور بعضی کتابون مین شرح ایارج کی ساتھہ دوا مسہل کے مصلح ہے اسواسطے اس ترکیب مین مسہل
کی دواؤن مین مصلحات شامل ہین اور بعضون نے ایارج کو بدوا شریف تعبیر کیا ہے بسبب اوسکی
بزرگی کے اور یہہ اول مسہل ہے کہ حکماے متقدمین نے ترتیب دیا ہے ایارج فیقرا معنی
فیقرا کے تلخ اور نافع ہین اور شحم ہے اوسکی تفسیر ہے جسوقت داخل کیا جاتا ہے شحم حنظل اوسمین نفع کرتا ہے
یہہ ایارج اکثر دردسر کی قسمونکو اور معدہ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہے اور مولف فرماتے ہین
کہ استاد میرے اکثر ساتھہ اطریفل کوچک یا کشنیزی یا گلقند کے شامل کرکے استعمال فرماتے ہین
ص بالچہڑ دارچینی عود بلسان حب بلسان سلیخہ مصطگی تگر زعفران ہر ایک ایک جزو ایلوا دو وزن سب
دواؤنکی خوراک سات ماشہ شہد اور گرم پانی مین نوش کرین اور بعضون نے ایلوا بہی برابر وزن
سب دواؤن کے تجویز کیا ہے ایارج لوغاذیا لوغاذیا نام ایک حکیم کا ہے اور یہہ ایارج دردسر
اور آدہاسیسی اور دوران سر اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور برص اور جذام اور بیضہ و خوذہ
وغیرہ مادی بیماریون کو نافع ہے اور کان کے درد کو مفید ہے اور کری گوش یعنی بہرہ کو بہی فائدہ بخشتا ہے
ص شحم حنظل ساڑہے سترہ ماشہ بیاز خنگلی بہدلی نبولی غاریقون سقمونیا کنگی سیاہ اشق

بیضہ و خوذہ قسم دردسر کی ہے کہ تمام سر مین ہوتا ہے اور بشدت تمام ہوتا ہے گویا کوئی ہتوڑے سے سر کو ٹہونکتا ہے
اور صاحب مرض کا ایکدم آرام نہین پاتا اور بہت بیقرار رہتا ہے ۱۲ شحم حنظل گودا اندراین کے پہل کا ہے ۱۲ اشق گوند ایکدرخت کا ہے

اسقوردیون ہر ایک اکیتولہ یعنی پونے تین ماشہ افتیمون کمادریوس ایلوا سارے دس ماشہ حاشا موفاریقون
سونف رومی تیج پات فراسیون جعدہ سلیخہ سفید مرچ مرکی جاوشیر جند بیدستر بالچھڑ فطراسالیون
زراوند طویل افشردہ افسنتین فرفیون حاما سونٹھ ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندھین
خوراک چودہ ماشہ ساتھہ پانی گرم اور شہد خالص سے اور بعد چہ مہینے کی استعمال فرماوین

۲۰ ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ اشق گوند طرثوث کا ہے اور بعض نے
بہت غلط کہا ہے جس کسی نے اوسکو گوند طرثوث کا تصور کیا ہے دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اشق گوند ایک درخت کا ہے کہ اوسکو
انماسوسیس کہتے ہین اور رنگ اوس گوند کا زرد ہوتا ہے اسقوردیون دو قسم ہے قسم اول کوچک اور ہے دانہ کہ پوست اوسکا
اوس سے جدا نہین ہوتا ہے مزہ تلخ اور قابض اوسکو اسقوردیون جبلی بھی کہتے ہین برگ اوسکا ریزہ اور اغبر پھول لال سرخی
دوسری قسم مانند لسن باغی کے ہوتی ہے ۲۱ کمادریوس ایک گھاس ہے برگ ترس سے مشابہ ہے بعض کہتے ہین کہ جڑ ایک گھاس
کی ہے بلوط کی مانند بالجملہ بہترین اقسام یہہ ہے کہ اوسمین پھول و تخم باقی ہو اور قوت اوسکی سات برس تک رہتی ہے
۲۲ حاشا ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے ۲۳ موفاریقون ایک گھاس ہے تین قسم ہوتی ہے مگر تینون کے پھل غلہ جو کے مشابہ
برگ ایک قسم کا مانند برگ سداب کے ہوتا ہے تخم اوسکا صنوبر کے گوند کے مثل خوشبو رکھتا ہے ۲۴ فراسیون اوسکی ماہیت مین
اختلاف ہے دیسقوریدوس لکھتا ہے کہ ایک گھاس ہے اوسکو ہندی مین اڑدسہ کہتے ہین حکیم گیلانی شارح قانون کا قول ہے
کہ فراسیون مراد پہاڑی گندنا سے ہے مگر حکیم معتمد الملوک علوی خان لکھتے ہین کہ جس کسی نے فراسیون کو گندنا پہاڑی
سمجھا ہے غلط کہا ہے تحقیق قول دیسقوریدوس کا ہی ہے فراسیون فی الحقیقت اڑدسہ ہے ۲۵ جعدہ دو قسم ہوتی ہے ایک صغیر
پہاڑی گھاس اوسکی سفید رنگ گل اوسکا سفید مائل بزردی ہوتا ہے اور قسم باغی کو جعدہ کبیر اور عنبر بید کہتے ہین
برگ اوسکا جعدہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہی ہے گوند اوسمین قوت تریاقیت بھی ہے ۲۶ سلیخہ پوست شاخ ایک درخت کا ہے
برگ اوسکا نیلی سوسن کے برگ سے مشابہ ہوتا ہے سات قسم ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سلیخہ درخت دارچینی سے بہم پہونچتا ہے مگر قول
صحیح یہی ہے کہ چھال ایک قسم درخت دارچینی کی ہے بہترین قسم سلیخہ کی سرخ رنگ خوشبودار ہوتی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہہ
چھال جڑ کی قسم سے ہی ۲۷ مرکی ہندی اوسکو بول ہے گوند سیاہ و دودہ ایک درخت کا ہے کہ ملک روم مین پیدا ہوتا ہے اور بہت تلخ
ہوتا ہے ۲۸ جاوشیر ایک گوند ہے بد بو ظاہر سرخ تیرہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پھول اوسکا
زرد خوشبودار تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے بہتر اوس گوند مین وہ ہے کہ زعفرانی رنگ ہو اور تیز بو رکھتا ہو ۲۹ جند بیدستر
یہہ ایک جانور دریائی کا ہے فرد یعنی دو عدد باہم ملے ہوے ہوتی ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے

ایارج ہو فیقرا طیس ہو فیقرا طیس نام بقراط کا ہے اس قسم کا ایارج درد سر کو کہ بخارون سے ہو
زائل کرتا ہے اور رطوبت معدہ کو دور کرتا ہے ص کیھان بید بالچھڑ زراوند مدحرج ایرسا سلیخہ ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ فطراسالیون کما دریوس اسطوخودوس پیپل کی جڑ مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ ایلوا
پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ تخم حنظل ایکتولہ کوٹ کر چھان کر ساتھ تین وزن شہد جھاگ لیے ہو کے
تیار کرین اور بعد چھہ مہینے کے نوش فرماوین ساڑھے تین ماشہ تک پانی گرم اور جڑ شاید مناسب

فصل تیسری مقالہ اول سے مرکبات مائیہ اور ثانیہ مین **پاشویہ** جاننا چاہیے کہ استعمال
پاشویہ کا عین شدت تپ نہایت غلبہ حرارت مین روا نہین ہے کیونکہ اسواسطے گرمی پانی کی تپ کی
گرمی کو بڑہاتی ہے اور اگر مثل عارض ہونے سرسام وغیرہ کی ضرورت پاشویہ کی ہو پانی نیم گرم
مائل سردی کافی ہے اور وقت استعمال پاشویہ کے ایک چادر درمیان پانی اور منہ مریض کے
روکنی چاہیے کہ ابخرہ دماغ کو نہ پہنچین اور اصل پاشویہ کی پانی گرم ہے مگر واسطے تبریدا ور تقویت آلہ
اور ارخاء جلد کے اور دوائین اضافہ کی جاتی ہین اور چاہیے کہ بعد پاشویہ کے دونون پانون کو خشک
کر کے چادر مین پوشیدہ رکہین خصوصاً سرد ہوا مین اور تکرار عمل کی حسب حاجت کرنی چاہیے اور جسوقت
پنڈلیان واسطے جذب مواد کے باندہین اور پہر کہولنا چاہین تو لازم ہے کہ دونون پانونکو گرم پانی

۱۴ مائل اوسکی سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہین فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجواین سے مشابہ
رکھتا ہے خوشبودار ہوتا ہے ۱۵ زراوند طویل زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند
طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج نام رکھتے ہین اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے کہ سطبری مین انگشت
کے برابر ہوتی ہے ظاہر مین تیرہ مائل بسرخی مزہ اوسکا تلخ بہتر قسم زعفرانی رنگ ہے اور زراوند مدحرج گول ہوتی ہے
بقدر فندق کی ظاہر مین زرد اور باطن مین مائل بسرخی ۱۶ افسنتین ایک گھاس ہے برگ اوسکا مثل برگ صعتر کے
ہوتا ہے اور غبار آلودہ اور پہول مانند گل بابونہ کے اور اوسمین تخم باریک یزہ ریزہ مشابہ اسپند کے اور تیز بو
رکھتے ہین ۱۷ فرفیون ایک گوند ہے خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو گھاس اوسکی کاہو کے مشابہ ہوتی ہے اور شیر اوسکا
ہوتی ہے مگر اسکی ماہیت مین اختلاف بہت ہے بعض لوگون نے مازریون اور بعضون نے شیر زقوم تصور کیا ہے اور جو لوگ محقق ہین وہ
لکھتے ہین کہ وہ شیر دو قسم ہے ایک شبیہ بہ نبات کا ہو پر شعبہ اور خار ناک اور پر شیر اور دوم برگ اوسکا سیاہ اور شیار خیر
اوسکی مفروش زمین پر ہوتی ہین ۱۸ حاما ایک قسم گھاس کی ہے سرخ یاقوتی رنگ مشک بو پہول اوسکا مانند گل خیروکی ہوتا ہے

مین رکھین کہ الجزہ دماغ کو نہ چھیڑین اور دفعۃً پٹیان نہ کھولین اور ابتدا قدم کی طرف سے کرین بخلاف
باندھنے کے اور جسوقت حاجت پاشویہ اور شاخین کھینچنے کی ایک ہنگام مین ضرور ہووے تو چاہیے کہ اول
شاخین پہ ورن پچھنون کی لگاوین بعد اوسکے پاشویہ کرین تاکہ الجزہ کہ بسبب شاخین لگانے کے نیچے کی طرف
جذب ہوئے ہون پاشویہ سے تحلیل ہوجاوین اور پھر دماغ کو نہ چھیڑین اور پاشویہ بسبب کھلنے مسامون کے
اور بہنے پسینہ اور پھیلنے حرارت کے ظاہر کی طرف تپ کو بھی مفید ہے پاشویہ واسطے دردسر شدید اور سرسام
صفراوی اور بیداری مفرط اور مانند اوسکے نافع ہے ص برگ بید تین پاو اور جو برگ بید میسر نہون بیری
کی پتی لینی چاہئین اور بنفشہ کی پھول نیلوفر کے پھول ہر ایک سات ماشہ خطمی کے پھول ملکو خشک ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ آٹا جو کا چار تولہ پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے پاشویہ کرین اور وقت پاشویہ کے
دونون پاؤن کو اوپر سے نیچے تک ملتے رہین اور جو حاجت تبرید کی زیادہ ہو برگ خرفہ برگ کاہو گلاب کے
پھول اور تراشہ کدو اضافہ فرماوین پاشویہ واسطے دردسر مزمن کے ص بابونہ کے پھول اکلیل الملک
خطمی کے پھول ملکو خشک نہ فرماشا ارلی کھانیکا نمک بھوسی گیہون کی تمام بدستور مشہور پاشویہ کرین اور اگر
چوب چینی یا عشبہ مغربی اضافہ کرین مناسب ہوگا بخور نافع واسطے دردسر گرم مادی کے
کہ بعد تنقیہ کے استعمال کرتے ہین ص گل بنفشہ برگ خطمی جو مقشر اور نیم کوفتہ نیلوفر کے پھول
تراشہ کدو بابونہ سب دواؤنکو پانی مین پکاکر ایک طشت مین رکھکر روغن بنفشہ اور روغن گل اور نسرین
ملاکر بیمار ایک چادر اپنے روبرو ڈالے اور سر مقابل الجزہ ون کے رکھے اور پانی کو ہلاتا رہے
کہ بھپارہ اوسکے دماغ کو پہونچین ایک دن مین دو تین دفعہ یہ عمل کرین اور اطراف کو پاشویہ سے
دھووین بخور فلاسفی سے منقول دردسر مادی کو مفید ہے اور بیضہ کو بھی نافع ہے ص ہر دو نام دوا
پودینہ بابونہ اکلیل الملک قیصوم سو یا شبت ہم نام ہر ایک تمام دواؤنکو پکاکر بدستور عمل کرین اور سر پر دھارنا
بھی ان دواؤنکا فائدہ بخشتا ہے بخور دیگر سپند درکو کاغذ پر خشک اسطرح ملین کہ سرخ ہوجاوے

تمام فارسی مین ہیرسنبر کہتے ہین عشبۃ العجم عین اور اسکو عشبہ مغربی اسواسطے کہتے ہین کہ اول اطلاع اسکی اہل مغرب نے پائی تھی ایک
گھاس ہے عشقہ پیچ سے مشابہ کرتی ہے بلکہ چنبیلی سفید سے بہت مشابہ ہے اور بہت نرم ہوتی ہے اور پھول اوسکا بہت خوشبو رکھتا ہے اور جڑ اوسکی سیاہ
اور باریک ہوتی ہے قیصوم ریحان سفید بہاری ہندوستان مین اوسکی زرد شاخین باریک ہوتی ہین اور پھل چھوٹا ہوتا ہے اور ایک قسم ایک گھاس ہے
شاخین اوسکی پیدا ہوتی ہین شبت ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار ہوتا ہے اور تلخ مانند کی تیزی شبیہ افسنتین کی

فتیلہ بناکر اور آگ مین سلگاکر دہونی دیوین اوس جانب کہ جس طرف درد ہے اور اگر تمام سر مین درد ہو تو دونون
سوراخ مین ناک کے دہونی دیوین مجرب ہے **شیاد ریطوس** یہ مرکب موسوم ہے نام سے ایک بادشاہ
کے کہ حکیمون نے جو پہلے جالینوس سے گذرے ہین اوسکے واسطے تجویز کی تہی درد سر پرانے کو نافع ہے
اور فالج اور رعشہ اور مرگی اور درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال اور ربو کو مفید ہے اور آنکہون کی تاریکی
کو دفع کرتی ہے اور سب بیماریون سرد اور ترکو فائدہ بخشتی ہے اور پیشاب اور حیض جاری کرتی ہے اور
اور گردہ اور مثانہ سے پتہری کو باہر نکالتی ہے اور دست بلا مشقت لاتی ہے **ص** ایلوا چار تولہ
ساڑہے چار ماشہ غاریقون پانچ تولہ دس ماشہ زعفران دارچینی تجہہ مصطگی روغن بلسان ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ عود بلسان فرفیون کالی مرچ سفید مرچ پیپل نکہان بید حب بلسان
شگوفہ اذخر حماما ہر ایک سات ماشہ کمادریوس کوٹ افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ تگر سلیخہ سقمونیا
ہر ایک دو تولہ تین ماشہ باچہڑ ایکتولہ کوٹکر چہانکر ساتہہ روغن بلسان کے چکنا کرین اور تین وزن شہد
خالص مین گوندہین خوراک نو ماشہ اور قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے **فصل حب ہتی**
مقالہ اول سے مرکبات مائیہ مین **حب ایارج** معمولہ سکتہ اور مرگی اور ریاح اور درد سر اور آنکہہ کی بیماریون کو
نافع ہے اور اعضاے رئیسہ کو فضول اور خلطون بلغمی سے پاک کرتی ہے **ص** ایارج فیقرا انزروت
سفید ہر ایک ساڑہے تین ماشہ حب النیل سونف رومی ہر ایک پونے دو ماشہ تخم حنظل نمک ہندی
ہر ایک چہہ رتی سواد چاول کوٹکر چہانکر سونف کی پانی مین گوندہین اور گولیان بناوین **حب شبیار**
دماغ کو صفرا اور بلغم سے پاک کرتی ہے اور درد سر کو نافع ہے منقول خط استاد الاستاد
مولف سے **ص** پوست کابلی ہڑ کا سنا مکی پوست بہیڑہ ہر ایک پانچ تولہ گلاب کے پہول حب النیل

۵ غار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے اہل یونان اوسکا بہت احترام کرتے ہین غاریقون ایک چیز شبیہ
بہ بیخ بوسیدہ اور بعضونکا قول ہے کہ درخت بلوط سے حاصل ہوتی ہے نر اور مادہ ہے برنگ مختلف مستعمل مادہ ہے سفید رنگ
۶ عود بلسان شاخ درخت بلسان کی ہے بہتر گندمی رنگ اور خوشبودار ہے حب بلسان تخم درخت بلسان کا ہے بقدر گول مرچ کے
بہورا رنگ مغز اوسکا سفید ہوتا ہے ۷ اذخر ایک قسم گہاس کی ہے جڑ اوسکی غلیظ اور برگ اوسکا زرد ہوتا ہے شگوفہ اوسکا بہت مفید
اور مستعمل ہے ۸ سقمونیا دودہ ایک گہاس کا ہے کہ بہاڑون پر اور رنگ لال زنبور جیسے ہے خشک کیا ہوا ہوتا ہے ۹ حب النیل تخم ایک گہاس کا ہے کہ ہندی
مین ہرجائی کہتے ہین اور ایک قسم حب النیل کی اور ہوتی ہے اسکا ابرا خیا کہتے ہین قوت بہلانا اس قسم مین بہت ہے

ہر ایک ساڑھے تین تولہ ایلوا کندر ہر ایک دو تولہ گوگل ساڑھے تین ماشہ کتیرا ساڑھے دس ماشہ انزروت ریوند چینی
مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوگل کو پانی مین گھولکر باقی دوائیان کوٹکر چھانکر گولیان بناوین خوراک
ساڑھے چار ماشہ ساڑھے تیرہ ماشہ تک سوتے وقت نگلا وین اور سورہین حب ہلیلہ آنکھہ کی بیماریونکو
مفید ہے اور درد سر اور مالیخولیا کو نافع ہے ص پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست
بہیڑہ گلاب کے پہول آملہ چھیلا ہوا ہر ایک تین ماشہ سنائکی چھہ ماشہ غاریقون سفید نسوت سفید
چھلی ہوئی لاجورد دہویا ہوا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر تازہ پانی مین گولیان بناوین خوراک ایکتولہ
روغن بادام مین چکنا کر کے حب ہلیلہ نوع دیگر مختصر معمول ص کالی ہڑ زرد ہڑ کابلی ہڑ آملہ بہیڑہ گلاب کے
پہول ہر ایک چار ماشہ سنائکی آٹھہ ماشہ بدستور گولیان باندہ کر کھائین خوراک ایکتولہ حب قوقایا
ترکیب جالینوس آنکھہ کے درد کو نافع ہے اور درد سر کو مفید ہے اور فضول غلیظ کو بدن سے نکالتی ہے
ص ایلوا انزروت افسنتین مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شحم حنظل سقمونیا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر
جمسو کے پانی مین گولیان بناوین خوراک ساڑھے چار ماشہ حب مجرب منقول بیاض والد حکیم کاظم علیخان
سے واسطے آدہا سیسی و بیضہ اور درد سر کے نافع ہے ص ایلوا چرائتہ ہر ایک ایکماشہ جایفل دو ماشہ
زیرہ سفید جمسو ہر ایک تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی مکہکنی کے چودہ گولی بناوین ایک صبح ایک
شام کھائین حب واسطے درد سر کے مفید ہے قرابادین قلانسی سے منقول ہے ص ایارج فیقرا
کابلی ہڑ غاریقون سفید زرم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خوراک سات ماشہ بطریق حب شبیار کے
استعمال کرین حب دیگر منقول قلانسی سے مجرب واسطے درد سر اور آدہا سیسی کے نافع ہے اور
آنکھہ کے دہند اور جوڑون کے درد کو مفید ہے ص نسوت سفید تخم وسورنجان زرد ہڑ ہر ایک نصف
جزو گلاب کے پہول بنفشہ افتیمون نمک ہندی سونف رومی سقمونیا بہنا ہوا بوزیدان گوگل غاریقون
سکبینج ہر ایک ثلث جزو گولیان بناوین خوراک پونے نو ماشہ حب نافع واسطے پرانے درد سر کے
بیاض مسیحی سے منقول ہے ص ایارج فیقرا تین تولہ جمسو مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ شحم حنظل سقمونیا
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افسنتین چودہ ماشہ نمک اندرانی سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان

بعضیوان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین اوسکے سیاہ خط کہینچے ہوے ہوتے ہین گرم خشک دوسرے درجہ مین سات طبیع
مغلیہ کے سکبینج گوند ایک درخت کا ہے کہیرے کی صورت بہترین اقسام سے باہر سے سرخ اندر سے سفید

بناوین

نہار دین خوراک ساڑہے دس ماشہ حلوا درد سر خشک کو نافع ہے اور جو غلاف مین رکہین چار برس تک موسم
مین کہا سکتے ہین اور دوسرے درد سر کو بہی جو بسبب ضعف دماغ کے ہو فائدہ بخشتا ہے ص خرادہ کدو
تازہ خشخاش شکر سفید نشاستہ روغن بادام شیرین باہم ملاکر پکاوین اور بعد سر مونڈہنے کے
عمل مین لاوین حریرہ واسطے اوس درد سر کے جو ضعف دماغ سے ہو نافع ہے ص بہوسی گیہون
کی بار سیر رات کو پانی مین بہگو دین اور صبح کو دوبارہ ملکر شیرہ نکالین کہ اثر بہوسی کا نرہے
بعد اوسکے پاتیلہ مین جوش کرین اور بیس عدد بادام چہلے ہوئے اور قدرے خشخاش و نشاستہ
چار تولہ قند سفید سبکو پانی مین پیسکر ڈالین اور پہر جوش دیوین جسوقت پکجاے چار تولہ گلاب
اور چہہ ماشہ چہوٹی الائچی اور چار رتی زعفران اور ایک رتی مشک خالص باہم پیسکر داخل کرین
اور پہر جوش خفیف دین کہ مثل حریرہ کے ہو جاے اور اگر حاجت ہو تو شیرہ دہنیا کا اور شیرہ تخم کاہو
اور شیرہ مغز تخم کدو بہی اضافہ فرمائین حریرہ مختصر مفید و لذیذ بادام دس دانہ تخم خشخاش چہہ
سکہ نبات مصری ہر ایک دو تولہ بدستور مشہور تیار کرین اور اگر خواہش ہو چہہ ماشہ زعفران
بہی بڑہائین **فصل پانچوین** مقالہ اول سے مرکبات رائیہ مین **روغن بادام تلخ** گرم و خشک دوسرے
درجہ مین ہے لیپ اوسکا واسطے درد سر سرد کے اور قطور اوسکا کان کی درد کو مفید ہے اور بہرہ کو بہی
نافع ہے اور کہانا اس روغن کا اور ٹپکانا احلیل مین گردہ اور مثانہ کی پتہریونکو توڑتا ہے طریق اوسکے
نکالنے کا یہ ہے کہ مغز بادام تلخ کو چہیلکر کوٹین اور قدرے مصری پیسی ہوئی ملاکر اور تانبے کے برتن مین
کرکے کوئلہ کی آگ پر رکہین اور تہوڑا پانی چہڑک کر اور گرم کرکے ہاتہہ سے نچوڑین اور برتن کو جہکا رکہین
کہ روغن جدا ہوکر نیچے کی طرف جمع ہو جاے اور یہی طریق روغن بادام شیرین کہینچنے کا ہے اور یہ روغن
درد سر خشک اور تشنج کو بہت نافع ہے اور روغن پستہ کہ اسیطرح وہ بہی نکلتا ہے اگر دوا سبسی السی
حمام مین جاکر اور گرم پانی کا انکباب[1] کرکے یہ روغن ناک مین ٹپکاوے علت دور ہو جاے روغن کدو
روغن کدو کی واسطے درد سر خشک اور بیماری شہر کو مفید ہے دماغ کو تری پہونچاتا ہے اور نیند
لاتا ہے ص شیرہ کاہو کا دو حصہ روغن کنجد یا روغن بادام ایک حصہ باہم جوش کریں کہ روغن رہ جاے
اور روغن کدو بہی یہی اثر رکہتا ہے دوسرے درجہ مین سرد اور تر ہے پوست کدو کا چہیلکر اور ساتہہ

[1] انکباب دوا کے اجزا اون پر سر جہکانے کو انکباب کہتے ہین بہہ بیماری سہر ہے جس سے زیادہ صد طبیعی سے

کدو اور تخم کے کوٹین اور پانی اوسکا لیکر چہارم حصہ روغن کنجد ملاکر تیل روغن کو کسکے تیار کرین
اور یار روغن مغز تخم کدو ہی شیرین کا تیل روغن بادام کے کھینچین کہ یہ لطیف زیادہ ہے روغن واسطے
درد سر گرم وخشک کے مفید ہے اور نیند لاتا ہے خط عم مولف سے منقول ہے ص مغز تخم کاہو تخم
خشخاش مغز بادام شیرین کنجد مقشر مغز تخم خیار برابر وزن لیکر روغن نکالین اور مروخا یا سعوطا پہونے
او رباشہ استعمال کرین روغن بنفشہ بادام اور روغن اکلیل الملک اور روغن خشخاش اور روغن
اور روغن چنبیلی اور روغن سداب کا بھی اس مقدمہ مین نافع ہے روغن گل مرکب تقوی ہے اور جالینوس
معتدل جانتا ہے اور لیپ کرنا اور نخلخہ بنا کر سونگھنا اوسکا ساتھ سرکہ کے سینہ کو مفید ہے اور دماغ کی
بخارون کو پھیر دیتا ہے ص گلاب کے پھول تازہ ڈنڈیون وغیرہ سے پاک صاف کیا ہوا روغن کنجد یا روغن
زیتون مین ڈالکر اور شیشہ مین کرکے سورج کے نیچے رکھین اور جسوقت پتی پھول کی سفید ہو جاوے باہر نکالین
اور کام مین لاوین اور دوسرے یہ کہ پھول تازہ ڈالین اور سات مرتبہ جدید پھول بدلین اسطرح کا روغنگل
سخت گرمی مین بیس دن مین اور سردی کی موسم مین چالیس دن مین تیار ہوتا ہے اور روغنگل خام یہی ہے
اور نہایت سرد ہے اور جاننا چاہیے کہ روغنگل بعد ایک برس کے خراب ہوجاتا ہے **فصل چھٹی** مقالہ اول سے
مرکبات سینیہ مین سعوط جو دوا کہ بہتی ہوی ناک مین ٹپکائی جاوے اوسکو سعوط کہتے
ہین اور سدیدی نے سعوط کو عام سمجھا ہے جو چیز کہ ناک یا کان یا احلیل مین ٹپکائی جاوے اور اگر گاڑھی
چیز ناک مین ٹپکائین اوسکو نشوق کہتے ہین اور جو کوئی چیز خشک ناک مین پھونکین اوسکا نفوخ نام رکھتے
ہین سعوط خط عم مولف سے منقول واسطے گرم ورد سر کے مفید ہے ص سرطان نہری کو پانی مین
پکاوین کہ گل جاوے اور بعد اوسکے صاف کرکے روغن کدو ملاکر سعوط کرین سعوط واسطے درد سر سرد کے
کہ بسبب غلبہ ریاح کے عارض ہو خط عم مولف سے منقول ہے ص جند بیدستر مشک خالص دو دو نخود
برابر وزن پیسکر اور روغن چنبیلی مین ملاکر سعوط فرمائین سعوط معمول واسطے درد سر شدت کے
کہ حرارت بھی نہایت ہو مفید ہے ص کافور افیون ہر دو دواؤنکو برابر کوٹکر پیسکر اور روغن گل مین
گھولکر عمل مین لاوین سعوط دیگر معمول واسطے درد سر کے اجوائن خراسانی تخم کوکنار گلاب کے

---

۱ مروخ لغت عام ہے جو روغن جسم پر ملین یا کوئی شئے کہ مسام کو کھولدیوے اور
جلد کو ملائم کرے ۲ سعوط جو چیز بہتی ہوئی ناک مین ٹپکائی جاوے اوسکو سعوط کہتے ہین

عات ماشہ مشک خالص پیسے دو ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ پانی دونا مروا کے خمیر کرکے قرص باندھین
وقت حاجت کے پیکر سعوط کرین سعوط واسطے درد سر کے کہ بسبب حرارت اور خشکی کے ہو نافع ہے ص
افشردہ کاہو روغن نیلوفر ہر ایک ایکجزو دودہ لڑکی کی ماں کا دو جزو گوندہ کر سعوط کرین سفوف معمول
واسطے درد سر حاری اور بخاری کے مفید ہے اور وسواس سوداوی کو دور کرتا ہے ترکیب [illegible]
ص دہنیا خشک دو تولہ گاوزبان گیلانی چھ ماشہ آملہ مقشر ایکتولہ گلاب کے پھول صندل سفید
ہر ایک چھ ماشہ کوٹکر چھانکر مصری اٹھ تولہ ملا کر سفوف کرین اور بعض اوقات یہ دوائین بھی اضافہ
کی جاتی ہین بنسلوچن سفید تین ماشہ زہر مہرہ ڈیڑہ ماشہ موتی پیسے ہوے ایکماشہ خرفہ مقشر پانچ ماشہ
تخم گل گاوزبان تین ماشہ کافور قیصوری تخم کاسنی چھ ماشہ زرشک سماق ہر ایک تین ماشہ عرق [illegible] کے
مناسب کے ساتھ استعمال فرماوین خوراک چھ ماشہ سے ایکتولہ تک سفوف بنفشہ واسطے درد سر بخاری کے
مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے ص گل بنفشہ کشمیری اور نبات سفید برابر وزن لیکر سفوف
بناوین خوراک نو ماشہ سے ایکتولہ اور ڈیڑ تولہ تک سفوف واسطے خمار کے نافع ہے اگر پہلے شراب کے
استعمال کرین اثر مستی کا بالکلیہ نہوگا مگر گرم مزاج والونکو سزاوار نہین ہے ص اجواین تلی نمک
زیرہ و سیاہ ہر ایک تین جزو تخم کرنب نبطی مغز بادام تلخ پودینہ مغز بادام شیرین ہر ایک ایک جزو کوٹکر چھانکر
سفوف کرین خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتھ پانی سرد یا پانی انار کے **فصل ساتوین مقالہ**
اول سے مرکبات شمیمیہ مین شموم واسطے درد سر کے نافع ہے ص جائفل شیخ [illegible] دونا مروا
ہر ایک ایکجزو جاوتری چار جزو کوٹین اور ساتھ پانی سوی کے ملا کر [illegible] سونگھین شموم واسطے
درد سر بلغمی کے جو بسبب قرار پکڑنے مادہ بلغم کے عارض ہووے بہت نافع ہے ص حب [illegible]
مشک تبتی گلو بھی سب کو ایک کپڑے مین باندہ کر سونگھین شموم موسوم بغالیہ واسطے تقویت دماغ
کے مفید ہے ص عنبر اشہب ساڑہے تین ماشہ اگر خام سات ماشہ صندل سلائے ہوئے دس ماشہ عرق
گلاب مین گھلا کر اور اگر خام اور صندل کو باریک پیسکر ملاوین اور سونگھین **فصل آٹھوین مقالہ**
اول سے مرکبات ضمادیہ اور طلائیہ مین ضماد بالکسر فرق ضماد اور طلا مین غلظت اور رقت کا ہے
یعنی ضماد گاڑہا اور طلا پتلا ہوتا ہے ضماد واسطے درد سر گرم خالص بدون مادہ کے کہ سخت حرارت

شیخ فارسی مین درمنہ کہتے ہین [illegible]

رکہتا ہو نافع ہے منقول خط عم مولف ہے ص پانی خرفہ کا پانی حی العالم کا پانی ہندبا کا گلاب کافور اور
افیون قدرے حل کرین اور کپڑا اوسمین تر کر کے سر پر رکہین اور ضماد بہی کرین ضماد دیگر ابنہ نیلوفر کے
پہول وہہنیا تر گل بنفشہ پوست خشخاش باریک پیسکر قدرے گلاب اور افیون اور کافور داخل کر کے استعمال
فرماوین ضماد واسطے پرانے درد سر سوداوی کے تلی جنگلی فرفیون جو اکہار تخم حرمل بنفشہ دونا مروا ہر ایک آدھ
اکہجز جو کوٹی ہوئی روغن نیلوفر باہم ملاکر لیپ کرین ضماد واسطے درد سر سرد کے معمول مولف ص
بابونہ اکلیل الملک دونا مروا نانخواہ برنجاسف برابر روغن چمیلی اور گائے کے گہی مین لیپ کرین ضماد معمول
واسطے درد سر کے کہ بسبب ضربہ اور سقطہ کے عارض ہووے مفید ہے ص گیرو ایلوا ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ آٹا ماش کا مورمغات گلاب کے پہول ہر ایک تین تولہ بابونہ پٹہا چرایتہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر
چہانکر ہندبا کے پانی مین پیسکر ضماد کرین اور اگر زخم اس مقام پہ ہوا اور درد بہی بشدت ہو خفیف سرد چیزین
کا شامل کرنا مضائقہ نہین ہے اور جو ورم اس جگہہ ہو پس استعمال قابض اور مقوی دواؤن کا ضروری ہے مانند
مسور اور گلنار اور مورد اور گلاب کے پہول اور اگر دماغ حرکت کرتا ہو واسطے خود وس ساتہہ شراب یا شہد کے
نہایت مفید ہے اور دماغ مرغ وغیرہ کا کہلانا چاہیے ضماد واسطے درد سر گرم خالص کے ترکیب حکیم علی گیلانی
ص برگ خرفہ خرادہ کدو برگ بید خطمی کے پہول صندل سفید کوٹکر چہانکر قدرے گلاب اور سرکہ مین ضماد کرین
ضماد مقوی دماغ ہے اور پرانے درد سر اور پرانے نزلہ کو نافع ہے ص نمک طبرزد کہلانے کا نمک جو کہا
جلی ہوئی کنگی جلی ہوئی مویزنج شورہ قلمی رائی سمندر جہاگ ہر ایک ساڑہے چار ماشہ گندک بازو گلاب کے
پہول سماق مہندی کی پتی اذخر کی جہاڑ جنگلی فراسیون گوند ببول کا کندر لونگ عود قماری ایلوا اسقولو
کی جڑ یا جہڑ ہر ایک سوا دو ماشہ جائفل نو ماشہ کوٹکر سرکہ انگوری مین جوش کرین اور صابون چینی مین
گہولکر لیپ کرین یہ نسخہ منقول ہے بیاض علوی خان سے ضماد واسطے درد سر کے مفید ہے ص دونا مروا
مرکی اکلیل الملک وفائے خشک بابونہ کلونجی برابر کوٹکر چہانکر دونا مروا کے پانی مین ضماد کرین ضماد
واسطے درد سر ضربانی کے منقول منہاج سے ہے ص اکلیل الملک ساڑہے تین ماشہ گلاب کے پہول نیلوفر کے
پہول بابونہ ہر ایک نو ماشہ جو چہیلے ہوے سب کے برابر دوائین کوٹکر چہانکر سترہ تولہ روغن بنفشہ ور

[1] حی العالم گل ہمیشہ بہار ہی کیونکہ جمیع احوال اوقات مین تر و تازہ رہتا ہے ۱۲ حرمل فارسی مین سپند کہتے مین ایک قسم تلی جہاڑی کی ہے
تخم اوسکا سیاہ مثل رائی کے ہوتا ہے نانخواہ قسم پودینہ [illegible] کنارہ دریا کے ہوتا ہے برنجاسف ایک گہاس ہے پہول وسکا مانند سوئے کے ہوتا ہے پہاڑون مین اور

ستره توله پانی خالص باہم ملا کر اول جوش کریں کہ پانی اکثر جل جاوے بعد اوسکے دوائیں داخل کریں اور
آگ پر رکھیں کہ موافق قوام پالوده کے ہو جاوے نیم گرم ضماد کریں ضماد مقوی سر ہے اور درد سر کو کہ بسبب یبس کے
دماغ کو حادث ہو مفید ہے ص صندل سرخ صندل سفید چھالیہ گیرو ریوند چینی آٹا جو کا آٹا باقلا کو پیس کر چھانکر
تالاب کی کائی میں ملا کر سر پر لیپ کریں ضماد نافع ہے اسی قسم کے درد سر کو بشرطیکہ ورم دماغ اور
تپ سے ہو ص گلنار فارسی مسور پوست انار گلاب کے پھول رسوت میٹھا چرائتہ پھٹکری کوٹکر برگ مورد کے
پانی میں گوندہ کر ضماد کریں اور دوسرے نسخہ میں بجاے رسوت کے برگ مورد ہے اور یہہ نسخہ صحیح ہے ضماد معمول
استاد مولف درد سر اور سرسام کو مجرب ہے ص بنفشہ کے پھول صندل سفید ہر ایک ایکتولہ
کوٹکر گلاب میں پیسیں خراطین یعنی کیچوے دس عدد ٹاٹ پاش کا تین توله کوٹکر لڑکی کے مان کے دودہ
اور قدرے پانی میں دوائیں گوندہ کر نیمگرم اوپر سر کے چپٹا دیں ضماد درد سر کو کہ بسبب ضربہ اور سقطہ کے
عارض ہو مفید ہے معمول بانی مسیحی ص شاخیں مورد کی شاخیں سرو کی روغن سوسن لاذن اکلیل الملک
میٹھا چرائتہ گیرو پھٹکری برابر وزن پانی میں پیسکر سر پر لیپ کریں طلا واسطے درد سر دمعہ ماده کے
معمول حکیم علم مولف ہے ص مرکی جند بید ستر فرفیون ہر ایک ایکجزو افیون چہارم جزو کوٹکر چھانکر تلی کے پانی
میں مثل نخود کی گولیاں باندہیں اور خشک کریں اور ساتھ روغن چنبیلی یا روغن کوٹ کے طلا کریں
طلا برائے آدہی سیسی کو نافع ہے فرفیون ساڑھے چار ماشہ ہینگ ساڑھے تین ماشہ گوند تلی پہاڑی کا
ساڑھے تین ماشہ جند بید ستر ساڑھے دس ماشہ مرکی ساڑھے دس ماشہ سرکہ میں پیسکر طلا کریں طلا نافع ہے
اوس درد سر کو کہ بسبب ضعف دماغ کے عارض ہو ص دہنیا خشک تخم ریحان آلو کی گٹھلی کا مغز
بہدانہ مغز تخم کدوی شیرین مغز تخم خیارین مغز پستہ تخم خشخاش مغز تخم تربوز ہر ایک ایکجزو صندل
سرخ صندل سفید گلاب میں پیسکر ہر ایک تین جزو گلاب قدرے عرق بید مشک قدرے افیون زعفران
کافور قیصوری ہر ایک برابر کچھ کے اور اگر کچھ عنبر اشہب داخل کریں بہتر ہوگا سب دواؤں کو کوٹکر
چھانکر گلاب اور عرق بید مشک میں گوندہ کر سر پر طلا کریں یہ نسخہ مجربات جلالی سے ہے طلا واسطے

ص سایہ دار جنگلوں میں پیدا ہوتی ہے اور ہر سال از سر نو جمتی ہے ۱۲ اسکو برج فارسی میں مویزک کہتے ہیں ۱۲ لاذن رطوبت غلیظ
چسپندہ ہے کہ شاخوں سے درخت پہاڑی کے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت بقدر درخت انار کے
ہوتا ہے پھول اوسکا مائل بسبزی اور پھل اوسکا ثمر زیتون کے برابر ہوتا ہے

درد سر سرد اور آدہا سیسی کے منقول ہے بقائی سے ص سونٹھ صندل سفید پوست ازند کی جڑ کا کوٹکر
چھانکر پانی سے دہوکر چاول ساٹھی کے باریک پیکر سر اور کنپٹیون پر طلاع کرین طلا آدہا سیسی کو
نافع ہے ص رائی ایکجزو مویزج دو جزو کوٹین اور ساتہ سرکہ کے کہ پانی اوس مین ملا ہوا ہو طلا کرین
طلا درد سر گرم کو مفید ہے ص صندل سفید صندل سرخ نیلوفر کے پہول ہر ایک ساڑہے دس ماشہ زعفران
ساڑہے تین ماشہ مائیثا گلاب کے پہول تخم کاہو ہر ایک سات ماشہ بیخ لفاح ساڑہے چار ماشہ افیون دیڑہ ماشہ
کوٹکر ساتہ گلاب در عرق بید کے طلا کرین طلا درد سر کو نافع ہے ص انزروت ایکجزو صندل سفید
چار جزو افیون تہائی جزو کاہو کے پانی مین ملا کر طلا کرین اور اگر درد کی بہت شدت ہو انزروت
کا وزن زیادہ کرین اور چاہیے کہ بعد طلا کے اس مقام پر رکہکر معقوط باندہین ضربان شرائین اور بخارون
کے چڑہنے کو مانع ہوگا طلا درد سر دکہ نافع ہے ص گندکہ زرد ایکجزو جوا کہار دو جزو پانی مین پیسکر
ماتہے پر ملین طلا مسن کرنیوالا واسطے درد حسی کے سفید ہی ص تخم کوک پوست خشخاش افیون [illegible] خراسانی
بہنگ کی پتی کوٹکر چہانکر سیب کے پتون مین گوندہ کر طلا کرین طلا مختصر درد سر گرم کو نافع ہی ص پانی
کاہو کے پتون کا پانی ہرے دہنیہ کا پانی ہری بارتنگ کا روغن گل دودہ لڑکی کی مان کا سب
کو ملا کر طلا کرین طلا درد سر صفرا کو کہ ان کی شرکت سے عارض ہو مفید ہے ص صندل سفید
گلاب مین پیسکر رسوت گیرو سماق مائیثا بوش[1] در ہندی کوٹکر گلاب اور سرکہ مین گوندہ کر
سر پر طلا کرین طلا واسطے درد سر بلغمی کے نافع ہے ص ملوا مرکی فرفیون جندبیدستر کوٹ گوند لی
کا زعفران ہر ایک سات ماشہ انزروت[2] کندش ہر ایک ساڑہے دس ماشہ افیون سوا پانچ ماشہ کوٹکر
چہانکر شراب مین گوندہین اور کاغذ پر طلا کرکے کنپٹیون پر چپکا وین منقول ماتہ مسیحی سے طلا درد سر کو
کہ بسبب چڑہنے بخارون کی طرف سر کے عارض ہوتا ہے نافع ہے منقول مسیحی سے ص مازو گلنار
اقاقیا مسک افیون ہر ایک ایکجزو ملوا زعفران ہر ایک آدہا جزو کوٹکر چہانکر اور سرکہ مین گوندہ کر ماتہے
اور کنپٹیون پر طلا کرین **فصل نوین** مقالہ اول سے مرکبات عینیہ اور غنیہ اور قانیہ مین عطوس
عبارت ہے اوس سعوط سے کہ واسطے چھینک لانے کی استعمال کیا جاے **عطوس** منقی درد سر بلغمی

---

[1] بوش در ہندی قرص ہوتی ہین ایک گھاس [illegible] درخت کی کہ مہندی کی مثل ہوتا ہے اور کول تخم اوسکے پتون کو
کوٹ کر اور قرص بنا کر اطراف مین بیچتے ہین [2] انزروت گوند ایک درخت خاردار کا ہے سرخ و سفید [illegible]

کو مفید ہے **ص** جند بید ستر فرفیون کو کر پانی چقندر یا پانی مین دونا مروا کے گوندہ کر ناک مین پہونچاوین
عطوس نافع ہے اوس درد سر کو کہ خلطون سرغلیظ بلغمی اور سودا وی سے پیدا ہووے **ص** کالی مرچ کندش
جند بید ستر کو ٹکر چہا نکر ناک مین پہونکین کہ چھینک لاوے اور یا کپڑی کی پوٹلی مین باندہ کر ہمیشہ سونگھین کہ چھینک
لاوے غالیہ واسطے تقویت دماغ کے مفید ہے **ص** عنبر اشہب چار ماشہ اگر خام اٹھ ماشہ صندل
ساڑہے دس ماشہ مشک خالص دو ماشہ عنبر کو گرم گلاب مین پگہلا وین اور دواؤن کو پیکر اوسمین ملاوین
اور سونگھین **قرص** سنکر نے والا کہ سب قسم کے درد سر کو فائدہ بخشتا ہے اور سب طرح کے جسم
درد ونکو مفید ہے **ص** فرفیون اجواین خراسانی افیون زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مرکی اشق
دار چینی کندر ہر ایک سات ماشہ کا فور بیج نفاخ ہر ایک پونے دو ماشہ کو ٹکر چہا نکر ساتہہ پانی دہنیا تازہ
کے گوندہ کر قرص بنا وین بروقت حاجت کے گرم درد سر مین ساتہہ سرکہ کے یا پانی دہنیہ سبز یا پانی کاہو
کے ترکر کے طلا کرین اور درد سر سرد مین ساتہہ پانی اجمود یا پانی پہل اندرائن کے اور مرکب درد سر مین
ساتہہ روغن گل کے طلا فرماوین **قرص** درد سر اور سرسام اور تپ کو مفید ہے اور نیند لاتا ہے اور
ہذیان دفع کرتا ہے اور پیاس بجہاتا ہے منقول قرابادین شفائی سے **ص** مغز تخم خیار مغز
تخم کدو تخم کاہو ہر ایک تین تولہ رب السوس نشاستہ کتیرا افیون ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کو ٹکر چہا نکر کاہو
کے پانی یا لعاب اسپغول مین گوندہ کر بیس قرص بنا وین خوراک ایک عدد یا دو عدد **قرص مثلث**
اگر ماتہے اور کنپٹیون پر طلا کرین درد سر اور آدہا سیسی کو مفید ہوگا اور جس شخص کو نیند نہ آتی ہو اوس
قرص کے استعمال سے بخوبی نیند آتی ہے **ص** مرکی افیون مصری اجواین خراسانی لادن کافور
زعفران پوست بیخ نفاخ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کندر انزروت آملہ گیرو ہر ایک سات ماشہ کو ٹکر
چہا نکر گلاب اور کاہو کے پانی مین گوندہ کر قرص بنا وین سہ پہلوا وروقت حاجت کے درد سر گرم مین
ساتہہ پانی لیموں کے یا سرکہ یا پانی ہرے دہنیا یا پانی کو کنار وغیرہ کی پیسکر طلا کرین اور درد سر سرد
مین مہندی کے پانی یا دونا مروا کے پانی اور مثل اوسکی حل کرین اور اس قرص کا ورم گرم مین
بہی ضماد کر سکتے ہین اور مثلث اس سبب سے بنا تے کہ کہانی کے قرصون سے مشابہ ہووے اور نیز یہ بہی
فائدہ ہے کہ جلد گہس جاتے ہین یہ نسخہ قرابادین شفائی سے منقول ہے **قرص مثلث** حکیم علی سے
منقول ہے زعفران اجواین خراسانی ہر ایک ڈیڑہ تولہ سشا ف یا یثا جند بید ستر پوست بیخ نفاخ

مرکی افیون ریوند ہر ایک ایک تولہ بدستور شیاف کرین قرص نیند لانیوالا سر و منقول شفائی سے
ص تخم کاہو خشخاش باقلا بنفشہ تخم خرفہ کا مغز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون برابر دو جو کے
کوٹکر چہانکر ساتہہ لعاب اسبغول کے قرص بناوین قرص نیند لانیوالا گرم ص سونٹھ کے
بیج سات ماشہ زعفران مرکی اجواین خراسانی سلارس چار رتی ڈیڑہ چاول افیون برابر دو جو
کوٹکر چہانکر میتہی کے پانی مین قرص بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ فصل دسوین مقالہ
اول سے مرکبات کامنیہ ولامسیہ مین کماد آدہاسیسی و رسخت درد و نکو مفید ہے اور ریاح غلیظ کو
نافع ہے ص ونامروا کی پتی بابونہ ہر ایک تین تولہ نام مکوہ اکلیل الملک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کوٹکر چہانکر میتہی کے لعاب مین گوندہ کر تکمید کرین کماد درد سر ریحی کو نافع ہے ص سونٹھ
کے بیج بابونہ پودینہ جنگلی تلی جو اکہار بہوسی گیہون کی سب کو کوٹکر اور کپڑے مین باندہ کر سر پر کماد کرین
نخلخہ عفونت کو مانع ہے اور درد سر کو مفید ہے ص صندل سفید بیکر دہنیا خشک گلاب
سرکہ سب کو ملا کر ایک برتن مین رکہین اور سونگہین نخلخہ واسطے درد سر گرم کے نافع ہے ص گیرو سرکہ
گلاب پانی ہرے دہنیہ کا صندل کا فور بطریق مشہور کے سونگہین اور یہ دو نسخہ خط عم مؤلف سے
منقول ہین نخلخہ درد سر کو کہ ضعف دماغ سے عارض ہو مفید ہے ص عنبر اشہب روغن بنفشہ مین گہلا کر
پانی سیب شیرین کا پانی فرنجمشک کا گلاب داخل کر کے شیشہ سر کشادہ مین رکہکر متصل ناک کی حرکت
دیوین لطوخ آدہاسیسی اور درد سر کو نافع ہے ص مرکی تخم کاہو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اجواین
خراسانی کیترا ہر ایک آٹھ رتی تین چاول افیون دو رتی اکجا ذل سرکہ مین گوندہین اور ایک ٹکڑہ
کاغذ پر لہ سوئی سے کونچا ہوا لگا کر کنپٹیون پر چپٹا دین لطوخ دیگر آدہاسیسی کو مجرب ہے ص کتیرا
گوند ببول کا تخم کاہو تخم خشخاش تخم کاسنی دم الاخوین رسوت گلاب کی پہول افیون زعفران کو ٹکر
چہانکر انڈے کی سفیدی مین گوندہ کر کاغذ کو سوئی سے کونچ کر اور اوپر اسکے ملکر کنپٹیون پر چپٹا دین
لطوخ مجرب ہے واسطے آدہاسیسی کے کہ بیگم صاحبہ کو عارض ہوا تہا معمول مؤلف ص کوکنار گلاب کے
پہول دہنیا ہر ایک چار ماشہ بابونہ تین ماشہ بیخ تفاح ڈیڑہ ماشہ اجواین خراسانی تین ماشہ افیون
ایکماشہ بنفشہ کی جڑ تین ماشہ صندل سفید دو ماشہ روغن گل ساڑھے تین تولہ دواؤن کو اسکے

کاہو ایک ترکاری کی قسم سے ہے پہول اسکا سفید مائل بسرخی ہوتا ہے ۱۲ سلہ کماد و تکمید سینکنا عضو کا ہے درد وغیرہ کی حالت مین تر یا خشک کپڑا ۱۲

رات پانی مین تر کرین اور صبح کو جوش کرکے اور روغن گل کو ملاکر پھر جوش کرین کہ روغن باقی رہجا
گاڑھا ہے پھر سر مین لگاکر چھپاوین مطبوخ آدہاسیسی کو مجرب ہے کہ واسطے اشرف یار خان کے
تیار ہوا تھا صفت اجوائن خراسانی تخم کاہو شیاف مامیثا چھالیہ بیخ تفاح ہر ایک ایکماشہ
افیون تین رتی گلاب کے پھول صندل انزروت ہر ایک ایکماشہ بالی برگ مورد اور سب
دہنیہ مین پیس کر اوپر کاغذ سوئی سے کہ بیچے ہوئے کے لگاکر کنپٹیون پر چپکاوین فصل
گیارھوین مقالہ اول سے مرکبات ہمیہ مین مطبوخ واسطے دردسر کے مفید ہے منقول
بقراطی سے صفت احمود سونف رومی سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان بادرنجبویہ
افسنتین رومی افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ سوسن کی جڑ ملٹھی سنا مکی اسطوخودوس قنطوریون
دقیق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ غافث تین تولہ مویز منقی تین تولہ اڑہائی ماشہ کابلی ہڑ ساڑھے
دس ماشہ غاریقون تربد سفید ہر ایک سوا ماشہ کوٹ کر چھانکر شہد مین گوندھین اور غذا دل فرماوین
تمام امراض معقودہ مین بھی یہ مطبوخ کام آتا ہے کمی اور زیادتی مقدار خوراک کے اور یہ رائے طبیب کے
ہے اور موافق حاجت کے اور دوائین مناسب بھی ان مین اضافہ کرسکتے ہین اور اور مطبوخ مناسب ہر
مرض کے بحث قابض مین بیان کیے جائینگے معجون لمولف مسہل اقسام صفرا اور مقوی شہوت جماع ہے
دردسر اور آدہاسیسی کو دور کرتی ہے اور آنکھ کی بیماریونکو فائدہ بخشتی ہے اور کھجلی خشک و ترکو
نافع ہے اور واسطے سرعت انزال کے بے نظیر ہے یعنی امساک منی بہت کرتی ہے مزاج اس معجون کا
سرد ہے تیسرے درجہ کے پہلے درجہ مین صفت بنفشہ کے پھول سنا مکی ست ملٹھی کا ہر ایک پندرہ جزو غاریقون
درونج بہمن سفید موگی کی جڑ ہر ایک چار جزو زرد ہڑ کالی ہڑ بہیڑہ بالچھڑ ہر ایک چھ جزو گلاب کے پھول

قنطوریون ایک گھاس ہے شاخ مانند جو کے ہوتی ہے اور مشابہ خس کے ہے پھول سرمئی رنگ تخم اوسکا تخم قرطم کے
مشابہ ہوتا ہے جڑ سرخ رنگ برنگ خون کے دو قسم ہے صغیر و کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق کہتے ہین اور وہ کثیر الوجود ہے
تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہے غافث ایک گھاس ہے خاردار پھول اوسکا نیلا ہوتا ہے تخم زیادہ تلخ ہوتا ہے مستعمل پھول
اوسکا ہے درونج ایک جڑ ہے بچھو کی صورت پشت اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے بہتر قسم تلخ ہے
دوسرا قسم ہے سفید رنگ اوسکا مشابہ برگ بادام ہے بہمن ایک جڑ ہے فارس و خراسان و ارمن کے پہاڑون مین ہوتی ہے
آلو بخارا کے برگ سے مشابہ برگ اوسکا ہوتا ہے اور پھل نہین ہوتا دو قسم ہوتی ہے سرخ و سفید ۱۲

تخم کاسنی تخم خرفہ قنطوریون وقیون ہر ایک دس جزو ایلوا سقمونیا ہر ایک بیس جزو گلاب اور
سیب کے پانی اور بہی اور انار کے پانی مین گھولکر تین وزن شکر سفید ملا کر آگ پر رکھین اور پکاوین
کہ قریب گرہ بندھنے کے پہونچے بعد اسکے اور دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین ملا کر معجون تیار کرین
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ گرمی مین اور نو ماشہ سردی مین اور ملک ہندوستان مین سوا
دو ماشہ مطلقاً واسطے ہر موسم کے کافی ہے اور قوت اس معجون کی سات برس تک باقی رہتی ہے
معجون کوتوالی پرانے دردسر اور آدھا سیسی کو نافع ہے ص غاریقون نرم سفید اسطوخودوس
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی سقمونیا بہونی ہوئی پہل اندراین کا
مصطگی نفت سوردمی پوست ہڑ کا پوست بہیڑہ کا آملہ چھیلا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب دواؤن کو کوٹکر
چھانکر تین وزن شہد خالص مین معجون بناوین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے بیس ماشہ تک ہے
معجون سنا کی واسطے اقسام دردسر کے مفید ہے اور اسہال یعنے دست باسانی لاتی ہے ص گلاب
کے پہول بادرنجبویہ گاوزبان کیلانی سنا کی سر بنفشہ ہلیلہ زرد مویز منقی ملہٹی عناب لسوڑہ تین پاو
پانی مین رات کو بھگو دین صبح کو جوش کرین جسوقت سترہ تولہ باقی رہے صاف کرکے قند سفید
پاو سیر اوسمین گھولکر قوام دیوین اور آخر قوام مین پاو سیر کشمش پیسکر ملاوین اور معجون کا قوام
دیکر نگاہ رکھین معجون فائق یہ ترکیب جالینوس سے ہی اور عجیب وغریب ہے بہت منفعت کرتی ہے
قولنج اور محترق خلطون کو دفع کرتی ہے اور دردسر اور خفقان کو نافع ہے اور قوت اس کی
برس دن تک باقی رہتی ہے مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے ص سونٹھ نمک
مصطگی اگر خام جاپھل دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سقمونیا سوا سولہ ماشہ مغز بادام ہلیلہ سیاہ
دو تولہ لسوت سفید دو تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت سیب کا تینتیس تولہ نو ماشہ بدستور معجون
بناوین اور اگر اس معجون مین تخم قرطم یعنے کسوم کا بیج اضافہ فرماوین بعینہ معجون لوزی ہو جاویگی
مخلص اکبر ترجمہ سوطیر کا ہے واسطے پرانے دردسر کے نافع ہے اور رعشہ اور فالج اور مرگی
اور دوران سر اور دردگٹھیا اور پرانی بیماریونکو مفید ہے اور اگر قضیب پر طلا کرین تندی شہوت
کی بہت ہوتی ہے اور سونف کے پانی کے ساتھ پرانے تپون کو مفید ہے بارتنگ کے پانی کے
ساتھ اگر کھاوین خون کی قی دور ہو جاتی ہے ص سلیخہ اذخر عکل مرکی ہر ایک دو تولہ ڈیڑھ ماشہ

جند بیدستر فطراسالیون ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ اجمود دوقو سیسالیوس ساڑہے چار ماشہ کوٹ
دارچینی اقراص افرقوسطلاریس تگر ہر ایک سوا دو تولہ گول مرچ ساڑہے چار تولہ بالچھڑ دو تولہ ساڑہے سات
ماشہ حماما زعفران پیپل ہر ایک ڈیڑہ تولہ افیون سونف رومی ہر ایک نو ماشہ شہد خالص تین وزن سب
دواؤن کی بطریق مشہور کی معجون تیار فرمائین اور بعد چھہ مہینے کی استعمال کرین مقدار خوراک
ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہے نسخہ اقراص افرقوامعا کہ اسکوا ذرمعا بھی کہتے ہین
اور اس معجون مین داخل ہے حماما کا پہل کوٹ میٹھا چراتیہ لونگ مرچ سفید ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ بالچھڑ
تیج پات ہر ایک تین تولہ مرکی دارچینی مصطگی زعفران ہر ایک سوا دو تولہ کوٹکر چہانکر شراب خالص مین
قرص بناوین ایک قرص بوزن ساڑہے چار ماشہ تیار کرکے سایہ مین خشک کرین فصل بارہوین
مقالہ اول سے مرکبات نونیہ مین نطول بالفتح ابوالفرج کہتا ہے کہ نطول شئی غلیظ مین استعمال
کیا جاتا ہے بخلاف سکوب کے اور بعضے طبیب تفسیر نطول کی اسطرح کرتے ہین کہ نطول مین گرانا تھوڑا
تھوڑا فاصلہ بعید سے بلا تامل شرط ہے اور چاہیے کہ سر کو سیدہا رکھین اور نطول مقام بلند سے کرین
کہ قوت دوا کی اچھی طرح اثر کرے اور طلا اور نطول مین سر کے تالو کو ہواسطے اختیار کیا ہے کہ یہ
جگہہ نرم ہے اور اکثر درزین اس مقام پر ہین اس جگہہ تاثیر دوا کی بخوبی پہونچیگی نطول گرم دردسر
اور تشنج خشک اور جنون کو مفید ہے ص بنفشہ تخم کدو نیمکوفتہ السی تخم خشخاش نیمکوفتہ تخم خطمی تخم کاہو
گلاب کی پہول برگ جو نیمکوفتہ پانی مین پکاکر نطول کرین نطول دردسر سرد کو فائدہ بخشتا ہے ص سعتر
بابونہ اکلیل الملک بادرنجبویہ تیج پات جو کوٹے ہوے لونگ نیلوفر ہر ایک انجبر و پانی مین پکاکر نطول
کرناوین نطول نافع ہے دردسر سرد کو اعم اس سے کہ با مادہ ہو یا بلا مادہ ص بابونہ اکلیل الملک
دونا مرواقیصوم نمام تخم اشبت صعتر فارسی درمنہ ترکی پانی مین پکاوین اور نطول کرین اور سر اوپر

فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجواین سے مشابہت رکہتا ہے خوشبودار ہوتا ہے
دوقو جنگلی گاجر کا بیج ہے اجواین سے مشابہت رکہتا ہے سیسالیوس ایک گہاس ہے چار قسم ہوتی ہے
ایک سونف کے مشابہ ہے دوم برگ اوسکا مشابہ عشق پیچہ سے ہے تیسرے برگ اوسکا زیتون کے مانند ہے چوتہی گہاس ایک جدا
مشابہ ہے تخم اشبت عربی مین حندقوقی کہتے ہین اور ہندی اسکی ابکہیر ہے سفید اور سرخ ہوتا ہے سفید قوی اور اکثر
صعتر برگ ایک گہاس کا ہے کئی قسم ہوتا ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہو اوسکو صعتر فارسی کہتے ہین پہول سب قسم کا نیلا ہوتا ہے

الجزون اس جوشاندہ کی رکھنا اور کپڑا نمدے کا اس پانی مین ترکرکے مقام درد کو سینکنا بہی نافع ہے نطول واسطے درد سر گرم اور بیخوابی کے نافع ہے ص بنفشہ جو نیلوفر کدو کی بیج کرنج اسپغول تخم خرفہ پوست خشخاش خشخاش کی پہول بیخ لفاح تخم خطمی تخم کوک برگ بید گلاب کی پہول جوش کرکے نطول کرین اور سر مقابل الجزون کی رکہین نطول درد سر سوداوی کو مفید ہے ص بنفشہ نیلوفر اکلیل الملک بابونہ سوسن کشک جو بیخ بات لونگ جوش کرکے سر الجزون پر رکہین نطول درد سر صفراوی کو فائدہ بخشتا ہے اور ہر درد سر گرم کہ ساتہہ اوسکے بیخوابی ہو اس نطول سے دور ہو جاتا مگر واجب ہے کہ بعد تنقیہ کے یہ نطول استعمال کیا جاوے ص سر بنفشہ جو چہلے ہوے خرفہ کدو اسپغول تخم خرفہ تخم خطمی سفید شاہسفرم[a] پوست خشخاش پوست بیخ لفاح تخم کاہو برگ بید گلاب کے پہول مذکور سے صاف کیے ہوے ہر ایک ایک جزو پانی مین پکاوین کہ ادہا ہو جاوے بعد اوسکے ایک طشت مین دودہ لڑکی کی مان کا اوسمین ملاوین اور سر مقابل الجزون کے کرین اور پانی اوسکا سر پر نطول فرماوین اور پہوگ اوسکا باندہین نطول درد سر بلغمی کو فائدہ بخشتا ہے ص پودینہ خشکی نام بابونہ اکلیل الملک شیح ارمنی صعتر فارسی دونا مروا برنجاسف برگ غار سویا میتہی اسطوخودوس پانی مین جوش کرکے سر الجزون پر رکہین اور پانی سے اوسکے نطول کرین نطول دیگر مستعمل درد سر سوداوی مین بعد تنقیہ کے واسطے تبدیل مزاج کے ص بابونہ اکلیل الملک صعتر شیح ارمنی گاوزبان برگ چقندر سبوسی گیہون کی جوش کرکے سر مقابل الجزون کے رکہین اور پانی سے نطول کرین اور پہوگ اوسکا سر پر لگاوین نطول درد سر حاری کو مفید ہے ص گلاب اور قدرے سرکہ انگوری سرد پانی مین گہول کر اوسکے نطول فرماوین نطول درد سر سرد کو مفید ہے ہاتہہ سیچی سے ص بابونہ اکلیل الملک نام دونا مروا برگ غار درسنہ ترکی برابر وزن پانی مین پکا کر سر پر نطول کرین نفوخ معمول اور مجرب واسطے درد سر اور آدہا سیسی کے فائدہ بخشتا ہے اور نزلہ کو دور کرتا ہے اور سر درد اور پرانی آنکہہ کی بیماریونکو نافع ہے ص سفید گیہون کو اگ کی دودہ مین پکاوین کہ دودہ دوانگل اوپر اوسکے رہے بعد اوسکے سایہ مین خشک کرکے پیسین اور قدرے اوسمین سے نفوخ کرین نفوخ منقول خط استاد مولف سے واسطے درد سر سرد اور آدہا سیسی کے ص تنباکو

[a] شاہسفرم فارسی مین نازبو کہتے ہین مشہور ریحان ہے بعض کہتے ہین اسکی قسمی ہے اور بعضی غیر تلسی کو کہتے ہین مگر فی الحقیقت تلسی کی ۱۲ عاقرقرحا ایکہ جنت بیج علیم ہزار برس تک رہتا ہے اہل یونان اوسکا بہت احترام کرتے ہین اور شاخ کو اوسکی ہاتہہ مین رکہتے ہین

سورنجان آدھ ماشہ جائفل دو تولہ لونگ تین عدد سونٹھ تین ماشہ چھوٹی الائچی چار عدد زعفران چار ماشہ
دارچینی تین ماشہ مرچ دکھنی دو ماشہ نمک لاہوری تین ماشہ صندل سفید تین ماشہ کوٹ کر چھانکر مشک
سے پیسکے پیچھے آدھی دوا گلاب میں خوب ملا کر بعد اوسکے تمام دوا ایکجا کرکے شیشہ کی برتن
میں لگا رکھیں صبح اور شام بقدر ایکماشہ استعمال کریں نفوخ پرانے دردسر کو نافع ہے ص پانی
نچوڑا ہوا کریلہ کا بخور مریم[1] نطرون[2] کو ملکر چھانکر ناک میں پھونکیں نسخہ دیگر کلونجی پانی نچوڑا ہوا کریلہ کا یہی
عمل کرتا ہے دیگر کلونجی گول مرچ اقاقیا[3] بھی عمل رکھتی ہے نفوخ ہلیلہ دردسر صفراوی کو نافع ہے ص زرد ہڑ کابلی ہڑ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ آلو سیاہ دس دانہ لسوڑہ پندرہ دانہ عناب دو دانہ زردآلو چار دانہ زرشک سات ماشہ املی تین تولہ
بنفشہ تخم کاسنی گلاب کے پھول گل نیلوفر ہر ایک سات ماشہ رات کو بھگو دیں صبح کو صاف کرکے ترنجبین ساڑھے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شیرخشت
تین تولہ ملکر صاف کرکے نوش فرماویں نقوع صبر دردسر گرم کو فائدہ بخشتا ہے ص پانی کاسنی کا
ڈیڑھ پاؤ ایلوا دو ماشہ چھہ چاول اوسمیں حل کریں اور تین دن سورج کے نیچے رکھیں اور رات کی وقت
گرم مقام پر رکھیں تیسرے دن چھانکر نوش کریں نقوع دردسر سوداوی کو نافع ہے ص افسنتین
تین تولہ تگر ساڑھے سترہ ماشہ قنطوریون مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوا اکیس ماشہ دواؤن کو کوب
کرکے ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور تین دن تک سورج کے نیچے رکھیں چوتھے روز
صاف کریں مقدار خوراک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ساتھ روغن بادام شیرین ساڑھے تین ماشہ کے
نقوع مسہل معمول اوستاد مولف دردسر اور سرسام اور برسام اور ذات الجنب کو مفید ہے
ص ترنجبین شیرخشت ہر ایک چار تولہ املتاس سات تولہ تین چار گھڑی بیدمشک و عرق بیدسادہ
اور عرق مکو اور عرق نیلوفر میں تر کرکے ملکر صاف کرکے لعاب اسپغول شیرہ مغز تخم تربز ہر ایک
ایک تولہ روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کرکے نوش کریں نقوع صبر دردسر کو مفید ہے منقول ہاتھ مسیحی سے ص
کابلی ہڑ بہیڑہ آملہ سونف کی جڑ بیخ اذخر اجمود کی جڑ ملیٹھی ہر ایک سات ماشہ بالچھڑ منٹھیا چرائتہ سرکہ

---

[1] بخور مریم ایک گھاس ہے اوسکا برگ درخت عشقہ پیچہ سے مشابہت رکھتا ہے پھل اوسکا گلاب کے پھول کی طرح ہوتا ہے جڑ اوسکی مانند
شلجم کے اوسکی گھاس کو بخور مریم کہتے ہیں مستعمل اوسکی جڑ ہے ۱۲ [2] نطرون ایک قسم کا کھاری
ورود ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار میں پیدا ہوتا ہے ۱۲ [3] اقاقیا گوند ایک گھاس کا
ہے سخت سفید رنگ انزروت کے مشابہ ہے اور گھاس اوسکی سوف کے مانند ہوتی ہے ۱۲

ساڑھے دس ماشہ شکاعی باد آورد ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ اندراین کا پہل ساڑھے دس ماشہ کو کوٹ کر چہانکر نو
تین سیر پانی مین جوش کرین یہان تک کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے ایلوا پانچ تولہ دو
ماشہ داخل کرین اور چالیس روز تک چینی کے برتن مین کرکے سورج کے نیچے رکہین وقت حاجت کے
تین تولہ ہر روز کہایا کرین نقوع صبر نافع واسطے پرانے درد سر کے ماننے بیسی سے حس اجہود کی
جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ ہر ایک تین تولہ پودینہ جنگلی زراوند مدحرج شکاعی باد آورد افتیمون
ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ کابلی ہڑ مویز منقی دو تولہ بالچھڑ سلیخہ اجواین میٹہا چرایتہ ہر ایک سات
ماشہ غاریقون اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ مویز منقی عتیق عدد کو کوٹ کر چہانکر پونے چار سیر پانی
مین جوش کرین جس وقت آدہی چہٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے صاف کرکے ایارج فیقرا پانچ تولہ دو
ماشہ ڈالکر شیشہ کے برتن مین کرکے سورج کے نیچے رکہین تین روز دن دن تک مقدار خوراک تین تولہ
ساتہہ روغن ارنڈی کی فصل تیرہوین مقالہ اول سے ادویہ مفردہ مہندی کی پتی لیپ اگر کرینا
تو درد سر اور آدہا سیسی کو بہت نافع ہوگی کالی مرچ روغن بادام مین اور مو سیائی تہیلی ہوئی کو
روغن بنفشہ مین سعوط کرنا واسطے درد سر کے اور آدہا سیسی کے نافع ہے اور ایسے ہی گا فور سونگہنا
اور طلا اور ضماد اور قطور اوسکا گرم درد سر کو دور کرتا ہے مجیبہ طبری کہتا ہے کہ جو مجیبہ کو درد سر والے
کے سر پہ باندہین بالخاصیت درد سر زائل ہو جاویگا مروارید طبری نے لکہا ہے کہ اگر موتی پیسکر ناک
مین ٹپکاوین درد سر کو نافع ہے اور ایک مرتبہ کافی ہے نیلوفر سونگہنا اور لیپ کرنا درد سر کو مفید ہے
اسبغول پینا اور لیپ کرنا نافع ہے تخم کاسنی کو ٹکراور گلاب مین پیسکر لطوخ کرین درد سر گرم کو مفید
ہوگا اور یہی حکم خشک دہنیا کا ہے کہنا بجینی مجرب ہے واسطے درد سر کے جدوار سکو کوٹکر اور
گلاب مین گوندہ کر لیپ کرین برابر دانہ مسور کے سقمونیا روغن گل مین پیسکر سر پہ طلا کرین درد سر جاتا
درد سر اگرچہ پرانا ہو مجرب ہے خشخاش ساتہہ سرکہ کے درد سر گرم کو مفید ہے پیچ لفاح ویبرونج
ساتہہ سرکہ کے درد سر گرم کو نافع ہے اور اسیطرح عصارہ خنضج یعنے پانی نچوڑا ہوا خرفہ کے
ساگ کا نافع ہے درد سر گرم کو بندق پانی مین پیسکر دو تین قطرہ ناک مین ٹپکاوین پرانے درد سر کو

شکاعی فارسی مین اسکو بادآورد کہتے ہین اور تحسیم سپید کہ بادآورد اور شتی ہی بادقسم سے اور سکی بہی قسم ہوتی ہین ایک پہول اوسکا
سفید اور شاخین اوسکی باریک و ملند دوسرے پہول اوسکا نغش اور شاخین اوسکی مانند فقح کال ... ۱۲

آدہا سیسی کو مجربہ ہی ایلوا آرد کی بتون مین پیکر ناک ـــــــ مین ٹپکا وین نافع ہے
اور درد سرکو کہ بسبب کیڑون کے عارض ہووے سب کیڑونکو قتل کرتا ہے دوائین متفرق کہ
کہ نطولات اور سعوطات اور ضمادات اور اطلیہ اور غرغرون مین واسطے درد سر کے داخل کیجاتی
ہین منقول از مسیحی سے حب صندل سرخ صندل سفید نیلوفر زردہ لڑکی کی مان کا کاہو زنبیل جز
جاوتری بابونہ اکلیل الملک مامیثا افیون تخم کاہو زعفران بیخ لفاح پانی نچوڑا ہوا کاہو کا سو یا
روغن بلغوز وبنفشہ دونا مروا ایلوا مرکی کندر سوت جندبیدستر صعتر مرچ سفید پیپل مشک خالص جو کہار گندم کشٹر کا
نوسادر کبریت کی جڑ رائی عاقرقرحا مویزج ایارج فیقرا انام برگ غار انزروت شاخین مورد کی شاخین بید کی روغن بیر
گیرو لا ون میٹھا چراتیہ پھٹکری آٹا جو کا بھوسی خطمی کی بنفشہ مازو گلنار سنگ اقاقیا کوٹ گوند چھال
چھلکے کدو کے بیج بنفشہ کی مقالہ دوسرا سرسام کی قسمون مین اور جو کچھ مناسب اوسکے ہے مشتمل اوپر
چھہ فصل کے فصل اول بعضے فوائد مین فائدہ جسوقت اختلاط عقل شروع ہووے اور کوئی امر مانع
نہو فصد سر دکی کرین اور اگر مادہ سخت متوجہ طرف سر کے ہو تو فصد ہفت اندام بلکہ باسلیق بہتر ہے اور
خون موافق ضرورت کے نکالین اور واجب ہے شناخت غشی کی کہ واقع ہوئی ہے یا ہوتی ہے کسواسطے
کہ ایسی حالت مین صورت افاقہ مشتبہ بکیفیت غشی ہوتی ہے پس احوال نبض سے دلیل اوپر غشی کے لینی
چاہیئے مثلاً اگر نبض مرتعش اور منخفض اور مختلف بلا انتظام ہو معلوم کرین کہ غشی ہوا چاہتی ہے اور لازم ہے
کہ سر پہ صاحب سرسام کے پٹی مضبوط باندہین کہ بیقراری سے حرکتون سے نہ کھلے اور جو بعض
مین طاقت ملاحظہ فرمائین فصد مانع کی بعد فصد سر دکے کہولین اور مکان معتدل الہوا
چاہیے خالی تصویرون اور براق چیزون سے اور رہنے کے مقام پر بیمار کے سونگھنے کی ٹھنڈی چیزین
مثل نیلوفر اور کاہو وغیرہ کے ضرور ہے اور پاس بیمار کے ظریف اور حسین اور شفیق بیٹھین
کہ اس وجہ سے بیقراری اور گھبراہٹ سے محفوظ رہے اور کوشش کرنی چاہیے کہ بیمار کو نیند
آجاے اور بشرط قوت کے افیون سے مدد کرنی چاہیے ورنہ ہرگز روا نہین ہے کہ مہلک ہے اور اس
صورت مین شربت خشخاش اور شیرہ اوسکا اور شیرہ تخم کاہو وغیرہ کا واسطے نیند لانے کے
بہتر ہے اور جسوقت فصد کیجاوے اگر ممکن ہو مبالغہ فصد مین کرین کہ طبیعت طرف دفع مادہ کے
قوی ہوتی ہے دن بحران کے اور بعد فصد کے مناسب ہے استعمال حقنہ نرم کا اور واجب ہے کہ کھانا

مواد کا پاؤن ملنے اور حجامت کرنے اور شاخین خالی کہنچنا اور بہت ٹھنڈی پانی سے مگر جسوقت
کہ ورم حجاب حاجز یا احشا مین ہو روا نہین ہے اور ابتداء علت مین تلطیف غذا کرین مگر اوسوقت کہ خوف
طاقت دور ہونیکا ہو اور وقت گھٹنے مرض کے بتدریج غذا مین زیادتی کرین اور ابتدا مین صرف
روادعات کا استعمال کرین مگر اوس جگہہ کہ رگین سر کی نکلی ہین اور مشارک حجاب کی ہین ورم کیوجہ
ابتدا اوس چیز سے چاہیے جسمین قوت ارخا اور خاصیت تسکین درد کی ہو اور نطول کہ واسطے تنقیہ کے
استعمال کرین خشخاش اور واسطے اصلاح کے بابونہ بھی اضافہ فرما دین اور جسوقت علت نقصان قبول
کرے اور ہذیان باقی رہے دودہ عورت یا بکری کا سر پر بیمار کے دوہتے ہوین اور بعد ایک گھنٹہ کے
جس پانی مین کہ بنفشہ اور اور چیزین مناسب جوش کی ہون نطول کرین اور دودہ سر پر پھر دوہین
اور پھر نطول کرین اسیطرح کئی دن تک اور جسوقت یہ مرض ابتدا سے تجاوز کرے اور حرکتین بیقراری
کی دور ہوجاوین استعمال نہایت سرد چیزون کا ہرگز نکرین اور اسیطرح سرسام بلغمی مین اور اس ہنگام
مین اکلیل الملک اور نعنع وغیرہ نطول مین بڑہاوین اور جو بسبب زائل ہوجانے عقل کے پیشاب نکرے
مثانہ کو روغن زیتون نیمگرم اور مانند اوسکے اور چیزون مناسب سے مالش کرین سرسام صفراوی
محتاج ہے حرارت بجھانے والی چیزون کا اور سرسام خونی چاہتا ہے اکثر تحلیل کو اور گرم بہت
مین مبتلا ہونا شباب کا اور بوجھ سر کا اور شدت درد سر اور نفرت کرنا بیمار کا روشنی سے نشانی
قوی پیدا ہونے سرسام کی ہے اور جو کوئی دماغ آرام پائے چوتھے روز ہلاک کر دیتا ہے اور
جو اس سے تجاوز کیا امید خلاصی کی ہے اور جو گرد سر اور گردن کے گرانی ہمیشہ رہتی ہو بعد اوسکے
جسم کا کھینچنا اور قی زنگاری عارض ہووے بیمار اوسی ساعت مرجاوے گا اور اگر قوت قوی ہو لیکن
نہایت دو دن اور زندہ رہے گا قال الشیخ اکثر من یموت بالسرسام یموت لافتہ فی النفس استغ
یعنے شیخ بو علی سینا فرماتے ہین کہ اکثر آدمی کہ سرسام مین مرجاتے ہین ہلاک ہوتے ہین بسبب اوسکی آفت
کے نفس دماغ مین فصل دوسری مقالہ دوسرے مرکبات بابیہ وحابیہ وسینیہ مین بخور سرسام
بلغمی کو فائدہ بخشتا ہے چاہیے کہ تیسرے دن تبخیر کرین ص حاشا پودینہ دونون کو برابر وزن لیکر سرکہ مین

حجاب حاجز پردہ ہے درمیان دل اور معدہ و احشا سوائے حجاب کے جو چیز شکم کے اندر ہے جگر اور طحال وغیرہ
سے اوسکو احشا کہتے ہین ارخا کہنا ڈھیلا ہوجانا عضو کا ہے بسبب عارض ہونے مادہ کے ۱۲

ٹپکاوین اور نزدیک ناک کے رکہین حقنہ لینہ کہ سرسام اور تپون کو مفید ہے ص عناب مسورہ جو
چھلے ہوے نبفشہ کے پہول بہوسی گیہون کی خطمی خشک اکلیل الملک ہر ایک ایک کف انجیر زرد پانچ عدد
ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے صاف کرین اور شکر سرخ
ساڑہے اٹہارہ ماشہ روغن نبفشہ بادام روغن کنجد ہر ایک تین تولہ آبکامہ ساڑہے سترہ ماشہ اضافہ کر کے
نیمگرم حقنہ کرین دو مرتبہ اور جو بہت قوی حقنہ چاہین تو پانچ تولہ املتاس ورسنا بہی داخل کرین
کہ سرسام بلغمی کو نہایت مفید ہے منقول حکیم علی سے ص اندراین کا پہل کسوم کے بیج بنکوفتہ اسپی
تخم اونگن پوست بیخ کبر پودینہ جنگلی ہر ایک ایک کف ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی
چہٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے صاف کر کے اٹہارہ تولہ اس پانی سے ساتہہ ڈیڑہ تولہ روغن زیتون کے
حقنہ کرین حقنہ کہ سرسام صفراوی اور سرخ بادہ مین مستعمل ہے ص پانی آنجو کا چہہ تولہ لعاب
اسپغول تین تولہ روغن بادام شیرین روغن کدو شیرین ہر ایک تین تولہ سب کو ایکجا کر کے خوب ملاو
اور بدستور مشہور حقنہ کرین سعوط سرسام اور درد سر گرم کو مفید ہے ص پانی موسو کا عرق بید
صندل کافور باہم ملا کر ناک مین ٹپکاوین سعوط دیگر خاص یہی منفعت رکہتا ہے ص روغن نبفشہ
بادام روغن کدوی شیرین پانی کاہو تر کا پانی کاسنی تر کا دودہ لڑکی کی مان کا سب کو ایک چہوٹے
شیشہ مین بہم کرین کہ خوب ملجاوے ناک مین ٹپکاوین فصل تیسری دوسرے مقالہ سے مرکبات ضمادیہ
اور طلائیہ مین ضماد منقول استاد مولف واسطے سرسام اور غشی کے عجیب النفع اور سریع الاثر ہے
ص آٹا مونگ کا پاو سیر دودہ گاے کا پاو سیر آٹا دودہ مین گاے کی ٹکر روٹی پکاوین ایکطرف سے کچی اور ایکطرف سے
اور سر کو روغن گل سے چکنا کر کے کچی طرف سے سر پر باندہین اور ایک پہر باندہے رکہین بعد جو بعد
اوسکے حاجت ہووے دوبارہ روٹی اور پکا کر بطریق مذکور باندہین مولف نے بہی اکثر تجربہ اسکا کیا
اور نفع کلی مشاہدہ فرمایا ہے چنانچہ ایک شخص کو استعمال سے اس ضماد کے تین دن مین ہوش آیا
ضماد سرد استعمال کیا جاتا ہے سرسام گرم مین بعد تنقیہ کے ص رسوت گیرو افشردہ ماہی
خطمی کے پوست خشخاش تخم کاہو کو پیسکر چہانکر ہرے دہنیا کے پانی مین حل کر کے قدرے سرکہ انگوری مین
گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر جو کہ سرسام کے واسطے مستعمل ہے بر وقت گہٹنی مرض کے ص نبفشہ کے پہول نو ماشہ اگر خام عدد

[illegible]

اسطوخودوس ہر ایک آٹھہ رتی تین چاول ماش بھیگے ہوی ایک کف دودہ لڑکی کی ماں کا زردی مرغ کی
انڈے کی روغن گل مین گوندہ کر کپڑے کا اوپر لگا کر سر کے تالو پر ضماد کرین ضماد صفراوی
سرسام کو مفید ہے ص جرادہ کدو جرادہ خیار برگ کہو برگ بید کو پیسکر چہانکر سر پر لیپ کرین ضماد
معمول واسطے سرسام بلغمی کے ص گل دریوں اسطوخودوس ایک تو ماشہ جند بید ستر چار رتی چاول
اگر خام عود صلیب ہر ایک آٹھہ رتی تین چاول ماش بھیگے ہوے ایک کف کو پیسکر عورتوں کی دودہ
اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور روغن ناردین ہر ایک ساڑہے بائیس ماشہ مین گوندکر
تالو پر ضماد کرین اور خوبعا قرقرحا اور نطرون اور حاشا اضافہ فرمائین مناسب ہوگا ضماد واسطے
ماشرا کے منقول خط علو بیجان سے ص صندل سرخ گیرو شیاف مامیثا رسوت پوست درخت گل
گل شاموس ہر ایک ساڑہے چار ماشہ کافور قیصوری چار رتی ڈیڑھ چاول پیسکر پانی ہری کاسنی کا پانی
ہرے دہنیہ کا پانی ہری کہو کا پانی تازہ کاہو کا داخل کرکے اور سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین طلا
مجرب واسطے ماشرا کے استعمال کیا ہوا حاجی حسین کا منقول خط علو بیجان سے ص خون گدہے کا
مغز گدہے کا گلاب ہمیشہ بہار کا فور قیصوری گوندہ کر طلا کرین مفصل چوتہی دوسرے مقالہ سے
مرکبات لامیہ اور نونیہ مین نخلخہ معمول استاد مولف ص صندل سرخ صندل سفید گلاب کے
پہول ساڑہے تین ماشہ گیرو پونے دو ماشہ ساڑہے بائیس ماشہ بید مشک مین پیسکر پانی کدو کا پانی ملاس
کی پہلی کا پانی ہری کاسنی کا پانی ہرے دہنیہ کا ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ گلاب ساڑہے تیرہ ماشہ اضافہ کرکے ایک شیشہ
ڈالین اور قدری کافور قیصوری داخل کرکے لحظہ بلحظہ سونگہین نخلخہ دیگر معمول استاد مولف ص
عطر صندل گلاب سرکہ انگوری روغن گل نا پانی ہرے دہنیہ کا پانی کاہو کا اور اگر سردی زیادہ مطلوب ہو
قدرے کافور اضافہ فرمائین نخلخہ واسطے سرسام گرم اور فلغمونی اور سرخ بادہ کے ص پانی بہی شیرین
کا پانی سیب شیرین کا پانی مورد کی پتیوں کا عرق بید مشک پانی بیجے چہوارہ کا صندل سفید پیسا
ہوا اگر قدرے کافور قیصوری سب کو یکجا کرکے شیشہ سر کشادہ مین ڈالکر سونگہین نخلخہ معمول حکیم

ماشرا لغت سریانی سے نام ہے ورم کا کہ خون اور صفرا سے حادث ہوتا ہے جس جگہ کہ ہو وہاں کی مٹی یا عربی مین طین یا ارمنی مین
گیری مٹی کہتی مین اور گل مختوم عربی مین طین شاموس اور زمین گل سفید کہتی مین چند قسم ہوتی ہے فلغمونی ورم خونی ہے بعض کہتے ہوتا ہے ظاہر جلد
اور یہ قول علامہ کا ہے مگر صاحب ذخیرہ فرماتے ہین کہ فلغمونی ورم خونی ہے کہ ہوتا ہے اندرون سر دماغ کو دونو

عبد الہادی بیدر علویخان واسطے سرسام گرم کے نسخہ صندل سرخ صندل سفید گلاب مین پیسین اور لیپ کرین
شیاف مامیثا رسوت پوست دربندی بلوچن سفید پیسکر پانی ہری کاسنی کا پانی میٹھے سیب کا
پانی بہی کا پانی ریحان تازہ کا پانی برگ مورد کا گلاب عرق بید مشک پانی چھوارہ خام کا سرکہ انگوری
دودھ لڑکی کی ماں کا روغن بنفشہ روغن گل روغن نیلوفر داخل کرکے شیشہ سرکشادہ مین ڈالکر سامنے
بیمار کی ناک کی ہمیشہ حرکت دیوین اور اوسکو سونگھین اور دن گھٹنے مرض کی بجاے بلوچن عود صلیب
داخل کرین اور بجاے روغن نیلوفر اور پانی مورد کا اور پانی چھوارہ خام کا بھی موقوف کرین نطول نافع واسطے
سرسام گرم صفراوی کی جسوقت کہ ساتھہ اوسکے بہت بیخوابی ہو نسخہ سر بنفشہ گلاب کی پھول تخم کاہو
پوست خشخاش بابونہ جو چھیلے ہوے نیکوفتہ پوست بیخ لفاح پانی مین جوش کرین کہ خوب گہرا ہو جاوے
اوسکا پانی سر پر نطول کرین اور پھوک اوسکا تالو پر ضماد کرین نطول سرسام سوداوی کو بعد تنقیہ
کے نافع ہے نسخہ بابونہ گلاب کی پھول نام اکلیل الملک برگ خشخاش برگ چقندر سویا تخم خطمی گل بنفشہ
بیتی اسطوخودوس ہر ایک ایک کف پانی مین پکاوین کہ گہرا ہو جاوے اوسکا پانی سر پر نطول کرین
نطول ابن الیاس سے منقول نافع واسطے سرسام سوداوی کے نسخہ سر بنفشہ بابونہ شاہسفرم سویا نرگس کے
پھول پانی مناسب مین پکاوین بعد اوسکے داخل کرین اوسمین روغن بابونہ تل کا تیل روغن بادام
شیرین دودھ لڑکی کی ماں کا نیم گرم سر پر نطول کرین اور چند مرتبہ تکرار اس عمل کی لازم ہے نطول
سرسام گرم کو مفید ہے نسخہ بکریکا مغز مانند مہندی کے رات کو وقت سر پر سرسام والے کی لیپ کرین
صبح کیوقت اوسکو دہوکر تخم کاہو پوست بیخ لفاح اسبغول پوست خشخاش سفید گل خطمی سفید بابونہ
اکلیل الملک سر بنفشہ تراوہ کدو برگ خطمی گل نیلوفر ماش چھیلے ہوے جو چھیلے ہوے نیکوفتہ جوش کرکے ملکر
صاف کرین دودھ گاے کا دودھ بکری کا دودھ لڑکی کی ماں کا ہر ایک آدہی چھٹانک کم اوسمین
دودھ گدہی کا تین تولہ آفتابہ مین ڈالکر نیم گرم سر پر نطول کرین پس روغن کدو روغن بنفشہ بادام
اور دودھ لڑکی کی ماں کا باہم ملاکر ماتھے پر اوسکے ملین اور سر کو اسمین غرق کرین نطول

لفاح پھل بیروج جنگلی کا ہے دو قسم ہے نر اور مادہ اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتی ہین اگر تخم کو لفاح کے شگاف کرین تو اوسمین سے شبیہ دو صورت انسان
کی ایک سی ظاہر ہوتی ہین اسلیے بیروج کو دو صورتین کہتے ہین اور ایک قسم اور ہے کہ اوسکو بیروج الصنم کہتے ہین عوام مین مشہور ہے
جوکوئی اوسکو کاٹتا ہے ہلاک ہوتا ہے اسواسطے طریقہ اوسکے کاٹنے کا یہ مقرر کیا ہے کہ اوسکی جڑ کو خالی کرکے اور ایک

سرسام بلغمی کو نافع ہے حب بابونہ اکلیل الملک نام مرزنجوش سویا تناسنغرم قیصوم یو ودینہ پانی مین
جوش کرکے صاف کرین اور بدستور نطول فرماوین نطول مختصر اکلیل الملک ملیٹی بابونہ بادرنجویہ
پکاکر اور چھانکر عمل مین لائین فصل پانچوین مقالہ دوسرے سے ادویہ مفردہ مین ادویہ مفردہ
رازی کہتا ہے کہ جو تخم اوٹنگن جوا کہار اور یا عاقرقرحا ہاتھ پاؤن پر صاحب سرسام بلغمی کے ملین نافع
ہوگا فلاسنی نے کہا ہے کہ اگر آدمی کے بال جلاکر اور سرکہ مین ملاکر ماتھے پر سرسام والے کے لگائین
بلغم کو قطع کریگا اور سرسام بلغمی نافع ہے بابونہ بقراط کا قول ہے کہ جو اوسکو کوٹکر سرکہ مین گوندکر
ماتھے پر لیپ کرین سرسام بلغمی کو مفید ہے چند بید ستر ملنا اوسکا سر پر اور سونگھنا بلغمی سرسام کو فائدہ
بخشتا ہے اور ابن سرافیون کہتا ہے کہ اگر اندراین کے پہل کو سونگھکر چھینک لاوین سرسام بلغمی سے
نجات ممکن ہے کنگنی سفید یوسف بغدادی نے کہا ہے کہ بنیا کنگنی کا نافع ہے واسطے سرسام بلغمی کے
مسیحی سے منقول ہے کہ ملنا دونون پنڈلیون اور دونون پاون کا ساتھ سرکہ پیاز جنگلی کے
صاحب سرسام بلغمی کو نافع ہے مگر بعد تنقیہ بدن کے مرغ صاحب تذکرہ اور تحفہ وغیرہ اکثر استادون
نے لکھا ہے اور نیز معمول ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے کہ جو مرغ زندہ کی شکم کو سر پر مریض کے چیر کر
کہ خون سر پر بہے بعد اوسکے گرماگرم سر پر مریض کے باندہ دیوین جسوقت ٹھنڈا ہوجاوے کہولکر
علیحدہ کرین نہایت مجرب اور نافع ہے واسطے اقسام سرسام کے اور یہی حکم کبوتر بچہ کا ہے
فصل چھٹی دوسرے مقالہ سے تدبیر عطاش مین منقول خط عم مولف سے ورم گرم کہ دماغ مین
بچون کے پیدا ہو اوسکو عطاش کہتے ہین نشانی اوسکی پست ہوجانا تالو کا ہے اور زردی چہرے
کی اور درد آنکھ اور گلو کا بھی علامت اوسکی ہے پس واجب ہے کہ تبرید اور ترطیب دماغ کی کدو کے
چھلکے ککڑی کے چھلکے مکوہ کا پانی اور کریلہ کا پانی اور روغن گل سے ساتھ قدرے سرکہ اور انڈے کی زردی
اور ہرے دھنیہ کی شیرہ کے ہمراہ کرنی چاہیے واسطے عطاش کے جسمین اسہال یعنے دست جاری ہون
اور آنکھین اندر کو گڑی ہوئی معلوم ہوتی ہون بہیڑہ درست کو پانی مین جوش کرین کہ نرم ہوجاوے
نکالکر پیسین اور اوپر تالو سر کے ضماد کرین روغن سکہ تازہ اور اسبغول تالو پر رکہنا عطاش کو
صرسی وسمین باندہ کر اور ایک کتی کے گلی مین اوس سی کو ڈالکر باندہتی ہین یہان تک کہ حرکت اوس کتے کی وہ جڑا وکہر جاتی
اور بعضون نے لکھا ہے کہ اسبات کی کچھہ اصل نہین ہیولا وسکا سفید ہوتا ہے اور رات کو چکتا ہے

سفید ہے اور شیرہ تخم خرفہ یا بسلوچن وغیرہ یہ ہی نفع رکہتا ہے اور اگر ریاح غلیظ ساتھ رطوبات
غلیظ کے بچون کی سر مین داخل ہوی ہو اور درزین پہولی ہوی اور کہنار گون اور پٹہون کا بہی
ہو اسکو ریح الصبیان کہتے ہین پس جو غلبہ خون کا ہو پچہنے پنڈلیون پر لگاوین اور بقدر حاجت خون نکالین
اور طبیعت کو ہمیشہ ملین رکہین قبض ہونے نہ دین اور دودہ پلانے والی کو کم غذا دینی چاہیے اور جو
علامت غلبہ خون کی ظاہر نہو تو اوس صورت مین دودہ پلانے والی کو گرم معجونین اور جوارشین دینا
چاہیے اور صاحب خلاصۃ التجارب مرض عطاش مین لکہتا ہے کہ اگر کدو کو چہیلین اور ساتھ پانی
برگ خرفہ اور پانی برگ مکوہ اور دہنیہ تر اور روغن گل کے ملا کر طلا کرین مفید ہوگا اور اسیطرح
نشاستہ ساتھ تہوڑے سرکہ اور روغن گل اور مکوہ کی مفید ہے اور روغن گل تنہا بہی نافع ہے اور
بنفشہ تر کو مکرر ضماد کرنا یا خبازی تر کو مکرر طلا کرنا فائدہ بخشتا ہے اور بچے کو بسلوچن اور خرفہ بہونا
ہوا شکر کہلانا نافع ہے اور مہندی ہاتہہ پاؤن پر لگانا اور ہاتہہ پاؤن اوسکے ٹہنڈے پانی مین
رکہنا مناسب ہے، اور کدو کو چاقو سے چہیلکر اور روغن گل اور پانی خرفہ کا اور تہوڑے سرکہ ملاکر
دودہ لڑکی کی ماکا اور مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین حل کرکے سر پر رکہین اور ایک کپڑا
اوسکے اوپر چہپاوین جسوقت گرم ہوجاوے لیپ کو تبدیل کرین اور حالت قبض طبیعت مین پانی
کدو کا شیرخشت کے ساتھ یا عناب ساتھ شیرخشت کے نافع ہے اور شفاء الاسقام سے منقول ہے
الماء رطوبۃ مائیۃ یجتمع بین دماغ الصبیان والغشاء الصلب الذی لہ ویدعون کثیرا ویحبون الثقل وقد یجتمع
بین الجلد والقحف فیعرض انخفاض فی ذلک الموضع وبکاء وسہر مفرط وعلاجہ ان تحلق الراس ویطلی بما یطبخ
فیہ بابونج واکلیل وشبت ونخالۃ ثم یوضع علیہ بعد التنطیل الادویۃ المسخنۃ المجففۃ مسحوقۃ ویضاف الیہ زعفران
وبورق یعنے پانی ایک رطوبت ہے کہ جمع ہوتی ہے درمیان دماغ بچون کے اور سخت جہلی مین اوسکی
اور اس حالت مین روتے ہین اور ثقل کو دوست رکہتے ہین اور کبہی جمع ہوتی ہے وہ رطوبت
درمیان کہوپری اور جلد کے پس یہ جگہہ پست ہوجاتی ہے اور رونا اور جاگنا بہت اور علاج اوسکا
یہ ہے کہ بال سر کے اوتارے جائین اور نطول کیا جاوے ساتھ اوس پانی کے جسمین بابونہ
اور اکلیل الملک اور سویا اور بہوسی گیہون کی جوش کی ہو بعد اوسکے لگائی جاوین اوس مقام
پر دوائین گرم اور خشک اور اضافہ کی جاوے اوسمین زعفران اور جو اکہار مقالہ تیسرا تدبیر

مالیخولیا وغیرہ مین گیارہ فصل پر شامل ہے فصل پہلی تیسری مقالہ سے بعضے فوائد مین علاج
مین اس مرض کے پہلی مضبوطی سے دلیری اور کوشش واجب ہے اسواسطے کہ معالجہ اس بیماری کا
اول آسان اور پھر مشکل ہوتا ہے پس واسطے صاحب اس مرض کے عیش اور خوشی بہت نافع ہے
اور جس مکان مین بیمار رہتا ہے وہان کی ہوا کی ترطیب کرنا اور گہاسین خوشبودار رکہنا اور روغن اور
خوشبودار چیزین سونگہنا اور رطوبت پیدا کرنے والی غذائین کہلانا اور حمام مین لیجانا پہلے غذا سے
اور پانی نیمگرم سر پر گرانا بہترین دواؤن کا ہے اور نہایت مفید اور توجہ بہ نسبت گرمی کے تری
کے طرف زیادہ کرین اور کثرت جماع اور غوطہ لگانے سے پرہیز ضرور رہنا ہے اور مسور اور کرنب اور گوشت
نمک چہرکا ہوا اور جو کچہ نمکین اور تیز اور سخت ترشی رکہتی ہو ہرگز نکہاوین کہ بہت منع ہے اور نیند لانے
مین کوشش کرین کہ بہترین علاج کا ہے اور جو مادہ دماغ مین قرار پایا ہو تین چیز کے علاج
مین رعایت رکہین اول نکالنا مواد کا دوسرا ساتہ تنقیہ کے ترطیب کرنی چاہیے روغنون اور نطولات
گرم سے اور تیسرے قوت دل کی کرنی چاہیے مثلاً جو مزاج سرد ہو مفرح گرم مانند معتدل و دیطوس اور
دوا المسک کے دینا چاہیے اور اگر مزاج گرمی کیطرف مائل ہو تو مفرح معتدل لازم ہے اور جو حرارت
مزاج کی نہایت شدید اور تیز ہو تو مفرح بارد غیر مفرط البرد نوش فرماوین اور جو رگین بہری
ہوئی ہون اور غلبہ سودا آمیز کا ہو ہفت اندام کی فصد واجب ہے بلکہ ہر حال مین لازم ہے
کہ ابتدا ساتہ فصد کے کرین مگر اوس صورت مین کہ خوف جاتے رہنے قوت کا ہو یا مواد تہوڑا
تنہا دماغ مین ہو یا غلبہ خشکی کا ہو اور چاہیے کہ صاحب سودا کی رگ پر نشتر وسیع مارین کہ مواد
غلیظ دفع ہو جاوے اور جسطرف گرانی سر مین معلوم کرین اوسطرف کی فصد کہولنی چاہیے اعدا وزنک
کثرت اور عموم مادہ کے اکثر حاجت فصد باسلیق کی ہوتی ہے اور ہر مہینے استفراغ مواد کا ضرور ہے
ساتہ قوی گولیون اور ایارجات کبار کے اور جو ضعف معدہ ہو اور اوسین موجب علت ہوتے
کرین اوس باقی سے جسمین دوائین تے لانے والی پکائی ہون اور جسوقت فساد کہانا کہانے کا خصوصاً
ترشی فم معدہ کی صاحب مالیخولیا کو معلوم ہوتی ہو فوراً قے کرینا اور زیاج دیکہنا اور راگ سننا
کامل معالجات سے ہے اور جسوقت گرم کہانے کا فساد ہو علاج اوسکا کرین اور لگانا پچہنے مراق پر مفید ہونگے اور جو مراق سرد مزاج ہے نطول
گرم اور ضماد گرم عمل مین لاوین اور نشانی مالیخولیا مراقی کی بیقراری اور قلق ہے اور تنگی سینہ کی اور ثقل مراق اور کہینچاؤ اوسکا

اوپر کیطرف اور خلت نفس درمیان دونون شانون کے بسبب مشارکت فم معدہ کی اور بہونک بہت ہوتی
بسبب گرنے مواد کی اوپر معدہ کی اور کبہی ڈکارین اور متلی بہی ہوتی ہے پس استفراغ مالیخولیائے
مراقی مین بنصرمت کرین قال بقراط ما کان من اختلاط الذہن مع الضحک فہو اسلم وما کان منہ مع ہم وحزن
فہو اشد حرارۃ قال الشیخ واکثر من بہ مالیخولیا فانہ مطحول و قال ایضا عروض ہذہ العلۃ للرجال اکثر
وللنساء افحش وتکثر فی الصیف والخریف وقد تہیج فی الربیع کثیرا لان الربیع یثور الاخلاط خالطا ایاہا بالدم
یعنے بقراط کہتا ہے کہ جس کسیکو کہ اختلاط ذہن عارض ہووے ساتھہ ہنسی اور خوشی کے پس وہ نیک ہے
اور جس شخصکو ساتھہ غم ورنج کے پیدا ہووے وہ بسبب زیادتی حرارت کے بد ہوگا اور شیخ بوعلی سینا فرماتے
ہین کہ اکثر آدمی جن کو مالیخولیا عارض ہوتا ہے وہ صاحب ورم طحال ہین اور شیخ الرئیس نے یہی
لکہا ہے کہ یہ بیماری مردونکو بہت ہوتی ہے بخلاف عورتون کے اور زیادتی اس مرض کی صیف
اور خریف مین اکثر ہوتی ہے مگر کبہی موسم ربیع مین بہی ہیجان مواد اس مرض کا ہوتا ہی اسواسطے
کہ فصل ربیع خلطون کو جوش مین لاتی ہے بسبب شامل ہونے کے ساتھہ خون کے فصل دوسری تیسرے
مقالہ سے مرکبات الغنیہ مین اطریفل معمول حکیم محمد وفا برادر والد مولف واسطے اقسام مالیخولیا
ص کابلی ہڑ زرد ہڑ کالی ہڑ پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک چودہ ماشہ ابریشم کترا ہوا ساڑہے دس ماشہ
سنا ہترہ سات ماشہ گل گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ برگ سنا مکی سات تولہ اسطوخودوس
بسفائج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مصطگی رومی تین تولہ لاجورد دہویا ہوا سات ماشہ دہنیا سات
تولہ شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے سنا مکی کو پانی مین جوش کرین اور ساتھہ شہد کے قوام
دیکر اور دوائین کوٹ کر چہان کر تیل مین چکنا کر کے اطریفل بنا دین اطریفل زمانی مالیخولیا کی
قسمونکو خصوصًا مراقی کو مفید ہے اور قولنج اور دردسر کو نافع ہے مانع نزلہ ہے ابخرون کو طرف
دماغ کے چڑہنے نہین دیتا اور ہمیشگی اوسکی قطع نزلہ کو مجرب ہی قوت اوسکی دو برس تک باقی
رہتی ہے مقدار خوراک واسطے دستون کے ڈیڑہ تولہ سے ستائیس ماشہ تک اور واسطے ہمیشگی کے

مالیخولیا یہ لفظ یونانی ہے شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین قانون مین کہ مالیخولیا اس سبب سے نام رکہا گیا کہ حادث ہوتا ہے یہ مرض
سوداء غیر محترقہ سے اور وہ مرض متغیر ہونا ظنون اور افکار کا ہے حالت اصلی طبعی سے طرف فساد
اور خوف کے واسطے مزاج سوداوی کے اور جو مالیخولیا کہ بشرکت مراق عارض ہووے اوسکو مالیخولیا مراقی کہتے ہین ۱۲

ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک اور سب مزاج والونکو موافق ہے ص پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی
ہڑ کا کالی ہڑ گل بنفشہ سقمونیا بھونی ہوئی ہر ایک پونے چار تولہ تربد سفید دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے
سات تولہ پوست بہیرہ آملہ مقشر گلاب کے پھول نیلوفر کے پھول بسفائج ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ
صندل کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ روغن بادام شیرین گیارہ تولہ دواؤنکو کوٹکر چہانکر روغن میں
چکنا کرین اور عناب الکٹیلو عدد لسوڑہ الکیئلو عدد بنفشہ کے پھول پونے چار تولہ جوش دیکر صاف
کرین ڈیڑھ وزن شیرہ ہڑ کا اور ایک وزن شہد جھاگ لیا ہوا قوام دیکر گوندھین اطریفل افتیمونی
سوداوی بیماریونکو منفعت عظیم رکھتا ہے بالون کی سیاہی کو نگاہ رکھتا ہے ص پوست کابلی
ہڑ کا پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک سات ماشہ سناء مکی تربد سفید افتیمون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
جیٹہ ساڑھے دس ماشہ بسفائج ساڑھے تین ماشہ سونف رومی نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ کوٹکر
چہانکر شہد میں گوندہین خوراک ساڑھے چار ماشہ چودہ ماشہ تک ہے اطریفل افتیمونی کہ شیخ الرئیس نے
علاج میں مالیخولیا کے تعریف اوسکی بہت لکھی ہے اور مجرب فرمایا ہے ص اطریفل ساڑھے تیرہ ماشہ
افتیمون ساڑھے تین ماشہ ایارج پونے دو ماشہ ملاکر استعمال کرین اطریفل افتیمون تالیف علویخان
واسطے مستون مالیخولیا کے مجرب ہے ص گلقند آفتابی مویز منقی شہد سفید ہر ایک اڑھائی پاؤ سب کو
گلاب عرق گاؤزبان عرق دارچینی عرق فرنجمشک ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر میں حل کرکے
چھوڑدین اور خوب ملین اور نچوڑین اور قوام دیوین بعد اوسکے پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی
ہڑ کا کالی ہڑ آملہ زرشک ہر ایک تین تولہ گاؤزبان شاہترہ افتیمون اسطوخودوس افسنتین فرنجمشک
سناء مکی بادرنجبویہ ہر ایک پانچ تولہ بسفائج تربد حجر ارمنی لاجورد لادن شحم حنظل پودینہ جیسے
زراوند مدحرج سونف رومی بالچھڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ غاریقون سفید نرم ساڑھے دس ماشہ حب بلسان
عود صلیب دارچینی مصطگی نارمشک نام پودینہ نہری سلیخہ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر روغن بادام
شیرین گیارہ تولہ آٹھ ماشہ میں چکنا کرکے اوسین گوندہین مقدار خوراک نو ماشہ اور اگر چاہین
کہ قوی ہو جاے ایارج فیقرا اوسین گوندہ کر نگلا وین ایارج شبیار تالیف حکیم مومنا واسطے نکالنے
حجر ارمنی ازرق رنگ ہوتا ہے بلاد ارمن سے آتا ہے نرم ہوتا ہے مابین پتھر اور مٹی کے اگر توڑین تو سختی
بہت کم معلوم ہوتی ہے گرم وخشک ہے درجہ اول میں قرشی لکھتا ہے کہ ارمنی لاجوردسی مسہل سودا میں قوی تر ہے

مواد سوداوی اور بلغمی کے مجربات سے ہے حب کندر گلاب کی پہول حب النیل کتیرا دارچینی ہر ایک
ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ ایلوا اگر گل ریوند چینی ہر ایک پونے چار تولہ کابلی ہڑ گٹھلی نکالی ہوئی غاریقون
ہر ایک پندرہ تولہ تگر بالچہڑ زیرہ ہر ایک ایک تولہ نسوت سفید سناء مکی تخم حنظل ہر ایک چہہ تولہ دو تو
کبابچینی ہر ایک چہہ ماشہ خوراک ساڑہے تین ماشہ گرم پانی مین ساتہہ گلاب کے اور اکثر استعمال
اسکا رات کی وقت ہوتا ہے مگر بوقت ضرورت کی دن کو بہی کہا سکتے ہین ایارج بو علی کہ اوسکو
محبب لکہا ہے حب گلاب سے پہول کوٹ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ نمک ہندی ساڑہے تین ماشہ
حجر ارمنی سواد دو ماشہ شحم حنظل مرچ سفید ہر ایک ساڑہے چار ماشہ تخم ریحان تخم فرنجمشک پودینہ خشک
تخم بادرنجبویہ تخم ترنج ہر ایک سات ماشہ افتیمون کوٹے نو ماشہ غاریقون سونٹہ ہر ایک نو ماشہ چہہ
ماشہ تگر حب بلسان خاشا سعتر تخم اجہود دو تو تخم گاجر باغی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ایلوا ایک تولہ ساڑہے
دس ماشہ گاؤزبان تین تولہ کوٹ کر چہان کر شہد خالص وچند سب دوا اون کے ملا کر عمل مین لاوین فصل تیسری مقالہ تیسری مرکبات
جمیلہ و رمانیہ مین جلنجبین گاؤزبانی کہ واسطے تقویت دماغ اور دفع مادہ سودا اور تفریح دل کے مجرب ہے حب پہول گاؤزبان کی تازہ چہٹانک کم
قند سفید آدہ پاؤ کم دو سیر بطریق مشہور کے باہم گوندہین اور جو تازہ میسر ہوون سوکہے پہولون کو
گلاب مین تر کر سکتے ہین اور گلقند کہ سیوتی یا ہی کے پہولون کا بناتی ہین یہی دستور ہے
اور شدید التفریح اور مقوی معدہ ہے جلاب قند سفید چہٹانک کم سیر گلاب چہٹانک کم سیر مین
پکا کر جہاگ اوتار دین اور قوام کرین اور جو گاؤزبان اور گاؤزبان کے پہول اور بادرنجبویہ
اور گلاب کی پہول اضافہ فرماوین اس بیماری کے واسطے بہت نافع ہوگا حب اسطمخیقون معنے
اوسکے پاک کرنے والی سوداء محترق بلغم سے اور خلطون فاسد کو جسم سے براہ اسہال نکالتی ہے
اور اور بیماریون کو بہی نافع ہے حب زراوند مدحرج نمک ہندی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ایلوا ساڑہے سترہ
ماشہ عود بلسان سلیخہ بالچہڑ تگر دارچینی زعفران مصطگی رومی بیج اذخر بچہہ ترکی افشردہ افسنتین ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ سقمونیا بہونی ہوئی غاریقون سفید شحم حنظل ہر ایک ساڑہے دس ماشہ افتیمون بسفائج
فستقی ہر ایک پونے دو تولہ کوٹ کر چہان کر گولیان بناوین خوراک پونے نو ماشہ نیم گرم پانی کے ساتہہ
سوتے وقت تناول فرماوین حب افتیمون منقول شفائی سے حب سقمونیا ساڑہے تین ماشہ

کندر گوند ایک درخت خار دار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد سے مشابہ ہے ۱۲

ایارج فیقرا تخم حنظل غاریقون حجر ارمنی افتیمون کوکل ہر ایک سات ماشہ تربد سفید پونے دو تولہ
کوٹکر چہانکر گولیان بناوین خوراک پونے نو ماشہ حب لاجورد معمول سوداوی بیماریونکو مفید ہے
ص لاجورد مغسول ساڑہے دس ماشہ لونگ سقمونیا سونف رومی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ غاریقون ساڑہے
سترہ ماشہ افتیمون ساڑہے سترہ ماشہ بسفائج چودہ ماشہ ایارج فیقرا پونے دو تولہ اجمود کے پانی
مین گولیان بناوین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتہہ ماء الجبن کے حب شبیار منقول خط جد
مولف سے تینون خلطون کو نکالتی ہے اور دماغ اور معدہ کو پاک کرتی ہے اور واسطے گرانی اور کان
کی سب بیماریونکو مفید ہے اور تپ چوتہیا اور پرانے پتون کو نافع ہے ورم طحال اور جگر اور معدہ
کا دور کرتی ہے اور پرانی کہانسی کو بہت فائدہ بخشتی ہے اور جو روغن بادام شیرین میں ملکر
بواسیر کے اوپر لیپ کرین نافع ہوگی ص ایارج فیقرا سات تولہ کالی ہڑ زرد ہڑ ہر ایک پونے دو تولہ
گلاب کے پہول چودہ ماشہ مصطگی سونف رومی عصارہ غافث ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر پانی
مین گولیان باندہین اور سایہ مین خشک کرین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک
سوتے وقت خواب سے کہاوین حب نافع واسطے وسواس سوداوی کے اور ڈرنا کہ سوتے مین ہوتا ہے
اور خیالات خراب کو مفید ہے منقول ماتہ مسیحی سے ص ایارج فیقرا غاریقون افتیمون ہر ایک تین
تولہ تخم حنظل کٹکی سیاہ ہر ایک چودہ ماشہ حجر ارمنی ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چہانکر گولیان بناوین
مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ فصل چوتہی تیسری مقالہ سے مرکبات خانیہ مین خمیرہ گاؤزبان
عنبری تصنیف استاد مولف واسطے تقویت دماغ کے بےعدیل ہے اور دل کی فرحت کیلیے
بے نظیر ہے ہمیشگی وسکی خفقان اور مالیخولیا کی سب قسمونکو نافع ہے اکثر تیار کیا گیا اور ہزار ہا آدمیونکو
نفع کامل پہونچا مولوی وجیہ الدین مدرس مرحوم کو مرض دماغی ہوا تہا اور ضعف دماغ اس مرتبہ
پہونچا تہا کہ طاقت ایک حرف کہنے کی نرکہتے تہے سترہ دن تک اس خمیرہ کو اونہون نے کہایا
تقویت دماغ اتنی ہوئی کہ دن اور رات درس مین مصروف رہتے تہے اور مولف سے اکثر ملاقات
کرتے تہے کبہی بعد استعمال اس خمیرہ کے پہر شکایت ضعف دماغ کی اونہون نے نہ کی ص
گاؤزبان گیلانی پانچ تولہ پہول گاؤزبان کے دہنیا خشک چہیلا ہوا ابریشم کترا ہوا بہمن سفید
تخم بالنگو صندل سفید تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب پونے دو ماشہ سواے عنبر کے اور دواؤنکو

دو سیر پانی مین تر کرین صبح کو جوش دیکر جسوقت تہائی باقی رہے چہانکر سیر بہر مصری اور پاؤ سیر شہد مین قوام دیوین اور آخر قوام مین عنبر حل کرین بعد اوسکی سونے کے ورق چاندی کے ورق چہہ چہہ ماشہ اضافہ فرمائین اور جسقدر حل کرین گے اوتنا ہی بہتر ہوگا مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ اور ساڑہے دس ماشہ تک ہے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد کا ترتیب دیا ہوا سب قسم کی سوداوی بیماریونکو نافع ہے اور اعضاء رئیسہ کی تقویت مین بیعدیل ہے اور مزہ مین بہت لذیذ ص عود غرقی چار ماشہ ابریشم خام بیالیس تولہ صندل سفید پیا ہوا چہہ ماشہ بالچہڑ پوست بیرون ترنج مصطگی لونگ دانہ الایچی سفید تیج پات ہر ایک پانچ ماشہ دواؤن کو کپڑے مین باندہ کر معہ ابریشم عرق گاؤزبان بید مشک گلاب پانی انار شیرین کا پانی بہی شیرین کا پانی سیب شیرین کا ہر ایک بیس تولہ پانی مینہ کا دو سیر جوش کرین کہ وزن مینہ کے پانی کا جلجاوے اور پانی میوون کا باقی رہے بعد اوسکی پاؤ سیر شہد خالص اور آدہ آدہ پاؤ مصری اور قند مین قوام دیوین اور آخر قوام مین چہہ ماشہ عنبر حل کرین جسوقت قوام سرد ہوجاے سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک چہہ ماشہ ملاکر موتی بلا سوراخ ایکتولہ یاقوت رمانی نو ماشہ کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک چہہ ماشہ یشب سفید نو ماشہ مشک خالص چار ماشہ داخل کر کے خوب مخلوط کرین اور چینی کی برتن مین نگاہ رکہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے چہہ ماشہ تک خمیرہ ابریشم کہ حکیم مسیح الزمان نے بادشاہ کی واسطے ترتیب دیا تہا وحشت کو دور کرتا ہے اور سب سوداوی بیماریونکو نافع ہے اور قوت دل کی بہت کرتا ہے کہربا یشب صندل سفید اگر خام عنبر مصطگی ہر ایک ساڑہے نو ماشہ فرنجمشک ابریشم کترا ہوا موتی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ پہول گاؤزبان ساڑہے نو ماشہ ان سب کو کوٹین اور چہانین اور ابریشم خام دس تولہ شہد خالص گیارہ تولہ تین ماشہ مصری سفید اکتیس تولہ پانچ ماشہ گلاب دو سیر ابریشم کو گلاب مین ایک رات دن بہگو کر جوش دیوین جسوقت آدہا گلاب باقی رہے صاف کر کے ساڑہے چار ماشہ گاؤزبان ساڑہے چار ماشہ ادر نجبویہ علحدہ علحدہ تہوڑے پانی مین پکاوین اور صاف کر کے اوسمین ملادین اور شہد اور مصری داخل کر کے قوام دیوین اول عنبر کو حل کر کے حبوبات کرین کہ سفید ہوجاوے بعد اوسکے دوائین کوٹی اور چہانی ہوئین کہ رکہی ہون گوندہین اور نگاہ رکہین خمیرہ ابریشم دیگر مسیح الزمان خانی خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے اور نور آنکہونکا زیادہ کرتا ہے اور معدہ اور قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے ص ابریشم خام

گلاب قند سفید ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ شیرہ سیب شیرین کا شیرہ سیب ترش کا
شیرہ میٹھے انار کا شیرہ کھٹے انار کا شیرہ میٹھے انگور کا شیرہ عناب کا شیرہ گاؤزبان کا صندل
سفید گلاب مین پیسا ہوا ہر ایک تین تولہ زعفران گلاب مین گھولا ہوا ساڑھے تین ماشہ
عنبر مشک ہر ایک پونے دو ماشہ طریق بنانے کا اوسکے یہ ہے کہ ابریشم کو ایک مرتبہ پانی مین
دھووین کہ گرد و غبار سے پاک ہو جائے آدہ پاو کم دو سیر مینہ کے پانی مین رات دن بھگووین
اور پھر جوش کرین کہ ڈیڑہ پاو رہ جاوے ملکر صاف کرین اور شیرہ ہاے مذکور ساتھہ قند کے [illegible]
ملا کر قوام دیوین اور عنبر اور مشک حل کرین اور زعفران محلول بھی داخل کرین اور اگر چاہین کہ
مزاج مین ترکیب کا سرد ہو جاوے اور صفراوی آدمیون کو موافق آئے عرق بید مشک چودہ
تولہ سات ماشہ شیرہ خیارین پانی تربوز کا پانی ریباس کا پانی کچے انگور کا ہر ایک تین تولہ داخل
کرین اور دور کرنا بلغم اور سودا کا اگر مطلوب ہو اور سرد مزاج والون کو موافق ہووے مصطکی
[illegible] فرنجمشک بادرنجبویہ چھوٹی الائچی لونگ کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر گاجر
کی پانی مین جوش دیوین اور صاف کر کے خمیرہ مین اسکو بھی اضافہ فرمائین **خمیرہ ابریشم**
معمول منقول خط عم مؤلف سے **ص** پیلہ ابریشم آدہ سیر گلاب عرق بید مشک پانی لوہے سے
بجھا ہوا پانی چاندی سے بجھا ہوا پانی سونے سے بجھا ہوا ہر ایک چار سیر مین تر کرین اور گاؤزبان
گیلانی اور پھول گاؤزبان کے ہر ایک ساڑھے ستائیس تولے بنفشہ بالچھڑ پلیہ نیلوفر کے پھول برگ تلسی بادرنجبویہ ہر ایک [illegible]
چار تولہ عرق گاؤزبان عرق بید مشک ہر ایک چار سیر مین علحدہ بھگو کر صبح کو جوش کرین اور دونون جوشاندون کو جمع کر کے ساتھہ مصری [illegible]
کے قوام دیوین اور پانی سیب کا پانی بہی کا پانی انار کا پانی ناشپاتی کا ہر ایک دو سیر موتی
پسی ہوئی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ سونے کے ورق پونے سات ماشہ چاندی
کے ورق مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کھربا شمعی کشنیز خرما ہر ایک نو ماشہ
زعفران ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب ایک تولہ بنسلوچن نو ماشہ اضافہ کر کے بدستور خمیرہ
بناوین **خمیرہ ابریشم دیگر** چاندی کے ورق مصطکی کھربا مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے
چار ماشہ ابریشم کترا ہوا گاؤزبان کے پھول بنسلوچن گلاب کے پھول اگر خام صندل سفید موتی مشک خالص ہر ایک
نو ماشہ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ عنبر اشہب بیس تولہ ابریشم خام آدہ سیر شہد خالص آدہی چھٹانک کم آدہ سیر عرق بید مشک مصری

مصری ہر ایک چھٹانک کم سیر گلاب تند آدہ پاؤ کم دو سیر ابریشم کو عرقوں میں تین رات دن بھگو رکھو
کو گلاب میں پیسکر اور دوائیں کوٹ کر چھانکر بدستور معمول مرتب کریں منقول بیاض عالمگیری
خمیرہ ابریشم انجیروں کو منع کرتا ہے دل اور معدہ کو قوت بخشتا ہے منقول خط استاد مولف نسخہ جز
سفید بہمن سرخ بہمن سفید دھنیا خشک پوست بیرون پستہ موتی بلا سوراخ کہربا شمعی نیلوفر کے
پھول گاؤزبان کے پھول ابریشم کترا ہوا ہر ایک سات ماشہ یاقوت رمانی دو ماشہ چھ چاول
برگ گاؤزبان گیلانی تین تولہ کافور قیصوری آٹھ رتی تین چاول فشردہ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ
صندل سفید ساڑھے دس ماشہ شیرہ آملہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سونا حل کیا ہوا آٹھ رتی تین چاول
چاندی کے ورق بارہ رتی ساڑھے چار چاول مشک خالص دو رتی ایک چاول عنبر اشہب آٹھ رتی تین
چاول پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھے انار کا ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ گلاب بید مشک عرق گاؤزبان
چودہ تولہ سات ماشہ قند سفید آدہ پاؤ کم دو سیر خمیرہ گاؤزبان دل اور دماغ کو بہت قوت دیتا
خفقان اور غشی کو دور کرتا ہے ص کافور آٹھ رتی تین چاول مشک خالص یہ دونوں دو ماشہ زعفران
ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول برادہ صندل بالچھڑ چھریلا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بادرنجبویہ ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان کے پھول پونے چار تولہ گاؤزبان گیلانی ساڑھے سات تولہ سوائے
جزو اول کے اور سب دواؤں کو چھٹانک کم سیر پانی اور گلاب میں بھگو دیں اور جوش دیکر صاف
کریں اور ساتھ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر قند سفید کے قوام دیکر اور تینوں جزو پہلے کے داخل کرکے
تناول فرما دیں خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک خمیرہ ابریشم بقائی سے سوداوی
وحشت اور سر درد خفقان اور ریح بواسیر کو مفید ہے اور دل اور جگر اور دماغ کو قوت پہونچاتا ہے اور بالتحلیل
کی سب قسموں کو نافع ہے ص اگر خام مصطگی مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ یاقوت کہربا مونگا
سنگ یشم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ موتی عنبر ہر ایک نو ماشہ برگ بادرنجبویہ برگ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے
سات تولہ ابریشم زرد خام ساڑھے چونتیس تولہ مصری سفید ایک سیر شاہجہانی ابریشم کو پانی سونے کے
بجھے ہوئے یا لوہے کے بجھے ہوئے میں پکا دیں کہ چہارم باقی رہے خوب ملکر صاف کریں اور بادرنجبویہ
فرنجمشک کو علیحدہ ایک کاسہ پانی میں جوش کریں کہ آدہا رہ جاوے صاف کرکے پانی مذکور میں شامل
کریں اور مصری سپید داخل کرکے خمیرہ کا قوام دیویں اول عنبر پھر جواہر بعد اوسکے اور دوائیں

بدستور معمول حل کرین خمیرہ ابریشم وحشت سودا اور خفقان سرد اور ریاح بواسیری کو مفید ہے
اور مالیخولیا کی سب قسمونکو نافع ہے اور دل اور جگر اور دماغ کو قوت دیتا ہے ص عنبر اشہب سونے
کے ورق ہر ایک پونے سات ماشہ چاندی کی ورق موتی بلا سوراخ مصطگی ہر ایک نو ماشہ
بادرنجبویہ پانچ تولہ سات ماشہ گاوزبان گیلانی نو تولہ ساڑہے چار ماشہ ابریشم خام سفید چہٹانک کم
سیر شکر سفید تین وزن سب داونکے اول کوہ ابریشم کو چیرین اور کیڑے کہ اوسکے اندر ہوتے ہین
دور کرین اور چہٹانک چھہ سیر پانی لوہے کی نبجے ہوے مین ایک رات دن بھگوئین پہر جوش کرین
کہ تہائی رہجاوے بعد اونکے ابریشم کی پانی مین ملا کر شکر سفید ڈالکر قوام دیوین اور دوائین اضافہ
فرما کر خمیرہ تیار کرین خمیرہ مروارید مجربہ معصوم علی خان موتی بلا سوراخ ایکتولہ زہر مہرہ بادرنجبویہ
ہر ایک دو تولہ بہمن سرخ بہمن سفید تودری سفید تودری سرخ ہر ایک ایکتولہ گل گاوزبان آدہ پاو
زعفران عنبر اشہب مشک نافہ ہر ایک ایکتولہ قند سفید دس سیر بید مشک گلاب ایک ایک سیر خرفہ
چھیلا ہوا آدہ پاو تخم بادرنجبویہ ایکتولہ موافق دستور کی تیار کرین خمیرہ گاوزبان برگ گاوزبان
گیلانی گل گاوزبان ہر ایک چار تولہ بادرنجبویہ آدہ پاو گلاب عرق بید مشک ہر ایک آدہ سیر مشک نافہ
عنبر اشہب چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ قند سفید ایک سیر بطریق مشہور تیار کرین خمیرہ بنفشہ
مسہل صفرا ہی اور سینہ کی بیماریونکو مفید ہے اور ذات الجنب اور ذات الریہ کو نافع ہے ص
پہول بنفشہ کی شاخ اور ڈنڈیون سے صاف کیے ہوی یعنے برگ بنفشہ اوسکی حاصل کرین بقدر آدہی چہٹانک
کم آدہ سیر کے اور قند سفید ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر دونونکو باہم کوٹکر اور درہم کر کے کف مال
کرین اور وقت ملنے کی تہوڑا گلاب آدہ سیر چہڑکین کہ خوب مخلوط ہو جاوے بعد اوسکے سورج کی نیچے
رکہین تین دن تک اور ہر روز اوسکو خوب ہاتہہ سے ملتے رہین بعد اوسکے نگاہ رکہین وقت

بہمن سرخ وسفید ایک جڑ ہے فارس خراسان اور آرمن کے پہاڑون مین ہوتی ہے برگ اوسکا لوبنجار لسکے مانند
برگ اوسکا ہوتا ہے اور پہول نہین ہوتا دو قسم ہوتی ہے سرخ وسفید ۱۲ تودری تخم ہی ایک گہانس کا کہ شاخین اوسکی سرخ
اور سخت ہوتی ہین اور پہول اوسکا نیلا باریک ولطیف ہوتا ہے تخم اوسکا دانہ مسور سے بہت چھوٹا اور قدرے چوڑا تین قسم ہوتا ہے
سرخ وزرد وسفید سرخ کو اصفہان مین تودری گلگون کہتے ہین ۱۲ ذات الجنب ورم گرم ہوتا ہے
نواحی سینہ مین ہوتا ہے اوسکی کئی قسمین ہین اور ہر قسم کا جدا جدا خاص نام ہے ۱۲ ذات الریہ ورم پہیپڑہ کا ہے ۱۲

حاجت سے تین تولہ او سین سے تناول فرماوین **فصل پانچوین تیسرے مقالہ سے** مرکبات والیہ مین **دواء المسک** نافع ہے وسواس ورجنون کو کہ مرہ سودا سے حادث ہوا **ص** زرنکجور درونج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ موتی کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ بالچھڑ ہیل الایچی چند بدیستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ آبریشم خام بوزید دو تولہ سونٹھ پیپل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ کو ٹکر چہانکر شہد جھاگ لیے ہوئے مین معجون بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ تین تولہ شراب ریحانی کی یا گاؤزبان کے پانی کے ساتھہ نوش فرماوین **دواء المسک** کہ مرض مالیخولیا سے احتراقی صفراوی مین بعد استفراغ کامل کے کام آتی ہے واسطے تبدیل مزاج کے منقول شرح حکیم علی سے **ص** زعفران چہارم جزو مشک آدہا جزو کہربا مونگے کی جڑ تخم دہنیا نبساوجین مغز تخم خیارین آبریشم جلاہوا موتی بلا سوراخ ہر ایک ایکجزو گودا سیب شیرین کا تین جزو ساتہ تین وزن شکر طبرزد کی معجون بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ تین تولہ شربت سیب شیرین کے **دواء المسک بارد** اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور گرم مزاج والون کو موافق ہے وخباثت نفس اور وسواس کو دور کرتی ہے اور مالیخولیا کہ احتراق خون اور صفرا سے حادث ہو **ص** موتی بزرگ دانہ بلا سوراخ کہربا شمعی گلاب کے پہول بنسلوچن سفید دہنیا خشک مقشر صندل سفید تخم خرفہ مقشر مونگے کی جڑ جلی ہوئی اور دہوئی ہوئی زرشک گاوزبان کے پہول ابریشم کترا ہوا ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ گیرو دہویا ہوا چہالیہ دکہنی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ نیلوفر کے پہول نو ماشہ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب نو ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مصری سفید دو وزن سب دواؤنکی پانی کھٹے سیب کا پانی میٹھی انار کا ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر عرق بیدمشک گلاب ہر ایک پاؤ سیر جوا ہر کو گلاب مین لیکر پتھر سماق کی خوب پیسین باقی اور دوائین کو ٹکر چہانکر اور پانی اور عرق اور مصری کا قوام دیکر بدستور تیار فرماوین **فصل چہٹی تیسری مقالہ سی** مرکبات سینہ او ر شبنیہ مین **سفوف لاجورد** کہ ساتھہ مالکین کی معمول مولف ہے **ص** حجر ارمنی دہویا ہوا لاجورد پیسا ہوا ہر ایک دو ماشہ کالی ہڑ کابلی ہڑ زرد ہڑ ہر ایک چار ماشہ افتیمون بسفایج ہر ایک سات ماشہ سنا مکی بنفشہ کے پہول ہر ایک پانچ ماشہ تخم شاہترہ

چھ ماشہ تخم بادرنجبویہ تین ماشہ شکر سفید بقدر چار تولہ کے کوٹکر چھانکر تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **سفوف دیگر** مجرب اور معمول والد مؤلف ص سنا مکی افتیمون ہر ایک پونے دو ماشہ تنوت سفید مجوف چھلی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ غاریقون نرم سفید لاجورد کالی ہڑ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ پوست کابلی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا بسفائج فستقی ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس سات ماشہ بدستور مشہور سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور بعض اوقات خوراک اس کی ڈیڑھ تولہ سے زیادہ بھی ہوئی ہے اور فائدہ کیا ہے **سفوف مروارید** دل اور دماغ کی بیماریون کو مفید ہے اور وسواس و خفقان کو دور کرتا ہے تالیف کیا ہوا جالینوس کا کابلی ہڑ گاؤزبان بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک تین تولہ درونج عقربی تخم ریحان بادرنجبویہ گلاب کے پھول مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ یاقوت سرخ مونگے کی جڑ موتی بلا سوراخ سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم بالنگو ساڑھے سترہ ماشہ حجر ارمنی دھویا ہوا ابریشم کترا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر شیشہ مین نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے ساڑھے چار ماشہ تناول فرماوین **سفوف لمؤلف** ص حجر ارمنی حجر لاجورد سنگ یشم بادرنجبویہ بسفائج اسطوخودوس برگ فرنجمشک ابریشم کترا ہوا گاؤزبان گیلانی گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ درونج کابلی ہڑ افتیمون مصطگی رومی بہمن سفید آملہ گاؤزبان کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سات ماشہ تک ساتھ [illegible] کے **سفوف لمؤلف** واسطے نکالنے سودا کے جسم سے ماء الجبن کے ساتھ نوش فرماوین ص کالی ہڑ پندرہ ماشہ غاریقون افتیمون ہر ایک پانچ ماشہ بادرنجبویہ سات ماشہ شحم حنظل چار ماشہ خوراک ساڑھے چار ماشہ **سفوف مبارک** مالیخولیا کو مفید ہے اور

۱؎ بادرنجبویہ ایک گھاس ہے بقدر ایک ذرعہ کے بلند ہوتی ہے پھول اوسکا بنفشئی مائل بسرخی ہوتا ہے دو قسم ہوتا ہے صغیر ایک قسم سے برگ اوسکا لطیف اور طولانی ہوتا ہے اور ہر سال تخم اوسکا سبز ہوتا ہے قسم دوسری کبیر ہے برگ اوسکا گول ہوتا ہے اور پھول اوسکا سفید اور کم تخم ہوتا ہے ۱۲ ۲؎ بسفائج ایک جڑ ہے اوپر اوس کے سیاہی اور باریک گرہ دار ہوتی ہے بہترین قسم سے وہ ہے کہ تازہ اوسکا توڑ کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲ ۳؎ اسطوخودوس نو حرف مین لغت یونانی ہے بمعنی حافظ الارواح ایک گھاس ہے موسم ربیع مین ہوتی ہے اور اطراف عظیم آباد و بنگالہ وغیرہ مین بھی پیدا ہوتی ہے کہ زبان بنگالی مین نام اوسکا [illegible] ہے اور خاص ہندی مین [illegible] ۱۲

اور جیب سیاہ اور جذام اور سوداوی ورم اور کھجلی خشک وترا ور داد کو نافع ہے ص حجر لاجورد
سات ماشہ حجر ارمنی دہویا ہوا کابلی ہڑ کابلی ہڑ زرد ہڑ ہر ایک چودہ ماشہ افتیمون روغن بادام
مین آلودہ کرکے بسفائج دو تولہ سنا مکی بنفشہ کے پہول ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ تخم شاہترہ بونے
دو تولہ تخم بالنگو کہ اوسکو ناکوفتہ ملادین سوا برابر وزن سب دواون کے شکر سفید داخل کرین چودہ ماشہ
سے دو تولہ تک تناول فرمادین ہمراہ عرق گاوزبان نیمگرم کے اور جو ساٹی تی سقمونیا اس نسخہ مین
اضافہ کرین واسطے جاری کرنے دستوں کے قوی ہوگا سفوف نقل خط استاد مولف سے ساتھ
ماء الجبن کی مستعمل ہے ص بنفشہ نکوہ خشک گلاب کے پہول مغز بادام شیرین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ ہر ایک آٹھہ رتی تین چاول لاجورد دہویا ہوا ریوند چینی
سقمونیا بہونی ہوئی برگ سنا مکی کتیرا رب السوس ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول قند سفید ساڑہے
دس ماشہ کوٹکر سفوف بنا وین خوراک نو ماشہ سعوط روغن نیلوفر روغن بادام دودہ لڑکی کی ناک
سکو ملاکر سعوط کرین اور اسیطرح سے سعوط سرد اور تر روغنون کے کہ درد سر کی بحث مین مذکور
ہوے ہین اور اکثر بحث تشنج مین بہی آوینگی سفید ہین سکنجبین افتیمونی منقول قرابادین شفائی
سے مالیخولیا اور وحشت اور مرگی کو نافع ہے ص افتیمون تین تولہ بسفائج نسوت ہر ایک پونے دو تولہ
گاوزبان ہنسراج تخم کاسنی سوسن کی جڑ تخم کشوث پوست بیخ کاسنی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ حاشا گلاب
کے پہول کما فیطوس ہر ایک چودہ ماشہ تخم بادروج فرنجمشک بادرنجبویہ زرکچور درونج عقربی بہمن سرخ
بہمن سفید تیجپات چہوٹی الایچی بالچہڑ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلقند آفتابی برابر سب دواون کے
سرکہ اور پانی مین بہگو دیوین ایک رات دن اور جوش کرین اور ساتھہ چہٹانک کم سیر قند سفید کی قوام
دیکر سکنجبین تیار کرین سکنجبین دیگر افتیمون گاوزبان فرنجمشک بادرنجبویہ اسطوخودوس ہر ایک تین
تولہ افتیمون کپڑے مین باندہ کر معہ اور دواون کے پاو سیر سرکہ مین بہگو دین اور صبح کو جوش دیکر صاف
کرین اور ساتھہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر قند سفید کی قوام دیکر ماء الجبن کے ساتھہ تناول کرین شربت مجرب
ومعمول والد مولف مالیخولیا کے سب قسمونکو مفید ہے علاج احمد شاہ کا کہ سودا سر شار رکہتا تہا اسی شربت
سے کیا ہے بلکہ مزاج ہزار ہا آدمیونکا ہمیشگی سے اس شربت کی اصلاح پر آگیا ضابطہ ادکا یہ تہا کہ اس

کما فیطوس تخم کرفس رومی ہے شیرازی مین ہاشن دارو کہتے ہین اور فرنگ مین جڑہ اور ہندوستان مین گرونده کہتے ہین

شربت کو ماءالجبن کے ساتھہ بعد تنقیہ کے استعمال فرماتے تھے اور کبھی بوقت ضرورت کے قبل تنقیہ اور نیز بدون
ماءالجبن کے بھی جائز لکھا ہے ص گاوزبان گیلانی دو تولہ بنفشہ دو تولہ بادرنجبویہ پوست نو ماشہ
گلاب کے پھول سوا چار ماشہ نیلوفر کے پھول تخم فرنجمشک کالی ہڑ افتیمون بسفائج برگ فرنجمشک اسطوخودوس
برگ سنا مکی ہر ایک پونے نو ماشہ مصری گلاب ہر ایک پاو سیر رات کو دوائین پانی مین بھگو دیوین
صبح کو بطریق مشہور شربت بناوین اور اگر عوض مصری کے ترنجبین اور شیرخشت اضافہ کرین
بہتر ہے شربت مسہل مجرب اور معمول والد مولف مالیخولیا کی سب قسمونکو مفید ہے اور مرگی کو نافع
اور اوس آدمی کو کہ جو مسہل پینے سے کراہیت رکھتا ہو بہتر ہے ص سونف ہنسراج گاوزبان
بادرنجبویہ سونف رومی ہر ایک ایک تولہ کاسنی کی جڑ گلاب کے پھول ہر ایک ڈیڑہ تولہ اسطوخودوس
بسفائج فستقی کابلی ہڑ تخم اجمود تخم کشوث کالی ہڑ ہر ایک ڈیڑہ تولہ بنفشہ کے پھول مکوہ خشک ہر ایک
دو تولہ لسوڑے دو تولہ عود صلیب غاریقون سفید نرم ہر ایک چھہ ماشہ سنا مکی تین تولہ منقی تخم نکالے
کشمش چار تولہ رات پانی مین تر کرین اور ساتھہ ترنجبین اور گلقند اور مصری سفید ہر ایک پاو سیر
قوام دیوین مقدار خوراک چودہ تولہ سے پاو سیر تک ہے شربت کہ مالیخولیا اور وحشت سوداوی کو
مفید ہے دل کو قوت دیتا ہے منقول شیخ الرئیس سے ص ملہٹی ساڑہے سترہ ماشہ بسفائج سونف
ولیسی ہر ایک دو تولہ برگ بادرنجبویہ چار تولہ ساڑہے چار ماشہ تخم کاسنی تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہر ایک پانچ
تولہ دس ماشہ گاوزبان گیلانی آٹھہ تولہ نو ماشہ اور بعضے نسخہ مین بجاے ملہٹی کے بیخ سوسن آسمانجونی
تین تولہ داخل ہے سب کو دو چند شیرہ سیب شیرین اور شش چند گلاب مین جوش کرین کہ سہ چند
دواونکی گلاب اور شیرہ باقی رہے صاف کرین اور شکر داخل کرکے قوام دیوین شربت بادرنجبویہ
منقول جلالی سے ص گاوزبان گیلانی خشک پونے نو تولہ بالنگو تازہ چھٹانک کم سیر اگر تازہ میسر ہووے
خشک گیارہ تولہ تین ماشہ لیکر جوش کرین اور صاف کرکے چھٹانک کم سیر شہد جھاگ لیے ہوے مین
شربت تیار کرین شربت معمول منقول قرابادین عم مولف سے ص گاوزبان گیلانی بادرنجبویہ اسطوخودوس

فرنجمشک ہندی مین رام تلسی کہتے ہین ایک قسم ریحان کی ہے خوشبو اوسکی لونگ کی خوشبو سے مشابہ ہے اور
بعض کہتے ہین کہ جو خوشبو مشابہ مشک ہے لہذا فرنجمشک نام مشہور ہوا دو قسم ہوتی ہے ایک باغی
وہ ہندی ہے دوسرا قسم جنگلی نام اوسکا چینی ہے تخم اوسکا سیاہ رنگ تخم بالنگو سے چھوٹا ہوتا ہے ۱۲

برابر وزن کوٹکر جوش کرین اور صاف کرکے ساتھ قند سفید کے قوام دیکر شربت بناوین پونے تین
تولہ ہر روز کہاتے رہین **شربت گاوزبان** منقول قرابادین جدمولف سے **ص** گاوزبان
بادرنجبویہ ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ عنبر اشہب ڈیڑہ تولہ مصری سفید ایک سیر مشک خالص ساڑہے
چار ماشہ گلاب تحفہ دس شیشہ بدستور مرتب کرین **شربت اسطوخودوس** مواد سوداوی
اور بلغمی کو نضج دیتا ہے خصوص مواد دماغی کو نفع کامل پہونچاتا ہے اور مرض نسیان اور اخلاط ذہن کو
مفید ہے اور دماغی بیماریون کو نافع ہے **ص** ملٹھی ساڑہے سترہ ماشہ بنفشہ خشک
گلاب کے پہول ہر ایک دو دو تولہ بسفائج اسطوخودوس بیخ سوسن گاوزبان خراسانی سونف دیسی اجود
تخم خطمی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقے پانچ تولہ دس ماشہ لسوڑہ تیس عدد سب دواؤن کو جوش
کرین اور ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر شکر طبرزد اور شہد خالص داخل کرکے قوام دیوین مقدار خوراک تین تولہ
سے سوا پانچ تولہ تک ہے **شربت ابریشم** حکیم محمد زمان خان نے واسطے جہانگیر بادشاہ کے تیار کیا تہا خفقان
کو نفع کامل پہونچاتا ہے مقوی دماغ ہے معمول عم مولف سے **ص** ابریشم زرد خام دس تولہ ایک رات
دن تین سیر پانی مین بہگو دین اور جوش کرین کہ ایک سیر رہ جاوے صاف کرکے ساڑہے چار ماشہ بادرنجبویہ
علیحدہ قدرے پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے اوسمین ملاوین اور مصری سفید سوا پاؤ اور شہد خالص
اڑہائی چھٹانک داخل کرکے قوام دیوین بعد اوسکے ابریشم کترا ہوا ساڑہے تیرہ ماشہ گاوزبان گیلانی
نو ماشہ تخم خشک ساڑہے چار ماشہ موتی کہربا سنگ شیم صندل سفید اگر خام مصطگی مشک عنبر اشہب ہر ایک
سوا دو ماشہ گلاب چار سیر بدستور معمول شربت تیار فرماوین مقدار اک چہہ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے
شربت گاوزبان مقوی دل منقول قرابادین عم مولف سے **ص** گاوزبان گیلانی پاؤ سیر بادرنجبویہ
پاؤ سیر مصری سفید ڈیڑہ سیر عرق بید مشک چار شیشہ گلاب چار شیشہ مشک خالص پونے دو ماشہ
عنبر اشہب پونے دو ماشہ کافور پونے دو تولہ زعفران سات ماشہ اول گاوزبان اور بادرنجبویہ کو
دس سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے عرق بید مشک گلاب داخل کرکے ساتھ مصری کے قوام
دیوین اور بعد اوسکے عنبر اور زعفران اور مشک داخل کرکے اور کافور گلاب مین پیسکر ملاوین مقدار خوراک ساتھ
ماشہ سے تین تولہ تک عرق بید مشک یا گلاب یا سرد پانی مین گہولکر تناول کرین اور جو گاوزبان کا عرق
مقطر کرکے عرق اوسکا حاصل کرین اور موافق دستور کے شربت بناوین لذیذ اور لطیف زیادہ ہوگا شربت ابریشم

قرابادین جدید سولعت ہے ص ابریشم خام آدھی چھٹانک کم آدھ سیر گاوزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس ہر ایک
اٹھارہ تولہ پانچ رات دن لوہے کے بجھے ہوے پانی مین تر کرین اور موتی کھربا مونگے کی جڑ پاؤ
پوست بیرون پستہ ہر ایک نو ماشہ پوست ترنج پات ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اگر خام ڈیڑہ تولہ تو
جاوتری جاپفل ہر ایک نو ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ ڈیڑہ تولہ درونج عقربی ساڑھے تین ماشہ نرکچور
نو ماشہ تخم فرنجمشک پونے چار تولہ مشک خالص سوا دو ماشہ صندل سفید دو تولہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ
مصری سفید بقدر حاجت موافق دستور کے شربت بناوین شربت گاوزبان معمول نسخہ مصنوفی
ص برگ گاوزبان ساڑھے ساتھ تولہ گاوزبان کے پھول پونے چار تولہ بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے
دس ماشہ ورق گلسرخ بالچھڑ پتیا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ تراشہ صندل ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ سب
دواؤنکو چھٹانک کم سیر پانی اور گلاب اور اڑہائی چھٹانک بید مشک مین بھگوکر جوش کرین بعد
اوسکے ملکر صاف کرین اور قند سفید آدھی چھٹانک کم آدہ سیر ڈالکر قوام دیوین زعفران پونے
دو ماشہ مشک خالص پونے دو ماشہ کافور پونے دو ماشہ اضافہ کرین شربت افسنتین مالیخولیا
مراقی کو نافع ہے اور واسطے ضعف معدہ سرد اور مرض سوء القنیہ کے تجربہ کیا گیا ہے ص بالچھڑ ساڑھے
ماشہ لسوت سفید غاریقون[سلہ] سفید نرم ہر ایک چودہ ماشہ افسنتین[سلہ] رومی تین تولہ گلاب کے پھول
کی پتی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدہ پاؤ کم دو سیر پانی مین بھگوکر جوش دیوین کہ تہائی رہ جاوے
صاف کرکے آدھی چھٹانک کم آدہ سیر قند یا شکر ملا کر قوام شربت کا تیار کرین فصل ساتوین
مقالہ سوم سے مرکبات ضمادیہ اور عینیہ مین ضماد مالیخولیاے مراقی بعد تنقیہ کے نفع دیتا ہے
ص مصطگی گلاب کے پھول افسنتین رومی بالچھڑ تگر موتھا سو یا پودینہ جنگلی زیرہ کرمانی سونف رومی اجمود
کو کٹکر چھانکر ضماد کرین یا پانی مین پکاکر اور چھانکر اور گاے کی مثانہ مین بھرکر ضماد کرین بیچ سنبلین اور
جوکندر دارچینی نرکچور اضافہ کرین مناسب ہے عرق معمول مولف سوداوی بیماریونکو نافع ہے
معدہ کو قوی کرتا ہے اور سر کی بیماریونکو بہت مفید ہے ص اسطوخودوس بارہ تولہ دھنیا خشک

سلہ غاریقون ایک چیز ہے بوسیدہ جڑ کے مشابہ درختوں مین پرانی درختون کی مانند بلوط وغیرہ کی پیدا ہوتی ہے نر اور مادہ
ہے مختلف رنگ رکہتی ہے سخت زیادہ والی ہوتی ہی مگر بہتر اور مستعمل قسم مادہ سفید و سبک ہے ۱۲ سلہ افسنتین ایک گیاہ ہے
برگ اوسکا مثل صعتر کے ہوتا ہے اور پھول [illegible] [illegible] ہوتی ہے

تین پاؤ پوست زرد ہڑ کا ایک سیر گلاب کی پھول پانچ تولہ سنبل گاؤزبان ہر ایک آدھ پاؤ کالی ہڑ
پاؤ سیر چار رات دن بھگو کر سات سیر عرق کھینچیں عرق قندی ایسا عرق خوش مزہ کوئی نہیں ہے
ہرگز خمار نہیں لاتا اور مطلق بو نہیں رکھتا دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے معمول عم مولف ص
قند سیاہ چھٹانک کم سیر جہانگیری پوست کیکر آٹھ سیر پانی صاف خالص بقدر ضرورت مشکہ میں ڈالکر
عرق یک آتشہ کھینچیں چھتیس سیر بتیس تک عرق کو ہر چند نرم زیادہ کھینچیں عرق دو آتشہ بہتر ہوگا یہ سیر
عرق دو آتشہ تاثیر خوب کریگا اور اگر نرم چاہیں چودہ اور پندرہ سیر کافی ہے اور جو عرق یک آتشہ
تیار ہوئے وہ یہ دوائیں تین رات دن بھگو دیویں چوتھے روز عرق دو آتشہ کھینچیں دوائیں یہ ہیں
لونگ دو تولہ صندل سفید گلاب میں پیسکر دس تولہ عنبر لادن ہر ایک تین تولہ اگر خام ایکتولہ مصری
سفید ایک سیر دار چینی تین تولہ گاؤزبان پانچ تولہ دواؤنکو نیمکوب کریں اور عرق ایک آتشہ
میں تین رات دن تر رکھیں بعد اوسکے عرق کھینچیں اور پتیلی میں یہ چیزیں باندہیں صندل دو تولہ
مشک ایکماشہ عنبر لادن ایک تولہ کپڑے میں پتیلی میں مضبوط باندہ کر گھڑے میں رکھیں اور
جو دو آتشہ تیار ہو جاوے اگر موسم گلاب کا ہو پانچ سیر گلاب کی پھول کی پتی کہ زردی اور سبزی اوسکی دور
کی گئی ہو حاصل کریں اور پاکیزہ کپڑے میں باندہ کر دیگ یا چینی کے مرتبان میں ڈالیں اور عرق
دو آتشہ گرم گرم اوس پر گراویں تمام روز جب گذر جاوے اور تیزی کم ہو وے استعمال کریں عرق
چوبچینی ضعیف کو قوی کرتا ہے اور ناتوانکو توانائی دیتا ہے اور شہوت جماع کی قوت اتنی
بخشتا ہے کہ جسکی کچھ حد نہیں مالیخولیائی مراقی کو بہت مفید ہے منقول قرابادین عم مولف ہے
ص چوبچینی بیس سیر اکبری دار چینی نیم سیر چھوٹی الائچی کبابچینی لونگ جائفل جاوتری موتھا تیج پات
اگر خام بہمن سرخ بہمن سفید زرنبور بادرنجبویہ خولنجان یعنے کلیجن بالچھڑ چھڑیلا گاؤزبان صندل سفید
پیا ہوا درونج عقربی خصیۃ الثعلب مصطگی بیج بنفشہ ہر ایک دو سیر مصری سفید پونے تین سیر

درونج ایک جڑ ہے بچھو کی شکل پوست اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے تعداد گرہ کی دو یا تین ہوتی ہین بہتر قسم ٹکڑے اوس کے
اندر سے سفید برگ اوسکا مشابہ برگ بادام کی ہے خصیۃ الثعلب ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی اور مزہ اوسکا
شیریں ہوتا ہے اور بو اوسکی مانند بو منی کی ہوتی ہے اور کئی قسم ہوتی ہے ایک دانہ اوسکا مانند دو بیضہ کوچک کے ہوتا ہے
کہ باہم ملا ہوا اور برگ اوسکا برگ پیاز کی مشابہ ہے دوسرا قسم جڑ ہے یہ نہ دانہ اوسکا قسم دوسرے تخم اوسکا سیاہ سخت ہوتا ہے اور یہ بطرح اقسام

سونف مصفی بیس سیر شہد مصفی بیس سیر قند سیاہ پوست تین سیر پوست کیکر چھٹانک کم سیر گلاب تین سیر
عنبر اشہب دو تولہ مشک پانچ تولہ زعفران آدہ سیر بدستور عرق کھینچین خواہ یک آتشہ خواہ دو آتشہ
اور بعضون نے عوض چھال کیکر کے بیری کی چھال داخل کی ہے وہ بھی خوب ہے حکیم مسیح الزمان نے
اس عرق کو واسطے نواب اعتماد الدولہ کے تیار کیا تھا عجیب غریب اثر اوسکا مشاہدہ کیا گیا ایسا
نفع پہونچایا کہ احاطہ تقریر و تحریر سے باہر ہے عرق حکیم کاظم علیخان اس نسخہ کو ہمیشہ کھینچتے تھے اکثر
تجربہ مین آیا ہے مزہ لذیذ اور خوش نشاء اور بے خمار مالیخولیا کی سب قسمونکو مفید ہے ص پوست
درخت کیکر دہویا اور پاک کیا ہوا دس سیر قند سیاہ انکمین شاہجہانی پانی چار مشک سب کو مٹکے
مین ڈالکر نیچے زمین کے دفن کرین اور اوسکے اوپر لید گھوڑے کی ڈالتے رہین بعد چند عرصہ کے عرق
کھینچین یک آتشہ اور چاوتری جائفل دارچینی چھوٹی الائچی کا ہو ہر ایک ایکتولہ برادہ صندل دو تولہ
گلاب کے پھول پانچ تولہ لونگ چھ ماشہ رات دن اس عرق مین بھگو دین دوسرے دن بیس سیر عرق
دو آتشہ لیکر نصف اون اجزا مین سے اس عرق مین یک رات دن ترکرین دوسرے دن عرق سہ آتشہ بارہ سیر
کھینچین اور جو تین ماشہ عطر گلاب بھبکہ مین ڈالین بہتر ہوگا اور بعد چند روز کے استعمال فرماوین
حکیم محمد جعفر اکبر آبادی بعد گذرنے چالیس روز کی کھینچنے سے بیماریون مین خفقان اور ضعف دل اور
نقاہت اور مالیخولیا مراقی کے گلاب اور مصری ملاکر اور گرم کرکے بعد سرد ہو جانے کی کھانیکو دیتے تھے
اور طریقہ یہ ہے کہ آدہ پاو شراب چینی کی پیالہ مین رکھین اور مصری اور گلاب ہر ایک چار تولہ باہم
حل کرین بعد اوسکے شراب آگ پر رکھکر مصری اور گلاب حل کی ہوئی اوسکے اندر ڈالین اور چمچہ
مارین کہ خوب حل ہو جاوے بعد سرد ہو جانے کی نوش فرماوین اور بفاصلہ چار پانچ گھڑی کے غذا کی
طرف توجہ کرین عرق تالیف مولف و مجرب ص گاوزبان گلاب کے پھول تخم کاسنی ہر ایک
دو تولہ گاوزبان کی پھول ایکتولہ اسطوخودوس افتیمون پوٹلی باندہ کر ہر ایک نو ماشہ شاہترہ تین تولہ
درنجبویہ بسفائج فستقی درونج عقربی ہجر ارمنی گیرو کلسیونتی ہر ایک سات ماشہ کابلی ہڑ دہنیا خشک
نیلوفر کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دو رات دن پانی مین ترکرین اور پانچ سیر عرق کھینچین عرق
دیگر ایجاد اور معمول مولف کا ص کیتکی کا پھول ایک عدد سیونتی کے پھول گاوزبان کے
پھول ہر ایک دو تولہ نیلوفر کے پھول دہنیا خشک ہر ایک آدہ پاو رات کو پانی مین ترکرین صبح

دن لا سیر عرق کسیمین مزاج ایک شخص کا نہایت گرم تہا کا فور معقوی جو اضافہ کیا گیا تو نہایت فائدہ
دیکھنے مین آیا فصل آٹہوین تیسرے مقالے سے مرکبات میمیہ مین صفت ماء اللحم ایک غذا ہے
مقوی دل اور دماغ اور ارواح اور پیدا کرنے والی خون کی دور کرنے والی نقاہت اور ضعف کی
اور جلد مستحیل طرف خون کی ہو جاتی ہے اور قوت اعضا مین بلا انتہا پہونچاتی ہے خاصۃ اگر شراب مین
قدرے ملا یا ہو رئیس الجماعۃ فرماتے ہین کہ گوشت اگرچہ غذا صرف ہے لیکن پانی اوسکا معالجہ ضعف
دل مین دخل کامل رکہتا ہے بہتر گوشت اس معاملہ مین برہ ایکسالہ کا ہے مگر بعضے مزاجون مین گوشت
چکور اور مرغ کا مناسب ہے پس بہتر یہ ہے کہ گوشت برہ گوشت طیور کی ساتہہ جمع ہووے اور گوشت چوزہ
مرغ اور بزیکسالہ لطیف زیادہ اور قلیل الحرارت ہے ماء اللحم بسیط حاصل کرین گوشت فربہ اور سرخ
چربی سے صاف کیا ہوا ورق ورق کرین اور شیرین پانی مین پکاوین یہان تک کہ ساتہہ
پانی کے یکسان ہو جاے اور پانی گاڑہا ہووے بہیکہ مین کسیمین ماء اللحم صاحب ذخیرہ نے تپ دق مین
لکہا ہے ص حاصل کرین گوشت برہ یکسالہ کا سفیدی کو دور کرکے سرخی کو دہووین اور تہر کے
پاتیلہ مین ڈالین اور قدرے گلاب پکاوین اور سر پاتیلہ کا ڈہکین اور نرم آگ پر رکہین کہ پانی گوشت سے
جدا ہو جاے ہنوز پختہ نہوا ہو پانی اوسمین سے نکالین گوشت کو نچوڑین رطوبت جو اوسمین سے نکلی دوسری
مرتبہ پکاوین کہ پختہ اور خوشتر ہو جاے قدرے نمک اور دہنیا شامل کرین اور تناول فرماوین ماء اللحم
مبطلع شفاء الاسقام مین مذکور ہے حاصل کرین گوشت حلوان فربہ چربی سے پاک کیا ہوا مع گوشت دنگی
سینہ کی اور گوشت تیار اور فربہ مرغ کا بہونا ہوا مانند نخود کے اور جو کوئی امر مانع نہو مصطگی اور قدرے
نمک اوس مین ملاوین اور اوسکو دیگ مین ڈالکر منہ دیگ کا خمیر سے مضبوط کرکے کوئلہ کی اگ پر رکہین
اور لحظہ بلحظہ ہلاتے رہین کہ سوختہ نہو جاے بعد اوسکی پانی اوسکا نچوڑین جو پانی کہ اوسمین سے نکلی کام مین لاوین
ماء اللحم مرکب منقول خط والد مولف سے ناتہین اور ضعف دل اور مالیخولیا کو نافع ہے ص کبوتر نو عدد
تیتر بٹیر ہر ایک سیندہ عدد مرغ تین عدد چوزہ مرغ پچاس عدد زرشک یا دو سیر پانی سیب کا پانی بہی کا
پانی انار شیرین کا پانی کہشابی کا ہر ایک ایک سیر صندل پیسا ہوا چار تولہ دہنیا خشک گلاب کے
پہول ہر ایک تین تولہ برگ گاوزبان ایک تولہ اسطوخودوس تین تولہ گاوزبان کی پہول نو تولہ
ماور بخویہ ابریشم خام ہر ایک چار تولہ زرشک بالنگو ہر ایک تین تولہ نیلوفر کے پہول چہہ تولہ اگر غا

یوست ترنج ہر ایک چار تولہ گلاب ایک سیر بیدمشک دو سیر عرق گاوزبان عرق نیلوفر ہر ایک سیر
مشک نو ماشہ عنبر پانچ ماشہ زعفران نو ماشہ بنسلوچن پانچ ماشہ الایچی خورد تین ماشہ لونگ دارچینی
ہر ایک ایک تولہ بدستور مشہور تیار کرین اور جو مزاج گرم زیادہ ہو کافور اضافہ فرمائین ماءاللحم شریف
علویخان نافع ہے واسطے وسواس سوداوی اور مالیخولیا کے کہ بسبب احتراق خون اور صفرا کے
حادث ہو یا بسبب بہت چلنے کے دہوپ مین اور یا بوجہہ کہانے دوائین اور غذائین گرم کے عارض
ہو ص گوشت بکری یکسالہ کا گوشت بکری جوان کا گوشت بہیڑ ششماہہ کا کلہ پایچہ بکری یکسالہ
یا جوان کا اور گوشت مرغ فربہ جوان کا سب گوشتون کو لیکر اور چربی اور ہڈیون سے جدا کرکے ٹکڑے ٹکڑے
کرین ہر ایک ٹکڑا بقدر آدہ سیر کے چاندی یا تانبے کی دیگ مین ڈالکر ملایم آگ پر کباب نیم پختہ کرین
اور پیچہ کباب کرنے کے بنسلوچن سفید دہنیا خشک مقشر غنچہ گلسرخ دانے الایچی چہوٹی کے
ہر ایک تین دو تولہ کو ٹکڑ چپا ٹکڑا دو سیر چھڑکین اور بعد کباب ہونے کے گلاب عرق بیدمشک عرق گاوزبان عرق گل گاوزبان
عرق گل مشکی کہ اوسکو چینی گلاب کہتے ہین عرق صندل عرق شاہترہ عرق نیلوفر عرق کاسنی
ہر ایک ایکمن اوسکے اوپر ڈالکر عرق کہینچین بعد اوسکے اوسمین سیب شیرین یا امرود اور بہی شیرین اور کدو
تازہ اور زعرور[1] ریزہ ریزہ کرکے اور پانی انار شیرین کا ہر ایک اٹہارہ تولہ داخل عرق مذکور کے
کرکے مرتبہ ثانی عرق کہینچین پس اس عرق کو اوپر خرفہ تر اور بقلہ یمانیہ اور پالک اور زرد تنک
اور عصی الراعی[2] اور کاہو اور برگ بید نیلوفر کے پہول شاہترہ تازہ ریحان تازہ گل سیب گل بہی
گل امرود گل سرخ گل مشکی باقلا ہر ایک اٹہارہ تولہ کے ڈالکر عرق کہینچین پس اس عرق کو انکے
بہمن سرخ بہمن سفید دارچینی گل بنفشہ چہوٹی الایچی کے دانے تخم خشخاش برگ گاوزبان گاوزبان
کے پہول پوست بیخ گاوزبان بادرنجبویہ ایک ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ مین داخل کرکے عنبر اشہب نو ماشہ
مشک تبتی ہوا ساڑہے چار ماشہ قرابہ مین چھڑکر عرق کہینچین مقدار خوراک اوسکی پانچ تولہ آٹہہ ماشہ
ماءاللحم گرم مالیخولیا سرکہ سوداطبعی اور بلغم محترق سے حادث ہوئے نافع ہے ص گوشت جوان

---

[1] زعرور فارسی مین کیل کہتے ہین وہ دو قسم ہے ایک قسم بستانی اوسکو شیرازی مین کیل سرخ کہتے ہین ہفتطر یانیہ جو ملائی ہندی
مین کہتے ہین ۱۲ [2] عصی الراعی اسکی ماہیت مین اختلاف بہت ہے مگر تحقیق یہ ہے کہ ہندی مین اوسکو لال ساگ کہتے ہین ناماطو
ہوتا ہے اور اوسکا سر سال جتنا ہے برگ اوسکا برگ تلسی کے مانند ہے اور ساده کے برگ کی مشابہت بنفشہ سے بہت ہے ۱۲

بکری کا گوشت تیتر کا گوشت اوٹلی ہوے کبوتر بچہ کا گوشت جوان مرغ کا گوشت لوہ کا گوشت چکور کا گو
سنگ خوار کا سبکو چربی اور ہڈی سے جدا کرکے صاف کرین ہر ایک آدہی چہٹانک کم آدہ سیر دارچینی
چہوٹی الایچی کے دانے دہنیا خشک گلاب کے پہول لونگ زرنباد زیرہ صعتر ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ
ادہ سیر چہڑک کر چاندی یا تانبے کی دیگ قلعی دار مین کباب نیم بخت کرکے گلاب عرق گاؤزبان عرق
بادرنجبویہ عرق فرنجمشک ہر ایک دو من عرق دارچینی عرق الایچی چہوٹی کا عرق صعتر عرق اجواین
عرق بیدمشک عرق گل مشکی ہر ایک ایک من داخل کرکے عرق کہینچین بعد اوسکے اوس عرق مین پوست
زرد ترنج کا اسطوخودوس فرنجمشک سونف رومی بادرنجبویہ بہمن سفید بہمن سرخ غنچہ گلسرخ گاؤزبان
گیلانی گاؤزبان کے پہول پوست گاؤزبان کی جڑ کا ہر ایک نو ماشہ کا یہل سلیخہ بالچہڑ بسفائج درونج عقربی
لونگ زرنب ناگیسر ہر ایک ساڑہے چار ماشہ جایفل جاوتری نیلی سوسن کی جڑ زراوند مدحرج ہر ایک ساڑہے
تیرہ ماشہ ابریشم کترا ہوا پانچ تولہ سات ماشہ داخل کرکے عرق کہینچین اور وقت عرق کہینچنے کے عنبر اشہب
سیکر مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ مشک پیسا ہوا ساڑہے چار ماشہ اندر قرابہ کے چہڑکین مقدار خوراک دو تولہ
دس ماشہ سی پانچ تولہ اٹھہ ماشہ تک ماء اللحم دیگر تالیف حکیم باقر موسوی یہہ بہی نفع رکہتا ہے اور دل کو بہی
قوی کرتا ہے اور خفقان سرد کو مفید ہے صفت گوشت فربہ اور جوان بکری کا پانچ سیر عرق بیدمشک عرق
گاؤزبان ہر ایک سوا سیر دارچینی نو ماشہ صندل سفید ساڑہے سات تولہ دانہ الایچی چہوٹی کے لونگ اگر خام
مصطگی ناگیسر ہر ایک یکتولہ ساڑہے دس ماشہ عنبر اشہب ساڑہے چار ماشہ موافق دستور کے عرق کہینچین اور عنبر کو
وقت کہینچنے کے موہنہ پر نیچہ عرق کشی کے باندہ دیوین مطبوخ افتیمون واسطے مالیخولیا کے کہ احتراق
صفرا سے حادث ہو نافع ہے صفت پوست زرد ہڑ کا تین تولہ پوست کابلی ہڑ کا ساڑہے سترہ ماشہ بسفائج
ساڑہے دس ماشہ افتیمون کوہی دو تولہ اسطوخودوس گل بنفشہ ہر ایک چہ ماشہ اول بسفائج اور پوست
ہلیلہ کو تین چہٹانک کم تین سیر پانی مین جوش کرین کہ اڑہائی پاو باقی رہے بعد اوسکے بنفشہ اور
اسطوخودوس اوسی پانی مین ڈالکر جوش کرین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر وہ پانی رہ جاوے پہر افتیمون کو پوٹلی
باندہ کر اوس مین ڈالکر صبح تک ڈالدین اور اوتار لیوین اور پوٹلی کو ہاتہہ سے خوب ملین کہ شیرہ اور قوت

بسفائج ایک جڑ ہے خاکستری رنگ گانٹہ دار سیاہی گرہ دار ریشم رنگ کی مزہ مین مشابہ ہے اور شاخہا سیم مین پیدا ہوتی ہے مصفی خون اور مسہل سودا و بلغم
زرنب ایک گہاس ہے کابل مین بری خوشبودار ترنج کی بو کی مشابہ پہول اوسکا زرد ہوتا ہے اوسکی برگ کو لہسن ترکی کہتے ہین

اوسکی نکل آوے بعد اوسکے نچوڑین اور پوٹلی دور کرین اور صاف کرکے مطبوخ نکالکر لیوین اول غاریقون
نرم سفید سوا دو ماشہ ایلوا ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ نکلی سیاہ ایکماشہ کو ملکر چہانکر
شکر خام کے شربت مین گوندہ کر نگلجاوین بعد گذرنے تین گہنٹہ کے مطبوخ مذکور نوش فرماوین مطبوخ
افتیمون دیگر تالیف محمد زکریا رازی واسطے اکثر قسمون مالیخولیا کے مفید ہے ص کابلی ہڑ تین تولہ
بسفائج ساڑھے سترہ ماشہ سنا مکی دو تولہ تربد سفید چہیلی ہوئی چودہ ماشہ اسطوخودوس مویز منقی افتیمون
ہر ایک تین تولہ سب کو ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہجاوے افتیمون کپڑے مین باندہ کر
اوسمین ڈالین اور دو جوش دیکر اوتار لیوین اور سرد کرکے پوٹلی کو ہاتہ سے ملین کہ شیرا اور قوت افتیمون
کی جوشاندہ مین آجاوے چاہئے کہ تین گہنٹہ پہلے جوشاندہ سے وہ دوائین کہ جوشاندہ اول مین کہی ہین
نگلجاوین اور بعد تین گہنٹہ کے جوشاندہ نوش فرماوین مطبوخ افتیمون نافع ہے مالیخولیا کو
کہ بسبب احتراق خون کی حادث ہو مگر چاہیے کہ بعد تنقیہ کے استعمال کرین ص افتیمون تین تولہ
پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا اسطوخودوس مویز منقی ہر ایک تین تولہ شاہترہ بسفائج سنامکی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب دواؤنکو سوائے افتیمون کے ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین پکاوین
کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر پانی رہے بعد اوسکے افتیمون اوسمین ڈالکر اور تین جوش اور دیکر اوتار لیوین
اور تہیلی افتیمون کی ملین کہ شیرہ اور قوت نکل آوے بعد سرد ہونے کے چہانکر شکر سفید حل کرین اور
نوش فرماوین اور حسب وقت مادہ غلیظ اور محترق بلغم سے ہو ساڑھے تین ماشہ غاریقون سفید نرم سات ماشہ
تربد سفید روغن بادام شیرین مین چکنا کرکے اور سات ماشہ ایلوا داخل کرکے نوش کرین اور بہتر
یہ ہے کہ ان اجزای سردارو کو ملکر شربت شکر تری مین گوندہ کر گولیان بناکر اول مرتبہ نگلجاوین اور
بعد تین گہنٹہ کے جوشاندہ نوش فرماوین مطبوخ افتیمون دیگر مسہل سودا اور بلغم ہی اور صفرای
محترق کو مفید اور وسواس سوداوی اور مالیخولیا اور جنون اور تمام بیماریون سوداوی کو نافع ہے
ص پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ ہر ایک دو تولہ پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
مویز منقی تین تولہ آلو بخارا دس دانہ گاوزبان بادرنجبویہ غافث اسطوخودوس ہر ایک چودہ ماشہ
بسفائج پوست تراشیدہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو اڑہائی چہٹانک کم اڑہائی سیر پانی مین جوش کرین
کہ اڑہائی پاؤ رہجاوے بعد اوسکے افتیمون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کپڑے مین باندہ کر داخل جوشاندہ

کرینا اور ایک جوش دیکر آگ پر سے اوتار لیوین اور رہنے دیوین کہ سرد ہو جاے بعد اوسکے پہلی اسقمونیا
ملین کہ سیشر وا اور قوت اوسکی بالکلیہ باہر آجاے خوب بجوش دیکر پوٹلی دور کرین اور جوشاندہ کو چہانکر غاریقون
سات ماشہ تین ماشہ اضافہ کرکے نوش فرماوین مطبوخ دیگر صفرا محترقہ کو دماغ اور بدن سے نکالتا ہے مالیخولیا
کو بہت مفید ہے حکیم علی سے منقول ہے ہلیلہ زرد بہیڑہ آملہ ہر ایک چودہ ماشہ افسنتین رومی گلاب کے پہول کی پتی
بنفشہ دو دو تولہ سنای مکی شاہترہ ہر ایک دو دو تولہ املی چار تولہ سات ماشہ چار ماشہ پوست زرد ہڑ کا پانچ تولہ
دس ماشہ آلو بخارا بیس دانہ سبکو آدہ پاو کم دو سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر رہجاے
صاف کرکے چار رتی تربد چاول سقمونیا اور دو ماشہ چہہ چاول غاریقون داخل کرکے نیم گرم نوش کرین مطبوخ
نافع ہے وسواس کو اور جو ڈرتا ہو سوتے مین اوسکو بہی مفید ہے منقول مائۃ مسیحی سے ہلیلہ کابلی
ہلیلہ سیاہ آملہ منقی بسفائج افتیمون سطوخودوس ہر ایک تین تولہ سنای مکی ہر ایک چودہ ماشہ مویز منقی دانہ نکالی
ہوئی پچاس عدد کوٹکر چہانکر اڑہائی چہٹانک کم اڑہائی سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر رہجاے اوسمین تہیلی افتیمون کی
ڈالین اور آگ پر سے اوتار کر صاف کرین اور غاریقون سات ماشہ تین ماشہ ایلوا سات ماشہ تین ماشہ نمک ہندی پوست
دو ماشہ کنگی سیاہ آٹہہ رتی تین چاول کوٹکر چہانکر خمیر کرکے گولیان بنا دین اور کہا دین بعد دو
گہنٹہ کے جوشاندہ نوش فرماوین مطبوخ دیگر یہ جوشاندہ پاک کرتا ہے معدہ کو براہ سفل اور
نفع دیتا ہے وسواس سوداوی کو ہلیلہ سیاہ تین تولہ پودینہ سات ماشہ ستر ماشہ نمک سات ماشہ مولی
کے بیج مین بہیل ہر ایک سات ماشہ دس ماشہ تخم قنطف یعنی بتہوا سات ماشہ ستر ماشہ گلنگر دس سات ماشہ کوٹکر چہانکر
آدہی چہٹانک کم آدہ سیر پانی مین پکا دین جسوقت تہائی رہجاے صاف کرکے سکنجبین سادہ پانچ تولہ
دس ماشہ گہولکر پلاوین اور کہیں اول کوئی کہانا موافق مثل مچہلی نمکین اور مولی مع مصالح کے تناول
کرین بعد اوسکے یہ جوشاندہ کہ مذکور ہوا نوش فرماوین منقول مائۃ مسیحی سے ماء الجبن طریق استعمال
ماء الجبن کا اور بعض فائدے مفصل رسالہ علیحدہ مین لکہے گئے ہین لیکن حسب طلب کہ سالار حکما و افتخار الاطبا
استعمال کیا ہے اور بہت مفید ہوتا ہے یہ ہے حاصل کرین پاو سیر دودہ بکری جوان سرخ رنگ
ازرق چشم کا اور جو نہ ممکن ہو سیاہ رنگ کہ کم سیاہی رکہتی ہو اور صحیح البدن بے عیب ہو اور سے
کم زیادہ دو بچوں سے نہ جنا ہو اور چالیس دن جتنے اوسکی سے گذرے ہوں اور پہلے دو مہینے دودہ

گلنگر حقیقت تر اسی واسطے بہی اسکو کہتے ہین گوند ہر شعف کا ہے گنواری مین اوسکو گلنگر کہتے ہین ۱۲

بعد اوسکے تہوڑا حبہ ہمیکر دودہ مین ڈالین اور تامل کرین کہ دودہ جمجاے بعد اوسکے پانی اوسے
نکرسے نکرسے کرین اور نمک ڈالین بعد صافی دو تہہ مین رکہکر کسی جگہ لٹکا دین کہ پانی اوسکے قطرہ قطرہ
ٹپکتا ہے بعد اوسکے صبح جو شد نکر جاگ لیکر چہانین اور نوش فرماوین اور طریق دوسرا ماالجبن بنانیکا
دودکا سنگدانہ مرغ وغیرہ سے رسالہ مین مرقوم ہے اور چاہیے کہ ماالجبن کو تین حصہ کرکے
ایک حصہ نوش کرین اور تہیل مین قدر رکہ قریب پسینہ کے ہوجاوے اور بعضون نے یہ قاعدہ مقرر
کیا ہے کہ سو قدم اور بعضے چالیس قدم ٹہلنا چاہیے جانتے ہین پس بعد اتنی دیر کے دو حصہ بچے
ہوے اسی طور سے نوش فرماوین اور چاہیے کہ گرم پلا دین اور ماالجبن مین رطوبت بہت ہے
اور گرمی ساتہہ اعتدال کے اور غذا بعد چار پانچ گہنٹہ کے تناول کرین اور غذا شوربا سے قلیہ یا خشکہ
یا شلہ بے گوشت یا گوشت اور چاول اور چاول کو گیہون کی بہوسی یا سونف مین تر کرین اور خوب
دہو کر پکاوین کہ سدہ نڈالے اور چیتے نپاے اور روٹی اگر درمیان ماالجبن کے چہوڑ دین
یعنے مطلق نکہائین بہتر ہوگا اور پرہیز سب قسم کی دودہ اور غلیظ کرنے والی چیزون سے ضرور ہے
اور زیادہ مٹہائی اور بہت کہٹائی بہی نکہاوین اور ساگ ترکاریون سے احتراز کرین اور جماع اور
سب حرکتین رنج دینے والی اور سخت سے کنارہ لازم ہے اور عوارض نفسانی مثل غضب اور
شرمندگی اور رنج اور خوشی بے انتہا سے پرہیز کرنا چاہیے اور طرف تفریح کے کوشش کرے
جن باتون سے طبیعت خوش اور بشاش رہے اور کسیوقت غم اور غصہ نکیا ہے اور بہترین ماالجبن
واسطے بیماریون مالیخولیا کے بکری کے دودہ کا ہے اور ماالجبن اونٹنی کے دودہ سے سدہ
اور استسقا کو نافع ہے اور معتدل زمانہ مین استعمال کرین اور مغز تخم قرطم یعنے کسوم کے
بیج سے جو ماالجبن بناتے ہین طریق اوسکا یہ ہے کہ کسوم کے بیج چار یا پانچ تولہ نرم کوٹکر چہلکا کم
سیر دودہ اونٹتے ہوے مین ڈالدین اور انجیر کی لکڑی سے ہلاتے رہین کہ دودہ قطع ہو جاے
بعد اوسکے آگ پر سے نیچے اوتار کر سرد کرین اور کپڑے دو تہہ مین ڈالکر لٹکا دین اور پانی
جو اوس سے ٹپکے چینی کے برتن مین لیوین بعد اوسکے تہوڑا نمک ڈالکر اور جوش کرکے جہاگ اوتارین
اور صاف کرکے ساتہہ مناسب اوس کے نوش فرماوین اور سب طبیب متفق اسبات پر
ہین کہ ماالجبن نافع ترین مسہلات سے ہے اور باوجود مسہل کے غذا بدن کی ہوتا ہے اور جلد

کرم اور سوداوی مین مستعمل ہے اور سوزش اور جذام اور داء الفیل اور یرقان اور سوزاک اور
ضعف گردہ اور پتھری گردہ اور مثانہ کی اور قرحہ مثانہ اور اور قروح خبیثہ اور زخم بد جس کسی
عضو مین ہون اور خارش بدن اور پتی اور آتشک اور تاریکی چشم اور داء الثعلب اور گرنا مواد
کا طرف آنکھ کے اور استسقا اور حرارت جگر اور نقاہت اور کاہلی اور سستی بدن اور داد
جہائی کو مفید ہے مفرح بعد استفراغ کے صاحب مالیخولیا کو نافع ہے ص بادرنجبویہ پوست
ترنج لونگ مصطگی جائفل تج چھوٹی الائچی ناگیسر بہمن سفید بہمن سرخ درونج عقربی زرنجور
زعفران تخم بادروج فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول کابلی ہڑ ساڑھے ستر تولہ
آملہ ساڑھے ستر تولہ آملہ اور ہڑ کو ادہ پاؤ گرم شیر پانی مین بھگاوین کہ آدہا رہ جاوے صاف کرین اور
چھٹانک کم سیر شہد خالص اوسمین ملا کر قوام دیوین اور دوائین خشک اوسمین گوندہین خوراک
سات ماشہ ساتھ شربت گاؤزبان کے مفرح یاقوتی معتدل وحشت اور مواد سوداوی کو
ص گلاب کی پھول چودہ ماشہ نیلوفر گاؤزبان دہنیا بادرنجبویہ تودری سرخ تودری سفید
بسفائج ہر ایک سات ماشہ حجر ارمنی دہلا ہوا حجر لاجورد دہویا ہوا تخم کشوث تخم کاسنی مغز تخم خربوزہ
یاقوت لعل نرمرد درونج عقربی چھوٹی الائچی زرنجور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مونگا مونگے کی جڑ موتی
کہربا عنبر ہر ایک سات ماشہ کالی ہڑ ساڑھے ستر ماشہ آملہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ افتیمون چودہ ماشہ
لونگ بالچھڑ تیج پات جاوتری زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور سوا دو ماشہ مشک سوا ماشہ
مصری مقوم کی معجون بناوین اور قوام مصری کا عرق گاؤزبان یا رب سیب مین چاہیے مقدار خوراک
اس معجون کی ساڑھے چار ماشہ مفرح دل کو قوت دیتا ہے اور مالیخولیا کو کہ احتراق سوداء طبعی سے

---

[1] داء الفیل زیادتی ہوتی ہے پانون پر بسبب کثرت اور گرنا دہ خون سوداوی یا خون غلیظ یا بلغم لزج کے اور قرینی اکثر
کہ فقط قدم پر منحصر نہین ہے بلکہ عارض ہوتی ہے یہ بیماری پنڈلیون تک اور چونکہ پانون بیمار کا شکل ہاتھی کے پانون کی ہوجاتا ہے
لہذا باسم داء الفیل موسوم ہوا [2] بادروج لغت نبطی ہے عربی مین حوک اور فارسی مین ریحان کوہی کہتے ہین
اور خراسانی اور ہندی مین تلسی جنگلی مشہور ہے پہول اوسکا مائل بسرخی ہوتا ہے چنانچہ ملک مصر
مین اوسکو ریحان احمر کہتے ہین [3] فرنجمشک ہندی اسکی رام تلسی ہے یہ بھی ایک قسم ریحان
کی ہے اور بہت خوشبودار شاخ خوشبو لونگ کے اسواسطے اسکو قرنفل بستانی کہتے ہین ۱۲

حادث ہو مفید ہے جس گلاب کی پھول موتیا لونگ ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ جاوتری تخم فرنجمشک ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ مشک خالص چار رتی ٹوٹے چاول کو کر جیاکر شربت سیب مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے
چار ماشہ قند اور عرق گاوزبان کے ساتھ نوش فرماوین یہ تینون نسخہ ریاض عالمگیری سے منقول ہین مفرح
بارد ضعف دل اور خفقان اور وسواس اور مالیخولیا کو کہ سودا محترق اور صفرا اور خون سے حادث ہوا ہو
مفید ہے منقول خط حکیم علویخان سے چنانچہ مرزا علی نقی موسوی ارقام فرماتے ہین کہ یہ نسخہ مکرر سہ کرر
بنایا گیا اور اکثر تجربہ مین آیا نفع اسکا بہت معلوم ہوا ہے یاقوت سرخ رمانی موتی بلا سوراخ کہربا شمعی
مونگے کی جڑ صندل سفید دھنیا خشک ہر ایک سات ماشہ بسفائج بہمن سفید گلاب کے پھول کی پتی
گاوزبان کے پھول ہر ایک چودہ ماشہ بہمن سرخ سونے کے ورق چاندی کے ورق پوست بیرون پستہ
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ بنفشہ دو تولہ چار ماشہ زرشک ساڑھے تین تولہ گیہون دھویا ہوا سوا پانچ
ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تمک ابریشم کترا ہوا ساڑھے تین ماشہ شربت ترنج سفید بقدر
حاجت بدستور مشہور تیار کرین مفرح دلکشا ضعف دل اور وسواس سوداوی اور مالیخولیا اور خفقان
کو دور کرتی ہے اور دل کو قوت دیتی ہے اور خوشی بہت پیدا کرتی ہے نقل خط حکیم مذکور سے
موتی بلا سوراخ تخم بادرنجبویہ پوست زرد ترنج پوست بیرون پستہ صندل سرخ صندل سفید
گلاب کے پھول کی پتی تخم فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مونگے کی جڑ سوا پانچ ماشہ کہربا شمعی سنگ
لونگ کبابچینی بہمن سرخ دارچینی تیجپات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لعل بدخشانی اگرخام ہر ایک ساڑھے چار ماشہ یاقوت
سرخ یاقوت زرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ بہمن سرخ کشنیز خشک گیہون دھویا ہوا ابریشم سفید ہر ایک سات ماشہ عنبر اشہب سوا دو ماشہ گل
گاوزبان منصوری ہر ایک پونے دو ماشہ درونج عقربی چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ گاوزبان
کے پھول آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افشردہ زرشک تین تولہ زعفران چار رتی ڈیڑھ چاول
مشک تبتی جیدی سوا دو چاول شربت ترنج آدھی چھٹانک کم آدھ سیر شربت سیب اصفہانی نیدرہ
تولہ شربت بہی اصفہانی ساڑھے سات تولہ بدستور مشہور تیار کرین خوراک سات ماشہ محمد رضا لکھتے
ہین کہ یہ مفرح اکثر بنائی گئی اور تجربہ مین آئی گرم مزاج والونکو تقویت باہ کرتی ہے اور معاید [illegible]
[illegible] مفرح حار یعنے گرم قوی التاثیر اور عجیب التالیف اور شریف الترکیب ہے [illegible]
اور نفع مین منقول [illegible] سے جس مشک عنبر اورسی دھویا ہوا یاقوت سرخ [illegible]

ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ زر ونبج عقرقرحا اسطوخودوس تمام ہر ایک سات ماشہ عنبر اشہب آدہا
ماشہ سات ماشہ زعفران نرکچور اگر خام ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تیج پات دارچینی ہر ایک چہ ماشہ
تخم بادرنجبویہ کہربا آملہ ہر ایک پونے دو تولہ بادرنجبویہ دو تولہ گاؤزبان گلاب کے پہول مونگی کی
جڑ ہر ایک تین تولہ موتی بلا سوراخ پانچ تولہ کشمش ماشہ شہد سے معجون تیار کریں معجون مفرح
گرم نسخہ دوسرا واسطے مالیخولیا اور وحشت اور خفقان اور تقویت معدہ کے نافع ہے کہانا ہضم کرتی
ہے اور بالون کو سیاہ رکہتی ہے اور رنگ نکہارتی ہے جس مشک عنبر ہر ایک آدہا جزو بادرنجبویہ
پوست ترنج لونگ تیج زعفران مصطگی جاپہل کبابہ الایچی ناگکیسر سنگ یشب بہمن سفید بہمن سرخ زرنباد
تخم بادروج درونج عقرب مشک ہر ایک دو جزو کابلی ہڑ بہیڑا ہر ایک عدد آملہ تین عدد ٹہرا اور آملہ کو ڈیڑہ چہٹانک
کم ڈیڑہ سیر پانی میں جوش کریں کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر رہجاوے صاف کرکے آدہا چہٹانک کم آدہ سیر
شہد خالص ملادیں اور جوش کریں کہ پانی جلجاوے اور شہد باقی رہے بعد اوسکے شہد اوس میں سے
سے چند سب دواؤنکو پیسکر خشک دواؤں میں گوندہیں مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک
ہے اور یہ نسخہ واسطے سرد اور تر مزاج والون کے مفید زیادہ اور نوشدار ہے معجون یاقوتی کہ
مالیخولیا کو اصلاح پر لاتی ہے اور دماغ اور اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور معدہ کو قوی
کرتی ہے اور نہایت نافع ہے تعریف اسکی زیادہ حد بیان سے ہی لیکن اسی قدر پر اکتفا کیا گیا
عقیق سونے کی ورق سنگ یشم تیج پات نرکچور درونج مشک ہر ایک سوا پانچ ماشہ صندل

سنبلہ سنبل ہندی اسکی بیج ہے اور سات قسم ہے ایک زرد غلیظ اور خوشبودار دوم سرخ سوم سفید مائل
بزردی اور بدون خوشبو چوتہے مابین سرخی اور سیاہی کی رنگ ہوتا ہے پانچوین قسم نیلی گلاب کے پہول کی سی خوشبو
چہٹے کو کے مشابہ اور غیر براق ساتوین قسم اور بہت سیاہ اور بدبودار اور بعضے کہتے ہین کہ وہ خطائی چینی سے ہم پہنچتی
ہے وہ تمام قسم پودینہ نہری کی ہے سنگ یشب اصلی اور غیر اصلی ہوتی ہے اصلی حاصل کیجاتی ہے افشردہ آملہ تر
سے اوسکو سنگ چینی کہتے ہین اور جو اکثر بلاد غیر ہند مین آمد نہین تہا اور تازہ و سیدہ نہین ہو سکتا ہوا
عصارہ جیسے کہ جوار وغیرہ ہے بناتے ہین اور جسوقت خشک او مین ملاتے ہین اوسکو
سنگ یشب کہتے ہین اور کبہی مقدر میں ہی حسب حاجت اضافہ کرتے ہین اور غیر اصلی
مرکب از آملہ عصارہ و بیج سے ہے اور یہ قسم زرد رنگ کی ہے ۱۲

گل مختوم بادرنجبویہ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ سنگ لاجورد لعل کہربا نیلوفر زرشک دہنیا خشک
تخم کلسرخ اگر خام پوست ترنج گاوزبان بہمن سرخ زرآوند تخم کاسنی ابریشم جلا ہوا کا وزن عنبر اشہب
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موتی بلا سوراخ سنبل چین گلاب کے پھول ہر ایک پونے دو تولہ طباشیر آملہ پوست ہڑ کا شربت
بہی کا ہر ایک سوا پانچ تولہ گلاب شکر طبرزد شربت سیب یا میٹھے انار کا ہر ایک آدھ پاؤ ہڑ کو جوش
کرکے پانی اوسکا لیوین اور میووں کی پانی اور شربتوں اور شکر کو بھی ملا کر قوام کرین اور ادویہ باقی
باریک کرکے گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک منقول قادری سے مفرح بارد یعنی
مفرح سرد المحرورین کے خفقان کو نافع ہے انتخاب صاحب تحفہ سے ص گلاب کی پھول پونے چار تولہ
زرشک چالیہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ صندل سفید طباشیر سفید گیرو بادرنجبویہ پوست بیرون پستہ
پوست زرد ترنج ہر ایک نو ماشہ دہنیا خشک تخم خرفہ گاوزبان کے پھول ہر ایک الایچی ساڑھے دس ماشہ
شربت میٹھے سیب کا آدھ سیر جس طرح رسم ہے معجون بناوین اور سونا اور چاندی حل کی ہوئی اور زہرمہرہ
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ آملہ مقشر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب سوا دو ماشہ بھی کبھی اضافہ کرتے
ہین مفرح یاقوتی معتدل واسطے قسموں مالیخولیا کے مجرب ہی اور بہت فائدے رکھتی ہے
منقول خط علوی خان سے ص یاقوت سرخ موتی بلا سوراخ کہربا شمعی فادزہر معدنی خطائی ابریشم کترا ہوا
چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی سونے کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
لاجورد دھویا ہوا حجر ارمنی دھویا ہوا زعفران عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گل گاوزبان
برگ گاوزبان پوست بیخ گاوزبان ہر ایک ڈیڑھ تولہ فرنجمشک بادرنجبویہ بہمن سفید بہمن سرخ
درونج سنبل چین اگر خام صندل سفید چھوٹی الایچی بڑی الایچی نیلوفر افتیمون گلاب کی پھول کی
پتی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ آملہ پوست کابلی ہڑ کا زرشک ہر ایک پونے چار تولہ تخم خشخاش دہنیا

گل مختوم بقول جالینوس ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر دریای مغرب سے لاتی ہین وہان عبادتخانہ ایک عابد کا تھا اوسکی نیچے کی خاک
ہے کہ تفصیل حکایت اوس عابد کی موجب طوالت ہے ۱۲ زرآوند ایک جڑ ہے اونگلی کی برابر چوڑی ظاہر مین سیاہ مائل بسرخی پیلا
پھول اوسکا شکوفہ امرود کی مانند ہوتا ہے بہتر زعفرانی رنگ ہے دو قسم ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج
اور مغلی ہندی زرنباد طویل ہی کہ ذکر اوسکا مفصل گذرا ۱۲ طباشیر آملہ وہ ہے کہ آملہ تازہ کو درخت سے توڑ کر
دودہ مین بھگو دیتے ہین اور اوسمین سے جو دودہ واسطے کسی نسخہ کے لیتے ہین اوسکو طباشیر آملہ کہتے ہین ۱۲

خشک بنفشہ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لونگ مصطگی رومی ناگیسر زرنب تخم فرنجمشک تخم
بادرنج تخم بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ شربت بہی کا شربت انار کا شربت سیب کا پانی لیمو کا گلاب عرق
بیدمشک عرق گاؤزبان عرق چہار ترنج ہر ایک اڑہائی چھٹانک تباسہ اور مصری سفید آدہی چھٹانک
کم آدہ سیر شہد خالص سفید خوشبودار ساڑھے سات تولہ موافق قاعدہ معروف کے تیار کرین مفرح یاقوتی
دیگر معتدل واسطے اصحاب مالیخولیا کے نافع ہے ص یاقوت سرخ یاقوت زرد لعل بدخشانی زمرد
سنگ یشم سبز فادزہر معدنی خطائی موتی بلا سوراخ ہر ایک ڈیڑہ تولہ کہربا شمعی لاجورد دہویا ہوا
ہر ایک نو ماشہ ابریشم کترا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ تخم فرنجمشک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے
تیرہ ماشہ پوست بیرون پستہ بادرنجبویہ گل نیلوفر اگر خام عنبر اشہب بہمن سفید ہر ایک ڈیڑہ تولہ
شیر آملہ پوست بہیڑہ پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک پونے چار تولہ صندل سفید افشردہ زرشک ہر ایک
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ بادرنج تج پات جاوتری اسطوخودوس
بہمن سرخ زعفران ہر ایک نو ماشہ طباشیر سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مشک تبتی سات ماشہ
سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک ڈیڑہ تولہ چھوٹی الائچی بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
شربت سیب کا چھٹانک کم سیر شربت چوکی کا آدہی چھٹانک کم آدہ سیر گلاب آدہ پاؤ کم دو سیر عرق
گاؤزبان عرق بیدمشک ہر ایک چھٹانک کم سیر مصری سفید دو وزن سب دواؤن کے شہد خالص
آدہا وزن مصری کا موافق قاعدہ کے تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ مفرح سرد
تالیف حکیم علوی خان کے واسطے مالیخولیا مراقی اور تمام قسمون مالیخولیا کے جسوقت مادہ محترق صفرا اور
خون سے ہوا اور سوداء طبعی سے جسوقت کہ حرارت غالب نہو بہت مجرب لکہا ہے ص موتی کلان
آبدار بلا سوراخ کہربا شمعی زعفران ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول کافور قیصوری آٹہہ رتی تین چاول
لاجورد دہویا ہوا حجر ارمنی دہویا ہوا فادزہر معدنی خطائی صندل سفید طباشیر چھوٹی الائچی
گاؤزبان کے پہول کی پتی بادرنجبویہ پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ آملہ منقی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
مغز تخم کدو ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ چھیلا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ زرشک پونے چار تولہ پودینہ
خشک ابریشم کترا ہوا نیلوفر کے پہول بنفشہ کے پہول خشک ہر ایک سات ماشہ جواہر کو لیمون اور
شبنم کے پانی مین سنگ سماق پر خوب پیسین بعد باقی دواؤن کو کوٹ کر چہانکے مین ملائین شربت سیب کا

اور شربت فواکہ ہر ایک آدھ پاؤ شہد خالص بیس چار تولہ قند سفید بقدر حاجت اور شیشہ گلاب اور
عرق بید مشک عرق گاؤزبان مین گھولکر جوش کرین اور جھاگ اوتارکر صاف کرین گلاب اور بید
مشک ہے بعد اوسکے چاندی کی دیگچہ مین ڈالکر جوش کرین کہ قوام شہد کا گاڑھا ہو جاوے تبھی حل کرین
اور اسمین سوا دو ماشہ عنبر اشہب اور داخل کرین سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک
دو ماشہ جیسے چاول اور آگ پر سے اوتار کر جواہر پیسکر اوسمین چھڑکین کفگیر سے لیکر اور صندل
کی لکڑی سے برہم کرین بعد اوسکے وہ دوائین جو پہلے کوٹی اور چھانی رکھی ہون اسکے اوپر
چھڑکدین اور کفگیر سے برہم کرین ساتھہ ضرب قوی کے کہ اجزا بالکلیہ یکسان ہو جاوین بعد اوسکے
چینی کے برتن مین رکھین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ تبریدات مفرح اور مقوی
دل اور معدہ اور جگر کی مانند شربت انار اور شربت سیب شربت بہی شربت فواکہ شربت صندل
ساتھہ گلاب عرق گاؤزبان عرق بید مشک تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک تخم بادروج اور جو کچھ مناسب
ہو تناول فرماوین معجون مفرح منقول شیخ حکیم علی سے خوف اور بدی فکر اور تمام عوارض
سوداویہ کو دفع کرتی ہے اور خوشی لاتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور ذہن اور فہم زیادہ
کرتی ہے ص مشک دسوان حصہ الجزو کا بادرنجبویہ پوست ترنج لونگ مصطکی زعفران تج
چھوٹی الایچی بہمن سرخ بہمن سفید زرنباد درونج بچہ ناگیسر مشک ہر ایک ایک جزو کوٹکر اور کپڑے
مین چھانکر رکھین آملہ اور زرد ہڑ ہر ایک تیس عدد اور دونون کو ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر
پانی مین جوش کرین کہ آدھا رہ جاوے آدھی چھٹانک کم آدھ سیر شہد خالص ڈالکے قوام دیوین
اور دوائین خشک اوسمین ملاوین معجون نجاح سوداوی بیماریونکو مفید ہے ص کابلی ہڑ بہیڑہ
آملہ ساڑھے تین ماشہ بسفائج افتیمون اسطوخودوس تربد سفید چھیلی ہوئی ہر ایک ساڑھے ستر ماشے
کوٹکر چھانکر گوندھین مقدار خوراک ساڑھے ستر ماشہ اور اگر چاہین کہ قوت دستون کی سبب ہو
ہر ایک مقدار خوراک مین سوا دو ماشہ غاریقون سفید نرم اور سوا دو ماشہ حجر ارمنی ملاوین
معجون واسطے دفع سودا اور خوف کے نافع ہے ص گلی [illegible] ساڑھے تین ماشہ [illegible]
ماشہ بادرنجبویہ فرنجمشک پوست ترنج ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible]

[illegible]

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس تین تولہ افتیمون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کالی ہڑ پانچ
تولہ وزن ماشہ ساتھ شہد کی معجون بناوین معجون مالیخولیا کو کہ احتراق نفس سودا سے حادث
ہو نفع بخشتی ہے مجربات حکیم علی سے ص بکھان بیہ کا بہیل گاوزبان برگ فرنجمشک ہر ایک
سوا پانچ ماشہ حرمل گلو بجی گندش سات روز سرکہ مین بھگو کر خشک کرین ہر ایک سات ماشہ
شاہترہ حب الغار برگ تشکاعی تفاح کی جڑ اسطوخودوس غافث بودینہ سلارس فطراسالیون
اجہود بسفائج بیستی [illegible] لونگ سلیخہ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج زراوند طویل بچھ زرکوہ
غاریقون سفید تربد سفید چھیلی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ نیلی سوسن کی جڑ
سقمونیا بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا تین تولہ کوٹکر چھانکر ساتھ سکنجبین کے کہ سرکہ پیاز
جنگلی سے بنائی ہو معجون تیار کرین خوراک بقدر حاجت معجون مالیخولیا سے مراقی کو سفید ہے منقول
بچے سے ص کالی ہڑ آملہ گاوزبان بادرنجبویہ گلاب کے پھول بہمن سرخ بہمن سفید دھنیا خشک سب
برابر وزن رب سیب مین معجون بناوین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ معجون افتیمون دماغ اور تمام
بدن کو پاک کرتی ہے سودا اور بلغم سے اور جنون اور مالیخولیا کو بہت مفید ہے ص افتیمون بسفائج
پوست چھیلا ہوا اسنادوکی غاریقون سفید نرم تربد سفید مدبر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گاوزبان
اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بادرنجبویہ فرنجمشک حجر ارمنی لاجورد ہر ایک سات
ماشہ کشنی سیاہ ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر تین وزن شہد خالص معقوم مین معجون بناوین مقدار خوراک
دو تولہ سے تین تولہ تک ہے معجون مرکی بعضون نے لکھا ہے کہ یہ نسخہ بنایا گیا ہے واسطے بچی کی کے
سودا اور خوف اور مالیخولیا کو نافع ہے ص کالی ہڑ ہندی چھ تولہ حرمل کشنی سیاہ گاوزبان
ناز بو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس افتیمون ہر ایک تین تولہ اور دوسرے نسخہ مین ربع
افتیمون کا ساڑھے چار تولہ آئے لونگ سات ماشہ بادرنجبویہ پوست ترنج فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

تشکاعی لغت عربی ہے فارسی مین جرجہ کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ہندی مین اسکو اونٹ کٹارا کہتے ہین ۱۲ غافث ایک گھاس
ہے خار دار برگ اسکا دراز اور [illegible] پھول نیلا ہوتا ہے مستعمل پھول آور عصارہ اسکا [illegible] اکثر کام آتا ہے ۱۲ رب علامہ طبیبون
کی اصطلاح مین یہ ہے کہ حاصل کیا جاوے پانی کسی شی کا گھاس یا پھل میوہ کی قسم سے بایں طور کہ جوش کیا جاوے ساتھ پانی کے
گاڑھا اسطرح کہ پیا جاوے اور نچوڑا جاوے صاف کیا جاوے [illegible] جوش کر [illegible] ۱۲ مرکی ہندی مین [illegible] کہتے ہین [illegible]

لکی سفید اور سنگ اصلی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور دوسرے نسخہ مین لکی سفید کی جگہہ سنگ اصلی بیاعیل اور
سنگ المسنک ہے سبکو کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین اور وقت حاجت کے استعمال کرین اور بعض نسخہ مین ہے
کہ سب دوائونکو کشمش اور شہد خالص مین گوندہین اور معجون تیار کرین مقدار خوراک نو ماشہ معجون
سفرجل سید اسمعیل جرجانی کہ ذخیرہ مین درج ہے مالیخولیای مراقی کو فائدہ بخشتی ہے ص یا در تجربہ پوست
ترنج لونگ مصطگی رومی تخم جانیفل بڑی الایچی ناگیسر بہمن سرخ بہمن سفید زرنجور درونج عقربی زعفران
تخم بالنگو فرنجمشک ہر ایک پونے نو ماشہ مشک خالص چہہ رتی سواد چاول کوٹکر چہانکر نگاہ رکہین بعد اسکے
پوست کابلی ہڑ کا چودہ تولہ سات ماشہ آملہ اکیس تولہ ساڑھے دس ماشہ چہٹانک کم سیر پانی مین نکاوین
کہ آدہا رہ جاوے بعد اسکے ملین اور صاف کرین اور آدہی چہٹانک کم آدہ سیر شہد خالص داخل کرکے
قوام دیوین اور دوائونکو اوسمین معجون کرین مقدار خوراک پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک
معجون مالیخولیای مراقی کو مفید ہے مجربات حاجی محمد حسین سے ص آملہ یا در تجربہ جیاسے خطائی
پوست کابلی ہڑ کا سنبل ہر ایک نو ماشہ زعفران جانیفل تخم بایت لونگ جاوتری چہوٹی الایچی
دانہ انگر خام ہر ایک سوا تولہ پوست زرد ترنج پوست بیرون پستہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ قند سفید
مصری سفید ہر ایک چہٹانک کم آدہ سیر گلاب پاؤ سیر پانی زرشک کا تین چہٹانک پانی لیمون کا
سوا پاؤ پانی میٹھے سیب کا پانی کہٹے سیب کا پانی میٹھے انار کا پانی کہٹے انار کا پانی میٹھی بہی کا پانی
کہٹی بہی کا ہر ایک پاؤ سیر موافق قاعدہ مقررہ کی معجون بناوین معجون مالیخولیا کو نافع ہے یا در تجربہ
نو ماشہ زعفران سوا دو ماشہ مشک چہہ رتی سوا دو چاول کوٹکر چہانکر پانی میٹھے انار کا پانی
کہٹے انار کا پانی لیمو کا ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ قند سفید شہد خالص ہر ایک پندرہ تولہ موافق دستور
کے معجون تیار کرین فصل نوین تیسرے مقالہ سے مرکبات نو نسیہ مین نطول کہ محلل سودا ہے
اور نافع ہے مالیخولیا کو جسوقت کہ مادہ نے سر مین قرار پایا ہو ص بابونہ اکلیل الملک برنجاسف ملیٹہی ہر ایک
مقدار پانی مین جوش کرین کہ ہرا ہو جاوے سر پر نطول فرماوین نطول پانی کو تحلیل کرتا ہے مالیخولیای مراقی کو مفید ہے جسوقت کہ مرض

۱۴ یا درد کسی درخت کا ہے کہ روم کی ولایت مین ہوتا ہے سب جز اسکے گرم ہوتے ہین ۱۲ برنجاسف ایک
گہاس ہے پہول اسکا مانند سونف کے چہتری دار ہوتا ہے زرد اور سفید مائل بکبود اور جنگلون اور پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے ۱۴ مراق
پوست شکم کا نام ہے اور شیخ نے لکہا ہے کہ مراق جلد بطن ہے ساتھ جہلی اور عضلہ کے کہ نیچے اوسکی ہوتی ہے

یں یاج نفع کرنے والی ہین چاہیے کہ یہ نطول مراق پر کرین ص بابونہ اکلیل الملک برگ ترنج سویا
افسنتین رومی حب الغار سنبہالو کی بیج پانی مین پکاوین اور روغن سوسن داخل کرکے گرم گرم
پر نطول کرین نطول دیگر یہ بھی منفعت رکھتا ہے ص افسنتین سویا پودینہ جنگلی زیرہ کرمانی انیسون
رومی تخم اجمود صعتر فارسی بابونہ اکلیل الملک برگ ترنج تمام پانی مین جوش کرین اور وقت خلو معدہ کے
قسم پہاڑی یا پودینہ لیجیے
کہانے سے معدہ پر نطول کرین اور بہرین اس جوشاندہ مین سے مثانہ کا سے کا اور سینکین گرم گرم
معدہ کو وقت خلو کے اور کبھی زیادہ کیے جاتے ہین اس جوشاندہ مین پیاز چیا دارچینی نرکچور کندر
وغیرہ نطول اصحاب مالیخولیا کو نافع ہے جس طریق پر ممکن ہو سکے اور جسقدر کہ ضرورت ہو جوشاندہ
تیار کرکے نطول کرین منقول ذخیرہ سے ص بنفشہ کے پہول خطمی کے پہول نیلوفر کے پہول برگ بید
کاہو تازہ کدو تراشہ کدو تازہ برگ مورد گلاب کے پہول بابونہ سب دوائین برابر وزن پانی مین پکاکر
نیم گرم سر پر نطول کرین مفصل دسوین تیسرے مقالہ سے مرکبات پائیہ مین یاقوتی معمول استاد
مولف واسطے معجون مالیخولیا کے بے نظیر ہے اور بعضے مزاجون مین قوت باہ اسقدر کرتی ہے کہ شرح
اوسکی بیان نہین ہو سکتی ص یاقوت سرخ چار ماشہ موتی سنگ یشم کہربا مونگے کی جڑ لاجورد مغسول
تیج پات ہر ایک ایک تولہ گلاب کے پہول گاوزبان گیلانی بہمن سرخ بہمن سفید تودری زرد تودری سرخ
دہنیا خشک صندل سفید صندل سرخ ہر ایک چار تولہ چہریلا دو تولہ اگر قمار چہ ماشہ دانے
چہوٹی الایچی کے دانے بڑی الایچی کے ہر ایک تین تولہ دارچینی ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو تولہ بالچہڑ چہ ماشہ
پوست ترنج تین تولہ عنبر اشہب پانچ ماشہ مشک خالص زعفران تخم فرنجمشک درونج عقربی بوزیدان بہلہ مصطگی
زرنباد آملہ ہر ایک چہ ماشہ لونگ کہوہ چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ مصری سفید شہد خالص ہر ایک سیر
پانی سیب کا پانی بہی کا ہر ایک آدہ سیر گلاب بید مشک ہر ایک ایک سیر سونے کے ورق چہ ماشہ بطریق
مشہور کے معجون بناوین یاقوتی شیخ الرئیس کی واسطے جنون اور وسواس اور سب سوداوی جاری ہونیکے مفید ہے
دل و دماغ کو قوت دیتی ہے ص یاقوت سرخ گاوزبان کے پہول تخم کاسنی کشنیز کافور قیصوری
ہر ایک ساڑہے چار ماشہ موتی بزرگ دانہ آبدار بلا سوراخ کہربا شمعی ہر ایک پونے سات ماشہ ابریشم کترا ہوا
سرطان جلا ہوا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ سونا مکلس سوا دو ماشہ تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ اسطوخودوس

بوزیدان ایک جڑ ہے سفید شہرہ ظاہر مین خود سیکھے ہوئے ہوتی ہین دوسرے درجہ کے آخر مین گرم خشک ہے

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بہمن سفید اگر خام حجر ارمنی حجر لاجورد سلیخہ دارچینی زعفران چھوٹی الائچی ترنگی
زرلسی تحفہ مجرب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ افتیمون نوماشہ درونج عقربی ترنجبین بالچھڑ عنبر اشہب ہر ایک
سات ماشہ مغز تخم خیار گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوے ہر ایک ڈیڑہ تولہ گلاب آدہ سیر
شربت چوسے کا شربت سیب کا شربت میٹھی انار کا آدہ پاؤ شہد خالص بقدر حاجت معجون بناویں
اور سونے یا چاندی یا چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور بعد چالیس روز کے استعمال کریں
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ساتھہ عرق گاوزبان اور تخم بادروج اور
گلاب کے یاقوتی معمول جد مولف فضلات محترقہ کو بدن سے نکالتی ہے اور مالیخولیاے مراقی کو
دفع کرتی ہے اور رطوبات مکدرہ اور غلط سودا کو اطراف دماغ اور دل سے دور کرتی ہے
اعضاے رئیسہ کو قوی کرتی ہے حرارت غریزی کو بھڑکاتی ہے اور شہوت جماع زیادہ کرتی ہے
اور وحشت اور ربخ اور غم کے دور کرنے میں بے نظیر ہے ص یاقوت سرخ لعل شفاف مونگی
کی جڑ موتی بلا سوراخ کہربا لاجورد دہویا ہوا سونے کی ورق چاندی کے ورق صندل سفید گلاب
میں پیسی ہوی اگر خام عنبر اشہب مشک گاوزبان مصطگی ریوند چینی خرفہ تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ
تخم منبلو چین ناگیسر بڑی الائچی بالچھڑ تیج پات تخم خیار تخم کاہو مغز تخم کدو تخم کاسنی شربت بہی ایک سیر پانی
انار کا آدہ سیر عرق بید مشک گلاب ایک شیشہ مصری ایک سیر شہد خالص پانچ سیر بدستور معجون تیار فرماویں
یاقوتی وسواس سودا کو دفع کرتی ہے اور خوشی لاتی ہے اور ضعف دل اور غشی کو فائدہ رکھتی ہے
اور رنگ نکھارتی ہے اور اعضاے رئیسہ کو قوت دیتی ہے ص کافور سوا دو ماشہ مشک خالص زرد
ہر ایک پونے سات ماشہ یاقوت سرخ مونگے کی جڑ کہربا حجر لاجورد دہویا ہوا اگیرو بادروج بالچھڑ تیج پات
بہمن سرخ ہر ایک نوماشہ لعل فیروزہ سنگ یشم سبز ابریشم جلا ہوا لونگ نیلوفر کے پھول صندل سرخ
صندل سفید کبابچینی بڑی الائچی چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ یاقوت زرد یاقوت نیلا
یاقوت سفید عقیق یمنی موتی بلا سوراخ پوست بیرون پستہ بادرنجبویہ گل مختوم عنبر اشہب سونا حل کیا ہوا
چاندی حل کی ہوی گلاب کی پھول دارچینی درونج عقربی بہمن سفید ہر ایک ڈیڑہ تولہ فرنجمشک
گاوزبان منبلو چین سفید ہر ایک اکتولہ ساڑھے دس ماشہ تگر آملہ چھیلا ہوا پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک
پونے چار تولہ افتیمون ورزنشک ساڑھے سات تولہ پانی کھٹے ترنج کا آدھی چھٹانک کم آدہ سیر پانی چوسے کا

آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی سیب کا پانی بہی کا گلاب عرق بید مشک ہر ایک چھٹانک کم سیر مصری
ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر مصری کو گلاب اور عرق بید مشک اور پانی سیب اور پانی بہی مین ڈالکر قوام
دیوین جسوقت آگ پر سے اوتارین پانی چوبکے اور ترنج کا داخل کرین اور جواہر خوب پیسکر گوندہین
اور دوائین کوٹکر چھانکر ملا دین اور بعد چھ مہینے کی استعمال کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ شفائی
ہے یاقوتی قوی التفریح کہ سوداوی بیمار یونکو بہت مفید ہے اور مالیخولیا کو نافع ہے اور دل و جگر
کو قوت دیتی ہے ص مشک پوٹنے دو ماشہ موتی بلا سوراخ مونگے کی جڑ کہربا فرنجمشک
گاوزبان درونج عقربی لعل یاقوت عقیق یمنی سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب زعفران
کا وزن ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صندل سرخ صندل سفید بنسلوچن زرنجور بادرنجبویہ لونگ تیج پات
اگر خام ابریشم کترا ہوا پوست ترنج ہر ایک سات ماشہ قند سفید شہد خالص ہر ایک تین چھٹانک
جیسا کہ رسم ہے معجون بناوین یاقوتی بہت قوی ہے اور بسبب شدت تفریح کے روحانی کہتے ہین مالیخولیا
اور سوداوی بیماریونکو بہت فائدہ رکھتی ہے دل اور جگر کو قوت دیتی ہے ص موتی بلا سوراخ مونگے کی
جڑ کہربا فرنجمشک ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صندل سرخ صندل سفید بنسلوچن زرنجور بادرنجبویہ لونگ
تیج پات اگر خام ابریشم کترا ہوا پوست ترنج ہر ایک سات ماشہ گاوزبان درونج عقربی لعل یاقوت
عقیق یمنی سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب زعفران کا وزن ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مشک
بوئے دو ماشہ قند سفید شہد خالص ہر ایک تین چھٹانک موافق قاعدہ کے معجون کرین مفصل کیا یونین
تیسرے مقالہ سے مفردات مین فائدہ حاجی حسین جراح کہتا ہے کہ واسطے قطرب کے سر پر داغ دینا
کہ چند روز دیوین کہ میل بہت نکلے مجرب ہے خوبانی اگر خوبانی بہتر تازہ کہائی جاے تو قطرب کو
فائدہ بخشتی ہے خربوزہ زرد رنگ میوہ ہے واسطے اصحاب قطرب کے بنفشہ پانی مین اوسکو جوش دیکر
اگر حمام مین سر پر صاحب قطرب کے گراوین نافع ہے آڑو کہانا آڑو کا نافع ہے واسطے قطرب کے

قطرب مالیخولیا کی ایک قسم ہے اور قطرب نام ہے ایک جانور کا کہ پانی کے اوپر رہتا ہے حرکتین مختلف کرتا ہے
جلد جلد بلا انتظام کبہی ساعت پانی مین غوطہ مارتا ہے پہر ظاہر ہوتا ہے اسیواسطے اس مرض کا نام بہی
بسبب مشابہت کے رکہا گیا یعنے صاحب قطرب بہی ایکجا قائم نہین رہتا کبہی گوشہ مین جاتا ہے
کبہی باہر نکل آتا ہے کبہی بیٹہتا ہے کبہی پہرتا ہے ہر وقت دوڑتا رہتا ہے ۱۲

قوی دوا کا استعمال نچاہیے یعنے بہت جلدی نکرین بلکہ تاخیر و تامل کرین تو تیسرے اور ساتوین دن
تک اور جو علت قوی ہو چودہ روز تک دیر کرنی چاہیے کہ حقنہ کے استعمال مین اسوقت مین خوف
نہین ہے اور بعد چودہ روز کے استفراغ مسہل وغیرہ قوی دواون سے مناسب ہے اور لعوقات در فالج کی
شروع مین دو روز یا تین روز شہد اور پانی دینا ضرور ہے اور جو طبیعت برداشت کرے
چودہ روز تک دیوین اور رسلیس الجماعہ گرم مزاج والونکو تشنج کی اجازت دیتا ہے اور جو خطا
چودہ روز تک نکرین بس گوشت کبوتر اور شل دسکے ساتھہ مصالح مناسب ان بیماریون کے دیوین
اور بیمار کے پیاسا اور بھوکا رکھنے مین کوشش کرین اور تخم صنوبر نقل کرنا بالخاصیتہ مفید ہے اور شراب
بکثرت اور سرکہ مضر ہے اور ضربہ ہر عضو کا کہ جب فالج ہوا ہو دوا لگانے کی اوس عضو پر اور نشتر
اوپر محل و گے پٹھون کے کہ پٹھا اوس سے نکلکر طرف عضو مفلوج کے آیا ہے لگانی چاہیے اور توقع
صحت اس قسم کی بیماری کی کم رکھنا چاہیے اور بعد استفراغ کے کھینچنا شاخ کا کہ سرا اونکا تنگ ہو بدون
کھینچنے کے سر عضلہ پر فائدہ بہت کرتا ہے اور لازم ہے کہ شاخ زور سے کھینچین اور جلدی جدا عضو سے
کریا کرین اور متفرق کھینچین اور استرخا[1] کے مرض مین ایک جگہہ کھینچین اور بعد اوسکے زفت[2] گوند
صنوبر کا اور لیپ گرم استعمال فرماوین اور بعد استفراغ کامل کے حمام کرین اور دیر تک بیٹھے رہین اور
پانی گراوین اور جسوقت شبہہ پٹھون کی بیماریون مین پڑے کہ تر ہے یا خشک بس تامل چاہیے
اگر یکدفعہ عارض ہوا معلوم کرین کہ تر ہے اور درد عن جلدی اگر سوکہہ جاے سمجھین کہ خشک ہے ورنہ تر
ہوگی آور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شق سلیم گویا آگ کے اندر ہے اور شق فالج ماری ہوئی برف مین اور
جو کسی آدمی کو جو تپ عارض ہو گا تشنج اوسکو کم عارض ہو۔ قال بقراط تعرض الحمی بعد التشنج خیر من
تعرض التشنج بعد الحمی یعنے بقراط کہتا ہے کہ عارض ہونا تپ کا بعد التشنج کے بہتر ہے عارض ہونے تشنج سے
بعد تپ کی اور جسوقت پسینہ آوے کسیدن خواہ شدت درد سے خواہ علاج سے چاہیے کہ کپڑے سے رطوبت
کو پونچھین اور پسینہ ٹھنڈا ہونے دیوین کہ باعث عفونت کا ہوگا اور معالجہ کزاز[3] مین بہ نسبت تشنج کے

[1] استرخا دہ مخصوص ہے ساتھہ فالج کے جسوقت کسی عضو مین ہو نہ اوس شق مین جسمین فالج ہے ۱۲ [2] اور زفت دو قسم ہے زفت یابس زفت بحری زفت جبلی اور زفت رطب ایک رطوبت ہے کہ درخت صنوبر سے ٹپکتی ہے ۱۲ [3] کزاز
نام ایک بیماری کا ہے بطور تشنج کی کہ ابتدا کرتی ہے عضلات حلقوم سے اور کبھی ... گردن پیچھے یا دونو طرف یہ مرض اکثر بچون کو عارض ہوتا ہے ۱۲

ویسی زیادہ کرین اور اکثر تپ کہ کزاز رطب مین ہوتی ہے کزاز کو دور کر دیتی ہے اور صاحب
لقوہ کو نظر کرنا چہینی آئینہ مین بہت نافع ہے اور بہترین پانی سے واسطے پٹہون کی بیماریون کے
سینہ کا پانی ہے اور اختلاج جسوقت تمام جسم مین ہو جاننا چاہیے کہ بعد اسکے لقوہ ہوگا اور
اختلاج سوائے سرا شیف کے دلالت کرتا ہے اکثر اوپر ورم حجاب کے اور بیماریون مذکور مین غذاؤن سرد
اور نفخ کرنے والیون سے پرہیز واجب سمجھین اور سکتہ کہ بسبب غلبہ خون کی ہونٹ اور اسکی سرخی چہرہ
کی اور درد دو داجین اور سینہ اتے کا ہے علاج فصد سر ڈوا اور فصد جانبین اور وداجین کی
کرین اور پنڈلیون پر خالی شاخین لگا دین اور بلغمی سکتہ مین اول حقنہ تخم حنظل او قنطوریون
وغیرہ سے دوبارہ کرین اوپر مرغ کا روغن بادام سے چکنا کرکے اور حلق مین ڈالکر تے کرین اور
گرم توا لوہے کا سر پر رکھین اور کندش اور لونگ اور جند بیدستر سونگھین اور تریاق جس وقت اسکے
ساتھ مناسب ہو شہد مین ملاکر جسطرح ہوسکے کہلا دین اور فرق سکتہ اور موت مین کئی باتون
سے دریافت کرین یعنے روئی دھنی ہوئی ناک کے سوراخ مین رکھین اور پانی اوپر سینہ اور شکم کی
رکھین اگر روئی یا پانی کی کچھ حرکت معلوم کرین سمجھین کہ زندہ ہے ورنہ مردہ اور ملنا شریان کا
جو اندر دبر کے ہے دلیل قوی ہے اوپر زندگی مریض کے اور اسیطرح جو تپلی مین صاحب سکتہ
کی صورت نظر آئے معلوم کرنا چاہیے کہ مریض زندہ ہے ورنہ مردہ قَالَ جَالِینُوسُ وَیَجِبُ اَنْ یُؤَخَّرَ
دَفْنُ الْمَسْکُوتِ اِلٰی اَنْ یَمْضِیَ حَالَہُ وَالْاَقَلُّ مِنْ اِثْنَیْنِ وَسَبْعِیْنَ سَاعَۃً یعنے کہا ہے جالینوس نے کہ جب تک خوب
امتحان نکرلین سکتہ والی کو دفن نکرین بلکہ تامل اور تاخیر کرنی ضرور ہے اور کمتر مدت دیر کی بہتر گہنٹہ ہے
اور مرگی والا پرہیز کرے گوشت اور غلیظ کہانون سے اور میٹھی اور چکنی چیزون سے اور ساگ ترکاری
بہی خصوصًا اجمود کہا دین اور چیر پری اور الجزہ پیدا کرنے والی چیزین نکہانا چاہیے۔ اور آوازون
ہولناک اور خوف شدید اور غصہ سخت اور نہانا ٹہنڈے پانی سے اور جلانے سے پرہیز کرین
اور دواغ دینا سر پر اور شاخین لگانا مفید ہے اور جسوقت صاحب صرع کو الٹواسے عضو ظاہر ہو یعنے

پٹہون کی بیماری اکثر امراض عصبانی عربی مین کہتے ہین وہ بیماریان یہ ہین فالج لقوہ تشنج کزاز رعشہ
خدر اختلاج سکتہ صرع عمور عقدث سبات سہر تمدد وار سدہر سرا شیف جمع ہے سر شوف کی اور
سر شوف ہے سر استخوان پہلو شکم کی طرف سے وداجین وداج رگ گردن کو کہتے ہین نام دو رگون کا اسکی شہ رگ ہے

کوئی عضو اینٹھے یا باہم لپٹے تو چاہیے کہ اوس عضو کو مناسب روغنون سے مالش کرین کہ برابر ہوجاے
اور مرض دوار[1] اگر بسبب غلبۂ خون کی ہو اول فصد سر رو کی کرین بعد اوسکے اوس رگ کی جو پیچھے کان کے
ہے فصد کھولنی چاہیے اور جو اور خلطین سواے خون کی باعث اس مرض کی ہون تو حب ایارج یا اور مناسب
گولیون سے تنقیہ کرین اور جو سدر اور دوار کہ بسبب ضعف معدہ کی ہو کھانا چند لقمہ کا کہ رب انار اور رب بہی
وغیرہ مین ترکیے ہون نفع کرتا ہے اور سبات[2] جو سردی ظاہری سے پیدا ہوئی ہو پس علاج اوسکا گرم
کرنا دماغ کا ہے معجونات اور نطولات گرم اور سوا اوسکی اور چیزون گرم سے اور جو ورم کے سبب سے
حادث ہوئی ہے فصد اور شاخین کھینچنا اور استعمال حقنہ اور تلطیف غذا لازم ہے اور جو رطوبت مادہ
موجبہ اس مرض کا ہو تنقیہ مادہ کا ضرور ہے اور بعد اوسکے لیپ گرم کام مین لائین اور روغنون
کی مالش سے پرہیز قطعی کرین اور بیداری سہر مین استعمال نطولات اور دہونا مونہہ کا اور پاتہے
ملنا اور کنپٹیون پر روغن خشخاش اور روغن کاہو وغیرہ کا لازم سمجھین اور معالجہ حمق مین رعایت گرمی
اور تری دماغ کی کرین اگر رطوبت ہو اور تحلیل و استفراغ مین کوشش کرین اگر مادہ ہو قال الاطباء
احتمال العطش والجوع نافع فی الامراض الرطبۃ الدماغیۃ وترک العشاء واجب قال جالینوس الصبی اذا
بال بولا اخضر انذر فی الاکثر بفالج او تشنج وقیل کل لقوۃ اشتدت ستۃ اشہر فبالحری ان لا یرجی اصلاحہ
واصعب الرعشۃ ما یبتدی من الیسار لضعف ذلک الجانب ولان الدماغ لا یمیل الی الجانب الایسر بسرعۃ
وقیل دوام خدر جمیع البدن قاتل وان التشنج الحادث بعد جراحۃ دل علی الہلاک قال البقراط من اصابہ الصرع
قبل نبات الشعر فی العانۃ فانہ یحدث لہ الانتقال ومن اصابہ وقد اتی لہ خمس وعشرون سنۃ فانہ یموت
وہو بہ یعنے کہا ہے طبیبون نے تحمل کرنا پیاس کا اور بھوک کا بیماریون تر دماغی کو نافع ہے اور رات کا کہانا
مطلق چھوڑ دینا واجب ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی سبز پیشاب کرے معلوم کرنا چاہیے کہ اوسکو
فالج یا تشنج عارض ہوگا اور کہا گیا ہے کہ جو مدت لقوہ کی چھہ مہینے تک کھینچے اوسکی صحت کی امید
ترک کرنا چاہیے اور سخت زیادہ رعشہ وہ ہے کہ شروع ہو بائین طرف سے بسبب ضعف اس جانب کے
اور اس وجہ سے بہی کہ دماغ توجہ نہین کرتا ہے بائین طرف کو ساتھہ جلدی کے اور کہا گیا

[1] دوار ایک مرض ہے کہ خیال کرتا ہے انسان کہ سب چیزین پھرتی ہین یعنی پھرتی ہین اور دماغ اور بدن اوسکا بہی پھرتا ہے ۱۲ [2] سبات ایک مرض ہے کہ پاتا ہے انسان ثقل عظیم اپنے سر مین اور آنکھون کے سامنے اندھیرا معلوم ہوتا ہے اور عقل نہین زائل ہوتی ہے [illegible]

کہ ہمیشہ سست اور سن رہنا تمام بدن کا قاتل ہے اور تشنج جو بعد زخم کے حادث ہو ہلاکت پر دلالت
کرتا ہے اور بقراط کہتا ہے کہ جس شخص کو مرگی عارض ہو پہلے جمنے بالون کے اوپر پیڑو کی زیر حادث
ہوگا واسطے اوسکے انتقال اور جو شخص کہ عارض ہوا اوسکو مرگی اور گذر گئے ہون اوسپر پچیس برس
یعنی ۲۵ مر جائیگا اور وہ اوسکے ساتھ ہوگی یعنے تامرگ جدا اوس سے نہوگی فصل دوسری چوتھے مقالہ
سے مرکبات الغیہ مین انقردیا لغت رومی ہے معنے اوسکے دل کی مشابہ ہین کیونکہ بہلانوان کہ
بشکل صنوبر ہے اور اس معجون مین داخل ہے اسواسطے اس نام سے موسوم کیا اور مصنف اول اس
ترکیب کا بقراط ہے انقردیا کبیر فالج اور لقوہ اور مرگی اور نسیان اور بلغمی سب بیماریونکو نافع
ہے ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے ص عاقرقرحا شونیز یعنے کلونجی کوٹ پیپل بچھ ہر ایک
تین تولہ تلی کہیان بیدزراوند مدحرج ہینگ تخم غار جندبیدستر چیتہ رائی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ بہلانوان
چودہ ماشہ سب دواؤنکو کوٹکر چہانکر اخروٹ کے روغن مین چکنا کرین اور ساتھ شہد بہلانوان
کہ جسکو عسل بلادر کہتے مین اور نیز شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے گوندہین اور بعد چھ مہینے
کے استعمال کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ انقردیا صغیر منافع اوسکا قریب منافع کبیر کے ہے
ص کالی ہڑ پوست بہیڑہ آملہ چھیلا ہوا ہر ایک تین تولہ موتہا بالچھڑ کندر بچھ کالی مرچ سونٹھ عسل بلادر
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چہانکر روغن اخروٹ مین چکنا کرین اور ساتھ عسل بلادر
اور تین وزن شہد خالص کے گوندہین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اسود سلیم و اصفر سلیم
منسوب طرف سلیم کی ہے کہ وکیل عبداللہ بن ابی بکر کا تہا اور صاحب تذکرہ اسود سلیم کو ہبۃ اللہ ابی برکات
کی جانب نسبت دیتا ہے اور جو رنگ اس کا کالا ہوتا ہے اسواسطے اسود کے ساتھ موسوم کیا گیا
اور اسود سلیم فالج اور لقوہ اور خدر اور مرگی پرانی کو مفید اور عادت افیون کہانے کی چھڑا دیتی
ہے مقدار خوراک پونے دو ماشہ مزاج اس نسخہ کا گرم ہے دوسرے درجہ کے اول مین اور خشک ہے
تیسرے درجہ کے آخر مین ص بالچھڑ مصطکی زرنباد درونج ہر ایک چھ تولہ زعفران ساڑہے دس ماشہ
افیون فرفیون سفید مرچ کی جڑ کندش نمک ہندی نمک نفطی اجوائن خراسانی کی جڑ لفاح کی جڑ
عاقرقرحا مرکی ایلوا لبان چیتہ ہر ایک چھ تولہ سکبینج اشق زراوند طویل زراوند مدحرج رائی
کوگل کٹکی جندبیدستر تخم حنظل گندک زرد ترہ تیزک سنبہالو تلی پہاڑی ہر ایک بارہ تولہ

کلونجی بیروزہ قنا جنگلی[1] ہرایک اٹھارہ تولہ چاد شیر چوبیس تولہ تخم حرمل چھتیس تولہ گوند کو قطران
ابیض مین حل کرین اور اور دواونکو کوٹکر اور باہم ملاکر شہد مین گوندہین اور خاکستر کی نیچے
دو مہینے تک دفن رکھین بعد اوسکے استعمال کرین اصفر سلیم واسطے مرہ سودا اور درد رحم
کے نافع ہے اور چونکہ زعفران اسمین داخل ہے اسواسطے ساتھہ اصفر کے موسوم کیا گیا ص مرچ
سفید سونٹھ نمک ہندی کوٹ تلخ ہرایک پونے دو تولہ افیون فرفیون جندبیدستر زعفران لونگ
مصطکی عاقرقرحا ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ موتہا سپندان نرکچور درونج عقربی
زراوند طویل ہرایک سات ماشہ روغن بلسان ماء انگور[2] ہرایک چودہ ماشہ
دواؤن کو کوٹکر چھانکر ساتھہ روغن بلسان اور ماء انگور کے چکنا کرکے
تین وزن سب دواؤن کے شہد خالص ملاکر گوندہین اور وقت حاجت کے بعد چھہ مہینے کی استعمال
کرین اطریفل اسطوخودوس بلغمی اور سوداوی بیماریونکو فائدہ بخشتا ہے اور دماغ اور معدہ کو خلط
غلیظ سے پاک کرتا ہے اور مرگی اور مالیخولیا اور بہق اور برص کو نافع ہے اور ہمیشکی اوسکی سفید بال
ہونے کو مانع ہے اور رطوبت کو دفع کرتا ہے ص پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ پوست
بہیڑہ آملہ سنا ریکی بسنوت سفید بسفایج اسطوخودوس مصطگی رومی افتیمون کشمش مویز منقی ہرایک
ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر روغن بادام شیرین مین چکنا کرکے کہ وزن روغن بادام کا
نو تولہ ساڑھے چار ماشہ چاہیے شہد مین تین وزن سب دواؤن کے دواؤنکو گوندہین اور بعد
چالیس روز کی استعمال کرین مقدار خوراک ڈیڑہ تولہ فصل تیسری چوتھے مقالہ سے مرکبات
مائیہ اور جسمیہ مین بحوز معمول ومنقول بیاض عم مؤلف سی واسطے تشنج اور فالج کے مفید ہے ص
لہسن خام ایک تولہ آٹھہ ماشہ سونٹھ ایک تولہ آٹھہ ماشہ بکائن کی پتی پاؤ سیر لہسن اور سونٹھ کو نیمکوب
کرکے اور اون دونون کی ساتھہ ملاکر دو سیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدہا رہ جاوے مقام
محفوظ مین بیٹھکر نیچے لحاف کی بپھارا اس جوشاندہ کا لیوین اور دہوان اوسکا باحتیاط تمام انگیز
جوارش اسقف ستم کہاتا ہے اسقف اپنے ایمان کی کہ نہین پہچانتا ہے کسی دوا کو بہتر اس سے

[1] قنا جنگلی ایک گہاس ہے کہ اول ربیع مین جمتی ہے شیراز مین اوسکو سبزہ کہتے ہین پہلے اوسکا سفید ہوتا ہے ۱۲ قطران روغن ایک درخت
ہے کہ اوسکو شتر گرگین پر ملتے ہین ۱۲ ماء انگور[2] انگور جو پانی کہ درخت کا فور سے کاٹتے وقت ٹپکتا ہے اوسکو ماء انگور کہتے ہیں

لقوہ کو دور کرتی ہے اور قولنج کھولتی ہے اور ریاح معدہ اور بواسیر کو دفع کرتی ہے اور درد خاصرہ[1]
اور پشت کو مفید ہے اور قے کو مانع ہے مقدار خوراک واسطے کہانا ہضم کرنے کے سات ماشہ اور واسطے
دستون کی ہونے کے دو تولہ اور بعضون نے قدر خوراک اسکی ڈیڑہ تولہ لکھی ہے ص سونٹھ دارچینی آملہ لونگ
بسفائج جائفل ہر ایک پونے نو ماشہ کالی مرچ چھوٹی الایچی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سقمونیا نسوت سفید
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ قند سفید ستائیس تولہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین منقول قرابادین شفائی
جوگراج تالیف پدر حکیم فتح اللہ معمول و مجرب عم مرحوم مؤلف واسطے فالج اور لقوہ کے مفید ہے ص پیپل
کالی مرچ بہنگرہ ہر ایک دو تولہ ساڑہے سات ماشہ سونٹھ کوٹ تلخ دیودار ہو ہیر عاقرقرحا پیپل کی جڑ
نرکچور ہر ایک پونے دو تولہ تیج بل چند بید سترہ ایک سات ماشہ چیتہ کہاچینی تخم کاسنی ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ پودینہ ساڑہے سترہ ماشہ گوگل سب دواؤن کے برابر کوٹکر چھانکر نگاہ رکہین اور گوگل کو نرم
کوٹین اور روغن بادام مین چکنا کرین اور پہر کوٹین کہ خوب باریک اور نرم ہو جاوے اوسوقت اجزا ابیکر
قدرے داخل کرین اور قدرے روغن بادام ملاوین اور کوٹین کہ سب اجزا تمام ہون اور یکذات ہوجاوین
مقدار خوراک ایک تولہ ہے **فصل چوتھی** چوتھے مقالہ سے مرکبات حائیہ مین **حب** گولی کو کہتے ہین
یہ گولی واسطے فالج کے مفید ہے منقول بیاض عم مؤلف سے ص سم الفار[2] نو ماشہ کتہ سفید سندی
چو دو ماشہ پشلوچن سفید نو ماشہ سب دواؤن کو سونٹھ ترکی پانی مین بہت باریک پیسین اور گولیان
بناوین ہر ایک گولی مقدار ایک رتی کے ایک صبح اور ایک شام فالج والے کو کہلاوین سات روز تک تیسرے
دن قند کا شربت نوش کرین اور کہانے اس گولی سے صاحب فالج کو قے اور دست بشدت آوینگی اور چاہیے
کہ گوشت نکہاوین اور کہانا بے نمک کہاوین **حب الشفا** واسطے فالج کے ص پیپل تخم لنائی نمک
سانبہر اجوائن کناجیبی برابر زن گھیکوار اور پانی آگ کے تیونکا اور جو دودہ آگہہ کا ہو تو اور بہی بہتر ہے
ان دواؤنکو گھیکوار اور آگہہ کے پانی یا دودہ مین چند مرتبہ بہگووین اور برابر نخود کے گولیان بناوین
ایک گولی صبح اور ایک سوتے وقت کہاوین **حب اسطوخودوس** واسطے مرگی اور مالیخولیا اور سوداے
اور یعنی بیماریونکو مفید ہے اور داء الثعلب[3] کو نافع ہے ص پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک

[1] خاصرہ یعنی تہیگاہ کو کہتے ہین کہ استخوان نشستگاہ ہے ۱۲ [2] سم الفار اوسکو سنکہیا بہی کہتے ہین اور قلعی بہی
مین ہر بال سفید اور مرگ موش مشہور ہے ۱۲ [3] داء الثعلب ایک بیماری ہے کہ بال سر کے دہہ جاتے ہین بسبب بادو ...

ساڑھے سترہ ماشہ انسوت سفید دو تولہ ایلوا پونے دو تولہ اسطوخودوس غاریقون سفید نرم افتیمون
بسفائج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم حنظل سوا پانچ ماشہ لونگ پودینہ پہاڑی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر روغن بادام مین چکنا کرکے گولیان بناوین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ پانی
نیمگرم کے حب اسکندری مرگی اور فالج اور لقوہ اور رعشہ کو نافع ہے اور بلغمی تپون کو مفید ہے
اور خلطون لزج کو باہر نکالتی ہے ص تخم حنظل سقمونیا بھونی ہوئی کٹکی سیاہ گوگل ہر ایک ایکجزو
فرفیون نطرون ہر ایک آدہا جزو کوٹکر چھانکر کرنب کی پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین مقدار
خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھ پانی نیمگرم کے حب واسطے بچون کی مرگی کے مفید ہے قانون
بوعلی سینا سے منقول ہے ص کندر ایلوا جندبیدستر ہر ایک ایکماشہ کوٹکر چھانکر گولیان مثل دانہ خشخاش
کے باندہین حب شیطرج یہ گولی نافع ہے واسطے فالج اور لقوہ اور گرانی زبان اور درد سر
کہ بلغم سے ہوا اور ریاح غلیظ کو دور کرتی ہے اور جوڑون کے درد کو تسکین دیتی ہے اور قبض
کہولتی ہے ص ایلوا چھہ تولہ انسوت سفید تین تولہ سونٹھ تخم حرمل ہر ایک ساتہ ماشہ بسباسہ
چودہ ماشہ دواؤن کو کوٹکر چھانکر پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین مقدار خوراک سات ماشہ
ساتھ پانی نیمگرم کے حب نفط نسخہ حنین بن اسحق سوداوی بیماریون مین بہت اثر رکہتا ہے
چنانچہ یہ گولی لقوہ اور فالج کو دور کرتی ہے اور ریاح سرد اور نقرس اور قولنج کو نافع ہے
اور جوڑون کی ورم اور درد اور عرق النسا اور معدہ کی بیماریون کو مفید ہے اور دماغ
کی سوداوی بیماریون کو دور کرتی ہے ص پوست زرد ہڑ کا ایلوا تخم حنظل ماہیزہرہ تخم حرمل
جندبیدستر انزروت سفید اشق گوگل سکبینج جاوشیر گوند ببول کا تیل نفط سفید ہر ایک ساڑھے

فرفیون اسمین اختلاف ہے بعضے دودہ بادزیون کا اور بعضے دودہ سینڈہ کا کہتے ہین ۱۲ نطرون ایک قسم جوکہاری کی ہے
اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ نقرس منجملہ درد مفاصل کے ہی مخصوص قدم کے
جوڑون مین کہ شروع ہوتا ہے انگوٹھے پاؤن کے ۱۲ عرق النسا وہ درد رگ کا ہے کہ نام اوسکا عرق النسا ہے
وہ رگ ممتد ہوی ران سے ٹخنے تک ۱۲ ماہیزہرہ ایک گہاس ہے شیردار پہول زرد ہوتا ہے جوکہ قاتل ماہی ہے
اسواسطے ماہی زہرہ کہتے ہین ۱۲ سکبینج گوند ایکدرخت کا ہے کیرے کے بیچ کی صورت بہترین اقسام سے صاف باہر سے
سرخ اندر سے مانند سفید ساتھ رطوبت گرم وخشک تیسرے درجہ مین ۱۲ جاوشیر ایک گوند ہے بدبو ظاہر سے [illegible] باطن

ستره ماشه گوند کی چیزونکو ساتهه نفط سفید کے پانی گرم مین حل کرین اور باقی ادویات کو
کوٹکر چہانکر اوسین گوند مین اور چہوٹی چہوٹی گولیان نباکر سایه مین خشک کرین مقدار خوراک
سات ماشه ساتهه پانی نیمگرم کے حب مرگی کو نافع ہے اور بہت مجرب ص سیبالیوس زراوند
مدحرج جند بید ستر نمک ہندی ہر ایک چوده ماشه قرص خبگلی بیاز کے پونے دو توله ایارج فیقرا
اسطوخودوس افتیمون غاریقون شحم حنظل حجر لاجورد دہویا ہوا ہر ایک تین توله بسفائج دو توله
اسنوت سفید مدبر چار توله ساڑہے چار ماشه کابلی ہڑ مویز منقی کنکی سیاه کما فیطوس کما دریوس ہر ایک
ساڑہے ستره ماشه کوٹکر چہانکر اور پانی مین خمیر کر کے گولیان نباوین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشه حب
رعشه کے دور کرنے مین یه گولی عجیب خاصیت رکہتی ہے ص عاقرقرحا جند بید ستر چتیه اجوائن خراسانی
ہر ایک ساڑہے دس ماشه سکبینج شحم حنظل ہر ایک چوده ماشه ایارج فیقرا ساڑہے ستره ماشه مقدار
خوراک سات ماشه حب شبات وسبات سہری بنفشه سات ماشه پوست زرد ہڑ کا اسنوت
سفید ہر ایک ساڑہے تین ماشه نمک ہندی سونف تخم اجمود ہر ایک پونے دو ماشه سقمونیا چہه رتی
سوا دو چاول ساتهه پانی خالص کے گولیان نباوین یه ایک شربت ہے اور اگر چاہین اسکی دو خوراک
کرین مضائقه نہین ہے حب منتن جوڑون کی درد اور نقرس کو نافع ہے اور فالج اور لقوه اور
درد پشت کو که بسبب سردی کے عارض ہو مفید ہے غلیظ ہوا اون کو دور کرتی ہے اور حیض
کہولتی ہے ص سکبینج اشق جاوشیر گوگل مُقل شحم حنظل ایلوا اسنوت سفید پوست زرد ہڑ کا انزروت
ہر ایک ساڑہے ستره ماشه انزروت کو پانی مین حل کرین اور دوائونکو کوٹکر چہانکر اوسین گوندہکر
گولیان نباوین مقدار خوراک سات ماشه حب منقول بیاض استاد مولف ص لاجورد دہویا
جند بید ستر لونگ سلارس سقمونیا بہونی ہوئی رب السوس ہر ایک سات ماشه غاریقون اسنوت
سفید سکبینج کابلی ہڑ زرد ہڑ کالی ہڑ بہیره آمله مغشی سلیخه شاہتره کوٹ تلخ سورنجان مصری سنا مکی
سفید مرچ زعفران حب النیل درونج عقربی گل گاوزبان قنه تربد گهکہر انیسون بسفائج افتیمون افسنتین

ہے سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے ہیول ہدا اوسکا زرد خوشبودار تخم اوسکا سیاه ہوتا ہے بہتر وہ ہے گوند مین
وه ہے که زعفرانی رنگ ہو اور تیز بو رکہتا ہو ۲ نفط ۳ نفط سفید ایک رطوبت ہے روغن کی مانند تیز بو رکہتی ہے بعضی زمین
جا بشکل ارتی ہے دو قسم ہوتی ہے سفید اور سیاه سفید قسم بہتر ہے اکثر لوگ قند اوسین ملا کر نیا ...

اسطوخودوس ایارج فیقرا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کوٹکر اور ساتہہ گلاب کے گوندہ کر گولیان بناوین اور چار روز
کہاوین اور ہر روز ناوبیا اوسکی شربت اسطوخودوس یونی چار تولہ نوش فرماوین حب اختلاج وغیرہ
دماغی سرد بیماریونکو نفع پہونچاتی ہے منقول خط استاد موئلف سے ص دارچینی جائفل جاوتری
عود صلیب لونگ ہر ایک ایکتولہ کحلیہ دو تولہ خوب کوٹکر عرق اجواین مین نخود کے برابر گولیان بناکر
ہر روز مقدار دو گولی کے کہالیا کرین اور اوپر اوسکے عرق اجواین اور عرق صعتر نوش کرین جیب
کہ سکندر نے اپنے کتاب گلکشت مین تعریف اوسکی بہت کی ہے یہ گولی مرگی والے کی حق مین نظیر اور
مثل اپنا نہین رکہتی اور کہا ہے کہ بہتر اس سے مینے تمام عمر مین کوئی دوا نہین دیکہی واسطے بالغ کی
ساڑہے چار ماشہ اور واسطے بچون کے اٹھارہ قیراط دین کہ وزن قیراط کا چار جو کے برابر ہوتا ہے ص ایلوا ایک جزو گوگل
ایکجز وسقمونیا چوتہائی جزو گولیان بناوین منقول بیاض عم موئلف سے حقنہ حادہ بعض بیماریون مین
احتیاج ایسے حقنہ کی ہوتی ہے بخصوص سکتہ اور فالج اور مرگی اور سرسام بلغمی اور جوڑون کا درد سرد
پر ا ص اسطوخودوس لسوت سفید برگ چقندر مغز ارنڈی قنطوریون دقیق سویا سورنجان مصری
ہر ایک نو ماشہ غاریقون زم سفید ساڑہے چار ماشہ سنا مکی ڈیڑہ تولہ مغز تخم کسوم ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ
بسفائج ساڑہے تیرہ ماشہ عناب لسوڑہ ہر ایک بیس دانہ جوش کرکے صاف کرین اور املتاس پانچ تولہ
ساڑہے سات ماشہ شکر سرخ ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ اوسمین گہولکر چہانین اور روغن ارنڈی پونے
چار تولہ روغن بادام شیرین ساڑہے چار ماشہ اضافہ کرکے کل پانی کو دو حصہ کرین ہر حصہ کو ساتہہ گوگل
آٹھہ رتی تین چاول اور جواکہار ساڑہے چار ماشہ جاوشیر چار رتی ڈیڑہ چاول سے حقنہ کرین اور جو
قوی چاہین چار رتی ڈیڑہ چاول جند بیدستر اضافہ کرین **فصل پانچوین** چوتے مقالہ سے
مرکبات خائیہ مین **خل عنصل** یعنے سرکہ جنگلی پیاز کا مرگی اور لقوہ اور سکتہ اور فالج اور درد سر اور
بیماری سلسل اور عرق النسا اور درد معدہ کو نافع ہے اور پٹہون کی درد کو مفید ہے اور گلی کرنا
ساتہہ اوسکے مسوڑونکو مضبوط کرتا ہے اور دانتونکو مستحکم اور آواز کو صاف کرتا ہے مقدار خوراک سات ماشہ
چہہ تولہ تک ہے ص حاصل کرین پیاز جنگلی سفید اور لکڑی کے چاقو سے چہیلین مثل ولیسی پیاز کے
اور ایک کپڑے کی تہیلی مین بہر کر چالیس روز تک سایہ مین معلق لٹکا دین پس جہانتک کم سیر
پیاز مین ساڑہے سات سیر سرکہ شراب مین ڈالین اور صیف یعنے شدت کی گرمی مین ساتھہ روز

شروع سرطان سے آخر اسد تک نیچے سورج کے رکھیں پھر کام میں لاویں اور جو ضرورت ہو پیاز
مذکور سرکہ مسطور میں تھوڑی ہانڈی میں جوش کریں کہ آدھا ہو جاوے صاف کرکے کام میں لاویں
اور بعضے چھٹانک کم سیر پیاز کو چودہ سیر سرکہ میں سورج کے نیچے رکھتے ہیں اور مولانا قطب الدین نے
فرمایا ہے کہ سرکہ شراب عبارت اوس سے ہے کہ سوا نو سیر پانی انگور کا آدھ پاؤ کم دو سیر سرکہ انگوری میں
ملاکر اور ایک مٹکی میں رکھکر مونھ اوسکا بند کردیں اور نیچے سورج کے رکھدیں کہ کھٹا ہو جاوے

فصل چھٹی چوتھے مقالہ سے مرکبات دوائیہ میں **دواء المسک حلو** یعنے شیرین ضعف دل اور
معدہ اور خفقان اور تنگی نفس اور مرگی اور فالج اور لقوہ اور تپ چوتھیا کو فائدہ رکھتی ہے اور
اور حاملہ عورتوں کی ریاح کو دفع کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے **صفت** زرنباد درونج ہر ایک ساڑھے
چار ماشہ موتی کہربا ابریشم کترا ہوا ہر ایک پونے دو ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید تیج پات بالچھڑ بڑی الایچی لونگ جند بیدستر چھڑیلا ہر ایک
چھ چاول سونٹھ پیپل ہر ایک ماشہ رتی تین چاول مشک خالص چھ رتی دو چاول کو شکر چھانکر شہد میں گوندیں اور بعد چار مہینے
کے استعمال کریں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک **دواء المسک تلخ** نافع ہے واسطے
مرگی اور فالج اور لقوہ اور خفقان سوداوی کے اور درد اور ریاح معدہ کو تحلیل کرتی ہے **صفت**
افتیمون رومی اسطوخودوس ہر ایک پونے چار تولہ بالچھڑ مرکی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ریوند چینی تخم اجوائن
زعفران تخم اجمود ہر ایک ڈیڑھ تولہ مشک خالص ناردین[۱] تیج پات موتی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ جند بیدستر
سوا پانچ ماشہ شہد خالص تین وزن سب دواؤں کے مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **دواء منوم** دوا
نیند لانے والی تالیف علویخاں سے مولٹھ کی جڑ چار تولہ ساڑھے دس ماشہ لفاح کی جڑ اجوائن خراسانی
ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کو ٹکر ڈیڑھ من تبریزی شیرہ کا دین میں داخل کریں اور جوش دیویں بعد اوسکی
اوتار کر مناسب مہی کا دیکر دودہ جماویں اور صبح کو بلوکر مسکہ سب اوسکا اوتاریں اور نگاہ رکھیں
بعد اوسکو منگاویں پانچ عدد اخروٹ اور درمیان اونکا خالی کرکے خاکہ اوسکا نگاہ رکھیں اور
اخروٹ خالی کیے ہوے میں سوا دو ماشہ افیون کی بتی بناکر اندر اوسکی رکھیں اور اخروٹ کو خمیر کر
یعنے پانچوں اخروٹونکو آٹے میں لپیٹیں اور رکھے گی میں بہونیں یہانتک کہ خمیر جلجاوے اور اوس سے

[۱] ناردین بعض طبیبوں نے کہا ہے کہ ناردین سنبل رومی ہے اور مولف اختیارات بدیعی کا قول ہے کہ ناردین
ایک حب ہے شکل بگرشنا ہے بامیان نسکا اور ریشہ اسکا باریک بکرے کے ریشہ سے ہوتا ہے ۱۲

بعد اکرین بعد اوسکے دارچینی بہمن سفید بہمن سرخ شقاقل مصری تخم خشخاش سفید گل گاؤزبان
بنفشہ غنچہ گل سرخ تخم خرفہ مقشر ہیل خشک ہر ایک سوا گیارہ ماشہ زعفران چار ماشہ ونیم قی
دو چاول خصیۃ الثعلب مصری مغز بادام مقشر مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز انجکک مغز حبۃ الخضرا مغز حب السمنہ
ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مغز تخم خیارین ساڑھے چھ تولہ سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر
مشک ہر ایک دو ماشہ چھ چاول مصری سفید شہد خالص ہر ایک تینتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ دواؤنکو
کوٹکر جو کچھ چھاننے کی ہین چھانین اور سب کو ہمراہ خاکہ اجزا دونون مذکور کے مسکہ مسطر مین چکنا
کرکے شہد اور مصری کو گلاب اور عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان مین گھولکر قوام پر لائیں
اور دواؤنکو اسمین گوندھین دوا واسطے لقوہ کی مجربات عماد الدین کاشغری سے حب
تماریقون سفید مغز بادام ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شیر خشت سات ماشہ انجبار سات ماشہ تگر ساڑھے سترہ ماشہ
سبکی گولیان بناکر پانچ روز ہمیشہ تناول کرین لقوہ زائل ہو جاویگا ترشیون سے پرہیز کرین فصل
ساتوین چوتھے مقالہ سے مرکبات رائیہ مین روغن واسطے فالج اور رعشہ اور تمام بیماریون
عصبی نافع ہو معمول عم مولف و مجرب ہے پارہ تخم دہتورہ زہر مہرہ ہر ایک چار ماشہ تل کا تیل چھٹانک
[illegible] ماشہ تل کے تیل کو گرم کرین کہ خوب سرخ ہو جاوے وقت اوتارنے کے دوائین ڈالین اور اوتار
لیوین اور لکڑی یا لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹکر کام مین لائین مگر پانی نہ پہونچاوین روغن
واسطے حدبہ اور ریاح افرسہ اور سب دردون سرد اور تشنج اور فالج کے مفید ہے منقول بیاض عم مولف ہی حب
کالی مرچ جند بید ستر عاقرقرحا تخم حنظل بھنگ ہر ایک سات ماشہ سب کو ٹکڑا دہی چھٹانک کم
آدھ سیر تلی کی تیل مین ملا دین اور شیشہ مین ڈالکر دس روز سورج کے نیچے رکھین اور ہر روز
شیشہ کو ہلا دیا کرین بعد اوسکے صاف کرین اور دو مرتبہ اور ساتھہ اسی وزن کے دوائین

مغز حبۃ الخضرا سندی مین اوسکو ... کہتے مین مغز حب السمنہ فارسی مین تخم خاجہ کہتے مین وہ ایک دانہ ہی گول مرچ کے برابر
کالی رنگت ہوتی ہی اور مغز میٹھا ہر گ اوسکا شیرہ دار ہوتا ہے نقطہ حدبہ زوال فقرہ کا اور فقرات پشت کی آگی طرف نام اوسکا حدبہ مقدم
سے اور جو فقرہ پیچھے کی طرف نکلا ہے اوسکا نام حدبہ مؤخرہ ہے مگر اطلاق کیا جاتا ہے حدبہ اوپر دونون قسمون کے بلا قید
مقدم اور مؤخر کے نقطہ ریاح افرسہ وہ ہے کہ زوال فقرہ کا ہے فقرات پشت سے موضع اپنے سے ہٹنے
اصلی جگہ سے اور طرفکو ناف مجاذی ہو اور یہ مرض بسبب ریح غلیظ کی ہوتا ہے کہ گھٹ جاتی ہے ہر پہنچی اسکی اور کھینچتی ہی اسکو

ڈالکر دس دن روز نگاہ رکھین بعد اوسکے صاف کرکے استعمال فرماوین روغن روباہ مجرب
اور معمول جد و عم مولف واسطے فالج اور سب بیماریون اور دردون بلغمی اور ریحی کے صـ
پکڑین ایک لومڑی زندہ اور ہاتھ پانون اوسکے باندہ کر دیگ مین اوسیطرح زندہ اندر پانی گرم کہولتے
ہوے کے بیس سیر پانی اول جوش کیا ہوا ڈالدین کہ خوب پکجاے اور مضمحل ہوجاے صاف کرکے پانی اوسکا
لیوین اور نگاہ رکھین بعد اوسکے منگاوین بیل پال لنگنی جائفل تلی پانچہڑ مہینگ ہر ایک آدہ پاو تخم دہتورہ
ایک سیر پوست ارنڈی تین پاو افیون خالص ساڑہے دس ماشہ سب کو جوکوب کرکے ایک من شاہجہانی
پانی خالص مین ملائم آگ پر پکادین کہ پندرہ سیر پانی رہ جاوے صاف کرکے اس پانی کو لومڑی کے پانی مین
کہ اول نگاہ رکھا گیا ہے اکہٹا کرکے پانچ سیر دہتورہ سیاہ لیکر اس پانی مین اضافہ کرین اور پانچ سیر
تل کا تیل خالص لیکر اوسمین ملاکر تیز آگ پر جوش کرین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے صاف
کرکے استعمال کرین روغن کلان معمول خاندان مولف مجرب واسطے فالج اور لقوہ وغیرہ سب بیماریونکے
صـ کوٹ فرفیون جند بیدستر میٹہا چرایتہ افسنتین کندش سونف کی جڑ چتیہ ہر ایک تین ماشہ عاقرقرحا
کالی مرچ مشک بالچہڑ سوسن کی جڑ تخم جہریلا راسن سلیخہ لونگ مرکی جند بیدستر اجواین اجمود کی جڑ تخم اجمود
سونف رومی نگر سکبینج جاوشیر نرکچور سونٹھ دارچینی کبابچینی جاوتری پیپل کندر ہر ایک دو ماشہ
کلونجی چہ ماشہ بادلعل ہلیلہ ماشہ عنبر ایک ماشہ ارنڈی گوگل ہر ایک چار ماشہ مصطگی پونے نو ماشہ روغن گل
روغن بابونہ روغن سوسن روغن ارنڈی ہر ایک آدہ پاو طریق بنانے کا اوسکے یہ ہے کہ سب
دواؤنکو چار پانچ سیر پانی مین ایک رات دن تر کرین اور صبح جوش کرین جسوقت تہائی باقی
رہے دواؤن کو صاف کرکے روغنون مین ملاکر پہر جوش کرین کہ پانی سب جذب ہوجاے
اور روغن باقی رہے بعد اوسکے جند بیدستر اور فرفیون جائفل عنبر مشک خالص کہرل مین
ڈالکر باریک پیسین اور شامل اوسکے کرکے استعمال فرماوین روغن کفتار واسطے فالج
اور لقوہ اور رعشہ وغیرہ کو بہت مفید ہے صـ پکڑین اوائل ربیع مین مادہ جانور کفتار کو
اور باندہین دونون ہاتہ پاؤن اوسکے اور تانبے کی دیگ مین زندہ ڈالدین اور ترمس[۱] سفید
سوا سیر ایک ایک کف اور پانی میٹہا بقدر کفایت ڈالین اور موںہہ دیگ کا بند کرین اور آگ

[۱] ترمس فارسی اسکی باقلاے مصری ہے اور وہ ایک تخم ہے باقلا سے چہوٹا سفید مائل بزردی و گول ہوتا ہے ۱۲

پر پکاوین کہ گہرا ہو جاوے بعد اوسکے آگ سے اوتار کر صاف کرین اور کہال اور ہڈیان اور بال
اور گوشت اور تمام ثفل اوسکا دور کرین بس اوس پانی صاف کیے ہوے کو اور کسی ظروف تنگ
مین ڈالکر روغن بلسان یا روغن ناردین ہر ایک مقدار ایک سکرجہ کے داخل کرین اور ملایم آگ پر
پکا دین جسوقت تہائی پانی رہے برابر پانی کے شہد ملا وین کہ قوام ہو جاوے اوسوقت استعمال
کرین روغن لبوب سبعہ یعنے روغن سات مغز کا واسطے تشنج کے کہ بسبب خشکی کے عارض ہو
مفید ہے اور واسطے مالیخولیا اور مرض سہر یعنے بیداری کے نافع ہے بنانا اور ملنا اوسکا ناک مین
ٹپکانا اوسکا صفت مغز فندق مغز پستہ مغز بادام شیرین مغز چلغوزہ مغز تخم کدو شیرین مغز
اخروٹ کنجد مقشر برابر وزن لیوین اور کوٹین اور گرم کرکے بدستور مشہور نچوڑین کہ روغن اوس سے
جدا ہووے روغن مرض سبات یعنے نیند کو جو بشدت ہو دور کرتا ہے بیاض عم مولف سے صفت نوشادر
نمک نفطی تخم سپندان تخم ترہ تیزک کالی مرچ سونٹھ کا کنج سب کو برابر ہمکوب کرکے پانی مین جوش کرین
کہ گہرا ہو جاوے پھر صاف کرین اور برابر وزن اوس پانی کے ارنڈی کا روغن پکا دین کہ روغن
جلجاوے اور پانی باقی رہے روغن اسپل نافع ہے واسطے فالج اور استرخا اور وجع مفاصل اور
سب سرد بیماریون کے صفت اسپل تخم شیم ارمنی جوز السرو عاقرقرحا دونا مروا برگ مورد فرونا ماکلیل الملک
اوجر کی بیلچہ سیاہ سب دوائین برابر وزن ہمکوب کرکے ایک رات دن پانی مین ترکرین پھر جوش دین
کہ دو حصہ رہ جاوے بس ملین اور صاف کرین اور روغن تلی کا برابر اوسکے داخل کرکے ملایم آگ پر پکاوین
کہ تیل جلجاوے اور پانی باقی رہے بعد اوسکے جندبیدستر اور اسپل اور فرفیون میں کر ملا وین اور نگاہ رکہین
روغن پیاز جنگلی کا سکتہ اور سبات اور فالج اور استرخا کے واسطے مفید ہے اور جو سر اور مہرہ
گردن اور پشت پر بعد تنقیہ کے ملین واسطے درد کمر بلغمی اور عرق النسا کے بھی نافع ہے صفت پیاز جنگلی
تازہ گیارہ تولہ چار ماشہ کو روغن زیتون چھٹانک کم سیر مین پکا دین اسقدر کہ جو پانی بہت سے
ملین مضمحل ہو جاوے پھر خوب ملین اور بعد اوسکے عاقرقرحا جندبیدستر رائی کوٹ تلخ فرفیون ہر ایک ساڑہے
چار ماشہ مشک تبتی ساڑہے سات ماشہ پیکر اوس اضافہ کرکے خوب ملا وین اور نگاہ رکہین روغن ہیلا نوا
پٹھون کے استرخا اور فالج اور لقوہ اور سرد بیماریونکو نافع ہے اور نہایت محلل ریاح کے ہے صفت چیڑ

سکرجہ کہ کٹورہ ہے کہ پارہ تولہ ڈیڑہ ماشہ کا ہوتا ہے ۱۲ اسپل ہندی میں ہے ایک قسم شربیا کی ۱۲ جوز السرو میں رقت سرو کا ۱۲ فرونا ماکر دیا جنگلی ہے ۱۲

چھوٹی الائچی کالی مرچ سجیہ ترکی چیتہ راسن ہیل مین ہیل ہبلا لوان سوسن کی جڑ سونف کوٹ تخم بوزیدان
زرکچور درونج ہرایک پانچ تولہ ساڑہے سات ماشہ ساتھ دودہ پانی ہرایک سوا دو سیر روغن کنجد چہٹانک سیر کے
جوش کرین کہ پانی اور دودہ جلجاوے اور روغن باقی رہے روغن چوب چینی سرد بادی یون بلغمی کو
مانند فالج اور استرخا اور رعشہ اور کزاز سرد اور درد مفاصل اور اون دردونکو جو بسبب مادہ آتشک کے
عارض ہون بہت نافع ہے ص چوب چینی اعلی ساڑہے سات تولہ سورنجان تلخ ہرایک اکتولہ ساڑہے
دس ماشہ میٹھا چراتیہ جڑ پلا بالچھڑ تیج پات دونا مروا زراوند طویل ہرایک ساڑہے تیرہ ماشہ عاقرقرحا
نو ماشہ کوٹ تخم بوسنے چار تولہ سب کو نیمکوب کرکے دو رات دن چار سیر پانی مین تر کرین بعد
اوسکے روغن گل ہرایک تیرہ تولہ روغن بابونہ روغن چمیلی روغن نرگس روغن سویا ہرایک پانچ تولہ
ساڑہے سات ماشہ اوسمین ملاکر اور دیگ مین کرکے ملایم آگ پر جوش دیوین کہ آدہا ہو جاوے اور پانی
جلکر تیل باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکہین اور اوسکی پہوک کو ساتھ اڑہائی سیر پانی خالص اور آدہ سیر
تل کے تیل مین پہر دوسرے مرتبہ جوش کرین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے چہانکر پہلے روغن مین
ملاکر شیشہ مین رکہین اور موہنہ اوسکا مضبوط باندہین وقت حاجت کے کام مین لاوین اور
جو پوسنے سات تولہ اس روغن مین سے ساڑہے چار ماشہ مومیائی حل کرین واسطے رعشہ اور اور درد
چار یون کے مفید ہوگا خصوص بوڑہون کو سات تولہ اس روغن مین جندبیدستر فرفیون ہرایک سوا دو ماشہ بہی
پیسکر اور اوسمین ملاکر کے برہم مارین اور نگاہ رکہین روغن حرمل فالج اور رعشہ اور تشنج اور
ہاتہ پاون کی ماندگی اور کسل کو نافع ہے ص اسپند آدہی چہٹانک کم آدہ سیر سونٹہ آدہ پاو
تل کا تیل آدہ پاو کم دو سیر اسپند اور سونٹہ کو کوٹکر قدرے پانی مین تر کرکے تمام رات رکہین
صبح کو تیل مین بہونین جو جلجاوے تیل کپڑے مین چہانکر جدا کرین بعد اوسکے بیس عدد حب الفیل نرم کوٹکر
اوسمین اضافہ کرین وقت حاجت کے صبح اور شام ملین اور ایک ساعت ساتھ کپڑے کی مالش کرین
اور پانی اور ٹھنڈی ہوا سے پرہیز کامل لازم سمجہین روغن زعفران کہ اوسکو روغن جلوق
کہتے ہین پٹہون کو ملایم کرتا ہے اور تشنج کو دور کرتا ہے اور نافع ہے واسطے رحم اور درد
رحم اور سختی اور درد معدہ کے اور بیخوابی کو دفع کرتا ہے اور واسطے تنقیہ زخم برائی رحم کے
مفید ہے اور رنگت نکہارتا ہے نسخہ شیخ الرئیس ص زعفران عمدہ دو تولہ میٹھا چراتہ سترہ ماشہ مرکی پودودنا ماشہ اور دوسرے نسخہ مین

ساتھ ہی مین بلتشبہ قردمانا بوسے دو تولہ اجزا کو علیحدہ علیحدہ کوٹکر اور دواؤن کو سواے قردمانا کے
سرکہ انگوری مین بھگووین اور پانچ روز نگاہ رکھین چھٹے روز قردمانا کو سرکہ انگوری مین
بھگووین اور ایک روز اور تامل کرین اور ساتوین روز روغن کنجد یا اور روغن جو مناسب ہو آٹھ تولہ
چار ماشہ داخل کرین اور منہاج مین تل کے تیل کی جگہہ روغن زیتون ہے اسکے بعد داخل ہونیکے روغن کے
ملایم آگ پر جوش دیوین کہ سرکہ جلکر روغن باقی رہے صاف کرین اور روغن کو علیحدہ نگاہ رکھین شیشہ
سربستہ مین اور پھوک کو علیحدہ رکھین اور بعضے کہتے ہین کہ پھوک روغن زعفران کا قرقوسما ہے کہ
اکثر دواؤن مین مستعمل ہوتا ہے چنانچہ ذکر اسکا پہلے ہو چکا ہے روغن سوسن منقول از ذخیرہ
ہے فالج کے واسطے مفید ہے صنف سلیخہ کوٹ تلخ حب بلسان زعفران مصطگی رومی ہر ایک ایکتولہ
لونگ تج ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب دواؤنکو سواے زعفران کے نرم کوٹکر سب کو شیشہ مین رکھکر چھٹانک کم سیر
روغن زیتون اوسکے اوپر ڈالکر تین عدد سوسن کے اضافہ کرکے چالیس روز سورج کے نیچے رکھین روغن قسط
یعنے کوٹ کا تیل نسخہ حکیم موسن واسطے رعشہ و تشنج اور فالج اور خدر وغیرہ کے مفید ہے اور واسطے اعضاے دردناک کے [illegible]
کہ جن ٹھیون مین درد ہوتا ہو پہلے سخت کپڑے سے خوب ملین کہ جگہہ درد کی سرخ ہو جاوے اور رات کے وقت
مالش روغن کی کرین اور سورنجان صنف کوٹ تلخ بالچھڑ ہر ایک سوا آٹھ تولہ کوٹکر آدہی چھٹانک کم
آدہ سیر روغن زیتون اور چھٹانک کم سیر پانی مین جوش کرین کہ پانی جلجاوے اور روغن [illegible]
صاف کرین اور پھر اوس روغن کو آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی مین جوش کرین تین مرتبہ اسیطرح اور
جو عوض پانی کے ہر مرتبہ عرق بہار نارنج یا عرق سونف کا ڈالین زیادہ بہتر ہوگا پھر صاف
کرین بعد اوسکے جند بیدستر کالی مرچ فرفیون سلارس ہر ایک پونے چار تولہ اوسمین گھولکر نگاہ
رکھین روغن مبارک منقول شفاء الاسقام سے اس روغن کو شیخ داؤد نے اپنے تذکرہ مین دہن اللقوہ کہا ہے
واسطے لقوہ اور فالج اور عرق النسا اور دوالی[1] اور نقرس کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے شہوت جماع کو
ہیجان مین لاتا ہے اور جو اس روغن کو کان مین ٹپکاوین بہرا اچھا ہو جاوے اور گرانی کان کی دور ہو جاوے

[1] دوالی ایک بیماری ہے کہ رگین پاؤن اور پنڈلی کی موٹی اور ٹیڑھی ہو جاتی ہین بسبب کثرت مادہ سوداوی یا خون غلیظ
یا مادہ بلغم لزج کے اور فرق درمیان اسکے اور داء الفیل کے یہ ہے کہ مادہ دوالی کا رگون مین بند ہوتا ہے اور مادہ
داء الفیل کا جابجا پھیلتا ہے رگون اور گوشت وغیرہ مین [illegible] زیادہ ہوتا ہے [illegible]

اور سده صماخ کو او سیدن موثر ہوگا اور فرزجہ اوسکا رحم کی بیماریون کو نافع ہے ص میتھی گلو کی
کو ٹکر روغن زیتون مین بھگو کر آگ پر رکھین کہ تین وزن روغن کو جذب کرے پس بتقطیر روغن کی
قرع سیکھو مین یا قرع انبیق مین کرین اور اول بہتر ہے روغن مجرب واسطے خدر اور رعشہ اور فالج اور
یعنی نمکدان تیل کا ۱۲ مراد آپشے شیشہ سے ہے
استرخا اور جوڑون کی درد سر اور عرق النسا کی مفید ہے منقول خط مرزا سلیمان طبیب شیرازی
ص میٹھا چراتیہ کوٹ تلخ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اذخر کی سورنجان مصری کبابچینی ناردین تگر ہر ایک
نو ماشہ زنجبیل کاکھیل عاقرقرحا سنگاث بغدادی بوزیدان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹکر ساٹھہ
تین پیالہ پانی کی جوش کرین اسقدر کہ ایک پیالہ باقی رہے بعد اوسکے زنبسی تحفہ جندبیدستر فرفیون
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ جائفل سونٹھہ ہر ایک نو ماشہ گوگل ساڑھے چار ماشہ کو ٹکر اور کپڑے مین چھانکر
پتھر کے ہاون مین رکھکر روغن تھوڑا تھوڑا اوسکی اوپر ٹپکاوین اور دستہ سے ملین کہ تمام روغن
اوسمین ملجاوے بعد اوسکی مومیائی کانی اوسمین حل کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین روغن منصوری
محمد بن زکریا صاحب منہاج کہتا ہے کہ نقل کیا ہے مینے اس نسخہ کو خط قاضی فتح الدین سے ص روغن
بکاین آدہی چھٹانک کم آدہ سیر بالچھڑ رومی پونے دو تولہ موتہا میٹھا چراتیہ مصطگی رومی اذخر کی
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اجزا کو نرم کوٹکر اور روغن بکاین مین ڈالکر بیس روز سورج کے نیچے رکھین
اور ہر روز دو مرتبہ برہم کرین اور نگاہ رکھین روغن واسطے اختلاج وغیرہ کے مفید ہے منقول خط
اوستاد مولف سے ص سورنجان سونٹھہ جائفل پیپل کی جڑ یا لکنگنی رائی فرفیون ہر ایک ایک تولہ
روغن کنجد ساٹھہ تولہ سب دوا اونکو مانند غبار کے پیسین بعد اوسکے کہرل مین ڈالکر گرم پانی تک
تھوڑا تھوڑا تیل ڈالکر بعد اوسکے خوب مخلوط کرکے سورج کے سامنے یا گرم جگہہ پر منبت اعصاب پر
ایک پہر تک اس روغن کو ملین ہے لیکر خوب ملین روغن سوم بیاض حکیم علی اکبر خان سے مجرب ہے واسطے
فالج اور ہر قسم کی ریاح کے دوبارہ تجربہ مین آیا ہے ص سوم ایک سیر کہاری نمک تین سیر دونو کو
دیگ مین ڈالین اور بطریق گلاب کے کھینچین مثل عرق کی نکلیگا اوسکو نگاہ رکھین اور اوپر بدن کی ملین اور

صماخ کان کی سوراخ کا نام ہے ۱۲ قرع یا تیلیہ کو کہتے ہین کہ بشکل کدو گول ہوتا ہے اور چونکہ قرع عربی مین کدو کو کہتے ہین
اسواسطے اسکے نام سے موسوم ہوا ۱۲ انبیق بالکسر نام ایک شیشہ کا ہے مانند شیشہ حجام کے کہ اوسکو اوپر قرع کی رکھتے ہین [illegible]
اسواسطے کہ جو پانی [illegible] اوسکی ہووے بطور عطر ہوتا ہے ۱۲ سنگاث ایک جڑ ہے جنوبی ورینی ہوتی ہے اوسکا سیاہ ہے [illegible]

چاہیے کہ بعد ملنے اس روغن کے دو گھری کپڑے بدن پر ڈالین کہ مولا بدن کو پہونچے بعد دو گھری کے اسپر نہاویں
روغن ریحان بنیا اور ملنا اوسکا فالج اور درد زانو کو نفع پہونچاتا ہے ص پانی ریحان کا دو جز تیل کا ایک
جز جوش کرین کہ پانی جلجاے اور تیل رہ جاے استعمال کرین روغن آجر یعنی روغن پکی اینٹ کا لقوہ اور فالج
اور سرد بیماریونکو فائدہ کرتا ہے اسکو دہن مبارک بھی کہتے ہین اور بہت خواص اسکے ہین اور گرم اور لطیف
زیادہ نفط سفید سے ہے اور واسطے کاٹنے بچہو کا اور جس کسی کو افیون اور اجوائن خراسانی دی ہو نہایت
نفع پہونچاتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے ص خشت پختہ یعنے اینٹ پکی ہوی سرخ جسنے پانی نہ دیکہا ہو
ٹکڑے ٹکڑے کرین اور آگ مین ڈالین کہ زیادہ سرخ ہو جاے پہر ہر ایک ٹکڑے کو لیکر روغن زیتون مین ٹہنڈا کرین
پہر روغن سے نکالکر چہوٹے چہوٹے ٹکڑے کرین اور شیشہ مین کہ مٹی سے گلحکمت کیا ہو ڈالدین اور بطریق مشہور ٹپکا دین
اور وہ شیشہ مراد آتشی شیشہ سے ہے جسوقت تیل اوسمین سے نکل آوے کسی اور شیشہ مین رکہین اور عمل مین
لاوین بنیا اور لگانا اوسکا ہر طرح مفید ہے روغن حواصل منقول خط اوستاد مولف سے مجرب واسطے
فالج اور جوڑون کی درد اور لقوہ اور سب بیماریون سرد دماغی کے ص حواصل ایک عدد بالچہڑ جاوتری ریحان
رکہو ہر جا پلپل نرکھ اوند طویل بیخ زیرہ عود صلیب دار چینی ہر ایک ۲ ماشہ قسط بحری یعنے کوٹ دریائی لونگ
ہر ایک تین ماشہ زعفران چہہ رتی حمیگاڈر زندہ دس عدد روغن زیتون کا تانبے کی دیگ قلعی دار مین کر
گلاب آدہ سیر چہٹانک کم آدہ سیر پانی خالص آدہ پاو کم دو سیر اوسکے اوپر ڈالین اور نیچے اوسکے آگ روشن کرین
روغن جو اوپر اوسکے آوے استعمال کرین روغن حواصل دوسرا نسخہ یہ ہے یہ بھی خط اوستاد مولف سے منقول ہے
ص حواصل کو پر و بال اور آنتون وغیرہ سے پاک کرکے اور گوشت اور بازو اوسکے دور کرکے تنہ کو اوسکے
قیمہ اور ہڈیونکو کوٹکر تل کے تیل مین ملائم آگ پر جوش دیوین کہ خوب بریان ہو جاے بعد اوسکے صاف کرکے
شیشہ مین نگاہ رکہین وقت حاجت کے موضع درد پر لگائین روغن کہ جو اوسکو سر پر ملین اور قدرے
ناک مین ٹپکائین نیند آجاے ص دہتورہ کنگنی سیاہ ایک جزو پوست خشخاش اجوائن خراسانی تخم کاہو
ہر ایک دو جزو کوٹکر پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے نگاہ رکہین وقت حاجت کے سوتے وقت
گلہ اور ناک اور پاؤن کی تلوونکو چکنا کرین روغن امون یہ لفظ رومی ہے بمعنی ذوعشر اخلاط
یعنے صاحب دس خلطونکا خواص مین اسکی یہ ہے کہ پٹہون کی سردی کو نفع پہونچاتا ہے اور معدہ کی سردی کو بہی

۱۲ اوسکا مائل سفیدی اور زردی کے ہوتا ہے ۱۲ منبت اعصاب یعنی جگہہ اوگنے پٹہونکی عصب کی جمع اعصاب ہے اور عصب پٹہے کو کہتے ہین ۱۲

سفید ہے پٹھون کو ملائم اور اعضا کو قوی کرتا ہے اور فضول کو بہیر دیتا ہے کالی مرچ دو تولہ
دس ماشہ فرفیون آٹھ تولہ سات ماشہ سلارس تیج پات بالچھڑ ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ دار چینی ستر تولہ
دو ماشہ مصطگی موم سفید روغن بلسان ہر ایک چونتیس تولہ چار ماشہ بکاین کا تیل پونے دو سیر
جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور سب اجزا کی ساتھ پگھلاوین اور ملا کر روغن تیار کرین روغن ارشاد
منقول قانون سے نافع ہے واسطے رعشہ اور فالج اور لقوہ اور قولنج اور جوڑون کے درد اور درد پشت
اور نقرس اور درد انثیین اور بواسیر اور ناصور کے جس لونگ جائفل سونٹھ کلیجن دار چینی لادن خبد بید
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موتھا اسپند تخم مورد تخم بن تخم ارنڈی دونا مروا ہر ایک چودہ ماشہ برگ غار
چھریلا کوٹ اجوائن خراسانی سیپالیوس لبان کلونجی تخم ترہ تیزک تخم گندنا اجوائن ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
اشق سکبینج جاوشیر حب بلسان افیون اسپغول کتکی سفید زرنب سلیخہ چھینیہ بادام تلخ مقشر ہر ایک پونے دو تولہ
گوگل تین تولہ سب کو نیم کوب کر کے ساتھ تین چھٹانک کم تین سیر پانی کے بھگو رکھے ہوئی کر اسکے ملائم آگ پر جوش کرے
کہ چھٹانک کم سیر رہ جاوے صاف کرین اور نچوڑین اسطرح کہ کچھ قوت دوا کی اوسمین نہ رہے پھر اسمین جوشاندہ کے
نگاہ رکھین بعد اوسکے آٹا بادام تلخ کا سات ماشہ عسل بہلاذان ساڑھے دس ماشہ روغن سوسن
روغن ترہ تیزک روغن خباہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم غار تخم صنوبر ہر ایک پونے دو تولہ روغن کنجد کہ اوسمین
جوش کیا ہووے رتی اور چیز ملا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کو اور گائی کا گھی اور کچلہ کا تیل اور ارنڈی کا تیل
روغن بہت کہ ساتھ دواؤن گرم کے جوش کیا ہوا اور روغن بن اسپغول حل کی ہوئی تھوڑے جوشاندہ کو وزن
وزن دونون کا تین تولہ ان سب کو جمع کرکے دھیمی آگ پر جوش کرین کہ جاتے رہے پانی سے مقدار
بارہ تولہ ڈیڑہ ماشہ کی گاڑھے کپڑے مین چھانکر اور تین تولہ شہد خالص ملا کر اور انگارون پر پگھلا کر
سلارس لفظ روغن بلسان ہر ایک تین تولہ ملا کر شیشہ مین رکھین اور سر اوسکا مضبوط باندہین
مقدار خوراک آٹھ رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے نخود کی پانی مین دینا چاہیے فصل آٹھوین چوتھے
مقالہ سے مرکبات سینیہ ورشینیہ سعوطین سعوط واسطے مرگی کے مجرب ہے بیاض علم مولف سے
حص تخم مہوہ زعفران نبات مصری برابر وزن سبکو پانی مین پیسکر وقت آنے مرگی کے دونون
سوراخ مین ناک کی تین چار قطرہ ٹپکاوین سعوط واسطے دوار اور سدر سر درد کے منقول منہاج سے
... مشک خالص ... روغن ... دین آٹھ رتی تین چاول دو جو جند بید ستر اور دو جو

ملاکر ناک مین ٹپکاوین سعوط واسطے بیماری سدر کی مفید ہی جو بسبب خلط بلغمی کے عارض ہووے
ص سکبینج اشق جاوشیر جداکہار ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ کندش زعفران ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول
کالی مرچ پیپل ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول سب کو باریک کوٹکر اور ساتھہ پانی دونا مروا کے خمیر کرکے
گولیان مثل مسور کے باندہین اور وقت حاجت کے بوزن چار جو کے دونا مروا کے پانی اور روغن بنفشہ
مین ملاکر سعوط کرین سعوط لقوہ اور فالج کو مفید ہے ص ایلوا کلونجی جداکہار سب کو برابر وزن کوٹکر
اور چہانکر بعد گذرنی چالیس روز کی ساتھہ چقندر کے پانی کے ناک مین ٹپکاوین سعوط فالج اور لقوہ اور
صداع بلغمی کو فائدہ بخشتا ہے ص کٹکی سفید چودہ ماشہ کلونجی ایلوا فرفیون جاوشیر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
مرمکی ساڑہے دس ماشہ اشق کندر جداکہار ہر ایک سات ماشہ جندبیدستر زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر
چہانکر چقندر کی پانی مین گولیان بناوین اور بقدر چار جو کے چھہ جونک روغن گل خیری مین سعوط کرین
اور یہ ساتھہ نام حب السعوط کی موسوم ہے سفوف تالیف پدر مولف واسطے صدر کے بہت مجرب ہے
ص درونج عقربی زرنباد مصطگی ابریشم کترا ہوا بوزیدان تخم بادرنجبویہ گاؤزبان چہوٹی الایچی ہر ایک
تین ماشہ زرنبی اگر خام ہر ایک ایکماشہ عود صلیب گل فرنجمشک دارچینی سلیخہ بالچہڑ ہر ایک دو ماشہ سونجان
چار ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید چھہ ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف کرین اور نبات مصری برابر اوسکے ملاوین
خوراک چھہ ماشہ ساتھہ عرق اور شربت مناسب کے شموم واسطے دوا کے مفید ہے جو بسبب سوء مزاج
سرد تر کے عارض ہو ص مشک تیجپات نام دونا مروا تلسی باہم ملاکر سونگہین شموم مقوی دماغ سرد ہے
اور واسطے سرد دماغی بیماریون کے بہت نافع ہے اور واسطے خفقان اور ضعف دل سرد کی مفید ہے ص
اگر خام اکتولہ ساڑہے دس ماشہ لونگ بالچہڑ زعفران اظفار الطیب یعنے نکہہ چہوٹی الایچی جاوتری
پوست ترنج کا پانچ ماشہ دو رتی سوا دو چاول عنبر اشہب اکتولہ مشک تبتی ساڑہے چار ماشہ پوست
ترنج کا ساڑہے چار ماشہ علفک ہندی کہ اوسکو ہندی مین ناج کہتے ہین الغرض سب لبان ہر ایک ایک تولہ
سب دواؤنکو کوٹکر پتہر کے ہاون مین ساتھہ گلاب کے پیسین اور عطر اگر عطر عنبر اور عطر ناگیسر ہر ایک سوا تولہ
روغن نرگس روغن یاسمین ہر ایک ساڑہے چار ماشہ داخل کرکی ہاون مین اسقدر ملین کہ قابل بندہنے کے
ہو جاوے پہر اوسکو سیب کی شکل باندہ کر اور سایہ مین سکہاکر ہمیشہ سونگہین شموم بہت مسطورہ دونون
مختار بن ہبل سے مسدد دماغ سے کہولتا ہے زیرہ مرگی کو دور کرتا ہے بہرہ کو بہی اچہا کردیتا ہے

ص اسطوخودوس تین تولہ بسفایج چھیلی ہوئی گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک ساڑہے ستر ہ ماشہ سب کو
آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے صاف کرین اور شکر طبرزد اوسمین ملاکر
پہر جوش کرین کہ نصف باقی رہے مقدار خوراک دو تولہ ساڑہے دس ماشہ شربت ابریشم منقول بیاض
حکیم مولف ہے واسطے فالج اور لقوہ اور مرگی کے نافع ہے ص ابریشم خام آدہ سیر پانی لوہے کی بجھے ہوے
مین تین رات دن ترکر کے جوش کرین اور صاف کر کے اسطوخودوس پاؤ سیر گاؤزبان کی پہول چار تولہ
برگ گاؤزبان آدہ پاؤ بادرنجبویہ آدہ پاؤ علیحدہ بہگوکر اور جوش کر کے بعد اوسکے شہد خالص اور نبات
مصری دونون آدہ سیر قوام دیوین پہر یہ دوائین پیسی ہوئی ملاوین اگر خام مصطگی چھوٹی الایچی دارچینی
عود صلیب تخم بادیان بسفایج کلیجن بچھہ ترکی بالچھڑ لونگ ہر ایک ایک تولہ جاوتری جایفل زعفران ہر ایک چھہ ماشہ
عنبر اشہب نو ماشہ بطریق مشہور شربت بناوین شربت عسل تالیف محمد ذکریا سب سرد اور بلغمی بیماریونکو
مفید ہے خصوصاً رعشہ اور فالج کو اور سرد معدہ کو بہی نافع ہے ص حاصل کرین شہد خالص آدہی چھٹانک کم آدہ
اور پونے تین سیر مینہ کی پانی مین جوش کرین اور جہاگ اوسکا اوتارین بعد اوسکے کالی مرچ سونٹھ لونگ
کلیجن مصطگی رومی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ مانند سرمہ کی پیسین اور ایک کپڑے مین باندہ کر اوسمین ڈالین اور جوش کرین
اور لحظہ لحظہ دوا کی کپڑے کو ہاتھہ سے ملین اور جو کپڑا اوسکے اندر رہے بعد ملنے کے باہر نکالین جسوقت قوام
شربت کا ہوجاوے آگ پرسے اوتارین اور سرد کر کے کام مین لائین شراب دار و جنت مقوی اعضا رئیسہ ہے
اور بلغمی بیماریونکو مفید ہے مرض نسیانکو دور کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکہارتی ہے اور بوڑہے ہون انکو جوان
اور قوت شہوت جماع کی زیادہ کرتی ہے اور بہوک بڑہاتی ہے اور بدن کو فربہ اور توانا کرتی ہے
ص حاصل کرین پانی انگور کا دو من چودہ سیر عالمگیری سیب اور بہی شیرین کہ پوست اور دانہ
پاک صاف کی ہو پونے تین سیر گلاب آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی خالص سوا نو سیر دارچینی لونگ
مصطگی کبابچینی بالچھڑ چھوٹی الایچی کلیجن ہر ایک ساڑہے ستر ہ ماشہ اگر خام جاوتری چھڑیلا ہر ایک ساڑہے نو
ماشہ زعفران نو ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ عنبر اشہب ساڑہے چار ماشہ سیب اور بہی کو پانی
انگور اور پانی خالص مین جوش کرین اور جہاگ اوسکے اوتارین کہ یہ دونون مہرا ہو جاوین آگ سے
اوتار کر سرد کرین اور ملکر چہانین اور دواؤن کو نیمکوب کر کے کپڑے کی تہیلی مین رکہکر دیگ مین ڈالین
اور لحظہ لحظہ تہیلی سے رس نچوڑین اور شیرہ اوسکا نکالکر تہیلی دور کرین اور جوشاندہ کو چہانین اور سرد کر کے خم مین

اندر ڈالین اور مشک اور عنبر اور زعفران کو گلاب مین پیسکر اوسین داخل کرین اور بعد چہہ مہینے کی سرخم کا
کہولکر شراب اوسمین کی استعمال کرین **فصل نوین** چوتہے مقالہ سے مرکبات ضماد یہ اور طلائیہ مین
ضماد یعنی لیپ سکتہ اور سبات یعنے بہت سونیکو مفید ہے **ص** فرفیون رائی سرخ چہتیہ تخم اوٹنگن برابر وزن
سرکہ مین پکاکر لیپ کرین بال سر کے مونڈکر ضماد واسطے سدر اور مرض دوار معدی کی کام مین لاتے ہین
منقول منہاج سے **ص** بابچہر مصطگی ہر ایک آدہا جزو ایلوا ایک جزو مرکی گلسرخ ہر ایک دو جزو کوٹکر
موم زرد ساتہہ روغن ناردین یا روغن کوٹ یا روغن مصطگی کے پگہلاوین اور دوائین مذکورہ
اوسمین پکاکر مرہم بناوین اور کپڑے پر لگاکر معدہ پر چپٹاوین ضماد دوار اور سدر کو نافع ہے جو بسبب
سردی کے ہو منقول منہاج سے **ص** رسنہ ترکی برنجاسف اکلیل الملک ہر ایک ایکجزو بادآورد ایلوا مرکی
ہر ایک دو جزو نرم کوٹکر پکاوین اور موم زرد روغن گل خیرو مین پگہلاوین اور سبکو ملاکر مرہم
تیار کرین اور لیپ کرین ایکرات اور ایکدن لگائے رکہین ضماد سکتہ **ص** نیلی سوسن کا پہول جند بیدستر
جایفل کلونجی رائی کالی مرچ لونگ عود صلیب عاقر قرحا کوٹکر چہانکر سرکہ پیاز جنگلی مین گوندہ کر بعد
مونڈنی بالون کے سر اور اصل حرام مغز پر ضماد کرین **طبیخ کفتار** جو بہت بوڑہا ہو واسطے فالج اور استرخا
اور خدر اور تشنج امتلائی کو بہت نافع ہے **ص** ونامروا بابونہ میتہی اسپند سویا برگ غار تلی سونٹہ ہر ایک
چہٹانک کم سیر ایک پانچ من پونی چار سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے کفتار بوڑہا زندہ اوسکے
اندر ڈالین اور جوش کرین کہ پہرا ہو جاوے پیس وہ پانی کو بڑی تغار یا چہوٹے حوض مین کہ مٹی سے بنا ہین
اور اوسکو پر کرین بعد اوسکے پونے تین سیر روغن زیتون داخل کرکے مریض کو اوسمین بٹہاوین اور
کئی مرتبہ یہی عمل کرین اور طلا کرنا اس جوشاندہ کا بہی بہت مفید ہے **طلاء ہندی** واسطے
خدر کے مجربات صاحب بقائی سے **ص** پارہ بچہناک ہر ایک ایکجزو کالی مرچ چار جزو تخم دہتورہ سیاہ
آٹہہ جزو اول پارہ کو زہر مین کہرل کرین بعد اوسکے مرچ اور تخم دہتورہ سیاہ کو ملاکر پہر دوبارہ
کہرل کرین بعد اوسکے شیرہ برگ آکہہ مین خوب باریک کہرل کرکے طلا کرین **طلا** دوسرا خدر کو مفید ہے

بادآورد ایک گہاس ہے خاردار اور پہول اوسکا مانند قبہ کے خاردار ہوتا ہے ہر خار تعبہ سوزن کے اور اندر اوس قبہ کی ایک چیز مانند ابریشم کی ہوتی ہے پہول اوسکا
نیلا اور تخم اوسکا تخم کسوم کی مشابہ ہوتا ہے ۱۲ کفتار بوڑہا کفتار کی عربی ضبع ہے اور بوڑہا جو ہوتا ہے تو اوس کفتار کو ضبع العرجا کہتے ہین عجب ہے
یہ ہے کہ ایکسال نر ہوتا ہے اور ایکسال مادہ ہو جاتا ہے الغرض یا تو صفات نر مادہ کی در مرد اوڑتا ہے یا مادہ بن کر قدرت الہی ہے کیا عجیب ۱۲ مجربات

ص عاقرقرحا مویزج باریک کرکے کوٹین اور ساتھہ سرکہ اور پانی پودینہ کے طلا کرین طلا انیسون خاز
عدد کو نافع ہے ص مرکی ایلوا دونونکو پودینہ کی پانی مین حل کرکے طلا کرین طلا رفالج منقول بیگ
عم مولف سے ص سورنجان بوزیدان کوٹ تلمکلیجن بزکچور جابفل بچھ ترکی اگر خام عود صلیب عاقرقرحا
گلاب مین پیسکر اور کوٹ داخلکرکے فقرات پشت اور مقام فالج پر طلا کرین اور اسی طلا کو واسطے
لقوہ کی سر اور مہرۂ گردن پر کرین فصل دسوین چوتھے مقالہ سے مرکبات عین اور عین مین
عطوس کہ فالج اور لقوہ اور سکتہ اور سب سرد دماغی بیماریون کو فائدہ بخشتا ہے اور تنقیہ دماغ
کرتا ہے اور مشیمہ کو چھینک کی حرکت سے نکالتا ہے بشرطیکہ جب چھینک آئے موہنہ اور ناک بند کرلین کہ (چھینک لانے والی دوا ۱۲)
سب قوت باطن کی طرف پلٹ جاوے ص کندش کلونجی فرفیون مرچ گول جندبیدستر مشک خالص
زراوند مدحرج حب بلسان عاقرقرحا جواکھار سبکو برابر کوٹکر چھانکر ناک مین پہونکین عطوس سب سرد
دماغی بیماریونکو مفید ہے جو سبب سردی اور تری کی ہون ص صعتر فارسی زراوند دم الاخوین ایک ایک
پونے دو ماشہ عاقرقرحا ساڑہے دس ماشہ کندش چودہ ماشہ برگ خرزہرہ ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر قدرے اندر
ناک کی پہونکین عرق تمباکو ایجاد کیا ہوا متاخرین طبیبون کا ہے قولنج ریحی اور فالج اور لقوہ اور
استرخا اور استسقا اور تحلیل ریاح معدہ اور جوڑون کے درد بلغمی کو نافع ہے جگر اور باساریقا کا
کہولتا ہے اور مواد فاسد رحم کا تحلیل کرتا ہے اور سدہ رحم کا دور اور کہانی کو ہضم اور درد بلغمی کو
دفع کرتا ہے ص تمباکو خشک اڑہائی پاو اور جو تمباکو تر ہووے پونے دو سیر اجواین صعتر ہر ایک پونے دو تولہ
دار چینی لونگ نکھہ حاشا ہر ایک نو ماشہ سب دواؤنکو ایک رات دن دس سیر پانی مین تر کرین
بعد اوسکے عرق کہینچین اور ہر صبح اور شام پونے دو تولہ اوسمین سے نوش فرماوین عرق خوشبو
واسطے فالج اور لقوہ اور سب سرد دماغی بیماریون کی نافع ہے ص دارچینی چار سیر جابفل دو سیر جاوتری
دو سیر چھالیہ آدہ سیر برگ پان سفید خوشبو دار پانچ سو عدد سیوتی کا پہول چار سیر اگر خام آدہ سیر
زعفران چار تولہ سب کو نیم کوب کرکے ساتھہ صراحی لونگ کی عرق سے کہ ساتھہ گلاب کے کہینچا ہو اوسکے

مشیمہ ایک جہلی ہا کہ محیط ہوتی ہی اوپر بچہ کی اندر رحم کی اور اوسکا دوسرا اور جہلیان ہوتی ہین ۱۲ باساریقا رگین ہین بہت
چہوٹی باریک سخت آخر معدہ اور آنتون سے متصل ہین کہ جذب ہوتا ہے کیلوس اون سے
طرف اور رگون کے ۱۲ حاشا ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہے صعتر کی مشابہ پہول اوسکا شیشہ رنگ سفید ہوتا ہے ۱۲

ابہی اگر دو رات دن نامل کرین پہر اوسکا عرق کہینچین اور عطر اوسکا لیکر علیحدہ نگاہ رکہین اور
عرق کو اوسکے شیشون مین کرکے علیحدہ نگاہ رکہین صبح پونے دو تولہ اور شام کو پونے دو تولہ
نوش کیا کرین اور جو چاہین کہ نشا بہی اس مین ہو جاے لونگ سکے عرق کی جگہہ عرق قندی
یا عرق خرما داخل کرین غسول نافع ہے واسطے فالج کے جسوقت وہ ہو جاے بدن ساتہہ اوسکے اندر
حمام کے حس نمک نفطی جوا کہار سرخ نطرون کالی مرچ جند بیدستر برابر وزن کوٹکر چہانکر روغن تیل
یا روغن چنبیلی مین حل کرین اور اوپر بدن کے مسح کرین بعد غسل کے غالیہ عنبر اشہب عبیر یا یہ بیخ بنفشہ ہرایک
چار رتی مشک چویہ عنبر اگر ہر ایک ایکماشہ زباد کہولہ دو دو رتی بطریق مشہور کی تیار کرین غرغرہ
فائدہ دیتا ہے جسوقت مرض انتہا کو پہونچے اور اکثر نطولات اور ضمادات وغیرہ سے مادہ کو نضج
بہی یا ہو ویعنے خوب پختہ ہوگیا ہو اوسوقت غرغرہ عمل مین لائین لیکن استعمال مشروط بچند شرایط ہے
ایک یہ ہے کہ بیمار قابل بیماری پہیپہڑکا نہو دوسرے یہ کہ خلط مستفرغ جنس خلط لذاع سے نہو تیسرے یہ کہ
بیمار پرہیز کرنے والا ہو اون چیزون سے کہ جو اوتارنے والی مواد کی ہین طرف پہیپہڑے کے اور پرہیز کرنا
اوسکو ممکن ہو سکتا ہو مثلا جسوقت مریض معلوم کرے کہ کوئی چیز طرف پہیپہڑے کے آتی ہے اوسکو ساتہہ
کف کی دفع کرے اور جسوقت مریض طفل ہو یا ضعیف کہ اوسکو قوت اوسکی دفع کی نہو استعمال غرغرہ
اوسکے لیے روا نہین ہے چوتہے یہ کہ غرغرہ کی دواؤن مین کیفیت تیز لذاعیہ ہو کہ پہیپہڑے کو ضرر پہونچاوے
مگر اوسوقت کہ احوال سر کا بہ نسبت پہیپہڑے کے قابل اہتمام کے زیادہ ہو مثلا مادہ کہ سر مین ہی اوس سے
خوف ہلاکت کا ہووے بسبب خرابی اور تیزی دوا کے غرغرہ مستعمل ہے واسطے فالج اور لقوہ اور تقلیل
کے کہ رطوبت سے ہو منقول بیاض علم مولف سے ص رائی زنجبیل پیپل سونٹہ کلونجی تیج پات مویزج اگر خام ایک
تین ماشہ بچہہ ترکی عاقرقرحا صعتر گل بابونہ اسطوخودوس عود صلیب ہر ایک چہہ ماشہ لونگ دس عدد
جوکوب کرکے چار پہر بہگو کر ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدہ سیر رہے صاف کرکے شہد سفید
دو تولہ نوسادر جوا کہار نمک ہندی اوسمین حل کرکے غرغرہ کرین غرغرہ معمول واسطے لقوہ کے
منقول بیاض علم مولف سے ص مویزج عاقرقرحا لونگ پیپل اگر خام عود صلیب زنجبیل تیج پات سونٹہ
گلاب مین جوش دیکر اور تہوڑے سرکہ جنگلی پیاز کا اضافہ کرکے غرغرہ فرمایئن غرغرہ فالج اور لقوہ اور
مرگی کو نافع ہے اور سر اور دماغ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہے ص ایارج فیقرا چہہ ماشہ

عاقرقرحا مویز منقی پودینه صعتر ملٹهی پوست بیخ کبر کوٹ کر چهانکر ساتهه شهد کے ملا کر غرغره کرین منفعل لکہ تیتوں

چهوستے مقالہ سے مرکبات قافیہ اور کافیہ اور مسمیہ مین قهوه واسطے فالج کے نافع ہے قرابادین

عجم مولفه ہے ص بادیان خطائی اگر خام عرق مصطگی کلیجن لونگ ہر ایک دو ماشہ چهوٹی الائچی دار چینی

ہر ایک چار ماشہ چاے خطائی بوزن آٹهہ ماشہ سونف رومی ایک ماشہ ساتهہ مصری سفید دو تولہ

دس ماشہ کی بطریق قهوه کی نوش کرین کماد سینک کو کہتے ہین یہ سینک سکتہ کو بہت نافع ہے

ص لونگ چهوٹی الائچی جاوتری جائفل بچہ نرکی بالچهڑ عاقرقرحا نمک ہندی آٹا باجره کو تا سبکو

ایک تهیلی مین رکهین اور اوسکا کئی مرتبہ گرم کرکے کماد سر پر کرین ماء العسل واسطے فالج اور

لقوه کی مجرب ہے مقوی معده ہے شہوت جماع کو زیاده کرتا ہے ص شہد خالص ایک جزو پانی چہہ

دو جزو نرم آگ پر جوش کرکے جهاگ اوتارین جو دوحصہ باقی رہے آگ سے اوتار کر کام مین لاوین

اور بعضے ایک جزو شہد مین چهہ جزو پانی ڈالتے ہین جسوقت آدها باقی رہتا ہے پلاتے ہین ظاہر

کہ یہ ترکیب بہ نسبت پہلی کے قلیل الحرارت ہے اور اگر چاہین کہ ماء العسل کو قوی کرین دارچینی سونٹه

مصطگی زعفران چهوٹی الائچی جائفل جاوتری بقدر احتیاج کے داخل کرین ماء الفراطن لفظ

یونانی ہے بمعنی ماء العسل کے اور وه عبارت ہے مینہ کی پانی دو جزو اور شہد خالص ایک جزو سے کہ دونکو

قدرے جوش دیوین پانچہی سورج کی رکهین کہ قدرے پانی جذب ہووے بعد اوسکے رہنے دیوین کہ نشا کی

تاثیر نہ جاے اور جو چشمہ وغیره کی پانی سے بناوین جائز ہے ماء الاصول یعنے جڑون کا پانی لقوه

اور مرگی اور سب بلغمی اور سوداوی بیماریونکو مفید ہے پتهری گرده اور مثانہ کی نکالتا ہے اور سده

جگر کا کهولتا ہے اور استسقا اور جوڑون کی درد کو نافع ہے ص پوست بیخ اجمود پوست سونف کی جڑ کا

ہر ایک تین تولہ پوست کبر کی جڑ کا ساڑهے ستره ماشہ اجمود سونف رومی سونف دیسی اذخر کی جڑ

ہر ایک چوده ماشہ تگر حب بلسان ہر ایک سات ماشہ بکهان بید سلیخہ ہر ایک پونے نو ماشہ عود بلسان

بوزیدان ہزار سپند ہر ایک ساڑهے دس ماشہ مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ سبکو آده پاو کم دو سیر پانی

مین پکاوین کہ چهٹانک کم سیر ده جاوے صاف کرین مقدار خوراک سوا گیاره تولہ ساتهہ نو ماشہ روغن زرد کی

پوست کبر ایک درخت خاردار کا ہے کہ اکثر شاخین اوسکی زمین پر پهیلی ہوتی ہین پهول اوسکا سفید ہوتا ہے اور اندر اوسکی کچهہ ریشہ لال سے

مانند کلغی ہوتی ہے ثمر اوسکا سبزرنگ اور تخم زرد ہوتا ہے اور جڑ اوسکی سفید زردرنگ طولانی ہوتی ہے مزه اوسکا تلخ ہوتا ہے اوسکو بیخ کبر کہتے ہین اکثر جنگلون مین ہوتا ہے

اور ساڑھے ستره ماشه روغن بادام ملا کے نوش کرین ماء الاصول بیماریون بلغمی اور تبون بلغمی مین بعد پختہ ہونے مواد کے واسطے ادرار کے دیتے ہین کہ مادہ پیشاب کی ذریعہ سے نکل جاوے ص

احمود کی جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ سونف رومی ہنسراج ہر ایک بقدر ایک کف کے مصطگی رومی اجمود ہر ایک سات ماشہ سبکو چہٹانک کم سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے پس صاف کرکے ہر صبح کو پینے گیارہ تولہ اسمین سے گرم کرکے نو ماشہ گلقند آفتابی اوسمین حل کرکے چھانکر پلاوین ماء الاصول

واسطے پکانے مواد بلغمیہ غلیظہ کے ص احمود کی جڑ پوست سونف کی جڑ پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ سونف رومی اجمود ہر ایک سات ماشہ نانخواہ افسنتین شکاعی بادآورد ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ اسطوخودوس ساڑھے دس ماشہ آدہ پاؤ کم دو سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے صاف کرکے ہر صبح کو پینے نو تولہ اسمین سے ساتھہ تین تولہ گلقند کے نوش فرمائین اور اگر ساڑھے دس ماشہ مصطگی پیسکر اس ماء الاصول مین داخل کرین بہتر ہوگا ماء البزور نافع ہے واسطے بلغمی بیماریون کے خصوص دماغی مثل فالج اور استرخا اور لقوہ کے اور مواد کو جلدی پکاتا ہے ص پوست احمود کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ اذخر کی جڑ دو تولہ سونف رومی سونف دیسی اجمود اجوائن خراسانی قسطوریون وقیق عاقرقرحا نکوفتہ سونٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ تخم ترازو بدجرج ہر ایک چودہ ماشہ قرونا تخم تتلی حبتہ ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ جندبیدستر ساڑھے تین ماشہ سب کو تین سیر پانی مین جوش کرین کہ چہٹانک کم سیر رہ جاوے صاف کرکے ہر صبح کو گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ ساڑھے چودہ ماشہ روغن ارنڈی یا روغن بادام ملا کے نیمگرم نوش کرین مربا بی نارجیل فالج کو مفید ہے اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے ص مغز نارجیل مقشر یعنے ناریل کترا ہوا پانی خالص مین تین روز تر کرین بعد اوسکے شہد اور پانی مین کہ نصف نصف ہو جوش کرین کہ پانی جلجاوے پس شہد مین تنہا جوش کرکے اور دوائین گرم خوشبودار اوسمین ڈالین مربا بی وج یعنے مربا بچہ کا فالج اور لقوہ اور سعفہ مرگی کو نافع ہے حافظہ کو قوی کرتا ہے اور واسطے درد معدہ اور قولنج ریحی اور سختی طحال کو اور آنتون کی درد اور پیچش کو نافع ہے اور مسہل صفرا و بلغم ہے ص بچہ تر کی قرہ تین رات دن پانی مین بھگو دین اور دیگ مین دفن کرین اور پانی اوپر اوسکے چہڑکین چند روز بعد نرم ہونی کے ساتھہ شہد اور پانی کے جوش کرین کہ نیم پخت ہو جاوے باہر نکالکر شہد خالص اوسمین ملاکر پھر

ہو شدید ہوین اور نگاہ رکہین اور بعد چالیس روز کے کام مین لاوین مرقعہ یعنے شوربا کالی مرغ کا اگر
اس طریق سے شوربا پکا کر صاحب تشنج کو دیوین تشنج اوسکا حکم الہی سے اوسی روز دور ہو جاویگا
طلب کرین مرغ سیاہ اور اوسکو ذبح کرکے ایسی ہی مسلم تہہر کی ہانڈی مین ساتہہ پانی کے رکہکر
اور سر پوش تہہر کا اوسکے اوپر ڈہک کر تمام رات ملایم آگ پر پکاوین اس درمیان مین سب گوشت
وغیرہ اوسکا مہرا ہو کر ساتہہ پانی کے ایکذات ہو جاویگا پس اوسی پانی مین سے صاحب تشنج کو دنیا چاہیے
معجون محمد زکریا رازی جس ہفتہ مین کہ نوبت مرگی کی ہووے اگر اون روزون مین ہر روز اس معجون کے
برابر ایک اخروٹ کی مرگی والے کو دیوین مرگی اوس ہفتہ مین نرہیگی اور ہمیشگی سے اوسکی مرگی دور
ہو جاتی ہے اور فالج اور لقوہ کو بہی نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے **ص** افیتمون اسطوخودوس
بسفایج عاقرقرحا برابر وزن ساتہہ سکنجبین بیاز جنگلی یا مویز منقی کے معجون بناوین **معجون زبیب** یعنے
مویز منقی کے واسطے مرگی کے نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے **ص** کابلی ہڑ زرد ہڑ ہیرہ آملہ اسطوخودوس
ہرایک تین تولہ عود صلیب ساڑہے سترہ ماشہ عاقرقرحا ساڑہے دس ماشہ ساتہہ مویز منقی بوزن ادہی چہٹانک
کم آدہ سیر کے معجون تیار فرماوین مقدار خوراک ساڑہے سترہ ماشہ **معجون** واسطے مرگی کے منقول بیاض
عم مولف سے **ص** بڑی ہڑ تربد سفید سونٹہہ مصطگی عود صلیب ہرایک ساڑہے تیرہ ماشہ اسطوخودوس
ساڑہے چار ماشہ کابلی ہڑ آملہ ہرایک سواد و تولہ دارچینی ڈیڑہ تولہ روغن بادام شیرین ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ
شہد خالص مین وزن سب دواون کے بعد چالیس روز کی استعمال کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **معجون**
واسطے فراموشی اور قوت دل اور دماغ کے نافع ہے اور بہت مجرب ہے **ص** دارچینی بہمن اول سفید بہمن سفید
بالچہڑ حب بلسان عود صلیب مصطگی زعفران کندر درونج سوسن کی جڑ موتہا بہمن سرخ کبابہ اسطوخودوس
کباب چینی تگر ہرایک دو ماشہ کابلی ہڑ مغز ناریل ہرایک چار ماشہ ابریشم کترا ہوا بیس ماشہ مویز دانہ نکالی ہوئی
پندرہ دانہ مغز فندق تین ماشہ پیپل سونٹہہ مرچ سفید ہرایک ایک ماشہ ساتہہ مصری پانچ تولہ آٹہہ ماشہ
اور شہد آدہ پاؤ جہاگ اوتارے ہوئی کے معجون بناوین **معجون یونس** حافظہ کو قوی کرتی ہے فراموشی کو
نافع ہے **ص** سلیخہ کبابہ زراوند زعفران دارچینی مصطگی ہرایک پونے دو تولہ کوٹ تخم سداب مرچ سفید
ہرایک تین تولہ ہیلا نواں افیتمون ہرایک تین تولہ غاریقون سوا آٹہہ تولہ ایلوا ساڑہے بائیس تولہ شہد العسل
دو چند یا سہ چند **معجون فولاد** ترکیب عجیب ہندیون کی ہے خواص بہت رکہتی ہے حافظہ کو

بڑہاتی ہے نسیان اور فالج اور لقوہ اور مرگی اور رعشہ اور عرق النسا اور مفاصل بلغمی اور سب بیماریون
سرد کو نافع ہے معدہ کو قوت دیتی ہے شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور جلد منزل ہونے مین بہی اثر بہت
رکہتی ہے یعنے امساک نہایت کرتی ہے اور سلسل البول کو دور کرتی ہے اور بوڑہون کو موافق ہے ص
عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ساڑہے چار ماشہ افیون مصری ڈیڑہ تولہ اخشر غار مغز چلغوزہ خشک مغز فندق
حب النیل نرگچہ خصیۃ الثعلب سونف بہلاوان زہر لیا ہوا کچلہ زہر لیا ہوا اور بریان کیا ہوا افیمون راسن
پیاز جنگلی زراوند مدحرج شاہترہ ہر ایک ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ زعفران کالی مرچ پیپل شنگرف دہلا ہوا
اور لیمون کی پانی مین پیسا ہوا کباب چینی مصطگی سونف رومی مچہلی سقنقور بالچہڑ جاوتری لونگ دارچینی
زیرہ کرمانی کلونجی تخم خربزہ تخم کاسنی عاقرقرحا تخم خشخاش بہمن سرخ بہمن سفید کالی ہڑ کہربا مونگی کی جڑ
موتی بلا سوراخ اندر جو اجمود مغز بنولہ تخم دہتورہ زہر نکالا ہوا اور بریان کیا ہوا مایہ شتر اعرابی پکہان
بید مونڈہ تل چہیلی ہولی کندر رومی بابونہ جائفل آملہ تری الایچی بہیڑہ چیتا اجواین اخروٹ ہلیون سیکہہ
بہنگرہ مغز سر کنجشک مرغ کی سر کا مغز ہر ایک پونے چار تولہ فولاد مکلس آدہ سیر سونے کے ورق چاندی کے
ورق ہر ایک پچاس عدد قند سفید چہارم وزن سب دواؤن کی بدستور مشہور معجون بنا دین اور بعد
چہہ مہینے کے استعمال کرین اور طریق تکلیس فولاد کا یہ ہے کہ فولاد جوہر دار خالی خاک سے صاف اور
شفاف حاصل کرین اور پیسین اور اوسیقدر یا دو سیر فولاد کے یا دو سیر گندک زرد باریک پیسین اور
اوسمین ملا دین اور کٹھالی مین رکہکر اوپر او سکے اور کٹھالی جاکر مضبوط موہنہ اوسکا بند کر دین
کہ دہوان گندک کا نہ نکلے اور اُس کٹھالی کو ایک کوزہ مین رکہین اور آگ نیچے اوسکے تیز کرین
چنانچہ گندک سب جلجاے پہر باہر نکالین اور خوب باریک پیسین اور یا دو سیر گندک جدید اور پیسکر اوس
اوسمین ملا کر بطریق مذکور کٹھالی مین رکہین اور کوزہ آتش مین رکہکر آگ دیوین کہ گندک سب
جلجاے پہر باہر لا کر ساتہہ ابلوا اور سرکہ پرانے کے ایک ہفتہ پیسین کہ خوب باریک ہوجاے پہر سرکہ مین
دہو دین کہ تلخی اوسکی جاتی رہے پہر خالص پانی سے دہو دین کہ شیرین ہوجاے بعد اوسکے خشک کرکر
راکہ

سلسل البول یعنی قطرہ قطرہ بول بلا ارادہ آنا بحر الجواہر اخشر غار فارسی مین شوک بہمال اور ہندی مین
اونٹ کٹارا کہتے ہین ایک گہاس ہے مشابہ بادآورد کے پہول اوسکا زرد اور سفید خار دار ہوتا ہے
سقنقور مخزن الادویہ مین لکہا ہی کہ وہ ایک مچہلی کہ دریاے نیل مصر کے ہین اور دریاے نیل شاخ ہے کہ باہر پانی کی خشکی مین پیدا ہوتا اکثر

اور ساتھ پانی موتی کے پیسین اس قدر کہ جو پانی مین گرا دین تہ مین پانی کے نہ بیٹھے اور اوڑ جاوی ہنوز
اوپر اوسکے تیرا رہے معجون سیر یعنے لسن مرگی اور لقوہ اور فالج اور رعشہ اور بواسیر اور درد اوراوجع
نافع ہے معدہ کو قوت دیتی ہے بھونک کھانے کی بڑھاتی ہے بلغم دفع کرتی ہے اور قوت جسم کی زیادہ
اور رنگ نیک اور سرخ کرتی ہے حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے بوڑھون کو نہایت نافع ہے ص لسن
پاک کیا ہوا ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر چھٹانک کم سیر گاے کے دودھ مین پکاوین کہ گاڑھا ہو جاوے
آدھ پاؤ کم دو سیر اور نو تولہ گاے کا گھی اوسکے اندر ڈالین اور باہم حل وین لوہا آگ سے نیچے اتار کر
یہ دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین لونگ جائفل جاوتری کالی مرچ مصطگی بڑی الائچی چھوٹی الائچی
کابلی ہڑ دارچینی سونٹھ ہر ایک تین تولہ اگر خام زعفران ہر ایک ساڑھے [illegible] ماشہ مقدار خوراک برابر
ایک اخروٹ کے معجون سیر تالیف علویخان سب دردوں اور بلغمی بیماریوں کو نافع ہے اور علویخان فرماتے ہین
کہ یہ معجون تریاق سب زہرون کی ہے اور جو جاڑے کی موسم مین چالیس روز اوس کو تناول کرین بہت
سفید ہو گی ص گاؤزبان گیلانی کی پھول برگ یا دونون یہ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ بسفائج کابلی ہڑ پوست کابلی ہڑ
کوہ خشک ہر ایک ساڑھے چار تولہ سب دواؤن کو ساڑھے پانچ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدھ پاؤ کم دو سیر رہ جاوے
صاف کرین بعد اوسکے لسن تازہ آدھ چھٹانک کم آدھ سیر اوس جوشاندہ مین داخل کرکے ملایم آگ
پر پکاوین کہ گاڑھا ہو جاوے پھر چھٹانک کم سیر دودھ تازہ دوہا ہوا اوسمین ملاکر جوش دین یہانتک کہ دودھ کا
دور ہو جاوے بعد اوسکے آدھ چھٹانک کم آدھ سیر گاے کا گھی داخل کرکے جوش کرین کہ سب روغن جذب ہو جاوے
بعد اوسکے شہد خالص چھٹانک کم سیر ملاکر ملایم آگ پر رکھکر قوام دیوین اور بعد قوام کے سونٹھ مرچ سیاہ
مرچ سفید پیپل رنگ پیپلامول بچھی کلچن بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل پھول گاؤزبان کی بابونہ دونا مروا
ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر اور پانی مین گوندکر
بدستور معجون بناوین اور چینی کے برتن مین رکھکے غلہ جو مین رکھین اور بعد چالیس دن کی کام مین
لاوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون جالینوس واسطے بیماریون بلغمی اور سوداوی اور ریاح کے
[illegible] جگر اور سردی گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور اصلاح حال بدن
[illegible] سفید چھوٹی الائچی کوٹ [illegible] مونا کلچن لونگ پیپل دارچینی [illegible] زعفران
[illegible] سب دوائین [illegible] شہد خالص مین بدستور معجون کرین معجون سقراط

صاحب میزان الطبایع واسطے سب سوداوی اور بلغمی بیماریون کے مفید لکھتا ہے اور درد سر
اور ضعف دماغ اور ضعف دل اور گردہ اور تمام بدن اور وسواس فاسدہ اور مالیخولیا اور
جنون اور نسیان اور بیماری سل اور تپ کہنہ اور نقرس اور کہانسی پرانی اور مرگی اور جذام
اور برص اور درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال اور یرقان اور گنٹھیا اور سب طرح کی تھوڑون
کے درد اور ذات الجنب اور داء الفیل اور تپ چوتھیا اور قوت شہوت جماع اور بواسیر اور پتھری
اور پتھری گردہ اور مثانہ اور سب طرح کے زخمون کو نافع ہے اور آنتون کے درد کو دور کرتی ہے
ص بکیان بید قرومانا گیہ تخم فرنجمشک حب الغار زراوند طویل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سنبل
رومی جند بیدستر حب بلسان تمر بلسان مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ مرکی بچہ زنجبیل ورق عاقرقرحا فودنج
ہر ایک سات ماشہ زعفران جائفل لونگ ریوند چینی بڑی الایچی جاوتری چھڑیلا بالچھڑ دار چینی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ مادر تجویز ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا تین تولہ نسوت سفید روغن بادام شیرین مین چکنا
کرکے سات تولہ ساڑھے تین ماشہ اگر خام ساڑھے تین تولہ لاکھ دہوئی ہوئی گلاب کے پھول ٹونڈیون سے
صاف کیے ہوے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مونا سفید حب المحلب مقشر ہر ایک چودہ ماشہ کالی مرچ آملہ
پوست بہیڑہ ہر ایک چودہ تولہ تخم ترہ تیزک تخم بادیان تخم گندنا ہر ایک سات ماشہ زرنب جیتہ ہندی سلیخہ جایفل جنگلی
بھونی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ چھانکر روغن بادام تلخ مین چرب کرکے ساتھ تین وزن
سب دواؤن کے شہد خالص ملاکر معجون بناوین اور چینی یا شیشے کے برتن مین رکھکر چھ مہینے غلہ جو مین
لگا رکھین بعد اوسکے استعمال کرین ہر چند پرانی ہوگی بہتر ہوگی مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ
اور اس معجون کی پینتالیس جزو ہین اور وزن سب دواؤن کا چالیس تولہ سوا چھ ماشہ ہے اور مزاج
اسکا گرم آخر درجہ دوم مین اور خشک اول درجہ سوم مین اور مشہور طبیبون مین مقدار خوراک
اوسکی سات ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک ہے اور اختیارات بدیعی مین بجاے تخم فرنجمشک کے تخم [illegible]
سنبھالو اضافہ کیا گیا ہے معجون سیسالیوس واسطے بلغمی مرگی کے مفید ہے ص تخم سیسالیوس
زراوند مدحرج ہر ایک چودہ ماشہ حب الغار عود صلیب ہر ایک تین تولہ جند بیدستر چودہ ماشہ [illegible] جنگلی

حب المحلب فارسی مین پیوند مریم کہتے ہین تخم ایک درخت کا ہے [illegible]
[illegible]

ساڑہی سترہ ماشہ کوٹکر چہانکر ساتہہ شہد چہاگ لیے ہوے کی معجون تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ
ساتہہ سکنجبین کے معجون واسطے تقویت دماغ اور حفظ کے کہ شاہ جیو صاحب کو نفع بہت کیا تہا تالیف والد مولف
ص عود صلیب تین ماشہ دارچینی تین ماشہ مصطگی بوزیدان ہر ایک دو ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک
چار ماشہ گاؤزبان گیلانی برگ بادرنجبویہ بالچہڑ جہڑ ملا جاوتری ہر ایک دو ماشہ اگر خام ایک ماشہ
کابلی ہڑ چار ماشہ کوٹ مااستبریں دو ماشہ لونگ سوا پانچ ماشہ زعفران چہوٹی الایچی کے دانے دو ماشہ
خصیۃ الثعلب تین ماشہ برگ فرنجمشک موتہا ہر ایک دو ماشہ تخم خشخاش چار ماشہ پیپل کالی مرچ درونج
عقربی اندر جو نعناع تگر اسطوخودوس تریم بایت سیلنجہ ہر ایک سات ماشہ ترکچور ہ ماشہ مشک سوا دو ماشہ تین وزن سب
دوائونکی شہد خالص مین دوائین کوٹ اور چہانی ہوی گوندہ کر معجون بنا دین معجون کچلہ واسطے اختلاج
اور رعشہ اور فالج اور لقوہ کی منقول خط استاد مولف سے ص کچلہ جس قدر کہ چاہین لیکر گاے کی دودہ مین
ایک رات دن بہگوئین دوسرے دن دودہ کو موقوف کرین اور تازہ دودہ اوسمین ملا دین اسیطرح
سات مرتبہ دودہ گاے کا اوسمین بدلتی رہین بعد اوسکے تازہ دودہ لیکر اور ایک دیگ قلعی
دار مین ڈالکر ملایم اگ پر پکا دین اور کچلہ کو ایک تہیلی مین باندہ کر معلق لٹکا دین کہ نیچے دیگ کی تل نجاے
اسقدر جوش دیوین کہ دودہ خشک ہو جاے بعد دہونے اور پوست اوتارنے کی کچلہ کا باریک براوہ
سوہان سے کرین اور چہہ تولہ برادہ اوسکا لیکر بعد اوسکے کالی مرچ سفید مرچ دارچینی جایفل جاوتری
عود بلسان سونٹہ اگر خام لونگ موتہا املہ بالچہڑ بڑی الایچی کالا دانہ صندل سفید زعفران پیپل سونف
ویسی ہر ایک ایکتولہ دس ماشہ شہد سفید تین وزن سب دواؤن کی بطریق مشہور معجون کرین مقدار خوراک
سوا دو ماشہ سے ساڑہی چار ماشہ تک ہے معجون مرگی تالیف جالینوس صاحب تحفہ کا قول ہے
کہ یہ معجون اسرار اطبا سے ہی بہت تجربہ کیا گیا ہے ص عاقرقرحا چار تولہ باریک پیسین اور چہنی مین چہانین
بعد اوسکے ہاون مین ساتہہ پرانی سرکہ چار تولہ کے پیسین اور شہد مین گوندین مقدار خوراک
ساتہ ماشہ ہمراہ چہہ تولہ پانی گرم کے معجون کچلہ مبدل المزاج اسکا نام ہے تالیف صاحب تحفہ واسطے
چہوڑ دینے عادت افیون کی نہایت مجرب ہے اور واسطے رفع استسقا اور قولنج اور بیماریان سرد اور
مجذومون کی درد اور عرق النسا اور سلسل البول کو بہت مفید ہے ص کچلہ سوا دو تولہ دودہ مین بہگو کر
اور پوست اوسکا جدا کرکے اور سوہان سے ریزہ ریزہ کرکے باریک پیسین بعد اوسکے گاؤزبان

پہول ڈیڑہ تولہ چہوٹی الائچی نرکچور تعاقل صندل آملہ کالی ہڑ ہر ایک نو ماشہ اگر خام ساڑہے چار ماشہ
اسطوخودوس کتیرا نارجیل یعنے ناریل مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ لونگ ساڑہے چار ماشہ شہد
خالص تین وزن سب دواؤن کے بدستور معجون بناکر ساڑہے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہمیشگی کرین
معجون مرگی منقول بیاض حکیم مولوی [illegible] ہے ص سونٹھہ کالی مرچ پیپل عاقرقرحا بجبہ کوٹ شیرین ہر ایک سات ماشہ
بکہان بیدزراوند حب الغار ہینگ سداب یعنے تتلی کے پتے جندبیدستر جیتہ رائی عسل بلادر یعنے شہد
بہلانوان کا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ روغن اخروٹ چھ تولہ شہد خالص دوچند سب دواؤن سے
مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سے نو ماشہ تک معجون مالیخولیہ مراقی کو نافع ہے ص کالی ہڑ آملہ
گاؤزبان بادرنجویہ گلاب کی پہول بہمن سرخ بہمن سفید دہنیا خشک اجزا برابر کوٹکر چہانکر قند سپید
مین گوندہ کر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ منقول خط نجیب الدین سمرقندی سے مرہم
واسطے اصحاب تشنج تر کی حاصل کرین روغن ناردین اور روغن سوسن اور روغن [illegible] اور چربی کفتار
کی ہر ایک دو تولہ ساڑہے دس ماشہ سب کو ملا دین بعد اسکے کالی مرچ جواکہار زیرہ عاقرقرحا ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ فرفیون جندبیدستر اشق ہینگ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سلارس ساڑہے سترہ ماشہ اوسین [illegible]
اور گوندکی چیزون کو ساتہ روغنون کے ان مین حل کرین کہ یکسان ہو جاوے فصل بارہوین جو سے
مقالہ سے مرکبات نونیہ اور داویہ مین نفوخ کہ واسطے مرگی کے نافع ہے ص تخم حنظل کربلا نوسادر
اور کلونجی کندش کالی مرچ اسطوخودوس بقدر حاجت کوٹکر چہانکر ناک مین پہونکین نفوخ سکتہ کو مفید ہے
اور چہینک لاتا ہے ص جندبیدستر کالی مرچ کندش نکچنی سب کو برابر کوٹکر چہانکر ناک مین پہونکین اور
ہمراہ روغن ناردین کہ اوسمین فرفیون حل کیا ہو چرب کرین نفوخ صاحب نالج کو مفید ہے اور چہینک
لاتا ہے ص کندش کالی مرچ عاقرقرحا سونٹھہ جواکہار نوسادر نطرون ایلوا اور پیپنی مشک جندبیدستر
انگلی سفید دونا مروا سب کو برابر کوٹکر اور چہانکر ناک مین پہونکین اور رجود ونامروا کے پانی مین بہگوکر ناک مین

کفتار اوسکو عربی مین ضبع کہتے ہین ایک جانور ہے گرم خشک دوسرے درجہ مین [illegible] کہتا ہے کہ عجیب امر اوسکے [illegible] ہے کہ ایک برس نر رہتا ہے اور ایک سال مادہ
فرفیون ایک گوند ہے خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو رکہتا ہے [illegible] اوسکا تخم [illegible] کی مشابہ ہے اور شیر دار ہوتی ہے ۱۲ تخم حنظل کو
فارسی مین خربزہ [illegible] کہتے ہین اور ایک [illegible] ہندوانہ ابوجہل اور ہندی مین اندرائن کا پہل ایک پہل ہے نہایت تلخ نر اور مادہ ہوتا ہے اوسکا
[illegible] ۱۲ [illegible] پیدا ہوتا ہے

ٹپکا دین جائز ہے وجور نافع ہے وقت دورہ مرگی کے منقول ہے مین مہولتحص ہینگ جند بیدستر جاز مرگی
کی سکنجبین مین پیسکر وجور کرین یعنی حلق مین ٹپکا دین وجور دوسرا جو سونہ مین مرگی والے کے ڈالین
ہوش مین آجاتا ہے صص سونف دیسی سونف رومی زیرہ کرمانی جوش کر کے سیاہ کرین اور گلقند اوسمین ملاکر
حلق مین ٹپکا نین فصل تیرہوین چوتہے مقالے مفردات مین ہینگ اگر سکنجبین کے ساتھ
کہائین مرگی کو بہت نافع ہوگی اور عاقرقرحا اوسکا مثل عود صلیب کے ہی اسطوخودوس ساریج مین پاشہ
سعوط اوسکا ساتہہ شہد کی دماغ کو پاک کرتا ہے کندش پیسکر اور کپڑے مین پوٹلی باندہ کر سونگہین
چہینک آویگی بقوت اور تنقیہ دماغ کا بخوبی ہوگا مگر بعد تنقیہ بدن کے مناسب ہے کلونجی نصف تخم دہتورہ
اور ڈہائی دانی کالی مرچ کے بہت نرم پیسکر ذرے ناک مین پہونکین واسطے مرگی کے بہت مجرب ہے
ایضا گدہے کا سم لیکر اوسکا انگوٹھی اوسکی بنواکر اگر مرگی والے کی انگلی مین پہنا دین پہر وہ مرگی نہ دیکہیگا
استخوان انسان ہڈی آدمی کی جلی ہوئی اگر ناک مین ٹپکا دین مرگی دور ہوجاویگی تربد سات
رتی ساتہہ پانی بچہ رشتے ہوی حنیفہ کے مرگی کو مفید ہیں نرلیسی واسطے بچون کی مرگی کے اگر دو رتی
ایک پاؤ دل جدوار سبنے نرلیسی تحفہ کی آزمودہ ہر ساتہہ دودہ اوسکی مان کی ہسپکو مرگی عارض ہو پیسکر حلق مین
ڈالین مجرب ہے اور بہت نفع کرتی ہے داغ دینا میر بہادر الدولہ خلاصۃ التجارب مین اوسکا مجرب بچون کی مرگی
کے لکہتے ہین کہ چند اطفال کو یہ بیماری تین نوبت بلکہ زیادہ بہی تجاوز کر گئی ہتی جسوقت مہرہ مرجانی اگر
سرخ کرکے دونون ابرو کی درمیان متصل پیشانی داغ دیا گیا اوسیوقت بیمار ہوش مین آگیا اور پہر مرگی نے
عود دیکہا بعضے ساتہہ بکری کی مینگیون کے بہی داغ دیتے ہین اور مفید ہوتی ہے عود صلیب گلے مین
ڈالنا بہی منفعت رکہتا ہے واسطے بچون کے اور نسخہ تخم حنظل اور کریلا برابر ساوا اور کلونجی کی کندش اور رنگنی سفید
اور کالی مرچ اور سونٹہ اور مرکی اور فرفیون اور جند بیدستر اور اسطوخودوس تنہا تنہا یا سب ملا کر
یا جو اسمین سے جس دوا کی ساتہہ مناسب ہو نافع ہے واسطے مرگی اور سکتہ کے منفعت چبانا کباب چینی اور
دار چینی اور بچہ اور عاقرقرحا کا بہت نافع ہے صاحب لقوہ اور فالج کو ہرتال سرخ کا نی تہیر بہیسی
ہوئی اگر مقدار چار جو کے اخروٹ کی روغن مین ملاکر سعوط کرین نافع ہوگی صاحب فالج کو اور جو

ہو امندرائن کا پہل ایک بیل ہے نہایت تلخ زرد اور زیادہ ہوتا ہے زرد اوسکا سخت زیادہ سے ہوتا ہے مستعمل تخم زیادہ کہاتے ہیں
چنانچہ واسطے سکتہ کی عبارت قرابادین تو یہ ہے کہ ان یا خذ خاتم من حافر الحمار الحبشی لیلبسہ المصروع لم یصرع ... فارسی لفظ ہے اسکی جگہ بی و

اس سودا سے سوزش بہت دماغ میں ہو تو دودہ عورت کا سر پر ٹپکانا تیزی اور جلن سب جاتی رہتی اور نگاہ
رکھنا جائفل کا اسیطرح مونہہ میں اور پیسکر اسکو روغن بکائین میں طلا کرنا اور عطر اسکا تنہا فالج
اور لقوہ کو بہت مفید ہے اور تشنج بلغمی میں تمریخ چربی وحشی گدہے کی اور چربی شیر اور ا
جہہ بی کفتار اور چربی بگلا وکوہی کی بہت نافع ہے اور طلا عاقرقرحا کا ساتھ روغن زیتون سکے
گرم کرکے نافع ہے خدر کو اور رزائی اور کاھیل نافع ہے پٹھون کے استرخا کو اور پینا اسکا بلغمی
رطوبتونکو خشک کرتا ہے اور حافظہ کو قوی کرتا ہے اور مرض فراموشی کو دور کرتا ہے پیپل جو پیا جاے
ساتھ شکر سفید کے اول صبح ہر روز بوزن ساڑہے چار ماشہ کے نافع ہے واسطے نسیان کے مغز کا
سر کا مغز جو پکا کر کہایا کرون جو ہر دماغ کو بڑہاتا ہے اور وہی زیادتی ظاہری سکے اور فکر کو نیک بنا
اور باعث تیزی ذہن کا ہوتا ہے اور نسیان یعنے مرض فراموشی کو مفید ہے جو سردی اور خشکی سے
حادث ہو تمیز رازی کہتا ہے کہ ہمیشہ کہانا اسکا حافظہ کو بڑہاتا ہے اور فراموشی کو مفید ہے
روغن خیری جو پیچہے سر پر طلا کرین نسیان جاتا رہیگا روغن بابونہ تنہا یا ساتھ مغز بادام
گاو کی سودا کو نافع ہے سرد و خشک نسیان کو شراب ریحانی پینا نسیان بلغمی کو مفید ہے
عرق دارچینی جاڑے کی ہوا میں پانی کی جگہ اور گرمی میں سکنجبین جسقدر کہ شیرینی اوس میں
آے اور شدی نہو فالج اور لقوہ کو مفید ہے تریاق فاروق اور مثرودیطوس
مرگی اور سکتہ اور فالج میں بقدر مناسب دیوین بہت مناسب اور بہتر ہے گول مرچ دکہنی
اکیلا آٹھ ماشہ نرم پیسکر اور چباکر نگلا کرین اور تھوڑا تھوڑا اوس سفوف سے مونہہ میں رکھین تمام مواد
بلغمی باہر آجاتا ہے اور کہانسی دور ہو جاتی ہے نیلی سوسن کی جڑ پینا مرگی کو اچھا ہے بارہ سنگہا
مرگی کو سلے حکم اکسیر کا رکہتا ہے اگر ہمراہ شراب کے نوش کرین یا در تجویہ پینا دماغی سدہ کو کہولتا ہے
اور سونگہنا اسکا مقوی دماغ ہے اور مرگی کو بہت فائدہ بخشتا ہے تخم سنبری پینا مرگی کو
بہتر ہے فصل چودہوین چوتہے مقالے اون دواؤن میں جو اکثر فالج اور لقوہ کی بیماری میں
سعوط اور غرغرون اور غسول مین کام آتی ہین اور وہ مستعملہ ہو یا دونا مرد آبا بونہ اسپند
اکلیل الملک تخم قرطم السی تخم بنتی چقندر سبوس گیہون کی ارنڈی انجیر خشک تخم حنظل نطرون کرنب
کالی مرچ عاقرقرحا فرفیون سند پہیپہ سیر کو پکی [illegible] گندم سونٹھ جو اکہاڑ [illegible] نطرون [illegible]

ایلوا اشنک خالص کنگی سفید نمک ہندی کیز جسکو فارسی مین خرزہرہ کہتے ہین اور عربی اوسکو دفلی
عصفر زراوند دم الاخوین مرکی رائی کبرکی جڑ مویزج تتلی شبم رسوت زعفران برگ غاریقون گرگی کا جھلا
پیپل دفا خشک انار دانہ جاوشیر سکبینج اور یہ مستعملہ جو مسہلات اور معجونات مین انہین بیماریون کے
کام مین آتی ہین ص احمود کی جڑ سولف کی جڑ اذخر کی جڑ سونف ویسی سونف رومی احمود گوگل قنطوریون
عاقرقرحا جیتہ ایلوا اجوائن کوٹ زراوند کلونجی قردمانا تلی سکبینج جندبیدستر اشق جاوشیر تخم حنظل سپند
ایارج فیقرا انزروت کریلا فرفیون ہینگ غاریقون سونٹھ کالی مرچ بچھ بکھان بدحب الغار بہلادان

مقالہ پانچوان تدبیر چشم مین جو دہ فصل پر شامل ہے فصل پہلی حافظ صحت چشم پر ذرمن عم

سے احتراز کرنا غبار اور ہوا بہت گرم اور سرد اور ہوائین زہردار اور دہوان اور کثرت جماع اور نشا اور
امتلا اور سونا بعد اوسکے اور تمام غذائون اور شربتون غلیظ اور سب چیزین ابخرہ لانے والی اور تمام
چیزین خشکی بہت پیدا کرنے والی اور پڑہنے خطوط باریک نہایت مگر اتفاقیہ اور لکھنا خطوط باریک نہایت
اور بکثرت خصوص بین العصر والمغرب اندر دنا بہت اور کثرت فصد خصوص حجامت یعنی پشاخین لگانا
بلی دربی اور قے و کھانے کا معدہ مین اور دیکھنا براق چمکدار اور شفاف اور تیز کا ہیرتک بغور اور
سونا چیت بہت دیرتک اور کھانے تیز لشدت اور بہت جاگنے سے لازم ہے اور جو چیزین کہ آنکھ کو
مفید ہین وہ یہ ہین غوطہ لگانا صاف اور شیرین پانی مین اور کھولنا آنکھ کا اوسمین اور کہانا غذاؤن
لطیف کا مقدار معتدل کہ باعث پیدایش خون صالح کا ہو اور کبھی کبھی سرمہ مقوی نگاہ اور اطریفلات
اور مناسب معجونین استعمال کرین اور چمکیلی چیزین دیکھنا بھی بہتر ہے اور چاہیے کہ اگر دوائین آنکھ
مین لگائی جائین تو پہلے تنقیہ بدن کا ضرور ہے مگر مسہل دینا عند الضرورت جائز ہے اور جو مقدمہ آنکھ کا
نازک ہے بدون تشخیص اس امر کے کہ مرض شرکی ہے یا اصلی طبقات مین ہے یا رطوبات مین یا عصبہ مجوفہ مین ہے

دم الاخوین ہندی مین ہیرا دوکھی کہتے ہین اندر رنگ رت بھی بولتے ہین اور فارسی مین خون سیاوشان
کہتے ہین ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲ جبلاہنگ ایک تخم ہے زرد رنگ پہول اوسکا سفید بعضون نے کہا ہے
کہ رسوت زرد قسم کی اوسکی جڑ ہے ۱۲ الطبقات چشم سات ہین ملتحمہ قرنیہ عنبیہ عنکبوتیہ مشیمیہ شبکیہ صلبیہ ۱۲ رطوبات چشم تین ہین زجاجیہ
جلیدیہ بیضیہ ۱۲ عصب مجوف عبارت ہے دو پٹھون سے کہ دماغ سے اوگے ہین اور آنکھون کی طرف آئے ہین ہر ایک کو اونمین سے عصب نوری
بھی کہتے ہین بسبب اسکے کہ نور نگاہ کا اوسی راہ سے آنکھ مین آتا ہے اور چشم مین سوراخ ان دونون پٹھون کا کھلا ہوا معلوم ہوتا ہے

استعمال نکرین اور آنکهه کی دوا مین وه دوائین جن کی دهونے کو لیتا کیا ہے اور شل ورسلے اور غل جو آنکهه
کی دواؤن مین مستعمل ہین مثلا اون عملون کے سرمه وغیره مین داخل نکرین اور جب آنکهه کی بیماری کے ساتهه
درد سر بهی ہو اول علاج درد سر کا کرین مگر آنکهه کے احوال کی طرف بهی عنایت ضرور رکهین اور جو دوائین
که منقیه اور پلک تدبیرون سے کوئی تدبیر فائده نہین بخشتی ہے معلوم کرین که آنکهه کے اندر سرد مواد یا مواد خبیث
طبقات مین قرار پائے ہوئے ہین که غذا آنکهه کی فاسد کرتا ہے یا یه که مزاج دماغ کا ضعیف ہے اور اوس سے
نزله آنکهه کی طرف متوجه ہوتا ہے اور جو دوا انزول وغیره مین استعمال کرین چاہیئے که مریض پشت پر اپنے
تکیه کرے اور پلک کی بیماریون مین چاہیئے که بعد استعمال دوا کے پلک بند کرین اور اوسیطرح سو رہین اور
درد کرتی ہوئی آنکهه مین سلائی نه پهیرین بلکه دوا کو درد پایا اور کسی چیز مین حل کر کے قدرے قدرے
کچهه فاصله سے استعمال کرین اور تیز دوا کو پے درپے کام مین نلائین اگر حاجت بار بار تیز دوا کی ہو
تو صبر کرین که آنکهه پہلی دفعه کی اذیت سے آرام پاے اور چاہیئے که شیافات ابتداء ربیع مین اور ذرورات
یعنے سوکہی آنکهه کی چهڑکنے کی دوائین آخر ربیع اور اول صیف مین تیار کرین کما قال بعض الاطباء یا لثمر
والعنب الحلو النضیج والباذنجان والجوز یتولد الرمد بالخاصیته و زیادة التفصیل لا یلیق بذلک المختصر من اراد التفصیل
فلیرجع الی المطولات یعنے کہا ہے بعض طبیبون نے که چهوارا اور انگور میٹها پکا ہوا اور بیگن اور اخروٹ ورم آنکهه کو
پیدا کرتا ہے بالخاصیت اور زیاده تفصیل اس مختصر مین لائق نہین ہے جو شخص اراده تفصیل کا کرے
تو بڑی بڑی کتابون کی طرف رجوع فرماے **فصل دوسری** پانچوین مقاله سے مرکبات العینیه مین

اغبر لولوی منقول قرابادین شفائی سے واسطے جرب[1] اور سبل[2] اور شرناق[3] اور ضعف بصر کے
مفید ہے ص توتیا کرمانی دهویا ہوا اثمد محرق دهویا ہوا ہر ایک تین تولہ موتی بلا سوراخ پوست دو تولہ
نبات مصری ساڑہے ستره ماشه پیسکر استعمال کرین اور وجه التسمیه اغبر کی اکثر کتابون سے واضح نہین ہوئی

[1] جرب خارش تر کو کہتے ہین جس مین تهوڑی تهوڑی نکل آوین اگر سب جسم مین ہے اوسکو جرب کہتے ہین اور جو آنکهه مین ہے اوسکو
جرب عین لکهتے ہین اور وه خشونت ہوتی ہی که پلک کے اندر عارض ہوتی ہے ۱۲ [2] سبل عبارت ہے اجسام غریبه سے شبیه رگون کے
جهلی مین آنکهه کے سرخ سرخ دوڑے معلوم ہوا کرتے ہین ۱۲ [3] شرناق مالکه وه جسم زائد ہے که اوپر طاہر پلک کے ہوتا ہے که اوسے بوجهه
سبت ہوتا ہے اور پلک لٹک جاتی ہی اور فرق درمیان اوسکے اور درمیان سولی کے یه ہے که رسولی حس سے ہلتی ہے
اور شرناق حس لمس سے متحرک نہین ہوتا ہے ۱۲

مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو اسکو مثل غبار کی بناتی ہین یا یہ کہ رنگ اوسکا مثل غبار کی ہوتا ہے اسواسطے ساتھہ
اسی نام کی موسوم ہوا اغبر لولوی جلالی سے منقول ہے آنکھہ کی سرخی کو سفید اور جرب کو نافع ہے
ص سبب جلی ہوئی موتی بلا سوراخ اقلیمیا[1] زہبی وفضی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ برادہ تانبے کا ... ماشہ
توتیا اصفہانی اور سرمہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر باریک پیسکر آنکھہ مین لگاوین اکسیرین ... وسے
شفائی اور نزدیک بعضون کے نفاذ اور بعضے نزدیک نافع اور اکثر کی نزدیک اصل کار ہین اسواسطے کہ اکسیر
کیمیا کی اصطلاح مین جو تحقیق کیا گیا اصل کار کو کہتے ہین اکسیرین قرحا اور مورسرج[2] کو نافع ہے منقول
شفائی سے ص سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ اقلیمیا نقرہ گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ ... وحشیہ
ساڑھے تین ماشہ نشاستہ افیون ہر ایک سات ماشہ باریک پیسکر لگاوین اکسیرین منقول ہے بعضی نزدیک
خوف ... اور مورسرج کے استعمال کیا جاتا ہے ص ایلوا ساڑھے تین ماشہ اقاقیا ساڑھے دس ماشہ کحل شادنج
ہر ایک تین تولہ بدستور معمول پیسکر آنکھہ مین چھڑکین اور پٹی باندہ کر چت سو رہین حرکت نہ کرنی پڑے
کہ عمل اوسکا ناقص ہوگا افراطیقون ورم اور گرم مواد کو مفید ہے انزروت پلا ہوا گدہی کی دودہ مین
تین تولہ شیاف مامیثا ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا سات ماشہ افیون زعفران ساڑھے تین ماشہ اور جو موسم
گرمی کا ہو مامیران چینی دو ماشہ اور جو سردی ہو مرکی لونے دو ماشہ اضافہ کرین اور نہایت باریک
پیسکر کام مین لائین **فصل تیسری** پانچوین مقالہ سے مرکبات نابینہ مین **باسلیقون کبیر** معنی اوسکے
سرمہ روشنائی ہے اور کہتے ہین کہ نام ایک بادشاہ کا ہے کہ واسطے اوسکے بنایا گیا ہے
اور موجد اوسکا بقراط ہے تاریکی چشم اور ابتداے نزول اور آنسو بہنا اور جرب اور سبل اور
ناخنہ اور شناق اور پلک کے موٹی ہونی کو مفید ہے ص سمندر جھاگ اقلیمیا نقرہ ہر ایک تین تولہ
نمک اندرانی تیج پات سفیدہ کاشغری کالی مرچ پیپل بالچھڑ سرمہ اصفہانی ہر ایک سات ماشہ
نمک ہندی لونگ چھڑیلہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوا افشردہ مامیثا تانبا جلا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مامیران چینی نوسادر
بلدی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست ... چودہ ماشہ کوٹکر اور ... چھانکر استعمال کرین **باسلیقون صغیر** منافع اوسکا مثل منافع کبیر کے ہین عمل ... نقرہ

---

[1] اقلیمیا نام ایک شے کا ہے کہ گلانے سونے اور چاندی اور تانبا اور سونا مکھی وغیرہ کے مثل جھاگ اور کاوسکے جم جاتی ہے ۱۲
[2] مورسرج ... نکل آنا طبقہ عنبیہ کا وقت پھٹ جانے قرنیہ کی بسبب قرحہ اور ریشہ کی کہ واقع ہوتا ہے ۱۲ [3] ... ایک ...
آنکھہ کی ہے ... باہر نکل آتا ہی ... زخم کا ۱۲ شادنج ایک پتھر ... کی شکل اور رنگ جگر کے مانند ... ۱۲

ساڑھے ستره ماشه روئی سوخته پونی نوماشه سفیده کاشغری نمک اندرانی نوسادر جعده و لونگ پیپل ہر ایک پونی
دو ماشه کوٹکر چھانکر استعمال کرین منفعت تاریکی چشم اور آنسو بہنے اور جرب اور حکه کو نافع ہے ص
شادنج دہویا ہوا سات ماشه دم الاخوین چار رتی ڈیڑھ چاول روئی سوخته پیپل بالچھڑ ہر ایک
پونی دو ماشه پنج پات آٹھه رتی تین چاول بڑی الائچی مشک خالص ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کافور دو رتی
کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر استعمال کرین اور چونکه اسکا رنگ بنفشه کی رنگ کے مشابه ہے اسواسطے اس نام سے
مشہور ہوا برود یونانی ورم ملتحمه کو ایک دن مین دور کرتا ہے چونٹیان سی جو آنکهه مین لگتی ہون
اسکو بٹھاتا ہے اور مواد کو پھیر دیتا ہے اور آنکهه کو ایکدن مین اصلاح پر لاتا ہے اسیواسطے
اسکو برود یوماگ کہتے ہین ص شیاف ماہیثا انزروت ہر ایک دو توله چار ماشه کتیرا ساڑھے تین ماشه زعفران
سات ماشه افیون پونی دو ماشه کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر سونف کے پانی یا مینه کے پانی مین
گوندہین اور وقت حاجت کے مرغ کے انڈے کی سفیدی مین حل کرکے استعمال فرمائین برود
بالفتح تالیف سلیسانوس اور چونکه ابتدا مین سرد دواون سے ترتیب پایا ہے اسواسطے یه نام رکھا گیا
اور بعد اسکے سوا سرد دواون کی بہی استعمال شائع ہوا برود حصرم جرب اور بیاض اور آنسو بہنے
اور سلاق اور سبل اور ناخنه کو نافع ہے ص توتیا کرمانی دہویا ہوا تین توله پوست سند شتر کا
سونٹھ ہلدی ہر ایک ساڑھے ستره ماشه پیپل مامیران چینی ہر ایک ساڑھے دس ماشه نمک ہندی ساڑھے
تین ماشه کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر آب غوره انگور خام کے پانی مین بالکر سکھاوین سایه مین اور پھر دوسرے
مرتبه کوٹکر چھانکر استعمال فرماوین برود دمعه منقول قرابادین شفائی سے اور معمولی والد
مولف ص گٹھلی کابلی ہڑ کی چھلی ہوئی ساڑھے دس ماشه نمک اندرانی مازو ہر ایک سوا پانچ ماشه
کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر استعمال کرین برود فارسی نگاه کی قوت کو بڑھاتا ہے اور
غلظت آنکهه کی کرتا ہے ص توتیا مرقشیشا اقلیمیا نقره ہر ایک ساڑھے ستره ہلیله کابلی تیم پات زعفران

حکه یعنی خارش خشک کی سنعل ہے اور آنکهه مین بہی اسی قسم کے مواد غالب ہونے سے جگه حادث ہوتی ہے ۱۲ بیاض
بیماری ہے آنکهه کی سپیدی قرنیه پر عارض ہوتی ہے ۱۲ سلاق پلکون کی بیماری ہے که پلکین غلیظ ہو جاتی ہین سبب
مادہ اکالہ اور شوره کے اور سرخ ہو جاتی ہین پلکین اور انجام کو زخم بہی ہو جاتی ہین
یه بیماری آنکهه کی ہے که ہمیشه آنکهه تر رہتی ہے اور بسا اوقات آنسو بہتے ہین بغیر اراده کے ۱۲

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ موتی بلا سوراخ سات ماشہ کافور آٹھہ رتی تین چاول مشک خالص چار رتی
ڈیڑھ چاول باریک پیسکر استعمال کرین برود احمر آنکھہ کے پانی کو خشک کرتا ہے اور سوزش
کو بازرکھتا ہے ص شادنج دھویا ہوا تین تولہ روئی سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ موتی بلا سوراخ
ساڑھے چار ماشہ نبات مصری ساڑھے تین ماشہ باریک پیسکر استعمال کرین برود اسود آنسو بہنے کو
بازرکھتا ہے اور سفیدی کو دور کرتا ہے ص سرمہ اصفہانی توتیا دھویا ہوا ساڑھے تین تولہ موتی بلا سوراخ
سات ماشہ تیج پات ساڑھے تین ماشہ زعفران پونی دو ماشہ سونا مکھی دو تولہ چار ماشہ مشک و کافور
ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول باریک پیسکر استعمال کرین برود تقویت اور حفظ صحت نگاہ کی کرتا ہے
ص پوست بیضہ مدبر چودہ ماشہ رسوت ساڑھے دس ماشہ زعفران دو ماشہ تین رتی کافور چار رتی
ڈیڑھ چاول کو ٹکڑا ور باریک پیسکر استعمال کرین برود تاریکی چشم اور آنسو بہنے اور بیاض اور
خیالات اور ابتداے نزول کو نافع ہے اور تقویت چشم کرتا ہے اور رطوبت کو جذب کرتا ہے ص
تیج پات پونے دو ماشہ جوکھار ساڑھے تین ماشہ نشاستہ سات ماشہ سرمہ اصفہانی پونے دو تولہ
سبکو مثل غبار کی باریک پیسکر کام مین لائین برود کافوری سرخی اور حرارت کو آنکھہ کے
مفید ہے ص انگور خام کے پانی مین پاکر ساڑھے سترہ ماشہ کافور برابر چار جو کے کو ٹکڑا ور کپڑے مین
چھانکر استعمال کرین برود وریان کہ اسکو برود قاسمی بھی کہتے ہین آنکھہ کو قوی و نگاہ کو تیز کرتا ہے
ص کتھا ہلیلہ میٹھا انار لیکر اور تخم اور گودا اوسکا نکالکر کوٹین اور نچوڑکر پانی نکالین اور چھٹانک
کم سیر مین ڈیڑھ پاو شہد خالص و سمین ملاوین اور پتھر کی دیگ مین نرم آگ پر پکاوین اور جھاگ
اوتارین جب قوام ہوجاے چاندی یا کانچ کے برتن مین نکالین اور وقت حاجت کے استعمال
کرین خواہ فقط خواہ ساتھہ گلاب کے برود تصنیف جالینوس نہایت مقوی اور حافظ چشم ہے
آنسو بہنے کو مفید اور حکہ اور جرب پلکون کو نافع ہے اور سفیدی آنکھہ کی دور کرتا ہے اور
خارشت چشم
ورم کو تحلیل کرتا ہے ص پیپل شادنج دھویا ہوا املوا کالی مرچ مقناطیس جلا ہوا اور دھویا ہوا ہر ایک
آدھا جزو توتیا کرمانی تیج پات تانبا جلا ہوا ہر ایک جزو بیثا بازو چاکسو انزروت سمندر جھاگ ہر ایک

خیالات ایک بیماری ہے کہ سامنے آنکھون کے اشیاء غریبہ اور اجسام نہایت خورد معلوم ہوا کرتے ہین ۱۲
مقناطیس فارسی مین سنگ آہن ۱۲ اور ہندی مین چمبک پتھر کہتے ہین ایک پتھر سیاہ مائل بسرخی بہتر قسم لاجوردی ہوتا ہے کہ لوہے کو جذب کرتا ہے

چہارم جزو باریک کرکے کھٹے اور میٹھے انار کی پانی مین پانچ مرتبہ پالین ہر مرتبہ سورج کے نیچے رکھین
برود خیار بالنگ کھیرا یا بالنگ یا کہ وچھوٹا لیکرا ورسوراخ اوسمین کرکے اور توتیا اوسمین بھرکر
اور خمیر لگاکر تنور نرم مین رکھین کہ خمیر پختہ ہوجاوے بعد اوسکے توتیا نکالین اور خوب باریک پیسکر استعمال
کرین اور جو توتیا کو آب کدوی تازہ مین پیسین بہتر ہوگا اور جو توتیا بغیر نکالے ہوے کدوے تازہ کی پانی مین
پیسکر کام مین لائین یہ بہی منفعت رکہتا ہے **برود** شاگرد حکیم علی سے نگاہ کو تیز اور قوی کرتا ہے
اور نزول کو نافع ہے **ص** پانی سونف تازہ کا ساڑہے سات تولہ شہد خالص کوہلے چار تولہ تیہ چکورکا
ساڑہے چار ماشہ سب کو شیشہ مین کرین اور سورج کے نیچے رکہین کہ گاڑہا ہوجاوے **فصل چہٹی**
پانچوین مقالہ مرکبات حائیہ مین **حب** واسطے گل چشم یعنے پہلی کے سفیدی کے بیاض عم مولف سے **ص**
ہڑ بلیلہ پاپڑہ نمک سنگ صندل سرخ برابر وزن لیکر اور پانی مین پیسکر گولیان بناوین اور آنکھہ مین
کھینچین **ایضاً حب** یعنے گولی واسطے ورم ملتحمہ کے بیاض مذکور سے **ص** شیاف ماثیا گلاب کے پہول
رسوت ایلوا صندل سرخ چہالیہ زعفران برابر وزن لیکر گولیان بناوین اور سایہ مین خشک
کرین بوقت حاجت کے دہنیائے شیرہ یا گلاب یا کاسنی کی پانی مین حل کرکے ضماد کرین **حب** واسطے
نزول کی اگر ابتدا مین استعمال کرین مانع نزول ہے اور انتہا مین ضماد کرنا بہت نفع پہونچاتا ہے منقول
بیاض جد مرحوم سے **ص** بہیرہ کی گٹھلی کا مغز آملہ کا مغز خالص پانی مین پیسکر گولیان بناوین
پہر تین دن پہر مسلسل کرین بدون اس کے نفع نہین بخشتی ہے **حب ذہب** درد سر اور آنکھہ
درد کو نافع ہے منقول شفائی سے **ص** ایلوا چہہ تولہ پوست زرد ہڑ کا تین تولہ کتیرا مصطگی
زعفران ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کی پہول کی پتی ساڑہے سترہ ماشہ کو ٹکر چہانکر گلاب مین گولیان
بناوین مقدار خوراک سات ماشہ **حب ذہب مختصر** واسطے رمد اور درد سر اور ابتداے نزول
سفیدے **ص** ایلوا سقمونیا ہبولی ہوئی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ پوست زرد ہڑ کا ایک تولہ کوٹکر چہانکر
گلاب مین گولیان بناوین **حب عشا** منقول شفائی سے **ص** نسوت سفید ساڑہے تین ماشہ پوست
کابلی ہڑ غاریقون سفید ہر ایک پونے دو ماشہ ایلوا دو ماشہ چیہ چاول گلاب کے پہول ایک ماشہ
چاول کو گل چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا دو رتی پانی مین گولیان بناوین **حب** واسطے گل چشم

سقمونیا عربی مین محمودہ کہتی ہین وہ ایک گہاس کا ہی جو پہاڑون پر ہوتی ہی مثل پیچہ کی شکل پہول اوسکا سفید

پہوڑہ کی نافع ہے ص نیلہ تھوتہ پیپل سنگ بصری برابر وزن لیکر پانی مین سات پہر کہرل
کرین اور گولیان باندہ کر نگاہ رکہین وقت حاجت کے کام مین لاوین حب بنفشہ غلیظ خلط کو
سینہ سے پاک کرتی ہے اور درد اور تنگی سانس کو نہایت نافع ہے اور آنکہہ اور سینہ کی بیماریون کو
فائدہ بخشتی ہے اور صفرا رفع کرتی ہے ص بنفشہ سات ماشہ نسوت ساڑہے چار ماشہ سقمونیا چہہ رتی
دو وچادل ست ملہٹی کا پونے دو ماشہ کاسنی کے پانی مین گولیان بناوین حب واسطے شبکوری کے ص
جوان آدمی کے کان کا میل پوست بہیرہ دونونکو برابر پیسین اور ساتہہ عورت کے دودہ کے گولیان
بناوین برابر نخود کی ایک گولی کو دس رتی وزن شہد مین گہولکر دو گہنٹہ دن باقی رہے آنکہہ مین کہینچین
حب سرخ مجرب خواجہ میرک خانصاحب اگرچہ خانصاحب مذکور واسطے ہر مرض کے یہ گولی استعمال
کرتے تہے لیکن مولف نے آخر رمد اور سبل اور تحلیل مواد چشم مین بہت نفع مشاہدہ کیا ہے ص
گیرو ساڑہے چہہ تولہ افیون ایکتولہ آٹہہ ماشہ سونٹہہ پانچ ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر اگر ورم ہو آنکہہ مین
تو ہرے دہنیا کے پانی مین اور واسطے مواد کی جو آنکہہ کی طرف اوترتا ہے پوست خشخاش کے پانی مین
گولیان بناوین اور اوپر آنکہہ کے سادہ پانی مین یا پانی مذکور مین ہیکر ضماد کرین حب سبز مجرب
خواجہ میرک خانصاحب واسطے بیماریون مذکورہ کی ص پھٹکری تین تولہ چار ماشہ افیون ایکتولہ
آٹہہ ماشہ رسوت چہہ تولہ آٹہہ ماشہ نیب کی پتی پانچ عدد زعفران پانچ رتی سب کو پیسکر لوہے کی کڑہی
مین تہوڑا پانی ڈالکر لوہے کے دستہ سے خوب کہرل کرین بعد اوسکے آگ پر رکہین کہ پانی اوسکا جذب
ہو جاے اور لایق بندہنے گولیون کے ہو جاے اوسوقت گولیان باندہ کر کام مین لاوین اور کبہی افیون
مین ساڑہے تین ماشہ ایلوا بہی داخل کیا جاتا ہے حب معمول اور منقول استاد مولف کے واسطے
واسطے اکثر آنکہہ کی بیماریون کے ص ہلدی سونٹہہ کالی مرچ ہڑ باسے برنگ سنگ بصری ملہٹی نمک سنگ
سونٹہہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مانند سرمہ کی پیسین اور بعد اوسکے شیرہ برگ نیب اور سیاہ بکری کے
دودہ اور شیرہ کہرنوہ مین خمیر کرین اور ایک رات نگاہ رکہین صبح کو گولی معقدار چنے کے باندہین اور
سایہ مین خشک کرین اور کام مین لاوین واسطے پروال کے کانجی کے پانی مین اور واسطے بیاض
پرانی کے شیرہ کہرنوہ مین اور ورم واسطے گل چشم کہ جدید ہوا ہو عورت کے دودہ مین اور واسطے

ودع سیپ کی قسم کی ہے ...تان ... ہندی مین گہونگا کہتے ہین ... اوسکا سرد اور خشک ہے ... ایک بیماری

اور یسی آنکھہ کی بیماری نے کالی بکری کی دودہ مین اور واسطے ڈہند کے سونف کے پانی مین بیگر
آنکھہ مین لگائین **فصل پانچوین** پانچوین مقالہ سے مرکبات خا معجمہ مین خرزم بضم خا معجمہ اور
فتح را مہملہ اور تشدید ری سے بہی بعضون نے جائز سمجہا ہے انڈے کے پوست دہوے ہوے کو کہتے
ہین اور جو وہ داخل اس ترکیب کے ہی اسواسطے اس نام سے موسوم ہوا اسیطرح بغدادی اور بیطار وغیرہا
سے تحقیق کیا گیا ہے اور اکثر کتابون مین مثل بحرالجواہر وغیرہ کی اس لفظ کو حا مہملہ ور زا معجمہ سے لکہا دیکہا
بہرکیف یعنی پوست بیضہ مغسول ہے خرزم کبیر بیاض کو قطع کرتا ہے ص چہلکے انڈے کے دبر گرہ نے
کی پرانی سیپ کی راکہہ موتی شیخ سمندر رہاگ گوبر سوسار کامیل چاندی گلائی ہوئی کامیل سونے
گلائی ہوئے کا شادنج مونگے کی جڑ راکہہ بازو کرس کی ہرایک ایکجز دسنگ مس چہارم جزو
شیرزق نصف جزو کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر ساتہہ سلائی کے آنکہہ مین کہیچین یا چہڑک دیوین
اور پٹی آنکہہ کے اوپر باندہین **خرزم صغیر** پوست بیضہ مدبر باریک پیسین خواہ تنہا خواہ ساتہہ
شکر کے ملاکر استعمال کرین اور طریق تدبیر پوست بیضہ کا یہ ہے کہ انڈے کو پانی شیرین مین
تر کرین اور سوبہہ ج کے نیچے رکہین اور غبار سے چہپاوین جو پانی سڑجاوے اوسے بدل دیوین
اسیطرح باہتگی دہوین اور باریک پوست کہ اندر چہلکے سے جدا ہو دور کرین اور اوپر پانی ڈالکر
اور مونہہ برتن کا بند کرکے بدستور اول رکہین کہ غبار نہ پہونچے یہانتک کہ پانی گندہ ہو جاوے
بعد اوسکے دہووین تیج پہر اور اسیطرح تکرار عمل کرتے رہین یہانتک کہ پانی گندہ ہونے سے باز رہے
اور پوست چہلکون سے جدا نہو بس پوست تیار ہوا ہو کہ کام مین لائین اور اگر پوست بیضہ کہ اوسمین
بچہ نکلا ہو حاصل کرین قوی الاثر ہوگا **خرزم معلی** واسطے بیاض چشم کے [illegible] حاصل کرین
پوست بیضہ مرغ جیوجہ نکلا ہو اور مدبر کرین اور باریک پیسکر کپڑے مین چہانکر شہد خالص مین
داخل کرکے آنکہہ مین کہیچین **فصل چہٹی** پانچوین مقالہ سے مرکبات دال مہملہ مین دوا
آنکہہ کے درد کو لحظہ بین اچہا کردیتی ہے ص لودہ میدہ گندم روغن گاؤ ہر ایک چودہ ماشہ
سب کو خمیر کرین اور چار غلولہ بناوین اور ایک رکابی مٹی کی آگ پر رکہین اور ایک غلولہ

ہے ہٹیوکی کہ آدمی چین نہین پاتا ہے ایک لحظہ تنگی سانس سے ۱۲

شیرزق یعنی چمگادڑ کا دود اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد اوس سے بیٹ اور بول چمگادڑ کا ہے ۱۲

اوس مین رکھکر جسوقت گرم ہو جاے نرم کرکے آنکھہ پر رکھین یہان تک کہ سرد ہو جاے اوسوقت دوسرا
علولہ کہ گرم کیا ہووے آنکھہ پر رکھین اسیطرح تا برطرف ہونے درد کے عمل مین لاوین دوا آنکھہ
کی پھولی کی جسکو فارسی مین گل چشم کہتے ہین ص ہاتی کا ناخن نیلہ تھوتہ زعفران ساتھہ
دودہ لڑکی کی مان کی پیسکر آنکھہ مین لگاوین دوا دیگر سونٹھ پھٹکری نمک سنگ سبکو برابر کوٹکر چھانکر
ہر روز دو دن مرتبہ آنکھہ مین کھینچین پھولہ آدمی کا بلکہ پھولہ ہاتی اور گھوڑے کا اس سے برطرف ہو جاتا ہے
مجرب ہے دوا دمعہ آنکھہ تر رہنی اور آنسو کا ارادہ بہنے کو دمعہ کہتے ہین اس بیماری کو یہ دوا
مفید ہے ص سنگ بصری زرد ہڑ ہر ایک سات ماشہ ایلوا گول مرچ پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر
آنکھہ مین لگائین دوای مقل یعنی گوگل واسطے نزول کے ص سکبینج سات ماشہ ہینگ کنگنی سفید
ہر ایک پوپلی(?) دو تولہ شہد خالص بقدر کفایت دوا واسطے غدہ کی کہ آنکھہ کے گوشہ مین طرف ناک
کے ہوتا ہے ص نمک نگار نوسادر پانی مین پیسکر اوپر اوسکے رکھین اور ہمیشگی کرین اور جو اثر نکرے
لوہے سے قطع کرین اور مرغ کا انڈا لگا دین دوا واسطے پھولی اور ناخنہ اور دھند اور جالے کے
مجرب ہے بقائی سے ص نبات مصری ایکتولہ آٹھہ ماشہ مرچ سفید سرمہ دانہ الایچی چھوٹی کے سنگ بصری
مغز تخم سرس پھٹکری شیشہ کہ آئینہ مین نصب کیا جاتا ہے ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ کوڑی زرد آٹھہ عدد
مثل سرمہ کی باریک کھرل کرکے آنکھہ مین لگاوین دوا واسطے دمعہ کے مجرب ہے اور خارش خشک
آنکھہ کی دور کرتی ہے اور گدلی آنکھہ کو صاف کرتی ہے اور اور آنکھہ کی بیماریونکو بڑا نفع بخشتی ہے
اسکی تعریف کتاب سائندہ(?) مین بہت لکھی ہوئی ہے ص سنگ بصری ایکتولہ کالی مرچ حبہ عدد دونوکو
پیسکر اور کپڑے مین چھانکر کانسے کی تہالی یا پیتل کے کٹورہ مین ڈالکر چند روز خوب پیسین کہ مثل غبار
کے ہو جاے بس استعمال کرین دوا ہندی مجرب منقول باصن(?) علم مولف سے واسطے دھند اور جالہ کے
ص سرکنڈہ کو بند سے توڑکر پوست سوراخ دار کرکے اوسکی آگ دیوین ایکطرف سے کہ جلنا شروع ہو جاے
جسوقت آگ یہان تک پہونچی کہ دو تین چار انگل رہ جاے طول سے شگاف دیکر دو پارہ کرین اوسکے
بیچ مین جو رطوبت لزج جمع ہو گئی ہو آنکھہ مین لگاوین اور ازبسکہ یہ دوا نہایت تند اور تیز ہے
درد اور تکلیف بہت دیگی مگر کچھہ وسواس نکرین کہ آنسوون کے ساتھہ سب مواد مرض کا نکالدیتی ہے
دوا واسطے نزول اور بد توندی(?) کے نافع ہے ص تیہ(?) کاسے کا قدرے شیشہ مین کرکے دو روز

سورج کے نیچے رکھین بعد اوسکے مرکی اور زعفران برابر وزن کوٹکر اور اوس تیہ مین ملا کر
تین روز سورج کے نیچے اور رکھین بعد اوسکے استعمال فرماوین دوا پلک ہلنے کی بیماری کو
مفید ہے ص کا تھیل جالفل روغن چمبیلی مین پیسکر پلک پر ملین دوا دیگر زعفران جاوتری
دونونکو پانی مین پیسکر اوپر پلک کے ملین فصل ساتوین پانچوین مقالہ سے مرکبات ذالیہ مین
ذرور یالغم خشک دوا جو آنکھہ مین یا زخم اور قرح پر چہڑکین اوسکو ذرور کہتے ہین اور فرق کحل اور
ذرور مین یہ ہے کہ دوا ذرور کی ایکدفعہ آنکھہ مین ڈالتے ہین اور کحل کو ساتھہ سلائی کے لگاتے ہین
کہ مقدار قلیل دوا سے آنکھہ مین پہونچتی ہے اور شرط یہ ہے کہ دوا ذرور کی نہایت باریک ہو بخلاف
سرمہ کی دوائی کہ اوس مین حاجت اس قدر باریک کرنے کی نہین ہے اسواسطے کہ سلائی مین جرم
دوا کا متعلق ہوتا ہے ذرور ملکایا وردینج اور ابتداء رمد کو نافع ہے ص انزروت گدہی کی دودہ
مین پلا ہوا گوند ببول کا نبات مصری برابر وزن کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر ذرور کرین ذرور صغیر
ظلمت المدہ اور درد چشم کو کہ بسبب رطوبت کے ہو مفید ہے ص انزروت پلا ہوا ساڑہے سترہ ماشہ نشاستہ
سات ماشہ ایلوا زعفران تخم گل ہر ایک پونے دو ماشہ افیون پونے تین ماشہ کوٹکر چہانکر استعمال کرین
ذرور دیگر کہ قرحہ اور سور شرح کو نافع ہے ص سرمہ اصفہانی شادنج عدسی مغسول باریک پیسکر ذرور
کرین ذرور وردی ابیض کہ ابتداء رمد کو نافع ہے ص میل چاندی گلی ہوئی کا سفیدہ کاشغری
پلا ہوا ہر ایک سات ماشہ کتیرا چہہ تولہ گوند ببول کا بارہ تولہ سفیدہ پہول گلاب کا اٹھارہ تولہ نشاستہ تولہ
افیون تین تولہ کوٹکر چہانکر اور سونف کے پانی مین ملاکر ذرور کرین ذرور رمادی جرب اور
سبل اور دمعہ کو نافع ہے ص مامیران چینی ساڑہے تین ماشہ توتیا کرمانی پلا ہوا شیم سوختہ اور پردہ
نائب سبز کاہراد دھویا ہوا سرمہ اصفہانی پلا ہوا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر استعمال کرین

---

۱ وردینج ورم ہے آنکھہ کا کہ ملتحمہ اور قرنیہ کو پوشیدہ ہو جاتا ہے اور تذکرۃ الکحالین مین مندرج ہے کہ وردینج ورم دموی یا
صفراوی خاص پلک پر عارض ہوتا ہے ابن نفیس نے فرمایا ہے کہ وردینج ورم طبقہ ملتحمہ کا ہے ۲ آنکھہ
علاوہ کیا جاتا ہے تین معنی پر ایک یہ کہ عارض ہوتی ہے واسطے آنکھہ کے ایک حالت کہ ضعیف ہو جاتی ہے ساتھہ
اوسکے بینائی دوسرے ثقل ہے پلکونکا کہ عارض ہوتی ہے ساتھہ اوسکے خارش اور صاحب اسکا جسوقت خواب سے
بیدار ہوتا ہے معلوم کرتا ہے کہ آنکھہ مین گویا ریگ پڑا ہوا ہے اور تیسرے کمنہ الدرہ ہے جیسے قرنیہ کی وہ طرف طبقہ قرنیہ ہے اور جگہ

ذرور انزروت و ذرور یعنے زخم پرانے کو سفید ہے ص نشاستہ ساڑہے دس ماشہ انزروت پلا ہوا سفیدہ کاشغری
ہرایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر ذرور کرین ذرور واسطے دمعہ اور جرب اور ضعف بینائی کے سفید ہے
اور بوڑہون کو موافق ہے ص نیلہ تہوتہہ دہویا ہوا تین تولہ پوست زرد ہڑ کا ایلوا پیپل ہلدی ہرایک
ساڑہے ستر ماشہ کالی مرچ ستا ماشہ کوٹکر چہانکر استعمال کرین ذرور واسطے سرخی اور درد پرانی آنکھہ کے
سفید ہے اور نزول کو نافع ہے ص نیلہ تہوتہہ دہویا ہوا نشاستہ سفیدہ کاشغری برابر وزن کوٹکر
اور کپڑے مین چہانکر ذرور کرین ذرور ناخنہ شیاف ماثیا شادنج حما ماہرایک چار رتی ڈیڑہ چاول
سرمہ کالی مرچ زنگار ہرایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر ذرور کرین ذرور سبل اور جرب اور ناخنہ
اور اکلہ پلک کو نافع ہے ص چاندی لگی ہوئی کا میل گوند ببول کا ہرایک ساڑہے دس ماشہ زعفران
کالی مرچ شنگرف ہرایک سات ماشہ افیون ساڑہے تین ماشہ پیسکر استعمال کرین بعضون نے سوا پانچ ماشہ بہی
وزن افیون کا اس نسخہ مین جائز سمجہا ہے ذرور کمنہ دار فلفل ایکماشہ تین چاول زرد ہڑ رسوت مرکی ہرایک
سات ماشہ سمندر جہاگ ساڑہے تین ماشہ ماميران ایکماشہ تین چاول ایلوا چہہ لی سواد و چاول کوٹکر چہانکر
استعمال کرین ذرور کافوری واسطے رمد اور حرارت چشم کی نہایت نافع ہے ص سیپ جلی ہوئی
موتی بلا سوراخ ہرایک سات ماشہ نشاستہ ساڑہے تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول باریک پیسکر
ذرور کرین ذرور ابیض ورم ملتحمہ کو تحلیل کرتا ہے اور آنکھہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور بچون کی
آنکھہ کی بیماریونکو نہایت مفید ہے ص انزروت چالکسو ہرایک ایک جزو کلونجی نشاستہ ہرایک نصف جزو
سفیدہ کاشغری چہارم جزو باستورہ ذرور کرین ذرور ماميران واسطے ہمیشہ بہرنے آنکھہ کے اور پر
پرانی بیماریون کی نافع ہے اور مقوی نگاہ ہے ص سونٹہ کالی مرچ ماميران لونگ پیپل نیلہ تہوتہہ
دہویا ہوا گوند ببول کا سبکو برابر وزن کوٹکر چہانکر استعمال کرین ذرور واسطے سبل کے مجموعہ ہے
ص تخم ارنڈی ایکعدد نبات مصری ساڑہے چار ماشہ انزروت ساڑہے تیرہ ماشہ سبکو خوب باریک پیسکر
ذرور کرین یا سلائی سے آنکہہ مین کہینچین اور وقت استعمال کے یہ گولیان بقدر فندق کے بناوین اور
ہر روز ایک گولی یا کم اوس سے گہلایا کرین ذرور معسل واسطے سفیدی چشم کی حکیم علی سے منقول ہے ص جو اکہار ایکجزو شہد خالص تین جزو
خوب باہم ملا کر کہینچین ذرور وردی باعتبار رنگ کے منسوب ساتہہ گلاب کے ہو واسطے دوقہ کی مستعمل ہے ص پوست مرغی کے انڈے کا

قدقدہ معرب ہے شیشہ شہر کی سفیدہ گلمشل جیلہ ہلکا اور کبہی ہوتا ہے سرخ جوت طلبہ جون کا ہیرا ۱۲

مدبر سات ماشہ شادنج مغسول سات ماشہ پیسکر ذرور کرین ذرور آنکھہ کے درد اور ثقل اور پلکون
کی سختی کو جو خاص بچون کو اکثر عارض ہوتا ہے مفید ہے بقائی سے ص انزروت سرخ اگر مدبر ہو
بہتر ہے ورنہ سادہ بہی کافی ہے اور معمول ص سنگ بصری دو جزو جا کسو مقشر چار جزو ذرور
کرین اور پلک کو اوٹہا کر بہرین اور بند کرکے اوپر آنکھہ کے ملکر گہی اور شکر گیہون کے آٹے مین ملاکر
اور اوپر اوسکے رکھکر پٹی سے مضبوط باندہین اور جو گرمی زیادہ ہو اور تسکین مطلوب
ہو برگ اور شاخ نرم جدید جسکو کونپل کہتے ہین بجاے اوسکے ملکر آنکھہ پر باندہین ذرور کہ جرب
اور ثقل اور غلظ پلک کو نافع ہے ص زردی انڈی کی سورج کے نیچے خشک کرکے انزروت سفید
گدہی کے دودہ مین پالکر ہر ایک چودہ ماشہ مرکی مامیران ہر ایک پونے دو ماشہ زعفران شیاف مامیثا
ہر ایک ایکماشہ تین چاول کوٹکر چہانکر استعمال کرین فصل اٹھوین پانچوین مقالہ سے مرکبات راجعہ
مین روشنائی بمعنے جالب النور یعنے کھینچنے والا نور کا صاحب تحفہ نے تحقیق کیا ہے کہ یا بعد شین کے
اور نون بعد الف کے ہے اور کہا ہے کہ یہ لفظ یونانی ہے بمعنے مقوی نگاہ اور صاحب مذکرہ اور اور
ماہران فن کے نون بعد شین کے لکھتے ہین اور یہ ہی مشہور ہے اور فیثاغورث موجد اس ترکیب کا ہے اور
کہتے ہین کہ واسطے ارسطیدون صاحب صقلیہ کے کہ شکایت ضعف بینائی کی رکہتا تھا تیار کیا ہے
اور اوسنے اس سے شفا پائی ہے روشنائی نافع واسطے ضعف نگاہ اور غشاوہ اور سبل اور
جرب اور ناخنہ اور بیاض پرانی کے منقول بیاض عم مولف سے ص شادنج دہویا ہوا اتانا جلا ہوا
میل چاندی گلی ہوئی کا نمک ہندی جو اکہار ہر ایک چودہ ماشہ کالی مرچ سفید مرچ سمندر جہاگ ہر ایک
ساڑہے دس ماشہ پیپل ہلدوا بانجہ ہر ایک چہ ماشہ شجرہ نیل ہر ایک سات ماشہ زعفران نوسادر ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ خوب باریک پیسکر سرمہ تیار کرین اور آنکھہ مین لگائین روشنائی منقول
منہاج سے جرب اور انتشار ثقبہ اور نزول کو مفید ہے ص کافور مشک ہر ایک چار رتی
ڈیڑہ چاول سرمہ اصفہانی تیرہ ماشہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ توتیا ہندی زعفران موتی بلا سوراخ
ہر ایک سات ماشہ چاندی گلی ہوئی کا میل سوناکہی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ موافق مشہور کے تیار کرے

غشاوہ یہ بہی آنکھہ کے مرض ہے ہو کہ مانع بصارت ہے ۱۲ شجرہ نیل مراد برگ نیل سے ہے ۱۲ انتشار ثقبہ سوراخ مردمک
وسیع ہو جاتا ہے اور اوسکے سبب سے نور کو انتشار رہتا ہے لہذا بدین اسم موسوم ہوا ۱۲

روغن کہ چشم روزگار نے مثل اس روغن کے کبھی نہ دیکھا ہے کئی مرتبہ واسطے سلاق اور سبل وارد
آنکھہ کی بیماریون کے تجربہ کیا گیا ہے ص نیلہ تھوتھہ ایکتولہ آٹھہ ماشہ جاپھل ایکعدد دونو کو ایکتولہ آٹھہ ماشہ
ریسمان خام مین مثل گیند کے گرداگرد لپیٹین اور آدہ سیر گاے کے گھی مین ترکرکے دو گھنٹہ تک رکھین
بعد اوسکے کانسے کی ہانڈی مین گیند مذکور کو جلادین اور ریسمان مذکورہ کو جانوسے چھیلین اور
روغن کو دباقی کو اور او سپر ڈالین کہ اچھی طرح ریسمان جلجاوے بعد اوسکے سبکو سات روز ڈہاک کی
لکڑی سے کہ اوسمین فلوس چھپائی ہون کانسے کی ہانڈی مین حل کرکے عمل مین لائین روغن کہ برادر
برادر عزیز القدر محمد سعید خان واسطے پھولی اور سبل کے تیار کرتے ہین بہت نفع کرتا ہے ص صابون کہ ابلی
پرانا چودہ ماشہ نمک لاہوری ایک تولہ آٹھہ ماشہ کپڑا جلا ہوا قدرے سرسون کا تیل دو پہر حل کرکے
آنکھہ مین کھینچین **فصل نوین** پانچوین مقالہ سے مرکبات سفیلہ و شتنیہ مین **سعوط** واسطے نزول
اور تنقیہ دماغ کے ایک دوست سے حاصل ہوا وہ کہتا تھا کہ جسوقت سے استعمال سکا کرتا ہون نزول نے
مجھپر غلبہ نہین کیا ہے اور بیس برس سے استعمال رکھتا ہون مشک خالص قسم اعلی ایکماشہ زعفران دو ماشہ
پانچھٹر دو ماشہ کاپھل چار ماشہ کوٹکر چھانکر تدری قلیل استعمال کرین سعوط کہ باد سبل و زکام کے
سدہ کو مفید ہے ص مرکی ایلوا زعفران کندش مویزج برابر وزن کوٹکر باریک چھانکر ساتھہ پانی مرو کی تنا
سے خمیر کرکے گولیان مثل کالی مرچ کے باندہین بچون کو برابر ایک حبہ کے اور بڑی عمر والونکو مقدار دو تین
کے روغن بنفشہ مین سعوط کرین **شیاف وردی** آنکھہ کے درد کی سختی کو اوسیوقت بٹہا دیتا ہے ص گلاب
کے پھول کی پتی چار تولہ ساڑہے چار ماشہ زعفران دو تولہ چار ماشہ افیون تین تولہ پانچھٹر سات ماشہ گوند ببول کا
ساڑہے تین ماشہ مینہ کی پانی مین شیاف کرین **شیاف اسطیطیقان** استرخاے پلک و تاریکی نگاہ
اور شروع بیماری نزول کو بہت نافع ہے ص سونٹہ لگاے سیپو کا میل کالی مرچ افیون ہرایک چودہ ماشہ
گوند ببول کا شیاف ماثیثا ہرایک دو تولہ چار ماشہ انزروت نمک ہندی ہرتال زرد ہرایک ساڑہے تین ماشہ
جواکھار ساڑہے تین تولہ سونف کی پانی مین شیاف کرین **شیاف عنزروت** جرب اور حکہ
اور کمنہ کو مفید ہے ص سونٹہ ساڑہے سترہ ماشہ زرد ہڑ گوند ببول کا نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا ہرایک
تین تولہ رسوت چودہ ماشہ ہلدی زعفران ہرایک سات ماشہ ساتھہ پانی غورہ کی شیاف

شیاف جمع شافہ کی ہے وہ اسم عام ہے جو دوا کہ رکھی جاوے مقعد یا آنکھہ مین اوسکو شافہ کہتے ہین ۱۲

شیاف ناصور مجرب صاحب تحفہ ص ایلوا کندر گلنار انزروت دم الاخوین سرمہ پھٹکری
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زنگار حیدری تی سواد و چاول گلاب مین شیاف تیار کرین اور سوراخ ناصور کو
میل وغیرہ سے پاک کرین اور ریزہ او سکھے ٹیکا وین شیاف دینار جو ان ورم طبقہ ملتحمہ سوداوی کو
مفید ہے ص سفیدہ کاشغری چاندی گلی ہوئی کا میل ہر ایک تین تولہ افیون نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین
ماشہ کتیرا سوا پانچ ماشہ بطریق مشہور کے شیاف کرین شیاف حکہ اور جرب اور سلاق اور دہند
اور آنسو بہنے اور پلکون کی خشکی کو نافع ہے ص نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا بھنے دو تولہ مامیران چینی
شیاف مامیثا ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ پیپل سونٹھ سمندر جھاگ رسوت پوست ریٹھہ مرچ کا تیج پات ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ زعفران سات ماشہ کتیرا گوند ببول کا ہر ایک نو ماشہ ساتھہ پانی انگور خام کے پاکر شیاف کرین
شیاف عنبر واسطے دہند اور ضعف بینائی کے مفید ہے ص نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ
مشک برابر چار جو کی عنبر اکماشہ تین چاول رسوت ساڑھے دس ماشہ رسوت کو پانی مین حل کرین اور دواکو
بعد باریک پیسنے کی اوسمین ملا کر شیاف کرین شیاف بیاض غلیظ کو دور کرتا ہے اور نظر کو تیز اور
روشن کرتاہے منقول بیاض جد مرحوم ہے ص ایلوا اسپغول اشق ہلدی ہر ایک ایکجزو سمندر جھاگ نمک لاہوری
ہر ایک دو جزو زنگار چہارم جزو سبکو کوٹکر چھانکر باریک پیسین اور سونف کے پانی مین خمیر کرکے شیاف
تیار کرین اور سایہ مین خشک کرکے وقت حاجت کے پانی مین پیسکر سلائی سے آنکھہ مین کھینچین شیاف اخضر
جرب اور سبل و درد معاور ہیولی کو مفید ہے مولف نے بہت تجربہ کیاہے نفع کلی مشاہدہ فرمایاہے ص زنگار
صاف ساڑھے دس ماشہ چاندی گلائی ہوئی کا میل اشق گوند ببول کا سفیدہ کاشغری ہر ایک سات ماشہ
ساتھہ پانی تتلی کے گوند ہین اور شیاف کرین شیاف احمر لین سلاق اور پلکون کے غلظ اور تیز
ورم طبقہ ملتحمہ کو نافع ہے ص شادنج عدسی دھویا ہوا تانبا جلا ہوا دو تولہ چار ماشہ گوند ببول کا کتیرا
مرکی صاف ہر ایک سات ماشہ مونگے کی جڑ موتی بلا سوراخ تیج پات ہر ایک چودہ ماشہ دم الاخوین زعفران
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک پیسکر شیاف کرین شیاف احمر حاد سبل اور ناخنہ اور سلاق اور
بیاض کو نافع ہے ص شادنج عدسی دھویا ہوا بھنے دو تولہ گوند ببول کا ساڑھے ستر ماشہ تانبا جلا ہوا
پھٹکری جلی ہوئی ہر ایک سات ماشہ افیون ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ زنگار پونے نو ماشہ زعفران
مرکی ہر ایک حیدری سواد و چاول کوٹکر چھانکر شیاف کرین شیاف ابیض افیونی ورم ملتحمہ کو

که بسبب گرمی کی عارض ہو نافع ہے اور درد سخت کو تسکین دیتا ہے اور سن کرتا ہے ص سفیدہ کاشغری
دو تولہ چار ماشہ گوند ببول کا ساڑھے سترہ ماشہ افیون کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سفیدہ بیضہ مرغ مین
شیاف کرین شیاف کہ قائم مقام مرارات یعنے پتون کے ہے اور مجرب منقول قادری کے ص پتہ
بکری پہاڑی کا تانبے کی برتن مین خشک کرکے تین تولہ گودا اندراین کی پہل کا پونے دو ماشہ
سکبینج سات ماشہ فرفیون نوسادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیدا ہے پانی یا سونف کی پانی مین شیاف
کرین شیاف مجرب واسطے آنکھہ مین اوترنے پانی کے ص سونا مکھی جلی ہوئی پیپل سونف
سگے ہوی کا سیل دہوان تانبے کا کہ مقام گلنے تانبے کے جمع ہوتا ہے سب برابر وزن سونف کے
پانی مین شیاف کرین اور طریق جلانے سونا مکھی کا یہ ہے کہ اوسکو کوٹ پیالہ مین رکھین اور سر اوسکا
گل حکمت سے مضبوط کرکے آگ کی تنور مین رکھین کہ خاکستر ہو جاے شیاف ہینگ کا خیالات اور شروع
مرض نزول چشم کو نافع ہے ص ہینگ کلکی سفیدہ ایک ایک تولہ سکبینج ساڑھے دس ماشہ شہد مین شیاف
کرین شیاف اصفر واسطے اوترنے پانی کے آنکھہ مین اور دہند کو نافع ہے ص انزروت پلا ہوا
شیاف مامیثا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ مرکی جو اکہار مرچ سفید ہر ایک چودہ ماشہ ہرتال زرد ساڑھے تین ماشہ
زعفران ساڑھے پانچ ماشہ بطریق مشہور کی شیاف کرین شیاف وبرج کمنہ اور جرب اور سبل اور سلاق
اور شعر زائد[له] کو نافع ہے اور معنی وبرج کے لغت یونانی مین سیاہ ہین ص زنگار پونے دو تولہ گوند
ببول کا اشق ہر ایک چودہ ماشہ مس سونے گلای ہوئے کا افیون ہر ایک سات ماشہ گل مہ بیروزہ
مازو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تلی کے پانی مین شیاف کرین شیاف نارنج پانی اوترنے کو اور سرخی
اور جرب اور حکہ اور آنسو بہنے کو مفید ہے اور ورم ملتحمہ کو نافع حفظ صحت آنکھہ کی کرتا ہے اور ملیک کی بیماری کو
دفع کرتا ہے نہایت مجرب ہے ص نیلہ تھوتھہ ترنج کے پانی پالکر ساڑھے تین ماشہ کتیرا انزروت
گلاب کی پہول ایلوا رسوت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سفیدہ کاشغری زردہ مرغ گٹھلی کے ہر ایک سات ماشہ
افیون سات رتی بدستور شیاف کرین منقول تحفہ سے شیاف تفاحی نہایت لطیف اور مجرب واسطے
پرانی زخموں کے نافع ہے اور آنکھہ کی کھٹکے کو مفید ہے مرض غشاوہ اور شبکورا اور سبج کو فائدہ بخشتا ہے

له شعر زائد شعر عربی مین بال کو کہتے ہین اور شعر زائد مرض ہے کہ بال پلکون کے خلاف وضع
طبعی اصلی سکے جمتے ہین بیٹے ہوتے ہین قریب آنکھہ کے کہ تکلیف پاتا ہے اوس سے مریض ۱۲

اور خاص ورم آدمی کو کہ مستحمل دوا کا نہو سکے نہایت بہتر ہے میل چاندی یا سونے کا جلا ہوا اور
دودہ مین لڑکی کی مان کی بجہا ہوا چار تولہ آٹھہ ماشہ سفیدہ کاشغری دہویا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ
زعفران چودہ ماشہ کتیرا سات ماشہ فطر کے پانی مین شیاف تیار کرین ساتھہ سفیدی بیضہ مرغ کی
استعمال کرین اور شیخ نے قانون مین اس شیافہ کے اجزا کی نسبت فرمایا ہے کہ تحقیق بار الفطر یعنے
گوند ہے جامین ساتہ پانی فطر کے صاحب تحفہ نے ترجمہ اوسکا مینہ کا پانی کیا ہے ظاہرا بعض نسخہ
قانون مین بعض فطر کے مطر اوسنے معائنہ کیا یا فطر کو ساتہہ قاف کی پڑہا اور اوس سے آب باران مراد لی ہے
بالجملہ فطر ساتہہ فا کے بہی اگر ہو تو کچہہ مضائقہ نہین ہے کہ اوسکا پانی آنکہہ کی دواؤن مین اکثر مستعمل ہے
اگر ساتہہ پانی اس دوا کی گوند ہین تو قوی الاثر ہوگا اسطرح لکہا ہوا ہے کتاب قادری مین شیاف
سماق صغیر واسطے ورم ملتحمہ اور حکہ اور دمعہ اور جرب اور سبل اور سکڑنے پلکی اور گوشہ چشم اور جہڑنے
پلک کے نافع ہے آنکہہ کی سوزش اور حرارت کو مفید ہے سماق بیدانہ دس جزو سفیدہ کاشغری ایک جزو
کتیرا نصف جزو کافور چہارم جزو بدستور مشہور شیاف کرین شیاف آبار زخم اور سور سبج اور
بقیہ بثور اور نزول کو نافع ہے ص سیسہ جلی ہوئی روئی سوختہ سرمہ اصفہانی نیلہ تہوتہہ سفیدہ کاشغری
گوند ببول کا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ مرکی افیون ہر ایک یعنی دو ماشہ سب دوائین پیس ہین پانی مین جو ائین دو مینہ
بپسنے کی ہین تو چاہیے کہ ساتہہ نرمی کے پیسین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندکر شیاف کرلین
اور سایہ مین خشک کرکے استعمال مین لائین شیاف آبار دیگر حرارت کو دور کرتا ہے اور سیل زخم
اور سور سبج کو نافع ہے اور پلک کو پر کرتا ہے ص افیون سات رتی تین ماشہ سونے کی ہوے کا میل
سفیدہ کاشغری تانبا جلا ہوا سرمہ اصفہانی گوند ببول کا کتیرا سرب یعنے سیسہ جلا ہوا ہر ایک
دو تولہ چار ماشہ مینہ کی پانی مین شیاف کرین اور نور العین مین اندر اس نسخہ کی افیون مرکی ایک سرخ
سات رتی تین ماشہ کندر سات رتی دس ماشہ بہی لکہا ہے شیاف ابیض واسطے تیز ہاریون آنکہہ کے نافع ہے
ورمونکو تحلیل کرتا ہے اور مواد کو اور طرف پہیر دیتا ہے ص نشاستہ سات رتی تین ماشہ سفیدہ کاشغری

فطر یا کہمبی اور یا سم بہی وہ ایک گہاس ہے کہ زمین نمناک پر بعد بارش کے جمتی ہے اور بعضی جگہہ بشکل نصف بیضہ مرغ کے بڑی بڑی
رنگا رنگ ہوتی ہے ملتحمہ نام طبقہ چشم کا ہے کہ وہ ظاہر مین نظر آتا ہے یعنی سفیدی جو قریب سیاہی کے ہوتی ہے اوسکو
ملتحمہ کہتے ہین اور سیاہی جو ہے اوسکو طبقہ قرنیہ کہتے ہین چنانچہ ذکر سب طبقات کا مجملا پہلے اس سے ہوچکا ہے

گوند ببول کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لعاب اسبغول یا مرغ کے انڈے کی سفیدی مین شیاف کرین
شیاف عجیب اور نافع واسطے جرب اور ناخنہ اور سبل اور بیاض کے ص نوشادر سوا دو ماشہ
جو اکھار سہاگہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اشق ساڑھے چار ماشہ ہرتال سرخ سات ماشہ زنگار
ساڑھے دس ماشہ قلقطار[1] پونے دو تولہ اشق کو تتلی کے پانی مین حل کرین اور دواؤن کو مثل غبار کے پیسکر اوس
مین ملا کر شیاف کرین اور خشک کر کے عمل مین لائین شیاف واسطے درد سخت اور سرخی کے
ورم کو نافع ہے اور مواد کو گرنے سے باز رکھتا ہے ص مامیثا پونے دو تولہ گوند ببول کا ساڑھے
دس ماشہ انزروت پلا ہوا زعفران افیون مر کی پھٹکری جلی ہوئی ہر ایک سات ماشہ مینہ کے پانی
مین شیاف کرین اور ساتھ انڈے کی سفیدی کے کام مین لائین شیاف ابیض ابتدا
ورم طبقہ ملتحمہ کو مفید ہے ص کاشغری سفیدہ پانچ تولہ دس ماشہ انزروت گدہی کے دودہ مین پلا ہوا
ہر ایک چودہ ماشہ مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندہ کر شیاف کرین شیاف بڑیوما ورم
طبقہ ملتحمہ کو ایکدن مین اصلاح پہ لاتا ہے ص مامیثا انزروت پلا ہوا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ زعفران
سات ماشہ افیون ساڑھے دو ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چہانکر مینہ کے پانی مین گوندہین اور مرغ کے
انڈے کی سفیدی مین ملا کر آنکھہ مین کھینچین شیاف ابیض کندری پرانے زخم اور گاڑھی پیپ کو مفید ہے
ص سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ افیون انزروت پلا ہوا کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوند ببول کا چوتھا ماشہ
کندر سوا دو ماشہ مینہ کے پانی مین شیاف کرین شیاف روشنائی جرب اور ناخنہ اور ابتدائے نزول
کو نافع ہے میل سونے کے ہوئی کا موتی بلا سوراخ ہر ایک ساڑھے ماشہ کافور خشک ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول
باریک پیسکر مینہ کے پانی مین شیاف کرین شیاف سماق کہ جرب اور خارش ما ہر پلکین اور جو [illegible] کو
سفید ہے ص سماق گیارہ تولہ تین ماشہ مینہ کے پانی مین پکاوین اور چہانین اور پہر جوش کرین
کہ گاڑہا ہو جاے تین تولہ سفیدہ کاشغری اوسمین ملا کر شیاف کرین شیاف مجموعہ نافع ہے
پرانے درد کو اور آنسو بہنے کو کہ بسبب کمی گوشت گوشہ چشم کے اور بسبب خزانہ کے کہ حادث ہوا ہو سی
گوشہ چشم کو اور ناصور ہو جاے اگر جاری رہے بہت مفید ہے ص زعفران ڈیڑہ تولہ افیون
گوند ببول کا سوا دو تولہ راکھہ اوس جگہہ کی جہان خالص کیا جاتا ہے تانبا نوتور میل چاندی کا

---

[1] قلقطار پھٹکری زرد کی قسم ہے ۱۲ [2] مخروط جاری ہو جاتی ہے گوشہ آنکھہ کا بسبب بہر جانے زخم یا اور سبب سے پہول جاتا ہے ۱۲

دہویا ہوا ہر ایک ساڑہے دس تولہ کالی مرچ پانچ ماشہ شراب مین خمیر کرکے شیاف کرین اور سفیدہ کے
مین ساتھ سفیدی انڈہ کے استعمال کرین اور بعضے طبیبون نے زعفران بھی ساڑہے چار تولہ اس
نسخہ مین اضافہ کی ہے شیاف ناصور چشم مجرب ہے ص ہرتال سرخ پھٹکری چونہ توتیا اور زراریح زنگاری
اجزا مساوی کوٹین اور بچون کی پیشاب مین گوندہین اور خشک کرین پہر پیسین اور خشک کام مین لائین شیاف منجم
ایک دن مین درد کو تسکین دیتا ہے اور ایک گھنٹہ مین ورم کو تحلیل کرتا ہے ص ایلوا جند بیدستر افیون
قلقطار جلا ہوا ہر ایک نو ماشہ بالچھڑ رسوت ہر ایک ڈیرہ تولہ چاندی گلی ہوئی کا میل سوا دو تولہ سفیدہ
کاشغری تین تولہ تانبا جلا ہوا اور دہویا ہوا سوا پانچ تولہ سرمہ اقاقیا گوند ببول کا ہر ایک ڈیڑہ تولہ ساتھ
اور پانی کے جسمین گلاب کے پہول جوش کیے ہون خمیر کرین اور انڈے کی سفیدی مین استعمال
کرین شیاف یاسمین مجموعہ سے نافع ہے اکثر آنکھہ کی بیماریونکو خواہ طبقات اور رطوبات مین
ہون خواہ دونون کو تسکین آنکھہ کے ص چمیلی کے پہول سرمہ سنگ بصری نیلہ تھوتھہ زعفران
کی جڑ شورہ قلمی مغز تخم سرس سبکو برابر کوٹکر کپڑے مین چھانکر عرق لیمون مین اور سنگ سماق کے
سات روز تک پیسین اور شیاف بناکر نگاہ رکہین اور ساتھہ پانی اسپند کی جس پتھر پر کہ پیا ہو
گہسکر ساتھ جست کی سلائی کی آنکھہ مین کہینچین اور جو آنکھہ مین پہولی یا جالہ ہو یا بال پلکون کے گرگئے ہون
ستوک مین اس شیاف کو گہسکر صبح کیوقت سوتی سے اوٹھکر آنکھہ مین کہینچین شیاف واسطے
ورم ملتحمہ کے مجرب اور عجیب النفع ہے ص دم الاخوین ایلوا اقاقیا شیاف ماميثا زعفران افیون
گوند ببول کا کوٹکر چھانکر ہری کاسنی کے پانی مین شیاف کرین شیاف طرفہ کو طرفۃ العین میز
دفع کرتا ہے اور آنکھہ کے درد کو کہ بسبب حرارت کے عارض ہو تسکین دیتا ہے ص میل سونے گلی ہوئی کا
تانبا جلا ہوا ہر ایک تین تولہ دم الاخوین مونگی کی جڑ موتی بلا سوراخ ہر ایک چودہ ماشہ ہرتال سرخ شکر طبرزد ہر ایک پونے دو ماشہ کتیرا
مرکی زعفران اقاقیا نشاستہ ہلدی ہر ایک یکماشہ تین چاول معاف دستور کی شیاف بناوین شیاف اکثر آنکھہ کی بیماریونکو واسطے
نافع ہے منقول مجموعہ سے ص کالی مرچ لونگ نیلہ تھوتھہ ہر ایک آدہا ماشہ ممیران چینی مشک خالص سوت ہر ایک بلجز وسنگ بصری
سرمہ سفید سرمہ سیاہ ہر ایک پانچ جزو کوٹکر چھانکر تین دن تک لیمون کے پانی مین پیسین اور شیاف بناوین شیاف مجرب واسطے ...

فندابیم ایک جانور ہے دو قسم ہوتا ہے بزرگ اور خورد بزرگ برابر چیونٹی کے ہوتا ہے اور خورد مثل مکہی کی سبز اور سرخ اور زرد منقط سیاہ ہوتا ہے۔ شب یانی قسم پہٹکری کی ہے۔ طرفہ ایک بیماری آنکھہ کی ہوتی ہے کہ سفیدہ پر نقطہ خورد سرخ خون بستہ یا سیاہ ...

ص ہینگ ساڑھے تین ماشہ کو پرین باندہ کر گاے کے پتہ مین بین کی حل ہو جائیگا بعد اوسکے ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان ڈالکر خشک کرین اور شیاف تیار فرمائین شیاف مرارات واسطے آنکھہ مین پانی اترنے کے سفیدی کے پرانے زخم اور غشاوہ اور رطوبت کو نافع ہے اور بسبب جلد نفوذ کرنے کے یہ شیاف اندر طبقات تاثیر کرتا ہے اور قوت اوس کی دو برس تک باقی رہتی ہے ص چاندی لگائی ہوئی کا سیل جلاہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گوند ببول کا دو تولہ چار ماشہ مدادھندی مرچ سفید ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ سفیدہ قلعی چودہ ماشہ اشق سکبینج روغن بلسان جاوشیر ہر ایک ساتھہ ماشہ پتہ کفتار کا افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پتہ مچھلی شبوط کا که فارسی مین ماہی کہتے ہین پتہ چکور کا ہر ایک دو تولہ پتہ باشہ کا پتہ عقاب کا پتہ گای کا پتہ ریچھہ کا پتہ بہیڑیے کا پتہ کوے کا پتہ باز کا ہر ایک پونے دو ماشہ اور جس جگہہ روغن بلسان میسر نہو تو عوض اوسکے روغن خشت پختہ اضافہ کرین اور سلطان الحکما شیخ بوعلی سینا کا حکم ہے کہ ضروری پتہ شبوط اور بہیڑیے کا ہے باقی اور پتہ زوائد ہین اور یہ بہی حکم ہے کہ ان دواؤن کو سونف کے پانی مین تیار کرکے آنکھہ مین لگائین اور مجربین سے تحقیق ہوا ہے کہ پتہ جانور حداۃ اور بوم اور تیجل کا مرض نزول اور غشاوہ کو بہت فائدہ بخشتا ہے اور مجرب ہے شیاف مرارات نسخہ دوسرا مرارات جمع مرارہ کی ہے مرارہ عربی مین پتہ کو کہتے ہین ص پتہ کلنگ کا پتہ چکور کا پتہ بہاڑی بکری کا پتہ باشہ کا پتہ شیر کا پتہ گورخر کا پتہ کبوتر کا پتہ لقلق کا پتہ سور کا پتہ لومڑی کا پتہ خرگوش کا پتہ ہرن کا پتہ مچھلی کا ہر ایک خشک کیا ہوا سات ماشہ سکبینج فرفیون شحم حنظل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سکبینج کو سونف کی پانی مین حل کرین اور اور دواؤن کو کوٹ چہانکر گوندہین اور شیاف نکرین شیاف منقول بیاض عم مولف ہے واسطے مرض سفیدی چشم کے نافع ہے ص ہاتھی کا ناخن گدہے کے دانت پہٹکری آدہی کچی اور آدہی پکی رسوت سرمہ اصفہانی مغز تخم کھرنی برابر وزن کوٹکر چہانکر مثل شیاف کی بناکر نگاہ رکہین اور وقت حاجت کی کام مین لائین شیاف ابتدا مین نزول کو یعنے ہنوز پانی آنکھہ مین اترا نہو بہت مفید ہے نورعین سے منقول ص کھگی سفید دو تولہ دن ماشہ کالی مرچ ایکتولہ پانچ ماشہ اشق ساڑھے تین ماشہ سبکو جدا جدا کوٹکر مولی کے پانی مین شیاف کرین

مداۃ اوسکو مرکب بہی کہتے ہین سیاہی رات ہے کہ وہ اکثر چیزون کے واسطے دوا مین شامل کرنیکی بناتی ہین ۱۲ حداۃ فارسی مین سوش گیر اور ہندی مین چیل کہتی ہین ۱۲ تیجل ایک جانور ہے کہ ساتہہ اسکی نام کی موسوم ہے ۱۲ لقلق ایک جانور ہے کہ اسکی نام کو فارسی مین سنگ خوار کہتی ہین ۱۲

شیاف قلقند نافع ہے خاص ناخنہ کو کہ غلیظ نئے کارشا ہو اور صاحب اوسکا آلہ آہنی چشم کو دیکھا جو
جو اس شیاف کو استعمال کرے لوہے کی حاجت نرہے حاصل کرین روئی سوختہ سات ماشہ ستر ماشہ زنگار سات ماشہ
قلقند سوختہ ہر تال مصعد ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹین اور پکاوین اور سات روز تک شراب مین رکہین بعد
اوسکے بناوین شیاف دراز جو چاہین کہ ناخنہ کو بدون لوہے کے اوٹھالیوین ساتھ اس شیاف کے ناخنہ
کو ملین اور اوٹھاوین گرہ اور گوشت زائد جو کچھ ہو **فصل دسوین** پانچوین مقالہ سے مرکبات صافی
اور ضمادیہ مین **صبغ** آنکھہ کو سیاہ کرتا ہے **ص** سرمہ اصفہانی ساڑہے دس ماشہ دہوان چراغ کا
روغن زیتون سات ماشہ **مشک خالص** چار رتی ڈیڑھ چاول مازو اقاقیا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو ایک
پیسکر آنکھہ مین کہینچین **ایضا** فندق سوختہ روغن زیتون مین پیسکر تالو پر لیپ کرین چالیس دن تک
یہہی اثر رکہتا ہے **ضماد** ورم اور درد چشم کو سفیدے آٹا جو کا تین تولہ باقلا ساڑہے ستر ہ ماشہ اقاقیا
ساڑہے تین ماشہ مرغ کی انڈے کی سفیدی ایک عدد ہرے دہنیا کی پانی اور کاسنی کی پانی مین ملاکر استعمال
کرین **ضماد** واسطے درد آنکھہ کے کہ بشدت ہوتا ہو نافع ہے **ص** شیاف ہتیا ایلوا چھالیہ گوند ببول کا
افیون اقاقیا برابر وزن ہری مکوہ یا دہنیا کی پانی مین جسوقت کہ آنکھہ مین درد اور کہٹک بہت ہو
ساتھہ جوشاندہ پوست خشخاش اور کاہو کے گوندہ کر اوپر پلک کے ضماد کرین **ضماد** سرطان عین کو
نافع ہے **ص** ستو جو کی ملیو فر آٹا باقلہ کا اکلیل الملک بابونہ پالی کا کنجر کا پانی مکوہ کا **ضماد** دیگر مکوہ خشک
برگ خطمی برگ خبازی کوٹکر چہانکر روغن بنفشہ مین استعمال فرماوین **ضماد** شیاف مامیثا رسوت
ایلوا انزروت زرد ہر ایک ایک جزو زعفران نصف جزو **ضماد** طرفہ کو دور کرتا ہے **ص** مویز منقی برگ مکوہ
ایلوا نمک پیسکر سرکہ مین ضماد کرین **ضماد** دیگر اکلیل الملک دم الاخوین ملہٹی زعفران مسور چھیلی ہوئی
ساتھہ روغن گل و مرغ کے انڈے کی زردی کے ضماد کرین اور بعضے نسخہ مین زعفران دیکھنے مین
نہین آئی ہے **ضماد** کہ ناصور کو دور کرتا ہے **ص** تخم کنوچہ کوٹکر آٹا گیہون کا دودہ مین خمیر کرین
اور قدرے زعفران داخل کرین اور لڑکی کی مان کی دودہ مین یا گدہی کے دودہ مین پکاوین اور ناصور پر
ضماد کرین اور لیپ کرنا ماش سوختہ مین جاپکر مقام ناصور پر یہہی عمل رکہتا ہے اور مجربات سے ہے
ضماد استاد مولف واسطے ورم ملتحمہ اور آنکھہ کی درد کے نافع ہے **ص** گیرو عصارہ مامیثا پوست دہنیا

قلقند وہ سبز پتہری گرم اور خشک ہے جو تیسرے درجہ مین ۱۲ سرطان عین مرض آنکھہ کا ہے بشکل جانور سرطان کے ۱۲

صندل سرخ رسوت اقاقیا مکو خشک تخم خطمی گوند ببول کا چھالیہ افیون ایلوا زعفران کو رگڑ کر ہرا مکوہ کا
لعاب اسپغول یا سفیدی انڈے کے ضماد کرین اور جسوقت دہوئین چاہیے کہ اوس پانی سے دہوئین
جس مین پوست خشخاش اور برگ سیب جوش کیا ہو ضماد مختصر معمول استاد واسطے ضربہ کے
کہ آنکھہ کو پہونچے اور سرخی ملتحمہ مین باقی رہے زعفران مصطگی دونون پیسکر مرغ کے انڈے کی سفیدی مین
گوندہ کر گرد حلقہ چشم کے ضماد کرین ضماد آخر ورم ملتحمہ کو مفید ہے مرغ کے انڈے کی زردی آٹا جو کا گل بنفشہ
گل بابونہ **فصل گیارہوین** پانچوین مقالہ سے مرکبات طلائیہ مین **طلا** آنکھہ کے ورم کو بٹھاتا ہے
اور درد کو ساکن کرتا ہے ص ایلوا اشیاف مامیثا رسوت زعفران افیون اقاقیا گیرو صندل سرخ
برابر وزن مکوہ کی پانی یا گلاب مین طلا کرین **طلا** پلکون کی گرنے کو مجرب ہے ص گٹھلی چھوارہ کی
جلی ہوئی یا پھٹرے کی مینگنی سیپ آبدار جلی ہوئی کالی مرچ ہر ایک ایکجزو سرمہ تین جزو رانگا جلا ہوا
اور دہویا ہوا چہہ جزو زعفران نیم جزو طلا کرین **طلا** واسطے شعر زائد کے مجرب ہے ص ارصنہ نوشادر
سم گدہے کا جلا ہوا سب کو برابر لیوین اور شراب کی سرکہ مین ملاوین **طلا** جرب کو مفید ہے ص صبر ایلوا
اقاقیا افشردہ ریش برگد مکوہ کی پانی یا خالص پانی مین طلا کرین اور اوپر اس طلا کے گول کپڑے کی
ایک گیند بنا کر اور نیچے گدی کو رکھہ کر مضبوط باندہین اور موہنہ کیطرف سو رہین **طلا** واسطے قمل اجفان
سفید ہے ص پھٹکری ایکجزو سورنج نیم جزو کوٹکر اور روغن مین حل کرکے پلکون کی جڑ پر طلا کرین **طلا**
اثر نیل کا کہ بسبب ضربہ چشم کے باقی رہ گیا ہو دور کرتا ہے ص ہنیا پودینہ حجر الغلفل ہرتال سبکو برابر وزن
لیکر گلاب یا خالص پانی مین پیسکر طلا کرین اور حجر الغلفل عبارت ہے اوس پتھر سے کہ فلفل یعنی مرچ
مین نکلتا ہے **طلا** ہر قسم کی رمد کو نافع ہے مجموعہ سے ص ہرڑ ہلدی افیون ہر ایک ایک ماشہ لودہ
پھٹکری ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین حل کرکی آنکھہ پر طلا کرین **طلا** رمد اور درد پیچ کو بچون
کے بہت نافع ہے ورم کو بٹھاتا ہے اور درد کو تسکین پہونچاتا ہے ص افیون کاتھ ہندی رسوت ہر ایک
ایک جزو پھٹکری بہونی ہوئی ساتھہ اور دواؤن کے کوٹکر اور لوہے کے برتن مین ڈالکر لیمون کے پانی مین
ملایم آگ پر رکھکر لوہے دستہ سے آہستہ آہستہ پیسین کہ خوب باریک اور حل ہو جاوے **طلا** آنکھہ کے درد کو

ارصنہ ایک کیڑا ہے چھوٹا آدہی سوئی کے برابر لکڑی اور کتاب کو کہاتا ہے فارسی مین جو ندہ کہتے ہین ۱۲ قمل اجفان پلکون کی جوئین
سپش ہے ہندی مین جوئین کہتے ہین اور اجفان جمع جفن کی ہے اور جفن یعنی پلک ہے ۱۲

اچہا کرتا ہے مجرب عم مولف سے صں لودہ آملہ کو کاسہ گلی مین بہوئین اور سرد پانی مین پیسکر آنکہہ مین
طلا کرین مگر چاہیے کہ دوا آنکہہ مین نجاے طلا واسطے درد اور آنکہہ کی سرخی کے کہ ضربہ سے عارض ہو
صں آٹا مونگ کا ہلدی رسوت اماہیران پانی مین پیسکر گرد آنکہہ کے نیم گرم طلا کرین بیاض عم مولف سے

فصل بارہوین پانچوین مقالہ سے مرکبات عینیہ ورغینیہ اور قافینا ورکافیہ ورمیمیہ مین عصارہ
آملہ معمول عم مولف ومجرب مولف واسطے نزول اور قوت بینائی اور آنکہہ سے پانی بہنے اور
آنکہہ کی جلن کے نافع ہے مگر ابتدا ورم ملتحمہ مین استعمال نکرین **عصارہ آملہ** حاصل کرین آملہ تازہ
اور تہوڑا سا لکڑی کی اوکہلی مین کوٹین اور کپڑے مین باندہ کر نچوڑین اور مٹی کے برتن مین کر کے
آگ پر کہ مثل شعلہ شمع کے ہو رکہین اور ساتہہ دستہ نیب کی حرکت دیوین کہ قوام گاڑہا ہو جاے
بعد اوسکے اوسکو کسی برتن چینی یا جست مین نگاہ رکہین اور بروقت حاجت کے قدرے اوس سے
استعمال کرین **غسول** واسطے منع بخار اور ابتداء رمد گرم اور خارش چشم اور گرم آنسو بہنے کو نافع ہے
صں پوست زرد ہڑ کا بہیڑہ آملہ برابر وزن نیکوب کرکے اور رات کو پانی مین تر کرکے ہوا مین رکہدین
صبح کو جسوقت خواب سے بیدار ہون اس پانی کو ہتیلی مین لیکر چند دفعہ زور سے آنکہہ پر مارین پہر
اسی پانی سے آنکہہ دہووین **قیروطی** واسطے سبل کے مجرب ہے چنانچہ تعریف اوسکی ثابت نے بہت کی ہے
صں پوست کابلی ہڑ کا خوب پیسین کہ مثل غبار کے ہو جاے بعد اوسکے موم کو روغن گل مین گہلا
لاوین اور گرم گرم اوکہلی مین ڈالکر قدرے انگور خام کا پانی چہڑک کے پیسین کہ مجتمع ہو جاے بعد اوسکے
وقت حاجت کے استعمال کرین **قرادارو** بالقاف یہ لفظ ترکی ہے بعد جنے سبل کے استعمال کرتے ہین
صں نوسادر تانبا جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ نیلہ تہوتہہ ساڑہے تین تولہ کوٹکر چہانکر مرغ کے انڈے
کی زردی مین گوندہین اور پوست مین مرغ کے انڈے کی ڈالین اور اوپر سے گلحکمت کرینا ور بعد اوسکو اوسکے
نئے کوزہ مین رکہین اور آگ مین ڈالین کہ پکجاے بعد اوسکے باریک پیسکر استعمال کرین **گہرہ** معمول فقیر
مجرب استاد مولف واسطے پیدا ورد چشم اور آنسو بہنے کے فائدہ بخشتا ہے صں پانی لیمون کاغذی کا
آدہ سیر افیون خالص ساڑہے دس ماشہ پہٹکری آدہ پاؤ اول شب لوہے کی برتن مین بریان کرکے
بعد اوسکے افیون داخل کرکے اور پانی لیمون کا بہی قدرے ملاکر لوہے کی دستہ سے حل کرین کہ خوب
ملجاوے اور پانی لیمون کا ملجاے بعد اوسکے اسیطرح پانی لیمونکا داخل کرتے رہین کہ خوب ملجاوے گویا ن بندہ کہ

نگاہ رکھیں وقت حاجت کی پانی مین پیسکر اور ذرا گرم کرکے گرداگرد آنکھہ کے طلا کرین مگر اندر آنکھہ کے
نہ ڈالین کحل بروزن تفل لفظ عربی ہے فارسی اسکی سرمہ ہے کحل بقراطی سرمہ تالیف بقراط واسطے
رفع جالین کے یعنے سفیدی جو سیاہی پر آنکھہ کی باریک سی آجاتی ہے نہایت مفید ہے اور نزول نظر مجرب ہے
کہ اندک زمانہ مین سفیدی چشم کو چھلکر دور کردیتا ہے ص شیشہ سبز جلا ہوا اور دہو یا ہوا سات ماشہ
جواکہار سمندر جھاگ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ باریک پیسکر آنکھہ مین لگا وین کحل یعنے سرمہ واسطے رفع
نزول کے نیا ہو یا پرانا نفع دیتا ہے اور تقویت بینائی کی کرتا ہے معمول اور مجرب جد مولف کہ اپنے اوپر بہی
اونہون نے آزمایا تہا اور دوسرونکو بہت نفع ہوا ص سنگ بصری جمیلی کے پہول تازہ ہر ایک تین تولہ
گہونگچی اڑہائی ماشہ کالی مرچ اڑہائی عدد مامیران مغز تخم سرس سمندر پہین موتی بلاسوراخ مغز تخم کہرنی
ہر ایک اڑہائی ماشہ لیمون کاغذی گیارہ عدد گلاب آدہ سیر اول لیمون مین کہ تخم اوسکے نکال لیے
ہون سنگ بصری تخم گہونگچی کہرنی تخم سرس ڈالکر بند کرکے اوپر دیگدان یعنے چولہے کے لٹکا دین کہ دہوان
اوسکو پہونچے چار پانچ روز مین کہ لیمون خشک ہوجاے پہر دوسرا لیمون بدستور بہر کر لٹکا دیں پہر کوٹکر
باریک پیسکر لیمون کے پانی مین اندر برتن کانسی کے نیم کی لکڑی سے کہ فلوس جست چپٹاے ہون اور
دوسری لکڑی مین کہ تانبے کے پیسے چپٹاے ہون کہرل کرین دونون سے بدفعات اور مامیران اور جمیلی کے
پہول در اور دہ واکہ لگا ور کہی ہو داخل کرین یہان تک کہ سو عدد لیمون تمام ہوجائین اوسوقت موتی
پیسکر ملا وین اور پہر گلاب مین سبکو کہرل کرین پہر خشک کرکے مثل سرمہ کے پیسکر نگاہ رکہین وقت صبح کے
یا رات کو قدرے آنکھہ مین لگاوین اور بعد چار پانچ روز کے میل اپنے وانتو نکا آنکھہ مین کبہی رات کی وقت
اور دو افا اوس روز سو قوف کرین انشاء اللہ تعالے آہستہ آہستہ نزول رفع ہوجاے گا کحل بابت راجہ جی سنگ
منقول بیاض جد دعمہ نفع سے واسطے سبل و نزول اور قوت نگاہ اور اور آنکھہ کی بیماریون کے بہت اکسیر الاثر
نہایت ہے ص سرمہ دس تولہ سنگ بصری دو تولہ جست کہنہ ایکتولہ سمندر پہین اور پلیلہ ہر ایک چہہ ماشہ سونا مکہی موتی
مونگے کی جڑ مشک کافور بہیم سینی پلیہ تھوتھہ توتیا بارونی ناف سنگہہ پہٹکری مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ مامیران چینی
چہہ ماشہ چاکسو شیر بادہ شیر ہر ایک ایکتولہ ہلدی چوب عوری ایکتولہ چاکسو کو بہگو کے گوبر مین جوش دیکر چہلکے بہی
نکالکر خشک کرین اور تمام دوا ونکو علحدہ علحدہ کوٹکر اور چہانکر کہرل مین ڈالکر بیس روز گلاب مین خوب پیسین
صبح سے شام تک بعد چالیس پہر کی نکالکر اور چالیس روز نگاہ رکھکر استعمال کرین کحل معمول مجرب مولف

واسطے آنکھہ کی روشنی کے اور نفع دہند اور نقاب اے ورم تحفہ اور قوت بینائی احد سلاق کی مفید ہے
صں حسبت بالی دس تولہ سرمہ اصفہانی ایکتولہ دس ماشہ ماميران چینی مرچ سفید دانہ موٹھہ سفید ہر ایک
ایک ماشہ سنگ بصری پانچ ماشہ گلاب پاو سیر کلی خام چنبیلی دس ماشہ اول جست کو لوہے کی کڑہی مین گل
گل چنبیلی سے کشتہ کرین اور کپڑے مین چہانین اگر کچہہ باقی رہے پہر اوسکو کشتہ کرین یہان تک کہ سب
جست کشتہ ہو جاے آدہ پاو گلاب مین تر کرکے دو روز تک رکہین اول دواکو مثل غبار کے باریک کرکے
جست مع گلاب ڈالکر کہرل کرین بوقت حاجت کے گلاب باقی ماندہ کو داخل کرین جسقدر گلاب ڈالکر کہرل
کرینگے بہتر ہوگا اور معلوم کرین کہ گل چنبیلی جو واسطے کشتہ کی مذکور ہین سو اگل چنبیلی خام کے ہین گل
معمول و مجرب جد مولف واسطے ہیولی آنکہہ کے جسکو فارسی مین گل چشم کہتے ہین بے مثل ہے جس گل کی
چار سو کلی گل چنبیلی چار سو کلی پیپل چار سو عدد پہٹکری بہونی ہوئی تین تولہ چار ماشہ یکجا کرکے دو رتی باریک
کہرل کرکے آنکہہ مین لگا دین کحل بابت دوست خان معصوم کہ میان شاہ عابد درویش سے نے بادشاہ سے
جاکر کیفیت اس نسخہ کی بیان کی کہ مینے اپنی ساری عمر مین چہہ مرتبہ آنکہہ مین لگایا ہے اب تک کہ نوے برس کی
عمر ہو چکی ہے محتاج عینک کا نہین ہون اور مولف نے بہی ایکبار اس دوا کو آنکہہ مین اپنی لگایا بہت نفع
مشاہدہ فرمایا صں جسبت مشتم اول تین تولہ چار ماشہ گول مرچ چہہ تولہ آٹہہ ماشہ پتی نیب کی مانجہہ سنگ بصری
تین تولہ چار ماشہ سہاگ چولائی کا تین تولہ چار ماشہ برگ گہیکوار کلان دس عدد ماميران دس ماشہ لو
اور کالی مرچ کو علحدہ علحدہ پانی مین باریک پیسکر پیالہ مین جدا جدا رکہین بعد اوسکے جست کو لوہے کی
پیالہ مین تیز آگ پر گلاکر لونگ کے پانی مین سات بار سرد کرین اور اسیطرح سے سات دفعہ کالی مرچ کے
پانی مین سرد کرین پہر گلاکر بدستور اول گہیکوار کے پانی مین سرد کرین سات مرتبہ اور ساتہہ لوہے کی دستہ کے
اوسی لوہے کی پیالہ مین حل کرین اگر چاہین کہ سرمہ سیاہ ہو برگ نیم اور سہاگ چولائی کو نسخہ مین مذکور ہے اور
کالی مرچ تین تولہ چار ماشہ سنجرہ چہہ تولہ آٹہہ ماشہ کے وقت گلانے جست کے داخل کرین بعد اوس خاکستر کو
دو روز تک باریک پتہر پر پیسین کہ سرمہ ہو جاے بعد اوسکے کپڑے مین چہانکر صبح اور شام آنکہہ مین لگاتے رہین
اور ہوا گرم مین سرمہ سفید لگاوین اور ہوا سرد مین سرمہ سیاہ کہین کحل منقول بیاض عم مولف کی
واسطے سفیدی آنکہہ کے اور آنسو بہنے اور دہند اور خیالات کے نافع ہے نزول کے شروع مین نزول کو بہی
سفید ہوگا آنکہہ کی رطوبات کو جذب کرتا ہے اور بینائی کو قوت دیتا ہے صں سرمہ یوسفی دو تولہ

گٹھلی چھوارہ کی جلی ہوئی ساڑھے تین ماشہ تخم بابت پونے دو ماشہ نشاستہ سات ماشہ باریک پیسکر آنکھہ مین کھینچین
کحل آنکھہ کی سفیدی اور نزول کو دور کرتا ہے حضرت حافظ عنایت اللہ مغفور مرحوم سے مولف نے بھی تجربہ
کیا ہے ص صابون آٹھہ تولہ چار ماشہ نیلہ تھوتھہ رال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صابون کو چاقو سے باریک
ریزہ ریزہ کرکے کوٹھے کے برتن مین آگ پر رکھین اور نیلہ تھوتھہ لوہے کے ہاون مین پیسکر وزن کرکے صابون
مین ڈالین کہ صابون اور نیلا تھوتھہ مثل پانی کے ہو جاوے بعد اوسکے رال ڈالکر لوہے کی دستہ سے
حل کرین اور نیچے اوسکے تیز آگ بھڑکاوین کہ رنگ دوا کا سیاہ ہو جاے بعد اوسکے اوتار کر نگاہ رکھین
وقت حاجت کے مثل خشخاش کی دانہ کی لیکر سیپ مین تھوڑا پانی ڈالکر دوا کو خوب حل کرین اور آنکھہ مین کھینچین بعد
چھہ روز کی پھر استعمال کرین کحل واسطے سبل و رناخنہ اور آنکھہ کی سفیدی کے مفید ہے ص تانبا جلا ہوا
شادنج دھویا ہوا ہر ایک پانچ ماشہ چاندی لگائی ہوئی کا میل دو ماشہ زنگار ایلوا جوا کھار ہر ایک ماشہ
کالی مرچ پیپل زعفران ہر ایک نیم ماشہ کوٹکر چھانکر سرمہ کرین کحل کہ استاد مولف نے واسطے نواب
مجد الدولہ کے تیار فرمایا تھا واسطے سبل و رتقابا و ورم ملتحمہ اور آنسو بہنے کی مفید ہے قوت بینائی از حد کرتا ہے
مجرب ہے مولف نے بھی چند جا آزمایا ہے ص سیپ جلی ہوئی چار ماشہ توتیا کرمانی دھویا ہوا تین ماشہ
مصری سفید چھہ ماشہ کوٹکر چھانکر مثل سرمہ کے بناوین کحل مولف واسطے قوت بینائی اور جذب
رطوبات اور رتقابا و ورم ملتحمہ اور سبل کے بہت بہتر ہے ص سرمہ اصفہانی دو تولہ موتی پیسے ہوے چھہ ماشہ
مونگے کی جڑ ساڑھے چار ماشہ شادنج عدسی دھویا ہوا چار ماشہ دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے گلاب مین
خوب حل کرکے کام مین لائین اور دوسری مرتبہ جو اس نسخہ مین سنگ بصری چھہ ماشہ بڑھایا تو بہت فائدہ
دیکھنے مین آیا کحل واسطے آنکھہ کی سفیدی اور سبل اور رتوندی اور دھند اور جذب رطوبات کے مفید ہے
ص نوسادر ٹھیکری بریان برابر وزن کوٹکر چھانکر خوب پیسکر کام مین لائین کاجل واسطے آنکھہ کی سفیدی
اور سبل اور قوت بینائی کے نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے ص ممیران ایکماشہ لونگ ایکماشہ
پاؤ سیر دودہ مین جوش دیوین اور سایہ مین خشک کرین ص سنگ بصری سرمہ سفید دو دو ہی ہلدی
گلاب کی جڑ ہر ایک ایکماشہ مغز تخم کھرنی کونپل انار کونپل بکاین ان سبکو باریک پیسکر گاے کی گھی مین کہ
بقدر آدھ پاؤ کے ہو تین روز خمیر کرین بعد اوسکے فتیلہ سرخ کپڑے کا بناکر چراغ روشن کرکے کاجل
پکی چینی مین اوتارین اور بعد ایک روز کے آنکھہ مین کھینچین کحل ورد چشم کو مفید ہے کہ ساتھہ دو

اور زخم پرانے کی ہو معمول بہا ہیں علم مؤلف کے ص انزروت شیاف ماتیا افیون زعفران برابر وزن
کوٹکر چھانکر اور خوب پیسکر کام میں لائیں کحل زعفران خارش پلک اور درد ہند کو نافع ہے مرض ؟
اور جاری رہنے آنسوؤں کو ہر وقت فائدہ بخشتا ہے ص زعفران پانچ ہر ایک سات ماشہ پیپل مرچ سفید
کافور ہر ایک چہ رتی سواد وچاول نوسادر کپور دو ماشہ بار نوسادر ڈیڑھ ماشہ کوٹکر چھانکر آنکھ میں
کھینچیں کحل دمعہ توتیا دھویا ہوا تین تولہ مونگے کی جڑ زرد ہڑ ایلوا ہر ایک چودہ ماشہ گول مرچ
پونے دو ماشہ پیپل ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کریں کحل الجواہر بینائی کو قوی اور تیز کرتا ہے
ص سرمہ اصفہانی دو تولہ سونا مکھی ساڑھے سترہ ماشہ میل سوئی گلاب ہوئے کا ساڑھے تین تولہ موتی
بلا سوراخ ساڑھے دس ماشہ زعفران کپور دو ماشہ تیج پات سات ماشہ باریک پیسکر آنکھ میں کھینچیں کحل الجواہر
دیگر ص سرمہ اصفہانی توتیا ہندی ہر ایک سات ماشہ سونا مکھی بھنگرا سرخ دہنہ فرنگ عقیق سرخ
سونا اور چاندی مامیران چینی گول مرچ پیپل میل چاندی گلائی ہوئی کا رونی سوختہ ہر ایک چودہ ماشہ
سرطان نہری موتی بلا سوراخ تیج پات ہر ایک کپور دو تولہ یاقوت سرخ لاجورد دھویا ہوا زعفران
برادہ تانبے کا جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ باریک پیسکر استعمال کریں کحل بازو قوت بینائی کو ؟
کرتا ہے اور دمعہ کو باز رکھتا ہے اور خارش کو پلک کے فائدہ بخشتا ہے ص شادنج معدنی تیج پات ہر ایک
سات ماشہ پیپل دم الاخوین ہر ایک کپور دو ماشہ روئی سوختہ بار نو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چھوٹی الائچی
مشک خالص ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کافور برابر دو جو کی کوٹکر اور کپڑے میں چھانکر ... بنا دیں کحل
نزول کو مفید ہے ص پتہ بکری بیاڑی کا تین تولہ تخم حنظل ساڑھے چار ماشہ فرفیون نوسادر ہر ایک سود ماشہ
سکبینج پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر سونف کے پانی یا سنی کی پانی میں گوندھیں اور خشک کریں اور بیس مرتبہ
مرتبہ باریک پیسیں اور آنکھ میں کھینچیں کحل منفشجی پلک کو جما تا ہے ص گٹھلی چھوارہ کی بھنی ہوئی ساڑھے
سترہ ماشہ دخان کندر چودہ ماشہ پانچ حب بلسان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لاجورد دھویا ہوا تین تولہ کوٹ

دہنہ فرنگ عربی میں دہنج کہتے ہیں ایک پتھر ہے سبز ابدار براق کہ کان میں سونا اور چاندی اور تانبا اور لوہا
کے پیدا ہوتا ہے الحجر ون گندک سے کہ صعود کرتے ہیں اور میں معدن سے اور سوراخ اور خلل میں ...
اور کثیف ہو جاتے ہیں اور بعد بہت عرصہ کے سرد اور منجمد اور متحجر ہو جاتے ہیں اور اسکو زنگار معدنی بھی کہتے ہیں ...
وہ دھواں کندر کا کہ کاسہ یا دیگر کوئی برتن تنبہ اس سے کو الٹ کر رکھتے ہیں اور نیچے اس کے کندر جلاتے ہیں بس دھواں اس کا ...

چہانکر ململ پر کہیچین کحل صحت چشم کو نگاہ رکہتا ہے ص توتیا تین تولہ رشیاف ابیثا سات ماشے دس ماشہ ایلوا
رسوت ہر ایک سات ماشے تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر انگور خام کے پانی یا سیاہ
کے پانی مین ہالکر سایہ مین خشک کرین اور صبح اور شام آنکہہ مین کہیچین کحل الجواہر کہ نظیر نہین
رکہتا ہے ص کافور سونا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول شادنج عدسی ہوا ہوا آقاقیا رسوت شیاف ابیثا سرطان[۱] نہری
میل چاندی یا سونی گلاے ہوے کا ہر ایک سات ماشے تین ماشہ نیلا تہوتہہ منسلوجین دہنہ فرنگ ہر ایک سات ماشے
چار ماشہ لعل فیروزہ سونا مکہی سفیدہ کاشغری نشاستہ ہر ایک سات ماشہ موتی بلا سوراخ مونگے کی جڑ
پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سات ماشے دس ماشہ انزروت چودہ ماشہ پانی انگور خام کا سات ماشے سترہ ماشہ سرمہ تیئیس تولہ
کحل الجواہر کہ ہمیشہ سرکار مین نواب زینت النسا بیگم صاحبہ کے تیار ہوتا تہا ص کافور ورق ایک چاول مشک
چار رتی ڈیڑہ چاول نمک ہندی لونگ چہڑیلہ ہر ایک سات ماشے تین ماشہ نمک اندرانی تخم بات سفیدہ کاشغری
کالی مرچ بالچہڑ سرمہ اصفہانی سرمہ سرخ زعفران مونگے کی جڑ ہر ایک سات ماشہ تانبا جلا ہوا مامیران چینی
مرکی نوسادر ہلدی ہر ایک سات ماشے دس ماشہ پوست زرد ہڑ کا موتی بلا سوراخ ہر ایک چودہ ماشہ افشردہ
ابیثا یاقوت فیروزہ ہر ایک سات ماشے سترہ ماشہ سمندر جہاگ میل سونی گلاے ہوے کا میل چاندی گلائی ہوئی کا
ہر ایک تین تولہ گلاب دو شیشہ کحل الجواہر مرکبات شاہی مجربات سے ہے ص مشک چار رتی ڈیڑہ چاول
سونا مکہی میل چاندی گلائی ہوئی کا میل سونے گلاے ہوے کا فیروزہ زمرد دہنہ فرنگ حجر لاجورد موتی
بلا سوراخ مونگے کی جڑ تخم بات بپیل ہر ایک سات ماشہ مامیران چینی لعل یاقوت سرطان بحری ہر ایک
سات ماشے دس ماشہ طوطیاے کرمانی سات ماشے سترہ ماشہ سرمہ اصفہانی تین تولہ موافق دستور کے تیار کرین کحل واسطے
علاج احول[۲] کے مجرب ہے اور معمول خاندان مولف کا ہے ص خان سمندروس ساتہہ قدرے مشک اور عنبر کے ملاکر ہاتہہ
مین کہیچین اور رہ ہون سمندروس کا اصلاح حاصل کرین کہ سمندروس مین پیسین اور اوپر کسی کپڑے کے پراگندہ کر
کے فتیلہ بناوین اور چراغ مین رکہہ کر روغن گل یا تل کا تیل ڈالکر روشن کرین اور اوپر اوس کے

---

[۱] سرطان عربی مین خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے مین ایک جانور آبی مشہور بہتر مادہ ہے اور نشانی مادہ کی یہ ہے کہ جو اوسکی
پشت پر سوزن ماریں پانی سفید برآمد ہوتا ہے بخلاف نر کی دو قسم ہے نہری اور بحری اور بحری بہی دو قسم ہے
ایک یہ کہ جب تک دریا مین ہے نرم ہے جو دریا سے باہر کرین سخت متحجر ہو جاتا ہے اور سواحل دریاے ہند اور چین مین نکلتا ہے دوسری قسم
سرطان بحری کی شبیہ سرطان نہری کی ہے لیکن بہت سفید ہوتا ہے ۱۲ [۲] احول وہ ہے جسکو احول بہی کہتے ہین وہ بیماری آنکہہ کی ہے کہ ایک چیز دو معلوم ہوتی ہے ۱۲

طلاس تانبے کا اوسکا ارکہیں تین ماشہ دہتوان اوسمین منعقد ہوجاوے بعداوسکے مرغ کے پر پایا چاقو سے اوتار کر استعمال کرین اور دخان کنند واسطے ابتداء نزول الماء سبنے رطوبتون کے بہی معمول خاندان مولف سے ہی کحل واسطے آنسو بہنے کی کہ سبب اوسکا ضعف عضلون کا ہو مجرب ہے، ص نیم پایت بامیران چینی زرد ہڑ مونگی کی جڑ ہرایک سات ماشہ تین ماشہ مشک چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور تیار کرین کحل واسطے نزول کے مجموعہ سے ص سوسن کی درخت کو کہ پہل لایا ہو مگر ہنوز دانہ اوس مین نہ پڑا ہو جڑ سے اوکہاڑین اور صاف کرکر سایہ مین خشک کرین جسوقت خوب خشک ہو ساتہ جڑ اور پتی اور ٹہنی اور پہل کے کوٹکر سنگ ماق پر پیسین اور ہر روز آنکہہ مین لگائین اور درمیان استعمال مین گلقند اور برگ صعتر خشک بااتر کرکے بقدر تحمل تناول فرماوین کحل معروف بدواء الکاتب ارشاد سے منقول ہے واسطے آنکہہ کی حفاظت اور جذب رطوبت اور قوت نظر کے مفید ہے، ص شیاف مامیثا زیرہ گلاب کا ہرایک ساڑہے تین ماشہ سرمہ اصفہانی مرکی ساتہہ پانی مینہ کے سات ماشہ زرد ہڑ پونے دو ماشہ پانی انگور خام کا ایک تولہ آٹھہ ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور مرتب کرین کحل معمول حکیم علی اکبر خان مرحوم واسطے درد چشم اور بقایائے رمد اور سبل کے مفید ہے ص ارزوت سفید گدہی کے دودہ مین پکا کر اور جہاؤ کی لکڑی پر چپٹا کر بلا کر آگ پر بریان کرین بعد اوسکے چہہ ماشہ اوس مین سے واسطے نسخہ کے لیکر اور جاکسو ایک تہیلی مین ڈالکر لگا دین اوس دیگ مین کہ جسمین پانی اور گدہے کی لید داخل کی ہو اور جوش کرین کہ پوست نرم ہو جاوے پس اوسکو نکالکر مقشر کرین بعد اوسکے اوس مقشر مین سے واسطے داخل کرنے نسخہ کے لیوین اور سفیدہ کاشغری دہویا ہوا سمندر جہاگ ہرایک تین ماشہ رسوت چار ماشہ نبات مصری سفید ایک تولہ سبکو نرم پیسکر آنکہہ مین لگاوین کحل الجواہر دیگر سرمہ اصفہانی یاقوت رمانی سونا مکہی شادنج عدسی دہویا ہوا پیپل کالی مرچ ہرایک نو ماشہ لعل بدخشانی لاجورد دہویا ہوا مرجان ایک ساڑہے چار ماشہ مشک تبتی خالص چار رتی ڈیڑہ چاول توتیا کرمانی دہویا ہوا ڈیڑہ تولہ گوبر سوسمار کا ڈیڑہ تولہ بدستور مقرر سرمہ تیار کرین کحل الجواہر دیگر منقول تذکرۃ الکحالین سے نافع واسطے آخر زرد م جس مین مبتلا ہے کہ عارض ہوا اور آنسو بہنے اور سرخی اور خارش اور جلن اور ضعف اور دہند اور سبل کو فائدہ بخشتا ہے ص لعل بدخشانی مرجان سفید دہویا ہوا زہنہ فرنگ دہویا ہوا سنگ یشم کا نوشتی دہویا ہوا یاقوت رمانی دہویا ہوا عقیق یمنی دہویا ہوا فیروزہ نیشاپوری دہویا ہوا

لاجورد دھویا ہوا موتی بلا سوراخ دھوئی ہوئی ہر ایک سے میل چاندی گلائی ہوئی کا میل سونے گلائے ہوئے کا سونا مکھی تانبا جلا ہوا سرمہ اصفہانی
شادنج عدسی دھویا ہوا توتیا جلا ہوا اور دھویا ہوا سمندر جھاگ مامیران دم الاخوین زعفران کہربا شمعی توتیا ہندی
سوہاگا جلا ہوا انزروت سفید نبات مصری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ توتیا کرمانی قلمی دھویا ہوا اٹھارہ تولہ نو ماشہ سب ادویہ کو عرق
مین پیس چھانیے کہ سب دوائین سوای ادویہ دھوئی ہوئی کے کوٹکر اور کپڑے مین چھانکر اور ساتھ
دھوئی ہوئی کے اون سے شامل کرکے باریک پیسین کہ باہم خوب ملجائے و نگاہ رکھین بروقت حاجت کے استعمال
کرین کحل الجواہر دیگر موتی بلا سوراخ سرخ مونگے کی جڑ میل سونے گلائے ہوئے کا میل چاندی
گلائی ہوئی کا پوست زرد بڑکا دہنہ فرنگ سرمہ اصفہانی عقیق جلا ہوا ہر ایک نو ماشہ سفید مونگے کی جڑ
مامیران چینی فیروزہ نیشاپوری لعل بدخشانی ببیل گوند ببول کا رسوت زعفران شادنج عدسی ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ بدستور مقرر سرمہ تیار کرین کحل کہ شاہجہان بادشاہ خود استعمال فرماتے تھے ص
کافور چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران تیجپات مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ موتی بلا سوراخ نو ماشہ
میل سونے گلائے ہوئے کا میل چاندی گلائی ہوئی کا ہر ایک سوا دو تولہ سونا مکھی توتیاے کرمانی ہر ایک
تین تولہ سرمہ اصفہانی ساڑھے چار تولہ اسطرح تیار کرین کہ سرمہ اور موتی اور میل سونے اور چاندی کا اور
اور سونا مکھی علحدہ علحدہ سنگ سماق پر بینہ کے پانی مین پیسین اور دوائین اور بھی باریک مثل غبار کے
کرکے باہم ملاکر کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین کحل مبارک منسوب بحضرت امیر المومنین علی علیہ السلام
ص سرمہ اصفہانی سات ماشہ توتیا کرمانی نمک اندرانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مامیران چینی نو رتی
کافور ایکجو طریق بنانیکا یہ ہے کہ پانچ عدد کابلی ہڑ اور زرد ہڑ کی گٹھلی دور کرکے کوٹین اور پاؤ سیر خالص پانی
مین جوش کرینکہ چہارم رہ جائے و صاف کرین بعد اوسکے اوسی پانی مین دوا پیسین کہ مثل غبار کے ہو جائے
دوا آتی کپڑے مین چھانکر کام مین لائین کحل واسطے اکثر بیماریون کے نافع ہے ص تانبا جلا ہوا
کافور ریاحی مشک خالص مامیران چینی سمندر جھاگ سونا مکھی توتیا سبز سنگ بصری کو ٹکر چھانکر
اول تھیر پر باریک پیسین پھر تانبے کے برتن پر قلعی مین خوب پیسین کہ مانند غبار کے ہو جائے
کحل استعمال کیا جاتا ہے ابتداء نزول مین سب سے پہلے مجرب ہے مجربات طبری سے ص سونا مکھی سنگ ... کاستہ
دھوان لگنے سے کوزہ کا میل سونے گلائے ہوے کا ہر ایک ایک جزو کالی مرچ نصف جزو سبکو
باریک پیسکر اور شراب مین تر کرکے خشک کرین پھر دوسرے مرتبہ سونف کے پانی مین تر کرکے سکھا وین

سکھا

اور باریک کرکے کپڑے مین چھانین اور نگاہ رکہین کحل واسطے خارج ہونے پلکون کی نافع ہے اور آنکہ
کو سفید ہے ص ستہ چنبیلی کا سوکہا ہوا ایک دمڑی شورہ قلمی پاؤ سیر دونونکو باریک پیسکر سرمہ تیار کرین کحل
مجموعہ سے واسطے شبکوری اور سبل اور دھندا اور غبار اور ریزش آنسو اور ورم ملتحمہ اور سبلاین چشم کو بہت
نافع ہے ص صبح ایکماشہ بکری کے پتہ مین کہ تر ہو پاکر اور خشک کرکے پہر ہموزن لیمون کی پانی
مین پاکر خشک کرین بعد اوسکے مغز تخم کہرنی سنگ بصری لیمون کے پانی مین چار دفعہ داغ کرکے
غنچہ چنبیلی کہ خام ہو ہر ایک دس ماشہ کوٹکر چھانکر سنگ ساق پر مثل غبار کے پیسین کحل ملکایا سعز
سقلیا سے کہ سریانی زبان مین مراد ملائکہ سے ہی چنانچہ یونانی کتابون مین لکہا ہوا ہے کہ بقراط کو
خواب مین الہام اس نسخہ کا ہوا تہا آنکہہ کو جلا دیتا ہے اور ملطف ہے اور واسطے سخت بیماریون آنکہہ کے
اور قسمون ورم ملتحمہ کے اخیر مین کام آتا ہے ص انزروت الاغ کے دودہ مین پلا ہوا نشاستہ شکر سفید
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مغز چاکسو ساڑہے تین ماشہ کحل کامل الصناعۃ سے منقول ہے ابتدا نزول مین نفع
بخشتا ہے اور سلاق اور ضعف بینائی کو مفید ہے ص توتیا کرمانی دہویا ہوا برادہ تانبے کا جلا ہوا موتی بلا سوراخ
مونگے کی جڑ تیج پات میل چاندی گلائی ہوئی کا ایلوا سرطان بحری جلا ہوا زعفران بالچہڑ ہر ایک سات ماشہ
شادنج دہویا ہوا پونے دو تولہ نوسادر سفید مرچ پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ مشک خالص چار رتی
ڈیڑہ چاول مثل سرمہ کی تیار کرین کحل واسطے قوت نگاہ کے عجیب الفعل ہے اور سب آنکہہ کی
بیماریونکو فائدہ بخشتا ہے ص سرمہ تیس تولہ سنگ بصری ایک تولہ موتی دو تولہ مامیران پانچ ماشہ
مونگا ایک تولہ تین ماشہ سونے کے ورق چار ماشہ سوا سونے کے سب دواؤنکو باریک کرکے ہرڑ کے پانی
مین کہرل کرین اور چار روز تک اور گلاب مین پیسین نوین روز سونے کی ورق بہی اضافہ کرین اور
گلاب کی ساتہہ پیسین اور کانچ یا چینی یا سونے کے برتن مین رکہین اور سلائی آنکہہ مین کہینچین اور چاہئے
کہ کہرل سماق کا ہو یا چقماق کا اور یہ ترکیب ہندی ہے کحل سابح قدیمی حکیمون کی تالیف سے ہے
واسطے دور کرنے سفیدی اور غشاوہ اور دمعہ اور خارش خشک اور تنگی پلک اور اکثر بیماریون آنکہہ کے
منفعت عظیم رکہتا ہے اور لکہا ہے کہ جو سنیچر اور بدہ کے دن سونے کی سلائی سے آنکہہ مین لگاوین نابینا
ہونے سے بے خوف رہینگے ص سرمہ سونا مکہی کہ چاندی کے کان سے نکلی ہو میل چاندی گلائی ہوئی کا مونگے
کی جڑ ہر ایک سات ماشہ تیج پات ساڑہے تین ماشہ موتی زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ مشک خالص دو رتی

کحل یہ سرمہ تیس دن میں آنکھ کی سفیدی کو جو اوپر سیاہی کے ہو جاتی ہے دور کر دیتا ہے ہر چند
کہ صاحب علت نابینا ہو گیا ہو ص سمندر جھاگ جو اکھار گوہ سوسمار کا شکر سفید مشعونیا برابر وزن
آدھی چھٹانک کم آدھ سیر پانی میں کہ جسمیں مامیران اور بچہ ہر ایک تین تولہ جوش کیا ہو کہ چوتھائی رہ جاوے
باریک پیسیں سورج کے دن اور صاف کرکے سکھاویں اور کپڑے میں چھانکر استعمال کریں کحل ضعف
بینائی کو قوت بخشتا ہے اور غلظ روح اور نزول اور خیالات کو مفید ہے اور سب خواص میں شیاف
مرارات سے سوا زیادہ ہے اور تیزی اوسکی سی اوسمیں نہیں ہے ص توتیاے کرمانی دھویا ہوا چھ تولہ
ساتھ پانی ہرے دونا مروا کے خمیر کرکے سکھاویں اور پیسیں بعد سونٹھ اور کالی مرچ اور پیپل اور مامیران
ہر ایک سات ماشہ نوسادر ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹکر ساتھ پانی سونف تازہ کے پیسیں اور خشک
کریں بعد اوسکے توتیا مدبر کو کپڑے میں چھانکر استعمال کریں اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ پانی دونا مروا کا
ایکرات لوہے کے برتن میں رکھیں کہ گاد نیچے بیٹھے اور صاف اوپر آجاوے کحل عزیزی تالیف یونس واسطے
حفظ صحت اور اوکھاڑنے آنکھ کی بیماری کے مواد اور آنسو بہنے بلا ارادہ اور اور بیماریوں کی جو ورم
ملتحمہ سے ہوتی ہیں مفید ہے اور سب بیماریوں میں نفع اوسکا مثل منافع باسلیقون کبیر کے ہے ص میل
سونے گلائے ہوئے کا برادہ تانبے کا توتیا ہندی لونگ ایلوا برگ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
نمک ہندی سمندر جھاگ نوسادر ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک خالص چار رتی وغیرہ حاول کحل کحلی
اچھا ہے حفظ صحت کو نافع ہے آنکھ کی روشنی کو تیز کرتا ہے ص اقاقیا ساڑھے سترہ ماشہ سرمہ اصفہانی
تین تولہ مامیران چینی سرطان بحری موتی بلا سوراخ لونگ میل سونے گلائے ہوے کا ہر ایک سات ماشہ
رومی سوختہ پیپل نوسادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونا مکھی ساڑھے دس ماشہ
کافور مشک ہر ایک سات ماشہ جمع کریں اور کوٹیں اور پیسیں اور کام میں لائیں کحل دیگر واسطے
سبل اور تاریکی چشم کے نہایت نفع پہونچاتا ہے ص پوست مرغ کے انڈے کا دھویا ہوا اور جلا ہوا
رتی جوت سونا مکھی ہر ایک ایکماشہ سنگ بصری دو ماشہ زعفران چار ماشہ مشک تبتی چار رتی

سلہ مشعونیا مسیحو قونیا بھی کہتے ہیں اور فارسی میں کف آبگینہ اور عربی میں بادالزجاج مشہور ہے اطلاق اوسکا اوپر تین چیزوں
مطبوعہ مصنوعہ شیشہ اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا اور اسحق کی پیکر کیا جاتا ہے کہ اوسکو پیستے ہیں اور جونکے پانی میں ہر گز
اور گوند ملو جاکا اضافہ کرتے ہیں اور جو شدید ہیں گرہ بنجاتی ہے اور جھاگ شیشہ کو کہ وقت گلانے کے اوپر ... ہو اوس جی

بدستور مرتب کریں اور کام میں لائیں کحل سونف جست کشتہ کہ جی نگر سے آتا ہے ایکتولہ سرمہ دو تولہ
موتی بلا سوراخ چھ ماشہ شیاف ماميثا چھ ماشہ دوائونکو علیحدہ علیحدہ پیسکر بعد اوسکے سبکو ملا کر
سونف کے پانی یا گلاب میں پیسیں اور بدستور عمل میں لائیں واسطے تقویت نگاہ اور دور کرنے جالا اور
ورم ملتحمہ اور سبل اور آنسو بہنے کے نافع ہے اور فقط جست کشتہ بھی واسطے ورم ملتحمہ کے نفع بخشتا ہے
معجون وج وج کو بچھ ہندی میں کہتے ہیں ص بچھ ہینگ سونٹھ سونف برابر وزن شہد خالص
میں گوندھیں اور بعضے طبیب ایارج فیقرا بھی اضافہ کرتے ہیں ڈہلکہ اور ابتداء نزول کو بہت نافع ہے
فصل تیرہویں مقالہ پنجم سے شامل ہے اور تذکرہ دواؤن کے جو مستعمل ہیں آنکھ کے گرم ورمون
اور گوشت زائد اور پرانے زخمون اور سبل اور ناخنہ اور سرخی ناخونکی اور خارش اور سختی پلکون کی
اور سلاق اور غشاوہ اور آنکھ کا درد سخت اور غلبہ تمام مواد میں ص انزروت ماميثا ایلوا افیون کی
زعفران شکر مازو توتیا سیپ جلی ہوئی نشاستہ اجواین خراسانی گوند زردی انڈے کی افشردہ بیرج
زنگار قلقطار پھٹکری وسنجِ میل چاندی گلائی ہوئی کا زیرہ برادہ تانبے کا بالچھر سفیدہ کاشغری اخروٹ
میل سونی گلاے ہوئی کا دہنواں کانچ کا سرمہ سیسہ جلے ہوے کا کتیرا موتی تیج پات پھٹکری سفید تانبا جلا ہوا
رسوت جند بیدستر جعدہ ڈنڈیاں انار کی کالی مرچ دم الاخوین پیپل سمندر جھاگ زرد ہڑ افشردہ ریشن گد
سینگ بارہ سنگہ کے جلے ہوے کا قلقند نوسادر ہرتال سرخ برادہ آبنوس ادویہ مستعملہ درد پیچ اور
مور سرخ ص سفیدہ کاشغری شادنج گوند تانبا جلا ہوا زرد ہڑ موتی مونگے کی جڑ شکر طبرزد کتیرا افیون مامیران
ایلوا نشاستہ سیپ جلی ہوئی میل سونے جلے ہوے کا ایارج سرمہ توتیا مرکی ادویہ مستعملہ بیاض
جو اکھار سمندر جھاگ روغن زیتون سونٹھ شکر طبرزد زنگار اشق تیبیل سونے جلے ہوے کا نیم جلی ہوئی
مشک خالص بچھ گوبر سوسمار کا سرطان بحری نوسادر نمک ہندی کالی مرچ پتہ کلنگ کا تخم کراث
کحل مروارید سونا مکھی تیج پات زعفران کا فورتانبا جلا ہوا برادہ تانبے کا شادنج سیپ مسحوق یا سکبینج
سک مامیران گاو سرکہ کی جلی ہوئی نشاستہ گوند زیتون شیشہ یعنے کانچ جلا ہوا نمک اندرانی ادویہ
کہ مستعمل ہیں مدگرم اور سرد میں اور واسطے تسکین درد کی ص انزروت ایلوا زعفران رسوت

روسنج تانبے جلے ہوے کو کہتے ہیں ۱۲ قلقند سبز پھٹکری کو کہتے ہیں ۱۲ تخم کراث بیج ایک پہاڑی
درخت کا ہے حجاز کے ملک میں ہوتا ہے اور اسکو عشبۃ الصباغ بھی کہتے ہیں ۱۲

گوند گلاب کی پھول نشاستہ صندل چھالیہ افیون سفیدہ کاشغری کتیرا باچھڑ میل سونے لگائی ہوئے
کا کانچ جلا ہوا حب بید سترشادنج تانبا جلا ہوا حجر ابن خراسانی اقاقیا توتیا کندر سرمہ کالی مرچ قلقطار
تخم بایات دودھ لڑکی کی مان کا زردی مرغ سفیدی انڈے کی لعاب میتھی کا لعاب السی کا ادویہ کہ بیماری
مین ضعف نگاہ اور آنسو بہنے اور قوت چشم کے مستعمل ہے ص شادنج توتیا مولی تانبا جلا ہوا
مامیثا ایلوا اسیل سونے لگائے ہوئے کا نمک اندرانی جعدہ مرچ سفید چھڑیلا سفیدہ کاشغری مامیران
برادہ تانبے کا رسوت نوشادر پیپل لونگ سمندر جھاگ کحل تخم بایات زعفران سرطان بحری سونٹھ مونگے
کی جڑ باچھڑ رزد ہڑ کا فور جائفل پانی سونف کا سکبینج ادویہ کہ استعمال کیجاتی ہین آنکھ مین پانی اترنے
کے واسطے میل سونے لگائے ہوئے کا زعفران افیون کالی مرچ گوند مامیثا کا انزروت ہرتال سرخ مرکی
سونٹھ دارچینی نگاد سرکہ کی جلی ہوئی پیپل بچھ گوند زیتون کا راکھ حمیکادر کی فرفیون ہینگ سکبینج کالی مرچ
پتہ گدکا جسکو نسر عربی مین کہتے مین پتہ بکری کا پتہ کلنگ کا جعدہ پتہ مارماہی کا پتہ حجل کا پتہ باز کا پتہ عقاب کا پتہ
ماہیٹہ کا پتہ تقلق کا پتہ بکری پہاڑی کا تخم حنظل اشق کما دریوس جعدہ افشردہ بادیان توتیا پتہ لومڑی کا
پتہ خرگوش پتہ جانور سنکھہ کا پتہ ہرن کا پتہ شیر کا پتہ مرغ کا پتہ سگ تتکاری کا پتہ حداۃ کا پتہ میتر کا ادویہ
جو مستعمل ہین انتشار اور غلظ مین بال پلکون کے اور کشادہ اور صغیر ہونے سوراخ نظر مین ص کٹھلی
چھوارہ کی جلی ہوئی باچھڑ زعفران کحل اشق رانگا جلا ہوا زنگار جو ہے کی مینگنی پوست بندق جلا ہوا
پتہ حداۃ کا پتہ گدکا مرچ سفید نطرون روغن بلسان ادویہ جو مستعمل ہین ناصور گوشہ چشم اور
ورد شدید مین ص ایلوا کندر انزروت دم الاخوین گلنار کحل شنگرف کتیرا سفیدہ کاشغری گوند ببول کا
افیون میل سونے لگائے ہوئے کا مونگے کی جڑ تانبا جلا ہوا موتی نشاستہ زعفران ہرتال سرخ ہلدی
شنگرف طرز فصل چہاردہمین پانچوین مقالہ سے ادویہ مفردہ مین ادویہ مفردہ قطور رسوت مینہی پانی
لڑکی کی مان کی دودھ مین آنکھ کے درد کو نافع ہے جو بسبب گرمی کے عارض ہو اگر ابتداء علت مین
اور پانی آملہ بھگوئے ہوئے کا گلاب مین اور کافور حل کیا ہوا پانی مین آنکھ کی خارش تر کو مفید ہے
اور جسوقت پیا جاے انزروت اور انڈے کی سفیدی ساتھ دودھ لڑکی کی مان اور دودھ بکری کے
اور آنکھہ پر طلا کرین ورم ملتحمہ کو نفع عجیب پہنچاتا ہے اسپغول اسکو تسکین دیتا ہے ورم حار کو پیستہ
لعاب بہدانہ مواد کو آنکھ سے بہاتا ہے اور ابتدا ہیج اور گیرو پوست کے پانی مین طلا کرین

اور بعد معلوم ہونی تنگی کی زغال کہنہ دیوار خام کو پانی مین پیسکر باہر پلک کی لیپ کرین اور اگر جلد لگانا
منظور ہو لونگ ہلدی پانی مین پیسکر لیپ کرین اور خانہ زنبور لیپ کرنا بھی مفید ہے اور واسطے بچون کے
وردینج کی زردی انڈے کے ساتھ چربی ریچھ کے مثل مرہم بناکر اوپر کپڑے کے لیپ کرکے آنکھون پر باندھین
اور کحل انزروت اور زعفران کا یہ ہی نفع رکھتا ہے مازو کو ٹکڑا اور چھانکر مثل غبار کے پیسکر اوپر پلکون کے
چھڑکین اور باندھین اور تین گھنٹہ تامل کرین زائل کرتا ہے خارش چشم کو اور منع کرتا ہے آنکھ کو قبول
مواد خارش تر سے اور اسیطرح کالی مرچ پیسی ہوئی خارش تر کو نفع عجیب پہونچاتی ہے اور واسطے سبج
پردہ کی ضماد مرہم داخلیون یا ضماد اشق اور سکنجبین سرکہ اور روغن گل مین نافع ہے اور شیرہ کو بھی نفع پہونچاتا ہے
اور واسطے وردینج کے افشردہ انگور مین گلاب کے پھول تر کرین اور انڈے کی زردی مین پیسکر آنکھ پر طلا کرین
دوا واسطے بیاض یعنے سفیدی کی کہ طبقہ عنبیہ پر حادث ہو مفید ہے ص جو اکھار روغن زیتون میز
پیسکر صبح اور شام سرمہ اوسکا لگاتے رہین واکتحال الدار فلفل مع ماء الرازیانج المشہور علی الکبد
المشویۃ فی حال الانشواء المسحوقۃ بعد ذلک نافع فی العشاء ومما ینفع للعشاء اکل کبد الماعز مقلواً وکب العین علے
بخارہ والاکتحال بالعسل وماء الرازیانج ممزوجین ثم تغمیض العین ساعۃ ترجمہ اس کا یہ ہے کہ جگر بکرا کا بھونین
اور بھونتے وقت پیپل ساتھ پانی سونف کی اوسکے اوپر چھڑکین اور بعد اوسکے پیسین اور آنکھ مین
لگاوین رتوندی کو نافع ہے اور جگر بکری کا بھونا ہوا کھانا بھی رتوندی کو دور کرتا ہے اور بھپارا
آنکھ کا بخروان پر اوسکے یہی عمل رکھتا ہے اور شہد خالص سونف کے پانی مین ملاکر آنکھ مین لگانا
اور پھر ایک گھنٹہ تک آنکھ کو بند رکھنا رتوندی کو مفید ہے انتہے ترجمہ اور جو ماش کو چباکر ناصور پر
باندھین ناصور کو دور کرتا ہے اور واسطے پرانے زخم پلکون کے ضماد مسور اور انار کی چھال اور سپستہ کا
کہ سرکہ مین جوش کیا ہو نافع ہے اور واسطے دہک اور جون کے جو پلکون مین اکثر پڑجاتی ہین اول
تنقیہ ساتھ شہد کے کہ ملایا ہو آبلہ اور سویا اور دریا کا پانی لازم ہے بعد اوسکے سرمہ جو آنکھ پر
جلاوے تو اور جوان وغیرہ کو جو پلک مین ہو مارڈالے نافع ہے اور دوہنا دودھ کا آنکھ مین اور
لیپ کرنا ساتھ بادام پیسی ہوئی کے اور سیکنا گرم پانی سے واسطے کند ہوئی بینائی کی کہ بسبب ضعف اور رجوع شعاع آفتاب کے
حادث ہو نافع ہے اور واسطے سفیدی پلکونکی بناگل لالہ کا مونہہ مین چابکر نافع ہے اور لیپ خون قنفذ[1] کا اور طلا کرنا اوسکی پتہ کا

[1] قنفذ ایک جانور ہے پشت اوسکی بلند اور بال بڑے بڑے مانند کانٹون کے ہوتے ہین جسوقت غصہ مین آتا ہے

اور چند بید ستر برابر وزن مونہہ کی لعاب خصوصاً بھوکے آدمی کے مونہہ کے لعاب مین ملاکر اوپر بالون کی جگہہ کے
بال جمنے کو منع کرتا ہے اور ایسی ہی پتہ بکری کا اور اسیطرح دودہ انجیر کا اور واسطے گنج پلک کے
طلا کرنا کاغذ مصری جلا ہوا روغن مین ملاکر بعد تنقیہ کے نافع ہے اور واسطے مسہ پلک کے کلونجی اور
نمک داخل طلاکے کرنا مفید ہے اور ملنا گادر روغن زیتون کی مسونکو تحلیل کرتا ہے اور واسطے لٹکنے
پلک کے طلا خشک کرنے والی چیزون کا مثل مرکی اور اقاقیا اور زعفران اور مامیثا اور ماپانی مورد کا نافع ہے
اور گرنا پلکونکا اگر بسبب مرض بال سر کے گرنے کے ہو طلا چھوارہ کی گٹھلی کا مفید ہے اور جڑ درخت
کدو کے پانی مین پیسکر چند روز اگر ناخنہ پر لگاوین برطرف ہوجاویگا دواکہ شعر زائد کو نافع ہے بال کھینچین
اور اوسیوقت خون استرہ کا ساتھہ روغن کچلہ کے اوسکے اوپر ملین اور تکرار مالش کرین اور خون ہوکا
بھی یہی حکم رکھتا ہے سیب کو ٹھنڈا ور ضماد کرین مجرب ہے واسطے تسکین درد اور ورم ملتحمہ کے خصوصاً سردی کے
موسم مین ضماد تخم کاہو ماتھے پر لگانا نافع ہے ڈہلکہ اور دمعہ کو کہ بسبب حرارت کے ہو اور نشاستہ گلاب
مین گھلاکر اور سفیدی انڈے کی باہم ملاکر گوشہ چشم پر رکھین یہی نفع رکھتا ہے طلا جالینوس سے
واسطے زائد جمنے بالون کے اور اوسکے جمنے کے نافع ہے بعد تنقیہ کے سیپ جھوٹی پیسکر اور روغن
قطران مین گوندہ کر طلا کرین کحل بینائی کو تیز کرتا ہے اور حفظ صحت چشم بھی محفوظ رکھتا ہے ص حاصل کرین
توتیا اور سات روز سونف کے پانی مین تر کرین بعد اوسکے خشک کرکے اور پیسکر استعمال کرین دیگر ص
حاصل کرین ہرتال اور بچہ کی پیشاب مین پیسین اور خشک کرین بعد اوسکے گولیان بناکر ناصور گوشہ چشم پر
چھڑکین بعد پھوٹنے اور پاک کرنے ناصور کے مقالہ چھٹا تدبیر مین کان کی مشتمل ہے آٹھہ فصل پر

فصل اول بعض فوائد مین اون قاعدون کے جو واسطے کان کی بیماریون کے طبیب معالج کو کان کہنا
ضرور ہے چاہیے کہ جو دوا کان مین ٹپکاوین نیمگرم ہو اور بہت نچلے ہوا سرد اور گرم اور داخل ہونی پانی اور
جانورون کی سے کان کو محفوظ رکھین اسیواسطے کہا ہے کہ روئی کان مین رکھین خصوصاً سوتے وقت
اور شیخ فرماتے ہین کہ واجب ہے ہر ہفتہ مین ایکبار روغن بادام تلخ کان مین ٹپکانا واسطے اوسکی
حفظ صحت کے اور اسکی بھی احتیاط کرین کہ ورم اور بثور کان مین پیدا ہونے نپاوے اور جو خوف صعود

ہ اپنے سر کو معہ جسم مجتمع کرکے مثل دستہ خار کے ہوجاتا ہے اور اپنے کو حرکت دیتا ہے اور اوسمین سے
ایک بالشت کم و بیش خار مانند تیر کے جدا ہوکر اوڑتے ہین جس شخص پر پڑتا ہے اوسکا اثر ہر زہر کے مثل ہوجاتا ہے ۱۲

بنور کا ہو شیاف مامیثا سرکہ مین حل کرکے کان مین ٹپکاوین اور ہر ہفتہ مین ایکبار شیاف مامیثا ٹپکانا نزلہ اور ترشح کو کان کی طرف مانع ہے اور بدہضمی اور سیر شکم بہت ہونا خصوصاً سونا اوسکے بعد اور کثرت کلام اور سننا آوازون سخت کا اور قی اور سخت حرکتین اور نشار لی دریلی اور کہانا الجزہ بیدا کرنے والی چیزونکا باعث ضعف سماعت ہے اور مادی بیماریون مین اول تنقیہ کرین بعد اوسکے دوا کان مین ٹپکاوین اور جسوقت حاجت طرف سن کرنے والی چیزون کی ہو پس بہتر اونمین سے شیاف مامیثا ہے مع قدرے افیون کی دودہ مین عورت کی گہولکر اور چاہیے کہ افیون کو روغنون مین حل کرکے استعمال نکرین کہ مبادا بسبب غلظت روغن کی کان مین جمٹ رہے کہ باعث زیادتی درد کا ہوگا بخلاف دودہ کے کہ باعث ارخا اور تسکین ہے بسبب جلا کے نہین چمٹنے دیتا ہے اور چاہیے کہ استعمال سن کرنے والی چیزونکا کمتر اور وقت ضرورت کرین کہ کثرت اوسکی اکثر اوقات باعث[1] وقر کا ہوتا ہے اور راکہ افیون کی افیون سے قوی زیادہ ہے سن اور خشک کرنے مین پس جسوقت کان مین بہت درد ہو افیون کو جلا کر ساتھ قدرے جند بیدستر کے ملادین اور استعمال کرین اور جسوقت جوئین سی کان مین معلوم ہون اور درد سخت اور خوف تشنج کا ہو پس نا جاری ہے استعمال مرخیات[2] سے اور خون بحرانی کو بند نکرین بلکہ جاری ہونے دین کہ اچھی طرح نکلجاے مگر جسوقت خوف غشی کا ہو اور خون غیر بحرانی کو قابضات یا کاویات[3] یا مبردات سے بند کرین قال بقراط من کان بہ صمم یعرض لہ اختلاف مرار[4] زال صممہ یعنے بقراط نے کہا ہے کہ جس شخص کو گرانی کان کی ہو یعنے بہرہ ہو اور اوسکو دست صفراوی دورہ سے آتی ہون تو بہرا اچہا ہو جاویگا فصل دوسری بیچ علاج سے مرکبات الفیہ مین انکباب منقول قرابادین شفائی سے کان کی گرانی کو کہ بعد مسہل کے حادث ہوا اور سبب اوسکا الجزہ ہون دور کرتا ہے صں بابونہ اکلیل الملک قیصوم ہر ایک تین تولہ تمام دونا مروا اذخر پوست بیخ بادیان پوست اجمود کی جڑ کا گلاب کی پہول ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ دس سیر پانی مین جوش کرین کہ تین سیر رہ جاوے سر اور کان کو اوسکی الجزہ ون پہ رکہین اور کان کی گرد نطول کرین اسطرح کہ پانی سوراخ مین جا

[1] وقر بہرہ کو کہتے ہین کہ سماعت بالکلیہ جاتی رہتی ہے ۱۲ مرخیات جمع مرخی کی ہے ارخا سے اور ارخا بمعنی ڈہیلا کرنے کی ہے اور جو مسام کو وسیع کرے اور جلد کو ملائم کرے اور عضو کو ڈہیلا کرے اوسکو مرخی کہتے ہین ۱۲
[3] کاویات جمع کاوی کی ہے جو چیز جلد کو جلاوے اور سخت کردے اوسکو کاوی کہتے ہین ۱۲ مبردات جمع مبرد کی ہے جو سرد کرے اور بردو عطی ہے اور جو چیز مزاج عضو کو سرد کردے

انکباب سننے مین کمی یا بالکلیہ نہ سننا بسبب خلط غلیظ خام کے اگر ہووے تو بعد تنقیہ دماغ کے
تلی صعتر افسنتین ساتھ سرکہ اور روغن زیتون اور پانی کے پکاوین اور آفتابہ مین ڈالین اور ایک نلکی
پکڑ دیجیا آفتابہ کے اوپر رکھکر اور ایک سرا اوسکا بقدر برداشت اور تحمل کے کان مین رکھین کہ ابخرہ کان کے
اندر جاوین **انکباب** کان کے گرم درد کو مفید ہے بنفشہ کے پھول نیلوفر کے پھول برگ بید گل خطمی گلاب کے
پھول کمود خشک ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش چھہ ماشہ پانی مین جوش کرین اور سر اوپر ابخرون کے
رکھین اور جسوقت تحلیل مطلوب ہو بابونہ اکلیل الملک ملائین اور اگر تسکین درد اور سردی منظور ہو تخم کاہو
اور اجواین خراسانی بڑھائین **انکباب** کان کے درد کو کہ بسبب سردی اور غلیظ ریحون کے عارض ہو مفید ہے
ص سویا تازہ بابونہ اکلیل الملک برگ غار دونا مروا نمام قیصوم سبکو جوش دیکر انکباب کرین **انکباب**
معمول بابونہ افسنتین اکلیل الملک ہر ایک تولہ آدہ سیر گاے کی دودہ مین جوش دیکر ابخرون پر اوسکے
سر رکھین **انکباب** کہ طنین اور دوی کو نافع ہے بعد تنقیہ دماغ کے پودینہ افسنتین دونا مروا
صعتر جوش کرین اور سر ابخرون پر رکھین **انکباب** سرد مواد کو تحلیل اور تقویت عضو کی کرتا ہے
برنجاسف گل بابونہ افسنتین رومی دونا مروا اسطوخودوس منتکشطرامشیع تخم قرطم (یعنے تخم کسوم ۱۲) جانشا جعدہ خشک
ابہل فطراسالیون شحم حنظل جوز السرو کمافیطوس کا پہل سیسنبر یعنے نام کہ قسم پودینہ کی ہے پودینہ
دیسی سبکو یا جو انمین سے میسر ہوسکین جوش دیکر سر ابخرون پر رکھین **انکباب** مجرب واسطے کان کے
درد کے منقول بیاض حکیم علی اکبر خان سے **ص** دونا مروا پوست خشخاش گل بنفشہ دہنیا خشک جو بکینی جوش دیکر بخور
بعد اوسکے چہریلا شعنا لوسانلہ شعلہ موی کے بریان کرکے پیسین اور ساتھ روئی کے ملاکر کان مین رکھین
فصل تیسری چھٹے مقالہ سے مرکبات حائیہ اور دوائیہ مین حب یعنے گولی مجربہ ہی واسطے کان
کی گرانی کے کہ سدہ اور غلیظ خلط اور ریح سے عارض ہوئی ہو بہرہ کو مفید ہے اور طنین مین بھی مستعمل ہے
بیاض عم مولف سے **ص** نسوت سفید چھیلی ہوئی سات ماشہ انزروت سات رتی گودا اندراین کے پہل کا
پوست کابلی ہڑ کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کتیرا ایکماشہ تین چاول کو ملکر اور ساتھ پانی کے خمیر کرکے

منتکشطرامشیع ایک قسم پودینہ کی ہے پہاڑون مین ہوتا ہے یہ قسم بہتر اور اصیل دوا ہے کہ اگر بکری اوسکو کہاوے تو عوض دودہ
کے خون اوسکی چہاتیون سے جاری ہو یعنی دودہ اوسکا مستعمل بحران ہو ورگ اوسکا پودینہ صحرائی برابر ہوتا ہے طنین آواز شنت کو لغت مین
کہتے ہین اور طبیبونکی اصطلاح مین آواز ہے کہ سنتا ہے اوسکو انسان اندر سے آواز نرم اور باریک یہ بھی ایک بیماری ہے کان کی بیمار پر

گولیان بناوین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ بطریق شبیار کے رات کے وقت تناول کرین **دوا**
بہرہ کو اچھا کرتے ہیں **ص** مغز بادام مغز تخم کدوی تلخ ہر ایک ایک تولہ اٹھہ ماشہ تخم آدہ پاو اور گڑ پاو سیر
سبکو کوٹکر اور جوش دیکر صاف کرین اور تل کا تیل آدہ سیر داخل کرکے پھر جوش دیوین کہ پانی جلجاوے اور
تیل رہ جاوے چند قطرہ گرم کرکے کان مین ٹپکاوین **دوا** کان کے درد کو جو بسبب سردی اور ریح کے ہو دور
کرتی ہے **ص** برگ آکہہ تازہ آگ پر گرم کرین اور قدرے گای کے گھی مین چکنا کرکے ملین اور نچوڑین اور چند قطرہ
اوس مین سے کان مین ٹپکائین اور جو لہسن کو ٹکرا ور برگ آکہہ مین لپیٹکر گرم کرین اور نچوڑ کر ٹپکاوین قوتی زیادہ
اوس سے ہی **دوا** کان کی ورم کو جو باہر کی طرف ہو بعد فصد اور جونک لگانے کے مستفید ہے **ص** ہنکوت کی جڑ
اندراین کی جڑ ہلدی نمک دیودار پانی مین پیسکر طلا کرین **دوا** واسطے بند کرنے کان کی پیپ کے کہ
اول اور دوا اوس سے اخراج اوس کا بخوبی ہو گیا ہو مجرب ہے **ص** پوست مرغ کے انڈے کا زرد کوڑی برابر
وزن لیکر اور دونو نکو جلا کر اور پیسکر نگاہ رکہین بوقت حاجت کے کان مین پہونکین **دوای عجیب**
کان کے درد کو دور کرتی ہے منقول ناتہ مسیحی سے **ص** جند بیدستر افیون ہر ایک ساتھہ ماشہ کوٹکر چہانکر
سفنجہ کے پانی مین کہ ساڑھے پانچ تولہ ہو خمیر کرکے جوش دیوین کہ خوب گرہ نہ بندہے کان مین نیمگرم ٹپکاوین

فصل چوتھی چھٹے مقالہ سے مرکبات رائیہ او شیشیہ مین **روغن** کان کی درد کو کہ گرمی سے ہو
مفید ہے **ص** روغن گل تین تولہ روغن بادام شیرین ساڑھے ستره ماشہ پرانا سرکہ پونے نو تولہ جوش دیکرین
کہ روغن باقی رہے **روغن کندر** کان کی درد کو کہ بسبب سردی کے ہو نافع ہے **ص** کندر ساڑھے ستره ماشہ
ایلوا مرکی مصطگی جند بیدستر سوت بیتہ گاس کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ پانچ تولہ دس ماشہ
پرانی شراب گیارہ تولہ اٹھہ ماشہ دواؤن کو کوٹکر ساتھہ روغن اور شراب کی جوش کرین کہ تیل بچ رہے
روغن بہرہ کو اچھا کرتا ہے کان کے درد کو فائدہ بخشتا ہے بہت مجرب ہے **ص** اجواین خراسانی حرمل اسپند ۱۲
ہر ایک سات ماشہ جوکوب کرکے رات کو دہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی مین بھگو دین اور صبح کو جوش دیکرین
جسوقت آدہا رہ جاوے صاف کرکے تل کا تیل پاو سیر داخل کرکے پھر جوش دیوین کہ روغن باقی رہے **روغن**
ترب یعنی مولی کا تیل کان کے درد کو نافع ہے اور گرانی کان کی اور ریح جو اوسمین ہو دور کرتا ہے اکثر تجربہ مین
مولف کے آیا ہے **ص** تل کا تیل ایک جزو پانی مولی کا تین جزو پکاوین کہ پانی فنا ہو جاوے اور تیل باقی رہے **روغن**
دوہی بلیلین کو مفید ہے گرانی کان کی دور کرتا ہے **ص** افسنتین رومی اور بابونہ کو سرکہ مین جوش دیوین

اور کان اوسکے انجیرون پر رکہین بعد اوسکے یہ روغن چند قطرہ کان مین ٹپکاوین تپہ کٹ کا ایکتولہ
روغن گل روغن آڑو کی کہٹلی کا ہر ایک دو تولہ ملایم آگ پر جوش کرین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے
صاف کر کے پوستے دو ماشہ افیون خالص اوسمین گہولکر کام مین لائین منقول بیاض جد امجد مولف سے
شیاف بہرہ کو اچہا کرتا ہے منقول مجموعہ سے **ص** فرامرز ارائی تتلی گود اندراین کی بیل کا برابر وزن کوٹکر چہانکر کاغذی
تپہ مین شیاف کرین وقت حاجت کے روغن بادام تلخ مین پیسکر کان مین ٹپکاوین **شیاف** بہرہ کو اچہا کرتا ہے اس معالجہ مین
حکم اکسیر کا رکہتا ہے **ص** جواکہار تخم غار جند بید ستر ہر ایک آدہا جزو رائی انجیر ہر ایک ایک جزو شراب خالص
اوسقدر کہ دواکو ڈہک لیوے اول چاہیے کہ دوائونکو شراب مین جوش کرین کہ گرہ بند ہوجاے بعد اوسکے
شافہ کی بناکر کان مین رکہتے ہین **شیاف** کان کی ثقل کو نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے
ص گود اندراین کی بیل کا افشرہ افسنتین جند بید ستر زراوند مدحرج ہر ایک پونے دو ماشہ جواکہار ساڑہے
دس ماشہ نفط سات ستی فرفیون چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر شیاف بناکر اور گاے کی تپہ مین پیسکر
اور روغن بادام مین ملاکر کان مین قطور کرین **فصل پانچوین** چہٹے مقالہ سے مرکبات ضمادیہ اور طلائیہ
اور عینیہ مین **ضماد** کان کی سخت ورم کو نافع ہے **ص** چربی بط کی چربی مرغ کی دونون کو پگہلاوین اور
قدری بکری کی مینگنی خوب باریک کر کے ڈالین اور باہم ملاکر باہر کی طرف سے لیپ کرین **ضماد** کان کے ورم کو
جو باہر کی طرف ہو نافع ہے **ص** آٹا جو کا باقلا بابونہ بنفشہ خطمی اکلیل الملک روغن بنفشہ اور گرم پانی مین
لیپ کرین **ضماد** کان کی ورم کو کہ بسبب بہنے پانی کے عارض ہوا ہو دور کرتا ہے **ص** پوست خشخاش
اکلیل الملک بابونہ بنفشہ السی خطمی آٹا جو کا عورت کے دودہ مین گوندہ کر ضماد کرین **ضماد** کان کی کوفت کو
جسکو عربی مین انکسار الاذن کہتے ہین نافع ہے **ص** ایلوا مر کی سعات اقاقیا ان دوائونکو مہندی کے
پانی مین گوندہ کر جسطرف کوفت ہوا اوسپر رکہین اور ہیئت اصلی پر باندہین **ضماد** واسطے اوکہڑنے کان کے
چہنڈہی کی کام آتا ہے مگر پہلے اوسکو اپنی جگہہ قایم کرین اور پٹی سے باندہین اور فصد اور مسہل سے
فراغت حاصل کرین اوسوقت پہر اسکا استعمال فرماوین کہ اوسکے ضماد سے تسکین درد کی بہی کما حقہ
ہوتی ہے **ص** تیار کرین روٹی جو کی خشک اور پانی مین بہگو دین جسوقت خوب تر ہوجاوے قدرے سرکہ
اور روغن گل اوسپر چہڑکین اور مانند ضماد کی بناکر اوسپر باندہین **ضماد** معمول کان کے ورم کے ابتدا مین
کام آتا ہے **ص** آٹا جو کا مکوہ خشک شیاف مامیثا گیرو رسوت ایلوا صندل سرخ صندل سفید اکلیل الملک

چھالیہ وانہتا میں یا بوبنہ اور آرد باقلا کا اضافہ کریں اور وقت شدت درد کی قدرے افیون بھی ملائیں اور مرغ
کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر ضماد کریں طلا کان کے پیچھے کے ورم کو نافع ہے صں صندل سرخ
چھالیہ سفید ماشیا ایلوا زعفران مر کی سبکو برابر وزن گلاب میں طلا کریں طلا مسمی بہ بردہ ہے طلا
اوسکا کان کے ورم کو جو اندر کی طرف ہو مفید ہے سردی پہونچانے والا اور تسکین دینے والا درد کا ہے
اور بعد فصد استعمال کرنا لازم ہے صں صندل سرخ صندل سفید ماشیا گیرو رسوت سفیدہ کاشغری
پوست در بندی تخم کاسنی ہنلوچن کافور سب دس دوائین ہین ہر ایک سے بقدر مناسب لینا چاہیے اور بعضے
طبیبون نے سرد شیرہ مانند ہرے دہنیا اور ککڑی اور پانی کاسنی کے ساتھ لکھا ہے کہ گوندھین اور گولیان
بناوین لشکل نردکی یعنے سر باریک اور جڑ موٹی پہلو دار پس وقت حاجت کے ساتھ مناسب شیرون کے
پتھر پر پیسکر طلا کرین ایجاد کیا ہوا حنین ابن اسحق کا ہے اور مقصود پہلو دار سے یہ ہے کہ جلد پہونچے و عطوس
یعنے چھینک لانے والی دوا کان کے سدہ کو کہ خلط غلیظ بلغمی سے ہو کھولتی ہے مگر بعد تنقیہ کے صں کندر ایلوا
کلونجی سب یا تنہا باریک کر کے ناک مین رکھین کہ چھینک لاے فصل چھٹی بیچ مقالہ سے مرکبات فائیہ و
قاطیہ اور کاویہ اور سمیہ مین فتیلہ پرانے زخم کو مفید ہے باض خوردسی صں ہتہ گاوکا دھن و شہد خالص کو باہم ملا دین
اور پرانے کپڑے دھوے ہوے کا فتیلہ بنا کر اوسمین آلودہ کرین اور صبح اور شام کان مین رکھین اور
شہد تنہا بھی کپڑے مین آلودہ کر کے کان مین رکھنا سے اور پرانے زخم کو نافع ہے اور جاوشیر
باریک کر کے شہد مین ملا دین قوی زیادہ اوس سے ہوگا فتیلہ واسطے کان کے درد اور بہنے
سیل کے منقول بیاض عم مولف سے صں فتیلہ کاغذ کا بنا کر حیلا و عجین شہد اور انڈے کی زردی مین آلودہ کر کے
انزروت اور دم الاخوین اور سفیدہ کاشغری اور ایلوا پیسکر اوسکے اوپر چھڑک کر رات کو سوتے وقت
کان مین رکھین اور اوسی ہاتھ کے جانب سوئین فتیلہ واسطے کان کے درد اور بہنے سیل کے نافع ہے
صں روغن سیب اور شہد باہم گوندہ کر فتیلہ کو اوسمین آلودہ کر کے کان مین رکھین قرص معمول
اور مجرب ہے واسطے کان کے درد کے صں چھالیہ ہر ایک سات ماشہ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ ہرے دہنیا کے
پانی یا فنجنلہ کے پانی مین گوندہ کر قرص بناوین اور وقت حاجت کے پانی مین گھسکر گرد کان کے طلا
کرین قرص سپستان کا مرضون اور کان کے درد کو نافع ہے صں مرکی ساڑھے چار ماشہ کندر

فراسیون ایک گھاس ہے سنف کی مشابہ ہے اونٹ اوسکو اکثر کھاتا ہے پھول اوسکا زرد تخم اوسکا چپٹا مانند سونف کے ...

ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ زعفران ڈیڑہ تولہ پانی بچہرا ہوا خشخاش کا گلاب ہر ایک نو ماشہ بادام جھیلے ہوئے بیس عدد
کوٹ کر اور سرکہ مین پیس کر قرص بناوین اور وقت حاجت کے اگر درد سخت کان مین ہو روغن گل کے ساتھ اور
جو ثقل کان مین ہو سرکہ کے ساتھ پیس کر قطور کرین قرص کان کے میل کو پاک کرتا ہے اور میل کی گرہ کو کہ
سدہ اندر کان کے ہوگیا ہو باہر نکالتا ہے ص پھٹکری ساڑھے اٹھ ماشہ ایلوا مرمکی کندر ہر ایک سترہ ماشہ قرص
بناوین وقت حاجت کے سرکہ اور روغن گل مین حل کر کے کان مین ٹپکاوین قطور کان کی درد کو جو بسبب
سردی کی ہو نافع ہے ص روغن خیری سات ماشہ میتہ گاے کا تازہ نو ماشہ جوش کرین کہ تری پتہ
کی جاتی رہے اور روغن باقی رہے قطرہ قطرہ کان کے مین ٹپکاوین قطور طنین اور کان کے درد کو
مفید ہے ص روغن بادام تلخ ساڑھے چوبیس ماشہ سلارس ڈیڑہ تولہ علک الانباط ساڑھے سترہ ماشہ روغن خیری
تین تولہ سلارس اور علک کو روغنون مین ڈالکر نگاہ رکھین اور ایک قطرہ نیم گرم کان مین ٹپکاوین
قطور کان کے زخم کو نفع بخشتا ہے اور میل کو پاک کرتا ہے ص انزروت ایلوا جوا کہار دم الاخوین سمندر جھاگ
کندر مرمکی زنگار لوہے کا میل کہ وقت گلانی لوہے کی جدا ہوتا ہے جسکو عربی مین خبث الحدید کہتے ہین کوٹکر
چھانکر اور سرکہ مین ملاکر کان مین ٹپکاوین مگر پہلے شہد کا پانی چند مرتبہ ٹپکاتے رہین بعد اوسکے قطور
مذکور استعمال کرین اور جو فتیلہ کپڑے کا بناکر شہد مین آلودہ کرین اور اون دواؤن مین بہی جو اوپر ذکر
ہوئی ہین آلودہ کر کے کان مین رکہین تو یہی عمل رکہتا ہے قطور واسطے کان کے درد کی جو گرمی سے ہو مفید ہے
ص افیون ساڑھے تین ماشہ شیاف ابیض ساڑھے دس ماشہ روغن گل چودہ ماشہ سرکہ پرانا ساڑھے دس ماشہ
باہم ملاکر کان مین ٹپکاوین قطور واسطے سخت درد کان کی کہ حرارت سے ہو نافع ہے ص کافور افیون
ہر ایک برابر دو جو کر روغن بید اور لڑکی کی ماں کے دودہ مین گہولکر ناک اور کان مین ٹپکاوین قطور
طنین اور دوی اور وقر کو نافع ہے ص کندر زعفران فرفیون جند بید ستر کٹکی سفید مرمکی ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ نطرون جوا کہار ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر اور شراب مین گہولکر ٹپکاوین قطور طنین کو نافع ہے
ص لونگ پودینہ دو ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑہ چاول دونا مروا پانی مین پیسین اور ٹپکاوین قطور واسطے

علک الانباط گوند درخت پستہ کا ہے بہترین قسم سفید مائل بزردی ہے ۱۲ دوی اور طنین لغت مین بمعنی آواز طشت کے
ہے اور اصطلاح طبا مین ایک آواز ہے کہ سنتا ہے آدمی حرکت ہوا اور بخار باطنی سے تنہا بے دفع ہوا خارجی کے
پس یہ آواز کاذب تیز تر اور باریک تر طنین کہتے ہین اور جو نرم اور ... گی آواز ہو اوسکو دوی کہتے ہین اور وقر ثقل ان گران سماعت ۱۲

طرش اور صمم کے مفید ہے ص جند بیدستر ساڑھے دس ماشہ نطرون سوا پانچ ماشہ کُنکی سوا پانچ ماشہ قرص
بنا کر بعض روغنوں مین گھولکر قطور کرین قطور مجرب واسطے درد اور ورم گرم کے ص شیاف ابیض
کافوری لڑکی کی مان کے دودھ اور انڈے کی سفیدی مین ملاکر کام مین لائین اگرچہ تبرید اوپر تبرید کے
منع ہے لیکن بعض سخت گرم مزاجون مین جو دواکو یخ مین ملاکر استعمال کیا گیا نفع بہت ظہور مین آیا کماد
واسطے وقر اور صمم اور طرش کی کہ سبب اوسکا خلط غلیظ خام ہو مفید ہے مگر بعد تنقیہ کے ص تخم شبت
برگ غار دونا مروا برنجاسف نام صعتر بابونہ جوش کرین اور اسفنج یا نمدا اوسمین ترکرکے ساتھ اس جوشاندہ کی
گاے کی شانہ مین ڈالکر کان کی گرد اور گردن کی پیچھے تکمید کرین مرہم موجودہ یعنے شنکار واسطے
پرانے کان کے زخم اور بہنے پیپ اور تسکین درد کی کے مفید ہے منقول بیاض مجموعہ سے ص زردت
سفیدہ کاشغری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ موجودہ سات ماشہ موم سفید ساڑھے دس ماشہ تل کا تیل تین تولہ مرہم
بنا کر فتیلہ کاغذ خطائی مین آلودہ کرکے کان مین رکھین مرہم واسطے ٹوٹنے کان کی چپنی ہڈی کے بعد
فصد اور تنقیہ کی نافع ہے ص کندر بیروزہ نصف جزو صمغ البطم زفت ہر ایک ایک جزو موم روغن
بط کی چربی کا درست کرکے ہنوز آگ پر ہووے کہ یہ دوائین اوسمین ملاوین اور بعد اوسکے آگ سے اوتار کر
ملین اور مرہم تیار کرین مرہم مصری واسطے کان کے اندر کے زخم کے مفید ہے ص سرکہ دو تولہ شہد خالص
دو تولہ چار ماشہ باہم جوش کرین کہ قوام ہو جاے پس سات ماشہ زنگار پیسکر اوسپر چھڑکین اور مرہم بناوین وقت
حاجت کی فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے کان مین رکھین اور مرہم باسلیقون کبیر اور مرہم سفیدہ کاشغری کہ
واسطے کان کے پرانی زخم کے مفید ہے بحث امراض جلد مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی فصل ساتوین
چھٹے مقالہ سے ادویہ مفردہ مین کوڑی جلاکر اور نرم پیسکر لیمو کی پانی مین بھیسین اور قطور کرین کان کے
درد کو دور کرتی ہے اور واسطے کان کی درد گرم کے شیاف مامیثا عورت کی دودھ اور روغن گل مین
پیسکر نیم گرم قطور کرین آب اور بہیارا جوشاندہ برگ نیب کا کان درد کو تسکین دیتا ہے دوا واسطے کان کی
زخم کے کہ پرانا ہوکر سوراخ کشادہ ہوگیا ہو اور کبھی ایسا زخم ہوتا ہے کہ کان کا گوشت اور کرڈہی
نکل آتی ہے نافع ہے قطران شہد مین ملاکر گاے کی پتہ یا عورتون کے دودھ مین گوندہ کر لگانا چاہیے
اور فتیلہ قرونا اور انظرون اور انجیر کا شہد کان مین ڈالنا واسطے کان کے درد کے کہ پیپ بہتی ہو
نافع ہے پیشاب لڑکی بالغ کا پوست انار مین جوش کرکے قطور کرین اور فتیلہ گاے کی پتہ مین ترکرکے

کان مین رکھین **ایضاً** فتیلہ شہد مین آلودہ کرکے اور انزروت پسا ہوا اوسپر چھڑک کے کان مین رکھنا میل کو
پاک کرتا ہے **دوا** کان کے اندر جو پانی داخل ہوجاے اور اور کسی تدبیر سے نہ نکلے اوسکو فوراً نکالدیتی ہے
لکڑی بردی کی یا سویا یا سونف کی کہ ٹھوس نہو بلکہ متخلخل ہو ایک بالشت لیوین اور ایک طرف اوسکے بمقدار
تہائی لکڑی کے کہ جابجا اونگل ہو روئی لپیٹین اور روغن زیتون یا اور کسی روغن مین آلودہ کرین اور طرف
ثانی اوس لکڑی کی جو کان مین رکھینگے ہموار کرین اسطرح کہ اندر آجاے اور چمٹ جاے اسطور کہ دخل ہوا کا
نہونے پاے اور جو کسی طرف اوسکی خالی ہو اکپڑا لپیٹین بس جسطرف کہ روئی لپیٹی ہوئی ہے روشن کرین
جسوقت حرارت اوسکی کان کے اندر کما حقہ محسوس ہووے لکڑی کو دفعۃً باہر کھینچین کہ بسبب ضرورت خلا کے
پانی جذب ہوجائیگا اور درمیان اس عمل کے چاہیے کہ بیمار اوسی کروٹ تکیہ لگاے رہے یہان تک کہ
پانی بسہولت نکلجاے اور جسوقت پانی تھوڑا ہو تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بسبب گرمی کے خود بخود جذب ہوجاتا ہے
اور خشکی سے تحلیل ہوجاتا ہے چنانچہ روغن اور چراغ مین مشاہدہ کیا جاتا ہے اور پانی سینڈہ تھوڑ کا تازہ نیمگرم
کرکے کان مین ٹپکاوین اسطرح کہ کان مین بھرجاے کان کے اندر رکھ لین اور تکرار اس عمل کی کرین اور
اسیطرح دو تین قطرہ دودہ سینڈ تھوڑ کے کان مین ٹپکائین درد دور ہوجائیگا اور اسیطرح برگ تلسی کا پانی کان
مین ڈالنا مجرب ہے اور ایسی ہی اجوائن کہ بچہ کی پیشاب مین بھگویا ہو خوب ملکر چند قطرہ اوسمین سے کان مین
ٹپکائین درد کو کہ بسبب سردی کی ہو دور کرتی ہے **دوا** کان کے سیل کو دور کرتی ہے ص سہاگہ بھونکر پیسیں
اور کان مین ڈالین اور اوپر اوسکے چند قطرہ لیمون کی پانی کے ٹپکاوین اور ہمیشگی کرین پیپ دور ہوجائیگی
اور ریم بوجاتی رہیگی اور اسلیے سیل بچون کی کان کی حاجت دوائی نہین ہے بعد بلوغ کے خود بخود دفع ہوجاتا ہے
اور جو بعد بلوغ کے رہے یہی دوا کافی ہے اور اندراین کا پھل تازہ آگ پر رکھین کہ پکجاے مغز اوسکا
لین اور نچوڑکر کان مین ٹپکائین کیڑے کان کے قتل کرتا ہے **دوا** طرش کو نافع ہے تازہ جڑ اندرائن کی
کوٹین اور شیرہ اوسکا کان مین ٹپکاوین اور پیشاب اونٹ کا چند روز برابر کان مین ٹپکانا بھی بہرہ کو اچھا
کرتا ہے رائی اور انجیر کو کوٹکر کان مین رکھین کان کی گرانی کو دور کرتی ہے اور روغن بادام تلخ زرات کو
کان مین ٹپکاوین اور دن کو حمام مین جاوین اور کان کو گرم اینٹ پر اندر حمام کے رکھین کہ پیپ نکلے
قطور رطوبت کو کان کی دفع کرتا ہے مازو باریک کرکے پرانی شراب مین ملاکر کان مین ٹپکاوین قطور
پرانے زخم میل بھرے ہوی کو مفید ہے سرکہ میل لوہے کا کہ جسکو خبث الحدید کہتے ہین کان مین

ٹپکاوین اور صفت اوسکی یہ ہے کہ خبث الحدید کو کوٹین اور سرکہ مین دہووین اور خشک کرکے پہر دہووین
سات مرتبہ ایسی ہی دہووین بعد اوسکے خشک کرکے سرکہ مین پکاوین کہ شہد کا قوام ہوجاے قطورہ
کان سے خون بہنے کو نافع ہے ص انار مع پوست اور جو کچھہ اوسمین ہے سرکہ مین پکاوین اور کان مین
ٹپکاوین اور قطور بارتنگ کی پانی کا مع اقاقیا اور میل سونی چاندی لگاے ہوے کا باہم ملاکر خون
بہنے کو باز رکہتا ہے اور شیرہ کرنب کا نیمگرم سرکہ مین ملاکر ٹپکانا خون کو جو کان مین بند ہوگیا ہو جاری
کرتا ہے قطور کان کے کیڑون کو مارتا ہے خواہ باہر سے کان مین پڑ گئے ہون خواہ اوسی جگہہ کان کے اندر
پیدا ہوے ہون ص شیرہ آڑو کی پتون کا شیرہ پودینہ کا تنہا یا مرکب کان مین ٹپکاوین اور جو قدرے
سقمونیا بہی اوسمین ملاوین تو اثر قوی ہوگا اور شیرہ مولی کا تنہا اور شیرہ پیاز کا تنہا اور ایلوا پانی مین ملاکر ٹپکانا
کیڑون کو مارتا ہے اور جانورونکے پتونکا قطور بہی قاتل کیڑون کا ہے تنہا اگر چند مرتبہ کان مین ٹپکا دیوین
اور واسطے کان کے درد کہ بسبب سردی ہوا کی ہو روئی روغن زیتون مین آلودہ کرکے نیمگرم کماد کرین اور بہپارا
جوشاندہ شلجم کا تنہا واسطے کان کے درد کی کہ بسبب سردی ہوا کی ہو مفید ہے دوا بچے کی کان کے ثقل کو نفع پہونچاتی ہے
چاہیے کہ ہر صبح بچے کی ماں صعتر اور نمک چباے اور پانی موہنہ کا یعنے لعاب دہن دوا چبائی ہوئی کا ایک قطرہ
اوسکے کان مین ٹپکاوے ایضا لید گہوڑی کی لید گدہے کی تازہ تازہ کپڑے مین رکہکر چند قطرہ اوسکے
کان مین ٹپکائین یہہی عمل رکہتا ہے دوا کان کی ورم کو دور کرتی ہے اور خاصیت پہاڑ دینے ورم کی
بہی اسمین ہے، حاصل کرین برگ ہہل کہ گہاس مشہور ہے چند قطرہ اوسکے نچوڑ کر کان مین ٹپکاوین کئی مرتبہ
ایسی ہی کرین کہ باہر پیپ ورم کی نکلجاے اور پانی سفید پیاز پختہ کا لعاب میتھی یا اسبغول یا ایسی مین ملاکر
ٹپکانا یہی خاصیت رکہتا ہے دوا کان کی زخم کو مفید ہے پہٹکری لوہے کی کفچہ مین رکہکر آگ پر رکہین کہ خشک ہوجاے
بعد اوسکے کوٹین اور مثل اوسکی مرکی پیسکر ملاوین اور شہد مین گہولکر ٹپکاوین دوا نافع ہے واسطے
جاری ہونے خون کی کان سے مجرب ہے، اس مقدمہ مین لیوین گردہ بیل کا اور تہوڑی چربی اوسکی نمک ملاکر
نیم بریان کرین اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا کان مین ٹپکاوین اور واسطے ثقل کان کی بہی یہ دوا نافع ہے
روغن خوبانی کی گٹہلی کا گرم اور تیز ہے دوسی کو نفع کرتا ہے اور کان کے سدہ کو کہولتا ہے اور ہمیشگی
اس روغن کی دور کرتی ہے طرش اور کان کی درد کو کہ بسبب سردی کے عارض ہوا اور طریق اس
روغن کی نکالنے کا مثل روغن بادام کی ہے اور اہل ہند کے تیل مین ہونین کہ سیاہ ہوجاوے

اوسکو کان مین ٹپکاوین بہرہ کو اچھا کرتا ہے اور قطور موميائی کا روغن گل مین بھی بہرہ کو فائدہ
بخشتا ہے قطور شور اور زخم پرانے کو کان کے نافع ہے لعاب میتھی کا السی مرغ کا انڈا تنہا یا سب مجمع
کرکے اور عورتون کے دودہ مین ملا کر کان مین ٹپکاوین آبکاب دونا مروا کا مجرب ہے واسطے گرانی
اور درد کان کے جو بسبب سردی کی ہوا اور واسطے بہنے خون کے کان سے ایلوا کندر برابر وزن کو ملکر گندنا کے
پانی مین بھگو کر قطور کرین دوای ہندی کہ اوسکو نیم کہتے ہین کوٹکر چھانکر کان مین ٹپکاوین
کان کی کیڑون کو مارتی ہے اور سب کیڑے باہر آجاتے ہین مجرب ہی اور اگر قطور کیا جاے ایلوا اور سقمونیا
کا حل کیا ہوا نیمگرم پانی مین تو قتل کرتا ہے جانور کو جو کان مین داخل ہو جاے اور جو عورت کی دودہ مین[1]
حل کرکے کان مین ٹپکاوین کان کے درد کو دور کرتا ہے اور جو کان کا درد زیادہ ہو تو قدرا افیون عورت
کے دودہ مین گھولکر کان مین ٹپکاوین اور کبھی ہمراہ افیون کی کافور بھی اضافہ کیا جاتا ہے اور قطور شیاف ابیض
افیونی ساتھ دودہ عورت یا پانی دھنیا کے مجرب ہے اور واسطے کان کی درد کے ٹپکانا دو جو افیون کا
کہ دودہ مین گھولکر نیمگرم کی ہو مجرب ہے اور پھنسیان جو کان مین پیدا ہو جاتی ہین اور ہوت سخت درد کے
یہی قطور اوسکو بھی نافع ہے فصل آٹھوین چھٹے مقالہ سے اون دواؤن کے بیان مین جو اکثر طنین
اور طرش اور ریاح اور درد بوجہ کیڑون کے اور جاری ہونے پیپ اور اور کان کی بیماریون مین مستعمل
ہین حص سرکہ شراب کا شہد خالص شنگرف کندش زعفران جو اکھار فرفیون جند بیدستر گنگی سفید مرکی
نطرون افیون سلارس علک لانباطر روغن خیری ایلوا روغن بادام تلخ بتہ گاے کا قرومانا انجیر خشک
ہڑتال افشردہ انگور کی بتون کا افشردہ پودینہ کا افشردہ مولی کے چھلکون کا دم الاخوین سقمونیا زنبور
برنجاسف دونامروا افشردہ تتلی کا روغن سوسن شیاف ابیض انزروت خبث الفضہ یعنی جو جرم چاندی کا
جو گلاتے وقت جدا ہوتا ہے گودا اندراین کی پھل کا پانی نچوڑا ہوا افسنتین کا کوٹ روغن زیتون
پانچ برانی شراب پھٹکری بھونی ہوئی مرچ سفید پوست انار سنبھالو کی بیج رسوت زیرہ گلاب کا کالی مرچ
حب الغار رائی پانی نچوڑا ہوا انگور خام کا پانی نچوڑا ہوا برگ صنوبر کا مقالہ ساتوان تدبیرین
ناک کے گیارہ فصل پر شامل ہے فصل اول بعضے فوائد مین اگر معلوم کرین کہ ناک کی گرم ریزش

[1] شنگرف ایک پتھر ہے دو قسم ہوتا ہے ایک قسم سفید شفاف دوسری قسم غیر شفاف اور اوس سے سخت بادہ
نمک سنگ کی مشابہ ہے کہ اوسکو ٹکرا اکثر برتن بناتے ہین ۱۲

ہمیشہ بو غیر معتاد یعنے جسکی عادت نہو مثل بو مشک یا مٹی بھیگی ہوئی کے اور سوا اوسکے اور کوئی بو بیمار کو ناک مین پائی جاتی ہے اور وہ چیز ظاہر مین موجود نہین ہے پس جاننا چاہیے کہ بیمار ہلاک ہوگا اور الا ماشاء اللہ اور بعض معالجات ناک کی مختص ساتھہ اس مرض کی نہین ہین کہ ناک کی راستہ سی کام مین لائین مانند نطولون اور طلاؤن کے کہ سر پر استعمال کرتے ہین اور بعض خاص ناک کی راہ سے مستعمل ہین مانند بخورات اور شمومات اور سعوطات اور نفوخات اور نشوقات کی اور جس آدمی کی سعوط کرین چاہیے کہ مونہہ اوسکا پانی سے بھرین اور بیمار کو ارشاد فرماوین کہ جانب پشت لیٹے اور سر پشت کی طرف کرے اور دوا اوپر سے اوپر کھینچے کہ اثر دوا کا اچھی طرح پہونچے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعد استعمال دوا کے سر مین گرندگی سخت پیدا ہوتی ہے کبھی جاتی رہتی ہے خود بخود اور رکا ہے محتاج علاج کی ہوتی ہے واسطے تسکین کے پس سب علاجون مین بہتر علاج گرندگی کا نگاہ رکھنا کپڑے تر کا ہے اوپر سر کے پانی گرم مین وقت سعوط کرنے کی تیز اور حریری چیزون سے اور پہلے رکھنے کپڑے کی سر پر دودہ دوہین اور یا روغن گل ور روغن بید سادہ ملین اور دوائین کام اور نزلہ کی ناک کی بیماریون مین بیان کیجاتی ہین اگرچہ بعض طبیبون نے سر کی بیماریون مین بیان کیا ہے اور جاننا چاہیے کہ جو مادہ حلق کی طرف اوترے اوسکو نزلہ کہتے ہین اور اگر ناک کی طرف گرے اوسکا نام زکام ہے اور بعضے طبیب زکام اوسکو کہتے ہین کہ جو مواد طرف ناک اور آنکھہ اور جلد اور جانب مقدم اعضا کے چہرہ کی طرف اوترے اور کہاری اور تیلاپے درپے اور سونگھنے کو مانع ہوا اور وہ نزلہ کا کبھی پھیپڑے اور مری کی اوپر اور سوا اوسکے اور اعضا پر گرتا ہے اور باعث زخم اور قرحہ کا ہوتا ہے اور کبھی پیدا ہوتا ہے اوس سے قولنج خصوصا مخاطی خام اور چھینک صاحب نزلہ کو ابتدا مین مضر ہے مواد پکنے کو مانع ہوتی ہے اور بعد مواد پکنے کے نافع ہے بسبب نکلانے فضول کے اور صاحب اس علت کو لازم ہے کہ پیٹ بھرے ہوئی پر نہ سووے اور پینے پانی سرد اور یخ سے احتراز کرے اور اس مرض والے کو فصد بھی مناسب نہین ہے مگر بعض صورتون مین مثلا جب مواد بہت کثرت سے اور تیز ہوا اور خوف پھیپڑے پر گرنے کا ہو کہ باعث زخم اور قرحہ کا ہے اوسوقت البتہ فصد ضروری ہے بلا شبہہ فصد کرین اور بقدر

بخورات جمع بخور کی ہے اور بخور دہونی کو کہتے ہین ۱۲ شمومات جمع شموم کی ہے وہ خشک دوا ہے کہ ناک سی سونگھتے ہین ۱۲ سعوطات جمع سعوط کی ہے اور سعوط وہ ہے کہ جو دوا ناک مین ٹپکاوین تر بھتی ہوئی ۱۲ نفوخات جمع نفوخ کی ہے جو دوا کہ ناک مین خشک پہونکین اوسکو نفوخ کہتے ہین ۱۲ نشوقات جمع نشوق کی ہے جو دوا کہ بذریعہ نفس ناک کی اندر کھینچین اوسکو نشوق کہتے ہین ۱۲ مری نلکی آب طعام

ضرورت خون نکالین آور حقنے المقدور سر پر روغن ملین قال بقراط اکثر من تصیبه النوازل لا تصیبه الطحال

اقول عسی ذلک لان اهل النوازل ارق اخلاطاً و من غلظ اخلاطه لم یصبها النوازل کثیرا یعنے بقراط کہتا ہے

کہ اکثر جس شخص کے بدن مین نزلہ گرتا ہے طحال پر نہین گرتا ہے مولف کہتے ہین قریب ہے کہ ایسا ہووے

کیونکہ جو لوگ کہ آمادہ نزلون کے ہین اونکی خلطین رقیق ہوتی ہین اور جس شخص کی خلطین غلیظ ہوتی ہین

اونکی نزلہ اکثر نہین اوترتا ہے **فصل دوسری** ساتوین مقالہ سے مرکبات بائیہ اور تاثیر مین برشعثا

معنی اوسکے برا الساعت ہین یعنی ایک گھنٹہ مین اچھا کرتی ہے زکام اور دمہند اور نزلہ اور دوار[ف]

اور طنین اور لقوہ اور فالج اور مرگی اور رعشہ اور سبات سہری اور مرض نسیان اور مالیخولیا وغیرہ

سوداوی بیماریونکو اور سہر یعنے بیداری مفرط اور ہذیان اور پٹھون کی ناطاقتی اور مسوڑونکی

استرخا اور گندی ذہن اور موہنہ مین بو آنے کو نافع ہے اور لعاب کے بہنے کو موہنہ سے اور خون چہنکنے کو

مفید ہے اور آنتون کے درد اور قولنج اور درد معدہ اور جگر اور سدہ جگر اور ضعف جگر اور استسقا کی

سب قسمونکو فائدہ پہونچاتی ہے اور منی کے جلد اوترنے کو مفید ہے اور ہمیشگی اس نسخہ کی بعد نکلنے منی کے

امن دینے والی مضار اوسکے سے ہی آور واسطے خالص قوتون کی نافع ہے اور کہانسی کو دور کرتی ہے

اور فائزہر سب زہرون کی ہے ص کالی مرچ اجوائین خراسانی سفید ہر ایک ساڑہے سات تولہ افیون مصری

پونی چار تولہ زعفران ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ بالچہر عاقرقرحا فرفیون ہر ایک ساڑہے چار ماشہ ہر ایک دوا کو

جدا جدا کوٹین اور بعد اوسکے وزن کرین اور تین وزن سب دواؤن کے شہد خالص لیکر اوسمین ملائے

گوندہین اور تین مہینہ تک اندر غلہ جو کے رکہین بعد اوسکے عمل مین لائین مقدار خوراک اوسکی نہایت سوا دو ماشہ

اور کمتر اوسمین سے چار رتی ڈیڑہ چاول اور قوت اوسکی پانچ برس تک باقی رہتی ہے برشعثا تالیف محمد صادق

واسطے زکام اور نزلہ کے نافع ہے اور ممسک اور مقوی باہ ہے اور اور سر کی بیماریونکو نفع پہونچاتی ہے

ص موتی بلا سوراخ کہربائے شمعی سرخ مونگے کی جڑ بالچہر عاقرقرحا سونٹھ کلیجن سلیخہ بہمن سرخ بہمن سفید

تیج پات آملہ چاندی کے ورق ہر ایک چہ ماشہ گلاب کے پہول چودہ ماشہ لونگ جایفل دارچینی عود بلسان

بالچہر موتہا زعفران ہر ایک چار ماشہ اجوائین خراسانی اجوائین سادہ ہر ایک سات ماشہ مشک خالص

[ف] کی ہے کہ اوس سے جاتا ہے کہانا پینا طرف معدہ کے ۱۲ دوار دوران سر کو کہتے ہین کہ صاحب

اس مرض کو معلوم ہوتا ہے کہ سب چیز دورہ کرتی ہے اور اپنا سر بہی گہومتا معلوم ہوتا ہے ۱۲

ایکماشہ افیون پاؤ سیر شہد خالص دو سیر مغز پستہ مغز بادام مغز نارجیل مغز اخروٹ ہر ایک ایک تولہ
کالی مرچ چار ماشہ کوٹکر چھانکر بدستور معمول معجون بناوین تریاق نزلہ نام ایک لعوق کا ہے کہ
مواد نزلہ کے گرنے کو مانع ہے کھانسی کو دور کرتا ہے بہت مجرب ہے ص اسطوخودوس ساڑھے ستر ماشہ
گل گاوزبان تخم مورد دھنیا خشک ہر ایک تین تولہ تخم کاہو دو تولہ چار ماشہ اجواین خراسانی پوست
خشخاش ہر ایک پونے نو تولہ تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ بھگو کر جوش کرین اور قند سفید سوا پاؤ کا
قوام دیوین اور گلاب کی پھول دھنیا ست ملہٹی کا نشاستہ گوند ببول کا کتیرا مرکی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نرم
پیسکر اوسمین ملاوین مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ لکھی ہے لیکن مقدار وزن کی رای طبیب پر ہے اور
مناسب حال مریض کے **فصل تیسری** ساتوین مقالہ سے مرکبات جامدہ مین حب گولی واسطے نزلہ اور
زکام کے مجربات ہی ص حب بندبید ستر زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ست ملہٹی کا نو ماشہ دارچینی افیون
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گوند ببول کا کتیرا نشاستہ ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ بقدر کالی مرچ کے
گولیان بناوین مقدار خوراک دو گولی تک نہایت ہے حب نزلہ حکیم احمد سے ص افیون اجواین خراسانی
سفید نشاستہ تخم کاہو تخم خشخاش گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لفاح کی جڑ سوا دو ماشہ اور
دوسرے نسخہ مین وزن لفاح کی جڑ کا ساڑھے چار ماشہ ہے اور زعفران ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر
پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین ہر ایک گولی بقدر گول مرچ کے مقدار خوراک دو گولی تک ساتھ پانی
نیم گرم کے نگلجاوین حب نزلہ النسخہ حکیم محمد باقر ص زعفران اجواین خراسانی افیون گوند ببول کا تخم کاہو
مقشر لفاح کی جڑ ست ملہٹی کا نشاستہ زعفران سب دوائین برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان
بناوین حب نزلہ منقول بیاض المؤلف ہے ص اجواین خراسانی سفید تخم کاہو مقشر ست ملہٹی کا
گوند ببول کا نشاستہ مصطگی رومی کتیرا شکر تیغال آٹا باقلا کا لفاح کی جڑ مغز بادام شیرین افیون
زعفران تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نبات سفید ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین گوندہ کر
گولیان بناوین حب نشاط گرم کھانسی اور نزلون کو مفید ہے اور سل اور قوت ہاضمہ کو نافع خوشی
پیدا کرتی ہے اور قوت باہ گرم مزاج والون کی بڑھاتی ہے اور دستونکو مانع ہے اور سوداوی مزاج کو
اصلاح پر لاتی ہے ص گوند ببول کا کتیرا ست ملہٹی کا نشاستہ ہر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ افیون [illegible]
نو ماشہ حب المحلب موتی بلا سوراخ کہربا شمعی یاقوت کوٹکر چھانکر لعاب بیدانہ مین گوندہ کر گولیان بناوین

حب نزلہ معمول حکیم علی اکبر خان ص اجواین خراسانی ساڑہے دس تولہ تخم کاہو ساڑہے دس ماشہ
تخم خشخاش ساڑہے دس ماشہ گوند ببول کا لعاب کی جڑ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ زعفران سات ماشہ
افیون سوا اونیس ماشہ نبات سفید ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان بناوین برابر ماش کے
وقت حاجت کے نگلاوین حب نزلہ منقول خط والد مولف سے ص افیون اجواین خراسانی
زعفران ہر ایک الکیتولہ ست ملہٹی کا سات ماشہ کتیرا چار ماشہ دوا انکو کوٹکر علحدہ علحدہ اور وزن
سب کا کرکے سایہ مین خشک کرین اور گولیان بناکر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تناول فرماوین
حب نزلہ دیگر معمول علی اکبر خان ص افیون اجواین خراسانی مصطگی کتیرا کہربا شمعی گوند ببول کا
نشاستہ گل گاوزبان تخم خشخاش مغز تخم خیارین گیرو ہر ایک نو ماشہ زعفران سوا دو ماشہ ست ملہٹی کا
نو ماشہ اور بعضے نسخہ مین سوا گیارہ ماشہ ہے ریوند چینی پونے سات ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بناوین
ہر گولی بقدر گول مرچ کی چاندی کے ورق مین لپیٹکر نگاہ رکہین خوراک دو گولی حب افیون بابت
اعتماد خان گجراتی منقول باہن خورد عم مؤلف سے ص افیون مصری ایک سیر اکبری مشک خطائی
دو تولہ زعفران چار تولہ عنبر ایک تولہ گلاب اوس قدر کہ جسمین سب دوا مین حل ہوسکین اجزا حل
کرین جسوقت قوام ہوجاے اوتار لیوین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکہین اور ساتہہ چمیلی کے پہول کے
استعمال کرین کہ بو افیون کی رہے بعد اوسکے گولیان بناکر بقدر عادت کے تناول فرماوین نشا بہت
بخشتی ہے حب افیون ممسک زکام اور نزلہ کو مفید ہے نواب اعتماد الدولہ میل اسکا اکثر فرماتی تہے
منقول باہن عم مؤلف سے ص مصطگی الکیتولہ نو ماشہ زعفران جند بیدستر گیارہ ماشہ گول مرچ اگر خام ہر ایک
ایک تولہ دس ماشہ پوست ترنج دارچینی ہر ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ افیون صاف کی ہوئی برابر وزن سب دواؤن کے
اجزا کو کوٹکر اور چہانکر گلاب مین خمیر کرکے گولیان بناوین اور بقدر تحمل طبیعت کے استعمال فرماوین اور
طریق صاف کرنے افیون کا یہ ہے کہ افیون کو نیکوب کرکے گرم پانی یا گلاب مین تر کرکے ایک رات
نگاہ رکہین بعد اوسکے افیون پاتیلہ مین کرکے اگ پر رکہین اور ہاتہہ سے ملین کہ خوب حل ہوجاوے
تامل کرین کہ چند جوش کہاے بعد اوسکے آہستہ چمچہ مین لیکر چھاننے کے کپڑے مین ڈالتے جائین جسوقت
سب افیون صافی مین آجاے آہستہ آہستہ صافی کو ہلاوین اور گاد کو علیحدہ کیا کرتے جاوین یہانتک
کہ جو کچہہ خلاصہ ہے جدا ہوجاے اور گاد نہ آوے بعد اوسکے گاد کو پہر پانی مین دم لگاکر جوشدیوین

جوش

جند جوش جسوقت کہاسے اوسی طرح صاف کرین اور جو کچہ کا دورہ جاوے پہر پانی مین تر کرین اور جوشندہ
جسوقت تلخی اوسمین نرہے اوسوقت نکالو کو دور کرین اور پانی کو چہانکر جوشندہ بوین جب تک نکالا تا ہو دو
لعبہ اوسکے نکال رکہین اور تہوڑی روغن بادام اوسکے برتن پر ملین کہ چپٹنے نپاوے بعد اوسکے نکالکر پہر
کہ افیون صاف شدہ بہی حب سومیائی واسطے دفع نزلہ اور زکام اور تقویت دماغ اور
امساک منی کی نافع ہے ص برگ کی ایکماشہ لونگ دارچینی کا ہو گوند ببول کا اگر خام ست ملہٹی کا ہر ایک
تین ماشہ مصطگی کلیجن بہمن سفید بہمن سرخ ہر ایک دو ماشہ ابریشم کترا ہوا چار ماشہ مومیائی کالی
ساڑہے ہر ایک چہہ ماشہ کوٹکر چہانکر اور روغن بادام مین چکنا کرکے پوست خشخاش کے پانی مین
خمیر کرین اور برابر نخود کی گولیان بناکر ایک گولی یا دو گولی صبح اور شام کہاتے رہین حب نزلہ
عماد الدین محمود لفاح کی جڑ اجواین خراسانی سفید نشاستہ کتیرا افیون زعفران تخم کاہو گوند ببول
سب دواؤنکو برابر وزن کوٹکر چہانکر اور پوست خشخاش کے پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین گولی
بقدر گول مرچ کی فصل چوتہی ساتوین مقالہ سے مرکبات خائیہ اور دالیہ اور رائیہ مین خمیرہ خشخاش
واسطے سرسام اور بیخوابی اور درد سر اور دفع نزلات گرم اور اصلاح زخم سینہ اور پہیپہڑوں کے مفید ہے اور
سینہ کے درد کو دور کرتا ہے تعدیل اخلاط محترق کی کرتا ہے اور حرارت مزاج کو تسکین دیتا ہے قوت
اوسکی دو برس تک باقی رہتی ہے ص پوست کوکنار [illegible] معہ تخم انکے سو عدد مثقوب کرین پہر پوست کو
جدا کوٹین اور بیجونکو علیحدہ نرم پیسین اور آدہ پاؤ کم دو سیر مینہ کے پانی مین پکاوین اور چہانین اور
چہٹانک کم سیر قند ڈالکر قوام بنوین اور خمیرہ تیار کرکے نکالرکہین دوا واسطے ناک کی بدبو کے
ص چہلکے کندر کی چہارم جزو پیتر تانبے کے پہٹکری زعفران ہر ایک ایک جزو باریک پیسکر تہوڑی
سی اس دوا مین سے نلکی مین رکہکر ناک مین ڈالین ہاپہ کو آنے نا کر دوا نکسیر کو بند کرتی ہے ص مازو
کسوم کہا انار برابر وزن باریک پیسکر اور پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکاوین جس قسم کی نکسیر ہو بند کر دیتی
دوا ناک کی بدبو کو دور کرتی ہے ص جائفل ارچہینی جاوتری لونگ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر
چہانکر اور شہد مین ملاکر کہاوین اور اونٹ کا پیشاب ناک مین ٹپکاوین دوا ناک کے زخم کو دور کرتی
ص پالک چینہ کی پتون کا پانی ہر بیہر ۱۵ تولہ کا قدر ناک مین دوا ناک کی بواسیر کو مفید ہے اور
وہ گوشت زائد ہوتا ہے کہ اندر ناک کے ابہرتا ہے ص زنگار نوشادر اشخار شہد مین ملاوین اور

فتیلہ اوسمین آلودہ کریکے سوراخ مین ناک کے رکھین اور گوشت اور سبزی سے پرہیز کرین روغن پرانے
ناک کے زخم خراب بدبودار کو دور کرتا ہے منقول بیاض عم مؤلف سے ص مازو مرکی زعفران موتھا
ہڑتال رات کو کوٹکر اور چھوب باریک کرکے ناک مین بہونکین روغن نافع ہے پانی بہنے کو جو حالت زکام مین
ناک اور آنکھون سے جاری ہوتا ہے بیاض عم مؤلف سے ص لادن کو تل کے تیل مین ڈالکر جوش کرین کہ
تمام حل ہوجاوے آگ سے اوتارکر قدرے لونگ پیسی ہوئی ملاکر سر پر خصوصاً مقدم راس پر مالش کرین **فصل**
پانچوین ساتوین مقالہ سے مرکبات سبتیہ اور شنیہ مین **سعوط** نکسیر کو بند کرتا ہے **ص** کاغذ جلا ہوا
چھلکا مرغ کے انڈے کا اقاقیا مازو سرکہ مین جلاکر اور پوست انار ترش کا کندر مرکی سیپ جلی ہوئی
شادنج مغسول ہر ایک ایکجزو کافور چوتھائی جزو کوٹکر چھانکر بادروج کے پانی مین گھولکر ناک مین ٹپکائین
سعوط واسطے خناق کے ص بہار کو موم روغن مین حل کرکے ہمیشہ سعوط کرین جب تک مرض
بالکلیہ دفع ہو **سعوط** کلونجی بیتہ کلنگ کا اندراین کا گودا کنگنی سفید کوٹکر چھانکر شراب اعرابی کی مثنات
مین بہگوکر سورج کے نیچے رکھین اور خشک ہوکر قابل گولی باندہنے کی ہوجاوے گولیان مثل مسور کے
بناکر وقت حاجت کے ایک عدد گولی اوسمین ایک قطرہ دو نامرو کے روغن مین گھولکر سعوط کرین **سعوط**
بہت قوی ہے واسطے ناک کی بواسیر کے ص پھٹکری تانبا جلا ہوا قلقطار قلقند سوسن کی جڑ
سفید پھٹکری سیاہ نطرون ہم ابوزن کوٹکر چھانکر پانی انار ترش یا شراب انگوری مین یا مثل ویسکی اور کسی چیز کے
پانی مین ملاکر ناک مین ٹپکاوین اور جو فتیلہ پانی انار ترش یا سرکہ انگوری یا پودینہ کے پانی مین آلودہ
کرکے اور یہ دوائین اوسپر چھڑک کر ناک مین رکھین تو بھی نافع ہوگا **سعوط قوی تر** نکسیر کو بند کرتا ہے
ص کافور دو ماشہ چھ چاول افیون کندر مرکی سیپ جلی ہوئی شادنج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کاغذ جلا ہوا پھٹکری جلی ہوئی شب یمانی بہنی ہوئی مازو سرکہ مین جلا ہوا پانی نچوڑا ہوا بڑکی ڈاڑھی
گلنار دم الاخوین ہر ایک چودہ ماشہ کوٹین اور ٹپکاوین پانی نچوڑے ہوے بادروج اور تخم بارتنگ
مین گوندہین اور خشک کرین تین بار پے درپے ان نچوڑے ہوے پانی مین گوندہین اور سکہا کر
قرص بناوین وقت حاجت کے مناسب چیزون مین پیسکر ناک مین ٹپکاوین **سعوط** واسطے غثیہ کے

خناق ایک مرض ہے عضلات حنجرہ کا کہ تمام اعضائے اندرونی حلق کو گھیر لیتا ہے اور نہایت تکلیف دیتا ہے واسطے شب یمانی
ایک قسم پھٹکری کی ہے اور ڈاکٹر یا سیاہی کے کرکے بند کر صبح ہوجاتی ہے اجزاء عفصہ ارضیہ سواد اور فرق اسمین اور زاج مین ہے

کہ بسبب سدہ کی عارض ہو بازو انار شیرین مین پیکر جوش کرین یہان تک کہ پانی خشک ہوجائے
آدہا وزن اوسکا کندر اور انزروت ملاکر پھر انار کی پانی مین کہ اوسمین بازو جوش کیا ہے خمیر کرکے
سعوط کرین منقول باین عم مولف سے سعوط واسطے سدہ ناک کے کہ باعث غلیظ اوازکا ہوا ہو
مفید ہے ص جند بیدستر مر کی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک زعفران افیون ہر ایک چار رتی
ڈیڑہ چاول انیسون سات ماشہ خوب پیسکر اور گولی باندہ کر وقت ضرورت پانی مین گھولکر سعوط کرین
شیاف کہ قدیم طبیبون نے واسطے نکالنے جونکے ناک سے ترتیب دیا ہے ص کندش مویزج
قرفیون کو نکمہ چھانکر کاسے کی پتہ مین گوندہ کر شیاف کرین اور وقت حاجت کے ناک مین رکھین نکسیر کو
جاری کرے شیاف مختار جالینوس واسطے بواسیر ناک کی باین عم مولف سے ص گوندنا الکراث

الدقوقین المعصورین لیجمعہا وتیرک فی اناء من الاسرب حتی یرکد ثم یوخذ الثفل ویدق حتی یعیر کالعجین

تسقا من جانبہ حتی یلین ویعجن ویعمل شیافا مستطاولۃ ویترک فی الانف ویکرر ریراح العلیل ویخرج الاشیاف

ویطلی الانف من تلک العصارۃ ویفعل بہ کذلک مرات کثیرۃ فہونافع ولا یولم الما یعتد بہ یعنے انار ترش
اور انار شیرین کو مع گودہ کچل کر نچوڑین اور پانی اوسکا لیکر ایک شیشہ کے برتن مین رکھین یہانتک
کہ ٹھہر جاوے بعد اوسکے ثفل اوسکا لیکر پیسین کہ مثل خمیر کے ہوجاوے اوسکے صاف پانی سے تر کرین کہ ملائم
ہووے خوب گوندہین اور شیاف طولانی بناکر اوسمین الودہ کرکے ناک مین رکھین اور تکرار اس عمل کی
کرین کہ مریض راحت پاوے بعد اوسکے شیاف کا لکر اسی نچوڑی ہوئی پانی سے ناک پر طلا کرین اور چند مرتبہ
یہ عمل ضرور ہے پس وہ نافع ہے اور تکلیف نہین دیتا ہے جب کہ عادت ہوجاوے **فصل چھٹی** ساتوین
مقالہ سے مرکبات ضمادیہ اور طلائیہ اور غیرہ مین ضماد کہ سر پر رکھنے سے نکسیر بند ہوجاتی ہے
ص گل فوفل افیون ہر ایک چہارم جزو گیرو پانی نچوڑا ہوا برگ کی داڑہی کا گلنار مسور چھلی ہوئی ہر ایک ایکجزو
کوٹ چھانکر سرکہ انگوری مین گوندکر اوپر سر کے لیپ کرین ضماد کہ اوپر سر اور پیشانی کے رکھین نکسیر کو
بند کردیتا ہے اول بہت سرد پانی سر پر گراوین بعد اوسکے یہ لیپ لگاوین ص بازو سبز پوست انار
گلاب کی پہول خشک ہر ایک ایکجزو مسور مقشر دو جزو چوسکے ہم سب کے برابر مورد کے پانی اور گلاب
مین گوندہ کر پیشانی اور تارک سر پر رکھین اور جو پارچہ کہ ان گلاب مین کہ برف سے سرد کیا ہو

تہ سبب کہ شب پانی مین ترشی کم ہوتی ہے اور مزاج مین ترشی بہت ہوتی ہے مگر اکثر افعال مین مشابہ ہوتے ہے ١٢

اور پیتالو سر کے رکھین نکسیر کے بند کرنے مین بہت قوی ہے طلا واسطے پھنسیون کے کہ دیر ناک اور
موتہہ کے پیدا ہوتی ہین مفید ہے ص کافور زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ گل مختوم ساڑھے تین ماشہ
گیرو سات ماشہ گلاب اور سرکہ انگوری مین طلا کرین اور طلا روغن گل اور سرکہ انگوری کا بھی
مفید ہے اور مردارسنگ تنہا بھی کافی ہے طلا ناک کی کوفت کو نافع ہے کہ کسی وجہ سے کچل جاوے
ص ہ ش زعفران مرمکی رال مشک گیرو خطمی لادن کوٹکر اور چھانکر اور جھاؤ کی پانی مین گوندہ کر
پہلے شکل ناک کی ہاتھہ سے سیدھی اور درست کرین اور یہ بنوبہ روئی کا لپیٹکر ناک مین رکھین اور اوپر
اوسکے یہ طلا لیپن طلا نکسیر کو مفید ہے ص آٹا جو کا گلنار اقاقیا پانی نچوڑا ہوا برگی ترا ہی کا افیون
صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول گلاب مین تر کرکے ماتہے پر طلا کرین
طلا یہ بھی خاصیت رکھتا ہے ص اقاقیا نشاستہ گیرو گلنار برابر وزن کوٹکر چھانکر مورد کی پانی یا انگور کے
پانی یا بارتنگ کے پانی مین گوندہ کر طلا کرین طلا واسطے نکسیر کے منقول بیاض عم مولف سے ص نشاستہ
صندل سرخ گل ملتانی ساتھہ سرکہ اور گلاب کی پیکر ماتہے پر طلا کرین ایضاً صندل سرخ تخم کاہو
پانی دھنیا کا پانی لکڑی کا پانی خرفہ کا کافور نشاستہ گیرو برابر وزن لیکر بدستور طلا کرین ایضاً
قرابادین عم مولف سے ص آٹا جو کا گیرو گل ملتانی آملہ ہر ایک تین ماشہ نشاستہ صندل سرخ برائی گچ
گل جاغ ہر ایک چھہ ماشہ کافور افیون ہر ایک ایک ماشہ ساتھہ سرکہ اور گلاب اور پانی دھنیا کے گوندکر
ماتہے اور تالو پر طلا کرین طلا واسطے نکسیر کے قرابادین عم مولف سے ص مسور مقشر صندل سفید خطمی
دھنیا اور اندک کافور اور کچہ مورد کی پانی مین تالو اور ماتہے پر طلا کرین طلا واسطے پھنسی زخم ناک کی
ص مازو پوست بیشہ ساتھہ چربی مرغ اور روغن گل کی طلا کرین غرغرہ زکام اور نزلہ کو دور کرتا ہے
ص صندل سفید صندل سرخ ہر ایک نو ماشہ اقاقیا گلنار تخم خرفہ گلاب کی پھول ہر ایک ساڑھے دو ماشہ
مسور مقشر تخم خشخاش ہر ایک چودہ ماشہ پوست خشخاش ساڑھے ستر ماشہ چھٹانک کم سیر پانی مین
جوش کرین کہ سوا پاو رہ جاوے صاف کرین اور چھٹانک بھر گلاب اسمین ڈالین اور سیر بھر قند معتدل گرم تہوڑا
لیکر غرغرہ کرین فصل ساتوین ساتوین مقالہ سے مرکبات خاصہ مین فتیلہ واسطے نکسیر کے
ص قلقطار اقاقیا بال خرگوش کے خاک کندر لبید گدہے کی اسکو گندنا کے پانی مین گوندہ کر
اور فتیلہ بناکر ناک مین رکھین فتیلہ دیگر افیون چار رتی ڈیڑہ چاول گلنار مازو غبار چکی کا ہر ایک

پونے دو ماشہ کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر ساتھہ پانی نچوڑی ہوے لید گدہے کی گوندہین اور بکری کے
جاگہ مین ملا دین اول ناک کو گلاب اور سرکہ سے دہو دین بعد اوسکے یہ فتیلہ ناک مین رکہین فتیلہ دیگر
کاغذ سوختہ مرغ کے انڈے کی چہلکے جلے ہوے اقاقیا پوست انار ترش پھٹکری ہرایک سات ماشہ
کوٹکر چہانکر مابروج کی پانی یا بارتنگ کی پانی یا نمک کے پانی مین گوندہ کر اور فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے
ناک مین رکہین فتیلہ یہی عمل رکہتا ہے ص مازو سرکہ مین جلا ہوا سات ماشہ پھٹکری سیاہ چہ ماشہ
پھٹکری سفید پونے دو تولہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر اور فتیلہ کپڑے کا
گدہے کی لید مین آلودہ کرکے اوپر یہ دوا ملاکر ناک مین رکہین فتیلہ بدبو ناک کی دور کرتا ہے ص پوست
انار ترش ہرایک سات ماشہ میٹھا چرایتہ اجواین خراسانی ہرایک ساڑہے تین ماشہ فتیلہ کو شراب میز
ترکرین اور دواؤن کو خوب کوٹکر چہانکر اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکہین فتیلہ ناک کے زخم کو نافع
ہے صفت پھٹکری سیاہ پھٹکری سفید مازو مرکی برادہ تانبے کا جلا ہوا ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ زراوند
طویل پونے دو تولہ کندر ساڑہے تین تولہ سبکو کوٹکر آدہ یا وکم دو سیر پانی مین پکا دین اور چہاین اور پہر
جوش کرین کہ قوام شہد کی طرح ہوجاے فتیلہ اوسمین لتہیڑ کر ناک مین رکہین اور مکرر ایسی ہی کرین
وہ ایک معجون ہے افلن سے منسوب اور افلن ایک حکیم اقلیم روم مین گذرا ہے کہ اس دواکو اول اوسنے
ترتیب دیا اور یہ معجون مبارک ہے نزلونکو باز رکہتی ہے اور زردونکو ساکن کرتی ہے اور خون کی
قی اور خون کی دستونکو مفید ہے اور خون بکثرت جاری ہونی حیض کو بہت نافع ہے اور قولنج
اور ہیضہ کیلیے بہی حکم اکسیر کا رکہتی ہے ص سفید مرچ پیپل اجواین خراسانی ہرایک ساڑہے سات
تولہ افیون پونے چار تولہ زعفران اکتولہ ساڑہے دس ماشہ اجمود پہاڑی بالچہڑ ہرایک ڈیڑہ تولہ
اجمود نبطی ساڑہے سترہ ماشہ تیجپات سلیخہ حب بلسان عاقرقرحا فرفیون ہرایک ساڑہے چار ماشہ اور بعضے
نسخو مین عوض اجمود نبطی کے دوقو یعنے جنگلی گاجر کا بیج ہے سبکو کوٹکر چہانکر شہد مین معجون بنا دین اور
بعد چہہ مہینے کی استعمال کرین مقدار خوراک چار رتی ڈیڑہ چاول سے اکتولہ ساڑہے دس ماشہ تک سے
واسطے درد گردہ کی جوشاندہ جعدہ مین اور واسطے درد معدہ کے جوشاندہ افسنتین مین اور
واسطے طحال یعنے تلی کے سکنجبین مین اور واسطے درد مثانہ کے سونف کے جوشاندہ مین اور واسطے
بازرکہنے خون کی جوشاندہ ساق مین دیوین فصل آٹہوین ساتوین مقالہ سے مرکبات قافیہ

ادولاسیہ مین قہوہ زکام بلغمی کو بہت نفع بخشتاہے منقول بیاض عم مولف سے ص شونیز وہا رود کو
ببول پوست خشخاش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مٹی کے کورے برتن مین پانی ڈالکر جوش کرین
کر آدھا باقی رہ جاے اگر چاہین میٹھی پیوین مرشد بی شیرینی اور بجاے قہوہ خوری مین لگی گرم گرم نوش فرماتے ہین
مگر واسطے درد سر اور تپ کو سرد بھی نافع ہے قیروطی یعنے موم روغن ناک کے زخم کو مفید ہے
ص مردار سنگ ساڑھے تین ماشہ سفیدہ قلعی موم ہر ایک سات ماشہ روغن گل دو تولہ دس ماشہ
تیار کرین اور مرغ کی چربی کے ساتھ ملین قیروطی معمولہ خشک ریشہ کو نافع ہے گاے کی ران کا مغز
ایک جزو روغن بادام دو جزو بنفشہ کی پانی مین پکایا ہوا اور کتیرا تین جزو روغن چنبیلی قلیل بدستور مرہم بناوین
لطوخ بقائی سے پرانے زکام کو باندھ رکھتا ہے ص لاذن[1] لوبان مصطگی کندر زفت رومی بابونہ کے پھول
بابچھڑ ہر ایک ایکجزو موم سفید روغن گل یا روغن نرگس یا روغن خیری ہر ایک چار جزو موم کو روغن کے ساتھ
پگھلاوین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین اور کپڑے پر ملکر اوپر سر کے باندھین اور دو مین باندھین
لطوخ نزلہ گرم جیسا کہ جو بعوقات اور استعمال غلیظ کرنے والی چیزون سے ٹھہر جاے تو اس لطوخ سے
بسبب تقویت دماغ اور تسکین اور تغلیظ مواد کی دفع ہوجاے تخم خشخاش معہ پوست کوٹین اور ساتھ مورد کے
پتون کی روغن بید سادہ مین جوش کرین اور بعد مونڈنے سر کے کپڑے پر ملکر اوپر سر کے باندھین اور
جو ساتھ اس لطوخ کے گیرو اور گل مختوم بارتنگ کے پانی مین پیسکر ماتھے پر طلا کرین قوی زیادہ ہوگا
لطوخ واسطے دفع نزلہ کے مجرب منقول خط والد مولف سے ص ایکہ کاغذ موافق ماتھے مریض کی
کترکر اور سوئی سے چونک کر اوپر اوسکے زعفران اور تریاک ملکر اور آگ پر گرم کرکے ماتھے پر چپکاوین
اور اوپر اوسکے کوئی چیز باندھین لطوخ دیگر نزلہ بند منقول خط والد مولف سے ص گوند ببول کا کتیرا
نشاستہ لونگ ریوند اجواین خراسانی زربسی تحفہ افیون زعفران مصطگی تفاح کی جڑ خشک ہینگ
پانی اور گلاب اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین پیسکر ایک کاغذ برابر روپیہ کے ہو مقراض سے
کترکے اور سوئی سے چونک کر دواؤنکو اوپر اوسکے طلا کرکے کنپٹیون پر چپکاوین لطوخ معمول
والد مولف سے ص تخم کاہو تخم خشخاش افیون زعفران اجواین خراسانی دم الاخوین گوند ببول کا
کتیرا گلاب کی پھول انزروت اور جو حاجت ہو کافور قیصوری بھی اضافہ کرین سب دوا ڈالکر کوٹکر

[1] لاذن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲

مرغ کے انڈے کی سفیدی مین ملا کر کاغذ سوئی سے چھونکے ہوئے پر لگا کر لیٹیون پر چپکاوین

فصل نوین ساتوین مقالہ سے مرکبات میمیہ اور نونیہ مین **مرہم سفید جلی مجرب** ممدوح

حکیم علی واسطے ناک کی زخم کے جو پرانا ہوا اور اچھا نہوتا ہو اس مرہم سے انشاء اللہ جلد مندمل ہو جاتا ہے
ص بنفشہ کی پھول ساڑھے چار ماشہ پانی مین خوب جوش دیوین بعد اسکے خوب ملین کہ پانی لعاب
ہو جاوے صاف کرین لعاب بیدانہ ساڑھے چار ماشہ روغن گل ساڑھے چار ماشہ موم سفید سوا دو ماشہ
باہم ملائین کہ مثل مرہم ہو جاویگا اسکو وقت حاجت کے استعمال کرین **مرہم** ہم نے بہمانے زخم کو ناک کی مفید ہے
منقول مجالس عم مؤلف سے **ص** موم سفید ساڑھے چار ماشہ کو روغن گل انگیتولہ ساڑھے دس ماشہ مین گھلا کر
سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نرم کوٹکر اور ملا کر مرہم بناوین **مرہم** دیگر واسطے
پرانے ناک کی زخم کے آزمایا ہوا ہے **ص** موم تھامانزو زعفران چربی مرغی کی چاہیے کہ مرغے کی چربی کو
سرد عشگل میت پگھلا کر تینون دوائونکو کوٹکر چھانکر اوسمین ملا کر استعمال فرمائین پہلے ناک کو صابون
کے پانی سے دھووین پھر مرہم مذکور لگاوین **نفوخ** پرانے ناک کے زخم کو نافع ہے **ص** مازو جلا ہوا
ساڑھے تین ماشہ مرکی پھٹکری سفید ہر ایک سات ماشہ ہرتال سنخ چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر قدرے
ناک مین پھونکین بعد پاک کرنے اور دھونے ناک کے **نفوخ** ناک کی گوشت زائد کو دور کرتا ہے **ص**
پوست انار ترش چودہ ماشہ قلقدیس ساڑھے دس ماشہ ہرتال زرد کھٹی سیاہ وقلقطار ہر ایک سات ماشہ
کوٹکر چھانکر کام مین لائین **نفوخ** نکسیر کو جو شدت سے جاری ہو اور کسی دوا سے نہ رکتی ہو یہ **نفوخ**
بند کر دیتا ہے **ص** پھٹکری سفید قلقطار جلا ہوا قلقدیس شب یمانی پہاڑی گاے کی سینگ جلی ہوئی
ودع سوختہ معسول مازو سبز جلا ہوا سرکہ مین اور کافور اور کاغذ جلا ہوا باریک کر کے ناک مین پھونکین
نفوخ بدبو ناک کی دور کرتا ہے **ص** سک پھٹکری سفید لونگ برابر وزن کوٹکر چھانکر نلکی مین رکھکر
ناک مین پھونکین **نفوخ** نکسیر کو بند کرتا ہے **ص** کاغذ جلا ہوا سیپ جلی ہوئی ہر ایک ایکجز وقلقطار
آدھا جزو بہت باریک کر کے ناک مین پھونکین **نفوخ** واسطے نکسیر کے منقول مجالس عم مؤلف سے **ص** مازو

قلقدیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے اکثر پھٹکری سفید اور بعضے پھٹکری سرخ اور بعضے پھٹکری زرد اور بعضے
پھٹکری سفید کی ایک قسم سے تصور کرتے ہین کہ اوسکو زاج شترہ ندان کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے
کہ اوسکو فارسی مین ہشو غار اور یونانی مین حلقیس کہتے ہین ۱۲ ودع سیپ کی قسم ہے ات ام اعداشکال مختلف رکھتی ہے ہندی مین گھونگا کہتے

نیم سوختہ دھنیا غبار چکی کا گند رودم الاخوین الیوا سب پانی کر ملکر ناک مین پھونکین وفصیتین اور زان اور
ہاتھونکو باندہین شغوخ ناک کی سدہ کو کہولتا ہے ص لادن جہاؤ کی لکڑی کلونجی جوشنکرین اور سرا ور
انجرون کے رکہین اوربا بہوسی گیہون کی سرکہ مین جوشنکرین اور سر انجرون پر رکہین **فصل** سوین
ساتوین مقالہ سے مفرد دواؤن مین کچہ پرانی پانی مین بہیگرا ویہ ماتہے کے طلا کرین نکسیر کو بند
کردیتی ہے کلونجی گدہے کے پیشاب مین بہیگر ہر صبح کو ناک مین ٹپکاتے رہین سدہ کہلجا دیگا اونٹ کا
پیشاب ٹپکانا یہ ہی فائدہ رکہتا ہے پوست درخت سرس سیاہ جوشنکرین اور اوس پانی سے زخم خونریز
ناک کا زخم بہر کر جلد اچہا ہوجاویگا گدہے کا پیشاب ٹپکانا ناک کی بدبو کو دور کرتا ہے مجرب ہے اور استنشاق
شراب ریحانی سے بدستور مفید ہے اور چقندر کا پانی ٹپکانا ناک مین سدہ کو کہولتا ہے جو آدمی کہ خوشبو
سونگہے اور بدبو کبہی اوسکی ناک مین نہ جانے پائے چاہیے کہ مشک ہمیشہ اوسکی ناک مین ٹپکاتے رہین اور جو
آدمی بدبو سونگہے اور خوشبو نہ سونگہے جند بیدستر ہمیشہ ٹپکاوین توتیا پکا کر لیپ کرنا نکسیر کو بند کرتا ہے
رسوت لیکر کپڑے مین باندہ کر جلاوین اور راکہہ اوسکی ناک مین پہونکین نکسیر کو فورا بند کردیتی ہے
اور پتہر گرم کرین اور سرکہ اوپر اوسکی چہڑکین اور انجرہ اوسکی ناک مین پہونچاوین تکرار سے اس عمل کے نقصان
اور بطلان قوت شامہ کہ سوء مزاج گرم سے ہو دور ہوجاتا ہے اور باقلا سرکہ مین ترکرین اور آگ مین
ڈالکر بہپارا لیوین اور باقلا شراب مین تر کرکے بہی یہ ہی عمل کہتی ہے اور تبخیر صندل سفید اور پہولون
خشک گلاب کی پہولونکا اور دہوان مورد کی تیونکا مفید ہے اور ناک مین نچوڑنا شراب ریحانی کا کئی مرتبہ
ناک کی بدبو کو دور کرتا ہے اور کاسنیل شراب مین پکا کر اور صاف کرکے ٹپکاوین بدبو ناک کی دور کرتا ہے
سعوط بطلان شم کو نافع ہے کلونجی باریک مثل غبار کی پیسین اور روغن زیتون خالص مین گہولین اور چند
قطرہ بترتیب معلوم سعوط کرین روغن ورس کہرا اور گلاب اور لعاب میتہی کا باہم ملاکر کئی مرتبہ ناک مین
ٹپکاوین ناک کی بواسیر کو نافع ہے پانی چقندر کا کانگنے کے پتہ مین نفع کرتا ہے ناک کی پہلنے زخمون کو
سعوط پانی نچوڑا ہوا جوز السرو تازہ کا نافع ہے نولوس کو کہ عبارت ناک کے ناصور باطنی سے ہے
کافور جابرد وجو کے سارے تین ماشہ دہنیا کے پانی نچوڑی ہوے مین گہولکر سعوط کرین واسطے
بند کرنے نکسیر کے بہت خوب ہے سعوط ناک مین نچوڑنا خون گدہے کا اور اسیطرح ٹپکانا خون کبوتر کا
ناک مین منع کرتا ہے نکسیر جاری کو اور روغن بنفشہ بادام اور مسکہ دونونکو ملاکر استنشاق فرماوین

واسطے نکسیر کے کہ تیزی اور گرمی خون سے ہووے مجرب ہے سونگھنا تمام اور رفع نامردی کا واسطے سدے ضعیف کے
کہنہ کا م یا بلغم خام سے ہو نافع ہے ضماد لیپ گائے کے گوبر کا کہ ہو تازہ اور گرم ہو سر پر ماتھے
اور ما برو تک کرنا نکسیر کو مانع ہے اور ایسی ہی تلی ساتھ ستو جو کے اور سرکہ اور ما الشعیر آٹا جو
ساتھ پانی خرفہ یا پانی خالص کے واسطے بواسیر ناک کے جوز السرو اور انجیر برابر وزن کو پیسکر فتیلہ بناکر
ناک میں رکھیں زیرہ کو سرکہ میں پیسیں اور فتیلہ اوس میں آلودہ کرکے ناک میں رکھیں نکسیر بند ہو جاوےگی
بکاین کی تخم کو پیسکر اور فتیلہ بناکر ناک میں رکھیں یہ بھی فائدہ دیتا ہے سر ریشم مچھلی کا جلاویں اور ہمونہ
اوسکے کافور پیسکر ملاویں اور فتیلہ پر چھڑک کر ناک میں رکھیں کما دیگر اسماق کے پانی میں تر کرکے
ماتھے پر رکھیں نکسیر کو تسکین دیتا ہی کما دیگر نمک اور باجرہ کا کہ گرم ہو اسدرجہ کہ حرارت اوسکی سر کو
پہونچے زکام اور نزلہ سرد کو نافع ہے قرحت انڈے جلاویں کہ سفیدی اوسکی سیاہ ہو جاوے
دودہ میں باریک پیسیں اور بوسیلہ نلکی کے ناک میں پھونکیں نکسیر کو بند کرتا ہے مینڈک کو خشک کرکے
اور جلا کر ناک میں پھونکیں یہ بھی عمل کرتا ہے گہریا پیسکر ناک میں پھونکیں اور پانی نچوڑا ہوا چقندر کا تنہا واسطے
ناک کی پرانی زخموں کے نافع ہے اور فتیلہ سرکہ کا کہ اوس میں نمک بھی ہو ناک میں ڈالنا شروع پھنسیونکو
ناک کی مفید ہے پھٹکری سبز سرکہ میں پیسکر ناک میں صبح اور شام رکھیں ناک کی بواسیر کو دور کرتی ہے
اور واسطے ناک کی بدبو کی کہ بسبب گندہ اخبرون کے ہو استنشاق شراب ریحانی اور ناک میں پھونکنا
موتھا اور گلاب کے پھول اور بالچھڑ کا نافع ہے اور جو گندہ رطوبتوں سے بدبو ناک کی پیدا ہوئی ہو
غرغرہ ساتھ سکنجبین عنصلی یا چہاک سرکہ کے اور بعد اوسکے شراب سے اور بعد اوسکے نفوخ
مذکور نافع ہے لیکن جسیث رعضو نکو صابون سے ہمیشہ دہوویں اور موتھا اور زعفران اور مرکی اور
مازو اور شب یمانی اور ہرتال سرخ نرم کوٹکر ناک میں پھونکیں اور روغن بنفشہ اور مغز قلم گاؤ
اور لعاب کسی چیز کا لیں اور اسکے ایک کو خرفہ کے پانی میں مکرر دہوکر اور کافور اوسمیں ملاکر
سعوط کریں اور بیری کی پتی اور بید سادہ کی پتی اور بہی کی پتی جو ان میں سے میسر ہو جاوے
نرم پیسکر ماتھے پر ملا کریں فوراً نکسیر بند ہو جاویگی اور واسطے نکسیر کے جو بسبب بیٹون کے جاری ہو
یہ مجرب ہے شاہترہ تازہ کو پیسکر پانی اوسکا نوش کریں اور چہرہ اور ماتھے پر جانب مقدم سر
ملا کریں اور شاہترہ خشک بھگا کر پانی میں نوش کریں اور برف کا بت اور سر پر رکھنا ضرور

بچون مین نکسیر کو فائدہ بخشتا ہے اور فتیلہ سرخ کرانڈے کی سفیدی مین لتہیڑ کر اور کافور اسپہ
اوسکے چھڑک کر ناک کی اوس سوراخ مین جدہر سے خون بہتا ہے رکہین اور ملتانی مٹی تر ہوئی
کی اور آملہ پانی مین بہگو کر سر اور چہرہ اور گردن پر طلا کرین جسوقت خشک ہو جاے پہر اعادہ کرین مکرر اسی
اس عمل سے نکسیر بند ہو جاتی ہے وممایقطع الرعاف وہو مجرب معمول تحلیلہ الفثا بالخل ویطلی بہ مقدم الراس
وقد یزاد الجبن فیقطع جدا وقد یخلط طین المطلم فیبلغ المقصود وروث الحمار الطری یلیف بہ الراس بسیط
بعصارتہ وحدہ او مع لبن النساء فیقطع الرعاف مجرب یعنے اور اوس چیز سے جو بند کرتی ہے نکسیر کو اور
وہ مجرب اور معمول ہے ملایا جاے نشاستہ سرکہ مین اور طلا کیا جاے سر کے تالو پر اور کبھی اوسمین بڑہایا جاتا ہے
پنیر پس وہ نکسیر کے قطع کرنے مین نہایت مفید ہے اور کبھی ملائی جاتی ہے دیگدان کی مٹی پس وہ
بہی طرف مقصود کی پہونچا دیتی ہے اور لید گدہے کی سر پر طلا کرین تمام سر پر مثل ٹوپی کی اور ناک
مین ٹپکائین پانی نچوڑا ہوا اوس لید کا تنہا یا ساتہ عورت کی دودہ کی پس بند کرتی ہے نکسیر کو مجرب ہے
سرمہ قطع کرتا ہے نکسیر کو کہ حجاب دماغ سے حادث ہو سبب کبوتر کی جلی ہوئی ناک مین پہونکین
نکسیر کو بند کر دیتی ہے بخیر شکر اور بخیر سندروس[1] زکام کو قطع کرتی ہے گرم ہو خواہ سرد دار ائی سرخ
نکسیر کے خون مین آلودہ کرین اور جلاوین اور راکہہ اوسکی ساتہ اشنج[2] کے ناک مین پہونکین نکسیر بند ہو جاے گی
ناک کی کوفت جو خفیف ہو یا ہوا اور رعاف اور اقاقیا اور بارتنگ طلا کرین نافع ہے سر بیش کو
بگہلاوین اور بینے لینے دو کپڑون پر طلا کرین ایک کپڑا اوسمین سے ناک کی پاس سے سر کے تالو تک کہینچیں

[1] سندروس ایک چیز ہے مشابہ کہربا کے زرد رنگ اور بعضے کہتے ہیں کہ اوسکی سرخ رنگ بہی ہوتی ہیں ایک گوند
کی قسم سے ہے اور فرق سندروس اور کہربا مین بہت مشکل ہے اسواسطے کہ مثل کہربا کے سندروس بہی
گہاس کو اوٹہاتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ سندروس کہربا سے بہت سست ہے اور جو آگ مین ڈالین تو بو
معلوم ہو وے اور کہربا سے بو مصطگی کے پانی کی ظاہر ہوتی ہے اور دوسرے فرق یہ ہے کہ کہربا سے
خوشبو عرق لیمو کی آتی ہے اگر خوب ملین کہ گرم ہو جاے بخلاف سندروس کے اور مزہ سندروس کا مانند کہ تلخ ہوتا ہے
بخلاف کہربا کے اور گہاس اوٹہاتا ہے بہی مثل کہربا کے تو بہی ہیں صحیح[2] اشنج فارسی ہیں اور مردہ کہتے ہیں ایک چیز ہے
کہ پتہرون پر کنارہ دریا شور کے پیدا ہوتی ہے جو اوسکو پانی مین ڈالین پانی کو جذب کرتی ہے اور جو
اوسکو نچوڑین پانی اوسمین سے نکلتا ہے گرم پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین ہے ۱۲

اور دوسرا کپڑا ایک نتھنے سے دوسرے نتھنے تک رکھے اور جسوقت خون بہہ جاے اور خشک ہو جاے تو قطرہ
گاے کے گھی کے ناک مین ٹپکاوین اور جو سعاوت سے خاطر جمع ہو کپڑے کو پانی سے تر کرکے
رکھنا چاہئے آٹا ماش کا پانی مین گوندھ کر تالو پر رکھین کہ نکسیر بند ہو دیگر مجرب و معمول کا فور قدرے
گدھے کی لید کے پانی نچوڑے ہوے مین حل کرکے ناک مین ٹپکاوین اوسیوقت فوراً نکسیر بند ہو جاوے گی
اور جو قدرے افیون اضافہ کرین اثر قوی ہوگا دیگر اونٹ کی پشم جلا کر ناک مین پھونکین اوسیوقت نکسیر
بند ہو جاویگی اور ناک مین ٹپکانا روغن گل اور روغن بید سادہ کا چھینک کو بہت تسکین دیتا ہے
اور سونگھنا سیب و ستو کا چھینک کو نفع دیتا ہے اور انجیر کے پانی مین ملنا دونون ہاتھ پاؤن کی ہتھیلی
اونگلیون کا اور ملنا ناک اور کان اور آنکھہ کا بھی چھینک کو مانع ہے اور اوڑھنا ٹوپی کاغذی پرانی
نزلہ کو بہت نافع ہے **فصل گیارھوین** بیان اون داؤن کا جو ناک کی بیماریون مین مستعمل ہین
ص قلقطار مرکی سنگ یمانی مازو جلا ہوا برادہ تانبے کا زراوند گندر سفیدہ کاشغری مرداسنگ
جرم چاندی کلائی ہوئی کا سیسہ جلا ہوا ہرتال سنج تانبا جلا ہوا اشک جو آکھار پوست انار عرطنیثا
میٹھا چرائتہ لونگ ایلوا اندرائن کے پھل کا گودا کلونجی گلنار انیسون آٹا جو کا اقاقیا پانی نچوڑا ہوا
برگ درخت کا صندل شیشم جلی ہوئی لکڑی کا جالا نوشادر آتش زرنیخ کا گندھک جلا ہوا سنگ پارسنگ
جلا ہوا دم الاخوین انزروت تانبا جلا ہوا قلقند برادہ تانبے کا پانی نچوڑا ہوا مازو پھنگ کا اسفنج جلا ہوا
فائدہ واسطے نکالنے کسی شی غریب کے ناک مین سے چھینک لانی والی دوائین استعمال کرین اور وقت
لانی چھینک کے موںہہ اور نتھنے صحیح بند کر لیوین یا کسی آلت مناسب سے نکالین اور فصد سرو کی جانب کی
مارک کھولنا نکسیر کو نفع دیتا ہے اور شاخین خالی پستان پر کھینچنا اور باندھنا پستان کا بھی نافع
اگر نکسیر داہنی طرف سے ہو تلی پر شاخین کھینچنا فائدہ دیتا ہے اور جو داہنی طرف سے ہو جگر پر شاخ لگانا
مفید ہے اور بالش دونون پاؤن کی اور باندھنا اونکا اور کھینچنا خالی شاخون کا پنڈلیون پر اور باندھنا
فوطون کا بھی نکسیر کے بند کرنے مین قوی الاثر ہے **مقالہ آٹھوان تدبیر مین بیماریون منہہ کی**

عہ عرطنیثا جو بکہ اشنان اور بیخ کو زبان ہندی اوسکو کہتے ہین اور اشنان ایک گھاس ہے جس کے برگ و شاخ
زمین شور و زار مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ تریاق مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور زہرہ قرص ہے کہ پانی
سے جوڑی ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تھے مگر اس زمانہ مین مازو اور دو شاب خرما سے مرکب کرتے ہین ۱۲

آٹھوان … علاج امراض … عہ قلفل … [illegible]

اور زبان اور دانتون کی نو فصل پر شامل ہے فصل پہلی آٹھوین مقالے سے امور مفیدہ
مین مخفی نرہے کہ دوائین معالجہ مین ہونٹون کی بہتے اور بیماریان ہونٹونکے ایسی ہین کہ باوجود
تحجیر اور خشکی کے قوت تلیین بہی رکہتی ہین اور روغن مناسبات اور مقصد پر اس مقدمہ مین سب دواؤن سے
بہتر ہے اور کبہی دلیل اوپر مزاج زبان کے رنگ سے لیتے ہین اور کبہی چہونے سے اور کبہی مزہ سے اور
حافظ صحت دانتون کا پرہیز کرے بدہضمی کہانون کے فساد اور شراب سے اور برف اور ترش چیزون سے
بہی بچنا واجب ہے اور چبانا خصوص حلواسوہن اور انجیر کا اور کاٹنا سخت چیزون کا بہت مضر ہے اور
جو کچہہ دانتونکو کند کرے اور جو چیز بہت ٹہنڈی ہو خصوص اوپر گرم کے اور بالعکس اون چیزون سے
احتراز لازم ہے اور چاہیے کہ ہمیشہ دانتون کو جو کچہہ اون کے بیچمین ہو پاک اور صاف رکہین خلال سے
اسطرح کہ دانتونکو اور جو اون کے گرد ہے آسیب نہ پہونچے اور مسواک بہی ہمیشہ کرتے رہین اور ساتہہ ملائمت کے
پہیرین اور حلق کے اندر مسواک نہ ڈالین کہ پانی دانتون کا اور تیزی اوسکی بجاکر باعث نزلات اور
بخارات معدہ کا ہوتا ہے اور چاہیے کہ مسواک ایسی لکڑی کی بناوین کہ مقوی دندان ہو مانند
لکڑی پیلو کی اور جب تک مطلع حقیقت کسی لکڑی کے نہوین اوسکے استعمال مین دلیری نکرنی
چاہیے کس واسطے کہ بعضی لکڑیان دانتون پر لگاتے ہی فوراً دانتونکو گرا دیتی ہین اور بعضی چیزین
کہ بالخاصیت دانتونکو مضر ہین مانند گندنا کی اون سے بہت احتراز کرین اور مسواک اخروٹ کی لکڑی کی
دانتون اور مسوڑونکو قوی کرتی ہے اور آکلہ سے محفوظ رکہتی ہے اور مالش روغن کی دانتونکو
اگر سردی کی حاجت ہو مثل روغن گل کے سوتی وقت لینا اور جو گرمی مطلوب ہو روغن بکاین اور
روغن ناردین لینا اور بہتر یہ ہے کہ اول شہد سے مالش کرین اگر غلبہ سردی کا ہو اور جو میل
حرارت مائل طرف سردی کی ہو شکر سے دلک کرین بعد اوسکے مالش روغنون کی عمل مین لائین اور
جو ہر مہینے واسطے تقویت کے ایک دو مرتبہ مضمضہ پینے کی اور سنون سینے منجن ساتہہ دواؤن
مناسبہ کی لازم رکہین اولی اور انسب ہوگا اور استعمال سن کرنے والی چیزون مین جو قاعدہ کلی اوپر بیان
ہو چکا ہے مرعی رکہین قال الشیخ وارد اما الفلاج العضی الا سود لدلالہ علی شدۃ الاحتراق وکثرۃ السوداء

آکلہ مادہ ضعیف ہوتا ہے خلط حریف گزندہ سے کہ منہ مین پہیلتا ہے اور گوشت کو کہا لیتا ہے اور ہر جگہ زخم
ڈالدیتا ہے وہ بہی ایک مرض ہے اور اسکو آکلۃ الفم کہتے ہین ۱۲

وہو قاتل واسلم القلاع الابیض والاحمر وینبغی ان یستعمل للقلاع ولعل لقم المحار الفواکہ التی قد جمعت
حموضۃ وقبضاً کالسفرجل الحامض ینبغی شیخ نے کہا ہے کہ بدترین قسمون سے قلاع کی سیاہ ہے کہ وہ دلالت کرتا ہے
اوپر شدت احتراق اور کثرت سودا کی اور وہ قاتل ہے اور نیک ترین قسمون سے قلاع سفید اور سرخ ہے اور
لائق ہے یہ کہ استعمال کی جاوین واسطے قلاع کی میوہ جات جسمین ترشی اور قبض ہو مانند بہی ترش کے
اور صورت مین کہ جب موہنہ مین گرمی اور تیزی مواد کی ہو **فصل دوسری** آٹھوین مقالہ سے
مرکبات تامیہ اور جائیہ مین **تریاق الاسنان** ایک دوا ہے مجرب دانتون کے درد کو جو بسبب
غلبہ سردی کی ہو دور کرتی ہے ص جند بید ستر ہینگ مرچ کالی مرچ زرد اوند مدحرج سلارس انیسون
اجواین خراسانی کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین اور روئی اوسمین آلودہ کرکے دانتون پر رکہین یا
گولی بناکر موہنہ مین رکہین **تریاق الاسنان دوسرا نسخہ** دانتون کے درد کو کہ بسبب سردی کے
ہو نہایت نافع ہے اور آزمایا ہوا ہے ص گول مرچ عاقرقرحا ہینگ تر کچور نمک لاہوری برابر
کوٹکر چھانکر شہد مین گولیان بناوین اور سایہ مین خشک کرین اور ایک گولی دانتون کے تلے رکہیں
حب المسک موہنہ کی بدبو کو نافع ہے جو فساد عمور سے ہو اور مسوڑون کو قوت دیتی ہے
نیچے دانتون کے رکہین منقول شرح اسباب سے ص مشک کافور ہر ایک چار رتی ڈیرہ چاول صندل
سفید ہر ایک دو ماشہ چالیہ لونگ کلیجن عاقرقرحا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گلاب کے پہول صندل سرخ
ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر پانی اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بناوین **حب المسک نسخہ دوسرا** نزدیک
باعتدال مجرب ایجاد کیا ہوا یوسف طبیب کا ص مشک اذفر سوا دو ماشہ مصطگی رومی الکیولہ ساڑہے
دس ماشہ نبات مصری سفید دو تولہ ساڑہے سات ماشہ سبکو جدا جدا کوٹکر اور چھانکر باہم ملاوین اور
اوس گلاب مین کہ کتیرا سفید یا گوند ببول کا بقدر سوا دو ماشہ کے رات کو بھگویا ہوا اور صبح کو صاف
کیا ہو گوندہین اور گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین **حب المسک نسخہ تیسرا** قرابادین شفائی
منقول ص مشک خالص ایک ماشہ تین چاول پوست ترنج برگ ترنج تر فرنجمشک لونگ جائفل
قلاع وہ قرحہ ہے کہ پوست دہن اور زبان پر ظاہر ہوتا ہے اسقدر وسعت سے کہ سب دہن کو گھیر لیتا ہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ طبقہ داخلی کی طرف متوجہ ہو کر مری اور معدہ پر اوترتا ہے ١٢ عمور عمر کی جمع ہے
گوشت جو درمیان دانتون کے ہوتا ہے اوسکو عمور کہتے ہین ١٢

نالسیر سونٹھ چھوٹی الایچی کباب چینی جاوتری موتھا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر رب سیب یا رب بہی مین
گوندہ کر گولیان بناوین حب مسہل واسطے بدبو دہن کے کہ شرکت معدہ سے ہو بعد چند روز
پینے منضج کے ساتھ مادہ الاصول کہ یہ مسہل کام آتا ہے منقول شفائی سے ص ماہی زہرہ حب الغار
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ست ملٹھی کا سوا پانچ ماشہ مصطگی ساتھ ماشہ سقمونیا بھونی ہوئی ساڑہے دس ماشہ
گلاب کے پھول افسنتین رومی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ایلوا چار تولہ سوا چھ ماشہ کوٹکر چھانکر برگ ترنج
پانی مین گولیان مانند سیاہ مرچ کے باندہ کر ساڑہے دس ماشہ استعمال فرماین جو قوت اطاعت
کرے حب موہنہ مین رکھنا اوسکا موہنہ مین بدبو آنی کو جو بسبب معدہ کی ہو مفید ہے بلکہ
اوسکی اکثر قسمونکو نافع ہے ص بہی کو درمیان سے خالی کرکے اور لونگ کوٹکر بجاے تخم کے اندر بہرین
اور تر کپڑے مین لپیٹین اور مٹی مین لتہیڑین اور نیچے آگ کے رکہین کہ پکاوے بعد پختہ ہونے کے
مٹی اوس سے دور کرین اور کپڑے سے باہر نکالین اور کوٹین اور ساتہ مٹی نیشاپوری کے کہ بہان
مانند اوسکے ملتانی مٹی ہے گوندہین اور واسطے گرم مزاج والون کے کافور چار رتی ڈیڑہ چاول
صندل ساڑہے تین ماشہ خوبانی خشک گلاب مین پیسکر اوسمین ملائین اور گولیان بنائین اور واسطے
مرطوب کے مشک ایکماشہ تین چاول جائپھل پونے دو ماشہ سونٹھ ساڑہے تین ماشہ داخل کرین حب بکر
پیاز اور لہسن اور شراب کی بدبو کو موہنہ سے دور کرتی ہے ص مشک سنبل چین ہر ایک پونے دو ماشہ
عنبر اشہب سوا دو ماشہ پوست ترنج خشک چھوٹی الایچی سونٹھ کباب چینی جاوتری موتھا ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ صندل گلاب مین پیسکر تین تولہ اس پانی مین یا گلاب مین کہ جس مین گوند ببول کا
چار رتی ڈیڑہ چاول حل کیا ہووے گوندہین اور گولیان بناوین اور موہنہ مین رکہین حب لعاب دہن یعنے
موہنہ سے رال بہنے کو کہ بسبب سردی معدہ یا رطوبت معدہ کی ہو نافع ہے ص سونف رومی اجوائن
ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول نمک ہندی ڈیڑہ ماشہ گولیان بناوین یہ سب ایک خوراک ہے ہر ہفتہ مین
ایکبار کہایا کرین حب سوزش زبان کو کہ بسبب کہانے تیز اور شیرین چیزون کی عارض ہو دور کرتی ہے
ص مغز تخم خربزہ کہیرے کی بیج کدو سے شیرین کے بیج کی گری نشاستہ کتیرا ترنجبین کوٹکر گولیان بناوین
حب واسطے استرخاے زبان کی بہت نفع دیتی ہے ص نمک ساتہ ماشہ ہینگ ساڑہے تین ماشہ کوٹکر

ماہی زہرہ ایک مچھلی ہے شیراز میں ... اسکا سند ہو ... قاتل ماہی ... واسطے ... [illegible]

اور باہم ملاکر گولیان بناوین جب دانتون کے نیچے رکھین تسکین درد کی فوراً ہوجاتی ہے ص
تخم کنوچہ ساڑھے تین ماشہ عاقرقرحا مویزج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دودہ گاے کا پونے چار تولہ بابلی
ہرے دہنیا کا ساڑھے سات تولہ جوش کرکے گولیان بناوین اور دانتون کے نیچے رکھین اور جو تتلی زرد
اور موے منغی سیاہ کو ٹین اور دانتون پر رکھین یہ عمل کرتی ہے فصل تیسری آٹھوین مقالہ سے
مرکبات و الیہ مین دوای مجرب واسطے ضفدع[۱] کے ص ہینگوی جلی ہوئی سور نجان میٹھے
جنگلی سنگھاڑا دونونکو انڈے کی سفیدی مین جمع کرکے نیچے زبان کے رکھین دوا ہے جو
اور درد کرتے ہوے ناطاقت دانتونکو اوکھاڑتی ہے ص شہتوت کی جڑ کی چھال عاقرقرحا کی
جڑ کی چھال شبرم[۲] کا دودہ مازریون کے بیج ہرتال زرد اندراین کا پوست سرکہ مین رگڑین کہ
مثل خمیر کے ہوجاے ہر روز سرکہ نیا ڈالکر سات دن تک اسیطرح پیسین پس گرد دانتون کے جو مواد کہایا ہو
ملکر ملاکرین دن مین کئی مرتبہ دوا دانتون کے درد کو کہ بسبب سردی کے ہو نافع ہے ص
کالی مرچ عاقرقرحا مویزج سونٹہ برابر کوٹکر اور چہانکر اور شہد مین گوندہ کر ملین اور جو لوہے کی
سلائی گرم کرکے کئی مرتبہ دانتون پر رکھین بشدت درد کو ساکن کردیتی ہے دوا مسوڑونکو
مضبوط کرتی ہے اور گوشت کو جاتی ہے ص زراوند مدحرج کندر دم الاخوین مر سوسن کی جڑ
برابر وزن کوٹکر چہانکر ساتہ سکنجبین یا پنیر جنگلی کے گوندہ کر استعمال کرین دوا قلاع سرخ کو مفید ہے
تخم گل برگ گل نیلوفر نشاستہ مسور دہولی ہوئی تخم خرفہ دہنیا خشک سماق مہندی عاقرقرحا سب
برابر وزن کافور قدرے کوٹکر چہانکر بحیند شکر ملاکر مونہہ مین رکھین اور ملین اور بعد اوسکے سرکہ اور
گلاب مونہہ مین رکھین مگر بہتر یہ ہے کہ قلاع سرخ مین اول فصد یا پچھنون یا جونکون سے خون نکالین
دوا اکلہ ساعیہ کو نافع ہے ص شب یمانی انجبار قنطار قلقدیس نمک سوختہ نوشادر ہر ایک

[۱] جو قابل جانے کے ہو مانند مسطگی اور علک البطم کی ۱۲ ضفدع وہ زیادہ گوشت نیچے زبان کے پیدا ہو جاتا ہے سخت
غدہ کے مانند اور مثل مینڈک کے ہوتا ہے اور مینڈک کو عربی مین ضفدع کہتے ہین لہذا باعتبار مشابہت کے
اسکا نام ہے موسوم ہوا اور جسوقت یہ گوشت زائد بڑہ جاتا ہے تو کلام کرنے سے مانع ہوتا ہے ۱۲
[۲] شبرم ایک گہاس ہے مسور کے دانہ کے برابر اوسکا دانہ کو فارسی مین گاوکش کہتے ہین اس سبب سے کہ جسوقت گاے اسکو
کہاتی ہے مرجاتی ہے مگر بکری کو کچہ نقصان نہین پہنچتا ہے ۱۲ مازریون برگ ایک درخت کا ہے شیر دار بقدر درخت سیب کے ۱۲

نصف جزو مازو مدبر کاغذ مصری جلا ہوا چونہ زندہ آب ندیدہ ہر ایک ویڑہ جزو زعفران کندر ہلدی
کی پتی ہر ایک نصف جزو اور چہارم جزو کوٹکر چھانکر قرص بنا دین اور سرکہ مین گھولکر کلیان کرین
اور مونہہ مین رکھین دوا قلاع سرخ اور سیاہ کو مفید ہے ص ہلدی سوسن کی جڑ ہر برگ جھینیہ
کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر لین دوا ہونٹون کی بواسیر کو نافع ہے ص مسور بابونہ اکلیل الملک
خطمی پانی مین پکا دین اور کوٹین اور انڈون کی زردی اور مرغیون کی چربی مین ملا دین اور
ہونٹون پر رکھین دوا ہونٹون کے ورم کو مفید ہے ص مسوت بابونہ آٹا جو کا گلاب مکو سبز تازہ
ضماد کرین بعد مسہل و فصد کے اور انتہا مین موم روغن کہ روغن بادام اور موم سے بنایا ہووے
ہونٹون پر رکھین اور بکر گرم پانی سے دہووین دوای دیگر ہونٹون کے ورم بلغمی کو
مفید ہے ص سویا بابونہ اکلیل الملک ونرناندادکے اور چیزین مفیدہ مین طلا کرین دوا واسطے
دانتون کے درد کے ص سنبھالو کی پتی نمک سنگ بلب برنگ جو کوب کرکے کپڑے مین
باندھین اور نیچے دانتون کے رکھین فصل چوتھی آٹھوین مقالہ سے مرکبات ذوالیہ مین قرص
الخطاط جینے وقت گھنٹے مرض اکلہ کے کام آتا ہے ص گلنار سفید و رانگ کا ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ ہرتال مرکی ہر ایک سوا پانچ ماشہ نیلہ تھوتھہ کچے انگور کے پانی مین پلا ہوا تین تولہ
چھہ رتی باریک پیسکر چھڑکین اور چاہیے کہ اس ذرور سے کچھہ حلق مین نجانے پاوے ذرور دیگر
واسطے قلاع سرخ کے مجرب ہے ص صندل چینی جو سوختہ شیر خشت برابر وزن پیسکر چھڑکین ذرور واسطے
قلاع سفید قلیل الحرارت کے ص تخم زردا قاقیا گلنار بڑی مائین پتی زیتون کی صندل چینی ذرور
واسطے قلاع یعنی اطفال کے نافع ہے ص مازو چودہ ماشہ ہلدی پوست انار گلنار سماق ہر ایک
پونے دو تولہ شب یمانی تین تولہ اور بعضون نے وزن شب یمانی کا ساڑھے تین تولہ لکھا ہے سب کو
کوٹکر چھانکر مونہہ کو شہد کے پانی سے دہوکر چھڑکین ذرور واسطے قلاع شدید کے کہ مثل کا سرطان کے
زبانکو چھیلے چنانچہ اصطلاح اہل دکن مین اسکو اجہر کہتے ہین مجموعہ سے منقول ہے خصوص بعد
چھیلے کے ساتھہ برگ انجیر کے چھڑکنا اور ملنا اس ذرور کا نفع عجیب بخشتا ہے ص صندل چینی کتہ سفید
کباب چینی سنگجراحت بڑی الائچی شورہ قلمی برابر وزن کوٹکر چھانکر استعمال فرماوین ذرور معمول واسطے
اقسام قلاع گرم کے ص زہر مہرہ پیلا ہوا صندل چینی برہ گلاب کا پھول نرکے پھول خرفہ چھیلا ہوا

صندل سفید صندل سرخ گیرو نشاسته نامیشا رسوت مسور چھلکے اوتاری ہوئی گلنار مغز لونگ کتھ سفید
بدستور کام میں لاویں اور وقت شدت حرارت کے کافور بڑھانا چاہیے - اور جو تحلیل منظور ہو کباب چینی
اور مکوہ خشک اضافہ کرنا ضرور ہے **ذرور** مجرب واسطے ہر قسم جوشش دہن کی خواہ نیا ہو خواہ پرانا
صفت کتھ سفید بنسلوچن سفید دانہ الایچی زیرہ گلاب کے پھول کا زیرہ سیوتی کے پھول کا ناگرموتھہ کباب چینی
کالی ہڑ پھلی بکائن کی جلی ہوئی ہر ایک ایک ماشہ سیاہی توے کی مغز املتاس ہر ایک دو ماشہ سب کو
کوٹکر چھانکر زبان پر چھڑکیں جسقدر کہ بہت میں بہتر ہے **ذرور** واسطے دفع قلاع کے معمول حکیم
علی اکبر خان **صفت** گاوزبان گیلانی جلی ہوئی کاغذ جلا ہوا ودع جلا ہوا دھنیا خشک سرکہ میں
بھگویا ہوا اور بھونا ہوا گیرو تخم مورد بنسلوچن سفید دم الاخوین مونگا سرخ اقاقیا جادتری ہر ایک
گلنار فارسی چھالیہ عاقرقرحا پوست زرد ہڑ کا ترنج بادی نشاستان افروز کا بھگویا ہوا برگ ریبار
سب دوائیں برابر وزن کوٹکر بعد غرغرہ کے پانی جو چینی سے غرغرہ کیا ہو وے یہ ذرور
استعمال کریں **ذرور اسود** واسطے گوشت دانتوں کے کہ کم ہو گیا ہو گوشت جماتا ہے اور گوشت
فاسد کو اوکھاڑ کر دور کرتا ہے اور خون بہنے کو باز رکھتا ہے **صفت** چھالیہ گلنار فارسی ہر ایک
نو ماشہ جو مقشر سوختہ بنسلوچن سفید غنچہ گلسرخ ہر ایک ساڑہے چار ماشہ نمک اندرانی عاقرقرحا
کبابہ یمانی ہر ایک سوا دو ماشہ ہڑی مائیں زرد ہڑ کی گٹھلی انجبار اگر تا ہی خام سوختہ صندل
سفید سنگ اصلی راماک پوست زرد ترنج لونگ برگ مورد تخم مورد بارہ سنگے کے سینگ جلی ہوے
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دم الاخوین کندر ذخر ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر دانتوں پر اور دانتوں کی
جڑ پر چھڑکیں **ذرور ابیض** مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور خون کو بند اور دانتوں کو قوی کرتا ہے اور بدبو دانتوں کی
دور کرتا ہے اور دانتوں کو گرنے نہیں دیتا اور کال ورکند ہونے سے نگاہ رکھتا ہے اور دانتوں کی مواد عفونت کو قطع کرتا ہے
گردی کو مانع ہے **صفت** عاقرقرحا بچہ ترکی ہڑی مائیں ناگرموتھہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چھلکے اتاری مازو چھلکے کندر کے گلنار فارسی غنچہ گلسرخ
ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوے ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سمندر جھاگ تماشیر زرد شب یمانی سیپ جلی ہوئی ہر ایک سوا پانچ ماشہ
سفید سرخ مصطگی رومی عود بلسان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ موتی ملا سوا مونگے کی جڑ چینی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ فیلگوش سوختہ ساڑھے

نستان افروز لغت فارسی ہے ہندی میں حب تاتانی اور بہ عربی تاج کہتے ہیں ... یہ ایک گھاس کی ہے جسکو بعض ... سرخ اور گل ... سرخ سفید ... انجبار ایک گھاس ہے ... بہ عربی ...

سپاری ہر ایک تین ماشہ اور جو یہ نہ ہو سکے تو دندان فیل جگہہ اوسکے کافی ہے اور جہڑ بیلا ہر طباشیر سفید تخم خرفہ
نشاستہ کتیرا دہنیا خشک جلا ہوا اٹا مسور کا ہر ایک دو تولہ کوٹکر چہانکر کافور قیصوری سوا دو ماشہ
داخل کرین اور دانتون اور مسوڑون پر چہڑکین اور بعضی اوقات ساتہہ سرکہ کے کلی کرین اور کبہی نقطہ سفید
روغن زیتون مین گوندہ کر دانتون اور مسوڑون پر رکہین دانت ہلنے سے باز رہتے ہین لیکن نرم
کو سنے مین ورم کے سبب کوشش چاہیے ذرور قلاع اور جوشش زبان کو بہت فائدہ بخشتا ہے
مجرب ہے صفت دانہ الایچی ہوڈل کشتہ دہنیا جلا ہوا پہٹکری جلی ہوئی سب دواؤنکو برابر وزن کوٹکر چہانکر
سونہہ مین چہڑکین رفع ورم واسطے قلاع گرم کے صفت گلاب کے پہول سماق نشاستہ طباشیر تخم خرفہ مسور دہوئی ہوئی صندل سفید مہندی
گلنار برابر وزن کافور قدرے کوٹکر چہانکر ذرور کرین رفع ورم واسطے قلاع سفید کے صفت اوس مین ماشا زرد چوب گلنار برابر وزن کوٹکر چہانکر استعمال کرین
ذرور واسطے قلاع سفید کے صفت عاقرقرحا کبابچینی زعفران ناگرموتہہ چہالیہ برابر وزن
ذرور بہت قوی ہے واسطے قلاع اور پہنسیون مسوڑون کی صفت ہلدی پوست انار سماق
ہر ایک کو ایک دو تولہ مازو تیرہ ماشہ شب یمانی سات ماشہ کوٹکر چہانکر ذرور کرین فصل پانچوین
آٹہوین مقالہ سے مرکبات سینہ مین سنون مسوڑون سے خون کے بہنے کو مجرب ہے اور سنون ہندی مین
سنجن کو کہتے ہین جو دوا دانتون پر ملی جاتی ہے پس یہ سنون جو مذکور ہوتا ہے حکم اکسیر کا رکہتا ہے
چنانچہ ایک شخص کے مسوڑون سے دو دو سیر خون جاتا تہا اور وہ مریض بڑے بڑے طبیبون کا معالجہ کرکے
آخر الامر صحت سے مایوس مطلق ہو چکا تہا مولف کہتے ہین کہ میرے استاد نے اوس بیمار کیلیے یہ نسخہ تصنیف
فرمایا حق تعالی نے اپنے کرم سے اوسکو شفا عطا کی اور اکثر جگہہ یہ دوا بتجربہ مین آئی ہر جگہہ فائدہ مین
منصوص ہوا ہے صفت اوسکی سپاری چہالیہ سوختہ گلنار بارہ سنگے کے سینگ جلے ہوئے کاغذ جلا ہوا
قسم اول جلا ہوا سماق جلا ہوا تخم سے طباشیر سفید غنچہ گلسرخ بڑی مائین زرد ہڑ کی گٹہلی نمک
رانگ برگ مورد دم الاخوین کندر ناگرموتہا مسور دہوئی ہوئی ہر ایک دو ماشہ شب یمانی بہونی ہوئی
پانچ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چہانکر مسوڑون پر ملین سنون دانتون کے عمر کو جاتا ہے منقول بیاض عم
مولف سے صفت موتہا گلنار سماق اگر خام جلا ہوا شب یمانی برابر وزن کوٹکر چہانکر سنون کرین سنون
جو مذکور ہے صفت نمک سانبہر پہر اکسیس مازو کے پہول سپاری چہالیہ جلی ہوئی نیلاتہوتہہ
مٹی کے برتن مین بہونکر پہٹکری بہونی ہوئی مجیٹہ سنگجراحت مازو بہونا ہوا یہان تک کہ سیاہ ہو جائے

برابر وزن سبکو نرم کوٹکر بجاے مسی کی دانتون پر ملین **سنون** دانتون اور مسوڑون کو مضبوط کرتا ہے **ص** توتیاے ہندی روغن مین بہونین کہ قریب جلنے کی ہو جاے ناگرموتہ کتھہ سفید برابر وزن پیسکر سنون کرین **سنون مصطگی** کہیر سنگہ راحت چہوٹی الایچی کے دانے مسی ہر ایک برابر وزن پیسکر ملین **ایضاً سنون مصطگی** مازو ہر ایک چہہ ماشہ چوبچینی ایکتولہ توتیای سبز تین ماشہ برادہ لوہے کا دو تولہ پوست بیخ مولسری دو تولہ ہیراکسیس چالیہ سوختہ ہر ایک چہہ ماشہ کتہ پاپڑیا ایک تولہ سبکو باریک پیسکر باہم ملاوین اور صبح سے پہلے مسواک کرنے دانتون پر مالش کرین اور بعد اوسکے تل کے تیل سے تین مرتبہ کلی کرین اور پہر ساتہہ پانی گرم کے کہ حرارت اوسکی محسوس ہوتی ہو کلیان کرین اور اوپر اوسکے بیڑہ پان کا کہاوین اور پیک اوسکی تہوکتے رہین **سنون منقول** بیاض عم مولف کے دانتون کی مضبوطی کے واسطے مجرب ہے **ص** مصطگی مازو بڑی مازو ہیراکسیس پوست بڑی ہڑ کا پہٹکری نیلا تہوتہہ پوست مولسری خشک **سنون** بناکر رات کو سوتی وقت ملین اور موںہہ سے جو پانی آے گراتے رہین **سنون** دانتون کے درد کو تسکین دیتا ہے اور مسوڑون اور دانتون کو قوی کرتا ہے اور دانتون اور مسوڑون سے خون بہنے کو بہی مفید ہے **ص** سنگہراحت مازو گلنار پہٹکری بہونی ہوئی کتہ سفید صندل چین ہیراکسیس ناگرموتہا عاقرقرحا ریوند چینی لودہ پوست درخت مسی کہر باریک کوٹکر ملین **سنون جامع النفع** معمول و مجرب جد مولف **ص** پہٹکری کتہ سفید برادہ لوہے کا پوست درخت مولسری ہر ایک تین تولہ کسیس ایکتولہ پوست انار کا چہہ ماشہ پوست کا نو ماشہ چوبچینی ایکتولہ نیلہ تہوتہہ دو تولہ بہونا ہوا بطریق مسی کے ملین بعد اوسکے روغن سے کلی کرین اسلئے مضبوطی دانتونکی اور تقویت مسوڑونکی نظیر نہین رکہتا ہے **سنون** دانتونکو مضبوط کرتا ہے اور مسوڑونکی رطوبت کو جذب کرتا ہے معمول جد مولف **ص** لتہا کوہی ہوئی کالی مرچ برابر وزن پیسکر ہر روز تین مرتبہ دانتون پر ملین واسطے رطوبت نزلہ اور ریاح کے کہ باعث درد کا ہو مفید ہے **سنون** دانتونکو مضبوط کرتا ہے

کہیر دو وہ ایک درخت کا ہے کہ جس سے کتہ اخذ کیا جاتا ہے ۱۲ لودہ پار لفظ فارسی اور ہندی ہے اسکی پہلی بغار ہے ایک چہرا ہے سرخ رنگ کہ بہت خوش نمک ہوتا ہے ضخیم دانہ دار خوشبو بہ شہتر خان سے آتی ہین اور سبب بو ہونے کا یہ ہے کہ وہ باعث اوسکی پوست درخت سے کرتے ہین کہ وہ خوشبودار ہوتا ہے سواے اوس شہر کے اور جگہ نہین ہوتا ہے مزاج اوسکا سرد و خشک ہے ۱۲

ص مسی وہو انیسا مصطگی برابر وزن کوٹکر سنون کریں **سنون** دانتوں کو جلا دیتا ہے **ص** بڑی مایں سونٹھ
سمندر جھاک پیپل چھوٹی الائچی ہر ایک سات ماشہ نمک بھونا ہوا تین تولہ اگر بادام سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ مشک ساڑھے
دس ماشہ چوب سوختہ دو تولہ کوٹکر چھانکر سنون کریں دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور جلا بھی دیتا ہے اور منہ کو خوشبو دیتا ہے **سنون**
منہ سے خون جاری کو باز رکھتا ہے **ص** مازو مسور اقاقیا کندر گلنار شب یمانی تخم گلسرخ ہر ایک چھ ماشہ کوٹکر چھانکر دانتوں
پر ملیں اگر دانت بعد ملنے اس سنون کے کند ہو جاویں خرفہ کے ساگ اور ڈنڈیوں سے کلی کریں اور اوپر اوسکے ایک دو مغز
بادام چباویں کندی دور ہو جاویگی **سنون** منہ کو خوشبو دیتا ہے اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور جلا دیتا ہے اور دانتوں
کی جڑ کا گوشت جماتا ہے **ص** رکابی چینی کی سمندر جھاک اشخار نمک اندرانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چوب جلے ہوئے اگر جلا ہو
عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ لونگ کباب چینی ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کریں **سنون مجرب ص**
نیلا تھوتھہ بھونا ہوا زیرہ سفید بھونا ہوا دھنیا بھونا ہوا سونٹھ کوٹھ کتہ پاپڑیا نمک سفید مصطگی سب کو
کوٹکر سنون کریں او سرد پانی سے پرہیز کریں **سنون** دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور جلا دیتا
ہے اور گوشت جماتا ہے مجرب ہے معمول جد مولف سے **ص** نیلا تھوتھہ پانچ ماشہ کوٹھ
پانچ ماشہ نمک لاہوری دس ماشہ کتہ سفید قسم اول پانچ ماشہ زیرہ سفید پانچ ماشہ
سونٹھ دھنیا خشک دس ماشہ مصطگی پانچ ماشہ کسیس دس ماشہ کپور کچری پندرہ ماشہ
کباب چینی پندرہ ماشہ بجر دنتی پانچ ماشہ نیلہ تھوتھہ کو گرم توے پر آگ سے اوتار کر خوب سفید
کریں اور زیرہ سفید اور دھنیا کو بھی اندک بریان کریں کہ سرخی مائل ہو جاوے باقی دواؤں
کے ساتھ کوٹکر چھانکر مثل مسی کے تیار کریں اور بعد ملنے کے تین چار گھڑی تک
پانی سے پرہیز کریں اور جو اتفاق پانی کا ضروری ہو تو اوپر اوسکے ایک
بیڑہ پان کا کھاویں **سنون** خون کی تیزی کو دفع کرتا ہے **ص** بڑی مایں
گلنار نیلوفر سماق گلاب کے پھول پوست انار ترش سینگ بارہ سنگے کی جلے ہوئے کوٹکر چھانکر
سنون کریں **ایضا** مازو گلنار مسور اقاقیا کندر پھٹکری زیرہ گلاب کا بدستور سنون تیار کریں **سنون**
خون کو باز رکھتا ہے **ص** مایں کتہ سپاری نیم سوختہ بودار سوختہ برابر وزن مردار سنگ نصف وزن
سنون کریں **سنون** دیگر کسیس کہ سفید رنگ ہوتا ہے ایک تولہ دس ماشہ سونیج سیاہ تین ماشہ
باریک پیسکر دانتوں پر ملیں **سنون** مسوڑوں سے خون بہنے کو نافع ہے **ص** مازو نیلے رنگ کا

سب سوراخ پوست بیرون بستہ نرم کوفتہ سنون کرین اصفہانی بڑی مائین سُک کہ پانی
نچوڑا ہوا آملہ کا ہے ہر ایک سات ماشہ گیرو اہل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دارچینی
پونے دو ماشہ کوٹکر مسوڑون پر ملین صح مگر شب یمانی برگ مورد کوٹکر گڑیا شہد مین ملاکر سنون
کرین دانتون کو سفید کرتا ہے سنون دانتون کے گوشت کو مضبوط کرتا ہے صح مونگا پیسا
ہوا چھہ ماشہ بنسلوچن دھنیا خشک آملے کے بیج ہر ایک ایکتولہ کہربا چھہ ماشہ چھالیہ سماق
ہر ایک ایکتولہ کتہ دو ماشہ چھہ چاول کوٹکر چھانکر موںہہ کو اول دھنیا کے پانی سے دھوکر ملین سنون
دانتون کو قوت بخشتا ہے اور خون بہنے کو باز رکھتا ہے اور موںہہ کو خوشبو دیتا ہے ان سب
خاصیتون مین یہہ سنون نظیر اپنا نہین رکھتا ہے معمول جد مؤلف صح کہربا پیسا ہوا چار ماشہ برادہ
لوہے کا ایکتولہ ایک ماشہ مصطگی مازو سے سبز توتیا سبز سوختہ ہر ایک تین ماشہ جو چینی
پوست بیخ مولسری ہر ایک سات ماشہ مونگے کی جڑ پیسی ہوی چار ماشہ ہیرا کسیس چھالیہ
جلی ہوی کتہ یا پٹریا سنگجراحت ہر ایک چھہ ماشہ شب یمانی بہونی ہوی ہڑ بڑی ہر ایک تین
ماشہ سینگ بارہ سنگے کے جلے ہوئے ایک تولہ کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون واسطے
کمی گوشت مسوڑون کے بیاض عم مؤلف سے اور مجرب ہے صح ہڑ تین تولہ کوٹکر اور
شہد مین گوندھ کر پکی اینٹ پر رکھکر گرم تنور مین ڈالین کہ جلجاوے کندر دم الاخوین ہر
ایک ساڑھے سترہ ماشہ نیلے سوسن کی جڑ زراوند مدحرج ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر
اور باہم ملاکر سنون کرین صح سنون سورنجان دانتون کو قوت بخشتا ہے صح سورنجان مصری چھالیہ کتہ گیرو
بڑی مائین پوست زرد ہڑ کا صندل سفید گلاب کے پھول کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون دانتون کی
جڑ کے ناصور کو اصطلاح پر لاتا ہے صح سوسن کی جڑ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شب یمانی
گلنار مازو سماق ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون زردی اور سیاہی دانتونکی دور کرتا ہی اور منہ کو خوشبو
دیتا ہی صح بڑی مائین سوختہ سمندر جھاگ ببیل بڑی الایچی ہر ایک سات ماشہ نمک اندرانی بہونا ہوا ستا تین ماشہ
دو تولہ کوٹکر چھانکر دانتون پر ملین سنون مسوڑون کو مضبوط کرتا ہے اور منہ کو خوشبو دیتا ہی
صح ناگرموتہ گلاب کے پھول ہر ایک پونے دو ماشہ گلنار بڑی مائین چھالیہ ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ دم الاخوین کندر لونگ نمک اندرانی مصطگی پودینہ ہر ایک ساٹھ ماشہ اگر خام ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین

سنون جو پہلے مذکور ہوے آتشک سے مونہہ اور دانتونکی جڑ پر چہہ پڑگئین مونہہ آنے نہین دیتا ہے لیبے
چپشش دہنہا کو نافع ہے اور جو جوشش دہن اتفاق سے پیدا ہو جاوے بہہ اسکو
استعمال کرین اچہا ہو جاوے گا ص زراوند مدحرج برگ مورد کندر گلنار ناگرموتہہ سوسن کی جڑ
دم الاخوین مازو برابر وزن کوٹکر چہانکر استعمال کرین سنون ہلتے ہوے دانتونکو مضبوط کرتا ہے
ص ہر سہ توتیا شب یمانی نشاستہ گلاب کی پہول پوست انار ترش مازو زرد ہڑ کی گٹہلی سماق گلنار
بڑی مائین برابر وزن کوٹکر چہانکر دانتونکی جڑ پر چہڑکین سنون مسوڑونکو نافع ہے اور آکلہ دہن کو
فائدہ بخشتا ہے ص انار ترش انار شیرین ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ مازو گلنار شب یمانی کاغذ جلا ہوا
عاقرقرحا ہر ایک تین تولہ سماق چار تولہ ساڑہے چار ماشہ نمک ہندی نوسادر ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ
کوٹکر چہانکر اور سرکہ مین گوندہ کر گولیان بناوین اور خشک کرین وقت حاجت کے دوسری بار کوٹین اور
استعمال فرماوین سنون سورنجان نسخہ دوسرا استرعا اور مسوڑونکی ورم کو نافع ہے دانتون کو
میل سے پاک اور صاف کرتا ہے ص پوست انار سات ماشہ گلنار ہلدی سماق شب یمانی مازو ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر استعمال کرین سنون آکلہ اور دانتونکی جڑونکی ناصور کو مفید ہے اور
خون بہنے کو باز رکہتا ہے ص مرمکی نوسادر سوسن کی جڑ ہڑتال سرخ عاقرقرحا برابر وزن کوٹکر
چہانکر استعمال کرین سنون منقول خط استاد مؤلف ص مرغ کے انڈے کی چہلکے اقاقیا مازو
رسوت قرظ تخم مورد بڑی مائین دم الاخوین بنسلوچن سفیدہ [?] انجبار کی جڑ گیرو برگ ریباس گلنار فارسی
دہنیا خشک خرنوب شامی پوست زرد ہڑ کا جفت بلوط پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ گوند ببول کا زرنبا [?]

قرظ ببول کی ایک قسم کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی جو مشہور ہے اسی قسم کے ببول کا گوند ہے ۱۲
ریباس ایک گہاس ہے مغز اوسکا سفید رنگ پہول اوسکا سرخ اور مزہ ترش پہاڑون پر ہوتی ہے جڑ
اوسکی ریوند ہے ۱۲ خرنوب دو قسم ہے باغی اور صحرائی ایک درخت عظیم ہے مثل بزرگی درخت اخروٹ کے
اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا ہوتا ہے اور پہول زرد اور سنہری ہوتا ہے تخم اسکا باقلا کی مشابہ ہے اور بعد تر سرخ
ہی ہوتا ہے بہتر قسم شامی کہ مغز اوسکا بہت شیرین ہے ۱۲ بلوط پہل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے لمبا اور گول گول قسم کو شاہ بلوط اور
بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل ہے لذیذ زیادہ ہے اور غنا [?] اوسکا درخت فندق سے مشابہت رکہتا ہے اور نیچا اوسکے پوست
متصل پوست مغز کے پوست نازک جوزی رنگ ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط کہتے ہین ۱۲

جلی ہوئی ہر ایک چھ ماشہ کا غذ جلا ہوا زیرہ گلاب کا پوست انار شیرین مکوہ خشک برگ مورد سماق
برگ عناب جلی ہوئی کوٹکر چھانکر سنون بناوین سنون دیگر اقاقیا دم الاخوین گیرو صندل سرخ
برگ ریباس منسلوچن سفید دھنیا خشک چھالیہ ہلدی شگوفہ بید سادہ کات ہندی سوت کوٹکر
چھانکر وقت حاجت کے استعمال کرین سنون دیگر پوست ہڑ کا پوست بہیڑہ کا آملہ خشک دھنیا
گلنار سماق دم الاخوین کتہ سفید مصطگی ہر ایک ایکماشہ نمک لاہوری نو ماشہ سب دواؤنکو
کوٹکر چھانکر سنون کرین اور منسلوچن کو چھڑکین سنون دیگر زرد ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک چار رتی چاول
کوٹکر اور چھانکر لیمو کی پانی مین گھولکر کلیان کرین اور دم الاخوین منسلوچن پیسکر چھالیہ بھونی ہوئی
کوٹکر چھانکر دانتون پر ملین سنون واسطے دانتون کے درد اور مضبوطی کے ص نیلا تھوتھہ بھنا ہوا
کتہ سفید نمک سفید کشنوش[1] زیرہ سفید بھونا ہوا سونٹھ دھنیا بھونا ہوا ہر ایک ایکتولہ دس ماشہ
پیپل پونی دو ماشہ سنون کرین ایضا سنون دم الاخوین گلسیو تی پوست بہار کیوڑہ
گلنار فارسی زیرہ گلاب کا مہندی کی پتی کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون کالی مرچ
نمک سنگ کتہ پاپڑیا نیلا تھوتھہ بھونا ہوا ہر ایک سات ماشہ چھالیہ جلی ہوئی چودہ ماشہ کوٹکر
چھانکر سوتے وقت ملین اور پانی نہ پہونچائین سہتے ہوے دانتو نکو یہ سنون نافع ہی سنون ما
گرد سماق پوست انار ترش زرد ہڑ کی گٹھلی مشک خالص گلاب کے پہول گلنار مازو سبز
بڑی مائین سب یہ مالی برابر وزن لیکر چھانکر دانتون کی جڑ پر ملین سنون حضرت شیخ فرید شکر گنج
یہ نسخہ اکثر تجربہ مین مؤلف کے آیا ہے اور بہت فائدے مشاہدہ کیے ہین چنانچہ مؤلف عرصہ تک
کہ اپنے شامل اس نسخہ کے دانتون کی مضبوطی مین اور کوئی اسطرح کا اثر کرنے والا نہین دیکھا اکثر بار
اوسکو آزمایا ہے کہ قلم تحریر اور زبان بیان اوصاف اوسکے سے قاصر ہے ص پوست کابلی ہڑ
پوست بہیڑہ کا آملہ سونٹھ پیپل توتیا تخم[2] مازو نمک سنگ برابر وزن لیکر جدا جدا کوٹین بعد اوسکی سبکو ملاکر
سنون بناکر دانتون پر ملین دانتون کی مضبوطی کیلیے مانند اکسیر ہی سنون دیگر کتہ چھ تولہ آٹھ ماشہ نیلا تھوتھہ

[1] کشنوش ایک تخم ہے مولی کے تخم سے چھوٹا سرخ مائل بزردی اور بعضی زرد مائل بسبزی ہندی نکتہ ... ...

[2] تخم ایک سرخ لکڑی ہے مائل بزردی ہندوستان مین پیدا ہوتی ہے رنگریز اکثر استعمال کرتے ہین کہ اوسکے جوشاندہ مین
کپڑا رنگتے ہین گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین کہلاتی بجا بجا ہر کات مشہور کتہ ہے گوند یا ... گت کا ...

چھ تولہ آٹھ ماشہ چھوٹی الایچی ایک تولہ دس ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون مسوڑھون دانتون اور مسوڑون
کی گرم بیماریون کے واسطے نافع ہے اور مسوڑون کا گوشت جماتا ہے اور ہلتی ہوئی دانتونکو مضبوط کرتا ہے اور مونہہ کی
بدبو کو اور مسوڑون کی تعفن کو دور کرتا ہے مؤلف کا آزمایا ہوا ہے منقول تذکرہ سے صں بنسلوچن گلاب
کے پھول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موتی بلا سوراخ کیے ہوئے دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ مونگا
جلا ہوا صندل سرخ مرکی تخم کا کنج بڑی مائین مامیران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر سنون
کرین سنون دانتون کی صحت کو نگاہ رکھتا ہے صں سینگ بارہ سنگے کے جلے ہوئے بڑی
مائین ناگرموتھہ مانجھپل ہر ایک چودہ ماشہ نمک اندرانی ساڑھے چار ماشہ سنون کرین سنون
صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ یہ سنون دانتون کو اوکھاڑتا ہے جو ہلتی ہون اور درد بند ہوتا
منقول کافی سے صں عاقرقرحا پوست اندرائن میٹھی شہتوت کی لکڑی مازریون پوست بیخ بھر
ہینگ ہرتال زرد برابر وزن سب دواؤن کو پیسکر تین روز سرکہ مین بھگو دین اور ہینگ
اور گوگل کو نصف وزن اول سرکہ مین حل کرکے دوائون کو اوس مین گوندھین اور وقت استعمال کے
احتیاط کرین کہ صحیح دانتون پر نہ پہونچے بلکہ صحیح دانتونکو قریب قریب ہلتے ہوئے دانتونکے ہون
خمیر اور موم سے غلاف کرین سنون دانتون کی جڑون کا گوشت جماتا ہے اور مونہہ کی بدبو کو دور کرتا ہے

کہ اوسکو ہندی مین کہیر کہتے ہین اور وہ درخت ببول برابر ہوتا ہے لکڑی اوسکی سرخ جوہردار بہت سخت اور خاردار ہوتی ہے
برگ اوسکے املی کے برگ سے مشابہ ہوتے ہین اور طریق اوسکے اخذ کا یہ ہے کہ اوس درخت کی بیخ کے نیچے جا بجا کہود دیتے ہین
اوس سے ایک رطوبت بہتی ہے اور خودبخود جم جاتی ہے اوسکو حاصل کرتے ہین مگر بہتر ہے کہ خود
بخود درخت سے بہے مانند اور گوندون کے اور وہ دو قسم ہوتا ہے ایک سفید رنگ کہ اوسکو
پہلا کتہ کہتے ہین وہ اکثر مستعمل ہے دوسرے سرخ رنگ وہ بھی مستعمل ہے مگر اکثر خاک اور
ریت مین ملا ہوا ہوتا ہے اوسکو صاف کر لیتے ہین دوسرے درجہ مین سرد اور خشک ہے
ایک قسم ممکوہ کی ہے برگ اوسکا برگ ممکوہ سے بڑا ہوتا ہے اور درمیان اوسکے دانہ مثل
ہوتا ہے پھول اوسکا سفید مائل بسرخی اور پھل اوسکا گول ہوتا ہے مامیران ایک ہلدی کی قسم ہے چین اور
خراسان سے لاتے ہین زرد مائل بسیاہی اور قسم چینی بہت زرد اور خراسانی تیرہ رنگ مائل بسبزی بہترین اقسام
زرد باریک سخت گرہ دار تازہ خاص ولایت چین کی ہے قوت اوسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے گرم و خشک ہے

اور نہایت نافع ہے تالیف والد حکیم مومن ص م الاخوین بڑی مائین اقاقیا زردت جوز السرو گوند
بیخ سنے جلی ہوئی مبنلوچین اقاقیا گلاب کے پہول گلنار جفت بلوط پوست انار ترش ہر ایک یکجزو
میٹھا چیراتیہ نصف جزو سوتی وقت استعمال کرین سنون واسطے آنکھ کے بہترین دواؤن کا
ص سگ سداب یعنے تیلی کی پتی سات ماشہ انجبار چونہ ہرتال ہر ایک ساڑے تین ماشہ سب کو
پیسکر سرکہ تیز مین ترکرین اور کوری کوزہ مین رکھکر گلحکمت کر کے آگ مین ڈالین کہ سرخ ہوجاے
اور دوائین ان کو سکی یکجائین پہر اسمین سے نکالکر چار رتی ڈیڑہ چاول یا ایکماشہ تین چاول الکہ یہ
ڈالین دو بار سے زیادہ حاجت نہوگی سنون دانتون کی درد کو نہایت نافع ہے ص ہو حوہ
تخم ریحان سرپش زرشک کی جڑ کی چہال بادام مقشر گوند ببول کا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول
چہالیہ پانچ عدد بہت نرم پیسکر استعمال کرین سنون دانتون اور مسوڑون کے درد کو تسکین دیتا ہے
اور خون کو رد کرتا ہے گوشت جماتا ہے مواد گرنے نہین دیتا آزمایا ہوا ہے اکثر مزاجونکو موافق ہے ص
ناگرموتہ مبنلوچین گلاب کی پہول تخم مورد گلنار چہالیہ کات ہندی بڑی مائین اقاقیا ہر ایک یکجزو
سماق تین جزو یہ دونون نسخے تحفہ سے نقل کیے گئے ہین صاحب تحفہ نے اس نسخہ کو اپنی طرف
منسوب کیا ہے اور پہلے نسخہ کو اپنے والد کی نسبت قرار دیا ہے سنون واسطے دانتون کی درد
اور دانتون کی جڑون کی مضبوطی کے مجرب ہے مجموعہ سے ص عاقرقرحا سات ماشہ انجبار سوا تین ماشہ
گلنار شب یمانی بڑی مائین مبنلوچین ایک ساڑے تین ماشہ سبکو باریک پیسکر ادرک مین چہانکر جن جن دانتون مین
کہ درد ہوتا ہو یا جڑین سست ہو گئی ہون یہ دوا ان پر چہڑکین درد موقوف ہوجاے گا اور جڑین بہی
مضبوط ہوجائینگی سنون واسطے دفع درد اور مضبوطی دانتون کی جڑون کے اور اکثر بیماریون کے
مفید ہے مجموعہ سے ص نیلہ تہوتہ بہونا ہوا دہنیا خشک بہونا ہوا زیرہ سفید سونٹھ کوٹ شیرین
گول مرچ کات ہندی نمک ہندی نمک سیاہ پہٹکری زرد یعنے کسیس مصطگی رومی سب دوائین برابر وزن
پیسکر سنون کرین سنون واسطے جوشش دہن کی مجموعہ سے ص ہڑ بہیڑہ آملہ گلاب کے پہول گلنار
ہر ایک دو دو تولہ چار ماشہ نمک اندرانی تین تولہ آٹا جو کا ساڑہے تین تولہ نمک کو جو کے آٹے مین ملاکر
اور شہد مین گوندہ کر جلاوین اور پہر پیسکر ساتہہ اور دواؤن کے ملاکر سنون کرین سنون منقول

۱ سگ؟ گوند ایک درخت خاردار کا سرخ اور سفید مائل بزردی ۲ جوز السرو پہل درخت سرو کا ہے ۱۲

مجموعہ سے دانتون کی درد کو تسکین دیتا ہے اور خون بہنے کو باز رکھتا ہے اور جڑون کی مضبوطی کرتا ہے
اور اکثر دانتون کی بیماریونکو مفید ہے ص نیلہ تھوتھہ جلا ہوا پھٹکری جلی ہوئی نمک لاہوری کتہ یا مازو
مازو جلا ہوا بڑی الایچی کے دانے سبکو برابر وزن کوٹکر چھانکر استعمال کرین اور جو دانت ہلتے ہون
ہیراکسیس اضافہ کرین سنون مسوڑون کے ناصور کو مفید ہے ص کات ہندی کوٹ شیرین توتیا
بھونا ہوا سونٹھ برابر وزن کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون تالیف اوستاد مولف کہ واسطے
نواب مجد الدولہ کے تجویز فرمایا تھا مسوڑون کی تقویت مین بے نظیر ہے ص مصطگی زیرہ گلاب کا
گلنار گلاب کے پھول مونگے کی جڑ سفید پیسی ہوئی چھوٹی الایچی گلسوتی زیرہ سیاہ بھونا ہوا شب یمانی
بھونی ہوئی ہر ایک دو ماشہ تبنلوچن سفید ایکماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین سنون ایضا تالیف
اوستاد مولف واسطے نواب مجد الدولہ کے چھالیہ چار عدد جلی ہوئی سنگجراحت مصطگی ہر ایک
چھہ ماشہ بودار جلا ہوا ایک تولہ بڑی الایچی چھہ ماشہ مازو شبہ سوراخ تین عدد گیہون کے آٹے مین لپیٹکر
بریان کرین بعد اوسکے سب دوائونکو کوٹکر اور چھانکر سنون کرین سنون واسطے دانتون کے
اگرچہ قریب گرنے کے ہون اس سنون سے مضبوط ہوجاتی ہین اور سب قسم کے مسوڑون کی بیماریون
اور ورم کے آزمایا ہوا ہے منقول بیاض حکیم علی اکبر خان سے ص ببول کی جڑ کی چھال چار تولہ
سنگجراحت کتہ یا پڑیا سپاری چھالیہ ہر ایک ایکتولہ کالی مرچ سونٹھ ہر ایک ایکماشہ دوائونکو باریک
پیسکر وزن کرین اور باہم ملاکر نگاہ رکھین اور رات اور دن مین جسوقت چاہین دانتون پر
ملین بعد چار پانچ گھڑی کے اگر خواہش ہو پانی نوش کرین سنون زرد معمول واسطے درد
اور مضبوطی دانتون کے مجرب ہے ص پوست انار گلنار ہلدی سماق شب یمانی بھونی ہوئی مازو
ہر ایک ایکماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین کہ اہل ہند مسی اوسکو کہتے ہین اور ہر روز
استعمال کرتے ہین ص بیجن یک سیر مازو سبز ڈیڑھ پاؤ نیلہ تھوتھہ پاؤ سیر کتہ سفید آدھ پاؤ چھوٹی الایچی
قدرے باریک پیسکر استعمال کرین ایضا نسخہ مسی بیجن خالص گرد اور خاشاک سے صاف سوا سیر نیلا تھوتھہ
چھہ تولہ آٹھ ماشہ کتہ سرخ آٹھ تولہ چار ماشہ ہیراکسیس مصطگی رومی ہر ایک ایکتولہ آٹھ ماشہ سونا مکھی
بھونی چار ماشہ دوائونکو کوٹکر چھانکر چند مرتبہ کپڑے مین چھانکر کام مین لائین سنون مسمی قرابادین
حکیم ... پنجاب سے منقول ہے ص برادہ تانبے کا پوست انار ہر ایک دس ماشہ مازو سبز پانچ ماشہ پھٹکری

پانچ تولہ سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر یکجا مثل سرمہ کے باریک پیسکر استعمال کرین سنون مسی جسکو
دنگ کہتے ہین ص املی مازو سیر گندک ایکتولہ شب یمانی چار ماشہ نمک دو ماشہ واسطے سرخ کرنے کے
یہی کافی ہے اور جو چاہین کہ سبز کرین توتیا سبز بھی اسمین داخل کرکے جو شئ یوین اندر نمکین کرین
سنون دانتونکو جلا دیتا ہے ص نمک سنگ کوٹ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونٹھ دھنیا بھونا ہوا
زیرہ سفید بھونا ہوا کسیس کتہ سفید گول مرچ مصطگی ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ کوٹکر چھانکر سنون کرین
سنون سپاری چھالیہ کتہ سفید نمک لاہوری ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ مصطگی رومی ایکتولہ
آٹھہ ماشہ مرچ پیپل ہر ایک آٹھہ ماشہ چھالیہ کو مٹی کے برتن مین جلاوین اور اسکو باریک پیسکر سنون کرین
سنون دانتون کی جڑ کے خون کو باز رکہتا ہے اگر خام جلاوین اور راکھہ اوسکی حاصل کرین
اور اوسیقدر پھٹکری بھونی ہوئی ملا لین اور جو قدری نمک لاہوری بھی داخل کرین بہتر ہوگا
سنون درد اور ورم دانتون کی جڑ کا دور کرتا ہے اور دانتونکو مضبوط کرتا ہے ص سوناکہی
باے رنگ کسیس پڑنا ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ نیلا تھوتھہ بھونا ہوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر استعمال کرین
سنون مثل مسی کے دانتونکو رنگین کرتا ہے ص شنگرف سوناکہی نیلا تھوتھہ کتہ پاپڑیا ہر ایک ایکتولہ
آٹھہ ماشہ سب کو کوٹکر چھانکر لیموکے پانی مین خوب کہرل کرین بعد اوسکے باریک کپڑا اوسمین ترکرین اور
خشک کرکے نگاہ رکھین وقت حاجت کی قدر اوس سے فتیلہ بناکر دانتون پر ملین اور اوپر اوسکے
پان کہائین دانت رنگین ہوجاینگی سنون دانتون کی درد کو دور کرتا ہے اور جڑونکو مضبوط اور گوشت
مسوڑون کا جماتا ہے ص نیلہ تھوتھہ کوٹ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری سات ماشہ
کتہ سفید ساڑھے تین ماشہ زیرہ بھونا ہوا ساڑھے تین ماشہ دھنیا بھونا ہوا سات ماشہ سونٹھہ دو ماشہ لونگ
کالی مرچ پوستے دو ماشہ مصطگی کسیس کیورکہری کباب چینی بجر دنتی ہر ایک تولہ دو ماشہ سب دوائونکو
کوٹکر چھانکر باریک پیسکر مصطگی کوٹ کسیس نمک ان چارونکو بھی جدا جدا پیسین اور نیلہ تھوتھہ کو
آگ پر بھونین اور سبکو ایکجا کرکے مثل مسی کے ہر صبح اور شام استعمال کرین اور بعد استعمال کے
چار گھڑی تک پانی سے احتراز کرین یہ سنون دانتون کی مضبوطی مین بی نظیر ہے سنون
دانتونکو محکم کرتا ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتا ہے اور دانتون کے درد کو فورا تسکین دیتا ہے
یہ نسخہ نادر ہے اور بہت فوائد رکھتا ہے ص مصطگی کسیس تخم مین پھل سونٹھ بھونی ہوئی اسگندھ جیت

بہوتی ہوئی سہاگہ بہونا ہوا سنگ سرمہ سنگ سپید ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کالی مرچ مریرہ بہونا ہوا
کتہ سفید دہنیا بہونا ہوا ہر ایک سات ماشہ ناگرموتہ چودہ ماشہ دوائونکو کوٹکر چہانکر ساتہہ مسواک
دانتون پر ملین اور پانی سے غرغرہ کرین واسطے صاف کرنے موںہہ کے پانی اسکے استعمال کا
کچہہ مضائقہ نہین ہے نکرا ویسے ہی بیڑہ پان کا کہانا ضرور ہے سنون دیگر ہمّی عاقرقرحا ہر ایک ایکجزو
شب یمانی گلنار مازو ہر ایک دو جزو کوٹکر چہانکر سنون کرین فصل چہٹی آٹہوین مقالہ سے
مرکبات ضمادیہ اور فائیہ اور قافیہ مین ضماد مجرب اور معمول واسطے دانتون کی درد گرم کے
کا عود افیون و دنون کو ملا کر دردناک دانتون پر ضماد کرین ضماد جس شخص کے دانت ہلتی ہون
اور رنگ دانتونکا زرد یا مانند کہہ کے متغیر ہو جاے یہ ضماد اوسکے واسطے بہت مفید ہے چربی بطخ کی
چربی مرغ کی چربی مرغابی کی چربی حبارا کی برابر وزن روغن خیری قدر کفایت چربیونکو روغن مین پگہلا دین
اور قدرے موم اور زوفاے تر اور شیرہ گیہون کا داخل کرکے مثل موم روغن کے بنا کر طلا کرین
اور بیمار کو حکم کرین کہ دانتونکو چالیس دن تک ہوا سے بچاے اگر طفل ہو یا سن شروع ہو دس روز
یہ ضماد کفایت کرتا ہے اور طریق نکالنے گیہون کے شیرہ کا یہ ہے کہ گیہون کو پانی مین بہگو دین یہانتک
کہ سڑ جائین پیس ملکر شیرہ اوسکا مثل دودہ کے گاڑہا حاصل کرین اور داخل دوائی مذکور کے فرمائین
واسطے مرض مذکور کی رائی خمیر کرکے استعمال کرتے ہین فلدفیون منقول شرح حکیم علی سے
مسوڑون کی آکلہ کو نافع ہے اور جو مسوڑے سڑ جائین اور بدبو آتی ہو اوسکو بہی یہ دوا کافی ہے
اور جس شخص کی دانت اکثر گرتے ہون اور رنگ بہی متغیر ہو گیا ہو اوسکے لیے بہی یہ نسخہ مفید ہے
اقاقیا ساڑہے تین تولہ چوا کہار تین تولہ شب یمانی ہرتال سرخ ہر ایک دو تولہ ہرتال زرد [illegible] تولہ
کوٹکر چہانکر سرکہ مین قرص بناوین قرص زعفران واسطے بخر بلغمی کی کہ مسوڑون اور دہن کے
سطح پر ہو بعد تنقیہ بدن کے خلط بلغم سے اور چابنے چابنے کے مناسب چیزون کے کام آتا ہے قرص
پہٹکری سوسن کی جڑ زعفران ہر ایک ایکجزو کوٹکر اور شہد مین گوندہ کر قرص بناوین اور سایہ

حبارا بضم حاء مہملہ و تخفیف باء موحدہ و الف و فتح راء مہملہ و الف ہندی مین چرز کہتے ہین ایک جانور ہے جنگلی منقار اوسکی مثل [illegible]
ہوا زمین [illegible] قسم ہوتا ہے ایک بزرگ [illegible] دوسرا خاکستری رنگ [illegible] بہت چہوٹا اوسکو ہندی مین [illegible]
کہتے ہین آخر دوم مین گرم خشک ہے [illegible] ۱۲

یا اوس پانی مین جس مین اہبل پکایا ہو حل کرکے کلیان کرین قرص آکلہ ساعیہ کو مفید ہے اقاقیا
مازو مدبر کاغذ مصری جلا ہوا چونہ زندہ ہر ایک ڈیڑہ جزو شب یمانی انجیر زعفران کندر مہندی کی
پتی ہر ایک نصف جزو اور چہارم جزو قلقطار قلقدیس نمک جلا ہوا نوسادر ہر ایک نصف جزو کوٹکر
قرص بناوین اور سرکہ مین حل کرکے کلیان کرین اور موہنہ مین رکہین کہ اجزاء متعفنہ آکلہ سے کے
دور ہو جائین قرص واسطے آکلہ اور خون بہنے مسوڑون کے عجیب و مجرب ہے منقول بیاض حکیم محمود
جس ہرتال سرخ ہرتال زرد چونہ مازو شب یمانی برابر لوزن کوٹکر چہانکر سرکہ مین ملاکر قرص بناوین
اور وقت حاجت کے چاسہ ڈیڑہ چاول مسوڑون پر ملین اچہی طرح اور ایک گہنٹہ تک رہنے دین اور
روغن گل موہنہ مین رکہین قیروطی یعنے موم روغن ہونٹ پہٹنے کو مفید ہے اور ہاتہہ پاون پہٹنے کو
بہی نافع ہے جس موم زرد زوفا تر چربی مرغابی کی کتیرا لعاب بیدانہ روغن گل موم اور چربی کو
روغن مین پگہلاوین اور زوفا وغیرہ کو ہاون مین گہونٹین کہ خوب ملکر یکسان ہوجاوے کام مین لاوین
مجرب ہے قیروطی دیگر پہٹے ہوے گوشت کو برابر کرتا ہے اور سبوسہ سراور دادمعتشر کو کہوتا ہے جس پانی عقید کا
پانی شلغم کا پانی برگ کرنب کا لعاب خطمی کے پہولونکا پانی بنفشہ کے پہولون کا ہر ایک سات ماشہ موم
ساڑہے دس ماشہ روغن گل ساڑہے دس ماشہ مرتب کرین فصل ساتوین آٹہوین مقالہ سے مرکبات میمنتہ سے
مضمضہ واسطے درد اور ہلتے ہوے دانتون کے مجرب ہے اور جاننا چاہیے کہ مضمضہ عربی مین کلی کو
کہتے ہین جس ثلثی سیاہ عاقرقرحا جیتہ نیکوفتہ سرکہ مین جوش کرکے کلی کرین مضمضہ دیگر محمد زکریا حکیم نے
حاوی مین اسکو مجرب لکہا ہے جس بسن آٹہہ تولہ چار ماشہ کندر ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ برگ مورد ایک تولہ
کوٹکر سرکہ مین پکاوین اور صنوبر کی لکڑی سے برہم کرکے اوتارین اور اوس سے کلی کرین اور موہنہ مین بہی رکہین
بعد اوسکے جاوشیر اور روغن بلسان دانتون کی جڑ پر رکہین مضمضہ مسوڑون اور ہونٹون کی آکلہ کو
نافع ہے جس نسرطا طراثیث مازو انار گلنار پہڑی مائین جوزالسرو برگ سرو سماق کے پانی مین پکاکر

اہبل پہاڑی سرو کو کہتے ہین ہندی اوسکی ہوبیر ہے ۱۲ جاوشیر ایک گوند ہے بدبو ظاہر سرخ تیرہ باطن سفید برگ اوسکا
برگ انجیر کے مشابہ ہے پہول اوسکا زرد خوشبودار اور تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے بہتر اس گوند مین سے وہ ہی کہ عنبری
رنگ ہو اور تیز بو رکہتا ہو ۱۲ قرد ببول ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی
گوند اوسکا ۱۲ طراثیث ایک گہاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ہوتی ہے اور سفید تلخ ہوتی ہے ۱۲ اجمل السرو ہیل درخت سرو کا ہے

اور جہانکر مضمضہ کرین اور جب اس دوا کو ٹکر جہا نکر خشک بہی چہڑکین تو بہت نافع ہوگی مضمضہ دانتونکی
جڑیون سے خون بہنے کو نافع ہے اور تعفن اور جوشش دہن کو مفید گوشت جماتا ہے اور قلاع کو بہی علاج مجرب ہے
مجرب ہے شکر خام ساڑہے چار ماشہ بنفشہ سات تولہ ڈیڑہ ماشہ توتیا دہویا ہوا سوا چودہ تولہ بنفشہ کو مینگر کے دوا کے
ساتہہ مین اندر سرکہ اٹہائیس تولہ کی ڈالکر اور خوب ملا کر ایک شیشہ مین نگاہ رکہین واسطے قطع خون اور
دفع تعفن اور جمنے گوشت کے اس سرکہ سے کلیان کرین اور واسطے قلاع اور جوشش دہن کے بدل سرکہ کے
پانی انار یا پانی دہنیا کا داخل کرین مضمضہ دانتون کے درد کو مفید ہے کہ بسبب حرارت شدید کے ہو اور
قلاع مفرط الحرارت کو بہی نافع ہے ص پانی ہرے دہنیا کا یا کاہی یا بہنگ کا پانی ہری ملوہ کا اعانت ہوئیکا
پانی خرفہ کے پتون کا کافور قدرے بدستور عمل مین لائین مضمضہ واسطے درد اور حرکت کرنے دانتون کے
ص گلنار پوست خشخاش صندل سرخ چہالیہ بڑی مائین جوز السرو برگ مورد منہدی کی پتی ملوہ خشک دنبہ یا
پوست انار اجواین خراسانی گلاب کے پہول ہر ایک ساڑہے چار ماشہ مسوچودہ ماشہ پانی مین جوشکرین اور
صاف کرکے کلیان کرین مضمضہ نہتا قلاع گرم ہو یا سرد سب کو نافع ہے اکلیل الملک اسی پانی مین جوشکرین
اور صاف کرکے قدرے زعفران اور ایلوا اور روغن خیری داخل کرکے مضمضہ کرین مضمضہ برنجاسف
زیتون ما میران پوست انار مازو برابر وزن جوشکرکے مضمضہ کرین مضمضہ واسطے بخر معدے کی کہ مادہ بلغم سے ہو
بعد تنقیہ کامل کے بہت نفع پہونچاتا ہے اگر خام مصطگی لونگ جاوتری جایپہل ہر ایک سات ماشہ سبکو
نیمکوب کرکے اور کتان کی کپڑے مین باندہ کر ہمراہ شراب ریحانی اور گلاب کے کہ ہر ایک قریب پاؤ سیر ہو
کسی تنگ منہ کے برتن مین جوشکرین کہ شراب اور گلاب نصف رہجاے صاف کرکے سرد کرین اور صبح شام
اوس سے کلی کرین مضمضہ فساد ذائقہ اور بطلان ذائقہ کو کہ سردی سے ہو نافع ہے مگر اول ایارج فیقرا سے
تنقیہ بعد منضج کے ضرور ہے رائی عاقرقرحا مویزج پانی مین جوش کرکے مضمضہ کرین اور جو بسبب غلبہ حرارت کے ہو
ریباس گلاب کے پہول سماق جوشکرین اور اوس جوشاندہ مین سکنجبین یا ترنجبین یا ایک ماہ اگر مضمضہ فرماوین
مضمضہ معمولہ استاد مولف ص گلنار بڑی مائین اقاقیا جفت بلوط چہالیہ گلاب کے پہول برگ مورد
برنجاسف ایک گہاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ پہول اوسکا مانند موی کی چیرا دار اور زرد اور سفید اور نیلا ہوتا ہے
پہاڑوں اور ریگستان میں ہوتی ہے اور از سر نو ہر سال جمتی ہے تیسرے درجہ کی پہلے مین گرم خشک ہے
ما میران ایک گہاس ہے سفر اوسکا سفید رنگ پہول سرخ اور مزہ ترش پہاڑون مین ہوتی ہے جڑ اوسکی لوند سی ۱۲

پوست انار جوز السرو دم الاخوین صندل سرخ ناگرموتھ ہر ایک چار ماشہ پاؤ سیر پانی مین جوش کرین
اور صاف کر کے مضمضہ کرین نسخہ سنون کہ بعد این مضمضہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور
نہایت نافع ہے ص کتہ سفید تری نائین چھالیہ چار ماشہ مردار سنگ دو ماشہ کوٹ کر چھانکر سنون کرین
مضمضہ واسطے قلاع کے سماق زیرہ گلاب کا ہر ایک ایکتولہ اقاقیا مازو ہر ایک چھہ ماشہ جوشدیکر
مضمضہ کرین مضمضہ واسطے خون بہنے کے مسوڑون سے سماق مانجہر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
نمک زیرہ گلاب کا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ برگ مورد سوا دو ماشہ جوشدیکر مضمضہ کرین مضمضہ واسطے
دانتون کے درد کی کہ سردی اور تری سے عارض ہو خصوص بسبب گرنے مواد نزلہ اور ریاح کے
حادث ہو ص عاقرقرحا اجوائن خراسانی ہر ایک چھہ ماشہ مسور ایکتولہ پوست خشخاش سات ماشہ جوش کر کے
مکر عسل مین لائین مضمضہ واسطے دانتون کی درد کے کہ نزلہ اور ریح اور رطوبت سے ہو نافع ہے
اور مسوڑون کی استرخا کو بھی مفید ہے ص مکوہ خشک ایکتولہ پوست خشخاش ایکتولہ اسپند ایکتولہ مجیٹھ چھہ ماشہ
پانی مین جوش کرین کہ قوت دواؤن کی پانی مین آجاے صاف کر کے مضمضہ کرین مضمضہ استرخا کو
نافع ہے ص رائی سونٹھ کالی مرچ عاقرقرحا نوسادر جواکھار کلونجی صعتر فارسی نمک ہندی برابر وزن
کوٹ کر جوش کرین اور چھانکر مضمضہ فرماوین مضمضہ مونہہ اور زبان کی ورم کو مفید ہے ص بنفشہ منقی
السی تخم کنوچہ انجیر خشک مہٹی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جیبلی مرغ کی جیزلی ببد کی ہر ایک تین تولہ پانی
املتاس کا چھہ تولہ ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدھا پانی باقی رہے مضمضہ کرین
مضمضہ واسطے دفع آکلہ کے منقول خط والد مولف سے ص گلنار فارسی گلاب کے پہول مسور ہر ایک
پوست میٹھے انار کا پوست زرد ہڑ کا مازو پوست بہیڑہ کابلی ہڑ گل لسبان ازوزجفت بلوط گاوزبان سماق
جوشدیکر اور مونگا سفید اور مونگی کی جڑ کوٹ کر اضافہ کرین اور اوس جوشاندہ سے مضمضہ کرین مضمضہ
واسطے دفع درد دانتون کے ص چھال کیکر تین تولہ چار ماشہ پوست خشخاش دو عدد دونون کو جوش کر کے
ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدہا رہ جاے صاف کر کے مضمضہ کرین مضمضہ مجرب واسطے درد دانتون کے
کہ بسبب غلبہ حرارت کے ہو ص دہنیا خشک مازو پوست خشخاش گلنار مکوہ خشک اجوائن خراسانی تخم مورد
ہر ایک سات ماشہ افیون ایکماشہ کافور چار چاول اور چار رتی گلاب چودہ ماشہ سب دواؤن کو
سواے افیون اور گلاب اور کافور کے نیکوب کر کے سیر بہر پانی مین جوشدیویں جب پاؤ بہر رہ جاوے

صاف کر کے افیون اور کافور جوشاندہ مذکور مین ڈالکر اور گلاب داخل کرکے سرد کرین اور اوس
پانی سے کلیان کرین ایک گھنٹہ مین درد دانتونکا دور ہوجاے گا مرہم واسطے خشک ریشہ کے
جو گوشت کی شق ہوجانے سے باقی رہ جاتا ہے مردار سنگ روغن کدو و بادام مغز قلم گاؤ مسور اکلیل الملک
گل حنہ ان تینون کو نرم کوٹکر جو شکرین اور ساتھ زردی انڈے کے ملا کر بدستور مرہم تیار کرین مرہم
واسطے پھٹنے گوشت اور خشک ریشہ ہونٹون کے حص حربی مرغ کی روغن گل مین پگھلا کر کتہ سفید اور
سفیدہ کاشغری اور نشاستہ اور بارزد نرم کوٹکر باہم ملا کر ہونٹون پہ رکھین اور شق ہوئی جگہ کو سرد ہوا سے
بچاوین مرہم ہونٹونکی بواسیر کو نافع ہے حص میل لوہے کا جلاے ہوے کا مردار سنگ سفیدہ کاشغری
زعفران سفیدہ یا لی ساتھ موم روغن بادام کے مرہم بناوین معجون بجز معدے کو نافع ہے بعد تنقیہ کے
حص شک لونگ جائفل کبابچینی چھوٹی الایچی سونٹھ ہر ایک نصف جزو تج شاخ مورد سبز آملہ تاگر موتہ
بالچھڑ پوست ترنج شکوفہ اذخر مصطگی ہر ایک ایک جزو مویز منقی دو وزن سب دواؤنکی بدستور معجون بناکر
بقدر جوز کے ساتھ شراب ریحانی یا گلاب کے تناول فرماوین فصل آٹھوین آٹھوین مقالہ سے منفرد دواؤن
سہاگہ تلیہ کو آگ پر رکھین اور لوہے کی دستہ سے پیسین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر پھر پیسین
کہ خوب باریک پسجاوے نگاہ رکھین وقت حاجت کے دانتون پر ملین واسطے دانتون کو درد کے
مجرب ہے گاؤزبان گیلانی جلا کر زبان پر چھڑکنا بچون کی قلاع کے لیے مجرب ہے اور ایسی ہی جو جلی ہوی
دیگر کتہ سفید شورہ قلمی ہر ایک چھ ماشہ پیسکر زبان پر چھڑکین واسطے قلاع بلغمی کے مفید ہے اور اکثر
تجربہ مین آیا ہے اور کلی مہندی کے پانی سے سب طرح کے قلاع کو نافع ہے اور جو کافور اور صندل چینی

کافور گوند ایک درخت کا ہے زیر باد اور جزیرہ ماچین آتا ہے درخت اوسکا بہت بڑا عظیم الشان ہے لکڑی اوسکی
سفید رنگ ہوتی ہے بعض نقل کرتے ہین کہ وقت گرمی کی اکثر سانپ اور چیتہ وغیرہ جانوران موذی نیچے
اوس درخت کے بیٹھتے ہین اور کاٹنے مین اوس درخت کی جو پانی نکلتا ہے اوسکا نام ما الکافور ہے
نہایت تیز بو اور گاڑھا مائل بسرخی ہوتا ہے اور کافور کی کئی قسمین ہین ایک قسم کافور ریاحی ہے
اسکو ہندی مین کافور بھیم سینی کہتے ہین اور وہ مشابہ مصطگی کے ہوتا ہے یہ اعلے سب قسمون سے ہے
دوسری قسم کافور قیصوری بہت سفید اور شفاف ہوتا ہے بہتر قسم اول ہے بعد اوسکے قسم دوم
پھر قسم سوم اور تیسری قسم ریزہ سی ٹکڑونکی حاصل ہوتی ہے کہ اوسکو جوش کرتے ہین بہ ترونگ تب ہی مشہور کافور ہوتی ہے

اضافہ کرین بہت مفید ہوتا ہے اور کلی ساتھہ سرکہ یا نمک کے یا سویا یا توسا درکے قلاع کو دور کرتی ہے
اگر بدبو بہی ہو کافور کی عجیب خاصیت ہے اور واسطے قلاع خونی اور صفراوی اور سوداوی کے اور جو
قلاع گہرا ہو تو اوسکے واسطے شب یمانی اور مازو دونون پیسکر لگاوین اور قلاع بلغمی مین کہ سفید رنگ ہوتا ہے
غرغرہ عاقرقرحا اور میویزج کا اور کلیان سرکہ سے کہ اوسمین پھٹکری اور مامیران جوش کیا ہو نافع ہے کلی واسطے
دانتون کے کیڑون کی اور زردی کے بہی کہ بواسطہ کیڑون کے دانتون پر غالب ہوتی ہے یا بیخ بنگ بنفشہ
سرخ شالو کے کپڑے مین پوٹلی باندہ کر قدرے پانی مین جوش کرین اور اوس پانی سے کلیان کرے پوٹلی مذکور
دانتون کی جڑ مین رکہکر سو رہین اور تکرار عمل اس دوا کا رکہین اور چہڑکنا بنفشہ اور گلاب کی پہولونکا
دونونکو پیسکر موہنہ پر پیسکے قلاع کو دور کرتا ہے مجرب ہے اور واسطے قلاع سوداوی کے مویز منقی
سونف رومی برابر وزن کو ٹکر چبانا اور شہد مین گوندہکر ملا کرنا مفید ہے اور کثرت لعاب دہن کی
اگر سردی اور تری سے ہوتی مفید ہے اور کہانا اطریفل صغیر کا اور چبانا کندر اور مصطگی کا اور
کہانا گلقند اور اور جوارشات گرم کا نافع ہے اور کہانا مارالی اور تنکر کا سفوف کرکے بہت مفید ہے
اور کہانا ہری کاسنی کا ساڑے تین ماشہ نمک کے ساتھہ ہر صبح اور یہ مشترکہ سے ہی واسطے گندگی
بچون کی مسوڑون کے ملنا مرغ کی چربی کا بے نمک اور مرغابی کی چربی یا خرگوش کا مغز نافع ہے اور واسطے
قلاع سفید کی نمک شہد مین ملا کر ملین اور سکنجبین بزوری اور آبکامہ موہنہ مین رکہین اور چہڑکنا پہٹکری
بجہائی ہوئی سرکہ مین ساتھہ دو وزن نمک اور برابر وزن زیرہ گلاب کے نافع ہے اور مالش گردن پر
خوشبودار اور قابض روغنون سے مانند روغن گل کے نافع ہے سوتے مین دانت چابنے کو اور نفیسہ کی

آبکامہ عربی ہین اوسکو مری کہتے ہین ایک شی مرکب ہے ایجاد اطباء قدیم سے مادہ اوسکا فوفج ہے
وہ پانی بعض ترشیونکا ہے کہ اوسکو جو اور گیہون کے آٹے سے ترتیب دیتے ہین اور بہتر یہ ہے کہ آٹا جو کا ساتھہ فوفج
جنگلی کے گرمی کے موسم مین خمیر کرکے تنور مین ڈالین پس ہموزن اوسکے پودینہ اور مثل اوسکے نمک
اور چہارم وزن اوسکے سونف دیسی اور واسطے سرد مزاج والون کے قدرے اجمود اور دارچینی
اور لونگ وغیرہ پانی مین خمیر کرکے بیس روز سورج کے نیچے رکہین اور ہر روز برہم کرتے رہین
اور پانی اوسپر چہڑکین کہ اس عرصہ تک سیاہ اور متعفن ہو جاوے بعد اوسکے پانی مین گہولکر
شیشہ مین بہرین اور چند روز نیچے سورج کے رکہین اور ہر روز برہم کرین پس استعمال کریں اور کہیں قسم پر تیار ہوتا ہے بسبب اسکے ..... گیا

اور دوا واسطے دانتون کے درد سرد کے کہ ایک گھنٹہ مین دور کر دیتی ہے ادرک کو ورق ورق
کر کے اور نمک نرم پیسکر اوسپر چھڑک کے اوسکو گرم کر کے دردناک دانتون پر رکھین اور دوا واسطے
تسکین درد دانتون کے کہ ساتھہ ورم مسوڑون کے ہو پوست درخت بڑ پیپل دونونکو پانی مین
جوش کرکے گرما گرم کلی کرین اور پوست درخت سرس کو نیمکوب کرکے پانی مین جوشدہ یوین کہ رنگین ہو جاوے
مضمضہ کرین واسطے درد دانتون کے پوست درخت کیکر کو ریزہ ریزہ کرکے جوش کرین اور اوس پانی سے
مضمضہ فرماوین اور گل مکئی کہ سیاہ رنگ ہوتا ہے دانتون پر ملین واسطے دانتون کے کیڑون کے ایک چاول برابر
برابر عرق گندک کا روئی پر رکھکر دانتون پر رکھین جس پر کیڑا لگا ہوا ہے اور ایک کپڑا بھی اوسپر رکھنا
ضرور ہے یا تھوڑے گندک سرکہ مین گھولین اور بدستور رکھین یا نیم کی لکڑی نرم پیسکر رکھین کینچلی سانپ کی
سرکہ مین جوشدہ کر مضمضہ کرین دانتون کا درد موقوف ہوجاویگا مازو نافع ہے واسطے ضفدع لسان کے
اور یہ ایک حرشت پانی سوسن کی جڑ نیلی زعفران مرکی برابر وزن کوٹکر چھانکر نیچے زبان کے ضفدع کے اوپر
ملین چبانا موتھا زیرہ اور سرکہ جنگلی یا زیرہ کا اور چبانا برگ علیق اور تلی کا موہنہ کی بدبو کو دفع کرتا ہے
نیلا تھوتھا کو بھونکر کہ سفید ہو جاوے نرم پیسکر انگلی اوسمین تر کر کے اوپر ابھرے چھڑکین اور پانی جراوے
جاری ہو موہنہ جھکا وین کہ سب نکلجاوے اور جو چاہین بیڑہ پان کا کھاوین تدبیر بچون کی
کہ آسانی سے دانت اونکے نکل آوین چاہیے کہ دانت نکلنے کی جگہہ کو چکنی اور نرم چیزون سے
ملین مانند چربی بط اور چربی مرغ اور مسکہ اور روغن بادام کی کہ اوسمین موم پگھلایا ہوا ہو اور
دودھ اونٹنی کا اوسجگہہ پر نہایت نفع دیتا ہے اور جو درد قوی ہو اور بچہ متحمل نہو سکے اور بہت
بیقرار ہووے انگور جوش کرین اور ساتھہ روغن گل کے دانتون کی جڑ پر ملین اور پانی نکوہ کا روغن مین ملاکر
اور انگلی اوسمین چکنی کرکے زبان اور جبڑے پر ملین اور احتیاط رکھین کہ کوئی چیز چبائی نجاوے تاکہ
مادہ ساتھہ تحلیل کے خرچ نہو جاوے اور وقت ظاہر ہونے دانتون کے سر اور گردن اور بناگوش کو
چرب رکھین اور کان مین روغن بادام اور روغن گل نیمگرم ٹپکاوین اور مسکہ شہد مین ملاوین
اور اوسکو مسوڑون پر بچہ کے ملین دانت جلد نکل آوینگے اور مسوڑونکی گزندگی کو بھی مانع ہوگا

علیق فارسی مین توت سہ گل کہتے ہین دو قسم ہے جنگلی اور پہاڑی اور وہ ایک گھاس ہے خاردار برگ
اور گل اوسکا گلاب کے پھول کے مشابہ ہے اور خوشبو سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندک مدور سہ پہلو ۱۲

اور متغیر ہونا رنگ دانتونکا ساتھ زردی کے ہو تو آٹا جوکا اور مسور اور خطمی سرکہ مین ملاکر ملین کریکو
نکوہ اور سرکہ سے کلی کرین نافع ہے اور واسطے سیاہ اور سبز ہونے دانتون کے روغنگل ساتھ
بیخ کبر اور افسنتین اور افیتمون اور چھڑیلا اور مصطگی کے مفید ہے بخور دانتون کے کیڑونکو بہت
نافع ہے حاصل کرین لکڑی خرزہرہ یعنے کنیر کی تازہ اور نلکی کے اندر رکھین اسطرح کہ ایک سرا
اوسکا باہر نکلا رہے دوسرا آگ مین رکھین اور دوسرے سرے کو نلکی کے دندان کرمدار پر رکھین کہ
دہوان پہونچے بخور کیڑے دانتون کی مارتا ہے اور باہر نکالتا ہے تخم گندنا کو مگر اور قطران مین
گوندہ کر آگ پر رکھین اور دہوان پہونچائین دیگر بخور واسطے اسی مقدمہ کے تخم گندنا تخم پیاز
برابر وزن آگ پر رکھکر بخور کرین اور راجواین خراسانی اور سلارس دو دانگ کو ملاکر ایک پیسکر گولیان
بناوین اور سلارس سے بخور کرین بخور یہ دوائین سب یا تنہا تنہا متعلق دانتون کی درد کو خصوص
کیڑون کے کہائے ہوئے کو ساکن کرتی ہین اور تحلیل مواد کو بہی کرتی ہین تخم حنظل تخم پیاز سپندان تلی کی تخم
رائی عاقرقرحا سم گدہی کا آگ مین ڈالکر نلکی اوسپر رکھین اور دوسرا سرا اوسکا دانتون پر رکھین کہ دہوان اوسپر پہونچے اور ارزو کی ہر پہونچے
مالش زبان کی بکثرت کرنا گرم رم کو زبان کے بہت مفید ہے اور سم الفار کا جلاکر اور شراب مین ملاکر ملین دانتون کے درد کو تسکین دیتا ہے
اور ملنا جاوشیر کا بہی دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہے اور لگانا اوسکا دانتونکی کاواکی کو بہی دور کرتا ہے اور ملنا کاشبیل کا پیسکر جو کہ
سرکہ مین گوندہا ہو نفع بخشتا ہے دانتون کے درد کو دوا دانتون سے پانی بہنے کی کہانا اونٹ کی تلی کا اور لیپ کرنا اوسکا دانتونپر نافع ہے علاج
کام ہے جو یہ بیماری سردی سے ہو استعمال حب لغار اور سویا اور زراوند طویل کا اور سینکنا ہمیشہ مفید ہے اور جو
کافی نہو تو مالش ایارج فیقرا یا تریاق سے کرین اور خون اوس بکرے کا جو بکریون کو گابہن کرتا ہے
اور خون چمگادڑ کا نافع ہے اور جو یہ بیماری گرمی سے ہو ساتھ روغنگل کے کہ اوسمین صندل اور
قدری کافور حل کیا ہو مضمضہ کرنا اور استعمال لعاب اسبغول کا گلاب مین نکالکر اور چبانا خرفہ اور تخم خرفہ کا
مفید ہے اور کلی روغن زیتون کی ملتے ہوئے دانتونکو مضبوط کرتی ہے اور خون دانتون سے بہنے کو
نافع ہے اور کلیان کرنا ساتھ پانی نچوڑے ہوئے گلاب کے پہولونکے اور اسیطرح اوسکے جوشاندہ
اور اسیطرح ساتھ گلاب کی مسوڑونکو قوت دیتا ہے اور دانتونکو مضبوط کرتا ہے اور لٹکانا جمونکی جڑ کا
گردن مین بالخاصیت دانتون کی درد کو نافع ہے لیکن اسمین یہ بہی خاصیت ہے کہ دانتونکو

قطران روغن ایک درخت کا ہے مثل گوند کے ہوتا ہے ۱۲

توڑ دیتی ہے اور ریزہ ریزہ کرتی ہے اور درد وہ مقوعات کا متآکل دانتونکو اوکہاڑتا ہے اور درد کو
تسکین دیتا ہے اور کبھی اوسکو قطران مین ملا کر استعمال کرتے ہین قوی زیادہ ہوتا ہے اور
بہتر یہ ہے کہ دانتونکو موم سے ڈہک کر تقطیر کرین بارہ سنگے کے سینگ جلے ہوے قلاع کو خاص کر بچونکی
مفید ہے خوبانی کی گٹھلی کا مغز اور نمک دونونکو سرکہ مین خمیر کرکے خاص مسوڑہون پر ملکھین درد دور ہو جاویگا
اور واسطے پہٹنے اور خشکی ہونٹون کی چرب کرنا ناف اور مقعد کا ساتھ روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کے
نہایت نافع ہے سماق کو بارتنگ کے پانی مین ملکر کلی کرین قلاع سرخ کو مفید ہے اور واسطے قلاع سرخ اور
سفید کی رسوت کو سرکہ مین جوش دیکر کلیان کرین واسطے دانتون کی کیڑون کی ابتدا مین کہ ہنوز جڑ دانتونکی
ضائع نہوئی ہو جڑ اور برگ اور شاخ اور پہول اور بیل ثمانی تازہ کا لیکر اور اوسکا نچوڑکر شیرہ حاصل کرین
اور چند روز پے در پے ناشتا کلیان کرین دواجن اور تیزی زبان کی دور کرتی ہے جو کچھ سرد
اور تر ہو اوس سے کلی کرین اور اگر سبب اوسکا حرارت فم معدہ کی ہو پینا بہی اونکا مفید ہے دوا ثقل زبانکی
مفید ہے اسبغول ساتھ قدری شکر کے موہنہ مین رکہین اور آش جو نوش کرین یا منہ چاک کہیری کی
اور موم روغن جو کچھ مرطب یعنے تری پہونچانے والی چیز ہو زبان پر ملین اور روغن مغز بادام اور روغن
مغز تخم کدو ناک مین ٹپکاوین جو سبب پہٹنے زبان کا خشکی ہو اور جو باعث اوسکا جمع ہونا خلط کا
معدہ مین ہو تنقیہ معدہ کا مقدم رکہین اور دہنیہ تر اور خشک بہت چبائین اور قدرے پانی اوسکا
نگل بہی جائین بو لہسن اور پیاز وغیرہ کی دفع ہو جاتی ہے دوا بدبو شراب کی دور کرتی ہی موتہا
چبائین اور کباب چینی بہی اگر ساتھ اوسکے ہو تو اور بہی زیادہ اثر قوی ہوگا اور ناگرموتہا اور کباب چینی اور
زنجبیل چبائین اور کوٹکر چہانکر موہنہ اور دانتون پر ملین اور مغز گوچرہ اور نمک سنگ لیمو کی پانی مین
پیسکر زبان پر ملین تا کہ لزوجت بہت نکلی واسطے انجرہ کے جو بہت مفید ہے دیگر پہٹکری گجراتی کہ سفید ہوتی ہے
باریک پیسکر اوپر انجرہ کے ملین اور موہنہ کہولے رہین کہ سب رطوبت نکل جاوے دیگر برگ انجیر ثانی عدد
ملٹھی ۳ ماشہ نرکل کی جڑ دس ماشہ سبکو پانی مین پیسین اور غرغرہ کرین غرغرہ سرخی اور زبانکی
پہینسیونکو مفید ہے رسوت لیمو کی پانی مین پیسین اور زبان پر ملین دوا دانتونکے کیڑے کی

تیاسیت جسم متورم کی ہے جس کا سبب درد وہ کہ تیز ہو اور اوسمین قوت جلا دینے اور سمیت کی ہو اوسکو تیوم کہتے ہین ۱۲ منہ
بالکل دندان کرمی اور وہ سولہ دانت ہین آٹھ اوپر اور آٹھ نیچے چار داہنی طرف اور چار بائین طرف ہوتی ہین ۱۲

تخم پیاز آگ پر جلا دین اور دہوان اوسکا بتوسط نلکی کے آہستہ آہستہ کھینچین سب کیڑے گر جاوینگے
دوا دانتون کا درد دور کرتی ہے پھٹری باریک کرکے بیچ سپاری چھالیہ جلاوین اور برابر اوسکے
تخم خرفہ لیوین اور دونونکو پیسکر سنون کرین دو گھڑی مین درد جاتا رہیگا دیگر دوا کہ دانتونکے درد کو
دور کرتی ہے پھٹکری بہونی ہوئی اور مسی برابر وزن استعمال کرین دوا ہلتے ہوے دانتونکو
مضبوط کرتی ہے اور درد کو بھی نافع ہے پھٹکری بہونی ہوئی اور نمک دونونکو کوٹکر باریک
عین اور سرکہ ساتھ نمک کے موہنہ مین رکھنا دانتونکے درد کو گرمی ہو خواہ سردی سے ہر طرح مفید ہے
مغز بادام پانی مین پیسکر طلا کرین ہونٹ پھٹنے کو مجرب ہے اور ایسی ہی مغز تخم کدو اور خربوزہ میں چیانا
ہونٹ پھٹنے کے تلے اور فصد چار رگ کی کہونا ہونٹ پھٹنے کو مجرب ہے **فصل نوین آٹھوین مقالہ سے**
بیان مین اون دواؤن کے جو موہنہ کی بیماریون مین استعمال کرتے ہین دوائین جو غرغرہ مین
مستعمل ہین صمغ پانی کمرہ کا پانی کاسنی کا پانی برگ کاہو کا پانی مسور جوش کی ہوئی کا پانی انار
چھلکون جوش کیے ہوونکا پانی ملٹھی جوش کی ہوئی کا پانی گلاب کے پہولون کا میٹھی چھوارہ
جوش کیا ہوا انجیر خشک جوش کیا ہوا رب شہتوت کا پانی سماق جوش کیے ہوے کا دار چینی حماما
دلیسی بالچھڑ تیج پات زراوند تخم اجمود تخم سویا مصطگی سیسالیوس ووقو سونف رومی زیرہ نوسادر موتی کہر کالی مرچ
عاقر قرحا رائی بچھ سونٹھ چاکہار نمک کلونجی دونا مروا کہٹا ترنج ذکر دوائین کا جو قلاع اور آکلہ دہن مین
مستعمل ہین صمغ آقاقیا صندل چین مابرنگ تخم گل سرخ زرد ہڑ کلار بڑی مائین پتی زیتون کی شب یمانی
برگ علیق ناگر موتھا اقاقیا مصطگی ہڑتال زرد گلاب عاقر قرحا سرکہ روغن گل قلقطار سماق چھلکے انار
نمک ہندی بالچھڑ اذخر مازو گل سرخ چونہ دوائین جو دانتون کے درد اور سنونات مین مستعمل ہین

سیسالیوس ایک گھاس ہے ملایم ہوتی ہے ایک سونف کے مشابہ نرم برگ اوسکا مشابہت عشقہ پیچہ سے رکھتا ہے
تخم اوسکا سیاہ شبیہ گندم ہوتا ہے شیر برگ اوسکا زمین سے مانند ہے جو سٹے گھاس اوسکی انجدان کے مشابہ ہے
چنانچہ شیخ نے کہا ہے کہ سیسالیوس انجدان رومی ہے ۱۱ دوقو تخم گاجر جنگلی کا ہے اجواین سے مشابہ ہے
اور چتر اوسکا مانند چتر ہ ہینگ کے ہوتا ہے ۱۲ آقاقیا ایک گھاس ہے مشابہ خشخاش سے برگ اوسکا
مائل بسفیدی ہوتا ہے اذخر ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی پتی شگوفہ اوسکا خوشبودار پرچم ہوتا ہے دوسری قسم
اونٹ کھا جاتی ہے کہ اوسکے جڑ سے پنیدر سنا مین خسخانہ بناتے ہین اور مشہور ساتھ غزل کے ہی مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲

ص کبیلہ حنا ناٹیم بات مازو ہینگ جو اکہار گندہ بیروزہ وسلارس افیون اجواین خراسانی موبنج
کلوبجی رائی نطرون زعفران مرکی عاقرقرحا توتیا شب یمانی چہلکے انار کے نشاستہ سماق گٹہلی ہڑکی
جلی ہوئی گلاب کی پہول ٹنک ہر تال زرد سونٹہ بڑی مائین سمندر سہاگ پیپل بڑی الایچی نمک جلاہوا
اگر جلاہوا جو سے جلے ہوئے شیم جلی ہوئی صعتر زرد اوند سلیخہ کتھا تخم مورد ماگر موتہا لونگ سفال سبز ماجہیز
مامیران نوسادر کبابچینی سرکندہ مصطگی ہلدی سنبلوچین اذخر بلوط تریاق کبیر سبجر یا مقالہ نوان

کتاب علاج الامراض سے حلق کی بیماریون مین نو فصل پر شامل ہے فصل پہلی نوین

مقالہ سے بعضے فوائد مین فوائد نافعہ چاہیے کہ علاج ورم کا م اور نواحی حلق مین اول ماوہ فاعلہ
فصد اور مسہل سے باہر نکالین اور طرف مخالف کے منجذب کرین اگرچہ پچہنے لگانے مقامات بعیدہ
او باندہنے ہاتہہ پاون سے تکلیف ہو اور فصد مین بہت خون نکالین لیکن جو نا طاقتی دیکہین بہت خون
نہ لیوین بلکہ قلیل تین دن تک تہوڑا تہوڑا تدریج لیوین اور بعضے اوقات سبب غلبہ خون کا
مرض خناق مین منبہ ہونا خون معتاد کا ہوتا ہے مثل خون بواسیر اور حیض کے پس ایسی صورت مین واجب ہے
وہ تدبیر کہ دور کرنے والی اوس احتباس کی ہو مثل فصد رگ صافن اور پچہنے لگانا مقعد لیون پر
پس اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ان تدبیرون سے اوسی ساعت عارضہ دفع ہوجاتا ہے اور اکثر محتاج
طرف اعادہ کی دوسری روز ہوتا ہے قال الشیخ من الاشیاء المجربۃ اللتی تفعل بخاصیتہا فی اورام الخوانیق
واللوزتین وبالجملۃ اعضاء الحلق نفعا عظیما ان یوخذ خیوط خصوصا مصبوغۃ بالارجوان الشجری بہا افعی

علا ۱ ایک قسم گہاس کی ہے کہ سرخ یا قوتی رنگ مشک پہول اوسکا مانند گل خیری کے ہوتا ہے ۱۲ نطرون
ایک قسم جو اکہار کی ہے اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ ہندار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ اسکی اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے
اصلی پانی نچوڑے ہوئے آملہ تر سے حاصل ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین اور جسوقت خشک اوسمین ملا دی جاتی ہین
اوسکو سک لسک کہتے ہین ۱۲ شیم ورمنہ ترکی اوسکی فارسی ہے ۱۲ صعتر ایک گہاس ہے کئی قسم ہوتی ہے باغی جنگلی پہاڑی
جسکا رنگ سیاہ ہو اوسکو صعتر فارسی کہتی ہین پہول سب قسمون کا نیلا ہوتا ہے بالجملہ ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲ سلیخہ چہال ایک قسم
دار چینی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ چہال تج کی قسم سے ہے خناق ورم عضلات حنجرہ کا ہے جو اندر حلق کے ہلی ور حنجرہ آلہ ہے آواز کا اور سانس کا
ہجر ایک سرزمین کا نام ہے اور جس مقام پر بہت سانپ ہوا کرتے ہین اوسکو مار من افعی کہتے ہین
اور جو کہ ہجر شہر مین جہان ارجوان گہاس ہوتی ہے سانپ بہت کثرت سے ہوتی ہین اسواسطے ساتہہ اس صفت کی موصوف کیا

مقالہ نوان علاج حلق کی بیماریون مین

ثم يطوق بها الحلق من بعد هذه الا مداوم فان ذلك ينفعه نفعا شديدا عجيبا مجاوزا القدر المتوقع يعنے شیخ نے
کہا ہے کہ بعض چیزون مجرب ایسی مین ہان کہ اثر کرتی ہین بالخاصیت ورم خناق اور لوزتین مین اور
سب بیماریون مین اعضاء حلق کی بہت بڑا نفع اونمین سے یہ ہے کہ اخذ کیا جاے ڈورا خصوصًا رنگین رنگا ہوا
ساتھ ارجوان بحری کے کہ اوس سرزمین کی جانب بہت مین پیدا پایا جاے طوق کی طرح اور ڈالا جاے گردن مین
اوس شخص کے جسکو اس قسم کی ورم لاحق ہوئی ہو بس تحقیق وہ نفع پہونچاتا ہے نفع شدید عجیب زیادہ اندازہ
توقع سے اور یہان کہ مولف فرماتی ہین کہ حقیقت مین اسطرح کا ڈورا بہت تاثیر بخشتا ہے ایسی مرض کو
جو مذکور ہوی ہین چنانچہ اوستاد میری اون ڈورون سے جو نادر شاہ سے نسبت رکھتے تھے اکثر آدمیون پر استعمال
فرمانے فورًا تاثیر بخشی اور نفع عجیب مشاہدہ کیا گیا اور بدترین خناق وہ ہے کہ داخل حنجرہ کے ہوا اور
حس مین نہ آسکی و اکثر ما يعرف به وقت الخناق من ابتدائه والتزيد والانحطاط وهو من حال الازدراد
وتزيده عسره او فوقه او الانحطاط ومن كان يعتاده الخوانيق فيجب ان يفصد قبل عروضها كما يرے
استلاء وعند الربيع وقيل ما هو بالغ النفع في الخناق ان يوضع القطن الحلق المحلوج بعد الفصد
والحجامة ما بين الكتفين وقيل من كان به خناق وظهر فيه زبد فلا علاج له یعنے اکثر اوقات مین پہچانا جاتا ہے
زمانہ ابتدا اور تزائد اور انحطاط کا مرض خناق مین نگلنے سے یعنے دشواری سے کسی چیز کا نگلنا
یا نہایت دشواری یا کمی اوسکی سے معلوم ہوسکتا ہے اور جو شخص مرض خناق کی عادت رکھتا ہو
اوسکو واجب ہے کہ پہلے عروض اوسکے سے فصد کرے جو امتلا ہووے نزدیک زمانہ فصل ربیع کے
اور کہا گیا ہے کہ اون چیزون مین سے جو مرض خناق کو بہت نفع پہونچاتی ہین یہ ہے کہ رکہی جاوے
اوس مقام پر روئی دہنی ہوئی بعد فصد اور شاخین بہری ہوئی لگانے سے درمیان دونون
شانون کے اور کہا گیا ہے کہ جس شخص کو بیماری خناق کی عارض ہوا اور ساتھہ اوسکے جہاگ بہی ہو

لوزتین وہ دو گوشت ہین مثیہ دار نکلی ہوے ہین دونو طرف حلق کے نزدیک جڑ زبان کی اور پیوستہ ہین اور
منع کرتے ہین ہوا کو یہ کہ سب نہ دفع ہو جاے حالت استنشاق کے ۱۲ ارجوان معرب ارغوان سے ہے
فارسی اوسکی زعید ہے ایک درخت ہے کہ منبت اوسکا بلاد فارس ہے پہول اوسکا بہت سرخ مائل بنفشی اور بیکو منظر اور
بو خیدان نہین رکہتا ہے کہانا اوسکا حلق کو صاف کرتا ہے اور خضاب اسکا بہت بہتر ہوتا ہی عود تیز
اور سے دو ڈورے سوت کی نگلی ہین یا سبب ایک ہی رنگ کے جڑ بریتی مین ہلکین نکل آتی ہین حنجرہ منفذ ہے کا اور دوالہ آواز

دانتون کی جڑ مین ڈالی جاتی ہے اور نیز نام اوس مرکب کا ہے کہ پہونکی جاتی ہے حلق مین اشیر الملوک نافع ہے ورم حلق اور کوّے کی گرنے کو اور واسطے قلاع اور پہنسیونکی مفید اور موہنہ کی بدبو کو بہی نافع ہے ص کا فور ایکماشہ تین چاول بڑی الایچی زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ منسلو چپن مازو سماق ہر ایک سات ماشہ تخم گل سرخ ساڑہے دس ماشہ شکر طبرزد مسور دہولی ہوئی تخم خرفہ ہر ایک چودہ ماشہ چاشت ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر چہانکر پہونکین اشیر صغیر منقول قلانسی سے واسطے لٹکنے کوّے کی نافع ہے ص صعتر فارسی صعتر نبطی عاقر قرحا چاشا ہر ایک ایکجزو دہنیہ خشک دوجزو ملٹھی آدہا جزو کوٹکر چہانکر وقت حاجت کے تالو مین پہونکین حب واسطے خناق صفراوی اور خونی کے ابتدا بیماری مین نیچے زبان کے رکہنا چاہئے ص کافور چار رتی بریرہ چاول تخم گل تخم خرفہ نشاستہ منسلو چپن سماق کتیرا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر اور بہیدانہ کے لعاب مین خوب گوندہکر گولیان بناوین حب واسطے گرفتگی آواز کے کہ بسبب سردی کی ہو مفید ہے ص چہالیہ ساڑہے تین ماشہ رالی بہونی ہوئی دس ماشہ کندر کندہ بیروزہ ہر ایک چودہ ماشہ مرکی پونے دو تولہ کوٹکر چہانکر گولیان بناکر زبان کی نیچے رکہین حب واسطے بستگی آواز کے مجموعہ سے ص مغز بادام تلخ اسی بہونی ہوئی صمغ چلغوزہ بسبکر اور گولیان بناکر موہنہ مین رکہین حب نافع واسطے بہرنے پرانے زخم کے ص تخم گل خشک منسلو چپن نشاستہ کتیرا دم الاخوین برابر وزن کوٹکر چہانکر گولیان بناوین اور موہنہ مین رکہین جب تک زخم برابر ہو حب واسطے بستگی آواز کی ص بہونی چنے چہیلے ہوئے باقلا بہونا ہوا ہر ایک چہہ تولہ مغز صنوبر کی گٹہلی کا چہیلا ہوا دو تولہ چار ماشہ کتیرا ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ میں وزن اوسکا نو تولہ ہے مویز منقی کو دانہ باہر نکالکر ساتھہ تمام دواؤن کی کوٹکر اور چہانکر ملاوین اور مثل بیر جنگلی کے گولی باندہین تین گولی صبح اور تین گولی شام ساتھہ پانی باقلا یا پانی بہوسی گیہون کی شکر سفید اور روغن بادام شیرین ملاکر کہایا کرین حب کہ آواز کو صاف کرتی ہے اور گلا اور سینہ کو ملایم کرتی ہے اور کہانسی دائمی کو نافع ہے ص مغز بادام شیرین چہیلے ہوئے اسی بہونی ہوئی مغز حب الصنوبر ہر ایک سات ماشہ کتیرا گوند ببول کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ملٹھی پیسی ہوئی دو ماشہ شکر سفید چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر سونف کے پانی اور شہد چہاگ لیے ہوئے مین گوندکر

گولی باندہین اور نیچے زبان کی رکہین حسو حریرہ کو کہتے ہین یہ حریرہ بستگی آواز کو جو بسبب سردی کے ہو
نافع ہے ص آٹا باقلا کا آٹا ایسی کا شکر مناسب وزن سے لیکر حریرہ بناوین حسو گرفتگی آواز کو سفید کے
ص عناب انجیر ہر ایک پانچ عدد لسوڑہ دس دانہ تخم ریحان تخم کنوچہ بیدانہ کو کوٹ کر ہر ایک سولہ درم
نبات مصری اوسقدر جسمین شیرین ہوسکے بطریق فالودہ کے پکاوین اور نیمگرم پیا یہ نوش فرمائین
حسو واسطے تنگی آواز کے کہ بسبب انجزون اور آواز سخت اور دہوان وغیرہ کے حادث ہو ص
دودہ تازہ نشاستہ روغن میٹہے بادام کا اور شکر سفید بدستور حریرہ پکاوین اور نیمگرم نوش کرین یا
حسو واسطے گرفتگی آواز کے کہ بسبب آواز شدید کی ہو ص شیرہ تخم کا آرش جو پانی مین
جوش کرین اور شکر طبرزد اور روغن بادام شیرین اندکے زعفران جیسی ہولی ڈالکر حریرہ تیار کرین

فصل تیسری نوین مقالہ سے مرکبات دالیہ مین دوا الحرمل حرمل اسپند کو کہتے ہین یہ نسخہ
خناق بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے جو ساتھہ شہد کے غرغرہ کرین یا باہر کی طرف حلق کے طلا کرین
یا ایسی ہی خشک حلق مین پہونکین ص ہزار اسپند مولی کی بیج ہینگ مرکی جوا کہار نوشادر برابر لیکر
کوٹکر چہانکر استعمال کرین دوا الحلتیت حلتیت عربی مین ہینگ کو کہتے ہین یہ نسخہ بستگی آواز
کہ سردی سے ہو نافع ہے ص ہینگ رائی زعفران برابر وزن شہد مین گوندکر بعد تنقیہ کے
برابر نخود کے تناول کرین دوا الحلتیت دوسرا نسخہ برگ تتلی مرکی کوٹ پودینہ ولیسی کالی مرچ
عاقرقرحا سب دوائین برابر اور ہینگ چہارم وزن تمام دواون سے شہد مین گوندہین اور بندقہ
یا اخروٹ کی برابر دیوین دوا جبر الکلب واسطے خناق سخت اور ذبحہ کے بعد فصد اور مسہل
اور استعمال غرغرون کی حالت ضرورت مین کام آتی ہے ص سگ لینے کتے کو ایک روز
باندہین اور روٹی کہلا کر پانی سے بچاوین یعنے پیاسا گاہ رکہین بعد ایک روز کے پانی نمک کا
اسکو دیوین کہ شکم پاک ہو جاوے پہر تین دن ہڈیان یا بچہ کی دیوین اور گوہ اوسکا جو نکلے
ساتہہ مازو اور صعتر ہر ایک انجزو کے کوٹین اور حلق مین پہونکین اور بعض نسخہ مین گوہ کتی کا
اور زعفران اور گلاب کے پہول ہر ایک برابر وزن لکہا ہے اور بعض نسخون مین گوہ کتی کا

قصب الزریرہ کو کہتے ہین ہندی اوسکی میٹہا چرائتہ ہے ۱۲ ذبحہ ایک قسم ورم ہے دونون طرف حلقوم کے
عضلات کا اور قسم خناق سے ہے چنانچہ شیخ الرئیس نے بجائے خناق مین کچہ فرق نہین سمجہا اور بعضون نے کہا کہ ذبحہ ورم ترقوین کا نام ہے ۱۲

اور ناردٖ اور چھلکے انار کے اور رائی بھی برابر وزن مسطور ہے دوا لخطاطیف خناق بلغمی اور
سوداوی کو نافع ہے جو اوس سے غرغرہ کرین اور خارج حلق پر طلا کرین ص نشاستہ بابچھڑ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ اجمود سونف رومی اجواین دیسی ہزار اسپند دارچینی مرکی زراوند طویل زعفران ہر ایک تین تولہ
گلاب کے پھول چھہ تولہ کوٹھہ راکھہ چمگادڑ کی ہر ایک پونے نو تولہ ناردٖ تازہ دس عدد کوٹکر چھانکر اور شہد مین
گوندہ کر کام مین لائین دوا واسطے پرانے زخم حلق کے مجموعہ سے ص تخم گل ساڑھے تین ماشہ موم کافوری
سوا پانچ ماشہ انزروت سات ماشہ روغن گل ایکتولہ موم روغن بناکر گولیان چھوٹی چھوٹی کرکے
ایک گولی کو زردی مین مرغ کے انڈے کے آلودہ کرکے نگلاوین اور جو بطریق لعوق کے چاٹین
تو اور بھی بہتر ہوگا اور غذا مین بھی زردی مرغ کے انڈے کی آدھی بھونی ہوئی تناول کرین دوا
کوے لٹکے ہوے کو اوٹھاتا ہے ص پوست انار شیرین گلنار مسلوچن ہر ایک ایکجز ناردٖ اذخر اقاقیا
سونف ہر ایک نصف جزو کوٹکر چھانکر سلائی کی نوک پر رکھکر اوس سے کوا اوٹھاوین یا دوا کو اونگلی پر
رکھکر کوے پر لگائین اور ساتھ اسی دوا کے اوٹھائین دوا واسطے گرنے کوے کے ص
جوز السرو نمک اندرانی نوسادر سماق ناردٖ بلا سوراخ ڈنڈیان انار کی جسکو اقماع الرمان کہتے ہین
اقاقیا بالی پچھوڑا ہوا بڑ کی داڑھی کاشب یمانی پتی مہندی کے شیاف ماميثا ماميران رسوت مرکی
بڑی مائین شاخین جھاؤ کی گلاب کی جڑ گلنار راکھہ چمگادڑ کی کوٹکر چھانکر حلق مین پھونکین صبح
اور شام بہت عجیب ہے دوا خشک منقول قرابادین قانون سے واسطے لٹکنے کوے کے
بسبب رطوبت بلغمی کے ص سفیدہ مرہم ساڑھے چار ماشہ مرکی ساڑھے چار ماشہ شب یمانی سات ماشہ
ناردٖ سبز سات ماشہ کوٹکر چھانکر کوے لٹکے ہوے پر چھڑکین نافع ہے دوا واسطے اوکھاڑنے
اور دور کرنے مواد خنازیر کے مجرب ہے ص تخم سرس کوٹکر چھانکر ایک حصہ دو حصہ شہد مین ملاکر
کوری مٹی کی ہانڈی مین ڈالین اور سرپوش اوس پر رکھکر آٹے سے سب طرف اوسکے بند کرین
اور سورج کے نیچے رکھین دو ہفتہ تک اور جو دو ہفتہ گذر جائین مونہہ اوسکا کھولین اور ہر روز
ایکتولہ اوسمین سے کھاوین بادی ترشی وغیرہ سے پرہیز کرین عنایت الہی سے ایکہفتہ مین دفع ہو جاوینگے

خنازیر ورم سخت ہے جسکو گلگنٹی کہتے ہین گردن پر اکثر ہوتا ہے اوسکی کئی قسمین ہین اور خنازیر کا نام
خنزیر یعنے خوک کے نام پر رکھا ہے بوجہ اسکی کہ شکل گردن صاحب اس مرض کی مثل گردن خوک کے ہو جاتی ہے ۱۲

مجرب ہے اور ہرچند یہ دوا بدبو اور گندہ ہوتی ہے لیکن نفع اوسکا زیادہ ہے دلوک خاق کی سب قسمون کو مفید ہے بھوسی گیہون کی اکلیل الملک بابونہ خطمی تخم و نافانک پانی مین پکاوین اور اس پانی سے بھین کہ سرخ ہوجاے **فصل چوتھی** نوین مقالہ سے مرکبات راتیہ اور سینیہ اور شئینیہ مین روغن ابتدا ورم خناق خونی مین کہ سخت ہوگیا ہو استعمال کرین ورم کو ملائم کرتا ہے اور پکاتا ہے صں پانی نچوڑا ہوا برگ بارنگ کا پانی نچوڑا ہوا برگ کاسنی کا سبزہ جو چھیلے ہوئے کالعاب خطمی کے پھولون کا سبزہ مسور چھیلی ہوئی کا پانی نچوڑا ہوا برگ خبازی کا پانی نچوڑا ہوا بابونہ کا روغن بنفشہ روغن خیری جوشکر بین یہان تک کہ پانی جلجاے اور تیل باقی رہے اور بعضے عوض روغن خیری کی روغن گل ڈالتے ہین پس اوپر گردن کی نیمگرم مالش روغن مذکور کی کرین سعوط خنازیر کو تحلیل تمام اور مجرب اور صحیح ہے حسب مقولہ صاحب گنج باد آورد صں ابوامرکی رسوت جاوتری باجرہ ہرایک ساڑھے تین ماشہ مینڈک دریائی کا فور ہرایک چھ رتی دو چاول زعفران پونے دو ماشہ کندش سات سطر کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور چار رتی ڈیڑھ چاول اوسمین سے سعوط کرین ساتھ پانی مولہ کی اور تین روز بھی سعوط کرین اور چند روز تامل کرکے پھر سعوط کرین اور ایسی ہی چندبار مکرر عمل مین لائین خنازیر کو تحلیل کرتا ہے سعوط خنازیر کو نافع ہے صں مغز تخم شفتالو یعنے آڑو کے بیج کی گری پانچ تولہ سات ماشہ محروث یعنے ہینگ کی درخت کی جڑ سات ماشہ کوٹین اور روغن اوسکا نکالین اور تین روز متواتر عمل مین لائین اور بعضے کہتے ہین کہ صمغ محروث کہ ہینگ ہے قوی زیادہ محروث سے ہی **شربت شہتوت** یونانی اطبا اسکو دیامیرون کہتے ہین نافع ہے خناق اور ذبحہ کے سب قسمون کو اور حلق کے ورم گرم کو بھی مفید ہے صں پانی نچوڑا ہوا سرخ شہتوت کا سوا دوسیر گلاب چھٹانک کم سیر شہد خالص آدھی چھٹانک کم آدھ سیر سبکو ملایم آگ پر جوش کرین کہ قوام شہد کا پتلا ہوجاے اور زعفران مرکی پانی نچوڑا ابر کی داڑھی کا سات ماشہ شب یمانی سوا پانچ ماشہ پیکر اوسکے اوپر چھڑکین اور گھولکر اوتارین **شربت شہتوت** سادہ موافق نسخہ شاہی کے حاصل کرین پانی کالی شہتوت کا چھٹانک کم سیر جوش کرین کہ آدھا رہ جاوے ساتھ شکر سفید ڈیڑھ چھٹانک کم ڈیڑھ سیر کے قوام کرین **فصل پانچوین** نوین مقالہ سے مرکبات ضمادیہ اور طلائیہ مین **ضماد** واسطے خناق بلغمی کے صں میتھی السی سوا یا بابونہ برگ کرنب تخم کرنب دو نا مروا کو ملکر چبا کر روغن نرگس بطکی چربی

مین ٹکیہ لا کر ملا دینا اور خارج حلق پر ضماد کرین ضماد واسطے لٹکنے کوے کے کہ رطوبت بلغمی سے ہو
ص چھلکے گندر کے پتی مورد کی کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین گوندہ کر سر کے تالو پر ضماد کرین ضماد
واسطے خناق کو ص آٹا جو کا مکوہ کے پانی اور ربارتنگ اور کاسنی کے پانی اور قدرے گلاب مین
خمیر کر کے خارج حلق پر ضماد کرین ضماد دیگر مکوہ خشک خطمی کے پھول آٹا جو کا گل بنفشہ اکلیل الملک
کوٹکر چھانکر دہی کے پانی مین ملا کر گرم مین لائین ضماد ورم سخت کو پکاتا ہے ص بابونہ سویا زعفران اکلیل الملک
کوٹکر اور روغن نرگس مین گوندہ کر خارج ورم پر باندھین ضماد خنازیر مجرب اور معمول ص مکی ایوا
اجواین ولیسی نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک دو ماشہ زراوند مدحرج کالی مرچ بیل کی جڑ ہر ایک ایکماشہ میتھی
چیرہ ی میٹھا چرایتہ اشق گوگل رائنچ ہینگ کوٹھ فرفیون گندہ بیروزہ ہر ایک ایکماشہ السی دو ماشہ
کوٹکر چھانکر پانی مین قرص بنا وین اور وقت حاجت کے قدرے پانی مین حلکر کے ضماد کرین ضماد نافع ہے
واسطے خناق کے کہ بسبب ٹل جانی گردن کی فقرون کی حادث ہوا ہو بعد درست کرنے فقرون کے
اپنے مقام پر یہ ضماد استعمال کرین ص معاث مرکی اقاقیا ایلوا سریش اسبغول کے لعاب مین گوندہ کر
ضماد کرین ضماد خنازیر کو تحلیل کرتا ہے ص ابی تخم اوٹنگن گندک ہمندر جھاگ ریوند چینی گوگل
اشق روغن زیتون کہنہ ترتیب دیکر خنازیر پر رکھین ضماد خنازیر کو پکاتا ہے ص آٹا جو کا آٹا گیہو کا
آٹا باقلا کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شب یمانی نیلی سوسن کی جڑ زفت تر ہر ایک سات ماشہ موم چربی
بکری کی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پرانی روغن زیتون مین گلاوین اور سب کو باہم گوندہ کر ضماد کرین
اور بعضے بچون کے پیشاب مین سب دواؤنکو گوندہتے ہین ضماد عجیب محلل خنازیر ص زراوند کندش
ہر ایک انگیرز واشق دو جز قدرے شہد مین نرم کرین اور باقی دوائین کوٹکر چھانکر اوس مین ملا دین
اور ہمیشہ ضماد کرین ضماد مجرب تذکرہ عیدوس مین لکھا ہوا ہے ص نیلی سوسن کی جڑ زراوند زفت
ہر ایک انگیرزو مرہم داخلیون تینون کو ملا کر خنازیر پر لگا دین جلد تحلیل ہو جاے گا ضماد واسطے

زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی بحری تر اور خشک سیاہ ہوتی ہے شبیہ قطران کی ہے ۱۲
کندش جڑ ایک گھاس کی ہے مائل بسفیدی و سیاہی ملک شام مین لیتی ہین لباس
اوس سے دہوتے ہین ظاہر مین جڑ اوسکی مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے
چھینکین اوس سے بہت آتی ہین ۱۲

ضماد

خناق کی کہ زوال نفروں سے حادث ہو ص مازو چہلکے انار کے قرظ مورد عفص اسمک سریش کو کہیلا کے
اور دوائین میںکیا ورکپڑے پر لیپ کرکے گردن سے اوپر رکہین طلا واسطے لگنے کوے کے
اور گرنے کوے کی کہ رطوبت خونی سے عارض ہو ص مازو ش ہونہ ہوے اور سپیے ہوی گیرو
گوند ببول کا اقاقیا کتیرا کوٹا ہوا انڈے کی سفیدی مین خمیر کرکے تالو کو موندکر طلا کرین طلا
واسطے خناق کے ص گیرو چہالیہ صندل سفید شیاف ماثیا برابر وزن کو مکر مکوہ کی پانی
بارتنگ کی پانی اور گلاب اور قلیل سرکہ مین میںکیا ہر حلوق کے طلا کرین فصل چہٹی نوین مقالہ سے
مرکبات غینیہ مین غرغرہ واسطے لگنے کوے کے کہ رطوبت خونی سے ہو ص منبلوچین سفید
گلنار مازو سبز بے سوراخ گیرو اقاقیا کوٹکر چہانکر پانی نچوڑے ہوے عاقول ترین ملاکر غرغرہ کرین
غرغرہ واسطے اسی قسم کی ص مسور مقشر گلنار اکلیل الملک چہوٹی مائین مہندی کی پتی پوست درخت
جوش کرین اور صاف کرکے اخروٹ کا پانی ملاکر غرغرہ کرین غرغرہ مستعمل ہے خناق کی سب قسمون میں
انتہاے مرض مین جو بسبب گرمی کے عارض ہون اور اوسوقت کہ ہمراہ اوسکے نزلہ بہی ہو ص
دہنیہ خشک پوست خشخاش بابونہ مکوہ خشک گلاب کی پہول خشک شاخ سوسن جوش کرین اور
صاف کرکے املتاس کو ملکر چہانکر رسوت چہڑک کر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے خناق اور ذبحہ
صفراوی اور خونی کے مفید ہے اور حرارت کو تسکین دیتا ہے ص پہول گلاب کے منبلوچین نشاستہ
تخم گل زعفران ہر ایک سات ماشہ اجمود ساڑہے دس ماشہ مازو سبز سماق ہر ایک پونے دو ماشہ شکر طبرزد
چودہ ماشہ ساتہہ سکنجبین اور پانی دہنیہ سے ملاکر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے ورم کے کہ بہت سخت ہو
ص انجیر بابونہ میتہی جس پانی مین کہ املتاس جوش کیا ہو جوش کرین اور صاف کرکے قدرے خمیرہ جید
اضافہ کرکے غرغرہ کرین غرغرہ دیگر واسطے اسی قسم کی ص مسور مقشر املی کے بیج گلاب کے پہول
زنڈیون سے صاف کی ہوے تخم کنوچہ جوش کرین اور صاف کرکے ملہٹی اضافہ کرکے غرغرہ کرین غرغرہ دیگر

زنڈ ببول ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اور صمغ عربی گوند اوسکا اور درخت اوسکا خاردار ہوتا ہے ۱۲ غرہ غی اسمک
فارسی اوسکی سریشم ماہی ہے ۱۲ ایک طرح ہے منجمد مشابہ چربی کی کہ شکم مین ایک قسم مچہلی کی کہ بہت دراز ہوتی ہے اور اوسکو
نزرالبحر کہتے ہین پیدا ہوتی ہے کہ سفید اور بعضے سیاہ و ابلق بہی ہوتی ہے ۱۲ عاقول ایک گہاس ہے خاردار پہول اوسکا سفید اور
زرد ہوتا ہے دریا میں اوسکی تارش مانند اوسکے معلوم ہوتی ہے دانہ اوسکا شل تخم کسرم کی ہوتا ہے اور گرم اول سوم مین گرم خشک ہے

واسطے ورم حلق کی جسوقت سیلان سختی کیطرف ہو ص السی میتھی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ انجیر زرد خشک
عناب لسوڑہ مویز منقی دانہ باہر نکالے ہوئے ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ دونا مروا ہر ایک
سات ماشہ چھٹانک کم سیر پانی مین جوش کرین جسوقت آدہی چھٹانک کم آدہ سیر رہ جاوے املتاس تین تولہ
ملکر اور صاف کرکے ساڑہے دس ماشہ رب میٹھے انار کا داخلکرکے غرغرہ کرین غرغرہ گرم خناق کو
نافع ہے وقت گھٹنے مرض کے ص تخم کاسنی دہنیا خشک مکوہ خشک بابونہ جوش کرین اور املتاس ملکر
صاف کرکے غرغرہ کرین غرغرہ واسطے توڑنے ورم حلق کے کہ بسبب غلبہ خون کے ہو جسوقت جمع ہو جاوے
اور رنگ اوسکا سرخی سے طرف زردی کے میلان کرے بسبب بدلنے کیفیت خون کے طرف پیپ کے
اور باعث پکجانے کے ورم مذکور لٹک بھی گیا ہو نافع ہے ص جواکہار سہاگہ راکہ جھینگا ڈرکی تازہ دودہ
یا کسی گرم روغن مین ملاکر غرغرہ کرین غرغرہ حلق کے ورم کو پہاڑتا ہے جسوقت جمع ہو کر پیپ پڑ جاوے ص
انجیر کا دودہ بنفشہ ہر ایک تین تولہ خمیرہ ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ گرم پانی مین ملکر املتاس تازہ دودہ مین
حل کرکے اضافہ کرین اور ساتھ اوسکے غرغرہ فرماوین غرغرہ انتہائی زمانہ مرض خناق مین مستعمل ہے
جسوقت ورم سخت ہو یہ غرغرہ ملائم کرکے اور پکا کر ورم مذکور کو پہاڑ دیتا ہے ص برگ نارنگ احمد و
ملہٹی پوست اتاری ہوئی جڑ خطمی کی تخم کنوچہ مکوہ خشک گلبنفشہ برگ کرنب برگ خبازی اکلیل الملک مقشر
دودہ تازہ مین جوش کرین اور صاف کرکے املتاس ملکر پہر صاف کرکے سکنجبین اضافہ کرین اور زعفران
نشاستہ ڈالکر غرغرہ کرین غرغرہ دیگر ورم حلق کو پہاڑتا ہے ص دودہ تازہ دودہ انجیر کا شیر تیتی کا
پانی عناب کا خمیر آٹے گوندہے ہوئے کا مرغی کا گوہ غرغرہ کرین اگر ورم اس سے نہ پہٹے انزروت سفید
یا کتے کا گوہ اضافہ کرین کہ اس سے بخوبی شگاف ورم کا ہوجاویگا غرغرہ مستعمل واسطے پکانے اور
پہاڑنے ورم حلق خونی اور صفراوی اور بلغمی کے ص السی میتھی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ عناب لسوڑہ
مویز منقی مسور دہوئی ہوئی نیلی سوسن کی جڑ سونف دیسی کی جڑ ہر ایک تین تولہ گلاب کے پہول بنفشہ کے پہول
ہر ایک دو تولہ دونا مروا ہرا پودینہ ہر ایک سات ماشہ مکوہ خشک تین تولہ جو دوائین کوٹنے کی لایق ہیں
کوٹین اور پانی مین جوش کرکے ملین اور صاف کرکے چھ تولہ املتاس ملکر صاف کرین اور رب شہتوت

سپستان منفج پانی انگور کا کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاوے اور ایک ثلث باقی رہکر گاڑہا ہو جاوے ۱۲ اکلیل الملک دو قسم ہے گہاس اور دونون قسمونکی
باہم مشابہ ہے لیکن پہول ایک قسم کا پیلا ہوتا ہے اور تخم گول اور سہیل دوسری قسم کا بارک ولایت اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲

یا رب انگور کا گہولکر غرغرہ کرین غرغرہ کہ بعد پہٹنے ورم کے پاک اور صاف کرتا ہے ص حب[1] پودینہ کو جوش کرکے صاف کرین اور سرکہ اور گلاب اضافہ فرماکر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے ورم حلق کے شروع زمانہ مین کام آتا ہے اور مجرب ہے ص عناب مسور کو خشک پانی مین جوش کرکے صاف کرین اور ساتھہ اوسکی غرغرہ فرماوین غرغرہ درد گلو اور خناق گرم کو نافع ہے منقول مجموعہ سے ص ملہٹی کتہ سفید آملہ برابر وزن پانی مین جوشدیکر غرغرہ کرین اور واسطے زبان کی پہنسیون کے کلی بہی اس دوا کی مفید ہے غرغرہ انتہا سے زمانہ مرض خناق بلغمی مین سودمند ہے ص میٹھا چرایتہ سوسن کے پتے برگ درخت چنار ہر ایک تین تولہ جوز السرو پوسنے نو تولہ ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوشدیوین کہ آدہا رہ جاوے چہانین اور ساتھہ اوسکے غرغرہ کرین غرغرہ بعد پاک ہونے پیپ کے کام آتا ہے ص بڑی مائین ملہٹی کی جڑ ہر ایک ایکجز دیلی سوسن کی جڑ آدہا جزو پانی مین پکاکر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے خناق گرم کے منقول بیاض عم مولف سے ص دودہ بکری کا ساڑہے آٹھہ تولہ خمیر ترش ساڑہے دس ماشہ تخم کنوچہ ساڑہے ستر ماشہ دودہ مین ملکر غرغرہ کرین غرغرہ دیگر پانی ہری مکوہ کا پانی کاسنی کا پانی ہرے دہنیہ کا پانی کاہو کا پانی خرفہ کا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ رب کہنے شہتوت کا ساڑہے آٹھہ تولہ غرغرہ کرین غرغرہ واسطے خناق بلغمی کے ص میتی تین تولہ السی تین تولہ حب الرشاد یعنے سپند ساڑہے ستر ماشہ پانی مین جوشدیکر غرغرہ کرین ایضاً عاقرقرحا سونٹھہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ جوش دیوین اور چار تولہ سکنجبین شہد کی گہولکر غرغرہ کرین غرغرہ بعد تین دن کی استعمال کرین انجیر میتی مرکی مغز املتاس ترنجبین ملہٹی جوشدیکر غرغرہ کرین غرغرہ واسطے خناق کے منقول بیاض عم مولف سے ص بہنگی مورد کبوٹ مادران[2] تخم سرو غنچہ گلسرخ جو چہیلی ہوئی ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ پوست انار زرد ہر ایک ہر ایک پانچ تولہ شب یمانی ایکتولہ آٹھہ ماشہ شہد خالص آٹھہ تولہ چار ماشہ پانی سرد کا چار سیر جوش دیکر حل مین لاوین نسخہ غرغرہ مجرب منقول خط استاد مولف سے کوہ پوست خشخاش دہنیہ خشک گلنار فارسی کالی مٹی تخم مورد زیرہ گلاب کا

---

[1] جعدہ ایک گہاس ہے سفید پہول اوسکا مائل بزردی بہنگ ہوتا ہے اور قسم ماعی کو جعدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بہی مشہور ہے برگ اوسکا جعدہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہے اوسکو ہ سمین قوت تریاقیت بہی ہے

[2] بوئی مادران رنجی سنعت کو کہتے ہین ایک گہاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ پتہ دار پہول سنبل کی ہے سے دار زرد اور سفید رنگ ہوتا ہے پہاڑون اور جنگلون میں پیدا ہوتی ہے

گل تاج خروس برگ مہندی گل بنفشہ ہر ایک چھ ماشہ چھوٹی مائین بڑی مائین ہر ایک چار ماشہ
مسور مقشر تخم کاہو ایک ایک تولہ پانی لال ساگ کا پانی ہرے دہنیہ کا پانی ہری مکوہ کا ہر ایک پانچ تولہ
پانی برگ کاہو کا تین تولہ پانی خالص پاؤ سیر مین جوش دیکر صاف کرین بعد اوسکے لعاب اسپغول کا
رسوت گیرو صندل سرخ اقاقیا ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کرکے غرغرہ کرین غرغرہ درد گلو سوداوی
اور خناق کو مفید ہے منقول خط استاد مولف سے ص مہندی کی پتی گلنار فارسی ہلدی اقاقیا برگ گود
دہنیا خشک بڑی مائین چھوٹی مائین گوندنی کی جڑ کی چھال چمیلی کی جڑ کی چھال سیوتی کے پھول ہر ایک
ایکتولہ بدستور مرتب کرکے غرغرہ کرین بعد اوسکے کتہ دہویا ہوا دم الاخوین کہربا دہنیا خشک طراثیث
چھالیہ بھنی ہوئی اقاقیا زیرہ گلاب کا پانی نچوڑا ہوا بڑ کی ڈاڑہی کا ہر ایک ایکماشہ کوٹکر چھڑکین غرغرہ
نافع واسطے ذبحہ کے کہ مادہ غلیظ اور بلغم سے حادث ہوا ہو ص مسور تین تولہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر
پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاے ساتھ اوسکے رب اخروٹ کا ملاکر غرغرہ کرین اور ابتدا و انتہا مین مرض کے
عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ گلاب کی پھول ساڑہے تین ماشہ کوٹین اور ساڑہے سترہ ماشہ رب اخروٹ مین ملاکر اور
گلاب مین گھولکر غرغرہ کرین غرغرہ بستگی آواز کو نافع ہے جو بسبب نزلہ کے حادث ہوئی ہو ص جو مقشر
مسور گلاب کے پھول ہر ایک نو ماشہ گلنار ساڑہے چار ماشہ اجواین خراسانی پونے دو ماشہ جوش کرکے غرغرہ کرین

فصل ساتوین نوین مقالہ سے مرکبات لامیہ و رسمیہ اور نونیہ مین لعوق بادام گھر گھراہٹ

حلق کی دور کرتا ہے اور خراش حنجرہ کو مفید کھانسی کو دور کرتا ہے ص مغز تخم کدو مغز بادام
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گوند ببول کا کتیرا نشاستہ ست ملٹھی کا ہر ایک تین تولہ قند سفید پانچ تولہ دا آدہی
کوٹکر اور ساتھ روغن بادام کی چکنا کرکے جلاب مین گوندہین اور لعوق بنا وین اور بعضے نسخہ مین مغز بادام
ساڑہے سترہ ماشہ داخل ہے لعوق عملک الانباط[1] گھر گھراہٹ حلق کی کہوتا ہے آواز کو صاف گلے کو
پاک کرتا ہے پیپ اور بلغم اور خون تہوکنے کو فائدہ بخشتا ہے سدون کو کہوتا ہے ص مرکی زعفران
لبان ہر ایک سترہ ماشہ کالی مرچ ماقلا بھنی ہوئی نخود ریوند چینی نشاستہ سوسن کی جڑ اجواین سیلارس
ہر ایک دو تولہ دس ماشہ فندق بھونی ہوے عملک الانباط سوسن کی شاخ گوند ببول کا ہر ایک ساڑہے آٹھ تولہ

---

[1] طراثیث ایک گہاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ہوتی ہے اور سفید قسم تلخ
غیر ماکول ہے ١٢ عملک الانباط گوند پستہ کے درخت کا ہے بہتر قسم سفید مائل بزردی ہے ١٢

صنوبر بزرگ بادام شیرین بادام تلخ ہر ایک نیدرہ تولہ السی بہونی ہوئی مویز منقی دانہ نکالے ہوے
ہر ایک آدہی چہٹانک کم آدہ سیر سب کو باریک پیسکر شہد مین گوندہین اور بقدر بازو کے صبح اور شام
کہاوین اور سوتے وقت نیچے زبان کے رکہین اور اکثر نسخون مین ترتیب اور استعمال کرنا اس کا اسطرح لکہا ہے
کہ دوا اونکو کوٹکر چہانکر گدہی کے دودہ مین گوندہین اور قرص بناوین اور سایہ مین خشک کرین مگر وقت حاجت کے
کوٹکر ساتہہ شہد کی لعوق بناوین لعوق حلبہ نافع ہے بستگی آواز کو ص السی تین تولہ میتہی بادام کہی
ہر ایک چودہ ماشہ کتیرا ملہٹی پوست دور کی ہوئی مغز چلغوزہ[12 پستے] نشاستہ گوندیول کا ہر ایک سات ماشہ
کوٹکر چہانکر مثلث معقود مین گوندہین یعنے شراب انگوری جو دو ثلث پانی جلجاوے اور ایک ثلث رہ جاوے
اوسکو مثلث معقود کہتے ہین اور سین ملاکر استعمال کرنا چاہیے مرہم رسل گلہٹون کا کام آتا ہے اور
سخت ورمون کو گہلاتا ہے اور طاعون اور سرطان کو دور کرتا ہے کہ بحث امراض جلد مین انشاء اللہ تعالے
مذکور ہوگا مطبوخ یعنے جوشاندہ خونک کو باہر نکالتا ہے کہ حلق سے معدہ مین داخل ہوئی ہو ص شیم یعنی
درمنہ ترکی قیصوم افسنتین کلونجی ترمس کوٹ کر بلبے برنگ مقشر کیل دار ہر ایک سات ماشہ سرکہ مین کہ
پانی ملا ہو پکاوین اور صاف کرکے نوش فرماوین نفوخ کوے کے گرنے کو مفید ص زاج نوسادر
دونونکو پیسکر انبوبہ مین کرکے پہونکین کہ کوے تک پہونچے نفوخ خونک لگی ہوئی حلق سے گرادیتا ہے
کلونجی رائی کوٹکر چہانکر حلق مین پہونکین نفوخ حلق سے خون ٹپکنے کو قطع کرتا ہے ص گلنار
کندر نشاستہ دم الاخوین پیسکر پہونکین نفوخ واسطے گرنے کوے کے قلاقسی سے ص مازو سبز

طاعون پہنسیان چہوٹی چہوٹی ہوتی ہین شکل باقلا کی اور اس سے بہی کم ہوتی ہین اور بڑی بہی ہوتی ہین مثل اخروٹ کے اور ورم عظیم ہوتا ہے
ساتہہ جلن بہت کے سوزش دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے اور گرد اوسکے سیاہی ور سبزی اور نیلگونی ہوتی ہے ١٢ سرطان
ایک ورم ہے زخم دار اور بدون زخم کے بہی ہوتا ہے مواد سوداوی محترق سے حاصل ہوتا ہے ١٢ قیصوم برنجاسف
عربی اور کبوماداران اوسکی فارسی ہے مگر اسکو بیان مذکور ہوچکا ہے ١٢ ترمس فارسی مین باقلاے مصری کہتے ہین
ایک تخم ہے باقلاے چہوٹا سفید مائل بزردی ١٢ کیل دار و لفظ فارسی ہے اسکی عربی سرخس ہے
ایک جڑ ہے سیاہ رنگ مائل بسرخی گرہ دار ١٢ زاج ایک مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے
اور دو قرص ہے کہ پانی نچوڑے ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تہے مگر اس زمانہ مین
مازو اور دوشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین ١٢

گلاب کی پہول گلنار مسور سماق ہڑی ہائین یو دینہ شکر طبرزد ہرایک ایکجز و عاقرقرحا ہڑی الائچی قسطبوجین ہرایک آدہا جزو زعفران چہارم جزو کوٹکرا ور کپڑے مین چہانکر نفوخ کرین یعنے اندر حلق کے پہونکین نفوخ واسطے بہرنے زخم کے بعد شگاف ہونے ورم کے اور پاک ہونے پیپ وغیرہ سے کام آتا ہے ص

شادنج عدسی صنوبل گل ارمنی مازو جلا ہوا کیکڑا جلا ہوا نشاستہ گلنار زیرہ گلاب کا مونگے کی جڑ جلی ہوئی ودع جلا ہوا شب یمانی کاغذ جلا ہوا کوٹکرا ور کپڑے مین چہانکر حلق مین پہونکین فصل آٹہوین تبرید کی ادویہ مفردہ حلقیہ مین دوا کاگ گرے ہوئے کو اوٹہاتی ہے چولہ کی مٹی کہ آگ سے بہت سرخ ہوگئی ہو پیسین اور ایک مرچ کالی پیسکر ملاکر کوا اوس سے اوٹہاوین دوا کوے لٹکے ہوئے کو مفید ہی جو بسبب حرارت کی نہو نوسادر مازو کو ٹکر کوا اوس سے اوٹہاوین جدوار بنفش یعنے نربسی بنفشہ کی رنگت کی ہرے دہنیا یا ہری مکو کی پانی مین پیسکر طلا کرین واسطے خناق اور درد گلو کے مجرب ہے اور یہی آسی ہی تیز دوسرے خطائی تنہا یا ساتھ نربسی کے لزوق واسطے اوٹہانے کاگ بچون کے مازو کو سرکہ مین پیسکر ٹیڑی پر چپکاوین یا مٹی سرد ہونے کی جلا کر سرکہ مین گوندہین اور ٹیڑی پر رکہین غرغرہ املتاس ہری دہنیہ مین ملاکر نا خناق کو بہت مفید ہے مینڈک براپیٹ شگاف کیا ہوا گرم گرم باندہین اور پرانی روئی کو چوڑی کرکے گرم گرم کر باندہین خناق سخت کو مفید ہے یانی تجو الیو تراخروٹ کا قوی دوا ہوا ہی اور ابتدا مین غرغرہ لعاب اسبغول کا حلق کے گرم ورمونکو دور کرتا ہے اور کہرا ہٹ گلی کی صاف کرتا ہے اور موہنہ آنی کو بہی مفید ہے سماق کو گلاب مین جوش کر صاف کرین اور ساتھ اوسکے غرغرہ فرمائین مفید ہے اوسوقت کہ ورم شگاف ہوگیا ہو اور غرغرہ گھی اور گرم پانی کا یار وغن بنفشہ اور شہد کا نافع ہے گلقند کہانا کوے کی ورم کو نافع ہے جو بسبب مادہ بلغمی کے ہو غرغرہ حاشا کے جوشاندہ سے کرنا واسطے سرد ورم کوے کی مفید ہے غرغرہ لعاب بیدانہ کا واسطے ورم گرم کوے کی مفید ہے راکہہ چمگادڑ کی حلق کے باہر طرف لطوخ کرین حلق مین یا اور کسی جگہہ جونک چپٹی ہوئی ہو اوسکو نکالتی ہے سرکہ اور نمک یا سرکہ اور ہینگ باہم ملاکر غرغرہ کرین اور سوسن کی جڑ پیسکر سرکہ یا روغن مین ملاکر غرغرہ کرین جونک نکلجاویگی

شادنج ایک پتہر ہے مسور کی شکل اور باجرہ کی مانند بہی ہوتا ہے برنگ مختلف ۱۲ ودع سیپ کی قسم ہے اقسام اور اشکال مختلف ہین ہندی مین گہونگا کہتے ہین ۱۲ نشاستہ پودینہ پہاڑی ہے ۱۲ لطوخ فارسی اسکی آلودگی اور ہندی مین لیپ کرنا کسی کا ۱۲

اور جو کالی مٹی کپڑے مین باندہین اور بیمار کے موںہہ مین رکہین جونک جہان کہین ہوگی کپڑے مین لپٹ جاے گی اوس کپڑے کو پہر باہر نکالین کہ جونک بہی اوسکے ساتہہ نکل آویگی اور جو لہسن کہلاوین اور سورج کے نیچے بٹہاوین کہ گرمی کی شدت بخوبی اثر کرے بعد اوسکے پیالہ بہت سے پانی کا قریب ہونٹہ کے رکہین اور بیمار سے کہین کہ اپنا موںہہ متصل پانی کے کہلا رکہے یہ ہی عمل آنا ہے جونک کو باہر نکالتا ہے اور کائی تالاب کی موںہہ مین متصل ہونٹون کی رکہنا بہی بدستور اثر رکہتا ہے یہ سب تدبیرین اوس صورت مین ہین کہ جونک حلق کے اوپر کے جانب ہو اور نظر نہ آتی ہو کسواسطے کہ اگر جونک نظر آتی ہو تو منقاس سے باہر کر سکتے ہین مگر اسطرح کہ جسوقت گردن جونک کی منقاس سے پکڑین ایکساعت دبائے رہین یہان تک کہ وہ عضو سے علیحدہ ہوجاے اوسوقت باہر لائین کسواسطے کہ اگر زور اوسکو اوسیوقت کہینچینگے تو سر جونک کا ٹوٹکر اوسیجگہہ رہجاے گا اور وہ ورم پیدا کریگا اور بہت آفت لائیگا اور اگر جونک راہ حلق سے اوس طرف کہ اوپر تالو کی ناک کی جانب ہے اگر اوسجگہہ چپٹ جاے کلونجی پانی بخور اہوا کر ملکر اور کٹی سرکہ مین ملاکر ناک مین ٹپکاوین یا استنشاق کرین اوس چیز سے کہ جو غرغرہ مذکور ہوا ہے اور اگر جونک کسی جگہہ چپٹی ہوئی ہوا اور وہان سے جدا ہوکر معدہ مین گرے تو اگر قی آسان ہو قی کرین ورنہ مسہل دیوین جو دفع ہوگئی تہا ورنہ درمنہ ترکی اور قیصوم اور افسنتین اور کلونجی اور ترمس اور کوٹ اور پاے ٹبرنگ اور سرخس ہر ایک سات ماشہ سرکہ اور پانی مین پکاوین اور چہانکر نوش کرین اگر جونک زندہ ہوگی تو مرجائیگی اوسکو باہر نکالین اجواین کو جوش کرکے غرغرہ کرنا بہی جونک لگی ہوئی کو باہر نکالتا ہے مجرب ہے اور ایسی ہی برگ تنبول سے پان دوا جس شخص کی ہڈی حلق مین رہجاے اور نگل نسکے یہ دوا اوسکے واسطے سفیدہ سا رہے تین ماشہ سپیدان گرم پانی مین ڈالکر غرغرہ خربوزہ اور زرد مہر کا نافع ہے اوس آدمی کو کہ جو پانی پیے اور ناک سے باہر نکلے کہجور متصل موںہہ خناق والے کے رکہین کہ ہوا کہجور کی موںہہ کی مقام خناق پر پہونچے حکم جناب باری سے اندک مدت مین ورم خناق تحلیل ہوجاے گا مجرب ہے کلونجی موںہہ مین رکہنا آواز بیٹہی ہوئی کو صاف کرتا ہے دوا واسطے گرفتگی آواز کے کہ بسبب کہانے سیندور کے حادث ہو مفید ہے جو کوئی شے جلی ہوئی کہ بتی پر چراغ کے ہوتی ہے اوسکو فارسی مین گل چراغ کہتے ہین روٹی مین لپیٹکر کہا وین قی آویگی

سرخس فارسی اور سکو کہتے ہین اور اوسکی کپل ادرک اور مراد بیدہ مذکور ہوچکا ہے ۱۲ سپیدان عربی مین حرف اور چہار شاہ اور فارسی مین تخم تر تیزک کہتے ہین

اور گلا کھل جاے گا دوا البتگی آواز کو نافع ہے چاول ساتھہ قند سیاہ کی پکاوین اور وقت
کھانی کے پیٹ بھر کھاوین اور بعد اوسکے کچھہ دیر کے بعد دو چمچہ گرم پانی کے پیوین اور سو رہین اور
ٹھنڈا پانی پیوین دو تین دن اسیطرح کرین گلا صاف ہو جائیگا غرغرہ خمیر ترش کو میٹھے انار کی پانی یا
یا برگ خرفہ کے پانی یا ہرے دہنیہ کی پانی مین گھولکر غرغرہ کرین ایضا رب شاہ توت کا تولہ ساتھہ ہرے دہنیہ کے
پانی سوا گیارہ تولہ یا سو کے پانی مین گھولکر غرغرہ کرین تدبیر لقمہ اور کانٹا وغیرہ کی جس شخص کے گلے مین
نوالہ اٹک رہے یا کانٹا پھنس گیا ہے اگر محسوس ہو تو زنبور سے باہر نکالین ورنہ پانی نوش کرین اور
بڑا نوالہ کھاوین اور قی کرین اور حمام مین جائین اور روغن زیتون نکر پیوین بعد اوسکے لقمہ بزرگ گوشت کا و
یا انجیر خشک سی لیکر اور اوسکو رسی مین باندہکر نگلجاوین جسوقت ناشب ہے اوتر جاوے تو پیرے ٹھنڈا پانی پیوین پھر
اوس سی کو کھینچین جلدی جلدی اور ایجاد قرشی سے یہ ہے کہ اسفنج یعنے ابر مردہ کو ڈورے مین باندہکر نگلین پس
جب تجاوز کرے ناشب سی اوسیوقت بہت جلد اوس ڈورے کو باہر کھینچین تدبیر غرق الماء جو شخص
تالاب یا ندی یا دریا وغیرہ مین ڈوب جاوے اوسکو سرنگون یعنے اوندہا لٹکا دین تاکہ جوف اوسکی سے
پانی نکلجاوے پھر سونٹھہ کالی مرچ سرکہ مین جوش کرین اور صاف کرکے حلق مین ڈالین بعد افاقہ چند روز کے
چنے کا آٹا اور لہسن کا حریرہ بناکر دیوین کہ مزاج پھیپھڑے کا اصلاح پذیر ہو تدبیر مخنوق الوہق یعنی جسکی گلے کو
پہانسی دی ہو روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرہ کرادین اور واسطے جذب مواد کے جو اوپر چڑہ گیا ہو
فصد سر رو کی کھولین اور حقنہ کرین اور ناشتویہ فرماوین اور پاون ہمیشہ ملین فصل نوین نفث مقالہ
ذکر مین اون دواون کے جو حلق کی بیماریون مین مستعمل ہین ص رائی نوسادر عاقرقرحا نطرون ہینگ
زعفران پودینہ کالی مرچ پانی نچوڑا ہوا اخروٹ کا امرکی پانی نچوڑا ہوا کچے انگور کا شب یمانی حرمل

عاقرقرحا ایک گھاس ہے شاخ اور برگ اور گل بابونہ سے مشابہ ہے اور پھول اوسکا تمام زرد ہوتا ہے مستعمل
جڑ اوسکی ہے اکثر مغرب اور ہند مین بہت ہوتی ہے اور مشہور ہے ۱۲ نطرون ایک قسم جو اکھاری کی ہے
اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ امرکی ہندی اسکی ببول ہے گوندہ
یا دودہ ایک درخت کا ہے ۱۲ شب یمانی پھٹکری کی قسم ہی اور وہ ایک مائیت ہے کہ مجتمع اور منعقد
ہوتی ہے اجزاء معدنیہ ارضیہ سے جیسے معادن غیر کامل الصورت سے ہے حرمل فارسی اسکی سپند ہے ایک قسم
تلی پہاڑی کی ہے وہ قسم ہی ہی تخم اوسکا سیاہ بعد رائی سے ۱۲

مولی کے بیج اجواین راکہہ جھینگا دڑکی سونف رومی اجمود اذخر زراوند ست ملہٹی کا اور ملہٹی گلاب کے پہول
حماما بارزو نشاستہ تگر گلنار دارچینی مامیران سماق ماثیا بیل کی جڑ پانی نچوڑا ہوا بڑکی داڑہی کا
میٹہا چرایتہ اقاقیا چھلکے انار کے بارتنگ پانی عصی الراعی کا پانی مکو کا روغن گل املتاس
شہد خمیر گیہون کا اشق قیمولیا جوز السرو گیرو پانی کہٹے اور میٹھے انار کا ایارج فیقرا پھٹکری سفید
اندراین کے پہل کا گودا بابونہ اکلیل الملک سونا انجیر خشک بہوسی گیہون کی سرکہ جوا کہار نمک لال شکر
بنفشہ بہسوڑہ خطمی جو اور یہ منفوخہ حلق ادخرناق صن برٹی مائین شب یمانی مازو چھلکے انار کے
عاقرقرحا ہینگ نوسادر نطرون پودینہ کالی مرچ دونا مروا ملیٹی سکتے کا گوہ کوبٹہ دریائی جوا کہار
سپٹ جھینگا دڑکی گوہ مرغی کا گوہ بہیڑے کا مولی کے بیج جند بیدستر پانی نچوڑا ہوا کرنب کا عقید لعب
دارچینی **مقالہ دسوان** بیماریون مین پہیپڑہ اور قصبۂ ریہ اور سینہ اور پہلو کے نیدرہ فصلین
شامل ہے **فصل پہلی** دسوین مقالہ سے بعض فوائد خون مین جاننا چاہیے کہ اگر خون تُھل سے

اذخر ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک مکی ہے شگوفہ اوسکا خوشبودار اور بڑا حجم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر اجامی ہے
کہ اوسکی جڑ سے ہندوستان مین خسخانہ بناتی ہین اور مشہور ساہتہ حنی کے ہے مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲
زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج
اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے ۱۲ حماما ایک قسم گہاس کی ہے سرخ یاقوتی رنگ مشکب پہول اوسکا
مانند گل خیری کی ہوتا ہے ۱۲ مامیران ایک ہلدی کی قسم ہے چین اور خراسان سے لاتے ہین قسم چینی بہت زرد
اور خراسانی تیرہ رنگ مائل بہ سبزی ہوتی ہے بہتر قسم بہت زرد باریک سخت گرہ دار تازہ ولایت چین کی ہے
سماق پہل ایک درخت کا ہے بقدر مسور کے درخت اوسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے ۱۲ ماثیا ایک گہاس ہے
مشابہ خشخاش کے برگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے سرطان کے زمانہ مین پہل اوسکا اوترتا ہے اوسکو کوٹکر قرص بناتی ہین شکل
بلوط کے اوسکو شیاف ماثیا کہتے ہین ۱۲ اقاقیا عصارہ ایک قسم ببول کے درخت کا کہ گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اوسکی پہلی کو قرظ کہتے ہین
بارتنگ عربی اوسکی لسان الحمل ہے ایک گہاس ہے پہول اوسکا زرد رنگ اور تخم اوسکا گول تیرہ سیاہ رنگ سنبسی کے طرف مائل ہے ۱۲
عصی الراعی اسکی ماہیت مین اختلاف ہے مگر تحقیق یہ ہے کہ ہندی مین اوسکو لال ساگ کہتے ہین نر اور مادہ ہوتا ہے نر اوسکا
ہر سال جمتا ہے اور مادہ بنفشہ سے بہت مشابہ ہے ۱۲ اشق گوند ایک درخت کا ہے ملک شام مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے
کہ اشق گوند طرثوث کا ہے ۱۲ قیمولیا گل سفید اور ہندی اوسکی کہنالی کی مٹی ہے جو زرگر سونا چاندی اوس مین گلاکر رکہتے ہین اور وہ جزیرۂ قیمولیا سے آتی ہے

نکلے تو معلوم کرین کہ اجزاء دہن سے آتا ہے اور جو ساتھ تنحنح کے نکلے تو جانین کہ اطراف حلق سے نکلتا ہے
اور جو ساتھ تنخم کے خارج ہو معلوم کرین کہ قصبہ سے آتا ہے اور کبھی قی مین بھی آتا ہے وہ جاننا چاہیے
کہ مری اور قم معدہ اور جگر سے آتا ہے اور کبھی کھانسی کی ساتھ نکلتا ہے وہ اطراف سینہ اور پھیپھڑوں سے آتا ہے
اور جو خون پھیپھڑوں سے ہوا اوسمین خوف بہت ہے اوس خون کی بہ نسبت جو سینہ سے نکلے اسواسطے کہ جو خون سینہ سے
آتا ہے وہ جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اگر صحیح نہو تو چندان ضرر نہین ہے جیسا کہ ضرر پھیپھڑو مین ہے پس مخفی نرہے
کہ جو شخص خون تھوکنے کی بیماری مین مبتلا ہوا اوسکو واجب ہے کہ جسوقت غلبہ خون کا معلوم کرے جلد فصد
کھلوا لے خصوصاً جسوقت کہ سینہ اوسکا بیدالیش تنگ ہو یا کھانسی ملیم ہو اور پرہیز واجب ہے اون چیزون سے
پرہیز کرنا جو خون کو حرکت مین لاتی ہین مانند غذاؤن گرم اور جماع اور آواز بلند اور دیکھنا طرف
سرخ چیزون کے اور کثرت حمام اور شراب کی اور بچنا مفتح دواؤن سے مانند اجمود اور تل وغیرہ کے اور علیق بھی
ایسی آدمی کو مضر ہے مگر برگ تازہ غیر نمکین نافع ہے اور لیکن غذائین موافق وہ ہین جو مغری اور سدہ
ڈالنے والی اور سرد کرنے والی خون کی ہین اور کبھی سن کرنے والی دوائین ساتھ سرد اور مغری دواؤن کے
استعمال کی جاتی ہین اسواسطے دو امر ایک تسکین خون کی دوسرے نیند آنا قال الشیخ واما الماء الذی لیشربونہ

فیجب ان یکون ماء المطر او ما تقع فیہ الطین الارمنی و ماء الحدید و المطفا فیہ الحدید نافع و اذا خیف جمود الدم

ایارج فیقرا ایک نسخہ مرکب ہے واسطے تنقیہ دماغ کے ۱۲ اکلیل الملک ایک گھاس ہے اور دو قسم ہوتی ہے اگرچہ دونو قسمون کی گھاس باہم مشابہ ہے
لیکن پہلی ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور تخم اوسکا گول اور پہلی دوسری قسم کا باریک اور ہلالیت اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲ جندبیدستر خصیہ
ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم کی جڑے ہوتی ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکے سرخ مائل بسیاہی
ہوتی ہین ۱۲ عقید العنب پانی انگور کا کہ دو ثلث جلکر ایک ثلث رہ جاوے اور جوش دینے سے گرہ بستہ ہے ۱۲ قصبہ یہ پھیپھڑے کی نلی
اور قصبہ ہلکی نلنس کی ہے جسمین سانس کی آمد و رفت ہے ۱۲ تنحنح حرکت مشہور ہے کہ واسطے نکالنے اوس چیز کے جو سر اور تالو سے
اور حلق کی تالو پکڑتی ہے حلق مین لاتے ہین اور مخرج خا معجمہ سے ہوتی ہے تنخم ایک آواز ہے کہ مخرج حا مہملہ سے
نکلتی ہے اور یہ حرکت واسطے خارج کرنے اوس چیز کے مخصوص ہے جو انتہاے حلق مین ہے مری نلی کھانے
اور پانی کی ہے جو آدمی کھاتا پیتا ہے اس ہی راہ سے حلق مین جاتا ہے مقدم سے متصل ہے اور شروع ہوتی ہے
اور معدہ تک پہونچتی ہے مفتح جو چیز کہ محرک مادہ کی ہو جو واقع ہے جوف و در منہ اوس کے جسم کی طرف خارج کرا دے اوسکو مفتح کہتے ہین
مغری جو چیز لزوجت کہ چپکاوے اور منہ مجاری کے اور سدہ ڈالدیوے اوسکو مغری کہتے ہین ۱۲

فی الرئة فیجب ان یعطی الا ابتداء خل ممزوج بماء لان یکون سعال فیجب ان یخاف من الخل وان غذوت

بصاحب هذا المرض فاختر من اللحم ما کان قلیل الدم یابساً خفیفاً کالدراج وغیرہ قال القرشی ویفرق

بین المدة وبین البلغم باستدارتها ونتن رائحتها وخصوصاً اذا وضعت علی الجمر وبرسوبها فی الماء قال

الرئیس ینبغی ان لا یسرف اخراج الدم فی ذات الجنب وغیرها حتی ان احتج الی الفصد ثانیاً وثالثاً

امکن ذلک یعنے سلطان الاطبا فخر الحکما شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ واسطے پینے ایسے بیمار کے جو
تو چاہیے کہ پانی مینہہ کا ہووے اور اوسمین گیرو بھی گھلا ہوا ہو اور لوہے کا پانی اور جس پانی مین
لوہا بجھایا ہو وہ بھی نافع ہے اور جسوقت خوف پیپ پڑے مین خون جمنے کا ہو تو ابتدا مین استعمال
سرکہ کا کرین جو پانی مین ملایا ہوا ہو اسواسطے کہ اگر کھانسی ہووے تو سرکہ سے خوف کرنا واجب ہے
اور جسوقت غذا دینا چاہین واسطے صاحب اس مرض کے لیکن اختیار کرنا چاہیے وہ گوشت جسمین خون کم
اور خشک اور سبک ہو مانند گوشت تیتر وغیرہ کے اور قرشی کہتا ہے کہ فرق کیا جاوے درمیان مدہ[1]
اور بلغم کے گول ہونے اوسکے سے اور بدبو اوسکی سے خصوصاً جسوقت رکھا جاوے اوپر چنگاری آگ کے
اور پانی مین نیچے بیٹھنے اوسکے سے بھی فرق کیا جاتا ہے اور کہا ہے شیخ الرئیس نے کہ لائق ہے یہ
کہ نہ زیادتی کیجاوے نکالنے مین خون کے بیماری ذات الجنب[2] وغیرہ مین یہان تک کہ اگر احتیاج
ہو طرف فصد کی دوسرے اور تیسرے مرتبہ تو پھر ممکن ہو سکے **فصل دوسری** دسوین مقالہ سے
مرکبات الغیہ اور رابیہ مین ارسطون یعنی فاضل اور جلیل القدر اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ تالیف
ارسطو سے ہی ارسطون صغیر مرض سل کو نافع ہے اور پردہ چشم کو مفید اور درد شکم اور تپ مختلطہ
اور تپ چوتھیا اور درد قولنج اور دردرحم کو موثر ہے ص شیلیخہ[3] سات رتی عاقرقرحا زعفران فرفیون[4]

[1] مدہ بالکسر وہ فضلہ سفید ہے معتدل القوام مرادف قیح کے ہے یعنے پیپ کے ہم معنی ہے اور فرق پیپ مین
اور مدہ مین یہ ہے کہ مادہ مستحیلہ ورمون مین اگر ہو وے صورت خلطیہ اوسمین باقی اوسکا نام قیح ہے یعنے
پیپ اور جو مختلف ہووے صورت خلطیہ اوسکا نام مدہ ہے ۱۲ [2] ذات الجنب وہ ورم گرم ہے مولم نواحی
سینہ مین ۱۲ [3] شیلیخہ حبال شاخ ایکدرخت کی ہے برگ اوسکا مثل سوسن کی جڑ سے مشابہ ہے ایکقسم
دار چینی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ حبال تج کی قسم سے ہے ۱۲ [4] فرفیون ایک گوند ہے
خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو رکھتا ہے کہنہ اوسکا سرخ رنگ ہے ۱۲

ہرایک ساڑہے دس ماشہ اقاقیا کالی مرچ کندر زرد بالچہڑ ہرایک دو تولہ دس ماشہ افیون چار تولہ
حاما پانچ تولہ آٹھہ ماشہ کوٹکر چہانکر شہد مین بہون بناوین مقدار خوراک کامل ساڑہے چار ماشہ ہے بجوز یعنی
کہانسی کو نافع ہے ص مرمکی کوٹ سلیخہ زعفران برابر کوٹکر اور شراب مین گوندہ کر قرص بناوین اور جلاکر
دہوان اوسکا پہونچاوین بجوز کہانسی کے واسطے عجیب ہے ص زرنب زرانیخ ہرتال سرخ اندرائن کے
بیل کا گودا ہر ایک برابر وزن سب کو آگ پر رکھکر پگہلاوین اور سوا دو ماشہ کی قرص بناوین اور
بوسیلہ نلکی کے تین بار ہر روز دہونی لیتے رہین بجوز واسطے ربو اور شوصہ اور نفث الدم کے
مفید ہے ص کوٹ سلارس صمغ البطم مصطگی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ سب کو کوٹکر دہونی لیوین اسطرح
کہ دہوان اوسکا موہنہ کے اندر اور ناک کے نتہنون مین پہونچے بجوز واسطے ربو اور کہانسی پرانی
اور کف بدبودار کے نافع ہے اور تنگی سانس کی ایک گہنٹہ مین دور کرتا ہے اور قرص زرانیخ کے نام
مشہور ہے ص زراوند مرکی سلارس قنہ برابر وزن زرانیخ سب کے برابر تمام دوا کو گای کے گہی مین
خمیر کرکے اور گولیان باندہ کر نلکی سے دہوان اوسکا لیوین نہار کے وقت فصل تیسری سوین علاج
مرکبات جمیعہ اور حالیہ مین جلاب واسطے کہانسی کے مفید ہے جو بسبب خلط غلیظ لزج کے
کہ اندر پہیپہڑے کے گہٹی ہوئی ہو عارض ہو ص ملہٹی ساڑہے دس ماشہ ہنسراج زوفاے خشک ہر ایک
ساڑہے دس ماشہ لسوڑہ دس دانہ جوش کرین اور صاف کرکے شکر سفید تین تولہ گہولکر وقت صبح کے نوش کرین
جب تک پختگی مواد کی آب دہن مین معلوم ہو جلاب واسطے کہانسی کے کہ بسبب رطوبت پہیپہڑے کے ہو
ص ملہٹی ساڑہے دس ماشہ انجیر زرد دس عدد مویز منقی تین تولہ پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے

زرنب اوسکو تالیس پتر کہتے ہین ایک گہاس ہے برگ صنوبری سے عریض زیادہ مائل بزردی خوشبو اور شبیہ بوے ترنج ہوتا ہے
اور رنگ اوسکا زرد ہوتا ہے ١٢ رانیخ ایک گوند ہے تین قسم ہوتا ہے ایک یہ کہ سائل ہوتا ہے اور منجمد نہین ہوتا اوسکو زفت رطب کہتے ہین
دوسری نوع منجمد ہوتی ہے تیسری قسم آگ مین جوش دینے سے منجمد اور منعقد ہو جاتی ہے اوسکو قلقونیا کہتے ہین
بہترین رانیخ سے یہ ہے کہ رنگ اوسکا سفید مائل بزردی ہووے اور خوشبو صنوبر کی معلوم ہووے ١٢ ربو ایک بیماری ہے
خاص پہیپہڑے کی کہ نہین پایا ہے صاحب اوسکا سکون آواز نفس سے یعنی پی در پے سانس چلتی ہے ہر دم ١٢ شوصہ ورم ہے کہ اکثر اضلاع مین
ہوتا ہے ١٢ نفث الدم جو خون کہ تہوک کے ساتھہ نکلے اوسکو نفث الدم کہتے ہین ١٢ صمغ البطم گوند درخت البطم کا ہے اور
دانہ کا نام حبۃ الخضرا ہے جسکو ہندی مین بن کہتے ہین ١٢ قنہ ایک گہاس ہے کہ اول ربیع مین جمتی ہے برگ اوسکا کاسنی جنگلی

استعمال کرین حب واسطے تقویت پیٹ اور دفع کہانسی کے مجرب ہے ص زوفت سارے ہین ماشہ
مغز بادام شکر سفید ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر گولیان بناوین اور مونہہ مین رکہین حب ہندی واسطے
کہانسی کے جو بشدت ہو کہ کثرت اوسکی سے قی ہو جاتی ہو اور طبیب علاج سے عاجز ہو گئے ہون بہت سینہ
اور سانس کی تنگی کو بہی نافع ہے قادری سے ص کالی مرچ سارے دس ماشہ پیپل پونے دو تولہ انار دانہ
سارے تین تولہ قند سیاہ سات تولہ جواکہار سوا پانچ ماشہ دوا کو کوٹکر چہانکر گولیان بناوین اکثر کہانسی کی
قسمونکو یہ گولی فائدہ کرتی ہے اور انار دانہ کہ دواؤن مین کہانسی کے داخل ہے باوجودیکہ ترشی بالعموم
منع ہے کچہہ شبہہ نکرین اور متوحش نہووین کہ شیخ بوعلی سینا نے بہی قانون مین جو کہانسی کی گولی
لکہی ہے اوسمین انار داخل ہے چنانچہ بعد اسکے نسخہ اوسکا بیان ہوگا پس ممانعت ترشی کی کہانسی مین
اوسوقت ہے کہ بہت انتہا درجہ کو ترشی ہو یا بعد ترکیب کے اور سبب دواؤن کے اوسکو غلبہ ہو جسمین
یہ ہی عبارت قادری کی ہے حب سرفہ مولف شیخ الرئیس نزد کہانسی کو یہ گولی شیخ بوعلی سینا کی
نافع ہے ص تمر ہندی یعنی املی ست مہٹی کا شیرہ گیہون کا زعفران کتیرا حب الصنوبر مغز تخم مرو
تخم خشخاش چہلکے خشخاش کے سونف رومی سویا کوچہ تباسہ ہر ایک بقدر حاجت لیکر گولیان تیار کرین
اور مونہہ مین رکہین حب بچون کو بہت نافع ہے کہ جو کہانسی سے قی کردیتے ہین اور سوکہی کہانسی
بزرگون کی اور نیز خوردون کی کہ رات کو کہانسی کی شدت سے نیند نہ آتی ہو یہ گولی دیر گرمی ہے
اور گرم مزاجون کے لیے بہی مفید ہے ص نشاستہ گوند ببول کا ست مہٹی کا خشخاش سفید افیون برابر وزن
کوٹکر چہانکر بیدانہ کی لعاب مین گولیان بناوین ہر گولی برابر نخود کے حب جاوشیر واسطے ربو اور
تنگی سانس اور رفع مادہ موجبہ ان بیماریون کے خواہ قصبہ ریہ مین ہو خواہ رگون پہڑکنے والی یا رگون
غیر پہڑکنے والی یا گوشت کے خلل مین ہو مفید ہے ص جاوشیر پونے دو ماشہ سونف کے پانی مین
حل کرین اور پونے دو ماشہ اندرائن کے پہل کا گودہ لیکر اضافہ کرین اور شہد کے پانی مین گولیان
اور جو نفع جاوشیر کا اس بیماری مین بہت ہے اور اختیار کرنے مین اوسکی اضطرار ہے بس واسطے دفع ضرر اوسکے

زوفت کئی قسم ہوتی ہے تری بحری تر او خشک شبیہ قطران کے ہے او سیال ہوتی ہے حب الصنوبر صنوبر دو قسم ہوتا ہے نر او مادہ نر کی
دو قسم ہین پہاڑی اور باغی گوند باغی کا راتینج ہو درخت اوسکا سرو کی درخت کے مشابہ ہوتا ہے لکڑی اسکی بجائے شمع و چراغ کے جلانے مین آتی
تخم کو حب الصنوبر کہتے ہین جاوشیر ایک گوند ہے بدبودار ظاہر سرخ تیرہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے

کہ ہونٹون کو اکثر ضرر ہوتا ہے خوشبودار گرم روغنون سے ہونٹون پر مالش کرین حب القطن سینہ کی
کھرکھراہٹ کو ملائم کرتی ہے ص عنوبہ مغز بادام چھیلے ہوے ہر ایک چودہ ماشہ ملہٹی ساڑھے ستر ماشہ
زردی چار انڈون کی بہونی ہوئی باہم ملا کر شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندہ کر ساتھ روغن بادام کے گولیان بناوین
حب سعال یہ گولی بہت نافع ہے کہانسی کو جو رات بھر بیقرار اور بے آرام رکھے ص ست ملہٹی کا ساڑھے ستر ماشہ
کالی مرچ فرومانا ہینگ مغز بادام ہر ایک سات ماشہ شہد کے پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین یہ گولی
بہو کو بھی مفید ہے حب واسطے کہانسی اور ملائم کرنے سینہ کے مجرب ہے ص نشاستہ گوند ببول کا
مغز تخم خیارین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ست ملہٹی کا مویز منقی کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تباشیر خشخاش ایک
چودہ ماشہ گولیان تیار کرین حب سعال حب عربی مین گولی کو کہتے ہین اور سعال عربی مین کہانسی کو
کہتے ہین پس یہ گولی کہانسی کی صاحب تحفہ نے تذکرہ سے نقل کی ہے اور مجربات اوسکی سے ہے
ص گوند ببول کا کتیرا ست ملہٹی کا زعفران تخم خرفہ بادام شیرین بادام تلخ پستہ حب صنوبر سونف رومی
السی ہر ایک آدھا جزو تخم کدو تخم خربوزہ تخم خیارین تخم خشخاش ہر ایک ایکجزو اور جو سینہ اور پھیپھڑے مین
پیپ یا زخم ہو یہ اجزا اضافہ کرین ہسناج دو جزو زوفا آڑہائی جزو مٹھی تین جزو نسوت چار جزو اور جو کسی قسم کی
تپ بھی ہمراہ کہانسی کے ہو تو کتیرا اور گل مختوم ہر ایک تین جزو بڑہاوین اور سبکو ساتھ ہمچند شکر کے
لعاب تخم کنوچہ یا لعاب اسبغول یا لعاب تخم ریحان اور روغن بنفشہ ملا کر گولیان بناوین اور جو پانی
نچوڑے ہوے کرنب مین معجون اسکی کرین تو واسطے رفع قبض شکم اور ملائم کرنے سینہ اور صاف کرنے
آواز کے بہت نافع ہو گی حب الصدر برائی کہانسی اور تنگی سانس اور سینہ کی بیماریونکو فائدہ
پہونچاتی ہے ص نسوت سفید غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ملہٹی اندراین کے پہل کا گودا ایارج فیقرا
انزروت ہر ایک سات ماشہ پانی مین گولیان بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شہد کے پانی مین
کہانا چاہیے حب عطائی یہ گولی ہے منسوب بمیر عطاء اللہ جد صاحب تحفہ واسطے کہانسی طویل
اور تنگی سانس کے نہایت نافع اور مجرب ہے اور مولف نے بھی تجربہ اس گولی کا کیا ہے ص [illegible]

---

۱ اوسکا مزہ خوشبودار اور تلخ اور اوسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم اس گوند کی وہ ہے کہ زعفرانی رنگ ہو دسے اور تیز بو
رکھتا ہو ۱۲ فرومانا کو دیلے بہاسی ہے ۱۲ غاریقون ایک چیز ہے شبیہ جڑ پوسیدہ کی کہ وہ اندر جوف
بعض درختون کہنہ کے ہوتی ہی مانند ابہل وغیرہ کی سفید رنگ اور سبک قسم مستعمل اور بہتر ہے ۱۲

افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ علک البطم سلارس کندر مرکی ہر ایک تین ماشہ مشک خالص ڈیڑہ ماشہ کہربا
مونگے کی جڑ ہر ایک چھ ماشہ مغز بادام مقشر نشاستہ اگر خام موتی یاقوت ہر ایک ایک تولہ ست ملٹھی
گوند ببول کا مصری سفید بنفشہ کی جڑ افیون مصری ہر ایک دو تولہ جواہر کو سنگ سماق مین کھرل کرین
اور ادویہ کو کوٹکر چھانکر اور ایکجا کر کے گلاب مین گوندہین اور بقدر نخود کے گولیان بناوین حب واسطے
تنگی سانس اور کہانسی بلغمی کے معمول حکیم شاہ محمد مرحوم ص الگنگنی پانچ ماشہ نیل بری جوکٹ ترش ہر ایک ایک تولہ
خوب پیسکر اور برابر مرچ کے گولیان باندہ کر ہر روز دو گولی پانی مین دیوین حب موتہ مین رکہنا ۳۱
گولی کا کہانسی بلغمی اور تنگی سانس کو نافع ہے ص دارچینی کالی مرچ پوست ہڑ کا لونگ ہر ایک ایک جزو
سفید کتھا چار جزو کوٹکر کیکر کے جوش کیے ہوے پانی مین گولیان بناوین حب غاریقون بلغمی ربو کیلیے
مفید ہے جسوقت علت قوی ہووے دو مہینہ کے استعمال سے دفع ہوجاتی ہے ص غاریقون
ساڑھے تیرہ ماشہ سوسن کی جڑ فراسیون انزروت اندراین کی پہل کا گودا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لسوت
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا ڈیڑہ تولہ [illegible] مین خمیر کرکے گولیان بناوین مقدار خوراک سات ماشہ
حب واسطے ہیضہ اور تنگی سانس اور کہانسی اور بہونک کہانی کی اور درد ہاتہ پاؤن کا اور [illegible]
اور درد شکم اور درد جگر اور نزلہ اور سب بلغمی بیماریون اور سوداوی علتون اور قوت باہ اور ہضم طعام کے
نافع ہے منقول بیاض خود عم مولف ص تمباکو سورتی آدہ پاؤ گلاب آدہ پاؤ تمباکو کو رات کے وقت
گلاب مین بہگو دیوین اور صبح کو خوب پیسکر گولیان بقدر نخود کے بناوین اور یہ اجزا علیحدہ خشک پیسین مرچ
تین تولہ چار ماشہ چھوٹی الایچی کے دانے بڑی الایچی کے دانے ایک تولہ آٹھ ماشہ جایفل [illegible]
چار ماشہ زعفران ایک تولہ آٹھ ماشہ جاوتری دس ماشہ مشک تین ماشہ عنبر دو ماشہ بعد اسکے اجزا [illegible]
ساتھ گولی تمباکو کے کہ گلاب مین پیسی ہوئی ہو دوبارہ پیسین اور بقدر نخود کے گولیان بناوین
اور ہمراہ پان کے کہایا کرین حب مجرب واسطے کہانسی اور تنگی سانس بلغمی کے نافع ہے

چوک ہم ہندی ایک چیز ہے قبیل [illegible] سے بہت ترش ہوتی ہے کوہستان نیپال سے بنا کر لاتے ہین اور اطراف نیپال مین بھی
بناتے ہین اور نیز لیموکا پانی جوش دیتے ہین جسوقت گاڑھا ہو جاتا ہے برتن مین رکھکر استعمال کرتے ہین ۱۲ فراسیون [illegible]
مگر اسکی ماہیت مین اختلاف ہے کہ اکثر سابق مذکور ہو چکا ہے خلاصہ یہ کہ حکیم علوی خان لکہتے ہین [illegible]
[illegible] پانی انگور کا ہے کہ جوش دیتے ہین دو ثلث جلجاوے اور ایک ثلث باقی رہ جاوے ۱۲

اور ورم طحال کو مفید معمول بیاض عم مولف سے ص سہاگہ بہونا ہوا ایلوا برابر وزن ساتھہ قند سیاہ کے
گولیان بناوین اور وقت حاجت کے کہاوین حب واسطے کہانسی رطوبی اور بلغمی اور تنگی سانس کے بیاض
مذکور سے ص مرچ پیپل سونٹھہ عاقرقرحا میٹھا تیلیہ ہر ایک سیاہ زیرہ تین ماشہ میتھی سلاجیت سترہ ماشہ کوٹکر سانٹھی کے چاول کے
پانی مین بقدر موٹھہ کے گولیان باندہین اور ایک گولی ہر روز کہاوین حب ہندی واسطے بچونکی
کہانسی کے ص سونٹھہ کاکراسنگی اتیس چہوٹی الائچی کے دانے سب برابر وزن کوٹکر چہانکر گولیان بناوین
اور وقت حاجت کے شہد مین گوندہ کر چاٹین ایضاً واسطے کہانسی بچون کے ص مغز فندق
مغز چلغوزہ میتھی ہر ایک برابر وزن کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہکر چٹاوین اور ملہٹی دارچینی مصری سفید
سفوف کرکے دیوین اور ایسے ہی السی ایکماشہ لونگ ایکعدد دارچینی ایکماشہ جوش دیکر صاف کرکے
مصری سفید یا زوفا کے شربت مین چٹاوین حب واسطے کہانسی رطوبی اور بلغمی اور تنگی سانس کے
مجرب اہل ہند معمول بیاض عم مولف سے ص پیپل ایک کپڑے مین لپیٹکر گرم راکھہ مین ایک گہنٹہ تک
دباوین بعد اوسکے اون پیپل کو کپڑے سے نکالکر خوب ہاتھہ سے ملین کہ دانے اوسکے علیحدہ ہوجاوین
لیوین ان دانون سے بقدر ایکتولہ کے اور سہاگہ بہونا ہوا ایک تولہ کلیجن ایک تولہ کالی مرچ دو تولہ
عاقرقرحا چھہ ماشہ سب کو کوٹکر اور کہرل مین ڈالکر گہیکوار کے شیرہ تین چار روز خوب گہوٹین یہانتک
کہ شیرہ گہیکوار کا بہت جذب ہووے جسقدر کہ شیرہ ڈالنے اور پیسنے مین زیادتی اور کوشش کرین
بہتر ہے مقدار نخود کے گولیان بناکر نگاہ رکہین ایک گولی یا دو گولی کہاوین حب دیگر واسطے
بیماریون مذکورہ کے ص پوست زرد ہڑ کا بہیڑہ آملہ کاکراسنگی سونٹھہ پیپل کنگی ارنڈ کی جڑ کی چہال
ہر ایک سات ماشہ نمک سنگ نمک سونچر نمک سانبہر نمک قلی جوا کہار ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر
اگہہ کے دودہ مین گولیان بناوین مقدار خوراک چار رتی ایضاً واسطے بیماریون مذکورہ کے ص
پیپل تخم کٹائی نمک سانبہر برابر وزن گولیان باندہ کر استعمال کرین حب واسطے کہانسی کی مجرب ہے
اور معمول مولف ہے اکثر قسمونکو اوسکے فائدہ کامل پہونچاتی ہے ص پستہ کے پہول ہڑ دونون کو
برابر وزن کوٹکر چہانکر شیرہ ادرک مین گولیان مقدار مونگ کے بناوین اور موہنہ مین نگاہ رکہین

اتیس بفتح ہمزہ و بکسر تاء مثناۃ و سکون یاء تحتانیہ و سین مہملہ لغت ہندی ہے ایک جڑ ہے ہندی بطول ایک انگشت اسکے اندر کی مانند بکتا ہے
مٹی کی رنگت اور باطن اوسکا سفید بالجملہ شبیہ زراوند طویل کی ہے گرم دوسرے درجہ مین اور خشک پہلے درجہ مین ۱۲

حب نافع واسطے اصحاب ربو کے ص ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ افتیمون
پوستے دو ماشہ اندرائن کی بیل کا گودا ایکماشہ تین چاول جاوشیر ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر احمد کے
پانی مین گولیان بناوین جملہ ایک خوراک ہے حب لاشق نافع ہے واسطے ربو کے کہ حادث بلغم لزج سے
ہو برابر ہے کہ مواد قصبہ ریہ یا پھیپھڑے مین یا رگون مین اٹکنے والی یا جرم مین بیٹھ رہے ہو ص اشق
ساڑھے تین ماشہ ہری سونف کے پانی مین ڈال دیوین کہ خوب حل ہو جاوے بعد اوسکے پوستے دو ماشہ
جند بیدستر پیسین اور باہم ملاکر گولیان باندھین اور سونف کا پانی نوش کرین حب جدوار جدوار
عربی مین نرسبی کو کہتے ہین بس گولی اوسکی نزلات سرد کو مفید ہے ربو اور کھانسی کو نافع اور اعضاء رئیسہ کو
قوی کرتی ہے ص جدوار یعنے نرسبی تحفہ مجرب درونج عقربی دارچینی لونگ سنبل چین سفید مومیائی ہر ایک
سات ماشہ زعفران جاوتری مصطگی اگر خام افیون اجواین خراسانی سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
مشک خالص جند بیدستر ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب یا پانی مین شکل نخود کے گولیان بناوین
مقدار خوراک ایک گولی حب غاریقون علویخان مرحوم سے نافع ہے واسطے اکثر قسمون کی کھانسی کے
اور مسہل بلغم اور صفرا بھی اور سودا کے ہے سینہ کو پاک کرتی ہے اور پھیپھڑے کو بھی پاک اور صاف کرتی ہے
ص غاریقون نرم سفید افتیمون[1] فراسیون سنا مکی کتیرا ہر ایک تولہ گل بنفشہ بالچھڑ ہوا سوسن کا اور
نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پونے دو ماشہ انزروت سفید چار رتی مغز حب الصنوبر کلان ایکماشہ تین چاول
خوب باریک پیسکر روغن بادام مین اچھی طرح گوندہ کر گولیان بناوین سب ایک خوراک کا ہے حب زعفران
نافع ہے کھانسی کو جو سبب گرم نزلہ کے حادث ہو سوتے وقت موہنہ مین رکھین ص افیون دو تولہ زعفران
مغز تخم کدوی شیرین کتیرا مغز تخم خیارین مغز بادام شیرین مقشر ست ملٹھی کا گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر لعاب اسبغول مین بقدر نخود کے گولیان بناوین بعدہ ایک ایک گولی موہنہ مین رکھکر چوسین
حب نافع واسطے کھانسی کے کہ گرم نزلون سے حادث ہو اور تپ دق کو آسانی سے نکالتی ہے
تالیف والد حکیم علویخان مرحوم ص اجواین خراسانی سفید مصطگی کہربا کتیرا نشاستہ گوند ببول کا تخم کاہو
گل گاؤزبان تخم خشخاش مغز تخم خیارین افیون صافی ہر ایک نو ماشہ ملٹھی چھیلی ہوئی سات ماشہ

---

[1] افتیمون لغت یونانی ہے بمعنے دوا الجنون ہندی مین اوسکو اکاس بیل کہتے ہین ایک گھاس ہے
سرخ رنگ نباتات پر مثل صوف کے تنتی ہے تخم اوسکا رائی سے چھوٹا ہوتا ہے ۱۲

کسیرہ ڈیڑھ تولہ ست ملٹھی کا سوا گیارہ ماشہ پوست بیخ لفاح ساڑھے چار ماشہ زعفران سواد و ماشہ کو ٹکر چھانکر
پانی بجھڑے ہوے پوست خشخاش مین گولیان بناوین گولی مرچ کی برابر مقدار خوراک ایک گولی حب مسبل
کھانسی کو نافع ہے جو مادہ بلغم لزج سے حادث ہو بہت مجوف جھیلی ہوئی اور روغن بادام مین لتھیڑی ہوئی
ایکتولہ آٹھ ماشہ غاریقون سفید نرم دو ماشہ دو رتی اندراین کے پھل کا گودا اجمود ہر ایک سات رتی
کوٹکر چھانکر گولیان بناوین ایک خوراک ہے حب اللبان شدید کھانسی کو نافع ہے کہ بسبب اوسکے
قی ہو جاتی ہو اور سینہ کو خلطون غلیظ سے پاک کرتی ہے ص ست ملٹھی کا کتیرا بنفشہ ترنجبین ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ تخم خشخاش مغز بیدانہ ہر ایک دو دو تولہ مویز منقی چودہ ماشہ سونف رومی سونف دیسی
مغز بادام تلخ چھیلے ہوے ہر ایک سات ماشہ لبان دقیق باقلا ہر ایک دو تولہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین
گولیان بنا دین اور ایک ایک گولی موہنہ مین رکھین حب واسطے اکثر قسمون کے مجرب ہے ص شکر تیغال
نشاستہ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش ست ملٹھی کا مغز بیدانہ ہر ایک چودہ ماشہ مغز بادام شیرین
مقشر شکر طبرزد ہر ایک تین تولہ گوند ببول کا ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر بیدانہ کے لعاب مین گولیان
باندھین اور موہنہ مین رکھین حب السعال معمول گوند ببول کا نشاستہ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
مغز بیدانہ تخم کدو خیارین ہر ایک سات ماشہ مغز بادام مقشر خشخاش سفید ہر ایک چودہ ماشہ شکر طبرزد
تباسہ ہر ایک دو دو تولہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین گولیان بناوین اور جو بلغمی کھانسی ہو ست ملٹھی کا
مویز منقی ہر ایک چودہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرین منقول قرابادین شفائی سے حب
منقول شرح اسباب جسوقت موہنہ مین رکھین نافع ہے واسطے خون تھوکنے کی کہ حادث قصبہ ریہ سے ہو
ص گیرو کہربا گوند ببول کا دم الاخوین مثلوجن نشاستہ کتیرا اگنارا اقاقیا پانی نچوڑا ہوا بڑکی داڑہی کا
کوٹکر چھانکر بارتنگ کے پانی اور خرفہ کے پانی مین گولیان باندھین چھوٹی چھوٹی اور موہنہ مین رکھین
حب نافع ہے واسطے پرانے زخم پھیپھڑے کی کھانسی کو دور کرتی ہے سینہ کو ملایم اور آواز کو صاف کرتی ہے

لفاح ایک درخت ہی کہ اوسکی جڑ غلاف وبیخ مشابہ صورت انسان ایک شی ظاہر ہوتی ہے ۱۲ شکر تیغال خانہ ایک جانور کا ہے کہ وہ جانور
مشابہ مکہی کے ہوتا ہے اور کفدانی نزدیک مانند کرم ابریشم کے لعاب اپنے سے بناتا ہے اور اوس خانہ مین جاتا ہے اور بسبب کہ
سعد اوسکے مجوف ہے مدور خانہ او غلاف شیرین ہوتا ہے اوسکو شکر تیغال کہتے ہین ۱۲ دم الاخوین ہندی مین
ہیرا دکہی کہتے ہین اور رنگ برت بہی مشہور ہے اور فارسی مین خون سیاوشان ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲

حص مغز بادام شیرین چھیلے اور بھونی ہوئے مغز بادام تخم چھیلے ہوئے ہوے السی بھونی ہوئی
صمغ حب الصنوبر کلان مقشر ہر ایک سات ماشہ افیون مصری گوند آلو بخارا کا سوسن کی نیلی جڑ
ست ملہٹی کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ہری سونف کے پانی مین گولیان بناوین اور
استعمال کرین حب مرض سل کو نافع ہے جو ساتھ شدت حرارت کے ہوا ور خون تھوکنے کو
مفید ہے تالیف والد حکیم علویخان مرحوم حص کافور قیصوری دو رتی ڈیڑھ چاول بنسلوچن سفید
ریشہ بیخ انجبار دم الاخوین کہربا موتی بلا سوراخ پیسے ہوئے شادنج عدسی مغسول گوند ببول کا
کتیرا ست ملہٹی کا سرطان جلا ہوا گیرو ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول صمغ تخم کدو مغز تخم خربزہ ہر ایک
ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر گولیان بناوین سب ایک شربت ہے ساتھ دودہ اونٹنی یا دودہ عورت
یا دودہ بکری کی جو کوئی انمین سے میسر آوے اوس دودہ کی ساتھ تناول کرین حب تالیف میر محمد مسیح موسوی
استاد والد حکیم علویخان مرحوم واسطے بیماری سل کے حص کافور قیصوری زعفران ہر ایک چار رتی
ڈیڑھ چاول افیون دو جو ست ملہٹی کا خطمی کے بیج گیرو ہر ایک ایکماشہ تین چاول گوند ببول کا کتیرا
سرطان جلا ہوا نیلوفر کے پھول بنفشہ کی پھول خشخاش کے پھول کدو کی بیج کی گری خیارین کی بیج کی گری
خربزہ کی بیج کی گری ترنجبین صندل سفید گاؤزبان کی پھول پوست خشخاش ہر ایک چار ماشہ
سوا دو ماشہ کوٹنے کی دوائین کوٹین اور ترنجبین کو گلا کر دوائین کوٹکر چھانکر ملاوین اور لعاب اسبغول
گولیان نخود کی برابر بناوین پانچ گولی صبح کے وقت ساڑھے پانچ تولہ اونٹنی کے دودہ کے ساتھ اور پانچ گولی
شام کے وقت بید کے عرق کے ساتھ کھاوین حب دیگر تالیف میر محمد مسیح مذکور حص کافور قیصوری
پونے سات ماشہ بنسلوچن سفید سوا گیارہ ماشہ ترنجبین گلاب کے پھول صمغ تخم کدو گوند ببول کا
ہر ایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ بنفشہ کے پھول تین تولہ سوا دو ماشہ نیلوفر کے پھول پونے چار تولہ

انجبار ایک گھاس ہے مائل بسرخی پھول اوسکا سرخ ہوتا ہے اور جڑ اوسکی خشبی اور سرخ ہوتی ہے چنانچہ مستعمل
اوس جڑ کا ہے ۱۲ شادنج ایک پتھر ہے مسور کی شکل اور ماجد کے مانند بھی ہوتا ہے ساتھ
رنگ مختلف کی بہت اوسکے اقسام ہین بہتر قسم سرخ مسور کی شکل ہے جسکو شادنج عدسی کہتے ہین ۱۲
سرطان فارسی خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین ایک جانور ہے آبی اور نر و مادہ
مادہ کی یہ ہے کہ جو اوسکی پشت پر سوزن مارین پانی سفید نکلتا ہے بخلاف نر کے ۱۲

زعفران سوا دو ماشہ افیون مصری مغز بیدانہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کتیرا باورنجبویہ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ
دھنیا خشک ڈیڑہ تولہ مصطگی اگر خام ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی عناب خراسانی نو عدد کوٹکر چھانکر
ٹری چینہ کے برابر گولیان بناوین مقدار خوراک پانچ گولی حسو واسطے پاک کرنے پھیپھڑے کے ص شیرہ تخم خطمی
شیرہ تخم سنوبر مسٹر پانی بھوسی کا حریرہ بناوین اور قدرے شہد مین میٹھا کرکے نوش کرین حسو لفظ
عربی ہے ہندی مین اوسکو حریرہ کہتے ہین یہ نسخہ بھی المقدمہ مذکورہ نافع ہے ص خشخاش سفید
باریک پیسکر اور پانی مین ملکر شیرہ نکالکر صاف کرین بعد اوسکے اسی پانی مین جو کے گھٹے ہوئے یا اقلا سفید
چھیلے ہوئے جوش کرین کہ مثل قوام آش جو کے ہو جاوے برابر وزن اوسکے دودھ تازہ اور بقدر حاجت
سپیدہ کی روٹی کا گودا اور شکر طبرزد اور گھی تازہ یا روغن تخم کدو ڈالکر ایک جوش اور دیوین اوسکے بعد
آگ سے اتار کر مغز بیدانہ مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پیسکر گوند ببول کا کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر داخل کرین اور نیمگرم نوش فرماوین حسو معمول واسطے تقویت دماغ اور نزلے کے ص خشخاش سفید
چھ ماشہ مغز بادام چھیلے ہوئے نشاستہ چھ ماشہ سب کا شیرہ لیکر نبات مصری داخل کرکے جوش کرین
ملائم آگ پر کہ حریرہ ہو جاوے اور کبھی زعفران بھی اس نسخہ مین اضافہ کیجاتی ہے اور واسطے اوٹھنے
ابخرون کی دھنیہ خشک بھی داخل کرتے ہین حسو دیگر بھوسی گیہون کی ایک قبضہ پانی مین ترکرکے
آگ پر رکھین بعد اوسکے نشاستہ دو تولہ شکر سفید تین تولہ روغن بادام روغن بنفشہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
اضافہ کرین اور ساتھ ملائمت کے ہلاوین جسوقت یکجا ہو جاوے حریرہ نوش فرماوین حسو سرخ کھانسی کو بکار ہے
اور خشک کھانسی کو نافع ہے ص بھوسی گیہون کی دو [illegible] پانی مین ترکرین اور صاف کرکے
آٹا باقلا کا ساڑھے آٹھ تولہ نشاستہ دو تولہ دس ماشہ اور شکر سفید پانچ تولہ آٹھ ماشہ طباشیر [illegible] تولہ
دس ماشہ کتیرا پیسا ہوا سات ماشہ دیگ مین ڈالین اور جوش کرین کہ مثل حریرہ کے ہو جاوے حسو [illegible]
یعنے حریرہ جو کا خون تھوکنے کو نافع ہے ص جو چھیلے ہوئے تین تولہ عناب دو تولہ دس ماشہ
بارتنگ کی پتی دو تولہ خشخاش کے بیج سفید سات ماشہ سب کو جوش کرین کہ مہرا ہو جاوے ملکر صاف کرین
شربت خشخاش شربت عناب شربت نیلوفر داخل کرکے پھر جوش کرین کہ مثل حریرہ کے ہو جاوے

بلغم ایک درخت عظیم ہوتا ہے پھل اوسکا معطر اور برگ طولانی تخم اوسکا ساق اور مسور کے مشابہ ہوتا ہے مغز اوسکا
سبز اور شیرین شبیہ بپستہ اور اوس سے نازک زیادہ اور حب ترپوست اوسکا سبز مائل بسیاہی مزہ اوسکا ترش ہوتا ہے

استعمال فرماوین حسو واسطے مرض ذات الجنب کے مغز تخم خیارین مغز تخم کدو سے شیرین تخم خشخاش
مغز بادام شیرین معتد بہ پانی مین شیرہ نکالکر ساتھہ شکر سفید اور روغن بادام شیرین کے جوش کرین
کہ مثل حریرہ کی ہوجاے کہاوین مین امراض و گرم ہے واسطے کہنے حلقوں کے اور درد کو تسکین دیتا ہے
حسو واسطے ذات الجنب سوداوی کے حص آٹا گیہون کا آٹا بادام شیرین کا اور شکر سفید
بدستور مرتب کرکے استعمال کرین حلواے خشخاش جسوقت صاحب سل کو اشتہا ہووے کہانے کی تو پوین
حص چاول دہوے ہوے لیکر برابر اوسکے خشخاش سفید ملاکر جوش کرین اور دودہ بکری کا اور قدرے
شکر سفید اور رب بہی شیرین داخلکر کے حلوا تیار کرین خمیرہ خشخاش تخم خشخاش سفید ڈیڑہ پاو سیر
کو ملاکر پانی نیلوفر کا پانی بنفشہ کا پانی کدو کا ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر قوام خمیرہ یا قوام شربت کا
تیار کرین اور بعضے طبیب جواین خراسانی سفید یا بیون مذکور مین تین دن بہگو دیتے ہین اور
بعد ہاتہہ سے ملنے کی صاف کرتے ہین اور قند سفید اضافہ کرکے قوام دیتے ہین فصل چوتہی
دسوین مقالہ سے مرکبات دوائیہ اور ائیہ مین دوا جالینوس قصبہ ریہ کی بیماریونکو نافع ہے
اور پہیپہڑے کی زخم اور خون تہوکنے کو مفید اور پیپ اور خون اور مادہ منجلبہ سینہ اور دشواری سانس کو
فائدہ کامل بخشتی ہے یہ دوا خیلی موثر اور نہایت قوی ہے حص گندہ بیروزہ ساڑہے سات ماشہ فلفلیحہ نو ماشہ بالچہڑ
سوا گیارہ ماشہ حماما کہتر اچہوا سا کا گودا ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ صمغ البطم زعفران کندر مرکی دار چینی مغز
ملٹی چہیلی ہوئی گل شاموس کوٹہہ ہر ایک ڈیڑہ تولہ اور بعضے نسخہ مین کوٹہہ کا وزن ساڑہے چار ماشہ ہے
شہد خالص آدہی چھٹانک کم آدہ سیر شہد اور بطم کو دو وزن پانی مین جوش دیوین جسوقت گاڑہا ہوجاے
گندہ بیروزہ اوسمین ملاوین اور جوش دیوین یہانتک کہ جو قطرہ اوسمین سے لیکر کسی جگہہ ڈالین
پہیل نجاوے بعد اوسکے اور دوائین پیسکر ملاوین دیاقوذا صاحب برہان قاطع کہتا ہے کہ دیاقوذا
یونانی لغت مین شربت خشخاش کو کہتے ہین کہ پوست خشخاش سے بنایا ہووے نہ تخم اوسکے سوا اور
نزدیک بعضون کے اوپر مطلق شربت خشخاش کے اطلاق اوسکا ہے نزلونکو نافع ہے اور کہانسی خشک کو
نہایت نافع ہے حص خشخاش سفید مع پوست بیس عدد تخم خطمی کتیرا گوند ببول کا تخم خبازی بہیدانہ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ملٹی پانچ تولہ دس ماشہ اسبغول تین تولہ سب دوائونکو تین چھٹانک کم تین

گل شاموس عربی مین طین شاموس کہتے ہین ایک مٹی ہے چہ قسم ہوتی ہے ۱۲

پانی مین بھگو وین دو رات دن برابر بعد اوسکو آگ پر پکا وین کہ مہرا ہو جاوے اور آدہا رہ جاوے صاف کرین اور چہٹانک کم سیر قند سفید ڈالکر قوام بناوین اور بعضے عوض قند کے آدہی چہٹانک کم آدہ سیر سکنجبین اور آدہی چہٹانک کم آدہ سیر شہد خالص ڈالتے ہین یا قیوز منقول یا ص عم مولف سی ص بوست خشخاش آدہ پاو شیر بنفشہ کے پہول ملٹہی ہر ایک ڈیڑہ تولہ زوفاے خشک ساڑہے دس ماشہ مغز تخم خیار ین ساڑہے تین ماشہ بہدانہ پونے دو تولہ خبازی سات ماشہ مویز منقی تیس دانہ دوا کو اڑہائی سیر مینہہ کے پانی مین ایک رات دن بھگو دیوین بعد اوسکے ملائم آگ پر جوش دیکر صاف کرین اور ساتھ آدہ سیر قند سفید قوام دیکر ترنجبین سفید آٹھہ تولہ خشخاس سفید چار تولہ مغز تخم کدو ایک تولہ سب کا شیرہ نکالین اور قوام مذکور مین کہ ملائم آگ پر ہو کم کم شیرہ داخل کرین اور قوام کو ہلاتے رہین کہ شیرہ اوسمین سب جذب ہو جاوے اور قوام اس حد کو پہونچے کہ انگلی مین چپکے بعد اوسکے ست ملٹہی کا گوند ببول کا کتیرا نشاستہ باریک کرکے قوام مین ڈالین اور تیار کرکے نگاہ رکہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے دوا پہیپہڑے کو پاک کرتی ہے اور رطوبت کو قطع کرتی ہے اور مرض ربو کو نفع بین بخشتی ہے قسم ساڑہے تین ماشہ اوس پانی مین کہ انجیر سفید دو تولہ دس ماشہ جوش کیا ہو صاف کرکے گہولین اور ساڑہے تین ماشہ روغن بادام شیرین حل کرکے نوش کرین دوا حرارت سینہ اور سانس کے رستون کو پاک اور صاف کرتی ہے ص پودینہ پہاڑی حاشا نیلی سوسن سونف رومی برابر وزن کالی مرچ نیم وزن شہد مین گوندہ کر ہر صبح اور شام مقدار فندق کے کہائین دوا ہر طرح کے مواد بہنے والے اور ہر قسم کہانسی اور دبیلون باطنیہ کو نافع ہے سکبینج کیہان بید مرکی صاف جاوشیر مرچ سفید ہر ایک نو ماشہ حب الغار منقی ڈیڑہ تولہ پیسکر پانی مین گوندہین دوا درد سینہ اور کہانسی کو مجرب ہے اور مواد سینہ کا پیشاب کی نکالتی ہے حاصل کرین میٹہا انار اور سر اوسکا بقدر ساڑہے تین ماشہ کے چہیلین اور سوراخ کرکے بدفعات جسقدر گنجایش ہو روغن بادام شیرین اوسکے اندر ڈالکر آگ پر رکہین کہ روغن کو جذب کرے

سکبینج گوند ایک درخت کا ہے بصورت خیار بتبر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اندر سے سفید ساتھ بو طرب کے ہوتی ہے ۱۲ غار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس ہتا ہے برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے ہوتا ہے پوست اوسکا نازک سیاہ پہل اوسکا فندق کی برابر بجھہ جہوٹا اور سے ہوتا ہے تخم کو حب الغار کہتے ہین ۱۲

اور اس حد کو پہونچے کہ پہر جذب نکر سکے چوسنا اس قسم کے انار کا فوائد مذکورہ مجرب ہے اور
دستور پیٹا انار میٹھے کا پانی ساتھہ نشاستہ اور گوند ببول کے روغن بادام مین کہ نیم گرم ہو پیوے
اثر رکہتا ہے دیگر گوند ببول کا چار رتی ڈیڑہ چاول مونگے کی جڑ ایکماشہ چار رتی پانچ چاول انڈے کی
سفیدی مین گوندہکر کہاوین وہ دوائی اور پرانی بہی کہانسی کی مشقتونکو نافع ہے اور تنگی سانس کو
یعنے دمہ کو بہی نیا ہو خواہ پرانا مفید ہے اور گرمی جسم مین پہونچاتی ہے مجرب ہے باقلا سانبہ کی
اور ہٹنی اور بیج اور چنے کے لیکر سب کو جلاوین کہ راکہہ ہوجا آدہ سیر اس راکہہ مین سے دس سیر پانی اس مین جوش کرین تا
کہ سیر بہر رہجاے آدہ سیر اس خاکستر جوشیدہ سو ساتہہ آدہ سیر پانی سکے لیکر سہہ انڈ پانی یا دو پیل سے کہرل کرین اور
گولی جنگلی بیر کے برابر باندہین ایک گولی ہر صبح کہاوین اور آدہ سیر پانی یا خاکستر کہ باقی رہا ہے اوسمین
آدہ سیر اجواین ڈالکر نکال رکہین سوتی وقت ایک کف کہایا کرین اور چکنائی سے پرہیز رکہین دوا الاکبر
تنگی سانس اور بہی کہانسی کو نافع ہے اور واسطے پیپ کے کہ سینہ سے نکلتی ہے مفید اور اوسکا دود تپ تونکو
فائدہ بخشتی ہے اور تلی کے ورم اور استسقا اور تنگی پیشاب اور پتہری گردہ اور مثانہ کو نفع کامل پہونچاتی ہے
اور دوا اون زہرداروں کی مضرت کو دفع کرتی ہے اور بچہوا اور رتیلا کے کاٹے ہوے کو مفید ہے صفت گندک زرد
مرچکی اجواین خراسانی سفید قرنا سلارس ایک چودہ ماشہ تلی کوٹہ تخم ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ
افیون زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سلیخہ پونے دو تولہ کالی مرچ پونے دو تولہ سفید مرچ تین تولہ ادرک
کوٹکر چہانکر شہد مین معجون بناوین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ دوا واسطے تنگی سانس اور پرانی کہانسی کے
مجرب ہے صفت اندراین کے پہل کا گودا بہنگرہ دیودار گندک دہولی ہوئی گول مرچ سونٹہ سب کو برابر
کوٹکر چہانکر ساڑہے تین ماشہ شہد کے پانی مین دیوین دوا کہانسی اور سل اور دق کو بہت مفید ہے
صفت بانسہ کہ پہول اوسکا سفید ہوتا ہے اور اڑوسہ کے نام سے مشہور ہے جلاوین اور راکہہ اوسکی
کہا لیوین جسطرح کہ معمول ہے یعنی کہار ند کو رکیترا اور گوند ببول کا ہتی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کوٹکر
چہانکر نکال رکہین بقدر حاجت کے دیوین دوا واسطے تنگی سانس کے کہ ہندی مین دمہ کہتے ہین
نافع ہے صفت گہیکوار پانچ ٹانک کہاری آدہ سیر پیپل ایکتولہ اجواین پاؤ سیر گہیکوار سے گودا لیکے
کوری مٹی کی ہانڈی مین رکہین اور اوپر اوسکے کہاری نمک اجواین پیپل ڈالکر مونہہ ہانڈی کا
ماش کے آٹے سے بند کرین اور پانچ پہر آگ دیوین کہ سب خاکستر ہوجاے ایکماشہ نہار کہاوین

اور نمک اور شیرینی سے پرہیز کرین اور گھی کہاوین مثناجی جاے دوای دیگر کہانسی کو بہت مفید ہے
ص بنسلوچن ساڑہے سترہ ماشہ پیپل چودہ ماشہ سونٹھ ساڑہے دس ماشہ گول مرچ ناگیسر الایچی تالیس
جسکو عربی مین زرنب کہتے ہین ہر ایک سات ماشہ نبات مصری برابر وزن سبکو سفوف کرکے ساڑہے تین ماشہ
دیوین دیگر یہی عمل کہتے ہین مصری شہد سکہ سب کو ملا کر چاٹین دوا ربو اور تنگی سانس کو مفید ہے
ص میتھی کو پانی اور جسکو [illegible] صاف کی ہوئی ایک جزو مغز تخم صنوبر ایک جزو پانی مین خوب جوش کرین
اور پانی مین میٹہا نہین امد شہد جہاگ اوتارا ہوئی مین ملا کر چاٹین دوای عجیب واسطے نکالنے مواد کے
سینہ اور پھیپھڑے سے ص زوفاے خشک پودینہ میتھی رائی قرونا گول مرچ تخم اوٹنگن سونف رومی
برابر وزن کوٹکر چہانکر شہد جہاگ لیے ہوئے مین گوندہین اور ایک ملعقہ چاٹین دوا واسطے تنگی سانس کے
مجرب اور بی نظیر ہے ص حاصل کرین مولی بقدر حاجت اور جو مولی بزرگ سیاہ پوست ہو تو بہتر ہے
اوسکے باریک ٹکڑے کرکے ہموزن اوسکے شہد جہاگ اوتارے ہوئے مین ملا کر ایک برتن مین تہر یا چینی کے ڈالین
کہ نصف برتن خالی ہو بعد اوسکے موہنہ اوسکا مٹی کے سرپوش سے بند کرین اور خالی مقاموں کو اوسکے
آٹے سے مضبوط کرین اور اوس برتن کو تنور معتدل مین کہ نہ بہت گرم ہو نہ سرد ایک رات رکہین اور
سر تنور کا لوہی کے توے سے تمام رات بند رکہکر صبح کو وہ برتن تنور سے نکالین اور موہنہ کہولین اور جو کچھہ اوسمین ہے خوب ملین اور
صاف کرین ہر روز بقدر دو ملعقہ کہایا کرین اور جو چیز کہانسی کو ضرر پہونچاتی ہے اوس سے پرہیز کرین اور بعضی طبیبون نے کہا ہے کہ عوض مولی کے
چقندر اور عوض شہد کے شکر طبرزد داخل کی تہی بہت نفع پایا دوای عجیب مجرب اطباے ہند
واسطے ربو اور تنگی سانس کے ص طلب کرین گیہون پاک بقدر حاجت اور مٹی کے کورے برتن مین
جلاوین کہ مثل کوئلے کے ہو جاوے بعد اوسکے ہلدی نیم وزن گیہون جلی ہوے کے لیکر جلاوین بعد نصف جلنے
گیہون کی جلنے سے اور خوب باریک پیسین اول روز پانچ ماشہ ساتھہ گرم پانی یا سرد پانی کی موافق مزاج کے
کہاوین اور ہر روز بقدر دو جو کے بڑہاتے جاوین اسیطرح اکادن روز تک کہ پہونچے وزن دوا کا
موافق خوراک ایک روز کے تیرہ ماشہ اور چار جو اور چند چاول اور جاننا چاہیے کہ علت کہانسی اوس دوا سے
پانچ دن یا سات دن مین دور ہو جاتی ہے مگر جو اس عرصہ مین دور نہووے تو امکان عود علت کا ہے

ملعقہ اقسرائی نے کہا ہے کہ مراد ملعقہ سے طبیبون کے نزدیک ایک مثقال یعنی ساڑہے چار ماشہ اور شہد اور شکر کے کہا ہے
چار مثقال یعنی ڈیڑہ تولہ اور ہمارے نفیس کہتی ہین کہ ملعقہ بیچ تا ہے چار مثقال ہے یعنی ڈیڑہ تولہ فقط از ترجمہ عربی بحر الجواہر ۱۲

یعنے عجب نہین جو پھر وہی علت لاحق ہو اور جو اس مدت مین دور ہو گئی تو پھر عود نکرے گی

دوا اسکا ہے واسطے کہانسی کے مفید ہے اور یہ دوا نہایت نفیس ہے جالینوس کہتا ہے

کہ مینے علاج کہانسی کا اس دوا سے اکثر کیا ہے بہت نفع ظہور مین آیا ہے ص افیون پوست پانچ تولہ جندبیدستر

پلاوہ تو تستی باعی خشک دس تولہ السی بہونی ہوئی چھہ تولہ پوست بیخ جادشیر شیرہ تولہ مرکی پانچ تولہ زعفران

اڑہائی تولہ کوٹکر چہانکر سہ چند شہد مین معجون بناوین اور مقدار باقلا کے کہاوین اگر ساتھہ کہانسی کے

تپ ہو پانی کے ہمراہ کہانا چاہیے اور جو تپ نہو تو کسی مناسب شربت کے ساتھہ کہاوین دوا

واسطے کہانسی کے کہ جو سرد غلیظ مواد سے حادث ہو اور تہوک کے ساتھہ خارج ہونا اسکا دشوار ہو

قطع اور ملائم اسکو کرتی ہے اور جلا دیتی ہے اور پہیلاتی ہے اور تہوک کی راہ سے دفع کرتی ہے

ص پودینہ نہری چودہ تولہ دو ماشہ تخم صنوبر بزرگ تخم اوشنگن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ السی گول مرچ

ہر ایک آٹھہ تولہ کوٹکر چہانکر شہد جہاگ لیے ہوے مین معجون کرین دلوک جید واسطے ربو یعنی دمے کے

ص سمندر جہاگ جو اکہار باریک پیسکر اور کہردرے کپڑے مین باندہکر سینہ اور پسلیون پر آہستہ آہستہ ملیں

اور جو ملنے سے تکلیف ہو تو روغن چنبیلی اور روغن خیری ملاکر قدرے اوپر سینہ کی مالش کرین روغن

سل کی بیماری کو مفید ہے اگر ساتھہ حرارت سخت کے ہو اور تپ عفن نہو تو گدہی کے دودہ کی ہمراہ پلاوین

اور جو تپ عفن ہو تو آش جو کے ساتھہ ضرور ہے ص مویز منقی چھہ تولہ عناب خراسانی تیس دانہ

لہسوڑہ اکیس دانہ انجیر زرد خشک دس عدد ملہٹی پوست چھیلے ہوے تین تولہ املتاس چھہ تولہ کوکنار

اڑہائی سیر مینہ کے پانی مین جوش کرین جسوقت ایک تہائی رہجاوے ملکر صاف کرین بعد اوسکے روغن بادام

اور روغن تخم خشخاش اور روغن مغز کدو اور مسکہ گاے اور مسکہ بہینس کا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ

اضافہ کرکے پہر جوش کرین کہ پانی جلجاوے اور تیل رہجاوے موافق عقل طبیب کے کہلاوین فصل پانچوین

دسوین مقالہ سے مرکبات سینہ مین سفوف کہ سل اور کہانسی اور تپ دق اور تپ خلطی

اور دستونکو نافع ہے اور واسطے گرم مزاجون کی مجرب ہے ص خطمی کے بیج گلنار آرد قیا ہر ایک سات ماشے

مغز بادام سات ماشے دس ماشہ کتیرا نشاستہ گوند ببول کا مغز تخم کدو مغز تخم تربوز مغز بیدانہ ست ملہٹی کا مسلوجین

لے جندبیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم ملے ہوے ہوتی ہین اور وہ
جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اسکے سرخ مائل بسیاہی ہوتے ہین ۱۲

تخم خیار گیرو پانی نچوڑا ہوا بڑ کی داڑہی کا ہر ایک ڈیڑہ تولہ باقلا چھلی ہوئی دو تولہ خشخاش سفید سرطان جلی ہوئی
ہر ایک تین تولہ کوٹکر چہانکر سفوف کرین مقدار خوراک نو ماشہ سے ساڑہے تیرہ ماشہ تک ہے سفوف خون
تہوکے کو سفید ہے ص منبلوچن گلاب کی پہول گیرو گل مختوم تخم خرفہ نشاونج عدسی مقشر ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
مونگے کے جڑ کہربا موتی بلا سوراخ خشخاش سفید ست ملٹھی کا اقاقیا پانی نچوڑا ہوا بڑ کی داڑہی کا ہر ایک
ساڑہے دس ماشہ اسبغول چہہ تولہ افیون سات ماشہ سوا اسبغول کے سبکو کوٹین اور چہانکر سفوف کرین
مقدار خوراک سات ماشہ ساتہہ پانی برگ خرفہ کے اور جو حرارت قوی نہو کند ساڑہے دس ماشہ اس نسخہ میں
بڑہاوین سفوف سرطان مسلول یعنی سل کی بیماری والہ کو نہایت نافع ہے ص سرطان نہر سوختہ
سات ماشہ گل قبرسی گوند ببول کا خشخاش سفید خشخاش سیاہ تخم خطمی ہر ایک پونے دو تولہ صندل سفید
سات ماشہ سکر العشر منبلوچن ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کے پہول تخم خبازی تخم خرفہ ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
خیارین کی بیج کہا گری کدو کی بیج کی گری گیرو پانی نچوڑا ہوا بڑ کی داڑہی کا گل مختوم ہر ایک چودہ ماشہ
زعفران ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتہہ از ہائی تولہ کے
اور ڈیڑہ ماشہ سرطان کی راکہہ کے شربت خشخاش اور شیرہ تخم خرفہ مین ملاکر نوش کرین سفوف سرخ
مجرب سید الحکما واسطے نکالنے مواد کہانسی کے تخم خطمی گوند ببول کا گیرو کتیرا منبلوچن ہر ایک دو ماشہ
ست ملٹھی کا ہیدانہ تخم خبازی نشاستہ مغز بادام ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تخم خشخاش آٹا باقلا کا ہر ایک
چار ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف بناوین قدرے موہنہ مین رکہتے رہین سفوف واسطے خون تہوکنی کے
مجرب اوستاد مولف ص بخار ولایتی دم الاخوین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ خرفہ مقشر نو ماشہ گوند ببول کا
کہربا اقاقیا موتی بلا سوراخ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ تخم خشخاش سات ماشہ کتیرا ست ملٹھی کا گیرو ہر ایک
ساڑہے چار ماشہ صندل سرخ صندل سفید مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کافور قیصوری ایک ماشہ

سرطان فارسی خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین ایک جانور ہے آبی مشہور بہتر مادہ ہے وہ دو قسم ہے نہری اور بحری ۱۲
گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ چکنے والی خوشبودار زبان پر چپکتی ہے اور جو اوسکو توڑین اندر سے زرد رنگ نکلتی ہے
اور جو ہاتہہ سے ملین ہاتہہ رنگین ہو جاتا ہے ۱۲ سکر العشر ایک شبنم ہے کہ شہر خراسان وغیرہ مین درخت عشر پر
جمتی ہے نمک سفید کے ٹکڑون سے مشابہت رکہتی ہے ۱۲ گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر
بحیرہ مغرب سے لاتے ہین بہتر قسم اوسکی بہت سرخ ہی یا بعض سپید وہوتی ہی خوشبو اوسکی سونے کے مانند ہوتی ہے ۱۲

سرطان جلا ہوا ساڑھے تین ماشہ زنبہرہ پیسا ہوا تین ماشہ تخم کاہو نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل نیلوفر ساڑھے
کوٹکر چھانکر سفوف کرین چھ ماشہ یا نکتولہ ساتھ تبرید موافق کے کھاوین **سفوف المولف** واسطے
خون تھوکنے کی سنگجراحت پونے دو ماشہ موتی بے بیسے ہوے پوست مسلم دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کہربا پیشہ اجبار ہر ایک سات ماشہ خرفہ چھیلا ہوا نشاستہ ہر ایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار
خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے **سفوف دیگر المولف** واسطے سل کے ص غرمی السمک نیلوفر
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون پونے دو ماشہ زعفران چار رتی مصطگی دو ماشہ کافور قیصوری ایکماشہ
گل داغستانی گیرو گوند ببول کا اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سرطان جلا ہوا ساڑھے چار ماشہ تخم کاہو
سات ماشہ نبات مصری ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بناوین **سفوف** واسطے تنگی سانس اور
بلغمی کھانسی کے ص پیپل مٹھی ہلیلہ چین برابر وزن ہر روز ساڑھے دس ماشہ سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ
کھایا کرین **سفوف** واسطے کھانسی کے منقول سکندری سے ص گوند ببول کا نشکر تری ہر ایک تین تولہ
عاقرقرحا نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سات ماشہ سفوف کرکے ہر روز سات ماشہ کھائین **سفوف**
فضلہ دہن کو پکاتا ہے اور کھانسی کو مفید ہے ص گوند ببول کا مٹھی چھیلی ہوئی ہر ایک چار جز زنجبیل
ایکجز و تنکر برابر سب کی سفوف بناکر نو ماشہ ہر روز کھائین **سفوف** تالیف والد علویخان مرحوم واسطے
خون تھوکنے کو جو بسبب گرنے نزلہ تیز اور گرم کے سر سے طرف سینہ کے حادث ہو ص کافور قیصوری
دو رتی ایکچاول سونا مینبلو چین سفید دم الاخوین پیشہ سنج اجبار موتی بلا سوراخ کہربا کثیرا تخم خرفہ چھلکے اوتارے
صاف کیے ہوے تخم کاہو عود صلیب ست مٹھی کا خشخاش سفید نشاستہ ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول
افیون بارہ جو زعفران برابر دو جو کے مغز بادام مقشر ایکماشہ چار رتی چار چاول کوٹکر چھانکر سفوف کرین
آدہا اوس مین سے وقت صبح بارتنگ کے پانی یا خرفہ کے پانی کے ساتھ کھائین اور آدہا اوس مین سے
وقت شام کے بعد سادہ کے پانی کے ساتھ تناول فرماوین **سفوف** تالیف حکیم عبدالہادی واسطے

غرمی السمک فارسی اسکی سریشیم ماہی ہے ایک طرح کا ہے منجمد شدہ چربی کے کہ شکم مین ایکقسم مچھلی کے کہ
مینی دراز ہوتی ہے اور اسکو خنزیر البحر کہتے ہین نکلتی ہے ۱۲ گل داغستانی ایک خاک ہے کہ داغستان سے
لاتے ہین کئی رنگ کی ہوتی ہے بہتر قسم گہاس کی رنگت ہے ۱۲ عود صلیب ایک جڑ ہے نر اور
مادہ ہوتی ہے برگ نر اوسکا شاہ بلوط کے مشابہ ہے اور برگ مادہ اوسکا اجمود صحرائی کے مانند ہے ۱۲

سل اور خون تھوکنے کو مجرب ہے طبیعت کو ملائم کرتا ہے ص کافور قیصوری پونے دو ماشہ مسلوحین سفید
بیخ انجبار دم الاخوین موتی بلا سوراخ کہربا کتیرا سفید مغز تخم کدو غرہی السک عود صلیب سونف رومی
ست ملٹھی کا سرطان نہری جلا ہوا نشاستہ بھونا ہوا مغز بادام شیرین بھونا ہوا گوند ببول کا بھونا ہوا
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران جیرتی دو چاول پوست خشخاش ساڑھے چار ماشہ کو ٹکر چہانکر سفوف
بناوین سات ماشہ وقت صبح کے ساتھ بارتنگ کے پانی اور بیدکے پانی ہر ایک تین تولہ اور اسی طرح
وقت شام کے تناول کرین **سفوف** واسطے دفع کہانسی اور تنگی سانس ملیمی کے منقول خط خال الدین
بہت مجرب ہے ص برگ آگہہ کہ زرد ہوکر درخت سے خود بخود گرے ہون ایک سیر چونہ نمک ہر ایک چار تولہ
دو ماشہ یکجا کرکے دونونکو پانی مین بہگوکر اور برگ مذکور پر طلا کرکے خشک کرین اور مٹی کے گھڑے مین کہکر
درمیان اوپلے کی آگ کی ایک پہر کامل بند کرین کہ سوختہ ہو جاوے قدرے مناسب استعمال کرین
سفوف شب خون تھوکنے کو نافع ہے ص شب یمانی سرمہ اصفہانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کہربا
موتی بلا سوراخ اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین گوند ببول کا کتیرا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر
سفوف کرین مقدار خوراک پونے دو ماشہ سوا دو ماشہ تک ہے **سفوف** واسطے خون تھوکنے کے
کہ بسبب صدمہ جگر کے ہووے ص ریوند چینی تین تولہ لاکہہ دہوئی ہوئی گیرو ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ
کوٹکر چہانکر سفوف کرین خوراک سوا پانچ ماشہ **سفوف سرطان** واسطے سل کے بہت خوب ہے
ص سرطان نہری مادہ وقت شکار کے پاؤن اور گردن اوسکی کاٹین اور پیٹ اوسکا چیرین
اور ساتھہ پانی گرم راکہہ اور نمک کے خوب ہووین پہر خالص پانی سے دہووین اور کوزے مٹی کے بیچ
رکہکر گرم تنور مین ایک دن رات ڈالے رکہین بعد اوسکے کوٹکر چہانکر لیوین اوسمین سے تین تولہ
بعد اوسکے گوند ببول کا گل ہبرسی خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا
ساڑھے دس ماشہ باریک پیسین اور ساتھہ عرق گاوزبان اور شکر طبرزد کے واسطے تقویت دل اور
فرحت اور کہانسی کے کام مین لاوین اور ساتھہ آبجو اور شربت خشخاش کے واسطے تسکین تپ اور کہانسی کے
اور کبھی گدہی کے دودہ مین واسطے قوت اور تری بدن اور زخم سل کے استعمال کرین مقدار خوراک
اس سفوف کی ساتھہ ماشہ تک ہے **سفوف ممسک** واسطے سل کے نزدیک بہرشتکے حرارت اور
تپ کو مفید ہے کہانسی کو نافع طبیعت کو ملائم کرتا ہے ص اسبغول تخم کوخیہ تخم ریحان تخم خرفہ

ہر ایک تین تولہ گوند ببول کا نشاستہ کتیرا جو کے بیج گیرد سرطان جلا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ تخم مورد
آٹا بیر کا آٹا عنبیرا[1] کا ہر ایک پونے دو تولہ زرشک پونے دو تولہ شاہبلوط[2] پندرہ عدد کو سوای اسبغول
اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسفرم اور جو کے بیج اور سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر سات ماشہ اس سفوف مین سے
ساتھ رب مورد اور پانی سرد کی وقت صبح تناول کرین **سکنجبین عنصلی** واسطے پرانی کہانسی اور تنگی سانس کے
اور مواد بلغمی اور سوداوی اور سدہ احشا[3] اور تقویت معدہ اور دماغ کے مکرر تجربہ مین آیا ہے **ص**
پیاز خبگلی تین تولہ زوفا خشک ملہٹی پوست اذناری ہوئی گاوزبان کے پھول ہنسراج اسطوخودوس
غاریقون سفید ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ پودینہ سونف دیسی سوسن کی جڑ نیلی قردمانا[4] ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ سب دواؤنکو تین پاؤ سرکہ اور سوا دو سیر پانی مین دو رات دن تر کرین پس جوش کر
جسوقت آدہا رہجا چھانین اور آدہ پاؤ اور ایک سیر قند سفید مین قوام دیوین اور ہر روز ساڑھے سات ماشہ
تین تولہ تک ساتھ جوشاندہ ہنسراج وغیرہ کے نوش کرین **فصل چھٹی دسوین مقالہ سے مرکبات**
شیرینہ مین **شربت حب الآس** کہانسی کو نافع ہے اگر اسکے ساتھ دست بھی ہون **ص** حب الآس کو مین
اور جوش کرین کہ مہرا ہو جاوے صاف کرین اور واسطے ہر دو جزو کے اوسمین سے دس جزو قند سفید اضافہ کرین
اور قوام دیوین اور جو قدرے صندل چین سفید بسیکر ڈالئین بہتر ہوگا **شربت زوفا سادہ** تنگی سانس
اور کہانسی کو نافع ہے **ص** زوفا سے خشک تنکون سے پاک اور صاف کرکے اٹھارہ تولہ لیوین اور
بہت گرم پانی مین ایک رات دن تر کرین اور پکاکر چھانئین اور قند سفید ساتھ شکر سفید آدہ پاؤ کم
اور شہد آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کے ملاکر قوام دیوین **شربت زوفا مرکب** سانس کے رستوں کا
بلغم غلیظ پکاتا ہے اور سینہ کو نرم کرتا ہے اور تنگی سانس اور کہانسی کو فائدہ بخشتا ہے **ص** سونف دیسی

---

[1] عنبیرا پہل ایک درخت کا ہے بزرگ بقدر درخت عناب کے سرد ملکون مین بہت ہوتا ہے اندر سے اوسکا گہرا
اور زمین کی رنگت ہوتا ہے اسواسطے اوسکو عنبیرا کہتے ہین دو قسم ہے نر اور مادہ نر مین پہل نہین ہوتا ہے
اور مادہ بھی دو قسم ہے ایک ثمر اوسکا بقدر عناب اور فندق کے اور دوم پہل اوسکا بزرگتر قسم اول سے اسکو
فارسی مین سنجد رومی کہتے ہین دونون قسمین درمیان موسم گرمی کی ہم پہونچتی ہین ۱۲ [2] شاہبلوط پہل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور
گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور قسم طویل کے لذیذ زیادہ ہے اور اوسکے نیچے پوست کے متصل اوپر مغز کے پوست نازک جو سرخی
ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط کہتے ہین ۱۲ [3] احشا جو اعضا کہ شکم کے اندر ہین جگر اور طحال وغیرہ سواے ہیت کے اون اعضا کو احشا کہتے ہین ۱۲ [4] قردمانا کرویا بیابانی ہے

اجمود ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ زوفائے خشک دو تولہ انجیر دس عدد مویز منقی پونے دو تولہ ملیٹھی چوده ماشہ تخم خطمی
ملیٹھی نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہنسراج پونے دو تولہ قند سفید چھٹانک کم سیر گلقند آدھی چھٹانک کم آدھ سیر
بدستور مشہور شربت بناوین مقدار خوراک تین تولہ سے ساڑھے چار تولہ تک ہے ہمراہ مغز بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ
دیگر سینہ کو غلیظ خلطوں سے پاک کرتا ہے صں اجمود سونف کی جڑ کبر[1] کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زوفائے خشک
چوده ماشہ جوش کریں اور ساتھ قند کے قوام دیکر شربت تیار کریں **شربت بنفشہ** کھانسی اور درد شوصہ[2]
کو مفید ہے صں بنفشہ تازه آدھی چھٹانک کم آده سیر تخم خطمی بیدانہ گوند ببول کا ہر ایک تین تولہ سب دواؤں کو
سوا دو سیر پانی میں تر کریں ایک رات دن پھر جوش کریں کہ ایک تہائی باقی رہے صاف کرکے
چھٹانک کم سیر قند اور نبات مصری میں قوام دیکر شربت بناوین مقدار خوراک دو تولہ ہے **شربت عجائب**
تالیف حکیم ارزانی خشک کھانسی کی مضمون کو نافع ہے اور تپ دق کو مفید ہے صں عناب ولایتی بہی دانہ
لہسوڑه ساٹھ دانہ ملیٹھی چھیلی ہوئی تخم خبازی تخم خطمی نیلوفر کے پھول بنفشہ کے پھول ہر ایک دو تولہ
بیدانہ ساڑھے ستره ماشہ کتیرا گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ برگ اڑوسہ آدھی چھٹانک کم آده سیر
قند سفید چھٹانک کم سیر سوائے کتیرا اور گوند ببول کی سبکو جوش کریں اور بدستور ساتھ قند کے
قوام دیکر کتیرا اور گوند ببول کا کوٹکر چھانکر ڈالیں اور اڑوسہ عبارت ہے بانسہ سے جسکا سفید پھول ہوتا ہے
اور ہند میں مشہور ہے اور کثیر الوجود **شربت عناب** کھانسی اور درد سینہ کو نافع ہے اور ماشرا[3] اور
غلبہ خون کو مفید ہے صں عناب ولایتی آدھی چھٹانک کم آده سیر جوش کریں اور ساتھ چھٹانک کم سیر
یا ڈیڑه چھٹانک کم ڈیڑه سیر قند کے قوام کریں **شربت انگور** کھانسی کو نافع ہے اور واسطے کاٹنے
سانپ اور بچھو وغیره کی مفید ہے صں انگور شیریں پانی میں دھوکر شیره اوسکا لیویں جسقدر کہ چاہیں اور
پانی میں جوش کریں تاکہ ایک تہائی رہجاے برابر وزن اوسکے قند کا قوام دیکر جھاگ اوتاریں اور
بدستور شربت بناوین **شربت نرگس** تنگی سانس اور انتصاب نفس[4] کو نافع ہے صں نرگس تازه

---

[1] کبر ایک درخت خار دار ہے پھول اوسکا غلافی سبز مقدار زیتون کے ہوتا ہے بعد شگفتگی کے سفید ہو جاتا ہے
اور پھل اوسکا خیار سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے ۱۲ [2] شوصہ وه ورم ہے پسلیوں کے پردوں میں ہوتا ہے ۱۲
[3] ماشرا ورم عام ہے ہر کسی خون اور صفرا سے جس کسی جگہ کہ ہو مگر متاخرین نے تخصیص کی ہے کہ جو ورم کہ چہره پر عارض ہو مرکب خون اور صفرا سے ہے اوسکو ماشرا کہتے ہیں
[4] انتصاب النفس یعنی ضیق النفس اور یہ سب سے سخت زیاده ہے بیمار اسکا پہلو زمین کے اوپر نہیں رکھ سکتا ہے اور نہ سیدها ہو سکتا ہے

سالم عوفت سی آدہ پاؤ بہت گرم پانی مین ایک رات دن تر رکہین اور نرم آگ پر جوش کرکے صاف کرین اور آدہ سیر
قند سفید ساتھ شہد کے ملاکر قوام شربت کا تیار کرین **شربت فراسیون** معمول مولف واسطے
تنگی سانس اور کہانسی کی کہ سبب ادہ کا بلغم غلیظ ہو نافع ہے **ص** فراسیون[۱] گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ
ملٹھی زوفا یودینہ نہری ہنسراج ہر ایک تین تولہ منقہ بادام مغز چلغوزہ میتھی سونف دیسی سونف رومی
ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ مصطگی دارچینی سونٹھ ہر ایک سات ماشہ مویز منقی پونے نو تولہ عناب لہسوڑہ
ہر ایک سو دانہ انجیر سپید بیس عدد بسباسہ سوا گیارہ سیر گرم پانی مین تر کرین اور ایک رات دن
تامل کرکے بعد وسکے نرم آگ پر جوش کرین کہ آدہا رہجاے صاف کرین اور ساتھہ دو سیر اور آدہ پاؤ
قند سفید کی قوام دیکر شربت بناوین مقدار خوراک دو تولہ دس ماشہ پانچ تولہ آٹھہ ماشہ تک **شربت انجبار**
خون تہوکنے کو مفید ہے اور خون کے دستونکو نافع ہے اور خون حیض کو نفع بخشتا ہے اور معدہ اور جگر کو بہی بہتر ہے
قرابادین شفائی سے **ص** انجبار نو ماشہ صندل سرخ صندل سفید دونون پیسے ہوے ہر ایک ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ قند سفید چہٹانک کم سیر بدستور شربت کرین **شربت زوفا** معتدل معمول مجرب
حکیم محمد تقی لاہوری **ص** بہیدانہ نیلوفر ہر ایک ایک تولہ تخم میتھی دو تولہ بنفشہ پوست خشخاش السی
تخم خطمی ہر ایک تین تولہ ہنسراج زوفا خشک ہر ایک پانچ تولہ تخم خشخاش دس تولہ انجیر زرد بیس دانہ
عناب لہسوڑہ مویز منقی ہر ایک سو دانہ شہد سفید آدہ سیر عالمگیری بدستور شربت بناوین **شربت سپستان**
سرد اور تر ہے واسطے کہانسی اور درد سینہ اور کہرکہراہٹ حلق اور سینہ اور خراشیدگی سینہ ذات الجنب
اور ذات الصدر اور ذات الریہ اور تپون صفراوی اور درد حلق اور نالہ گلو کو نہایت نافع ہے شکم کو نرم کرتا ہے
اور آنتون کی خشکی کو بشرط ہمیشگی استعمال کے بالکلیہ دور کرتا ہے اور معدہ اور آنتون کو ورم کو
کہ خشکی مادہ یا مادہ خشک سے ہو ساکن کرتا ہے **ص** لہسوڑہ خوب فربہ آٹھ پاؤ آدہ پاؤ کم دو سیر
پانی مین جوش کرین کہ تہائی رہجاوے ملکر صاف کرین اور قند سفید چہٹانک کم سیر ملاکر قوام دیوین
مقدار خوراک پونے چار تولہ **شربت فراسیون** بہ تنگی سانس اور پرانی کہانسی کو نافع ہے **ص**

[۲] اور پاؤن پر کہڑا بہی نہین ہو سکتا ہے اور گردن سیدہی نہین کر سکتا ہے اور سانس بہی نہین لے سکتا ہے

[۱] فراسیون گندنا پہاڑی ہے اسکی ماہیت مین اختلاف ہے دیسقوریدس نے لکہا ہے اسکو ہندی مین ... کہتی ہین حکیم ... کہ قول دیسقوریدس صحیح ہے ... ذات الجنب پسلیون کے ورم کو کہتے ہین ... ذات الصدر ... واسطے سینہ کے ...

سونف رومی ہر ایک سات ماشہ فراسیون زوفا ہر ایک چودہ ماشہ گاوزبان ساڑھے سترہ ماشہ راسن ملٹھی مقشر
چوب خطمی بنفشہ ہر ایک پونے دو تولہ ککڑی کے بیج خربزہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ مویز منقی پانچ تولہ آٹھ ماشہ
جوش کر کے صاف کریں اور رب انگور کا اٹھارہ تولہ اور قند سفید چھٹانک کم سیر ملا کر قوام دیویں اور پانی
ہرے بڑے لیموں کا نزدیک قوام کے ملا کر شربت تیار کریں **شربت** پھیپھڑے کو پاک کرتا ہے منقول معالجات
بقراطی سے ص نیلی سوسن کی جڑ کوٹی ہوئی ساڑھے تین ماشہ زوفاے خشک ساڑھے دس ماشہ فطراسالیون
بنفشہ کے پھول کی پتی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ملٹھی چھیلی ہوئی تین تولہ سبکو شراب ابیض میں دو رات دن
تر کر کے اور مل کر صاف کر کے قدرے شہد سفید اور قدرے ترنجبین اور قدرے قند اضافہ کر کے نرم آگ پر جوش کریں
کہ قوام جلاب کا ہو جاے کم کم گھونٹ گھونٹ پیں کہ تھوک اور مادہ رقیق یعنے پتلے مواد کو آسانی سے نکالتا ہے
شربت انتصاب نفس کو نافع ہے ص مصطگی تیجپات ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اشنیم قیصوم فراسیون
چھال کبر کے جڑ کی چھال سونف کی جڑ کی پودینہ پہاڑی تلی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ انجیر سفید سبکو
اڑہائی چھٹانک کم اڑہائی سیر پانی میں جوش کریں کہ چھٹانک کم سیر پانی باقی رہے صاف کر کے شہد خالص
اور سکنجبین ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدہ سیر داخل کر کے ملائم آگ پر پکاویں اور جھاگ اوتار کر شربت
تیار کریں مقدار خوراک سوا چار تولہ ہمراہ سرد پانی کے نوش کریں **شربت بنفشہ مخترع** منقول بیاض
حکیم مولف سے ص بنفشہ خشک پاو سیر بالچھڑ پاو سیر پودینہ پہاڑی آدہ پاو مشک خالص ساڑھے تین ماشہ
عنبر پونے دو ماشہ اول پودینا اور بالچھڑ کو پانی میں جوش کریں جسوقت رنگ اوسکا پانی میں آجاے
بنفشہ کو داخل کر کے ایک جوش خوب دیویں بعد اوسکے آدہ سیر نبات مصری اوس پانی میں حل کر کے
اور دو شیشہ گلاب کی بھی ڈالکر قوام شربت کا بدستور تیار فرماویں **شربت خشخاش مخترع** ص پوست خشخاش
آدہ سیر مشک خالص ایکتولہ عنبر اشہب چھ ماشہ مصری سفید دو سیر کچلہ چھیلکر دودہ میں بھگویا ہوا
دس عدد بطریق مشہور ترتیب دیویں **شربت فریادرس** واسطے نزلہ اور کھانسی کے مجرب ہے
ص گاوزبان صندل سفید ہنسراج عود صلیب ہر ایک دو تولہ ملٹھی سونف ولیسی خطمی کے بیج

فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ اشنیم
ورمشنہ ترکی اسکی فارسی ہے ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے کئی قسم ہی جنگلی اور پہاڑی
سفید سرخ کا ہے ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ قیصوم برنجاسف ہے کہ اوسکو فارسی میں بوے مادران کہتے ہیں ۱۲

گلاب کی پہول ہر ایک ایکتولہ مویز منقی پچیس عدد خشخاش دو تولہ پوست خشخاش پانچ عدد قند سفید ایک سیر
سبکو جوش کر کے بدستور شربت بناوین **شربت بنفشہ مرکب** منقول کتاب علو یخان مرحوم سے
کہانسی اور شوصہ کو نافع ہے **ص** بنفشہ تازہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر ہبدانہ تین تولہ تخم خنیا رکیترا
تخم خطمی ہر ایک تین تولہ اڑہائی چہٹانک کم اڑہائی سیر پانی مین رات کو بہگو دین صبح جوش کرین کہ
تہائی رہجاے صاف کر کے تین پاو قند سفید ڈالکر پکاوین کہ قوام شربت کی مثل ہو جاے خوراک دو تولہ
دس ماشہ تک اور بعضے نسخہ مین تخم خشخاش سفید بہی ہے **شربت شفا** ذات الجنب یعنے پہلو کے
ورم کو دور کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے **ص** عناب لسوڑہ نیلوفر کے پہول برابر وزن دہ چند
خالص پانی مین جوش کرین جسوقت تہائی رہجاے صاف کر کے ترنجبین اور شکر سفید موافق حاجت کے
شامل کرین اور جہاگ لیکر پہر صاف کر کے جوش دیوین کہ قوام شربت کا ہو جاے مقدار خوراک
تین تولہ **شربت دیگر** ابن الیاس لکہتا ہے کہ یہ شربت سل والونکو نافع ہے اور لاغر جسم لوگونکو
سفید **ص** پانی انار شیرین کا آدہ پاو کم دو سیر پانی سیب کا آدہی چہٹانک کم آدہ سیر پانی نیشکر کا
چہٹانک کم سیر سبکو جوش کرین کہ آدہا رہجاے نگاہ رکہین مقدار خوراک دو تولہ دس ماشہ مولف فرماتا ہے
کہ شاید یہ فاضل تحقیق سے غافل ہے کیونکہ تمامی افاضل اطبا کہتے ہین کہ سبب مورث سل ہے پس یہ شربت
مرض سل کو کسطرح نافع ہوگا **فصل ساتوین دسوین مقالہ سے مرکبات ضادیہ مین ضماد**
درد ذات الجنب کو تسکین دیتا ہے **ص** آٹا جو کا اکلیل الملک پوست خشخاش کو بکر جہانکر پانی مین ضماد کرین
ضماد مادہ ذات الجنب اور ذات الریہ کا دور کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے **ص** بنفشہ خطمی بابونہ نکہ
الجبل آٹا باقلا کا آٹا جو کا ہر ایک ڈیڑہ جز مہی چہیلی ہوئی دو جزو کوٹکر چہانکر ساتہہ موم روغن بنفشہ یا روغن گل کے
گوندہکر ورم پر رکہین اور جو حاجت طرف تحلیل کے زیادہ ہو تو السی بڑہاوین یا ساتہہ میفختج کے ضماد کرین
اور اگر حرارت بہت ہو عوض روغن بنفشہ کے روغن سوسن یا روغن نرگس داخل کرین اور جو حرارت
قوی ہو بدل السی کے برگ نیلوفر اور کدو تازہ ڈالین **ضماد** درد کی کمی کرتا ہے اور ورم کو کہ بسبب
زیادتی درد کے ہو دور کرتا ہے **ص** آٹا باقلا کا مسور چہیلی ہوئی کا ہو کے بیج آٹا جو کا گلاب کے پہول
کیرو میسکر روغن گل اور سرکہ مین ملا کر ضماد کرین **ضماد** جسوقت صاحب ذات الجنب اور صاحب ورم سینہ
تپ زائل ہوا اور مادہ عفن یعنے گندہ مواد باقی رہا ہو سے مستعمل ہوتا ہے **ص** شاخین چقندر کی شاخین کاسنی کی

دونوں کو تل کے تیل مین جوش کرین اور آٹا جو کا اور خطمی اور ہری پتی بنفشہ کی کوٹکر چھانکر ملاوین اور موضع علت
ضماد کرین اگر تھوک آنا شروع ہو بہتر ورنہ یہ ضماد عمل مین لائین رائی نیم جزو انجیر سیاہ ایکجزو بابونہ دو جزو
ہرایک علحدہ باریک پیسکر خطمی کی جڑ کے پانی مین پکاکر ضماد کرین کہ یہ ضماد مواد کو نیلا اور ملائم کرتا ہے
اور طرف سطح جلد کے کھینچتا ہے اور زخم ڈالتا ہے اور جو اس ضماد سے مواد طرف جلد کے نہ کھینچے شاخین
بھری ہوئی یعنے پچھنے لگاوین ضماد واسطے دشواری سانس کے بسبب ورم پھیپڑے کی حادث ہو
جسوقت تپ اور حرارت سخت اور جلن بھی ہو نافع ہے ص پانی جرادہ کدو کا پانی اسپغول کے تیون کا
پانی خبازی کا شیرہ آش جو کا سب پانیونکو جمع کرکے کپڑا اوسمین آلودہ کرکے سینہ پر رکھین
ضماد نافع ہے واسطے انتصاب نفس کے جو حادث ہو استرخاے عضلات سینہ سے بسبب رطوبت سرد
اور ضعف حرارت کے ص مصطگی بالچھڑ بھاجراتیہ ایلوا ناکیسر برابر وزن گلاب مین پیسکر اور کپڑے پر
طلا کرکے سینہ پر ضماد کرین ضماد واسطے خون تھوکنے کے نافع ہے جو حادث ہو موہنہ رگون کے
کھلنے سے بسبب امتلاے بدن کے خون سے منقول ایلاقی سے ص پوست انار برش کندر مازو آٹا جو کا
گلنار غبار چکی کا مورد کی پتی اطراف کرم تمرقشب کوٹکر چھانکر روغن مورد یا روغن گل مین ملاکر سینہ پر
ضماد کرین ضماد پکانے والا ورم کا ہے اور تسکین درد ذات الجنب کی کرتا ہے تالیف والد حکیم علویخان
مرحوم سے ص آٹا باقلا کا آٹا شنبلیق کا آٹا نخود کا آٹا جو کا آٹا گیہون کا ہر ایک دو کف کوہ کی پانی
مین گوندہ کر لعاب گل خطمی سفید لعاب تخم کنوچہ لعاب بہدانہ دو دو تازہ گاے کا روغن مغز تخم کدو
روغن بنفشہ زردی انڈے کی ڈالکر توے پر پکاوین نیم پختہ اور مقام ورم اور درد پر رکھین ضماد
واسطے شوصہ کے ص بنفشہ بھوسی جواری کی بابونہ آٹا جو کا آٹا باقلا کا خطمی اکلیل الملک برابر وزن
ساتھہ موم روغن خالص کے کہ موم اور روغن بنفشہ سے بنایا ہووے ضماد کرین فصل آٹھوین فی سنون مقابلہ
مرکبات طلائیہ اور غسلیہ مین طلا مواد کو پھیپڑے کی ورم کی پکاتا ہے اول موم روغن بنفشہ اور بادام مین
پھر چربی مرغ کی اور لعاب خطمی اضافہ کرین اور تیار کیجے بابونہ اور خطمی اور ملیٹھی اور خبازی باقی زیادہ کرین

تمرقشب خرماے بسیار خشک نیم رسیدہ ہے فارسی مین اوسکو خرماے شگفتہ کہتے ہین مزاج اوسکا گرم خشک ہے ۱۲ انیشوق فرا صہبانی
اسکو کہتے ہین آلو بالو عوام مین مشہور ہے پھل ایک درخت کا ہے شاخین اسکی پریشان اور سرخ رنگ ہوتی ہے اور برگ آلو کے
مشابہ ہے ثمر اوسکا کوچک اور مدور تخم اوسکا نخود کے برابر ہوتا ہے پوست اوسکا سخت اور سفید رنگ اور مغز اوسکا سفید ہوتا ہے

اور پکا کر عمل مین لاوین طلا کہانسی کو کہ ورم جگر سے ہو مفید ہے ص بابچہڑ دو ماشہ ریوند چینی ساڑہے
تین ماشہ صندل سرخ صندل سفید بابونہ اکلیل الملک تخم کاسنی تخم کشوث برگ نیلوفر ہر ایک سات ماشہ
گلاب کے پہول چودہ ماشہ بنفشہ گل خطمی آٹا جو کا ہر ایک دو تولہ کوٹکر چہانکر کاسنی اور بید سادہ کے پانی مین ضماد کرین
طلا قیروطی سینہ کی جلن کو دور کرتا ہے ساتہہ تپ کے ہو خواہ بغیر تپ کے ص موم سفید پگہلا ہوا
روغن گل مین پگہلاوین بعد اوسکے پانی ککڑی کا پانی کدو کا پانی برگ خرفہ کا سب برابر وزن
بقدر حاجت اوسمین ملاوین اور ہاتہہ سے خوب ملین کہ باہم بخوبی ملجاوے بعد اوسکے کپڑا اوسمین تر کرکے
اور برف کے اوپر سرد کرکے استعمال کرین طلا واسطے درد اور کوفت کے کہ ضربہ اور سقطہ سینہ یا
کسی اور عضو پر پہونچے مفید ہے ص سناث[۱] ماش دہوئی ہوئی گیرو ہر ایک تین تولہ اقاقیا ایلوا ہر ایک
دس ماشہ ساتہہ پانی مورد کی پتون کے گوندہین اور طلا کرین طلا خون کے تہوکنے کو نافع ہے جمع الجوامع
ص اقاقیا ہوفسطیداس[۲] کندر مازو گلنار گوند ببول کا گیرو افیون سب کو برابر کوٹکر چہانکر قرص بناوین
اور وقت حاجت کے سینہ اور معدہ اور ناف پر طلا کرین جو غلبہ خون کا سینہ کے گرد ہوئے اور یہ طلا
نزف الدم یعنے جاری ہونے خون کو کہ مثانہ اور رحم سے ہو یا اور کسی عضو سے آئے نافع ہے پیڑو
اور پیشاب کی جگہہ طلا کرین اور اوس سے عورت کی شرمگاہ مین حقنہ بہی کرین اور اسیطرح جو عضو
کہ محل بہنے خون کا ہو اوسپر یہ طلا رکہین غرغرہ پوست خشخاش اجواین خراسانی سفید باقلا [illegible]
نیم کوفتہ پتی مورد کی گلاب کے پہول تخم کاہو پانی مین جوش کرکے غرغرہ کرین فصل نوین [illegible]
مرکبات قافیہ مین قرص کہانسی اور ورم جگر کو مفید ہے ص لاکہہ دہوئی ہوئی [illegible] دو ماشہ
ریوند چینی ساڑہے تین ماشہ بنسلوچن ساڑہے چار ماشہ تخم کاسنی سونف تخم کشوث ہر ایک سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ تخم خشخاش
گوند ببول کاست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشہ تخم خیارین تخم کدو ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ
ہمراہ تین تولہ شربت خشخاش کے قرص بنفشہ کہرکہراہٹ سینہ اور کہانسی اور ذات الجنب اور سل کو نافع ہے
اور مسہل صفرا ہے ص بنفشہ تین تولہ سقمونیا[۳] بہونی ہوئی ساڑہے چار ماشہ ست ملہٹی کتیرا نشاستہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ

---

[۱] سناث ایک جڑ ہے چوڑی اور لمبی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی مغز اوسکا مائل بسفیدی اور زردی ہوتا ہے ۱۲ [۲] ہوفسطیداس وہ عصارہ لحیۃ التیس کا ہے مگر صاحب بحر الجواہر کہتا ہے کہ جس کسی نے اسکو لحیۃ التیس سمجہا ہے غلط ہے بلکہ وہ ایک قسم طراثیث صغیر کی ہے ۱۲ [۳] سقمونیا فارسی مین محمودہ کہتے ہین وہ [illegible] ہے کہ پہاڑون پر ہوتی ہے عشق پیچہ کی شکل پہول اوسکا سفید ہوتا اور جڑ اوسکی [illegible]

قرص ورس یہ قسم ایجاد کیا ہوا حکیم مذکور کا ہے اور بہت تعریف اوسنے لکھی ہے چنانچہ طبری حکیم کہتا ہے کہ مین نے اکثر لوگونکو دیکھا ہے کہ اس قرص سے اچھے ہوگئے ہین اور بہوت سے گئے ہین خون تھوکنے کی بیماری سے **ص** فطراسالیون سونف ہر ایک پانچ ماشہ ست ملہٹی کا زرورفا خشک تج گل نسرین کی خشک ہر ایک سات ماشہ پانی نچوڑا ہوا برگ کی ڈاڑہی کا کندر ریوند گوند ببول کا گوند فارسی نشاستہ مونگی کی جڑ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کہیرے کی بیج خربزہ کی بیج کدو کے بیج چہیلے ہوے ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر چہانکر گلاب مین گوندہ کر قرص بناوین **قرص خشخاش** سینہ اور پہیپہڑے کی زخم کو مفید ہے **ص** زعفران پونے دو ماشہ ست ملہٹی کا نشاستہ کتیرا ہر ایک سات ماشہ خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کی پہول گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ تخم خرفہ سفید ساڑہے سترہ ماشہ پانی خالص مین قرص بناوین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ نو ماشہ تک ساتھ شربت خشخاش کے کہاوین **قرص سرطان** موافق نسخہ دارالشفاے شیراز **ص** کتیرا سات ماشہ ست ملہٹی کا ساڑہے دس ماشہ گیرو گل رومی گلاب کی پہول نشاستہ ہر ایک چودہ ماشہ شادنج عدسی مغسول تخم خرفہ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کہربا دانہ مروارید ہر ایک پونے دو تولہ سرطان جلا ہوا دو تولہ ساڑہے سات ماشہ کوٹکر چہانکر پانی مین قرص بناوین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **قرص سرطان** موافق نسخہ صاحب تحفہ تجربہ مولف مین آیا ہے **ص** زعفران ساڑہے تین ماشہ ست ملہٹی کا خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کتیرا تخم خرفہ شادنج عدسی مغسول ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گل ارمنی گل مختوم گل رومی نشاستہ گلاب کے پہول ہر ایک پونے دو تولہ سرطان جلا ہوا تین تولہ بارتنگ کے پانی مین ملاکر قرص بناوین مقدار خوراک سات ماشہ میٹھے انار کے شربت کی ساتھ تناول کرین اور بعضے نے عوض شادنج رالشہ انخار ڈالتے ہین اور صاحب تحفہ نے بدل اوسکے شاخ گاو بہاڑی داخل کیا ہے اور نفع بہت دیکھا ہے **قرص سرطان تالیقی** سے **ص** سرطان جلا ہوا گل قبرسی خشخاش سیاہ گوند ببول کا مغز چار ہر ایک سات ماشہ افیون **کا فور** قیصوری مصطگی غوشی السمک یعنے سریشم ماہی ہر ایک پونے دو ماشہ

شادنج ایک پتھر ہی مسور کی شکل اور باجرہ کی مانند بہی مانند ہوتا ہے ساتھ رنگ مختلف کے اور قسمین اسکی بہت ہین سرخ زرد سفید خاکستری سیاہ خشخاشی سرخ اور زرد ساتھ نقطون زرد کی بہتر سب قسمون سے سرخ مسور کی شکل ہے جسکو شادنج عدسی کہتے ہین اغوشی السمک ایک دوا ہے مشابہ سریشم کے کہ مین ایک قسم مچھلی کی کہ بہی دراز ہوتی ہے اور اوسکو خنزیر البحر کہتے ہین پیدا ہوتی ہے

منبلوچین زعفران سنبل الطیب ہر ایک ایک ماشہ خرفہ مقشر کتیرا ست ملہٹی کا مغز بہدانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹ کر چہانکر خالص پانی مین قرص بناوین قرص شادنج منقول تحفہ سے واسطے سل اور گرم کہانسی
اور بہنے خون کے ہر عضو باطن سے مفید ہے اور تپ دق اور صفراوی دستونکو نافع اور بیتون خونی اور
ذوبانی دستونکو فائدہ بہت بخشتا ہے ص اجواین خراسانی زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم خرفہ
و ہا ہینہ خشک خشخاش سفید نشاستہ گلاب کے پہول منبلوچین گل رومی گل شیرازی ہر ایک پانچ ماشہ سرطان
جلا ہوا نو ماشہ کتیرا ست ملہٹی کا گوند ببول کا انجبار شادنج دہویا ہوا سنگ پہاڑی گاے کی جلے ہو
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اسبغول کی لعاب مین قرص کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ قرص
طباشیر کافوری کہانسی اور تپ دق اور بیتون محرقہ کو نافع ہے پیاس بجہاتا ہے ص کافور ساڑھے ماشہ
منبلوچین سفید گلاب کے پہول کی پتی صندل سفید ککڑی کے بیج کی گری کہیرے کے بیج کی گری کاسنی کے بیج
کاہو کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک ڈیڑہ تولہ کوٹ کر چہانکر اسبغول کے لعاب مین اچہی طرح گوندہین اور
قرص بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور قوت اس قرص کی چہہ مہینے تک باقی رہتی ہے قرص
تالیف میر عطاء اللہ مرحوم جد صاحب تحفہ کہانسی اور ذات الجنب اور تپ دق اور بیتون محرقہ اور
سوزش بول اور پیاس کو نافع ہے تسکین حدت خلطون کی کرتا ہے اور واسطے چیچک اور آبلہ کے مفید ہے
ص زعفران سواد و ماشہ صندل سفید ساڑھے چار ماشہ کتیرا ست ملہٹی کا نیلوفر ہر ایک نو ماشہ کوٹ کر چہانکر کدو کے
شیرہ مین قرص بناوین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے قرص کحل کہانسی کے ساتھہ
خون آنے کو بند کرتا ہے ص لادن زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ بارہ سنگے کی سینگ جلے ہوے اقاقیا ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ بسد لولو سوا پانچ ماشہ گلنار بازو ہر ایک سات ماشہ سرمہ اصفہانی شادنج دہویا ہوا گل مختوم
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بارتنگ کی پانی مین گوندہین اور قرص بناوین مقدار خوراک سات ماشہ بہینہ کے پانی میں
کہ رات کو منبلوچین اور گیرو بہگویا ہوا نوش کرین اور بعضے نسخہ مین کہربا بہی ساڑھے دس ماشہ داخل ہے
قرص ورم ہیپہڑے کی مواد کو پکاتا ہے ص تخم خطمی تخم خبازی ککڑی کے بیج خربزہ کی بیج کدو کی بیج
بست ملہٹی کا شگوفہ اذخر اکلیل الملک بنفشہ کتیرا ہر ایک برابر وزن لیکر اور کوٹ کر السی کے لعاب مین
قرص بناوین اور ساتہہ انجیر کے کہاوین قرص سینہ پیخان جہنے کو نافع ہے کہ بالکلیہ سینہ کو کرس
پاک کرتا ہے بیہودہ اس مقدمہ مین بہت جید ہے ص ریوند چینی ملہٹی کالی مرچ نمک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ

ہاتا میتھی کا سونف رومی گلاب کی پھول ہر ایک سات ماشہ مرکی ساڑھے دس ماشہ پانی مین گوندھکر قرص
بناوین ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ اور سایہ مین خشک کرین ہر روز جوشاندہ سونف اور اجمود کے ہمراہ
کہ پانی اوسکا دس تولہ ہوتناول فرماوین قرص پھیپھڑے کے ورم کو نافع ہے ص بنفشہ تخم خبازی
گل منڈی کے بیج کی گری خربزہ کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ست ملہٹی کا شگوفہ او خرا کلیل الملک کیترا
کوٹکر چھانکر اسی کے لعاب مین قرص باندہین اور ساتھہ شربت انجیر کے دیوین قرص البند مونگے کی جڑ کوٹنے ہنر
واسطے خون تھوکنے کی کہ بعد کھانسی کے عارض ہو نافع ہے اور رقی الدم کو مفید ص گوند ببول کا کیرا
ہر ایک چودہ ماشہ کہربا مونگی کی جڑ شادنج ہر ایک سوا پانچ ماشہ ست ملہٹی کا دم الاخوین نشاستہ سوختہ نیلی
ہر ایک سات ماشہ قرص بناوین اور ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے لیوین اور چار رتی ڈیڑہ چاول اجواین خراسانی
پیسی ہوئی ملاکر کھاوین قرص گلنار واسطے خون تھوکنے کی ص گلنار کہربا مونگے کی جڑ جلی ہوئی دم
خشک حبلوچن سفید گلاب کے پھول سماق پانی بجھا ہوا ابرک کی ڈاڑہی کا نشاستہ ہر ایک تین تولہ سینگ
بارہ سنگی سکجلے ہوا اور دہو ہوی دو تولہ اقاقیا دو تولہ گل ترش پانی ساڑھے دس ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر پانی مین قرص بناوین مقدار خوراک اوسکی ساڑھے دس ماشہ بارتنگ کے پانی یا مینہ کی پانی مین تناول کرین
قرص خشخاش واسطے زخم پھیپھڑے اور کھانسی کے مونہہ مین رکھین ص گوند ببول کا ثلث ماشہ کیترا ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ ست ملہٹی کا تخم کاہو حبلوچن مغز مونگہ ہر ایک چودہ ماشہ گیرو تخم خطمی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش
دو تولہ اسپغول کے لعاب مین قرص بناوین قرص ریوند واسطے خون تھوکنے کے کہ جگر سے ہو نافع ہے
منقول بیاض علم مولف ص ریوند چینی نو ماشہ لاکہہ دہوئی ہوئی ساڑھے چار ماشہ تخم اجمود کوفتہ نو ماشہ
گوند ببول کا نو ماشہ گیرو سات ماشہ سونف رومی ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹکر ساتھہ پانی بارتنگ کے
قرص بناوین ہر ایک سوا دو ماشہ ہمراہ شربت انجبار یا شربت زرشک یا پانی کیتے میتھے انار کے تناول کرین
قرص آس کھانسی کو نافع ہے جو ساتھہ اوسکے دست آتی ہون ص تخم مورد خشخاش سفید ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ ہینسراج ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا سات ماشہ انگور دانہ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ

گلنار عربی جلنار ہے اسکو گل انار صد برگ اور ہزارہ بھی کہتے ہین ایک قسم انار کی ہے کہ اوسکے پھل کو منحوس جانتے ہین
جس گھر اور باغ مین پھل لاتا ہے اوسکو خراب اور ویران کر دیتا ہے بہتر قسم فارسی ہے ۱۲ شب یانی پھٹکری کی
قسم ہے اور ایک ماہیت ہے اور مجتمع اور منعقد ہوتی ہے اجزا سے عفنہ ارضیہ سی منجملہ معادن غیر کامل الصورت کے ہے ۱۲

اسپغول کے لعاب مین قرص کرین خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتہہ شربت تخم مورد کے **قرص خشخاش**
واسطے کہانسی کی مفید ہے جو بسبب زخم پھیپڑے کی حادث ہوا ور جدید ہووے اور ساتہہ اوسکے خون تہوکنے کے
بیماری بہی **ہو۔ ص** تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو تخم خیار ہر ایک تین تولہ نشاستہ کتیرا گوند ببول کاسنی ملکا
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کندر گیرو دم الاخوین کہربا ہر ایک سات ماشہ مرکی دارچینی افیون ہر ایک
ساڑہے دس ماشہ قرص بدستور تیار کرین اور شربت مورد یا شربت خشخاش کے ساتہہ کہاوین **قرص** واسطے
خون تہوکنے کو نافع ہے جس عضو سے کہ ہو اور مفید ہے واسطے خراش احشا اور زخم کے اور خون کے
دستون کو فائدہ بخشتا ہے چنانچہ طبری کہتا ہے کہ مین نے دو بارہ تجربہ اس نسخہ کا کیا ہے اور بہت فائدہ دیکہا ہے
ص سوت کی گلاب کے پہول ڈنڈیون سے جدا کیے ہوے ہر ایک سات ماشہ پانی نچوڑا ہوا برگ کی داڑہی کا
ساڑہے دس ماشہ کندر چودہ ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول ریوند چینی پونے دو ماشہ پوست انار
معہ گودہ کی مازو بسبز ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گیرو گل مختوم گل شاموس ہر ایک ساڑہے دس ماشہ نشاستہ
بہونا ہوا خفیف ایکتولہ کوٹکر چہانکر اور اسپغول کو جوش کرکے لعاب اوسکا نکالین اور پیسی ہوئی دوائیکو
اوسمین گوندہ کر قرص ساڑہے چار ماشہ ہر ایک بناوین اور شربت مورد مین حل کرکے ساڑہے چار ماشہ کہاوین
قرص واسطے خون تہوکنے کی جو رطوبت اور لٹکنے رگون سے عارض ہووے نافع ہے **ص** کندر پوست کندر
ہر ایک چودہ ماشہ زیرہ کرمانی بہونا ہوا کانہل پودینہ پہاڑی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مرکی زعفران
ہر ایک دو تولہ قلقدیس ناگیسر جند بید ستر پانی نچوڑا ہوا برگ کی داڑہی کا اقاقیا گلاب کے پہول ڈنڈیون سے
صاف کیے ہوے ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر جس پانی مین کہ مازو سبز بے سوراخ جوش کیے ہون قرص بناوین
ساڑہے چار ماشہ ہر قرص مقدار خوراک ایک قرص **قرص کہربا** نافع ہے واسطے خون تہوکنے اور بہنے خون کے
جس کسی عضو سے کہ ہو **ص** کہربا مونگی کی جڑ موتی بلاسوراخ تخم خرفہ چہیلے ہوے ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ بارہ سنگہ کی

کندر گوند ایکدرخت خاردار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد سے مشابہت رکہتا ہے ۱۲ دم الاخوین ہندی مین ہیرا دکھی
کہتے مین اور رنگ بہت بہی مشہور ہے اور فارسی مین خون سیاوشان ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲ قلقدیس
اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے اکثر پہٹکری سفید اور بعضے پہٹکری سرخ اور بعضے پہٹکری زرد اور
بعضے پہٹکری سفید کی ایک قسم سے تصور کرتے ہین کہ اوسکو زاج شتر دندان کہتے ہین اور بعض لغات نے
کہا ہے کہ اوسکو فارسی مین شوغار اور یونانی مین چلقیس کہتے ہین ۱۲

سنگ جلی ہوئی چھلکے انڈے کی جلے ہوئے کتیرا گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دھنیا خشک بھونا ہوا تخم خشخاش
خشخاش سفید ہر ایک پونے دو تولہ ودع جلا ہوا اجواین خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر پانی کے
پانی مین قرص بناوین بوزن ساڑھے چار ماشہ ہر قرص خوراک ایک قرص **قرص کافور** شیخ الرئیس سے نافع
واسطے سل کے ص کافور قیصوری سرطان جلا ہوا زعفران ست ملہٹی کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم کاسنی
تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ کدو کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک سوا آٹھ ماشہ رب کدو
یعنی رب کیوڑہ کا ورنہ صندل ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر اسپغول کے لعاب میں
قرص بناوین **مولف** فرماتے ہین کہ جو اس نسخہ مین تخم کاسنی اضافہ کرین تو بہتر ہے **قرص کافور** سل کی
بیماری کو نافع ہے ص کندر اتیتم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی سوا ماشہ گل مختوم گل شغرہ گل ساقط
ہر ایک پونے دو ماشہ نشاستہ کتیرا گوند ببول تخم خشخاش سفید ہر ایک سوا پانچ ماشہ اجواین خراسانی سفید
سوا ماشہ افیون مصری کافور قیصوری زعفران ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول مونگے کی جڑ جلی ہوئی ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر قرص بناوین ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ ساتھ شربت مورد یا رب بہی کے کھاوین اور جو تپ
بہت قوی ہو ایک قرص ساتھ آش جو کے کہ اوسین سرطان نہری مادہ پکایا ہو کھاوین **قرص**
سرطان کافوری واسطے تپ محرقہ اور تپ دق اور کھانسی اور سل کے منقول ہا مین استاد موفق سے
بہت مجربہ ہے ص گوند ببول کا گلاب کے پھول منبلو چین سفید شکر طبرزد ہر ایک چار ماشہ ملہٹی پانچ ماشہ
نشاستہ خرفہ ہر ایک سات ماشہ صندل سرخ صندل سفید صندل زرد ہر ایک دو ماشہ کتیرا چار ماشہ
تخم کاہو تین ماشہ کافور ایکماشہ ست ملہٹی کا پانچ ماشہ کدو کے بیج کی گری خیارین کی بیج کی گری
خربزہ کی بیج کی گری خشخاس کے بیج ہر ایک نو ماشہ سرطان جلا ہوا ایکتولہ کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین
قرص بناوین **قیروطی** واسطے ذات الجنب و ذات الصدر کے مجرب ہے ص کتیرا کوٹا ہوا موم سفید ہر ایک

ودع سیپ کی قسم سے ہی مختلف قسمین اسکی ہین ہندی مین گھونگا کہتے ہین مزاج اوسکا سرد و خشک ہے ۱۲ اسراتیج ایک گوند
تین قسم ہوتا ہے ایک وہ کہ سائل یعنی بہتا اور منجمد نہین ہوتا اوسکو زفت رطب کہتی ہین دوسری قسم منجمد ہوتی مانند اور گوندون
تیسری قسم آگ مین جوش دینے سی منجمد اور منعقد ہو جاتی ہے اوسکو قلقلونیا بھی کہتی ہین بہتر قسم یہ ہے کہ رنگ اوسکا سفید مائل بزردی ہو
اور خوشبو صنوبر کی سی معلوم ہوتی ہے ۱۲ گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتی ہین بہتر قسم اوسکی بہت سرخ ہے زبان پر چپکی
خوشبو اوسکی سوسن کے مانند ہوتی ہے ۱۲ گل شغرہ بھی قسم طین کی ہے بہ ہندی مین گیرو کہتی ہین ایک خاک ہی سرخ تیز مائل بزردی ۱۲ گل شاموط اسی طرح کی ہین گل سفید کہتی ہین جید قسم

ساڑہے چار ماشہ روغن بنفشہ ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ موم روغن بناوین اور گرم گرم استعمال کرین
اور جو سرد مواد ہووے تو عوض روغن بنفشہ کے روغن نرگس یا روغن چمبیلی یا روغن سوسن ڈالین
قیروطی واسطے ذات الجنب کے کہ بعد تسکین درد اور نکلنے تہوک تر کے واسطے تحلیل اور پکنے مواد کے
کام آتا ہے ص بنفشہ صندل اسفیدہ ابلا ہوا کا بہوسی گیہون کی اکلیل الملک کو ٹکرا کر پیسین چہانکر موم ورغن
کہ روغن بنفشہ سے بنایا ہو ملا کر ضماد کرین اور جو حاجت تحلیل اور پکانے مواد کی زیادہ ہوا تا با قلا کا
آٹا میتہی کا السی تبعد حاجت اضافہ کرین قیروطی تنگی سانس کو نافع ہے جو ریح غلیظ اور بلغم لزج سے
حادث ہوا ہو ص آٹا ٹہرکا آٹا میتہی کا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کلونجی میتہی ہر ایک سات ماشہ عاقرقرحا
سوا پانچ ماشہ موم کو روغن سوسن یا روغن ناردین مین پگہلا کر سب دواونکو کوٹکر چہانکر داخل کرین
اور مثل مرہم کے بنا کر سینہ پر ضماد کرین قیروطی گرم کہانسی کو نافع ہے ص موم سفید کو
روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ مین پگہلا وین اور ساتہہ پانی ہری دہنیہ اور پانی ہری کاسنی کے
تر کرکے استعمال کرین قیروطی ذات الجنب اور شوصہ کو نافع ہے ص گل بنفشہ اکلیل الملک
بابونہ جوشکرین اور صاف کرکے لعاب اسبغول لعاب گل خطمی روغن بادام شیرین موم سفید
اضافہ کرکے پہر جوشکرین کہ روغن باقی رہے صاف کرکے سینہ اور پسلی پر ملین فصل دسوین
دسوین مقالہ سی مرکبات لامیہ مین لعوق سرد کہ گلے سے خون نکلنے کو باز رکہتا ہے اور
جگر کو اصلاح پر لاتا ہے اور بواسیر کو مفید ہے ص تخم خرفہ سیلوچن ہر ایک سات ماشہ کدو کی بیج
کی گری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک ساڑہے دس ماشہ لعاب اسبغول لعاب تخم بارتنگ نبات مصری ہر ایک چہہ تولہ برسم
مشہور ترتیب دیکر ایک چمچہ اوسمین سے تناول کرین لعوق دیگر واسطے کہانسی کے جو سبب نزلہ کے
عارض ہو نافع ہے اور بے نظیر ص میتہی ساڑہے سترہ ماشہ خطمی کے بیج بہدانہ ہر ایک دو تولہ سوا ایک سیر پانی میں
تر کرین رات کی وقت اور صبح کو جوشدیوین کہ آدہا رہ جاوے قند سفید چہانک کم سیر ڈالکر قوام میں لاکرین
بعد اوسکے مغز بہدانہ گوند ببول کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کتیرا چودہ ماشہ خشخاش سفید خشخاش سیاہ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ باریک پیسکر ملا وین لعوق صمغ خشک کہانسی کو مفید ہے ص

اکلیل الملک دو قسم ہوتی ہے گہاس دونون قسمون کی باہم مشابہ ہے لیکن پہل ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور تخم گول اور
پہل دوسری قسم کا باریک اور ہلالیت اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲ شوصہ جالینوس نے اسکی تعریف یون لکہی ہے کہ شوصہ ورم ہوتا ہے پسلیونکے پردہ مین اندر کی طرف

سے گوندھین اور روغن بادام مین چکنا کرکے نگاہ رکہین وقت حاجت کے چاٹتے ہین لعوق خشخاش مستعمل طبیبون ہند کے
واسطے تپ لاور گرم نزلہ اور کہانسی اور حلق کی کہرکہراہٹ اور حدت کے نافع ہے ص تخم خشخاش سفید تین تولہ نشاستہ کتیرا گوند ببول کا ہر ایک چہ ماشہ کدو کے بیج کی گری
مغز ہیدانہ شیرین ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کو شکر چہانکر جلاب مین گوندہین لعوق اطفال کہانسی اور
گرمی اور کہرکہراہٹ بچون کے گلی کی دور کرتا ہے دودہ مین الاغ کے ملادین یا ان کے دودہ مین ملاکر چٹادین
ص گوند ببول کا کتیرا اسفیدست ملٹی کا قند سفید ہر ایک چودہ ماشہ مغز ہیدانہ سات ماشہ کو شکر
شہد مین گوندہین لعوق زوفا ربو اور کہانسی پرانی کو نافع ہے اور سینہ اور پہیپہڑے کو خلطون
غلیظ سے پاک کرتا ہے ص زوفا خشک نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک چہہ تولہ ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین
جوش کرین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر رہجاوے صاف کرین اور شہد آدہی چہٹانک کم آدہ سیر ملاکر
قوام دیوین صاحب غواص نے لکہا ہے کہ زوفا اور سوسن کی جڑ کو کوٹکر چہانکر ساتہ سکنجبین اور شہد کے
گوندہین اگر سوسن کی جڑ موجود نہو تو عوض اوسکے کلونجی ڈالنا چاہیے لعوق واسطے سل کے
نافع ہے اور خشک کہانسی کو بہی مفید ہے ص لعاب اسپغول لعاب ہیدانہ لعاب تخم خطمی پانی میٹہے
انار کا پانی ککڑی کا پانی کدو کا پانی خرفہ کے پتون کا پانی نیشکر کا یعنی رس گنہ کا ہر ایک چہہ تولہ
گوند ببول کا کتیرا بادام کی گری چہیلی ہوئی سکر العشر خشخاش کے بیج ہر ایک آٹہہ تولہ چار ماشہ
شکر آدہ سیر بدستور مشہور لعوق تیار کرکے ہر ساعت قدرے قدرے چاٹین لعوق جدید واسطے ربو کے
منقول بیاض عم مولف سے ص شہد خالص آٹا السی کا روغن بادام شیرین اذخر پستہ انجیر تخم صنوبر
زوفا خشک لعوق واسطے تیز نزلون کے ص خشخاش ترسمیہ چہلکون کے آدہ سیر دس سیر پانی مین
جوش کرین کہ تہائی باقی رہے صاف کرکے ڈیڑہ سیر شکر مین قوام کرین اور اوپر اوسکے گلنار اور زرد
اقاقیا اور سماق اور پانی نچوڑا ہوا بڑہ کی داڑہی کا اور خرنوب شامی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ افیون مصری
چہہ ماشہ پیسکر ملادین اور استعمال کرین لعوق واسطے کہانسی بچون کے نافع ہے ص مغز فندق

کبہی نباتی مین اور کبہی طلاق کیا جاتا ہے اور جمادی جاتی ہے اور اوس سے منفعت زوفا گیا ہے شاخین اوسکی پر گرہ ہوتی ہین اور ہر گرہ کی ایک پہول مائل بزردی
اور ہے تخم ہوتا ہے اور بعضون نے لکہا ہے کہ برگ اوسکا برگ مہندی کے مشابہ ہے ۱۲ سکر العشر شبنم ہے کہ شہر خراسان وغیرہ مین
درخت عشر جیسی ہے نمک سفید کی ٹکڑون سے مشابہت رکہتی ہے ۱۲ خرنوب شامی دو قسم ہے باغی اور صحرائی باغی ایک درخت عظیم ہے
مثل برگ درخت خرغل کے اور درخت اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پہول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا بادام کے مشابہ اور بعد ہر کے

مغز چلغوزہ و پیٹھی ہر ایک سات ماشہ شہد مین گوندہ کر چٹاوین **لعوق سپستان** واسطے نکلنے مواد سینہ اور کھانسی اور نزلہ کے مجرب ہے **ص** لسوڑہ بڑے بڑے دانہ پچاس عدد عناب بیس دانہ ملہٹی ایکتولہ خطمی کے بیج سفید چار ماشہ پوست خشخاش دو تولہ تخم خیارین چار ماشہ بہدانہ تین ماشہ دو سیر پانی مین جوش کرین اور ساتھ نبات مصری کے قوام دیوین اور بعد آخر قوام مین شیرہ جو چھیلی ہوے کا شیرہ بادام کی گری چھیلی ہوئی کا شیرہ تخم خشخاش کا ایکتولہ اضافہ کرین اور بعد اوسکے کتیرا گوند ببول کا ست ملہٹی کا پیکر ہر ایک تین ماشہ داخل کرین اور بقدر دو ماشہ کے موہنہ مین لیکر لعاب اوسکا نگلاوین دن مین چار پانچ مرتبہ اور رات کے سوتے وقت چار ماشہ کھا کر سورہین **لعوق** واسطے سل کے منقول بیاض عم مولف سے **ص** کدو کے بیج کی گری خیارین کے بیج کی گری مغز ہندبہ مغز لبوب تخم خشخاش سفید انزروت سفید کتیرا پیٹھی سرطان جلا ہوا مغز چلغوزہ نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کوٹکر چھانکر شربت زوفا مین گوندہ کر تناول کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **فصل گیارہوین دسوین مقالہ** سے مرکبات سیمیہ مین **سلطشا** بمیم و طاء مہملہ و حاء مہملہ و شین الف ایک نام لعوق کا ہے کہ واسطے کھانسی کے نہایت نافع ہے **ص** ترنجبین مغز بادام نشاستہ بہدانہ مویز منقی ست ملہٹی کا لعوق بناوین **سلطشا** واسطے کھانسی کے کہ گرمی اور خشکی سے ہو سفید ہے **ص** ککڑی کے بیج چھیلے ہو ساڑہے سترہ ماشہ مغز بادام شیرین چھیلا ہوا پونے دو تولہ خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ ست ملہٹی کا قند سفید ہر ایک ایکتولہ گوند ببول کا کتیرا نشاستہ بہدانہ چھیلا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر ملہٹی لسوڑہ مویز منقی جوش کرین کہ گاڑہا ہوجاے شہد خالص اگر ملائم آگ پر پکاوین کہ گوندہ جاے بعد اوسکے دوائین پیسی ہوئی ڈالین اور ساتھ حریرہ کے کہ بہوسی گیہون کی سفید یا آٹا باقلا کا اور قند سفید اور روغن بادام شیرین باہم ملا کر تیار کیا ہو تناول کرین یا ہمراہ آش جو کے کھائین **مطبوخ** جوشاندہ کو کہتے ہین یہ جوشاندہ ربو اور تنگی سانس کو کہ سردی سے حادث ہوا ہو نافع ہے **ص** میتھی دہولی ہوئی مویز منقی ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ ایک کوزہ مینہ کے پانی مین جوش کرین اور صاف کر کے ہمسوم گیارہ تولہ آٹھ ماشہ نیم گرم نوش کرین **مطبوخ** واسطے کھانسی کے نافع ہے کیونکہ مواد اوسکا سرد اور لزج ہو یعنی چپٹے والا کہ نہوک کو ساتھہ دشواری کے باہر نکلی **ص** زراوند مدحرج مصطگی سیاہ زنجبیل

ہوتا ہے بہتر قسم اوسکی یہ ہے کہ مغز اوسکا بہت شیرین ہوتا ہے ہوے انزروت گوند ایک درخت کا ہے سرخ اور سفید مائل بزردی بہتر سفید مائل بزردی ہے **سے** لغت فصلہ جو بہن سے نکالا جاے ہندی اوسکی نہوک ہے **سے** زراوند مدحرج زراوند ایک بیخ ہے دو قسم ہوتی ہے زراوند مذکر مدحرج اور طویل کہتے ہین دو قسم اوسکو زراوند مدحرج اور مطلق بولتے ہین مراد طویل ہے کہ شکل اوسکی مثل انگشت کے برابر ہوتی ہے ہندی اوسکی [illegible]

بہونی ہوئی ہر ایک سات ماشہ ادخر کی جڑ شگوفہ اذخر زوفاے خشک ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ہنسراج ملہٹی
بنفشہ تخم خطمی تخم خبازی قنطوریون غلیظ ہر ایک چودہ ماشہ مویز منقی چہہ تولہ انجیر سفید دس دانہ عناب
بیس دانہ لہسوڑہ بتیس دانہ سب دواؤن کو آدہ پاؤکم دو سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر
رہ جاے صاف کرکے ہر روز گیارہ تولہ آٹہہ ماشہ ساتہہ روغن بادام شیرین ساڑہے تین ماشہ کے نیم گرم پئین تین روز
یا پانچ روز تک جسوقت مواد پکجاے ساتہہ گولیون مسہل بلغم کے تنقیہ فرمائین مطبوخ حلو یعنے جوشاندہ شیرین
خشک کہانسی کو کہ اوسکے ساتہہ اندک حرارت بہی ہو نافع ہے ص عناب لہسوڑہ ہر ایک دس دانہ
خطمی کے بیج خبازی کے بیج بنفشہ کے پہول ہر ایک سات ماشہ سونف دیسی ساڑہے تین ماشہ نیلوفر کے پہول
تین عدد ہنسراج ساڑہے دس ماشہ ملہٹی ساڑہے چار ماشہ بطریق معلوم جوش دیوین اور قند سفید چار تولہ
ساڑہے چار ماشہ گہول کر تناول کرین مطبوخ واسطے ذات الجنب کے بعد فصد منقول باصلاح مولف ص
عناب دس دانہ لہسوڑہ پندرہ دانہ خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک چہہ ماشہ کو خشک بنفشہ کے پہول
ہر ایک ایک تولہ نیلوفر کے پہول چہہ ماشہ جوش دیکر صاف کرین اور لعاب اسبغول نکالکر ساتہہ شیرخشت اور ترنجبین کے نوش کرین مطبوخ دیگر
منقول قرابادین کو توالی سے تنگی سانس اور کہانسی کو نافع ہے اور درد سینہ اور پہلو اور خفقان کو
مفید اور گرم مزاج والونکو موافق ہے ص کنوچہ کے بیج لکڑی کے بیج کوٹے ہوے خربزہ کے بیج چہلے ہوے ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ ہنسراج دو تولہ ملہٹی پوست اوتاری ہوی خطمی کے پہول پوست سونف کی جڑ کا خبازی کے بیج
زوفاے خشک ہر ایک ساڑہے دس ماشہ نیلوفر کے پہول سات ماشہ عناب بیس عدد لہسوڑہ بتیس عدد انجیر زرد خشک
دس عدد ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین جسوقت سوا پاؤ باقی رہے صاف کرکے چودہ تولہ سات ماشہ
اوسمین سے ساتہہ چار تولہ ساڑہے چار ماشہ جلاب کے کہ ترنجبین سے بنایا ہو تناول کرین مطبوخ الجنیر ایجاد ابن ماسویہ
سینہ اور پہیپہڑو کی بیماریونکو نافع ہے کہ بلغم اور تری اور سردی سے حادث ہوی ہون اور کہانسی اور ربو
اور پہیپہڑے کی ورم کو مفید ہے اور رطوبت فاسد کو معدہ اور اعضاے سینہ اور احشاے پاک کرتا ہے ص انجیر زرد

دیترہ مائل بسرخی اور زرا وند مدحرج گول ہوتی ہے بقدر فندق کی ظاہر مین سیاہ اور باطن مین مائل بسرخی ۱۲ اصلہ قنطوریون
ایک گہاس ہے شاخ مانند چوکرے ہوتی ہے اور ریشہ بہ خس کے ہی پہول اوسکا سرمئی رنگ تخم شبیہ تخم قرطم کی ہوتا ہے جڑ اوسکی سرخ رنگ
برنگ حوز کے دو قسم ہوتی ہی صغیر اور کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق بہی کہتے ہین اور وہ کثیر الوجود ہے اور قنطوریون
کبیر کو قنطوریون غلیظ بہی کہتے ہین ۱۲

خشک منقی تا سہ شکر سفید کی ہر ایک نکہ جز و سونف رومی سونف دیسی ہر ایک چہارم جز و خالص پانی مین پکائیں
جسوقت تہائی رہ جاے صاف کرکے اٹھارہ تولہ اوسمین لیکر اور قدرے روغن بادام شیرین ڈالکر نیمگرم پییا مغلی
منضج واسطے ربو کی نافع ہے جو مواد غلیظ چیپنے والے بلغمی سے کہ قصبہ ریہ مین بہنا ہوا ہو عارض ہووے اور مواد
کا اثر اسوداوی بہی اس سے پکجاتا ہے یعنے چند روز مین ہر ایک مواد کو یہ منضج پکا دیتا ہے ص گاوزبان گیلانی ملہ جعدہ سوس کی
نیلی جڑ ملیٹھی رب سوس کے خشک ہر ایک نو ماشہ انجیر زرد خشک دس عدد جوش کرین اور صاف کرکے نوش فرماوین چند روز
اسیطرح پیتے رہین جبتک قارورہ مین آثار پکنے مواد کے ظاہر ہون **معجون السعال** واسطے کہانسی کی کہ سبب
اوسکا رطوبت ہو نافع ہے ص سعتر جلغوزہ ساڑہے دس ماشہ مغز پستہ ساڑہے ستر ہ ماشہ بادام کی گری چھیلی ہائی
ہر ایک تین تولہ قند سفید پونے نو تولہ بدستور معجون بناوین مقدار خوراک برابر اخروٹ کے **معجون ملک فقی** کہانسی
اور درد سینہ اور درد معدہ اور جگر کو نافع ہے پیشاب کو جاری اور آواز کو صاف کرتی ہے ص مویز منقی یا کشمش
سات سات تولہ زعفران بالچہر سلیخہ دارچینی کاہبیل ہر ایک ساڑہے تین ماشہ میٹہا چراتہ شکوفہ اذخر علک عہ البطم
گوگل کہریہ نو ماشہ مرکی پینے بول چودہ ماشہ جو دوائین حل کرنی کی ہین مثلث عہ مین حل کرین اور جو کوٹنی کی ہین کوٹین اور ملاوین
اور سب کو ساتہہ شہد خالص کے گوندہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ ہمراہ شربت زوفا کے کہانسی اور سینہ کی درد مین
یا ہمراہ گرم پانی کے درد جگر اور درد معدہ مین اور اس نسخہ کو سمرقندی نے اسطرح لکہا ہے مویز منقے سات تولہ زعفران
سلیخہ بالچہر دارچینی میٹہا چراتہ شکوفہ اذخر علک الانباط عہ ہر ایک پونے نو ماشہ مرکی چودہ ماشہ شہد خالص بقدر حاجت
معجون سراج المومنین منقول تحفہ سے معتدل مائل برطوبت واسطے کہانسی اور تنگی سانس اور نزلہ اور
خفقان کی نافع ہے اور مقوی اور مشتہی اور مفرح ہے یعنے اعضا کو طاقت بخشتی ہے اور بہوک کہانے کی
پیدا کرتی ہے اور دل کو فرحت دیتی ہے اور ہرگز کوئی نقصان اور برائی اسمین نہین ہے ص مشک
پیسا ہوا سوا دو ماشہ جائفل کتیرا نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک ڈیڑہ تولہ گاوزبان خصیۃ الثعلب ھہ ہر ایک

ملہ جعدہ ایک گہاس ہے سفید رنگ پہول اوسکا اوس کی بو بوی ہوتا ہے اور قسم ہائی کو جعدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بہی مشہور ہے اور سکا جعدہ بہاڑی سی نیر ہوتا ہے
مستعمل بہاڑی ہے گوند اوسمین قوت تریاقیت کی ہے ۱۲ عہ علک البطم گوند درخت بطم کا ۱۲ عہ مثلث نام شربت کا ہے کہ پانی نچوڑا ہوا کسی میوہ کا جیسے انگور اور پانی انگور اور جوش دیکر پکانا ہے یہانتک
کہ تہائی جل جاوے اور بعض طبیب کہتے ہین کہ مثلث سے مراد شراب انگوری ہے کہ عصیر جوشکی تین حصہ جلا دینا اور ایک حصہ باقی رہے بس جلانا دو ثلث کا
مقصد ہے بلکہ مہم حسب قول شیخ الرئیس یہی ہے کہ دو حصہ باقی رہے اور ایک حصہ سوخت ہو جاوے ۱۲ عہ علک الانباط گوند پستہ کے درخت کا ہے
ھہ خصیۃ الثعلب ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سے چہوٹی مزہ اوسکا میٹہا ہوتا ہے اور بو اوسکی مثل بوسنی کی ہوتی ہے

ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ گاجر کی بیج نارجیل یعنے ناریل دار چینی تخم صنوبر بزرگ ہر ایک پونے چار تولہ شقاقل مصری
ساڑھے سات تولہ دواؤن کو کوٹکر چھانکر شیرہ تخم خشخاش کا نو تولہ ساڑھے چار ماشہ اور شیرہ پوست خشخاش کا
اٹھارہ تولہ نو ماشہ اِن دونون شیرونکو ساتھ شہد اور پانی میٹھے سیب کے ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر
اور پانی گاجر تین پاؤ کی قوام دیوین بعد اوسکے مشک اور دوائین کوٹی چھنی ہوئی جو اوپر مذکور ہین
اوسمین داخل کر کے معجون بناوین جون تالیف مولف جامع الصنائع آواز کو صاف کرتی ہے اور
پرانی کھانسی اور تنگی سانس اور ربو اور درد معدہ اور قولنج اور درد سینہ کو نافع ہے چنانچہ مولف مذکور نے
کھا ہے کہ مین نے مکرر تجربہ اسکا کیا ہے ص مرکی سلارس کتیرا گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ مغز بادام کا
گری زراوند قرومانا زعفران ہنسراج نیلی سوسن کی جڑ فراسیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زوفائے خشک چلغوزہ
ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ مویز منقی تین تولہ سب دواون کو کوٹکر چھانکر گوند کی چیزون کو ساڑھے آٹھ تولہ
جوشاندہ زوفا مین حل کر کے شہد اور نبات مصری مین معجون بناوین مقدار خوراک سات ماشہ ساتھ
پانی گرم کی معجون زوفا واسطے ربو اور تنگی سانس اور پکانے مواد سینہ کے مجرب ہے ص قرومانا کالی مرچ
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مغز بادام تلخ زراوند مدحرج تخم اوٹنگن ہر ایک ساڑھے سات تولہ ست ملہٹی کا زوفائے خشک
ہنسراج ہر ایک پونے چار تولہ بعضے طبیب عوض ہنسراج کے مشک طرامشیع داخل کرتے ہین شہد خالص
تین وزن سب دواؤن کے ملا کر معجون کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور بعضے نو ماشہ لکھتے ہین معجون زر بر
تالیف صاحب تحفہ واسطے کھانسی اور آلات تنفس اور تقویت احشا کی نافع ہے فرحت لاتی ہے اور خوشی
پیدا کرتی ہے شہوت جماع کی زیادہ کرتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑھاتی ہے اور ہاضم ہے مزاج اس معجون کا
دوسرے درجہ کی پہلے مین گرم ہے مائل برطوبت اور اکثر مزاجونکو موافق ہے ص عود قماری لونگ خولنجان
بہمن سفید بہمن سرخ سونف رومی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونٹھ کوٹی ہوئی روغن بادام مین چکنا کر کے

ھ اور وہ چند قسم ہے ایک وہ کہ دانہ اوسکا مثل دو بیضہ کو چلک کے کہ باہم ہی ہوئی ہوتے ہین اور ہر بیضہ پر ریشہ باریک دراز
نکلتا ہے اور آخر مین ہر ریشہ کے ایک دانہ چھوٹا جا ہوا ہوتا ہے مستعمل بھی ہے نہ تخم مذکور اور قسم دوسری کا تخم سیاہ
اور سخت ہوتا ہے ۱۲ سلہ شقاقل ایک جڑ ہے سفید رنگ تر اوسکا بقدر نخود سیاہ کی ہوتا ہے اور پھول اوسکا بنفشہ سے بڑا ہوتا ہے
مگر مستعمل جڑ اوسکی ہے ۱۲ سلہ مشک طرامشیع ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر اصلی وہ ہے کہ اگر بکری اوسکو
کھاوے تو عوض دودھ کے خون پستان اوسکے سے جاری ہو یعنی شیر اوسکا مستحیل بخون ہو جاوے گا وسکا پودینہ صحرائی بھی کہتے ہین ۱۲

دار چینی کتیرا لودیہ خشک بگر اندر جو روغن بادام ہر ایک نو ماشہ جا بفل بنفشہ ہر ایک سوا دو تولہ خصیۃ الثعلب
سوا اٹھہ تولہ شقاقل نو تولہ ساڑھے چار ماشہ اور جو مرکی بھی ہو تو بہتر ہے شہد جھاگ لیا ہوا دوشاب گاجر ہر ایک اٹھائیس تولہ
اور دوشاب گاجر موجود نہووے تو فقط شہد آدہ سیر ڈالین معجون سعال کہانسی کو بہت جلد نفع بخشتی ہے
ص زعفران مرکی روغن بلسان سلارس افیون سب برابر وزن ساتہہ شہد تین وزن کے معجون بناوین
معجون واسطے ربو اور تنگی سانس اور رطوبت چپچپنے والی کے نافع ہے اور پیپ کو سینہ سے نکالتی ہے
منقول بیاض عم مولف سے ص زراوند مدحرج تخم اوٹنگن قرومانا کالی مرچ بادام تلخ تخم رشاد زوفا خشک ہنسراج
ہر ایک انجیر دست مہتی کا دو جزو کوٹ کر چہان کر ساتہہ شہد جھاگ لیے ہوئے کے معجون کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
چودہ ماشہ تک معجون منسوب طرف ارسطاطالیس حکیم کی دوائی عجیب اور نافع ہے واسطے کہانسی اور
خون تھوکنے کے اور زخم پرانے پھیپڑے کو مفید ہے اور ریہ کو جو جمع ہو سینہ مین نفع بخشتی ہے اور عضلات
پہلو کے پھٹ جانے کو مدد ہے بیماری کہانا او گلدینے کی اس سے دور ہو جاتی ہے ہیضہ کو بھی سودمند ہے
اور معدہ کی دستون کو نافع ہے اور آنتون کے زخم اور مثانہ کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے اور مرض اختناق الرحم
اور پیتون دورہ کرنے والے کو مفید ہے جسوقت کہاوین ایک گہنٹہ پہلے دورہ سے اور لاغری بدن کی دور کرتی ہے
اور قاتل دواؤن اور کاٹنے جانوران موذی اور زہردار چیزونکو بمنزلہ تریاق نفع پہونچاتی ہے ص دارچینی
کوٹھہ قنہ جندبیدستر افیون کالی مرچ پیپل سلارس ہر ایک دو تولہ دس ماشہ شہد جھاگ لیا ہوا کوٹ کر چہان کر
قند شہد مین جوش دیوین کہ گھلجاوے بعد اوسکے سب دوائین ملا کر معجون بناوین اور شیشہ یا چاندی کے برتن مین
نگاہ رکہین مقدار باقلا کے شہد کے پانی کے ساتہہ کہ تین قطرہ روغن کنجد کے ملائے ہون تناول کرین
معجون ربو بلغمی کو بہت نافع ہے جسوقت تپ نہو ص باریزد لینے گندہ بیروزہ چودہ تولہ سات ماشہ
زراوند مدحرج تین تولہ زوفا سے خشک ساڑھے سترہ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ تین تولہ پیاز جنگلی بہونی ہوئی
نو تولہ جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین بعد اوسکے انجیر خشک جوش کرین اور ملک علسیہ اوسکی نکالین
اور برابر اوسکے شہد سفید مصفا داخل کرکے ملائم آگ پر جوش کرین جسوقت قریب گرہ بندہنے کی پہونچے
گندہ بیروزہ ڈالین اور حرکت دیوین کہ خوب ملجاوے بعد اوسکے باقی دوائین کوٹ کر چہان کر داخل کرین اور

دوشاب اسم فارسی ہے میفختج عربی مین کہتے ہین چنانچہ مذکور ہو چکا ہے ۱۲ رشاد مستعمل تخم اوسکا ہے اور اسکو حرف اور سبزی بانی مین
مقلیا نا اور فارسی مین تخم سپندان اور تخم تیزہ تیزک کہتے ہین ۱۲ قنہ اسم عربی ہے فارسی بارزد ہندی گندہ بیروزہ گویا گیلا گوند کہ [illegible]

اسبغول بنا کر استعمال کرین معجون زراوند مسمی بمعجون الربوا اور معجون گرسنہ بھی کہتے ہین اور معجون نفاع
بھی تالیف محمد بن زکریا رازی نافع ہے واسطے ربوا ور تنگی سانس اور کہانسی بلغمی کے حب زراوند مدحرج
قردمانا آملہ کابلی کالی مرچ تخم حرف کہ قسم ترہ تیزک سے ہے بادام تلخ کی گری چھیلی ہوئی تخم اذمنگن ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ صنوبر اخست مغزی کا زوفائے خشک ہر ایک تین تولہ گوند ببول کا ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر شہد ساتھ
تین وزن صاف کیے ہوے کے معجون بناوین اور ساڑھے دس ماشہ زوفا کے جوشاندہ کی ساتھ کہاتے رہین معجون
واسطے ربو کے نافع ہے جو رطوبت سرد سے عارض ہو حب جندبیدستر زراوند مدحرج اشق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کالی مرچ دس دانہ کوٹکر چھانکر انگور کے رب مین معجون بناوین مقدار خوراک برابر باقلا کے ہمراہ سکنجبین کے
مربای بادام واسطے کہانسی اور کہرکہراہٹ سینہ کے مفید ہے حب بادام کے چھلکے دور کرین اور شہد مین
چند جوش دیوین اور بعد دو چار روز کے تازہ شہد اور ڈالکر جوش دیکر تیار کرین مربا کدو بہی کے اور سینہ
اور مثانہ کو نافع ہے حب کدو تازہ کو چھیلین اور مغز اوسکا باہر نکالین اور قتلون کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے
پانی اور شہد مین جوش دیکر قوام کرین منقول شفائی سے ماء الزوفا یعنے پانی زوفا کا واسطے ربو
اور تنگی سانس کے نافع ہے بیاض عم مولف سے حب عناب بیس دانہ لسوڑہ تیس دانہ انجیر سفید دس عدد مویز منقی
چھ تولہ خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ملیٹھی چھیلی ہوئی اور کچلی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ قنطوریون دقیق
قنطوریون غلیظ پوست کبر کی جڑ کا حاشا پودینہ پہاڑی تخم ارمنی برنجاسف ہر ایک چودہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا
اجمود کی جڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زوفائے خشک چودہ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ فراسیون زراوند مدحرج
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم بابت مصطکی بابچہ ہر ایک سات ماشہ سوا دو سیر پانی مین جوش کرین جب
آدہی چہٹانک کم آدہ سیر رہ جاے صاف کرین اور ہر روز گیارہ تولہ چار ماشہ ہمراہ معجون نفخی ساڑھے
اور تخم صنوبر ساڑھے تین ماشہ کے تناول کرین اور جو قوی چاہین تو پونے دو ماشہ تریاق اربعہ حل کرکے
نوش کرین ماء الاصول تنگی سانس اور بستگی آواز کو نافع ہے جو خلطون گاڑہے اور غلیظ چپکنے والے سے حادث ہو
حب پوست سونف کی جڑ ہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ ملیٹھی چھیلی ہوئی نکوفتہ نیلی سوسن کی جڑ فراسیون
قنطوریون غلیظ ہر ایک نو ماشہ سونف رومی اجمود سونف ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ مصطکی بابچہ تخم بابت کہ
ہر ایک پونے سات ماشہ انجیر زرد خشک فربہ مویز منقی ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آدہ پاو کم دو سیر کے
پانی مین جوش دیوین جسوقت آدہی چہٹانک کم آدہ سیر پانی رہے آگ سے اوتار کر ملکر صاف کرین اور

ہمراہ لعوقات مناسبہ کے نوش کرین یا دائم تنگی سانس کو نافع ہے اگر ضعف قلب اور خفقان بہی ساتھہ اوسکی ہو
ص گاوزبان گیلانی بادرنجبویہ دارچینی چہوٹی الایچی سونف جایفل بلہٹی نیلی سوسن کی جڑ اجمود
لونگ زوفا خشک بہمن سفید بہمن سرخ گلاب کے پہول غافث ہنسراج سب دواؤن کو کچلکر مینہ کے
پانی اور گلاب اور عرق گاوزبان اور عرق بادرنجبویہ مین ایک رات دن ترکرین بعد اوسکے گوشت مرغ
اور گوشت تیتر اور گوشت چکور کا دوا بہیگی ہوئی مین ڈالکر دیگ مین رکھین اور دیگچہ کے موہنہ پر
تیلی عنبر اور زعفران کی باندہ کر بدستور بہبکہ مین کہینچین اور دو تولہ وزن ماشہ ساتھہ شربت بادرنجبویہ کے
ہر روز پیتے رہین فصل بارہوین دسوین مقالہ سے مرکبات دواویہ مین وجور ہندی واسطے
کہانسی بلغمی کے مجموعہ سے ص اتیس[1] تخم ہر ایک چار ماشہ ہارنگی کاکڑاسینگی موتہہ پیپلا بنسہ
پیپل مغز دانکہ ہر ایک چہہ ماشہ کوٹکر اور شہد مین ملاکر دو رتی سے دو ماشہ تک بقدر سن اور
طاقت طفل کے دایہ کے دودہ یا گرم پانی مین ملاکر اندر حلق کے ٹپکائین وجور واسطے سب قسمون
کہانسی کی خصوص بچون کے لیے بہت مجرب ہے ص ہکپر سول کاکڑاسینگی پیپل پوست تخم جوالسہ کوٹکر چہانکر
اور شہد مین ملاکر بقدر طاقت اور عمر کے حلق مین ٹپکائین فصل تیروین دسوین مقالہ سے
مفرد دواؤن مین ہے رتینہ یعنے گندہ بیروزہ ساڑہے تین ماشہ جس پانی مین کہ انجیر سفید جوش کیا ہو
بعد صاف کرنے کی اوسکو گہولکر اور ساڑہے تین ماشہ روغن بادام شیرین ڈالکر پلائین پہیپہڑے کو
پاک اور رطوبت کو قطع کرتا ہے اور ربو کو بہت نفع بخشتا ہے اشق کو شہد یا آبجو مین ملاکر چاٹین پہیپہڑہ
اور سینہ کا تنقیہ کرتا ہے اور بچون کے پیشاب کو نافع ہے اور دشواری سانس اور انتصاب نفس کو دور کرتا ہے
بادرنجبویہ کو کوٹکر چہانکر اور شہد مین ملاکر چاٹین دشواری سانس انتصابی کو اور پرانی کہانسی کو نافع ہے
جوشاندہ قیصوم کا عسر نفس انتصابی کو مفید ہے کلونجی ساڑہے چار ماشہ واسطے انتصاب نفس[2] اور صعوبت نفس
مفید ہے اور ہمیشہ اوسکی استعمال سے دودہ جاری ہوتا ہے دوا سینہ کی پیپ کو پکاکر نکالتی ہے گندک
بقدر برداشت طبیعت نیم پختہ انڈے مین ملاکر کہائین ربو کے واسطے بہی مفید ہے حکیم علی نے
شرح کتاب دوم قانون مین لکہا ہے کہ ایک جاریہ کو گرم دوائین کہانے سے بیماری خون تہوکنے کی

[1] اتیس ایک جڑ ہے ہندی بطول ایک انگشت کے اور اندر کا رنگ ظاہر مین مٹی کی رنگت اور باطن اوسکا سفید بلکہ شبیہ زرد طول اوسکی ہے ۱۲ [2] انتصاب نفس سانس کی بیماری کی ایک قسم ہے کہ کہینچتا ہے گردن آدمی کی اسمین ۱۲ تکرار

عارض ہوئی کوئی اور دوا اوسدم موجود نہتی مین نے اوسکو شربت انار شیرین مین خربزہ کی بیج ملاکر کھلائی اور فقط اسی دوا سے علاج کیا خدا کی عنایت سے اوسنے شفا پائی سات ماشہ سلارس کو ہر روز ایکہفتہ تک دیوین خشک پرانی کھانسی کو نفع ہے اور کھانا سلارس کا اور بہپارا اوسیپ اوسکا سینہ کے درد کو بہی مفید ہے **دوا** کھانسی اور ربو اور بستگی آواز کو نافع ہے ساڑہے چار ماشہ رانبج پیسکر مرغ کے دو عدد انڈون کے بیچ مین رکھکر کھلائین اور جو سات ماشہ رانبج کو پیسکر گیہون کی بہوسی کے حریرہ مین چہڑک کر سات روز کھلائین پرانی کھانسی کو مفید ہے اور یہی پیٹ اور سینہ کو پاک کرتا ہے اسیطرح اگر چاٹین اوسکو شہد مین ملاکر اور جو سات ماشہ خشک دہنیہ کو بارتنگ کے پانی کے ساتہ کھائیں خون تہوکنے کو مفید ہے اور شادنج پونے دو ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک انار کے پانی کے ساتہ کھانا خون تہوکنے کو بہتر ہے **دوا** واسطے سل کے مجرب ہے عزی الشک کو گرم پانی مین گہولین اور شکر سے میٹھا کرکے گہونٹ گہونٹ پیئین اور ایسی ہی چاٹنا اسفنج[عله] جلے ہو کا خصوصًا ساتہ زفت[عله] کے ملاکر جلایا ہو سل اور خون تہوکنے کو نافع ہے **دوا** ہر قسم کی کھانسی کو دور کرتی ہے کاکڑا سینگی کو کُٹکر چہاکر پانی مین گولیان بناوین کالی مرچ کے برابر کبہی سوتے مین بچون کو خرخرہ عارض ہوتا ہے پس واجب ہے کہ اسی پیسی ہوئی شہد مین ملاکر چاٹین قد جربت الشعال لمحارا اسابوع ومع المداوۃ الشیرخشت وحدہ کان یمسک تحت اللسان ویستعمل فی الیوم واللیلۃ بمقدار سبعۃ دراہم الی عشرۃ فاثر فی السعال و الحلق الطبع ویسکن الحرارۃ والعطش وما ہو مجرب للسل و قرحۃ الریۃ ونفث الدم ونزف الدم ودم البواسیر حجر اعرابی یعنے تجربہ کیا گیا گرم کھانسی مین سادہ ہو خواہ مادی تنہا شیرخشت کا کہ رکہی جاوے نیچے زبان کے اور استعمال کی جاوے سوتے وقت رات کو بوزن دو تولہ سے تین تولہ تک کھانسی کو مفید ہے اور دستون کو بند کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دیتی ہے اور پیاس بجہاتی ہے اور اوس چیز سے کہ مجرب ہے کھانسی اور زخم پہیپہڑہ اور خون تہوکنے اور خون آنے اور خون ہر جگہ سے جاری ہونے کی واسطے وہ حجر اعرابی ہے یعنے سنگجراحت دو ماشہ سے چہہ ماشہ تک ساتہ دودہ الاغ کے بیماری سل مین اور ہمراہ عرق بارتنگ کے بواسیری اور خون کے دستون مین

[عله] اسفنج فارسی مین ابر مردہ کہتے ہین کہ ایک چیز ہے کہ پتہرون پر کنارہ دریاے شور کے پیدا ہوتی ہے جو اوسکو پانی مین ڈالین پانی کو جذب کرتی ہے اور جو اوسکو نچوڑین پانی اوسمین سے نکلتا ہے ۱۲

[عله] زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی اور دریائی اور تر اور خشک مشابہ قطران کے بہنے والی ہے ۱۲

اور اسپغول اور مناسب دواؤن کے ساتھ مانند سپلوچن اور زہر مہرہ اور گوند ببول کا اور کتیرا اور گل مغربی
عمل مین لاتے ہین دودہ بکری کا ساتھہ سپلوچن کے گرم اور خشک کہانسی کو بہت نفع بخشتا ہے اور واسطے
کہانسی کے شلغم کے اوپر گیلی مٹی لپیٹ کر اور گل حکمت کرکے تنور مین ڈالین پھر باہر نکال کر نچوڑین پانی اوسکا تنہا خواہ
ہمراہ نبات مصری کے نیم گرم نوش کرین مسکہ تازہ ساتھہ مصری کے کہانا خشک کہانسی کو بہتر ہے کم سے کم دو درم
ایضاً واسطے سوکہی کہانسی کے گاے کا دودہ جو شکر کے ساتھہ تین ماشہ کتیرا کوٹے ہوے کے روغن بادام شیرین
بکہار کے اور دو تولہ نبات مصری ملا کر نوش کرین مجرب ہے تجویز واسطے صحت بیماری ربو کے عجیب الفعل ہے
رازی کہتا ہے کہ ایک گہنٹہ مین یہ بیماری اس سے دور ہوتی ہے ص زراوند مدحرج کو پیسین اور قدرے روغن گاے کا
ملا کر قرص بناوین ہر قرص ساڑہے تین ماشہ وقت حاجت کے ایک قرص کو آگ پر رکہکر دہونی لیوین حاشا کو
شہد مین ملا کر چاٹین سینہ اور پہیپہڑے کو پاک کرتا ہے اور سانس کو اصلاح پر لاتا ہے اور تسکین دیتا ہے رستر اسیف کی
کراہت اور جوشاندہ بہی حاشا کا یہی عمل رکہتا ہے فصل چودہوین دسوین مقالہ سے بیان مین
اون دواؤن کے جو خون تہوکنے کی بیماری اور کہانسی اور نفث الدم مین استعمال کیجاتی ہین ص کندر
دم الاخوین کہربا گلنار دارچینی افیون سپلوچن گلاب کے پہول گیرو شادنج مونگی کی جڑ موتی بلا سوراخ گوند ببول کا
کتیرا زیرہ گلاب بیج تخم خشخاش تخم بارتنگ بارہ سنگے کے سینگ جلی ہوی اقاقیا پانی نچوڑا ہوا برگ کی ڈاڑہی کا نشاستہ
شب یمانی گل مختوم پہٹکری کی بہتے ہوی ہوئی اقماع الرمان یعنی انار کے پہل کی اوپر کی ٹوپی مازو بہیدانہ پانی
نچوڑا ہوا سماق کا پانی کندر کا قشر آملہ حوکا غبار چکی کا برگ عشق پیچہ برگ بہ ست بلہی کا زعفران سرمہ تخم خرفہ
سنگ لادن رسوت پانی نچوڑا ہوا بارتنگ کا زراوند چوب سکے بیج تخم مورد شاہ بلوط ذکر اون دواؤن کا
ملیع

حاشا بو دینہ پہاڑی کی قسم سے ہے ۱۲ رستر اسیف تہم شرسوت کی ہے یا نعم سرا ستخوان ہیبوٹا جانب شکم کی ہے ۱۲ انجرہ
تخم ہے ہیل ایک سخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور مدینہ قسم طویل
لذیذ زیادہ ہے اور درخت اوسکا مند ہ سے مشابہت رکہتا ہا اوسکے اوسکی پوست کے متصل پوست سرخ پوست نازک جوزی رنگ ہوتا ہے
اوسکو جفت بلوط کہتے ہین ۱۲ ع قشب یعنی قسب خرما بسیار خشک ہیز س ہے فارسی مین اوسکو خرما سنگ شکن کہتے ہین ۱۲ عشقہ
کو فارسی مین اوسکو نرتہ گل کہتے ہین دو قسم ہے جنگلی اور پہاڑی ورہ ایک گہاس ہے خاردار برگ اور گل اوسکا گلاب کے پہول
مشابہ ہے اور مزہ شہوت سیاہ کے سا ہوتا ہے اندک مدور سپلیو ۱۲ مشک اصلی و غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی نچوڑی ہوی آب ترش حاصل ہوتا ہے اوسکو رنگ [illegible]
اور حقیقت مشک اوسمین یہ ہے کہ بن سال رسک کہتے ہین [illegible] ہوتا ہے [illegible] پانی نچوڑی ہوی [illegible] ہے اور [illegible] کہتے ہین ۱۲ لادن عطر

جو ربو اور تنگی سانس اور کھانسی خشک مین مستعمل ہین ص گندگی تخم تلی زراوند مدحرج افسنتین شیم یودینہ حصیۃ الثعلب
احمو دتیجر بیات مرکی حماما کا لی مرچ اجوائن خراسانی کوٹھہ سلیخہ زعفران جوا کہار ست ملٹھی کا زوفا خشک ہنسراج فرودانا
تخم اوٹنگن سوسن کی جڑ جرف کہ قسم ترہ تیزک کی ہے بادام تلخ کرویا دارچینی **فصل نیدرہوین** **ڈنسوین مقالہ**
ڈبہ کی بیماری مین فائدہ ڈبہ ایک مرض ہے ہانپیہ کی بیماری یون ہے کہ جو بچون کو عارض ہوتا ہے سانس جلد جلد چلتی ہے
اور پسلیون کے بیچ گڑہا پڑتا ہے **علاج** منضجات اور مسہلات اور منشقات بلغم سے کرنا چاہیے اور بیمار کے سینہ کو ہوا سرد
اور غذا ؤن سرد سے بچانا چاہیے اور جو عرصہ ہو مواد کو پکا کر دستون کی دوائین دین ورنہ انتظار اسکا
نکرین جلد مواد کو ساتھہ مسہل اور شیاف مناسب کے دفع کرین مغلی کہ اس بیماری مین مستعمل ہے ص ملٹھی کا ورق
مویز منقی ہنسراج انجیر بنفشہ کے پہول خبازی کے بیج ٹکوہ خشک بقدر مناسب جوش دیکر بقدر
نبات مصری ملا کر پلائین دوسرے روز اگر مرض قوی ہو زوفا اور سوسن کی جڑ اضافہ کرین
اور دن مسہل کے املتاس بڑہائین اور جو حاجت ہو دوسرے وقت بہوسی گیہون کی گاؤزبان کے لیے
جوشدیکر صاف کرین اور شربت زوفا گہولکر پلائین مغلی دیگر اسی مرض کو مفید ہے ص السی زوفا
شیرہ تخم صنوبر انجیر جوشکر کے صاف کرین اور ست ملٹھی کا پیسکر اور نبات مصری ڈالکر پلائین اور بیمار کے
سینہ کو منشقات سے مثل نخود کی آٹے کے ملنا بہت مفید ہے ضماد مجربات اکبری سے ص گوند ببول کا
ایلوا ہلدی چاکسو بیہدانہ جیٹہی مدہ ان تینون دوا کو کوٹین اور گھیکوار کے پانی مین حل کر کے ضماد کرین دوا واسطے
تنگی سانس بچون کے جسکو ہندی مین ڈبہ کہتے ہین ص لونگ خراطین یعنے کیچوہ تخم بلہ برابر وزن
چار جو کے مقدار گولیان باندہین ایک گولی کہلائین تین دن مین ڈبہ دور ہو جاتا ہے مجرب ہے
منقول بیاض عم مؤلف سے حب یعنے گولی واسطے ڈبہ اطفال کے مجرب ہے ص لونگ خراسانی بہیلی جوکہ

ہ غدیط چیپندہ ہے کہ شاخ اور برگ درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲ حاما
ایک قسم گہاس کی ہے سرخ یا نیلگون رنگ مشبک پہول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ منشوقات جو چیزین نشوق
کی ہین اونکو نشوق کہتے ہین اور منشوقات جمع اوسکی ہے اور مراد نشوق سے یہ ہے کہ جو چیز جذب کیجاے ناک میں
ساتہہ جذب ہوا کے ۱۲ ۔ ۵ چرک اسم ہندی ایک چیز ہے نیل رب سے بہت ترش
ہوتی ہے کوہستان نیپال اور اطراف اوسکے سے بنا کر لاتے ہین اور نیز لیمون کا
پانی جوش دیتے ہین جسوقت گاڑہا ہو جاتا ہے برتن مین رکھکر استعمال کرتے ہین ۱۲

برابر وزن لیکر بقدر ایکرتی یا برابر دانہ موٹھہ کے گولی بنائین وقت حاجت کے ایک گولی کھلائین اور بقدر ایکرتی کے خون خرگوش عرق گاؤزبان مین گھولکر ملانا مفید ہے اور اسیطرح ملنا اوسکا سر کے تالوا اور ناخنون پر قدرحب یعنے گولی واسطے ڈبہ اطفال کے منقول بیاض عم مولف سے صحیح تو تیا سبز بھونا ہوا ایکجز و سہاگہ نیم بریان ایک جزو دونون دواؤن کو پانی یا بکری کے دودہ مین حل کر کے بقدر دانہ باجرہ کے یا زیادہ اوس سے گولیان بنائین وقت حاجت کے ایک گولی یا دو یا تین گولی جیسا مناسب ہو پانی یا اوسکی مان کے دودہ مین دیوین مجرب ہے مقالہ گیارہوان قلب یعنی دل اور ثدیئین یعنی عورت کی چہاتیون کی بیماریونمین تیرہ ۱۳ فصل پر شامل ہے فصل پہلی گیارہوین مقالہ سے بعض فائدون مین جو دلیلین عقلی اور نقلی دلالت اوپر شرافت اور ریاست دل کی کرتی ہین طبیب کو چاہیے کہ اوس کے علاج مین دل سے متوجہ ہوا ور کسیطرح اوسکی تدبیر مین سہولت نکرے پس چاہیے کہ فصد مین بلکہ تمامی استفراغات مین افراط نکرین کہ باعث سقوط قوت کا ہوگا اور قلب اگر غلبہ خون سے بھرا ہوا ہو فصد باسلیق داہنے ہاتھہ کی کھولین اور جو امتلا بخاری ہو فصد باسلیق بائین طرف کی لینی چاہیے اور جو کہ اکثر دوائین مسہل کی ضرر دینے والی ہوتی ہین پس لازم ہے کہ وقت استعمال کے دل کی دوائین جسمین تریاقیت بہی ہو شامل کرنی چاہیین تاکہ تقویت دل کی کرین اور اثر اونکا بہی دل کو پہونچائین اور جسوقت تبدیل مزاج سرد کی ارادہ کیجائے تو چاہیے کہ ہمراہ گرم دواؤن کے قلبیہ دوائین کام مین لائین ساتہہ رعایت اس امر کے کہ موجب تحریک سخت خلط دل کا نہو تاکہ تمدید تجلی یا مادی ورمی اور سوا اوسکے دل کے اندر حادث نہو اور تبدیل مزاج گرم مین اقتصار سرد دواؤن پر نکرین اسواسطے کہ روح بسبب مزاج دل کے تحلیل ہوتی ہے اور کم ہوئی ہے جسوقت وارد اوپر دل کے شی برخلاف مزاج روح کے ہوگی تو باعث بجھانے اور فنا کر دینے روح کا ہوگی اس صورت مین لازم ہے کہ دل کی گرم دواؤن کے ساتہہ سرد دوائین بہی ملی ہوئی ہون تا طبیعت حکم جناب باری عز اسمہ سے سرد دواؤن سے اصلاح مزاج دل کی کرے اور گرم سے دل اور روح کو قوت دیوے اور اسسبب سے سرد دواؤن کے روح کو نگاہ رکہے اور جو کوئی دوا معتدل یا قریب باعتدال مثل گاؤزبان بہم پہونچے کہ بالخاصیت تقویت کرے اوسکو غنیمت جانین اور کبہی طبیب محتاج ہوتا ہے طرف ملانے گرم دواؤن کے ٹہنڈی دواؤن کے ساتہہ واسطے پہونچانے قوت سرد دواؤن کے اسواسطے کہ دوائین ٹہنڈی بسبب ثقل جوہر اپنے کے بغیر ملی ہوئی

گرم دواؤن سے نہین پہونچ سکتے ہین اسی وجہ سے زعفران کو قرص کافور مین داخل کرتے ہین اور علاج سوء مزاج خشک مین محتاج ہوتے ہین طرف مرطب غذاؤن کے اور لیجانا حمام مین بعد اوسکے اور آبزن کرنا اور کمی حرکت کی اور کثرت سونے کی بعد کہانے گرم غذا کے اور آسایش اور آرام دینا اور پینا پانی سرد کا مفید ہے اور جو خشکی ساتھہ سردی کے ہو مضر ہوتی ہے مگر ہمراہ معتدل دواؤن کے اور واسطے تبدیل سوء مزاج کے دوائین خشک استعمال کرین اور ریاضت معتدل بے دربے اور کثرت حمام کی پہلے کہانا کہانے سے اور تلطیف غذا اور اور تدبیرین مناسب کام مین لائین اور جو اسجگہ حرارت ہو استعمال حمام کا روا نہ رکہین اور عوض اوسکے بیمار کو حکم جماع کا دیوین اور جو ساتھہ اسکے سوء مزاج سرد ہو تنقیہ اوسکا کرین قال الشیخ

ان کلما یغزر المنی فانہ یغزر فی اکثر الابدان اللبن مثل تودرین وضرع الماعز ونحوہ وکذلک العکس انتہے یعنے شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ جو چیز زیادتی منی کی کرتی ہے پس وہی اکثر جسمون مین دودہ کو بہی بڑہاتی ہے مانند تودری سرخ اور تودری سفید کی اور چہاتیان بکری کی جسکو گوشت کیسری کا کہتے ہین اور سوا اوسکے اور چیزین اور اسیطرح بالعکس اسکے یعنے جو چیز دودہ کو بڑہاتی ہے وہ منی کو زیادہ کرتی ہے اگر سبب کمی دودہ کا غلبۂ صفرا اور مزاج گرم دودہ پلانے والی کا ہو آبجو اور گلاب اور دوا اور سرد اور ترش مناسب دوائین کام مین لائین اور جو حاجت نکالنے خلط کی ہو املی اور شیرخشت وغیرہ سے تنقیہ فرمائین اور جو غلبہ سردی کا معلوم ہووے تدبیر گرمی پہونچانے والی چیزون سے کرین کہ تہوڑے خشکی بہی ایکے ساتھ چیزین بہی ہمراہ ہون کرنی چاہیے اور اجمود اور پودینہ خصوصاً ہری سونف دیوین اور جو غلبہ سوداکا دریافت کرین غذائین نیک تری پہونچانی والیان مثل مرغ فربہ وغیرہ کے کہلائین اور نیمگرم پانی سے نطول کرین اور چہاتیون کو بلکہ تمام جسم کو دودہ پلانے والی کے روغن بنفشہ اور بادام سے ملین کہ پسینہ آجاتے اور جو غلبہ خون کا ہو فصد کرین اور اور مناسب تدبیرین کام مین لائین فصل دوسری گیارہوین مقالہ سے مرکبات جمیہ اور جائیہ مین جلالی ضعف دل کو مفید ہے ص پانی سیب کا ایک جزو پانی انار کا ایک جزو گاؤزبان کا عرق چار جزو بیدمشک کا عرق اور گلاب ہر ایک دو جزو کاسنی کا عرق چار جزو نبات مصری برابر وزن سب دواؤن کے بدستور شربت کرین جوارش واسطے قوت دل اور دفع خفقان اور دور ہونے وسواس سوداوی کے نفع عظیم پہونچاتی ہے ایجاد والد مولف ص مربی ہڑ کا پانچ عدد آملہ مربے چار عدد چہوٹی الائچی تین ماشہ دہنیا خشک ایک تولہ

بید مشک بقدر حاجت نبات مصری دو وزن سب دواؤن کے اول مربایت کو پانی مین ایک رات دن تر کرین بعد اوسکے مربایت کو دہو کر ساتہہ اور دواؤن کے پیسکر اور بید مشک مین حل کر کے مصری کے قوام مین معجون بناوین حب فاد زہر معدنی[1] واسطے تقویت دل اور دفع ضرر زہرون اور دور کرنے ضرر ہوا زہر دار اور اصلاح خلطون فاسدہ بدن کے بے نظیر ہے ص فادزہر معدنی خطائی یاقوت سرخ موتی بلا سوراخ کہربا گیرو دہویا ہوا درونج عقربی حب بلسان شقاقل مصری بہمن سرخ بہمن سفید حب الغار[2] بسفائج سفید دارچینی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ عنبر اشہب مشک خالص سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول جواہر کو سنگ سماق کے اوپر گلاب مین پیسین اور سونے اور چاندی کے ورقون کو ساتہہ پانی ببول کے گوند کے حل کرین اور مشک اور زعفران کو گلاب مین رگڑ کر اور عنبر کو روغن بلسان سوا دو ماشہ مین پیسکر باقی اور دواؤن کو کوٹ کر چہانکر سب کو گوندہ کر گولیان بناوین ہر گولی مقدار چار جو کی ہر روز پانچ عدد گولیان ہمراہ گلاب کیوڑے چار تولہ کے کہایا کرین قرابادین علوی خان سے فصل تیسری گیارہوین مقالہ سے مرکبات خاصیہ مین خمیرہ مروارید معمول منقول بیاض عم مولف سے ص ابریشم کا ورزبان کے پہول ہر ایک تین ماشہ گاؤزبان کا عرق پاؤ سیر موتی بلا سوراخ یاقوت ہر ایک چہہ ماشہ مصطگی کہربا شمعی ہر ایک چار ماشہ اگر خام مونگا صندل سفید ہر ایک تین ماشہ زہرمہرہ چہہ ماشہ گلاب مین پیسکر اور گلاب اور عرق بید مشک اور نبات مصری ہر ایک پاؤ سیر شربت میٹہے سیب کا آٹہہ تولہ چاندی کے ورق ایک تولہ بطریق مشہور تیار کرین خمیرہ صندل منقول بیاض مذکور سے ص برادہ صندل کا ساڑہے چہہ تولہ آدہ سیر گلاب مین تر کر کے ایک رات دن نگاہ رکہین بعد اوسکے جوش کرین اور شیرہ اوسکا حاصل کر کے قند کے قوام مین کہ بوزن چہٹانک کم سیر کے ہو خمیرہ تیار کرین خمیرہ مروارید مختصر سفید بڑی بڑے

[1] فادزہر اوسکو پادزہر بہی کہتے ہین سم فارسی مین زہر ہے اور تریاق عربی مین اوسکو حجر التیس کہتے ہین اور دو قسم ہے حیوانی اور معدنی اور ہر ایک کی بہت قسمین ہین لیکن حیوانی ایک پتہر ہے کہ شیردان یا زہرہ یا آنت مین بعض جانورون کے مانند پہاڑی بکری اور گائے پہاڑی اور شیر اور قنفذ جانور کے پایا جاتا ہے مگر تحقیق یہ ہی ہے کہ زہرہ مین سے نکلتا ہے اور فادزہر معدنی اوسکو عربی مین حجر التیس اور فارسی مین زہرمہرہ کہتے ہین ایک پتہر کالی ہے اور اوسکی کان ملک خطا اور کوہستان چین اور ہند اور جبیرم اور دکن اور قندہار اور باختر اور خراسان اور کرمان اور توران مین ہے بہتر سب سے خطائی ہے [2] حب الغار غار ایک درخت عظیم ہر ہمیشہ سبز ہے

موتی بے سوراخ منسلوچن سفید صندل سفید ہرایک دو تولہ عنبر اشہب ایکتولہ گلاب عرق بیدمشک ایک ایک سیر
پاو بالا شہد صاف کیا ہوا آدہ سیر بطریق مشہور خمیرہ بنا دین خمیرہ مرواریدیہ ایجاد والد مولف ص موتی بے سوراخ
ایکتولہ سنگ یشم پسیا ہوا کہربا شمعی صندل سفید پسیا ہوا ہرایک چہ ماشہ نبات مصری سفید پاو سیر شہد کشمیری
صاف کیا ہوا پانچ تولہ گلاب اور عرق بیدمشک مین قوام دیکر گوندہین الیضاً خمیرہ مروارید موتی بلا سوراخ
منسلوچن صندل سفید ابریشم کترا ہوا بہمن سرخ بہمن سفید ہرایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ عنبر اشہب
سونے کے ورق چاندی کی ورق ہرایک چہ رتی سواد و چاول مشک تبتی سوا دو ماشہ مصری سفید گلاب
عرق بیدمشک ہرایک چھٹانک کم سیر شہد خالص آدہ پاو نبات مصری کو گھلا کرا ور شہد ملا کر جھاگ
اوتار کر گلاب اور عرق بیدمشک داخلکر کے قوام دیوین بعد اوسکے دوائون کو اوسمین گوندہ کر
خمیرہ تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ نو ماشہ تک خمیرہ مرواریدیہ دیگر موتی بے سوراخ ایک تولہ
برادہ صندل سفید چار تولہ چاندی کے ورق ایکتولہ سونے کے ورق تین ماشہ نبات مصری سفید تین رتل
سب دوائون کے نبات مصری کو گلاب اور عرق بیدمشک مین قوام دیکر دوائونکو مانند غبار کے پیسکر ملاوین
اور بعد اوسکے زہرمہرہ سیل پسیا ہوا چہ ماشہ عنبر اشہب پسیا ہوا ایکماشہ تین چاول اوسمین ملا کر پانچ ماشہ
یا چہ ماشہ تناول کرین خمیرہ ابریشم سبز ابریشم خام آدہی چھٹانک کم آدہ سیر جس پانی مین کہ سونا اور
چاندی بکر بجہا ہوا ہو ایکرات دن بہگو دین اور عرق گاوزبان ڈیرہ پاو اور قدرے گلاب و عرق بیدمشک
اوسمین داخل کر کے جوش کرین بعد اوسکی ساتہ رب سیب شیرین اور رب بہ شیرین ہرایک چودہ تولہ سات ماشہ
اور قند سفید ساڑہے سترہ تولہ کے قوام دیوین اور عنبر اشہب سات ماشہ مشک ساڑہے تین ماشہ آخر قوام مین
ملائین اور اوپر اوسکے سنلوچن سفید پیسی ہوئی اور موتی بلا سوراخ ہرایک ساڑہے چار ماشہ کہربا شمعی مونگی کی جڑ
گلاب کے پہول صندل سفید ہرایک نو ماشہ باریک پیسکر اوسمین داخل کرین اور خوب کہجہ مار کر اوٹہائین
خمیرہ گل گاوزبان عنبری گرم گاوزبان گیلانی کے پہول ساڑہے سات تولہ قند سفید ڈیرہ پاو
اوپر ایک سیر پہولونکو عرق بیدمشک مین ایکرات دن بہگو دین کہ بعدرہ دوا ونگل سے پانی اوپر رہے
بعد اوسکے جوش کر کے صاف کرین اور قند کے قوام مین عنبر اشہب پونے دو ماشہ ڈالکر اوتارین
الیضاً خمیرہ گاوزبان عنبری گرم واسطے دور ہونے وحشت اور خفقان اور تقویت دل کے مفید ہے

---

۴ برگ اوسکا نرم تر برگ بید سو ہے پہل اوسکا فندق کے برابر بلکہ چھوٹا اور من سے ہوتا ہے ۱۲

ص برگ گاوزبان گیلانی برگ بادرنجبویہ ہرایک آدہ پاو گاوزبان کے پہول آدہ پاو مشک دو ماشہ
عنبراشہب ایکماشہ پہولون اور پتون کو عرق بیدمشک اور گلاب مین سردی کے موسم مین تین رات اور دن
اور گرمی کے موسم مین ایک رات دن بہگووین بعد اوسکے جوش کرین اور صاف کرکے نبات مصری
پاو بہرا اوپر ایک سیر قوام کرین اور عنبر اور مشک حل کرکے تیار کرین خمیرہ گاوزبان گرم سادہ
نہایت مقوی ہے یعنے دماغ اور دل اور معدہ کو بہت قوت بخشتا ہے اور دور ہونے خفقان اور غشی کو مفید ہے
ص برگ گاوزبان گیلانی پونے چار تولہ گاوزبان کے پہول ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ بادرنجبویہ سوا گیارہ ماشہ
تراشہ صندل گلاب کے پہول بالچہڑ چہڑیلا ہرایک پونے سات ماشہ سب دواؤنکو چہٹانک کم سیر پانی اور گلاب
مین تر کرین اور جوش دین اور ساتہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر قند کے قوام دیکر جہاگ اوتارین اور
زعفران ساڑہے تین ماشہ اور مشک پونے دو ماشہ اور کافور چار رتی ڈیڑہ چاول داخل کرکے اوتارین
خوراک سات ماشہ خمیرہ ابریشم گرم دل کو طاقت بخشتا ہے اور وسواس اور خفقان کو کہ حادث خلطون
محترقہ سوداویہ سے ہوا ہو دور کرتا ہے اور فرحت لاتا ہے اور خوشی زیادہ کرتا ہے اور گردہ کی اصلاح کے لیے
بہی بہتر ہے اور کثرت پیشاب اور زیادتی پیاس کی کہ گرمی گردہ سے ہو دور کرتا ہے اور اور منفعتین بہت
رکہتا ہے اور کچہہ ضرر کسیطرح کا اسمین نہین ہے تجربہ کیا ہوا ہے ص ابریشم خام اٹہارہ تولہ نو ماشہ مینہ کے
پانی سونے سے بجہائی ہوئی اور عرق بیدمشک اور گلاب ہرایک ایک شیشہ عرق گاوزبان عرق نیلوفر
ہرایک آدہا شیشہ عرق الایچی کا عرق صندل کا ہرایک اٹہارہ تولہ نو ماشہ مین ایک دن اور ایک رات
بہگووین دوسرے دن وقت صبح جوش کرکے ملین اور صاف کرکے نبات مصری سفید آدہی چہٹانک کم آدہ سیر
شہد خالص صاف کیا ہوا اٹہارہ تولہ نو ماشہ شربت میٹہے میوون کا شربت میٹہے سیب کا رب ریباس کا
شربت امرود کا شربت میٹہے انار کا شربت میٹہی بہی کا شربت ترنج کا ہرایک اٹہارہ تولہ نو ماشہ داخل کرکے
پہر جوش دین جسوقت قوام ہو جاے موتی بلاسوراخ یاقوت سرخ یشب سبز فادزہر معدنی مونگا کہربا شمعی ہرایک
سوا گیارہ ماشہ لعل بدخشی زمرد اعلی ہرایک پانچ ماشہ ڈیڑہ چاول جواہر کو ہمراہ گلاب کے سنگ سماق پر
پیسکر اور دہوکر سکہاوین اور وزن کرکے سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے ہرایک سوا گیارہ ماشہ
ابریشم کترا ہوا گاوزبان کے پہول دہنیا خشک صندل سفید غنچہ گلسرخ بہمن سرخ بہمن سفید
بنسلوچن سفید ہرایک ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ تخم خرفہ چہیلا ہوا پونے چار تولہ کدو کے بیج

تربوز کے بیج ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اگر خام غرقی نو ماشہ زعفران ساڑھے چار ماشہ بدستور
خمیرہ مرتب کرین آدہی خمیرہ مین کافور ساڑھے چار ماشہ ملائین اور آدہا خمیرہ بغیر کافور کے نگاہ رکہین
نافع ہوگا **خمیرۂ ابریشم** اطباء قدیم سے ہے واسطے قوت دل اور تمامی اعضاء رئیسہ اور خفقان سرد اور بواسیر اور
توحش سوداوی کے مفید ہے اور مالیخولیا کی قسمون کو نفع بخشتا ہے صفت ابریشم کترا ہوا سفید ساڑھے چار ماشہ
ایک رات دن چھہ سیر پانی لوہے کے بجھے ہوئے مین بھگو دین بعد اوسکے جوش کرین کہ تہائی رہ جاے ابریشم کو
خوب نچوڑ کر باہر نکالین بعد اوسکے گاوزبان کے پہول نو تولہ ساڑھے چار ماشہ بادرنجبویہ پانچ تولہ سات ماشہ
ان دواؤن کو علیحدہ ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر رہ جاے بعد اسکے
ابریشم کے پانی مین شامل کرین اور ساتھ آدہی چھٹانک کم ڈیڑہ سیر قند سفید کے قوام کرین بعد اوسکے
عنبر اشہب سونے کی ورق ہر ایک پونے سات ماشہ چاندی کے ورق موتی بلا سوراخ پیسے ہوے اور مصطگی رومی
ہر ایک نو ماشہ اوسمین داخل کرکے معجون بنا دین اور خوب مرہم کرین کہ اچہی طرح مل جاے کسی چینی کے
برتن مین نگاہ رکہین **خمیرہ ابریشم** واسطے تقویت دل اور جگر کے بے نظیر ہے صفت ابریشم خام اٹھارہ تولہ
نو ماشہ گلاب اور عرق بیدمشک اور عرق گاوزبان ہر ایک چھٹانک کم سیر اور قدرے پانی انمین کہ
بقدر ضرورت ہو ایک رات دن بھگو دین پھر جوش کرین اور ملکر صاف کرین بعد اسکے پانی میٹھے انار کا
پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہی کا پانی میٹھے امرود کا ہر ایک ساڑھے سات تولہ پانی نیشکر کا یعنے
رس گنے کا اور قند سفید ہر ایک اڑہائی سیر شہد خالص سوا سیر سبکو یکجا کرکے جوش دین اور جہاگ اوتار کر
اور قوام دیکر موتی بلا سوراخ یاقوت سرخ کہربا شمعی ہر ایک نو ماشہ فادزہر کانی سوا گیارہ ماشہ لعل بدخشی
زمرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ صندل سفید گلاب کے پہول کی کلیان گاوزبان کے پہول شقاقل مصری
بہمن سرخ بہمن سفید مسلوچین سفید دہنیا خشک چہیلا ہوا ہر ایک سوا گیارہ ماشہ ابریشم کترا ہوا ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران پانچ ماشہ
دو رتی تین چاول تخم خرفہ چہیلا ہوا ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مشک تبتی دو ماشہ چھہ چاول چاندی کے
ورق نو ماشہ بدستور مرتب کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **خمیرہ ابریشم** دیگر منفعتین بہت رکہتا ہے
اور واسطے تقویت دل کے بے نظیر ہے صفت ابریشم خام کترا ہوا اٹھارہ تولہ نو ماشہ گلاب دو پاؤ کم سیر
عرق بیدمشک چھٹانک کم سیر ابریشم کو عرق مین تین دن رات بھگو دین بعد اوسکے آگ دیکر

جوش کرین کہ قوت ابریشم کی عرق مین آجاوے آگ پر سے اوتار کر ملین اور نچوڑین اور صاف کرکے چہٹانک کم سیر شہد صاف کیا ہوا داخل جوشاندہ ابریشم کے کرکے پہر جوش دیوین اور جہاگ لیکر قوام کرین بعد اوسکے عنبر اشہب ڈیڑہ تولہ سونے کے ورق ساڑہے تیرہ ماشہ چاندی کے ورق ساڑہے چار ماشہ بادیان پانی مین حل کرین اور ابریشم کترا ہوا اور گاوزبان کے پہول اور بنسلوچن سفید اور کلیان گلاب کی اگر خام صندل سفید ہر ایک نو ماشہ مصطگی رومی ساڑہے چار ماشہ موتی بلا سوراخ نو ماشہ کہربا شمعی مرجان قرمزی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ تینون کو سنگ سماق پر گلاب مین پیسین اور مشک ساڑہے چار ماشہ دواؤن کو کوٹکر چہانکر قند اور شہد مین قوام دیگر مخلوط کرکے خوب برہم کرین اور چینی کے برتن مین اوٹہا رکہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **خمیرہ صندل ترش** سوء مزاج گرم دل اور خفقان اور تپون صفراوی اور دستون صفراوی اور قے اور اکائی کو نافع ہے صں صندل سفید پیسا ہوا اٹہہ تولہ نو ماشہ دہنیا خشک چہیلا ہوا ساڑہے سترہ ماشہ پانی انگور خام کا ڈیڑہ پاؤ اور سرکہ انگوری تین تولہ اور پودینہ کے پانی چہٹانک کم گلاب عرق بیدمشک ہر ایک آدہی چہٹانک کم آدہ سیر مین ایک رات دن بہگو دین پہر جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے ہاتہہ سے ملین اور نازک کپڑے مین چہانین بعد اوسکے چہٹانک کم سیر قند سفید ڈالکر قوام دیوین اور رکہ چہوڑین اوسکے بعد صندل سفید پیسا ہوا تین تولہ موتی بلا سوراخ یشب سبز دونو کو پیسکر زعفران ساڑہے چار ماشہ کافور قیصوری سوا دو ماشہ بنسلوچن سفید تین تولہ کوٹکر چہانکر سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو اوسمین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے سترہ ماشہ **خمیرہ صندل** دیگر دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو نافع ہے صں صندل سفید گلاب مین پیسا ہوا ساڑہے سات تولہ قند سفید تین پاؤ عنبر اشہب سوا دو ماشہ مشک خالص چہہ رتی سوا دو چاول سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ گلاب تین پاؤ عرق بیدمشک ڈیڑہ پاؤ قند کو گلاب اور عرق بیدمشک مین حل کرکے ملایم آگ پر قوام دین بعد اوسکے سفیدی مرغ کے انڈے کی دودہ اور پانی باہم ملاکر ہاتہہ ماریں کہ جہاگ نکل آئین اون جہاگ کو نکالکر اوس قند پر مار کر تر معجون سازی سے خوب گہونٹ کر خمیرہ تیار کرین اور تہوڑے عنبر قدرے نبات مصری کے ساتہہ پیسکر داخل کرین اور اولٹ پلٹ کرین پہر سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے ڈالکر کفچہ سے ہلائین اوسکے بعد صندل کو

داخلکرکے برہم کرین اور برتن مین اوٹہار کہین خمیرہ عنبر دل کو طاقت بخشتا ہے اور لوز بنوکو
موافق ہے ؂ شکر سفید چھٹانک کم سیر صاف کرکے قوام دیوین اور جھاگ مرغ کے انڈے کی سفیدی کے
اوسپر مار کر تبر معجون سازی سے خوب گہوٹین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ خمیرہ عود ترش عود
اگر کو کہتے ہین یہ خمیرہ تالیف کیا ہوا محمد بن زکریا کا ہے تقویت ہمت کرتا ہے اور بری فکر کو
نافع ہے اور دورے وسواس اور خفقان اور جنون کی قسمون اور ضعف معدہ اور دماغ اور دل اور جگر
اور گردہ اور استسقا اور مرض فراموشی اور ضعف شہوت جماع سے مفید ہے ؂ مگر شامی بڑی الائچی
چہوٹی الائچی تخم خشخاش ہر ایک سترہ ماشہ مصطگی رومی زرنباد ندبنسلوچن سفید ابریشم خام زرنب[ف۱] لونگ
سنبل فرنجمشک[ف۲] ہر ایک چودہ ماشہ سب کو جلیکر تین دن اور رات آدہ پاؤکم دو سیر پانی مین بہگودین
اور جوش کرین اس قدر کہ چہارم پانی بچ رہے ملکر صاف کرین اور داخل کرین اوسکے صاف پانی مین
پانی عناب کا پانی میٹھے سیب کا پانی ترش سیب کا پانی ریباس[ف۳] کا پانی زرشک کا پانی انگور کا پانی
انار ترش کا پانی بہی کا ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ پس سبکو ملاکر تین وزن جملہ دواؤن کے یعنے جوشاندہ
اول اوزان پانیون کے قند سفید داخل کرکے قوام دیوین بعد اوسکے اگر ہندی سیاہ رنگ غرقی
گیارہ تولہ چار ماشہ موتی بلاسوراخ مرجان قرمزی کہرباے شمعی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ یاقوت سرخ
سوا پانچ ماشہ سب کو گلاب اور عرق بید مشک ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی لیمون کا پانی برنجکا
ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ مین پیسکر اوسمین ملائین اور برہم کرین جسوقت قوام بہتر ہوجاے عنبر اشہب
حل کیا ہوا سات ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق حل کیے ہوے مشک خالص اور زعفران
گلاب مین پیسکر بعد آگ پر سے اوتارنے کے اوسمین حل کرکے چینی یا کانچ یا چاندی کے برتن مین
نگاہ رکہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سے سات ماشہ تک خمیرہ گل گاؤزبان دل کو طاقت
اور فرحت بخشتا ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور سوداوی مواد کو دفع کرتا ہے اور اصحاب مالیخولیا
اور وسواس اور جنون کو نافع ہے ؂ شکر سفید ساتہہ جھاگ دودہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی کے

[ف۱] زرنب اوسکو تالیسفر کہتے ہین ایک گہاس ہے برگ صعتر جنگلی سے عریض زیادہ مائل بزردی خوشبودار شبیہ ببوے ترنج پہول
اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ [ف۲] فرنجمشک ایک قسم ریحان کی ہے اور چونکہ خوشبو اوسکی مشابہ مشک سے ہے لہذا فرنجمشک کہتے ہین تخم اوسکا
سیاہ رنگ مائل بسبزی تخم بالنگو سے بہت چہوٹا ہوتا ہے ۱۲ [ف۳] ریباس ایک گہاس ہے مزہ اوسکا سفید رنگ پہول سرخ اور مزہ اوسکا ترش

صاف کرکے تبرا رین بعد اوسکے گاوزبان کے پہول تازہ چہٹانک کم سیر کف مال کرکے اوسمین داخل کرین
کہ خوب یکجا خمیرہ تیار کرین مقدار خوراک تین تولہ اور اگر چاہین کہ نو ماشہ عنبر اشہب حل کرکے اوسمین شامل کرین
اوسکو خمیرہ گل گاوزبان عنبری کہتے ہین مقدار خوراک اوسکی ساڑہے تیرہ ماشہ ہے اور جو گل گاوزبان
بہم نہ پہونچے سوکہے پہول اوسکے نم کرکے بدستور مذکور خمیرہ بنائین لیکن اگر سوکہے پہولون سے بنائین تو ایک چہٹانک کم
مین تو لیجے چار سیر شکر ڈالین اور جو عنبری بنانا چاہین ڈیڑہ تولہ عنبر ملائین خمیرہ مروارید خفقان اور
ضعف دل کو نہایت مفید ہے اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے اور منفعتین بہت رکہتا ہے ص موتی بلا سوراخ
دو تولہ چار ماشہ یاقوت سرخ مونگی کی جڑ جلی ہوئی اور دہوئی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ سونے کے ورق
چاندی کے ورق ہر ایک ساڑہے تین ماشہ لعل بدخشی عقیق یمنی یشب سبز یشم یاپت زہرمہرہ نجم تخم خرفہ
چہیلا ہوا ابریشم کترا ہوا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ افتیمون افریطی کو نے دو تولہ لاجورد دہویا ہوا کافور قیصوری
عنبر اشہب ہر ایک سوا پانچ ماشہ منبل چن سفید صندل سفید ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کہربا شمعی زرشک خشک ہنیا
چہیلا ہوا صندل سرخ کلیان گلاب کی پہولون کی کہ ہری ٹوپیون سے صاف کی ہون پوست ترنج کا گیرو
دہویا ہوا گل مختوم اگر خام گاوزبان کے پہول ہر ایک سات ماشہ نشک تبتی پولی دو ماشہ نبات مصری سفید
گلاب ہر ایک چہٹانک کم سیر رب میٹہے سیب کا رب میٹہی بہی کا رب میٹہے انار کا ہر ایک چہہ تولہ یا بی میٹہی
بہی کا گیارہ تولہ اٹہہ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین بجاے روب کے شربت میٹہے سیب کا چہٹانک کم سیر اور شربت
میٹہے انار کا گیارہ تولہ آٹہہ ماشہ شربت میٹہی بہی کا پانچ تولہ دس ماشہ داخل کیا گیا ہے پس
چاہیے کہ اول نبات مصری سفید اور گلاب اور روب یا شربتون کا قوام ویکرکچھ ماریں کہ مثل خمیر کے
ہو جاے جواہر کو باریک پیسکر سونے کی ورق چاندی کے ورق حل کرکے باقی اور سب دواؤن کو کوٹکر چہانکر
اوسمین گوندہین اور خوب اولٹ پلٹ کرین جسوقت تیار ہو جاے چینی کے برتن مین نگاہ رکہین خمیرہ مروارید دیگر
موتی بلا سوراخ گلاب مین پیسے ہوے بہمن سرخ بہمن سفید گاوزبان کے پہول ہر ایک چودہ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چہانکر چودہ تولہ
سات ماشہ شکر سفید لیکر اور صاف کرکے کچہہ مارین بعد اوسکے دواؤن کو اوس مین گوندہین اور
خوب برہم کرین اور کسی برتن مین اوٹہائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ خمیرہ ایجاد حکیم علوی خان مرحوم

ہوتا ہے بہار کے دنون پر ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند ہے ۱۲ ملہ درونج ایک جڑ ہے بچہو کی شکل پوست اوسکا
خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے بعد گرہ کی دو یا تین ہوتی ہین بہتر قسم نرم ہے اور اندر سے سفید گا اوسکا مشابہ گرہ بادام کے ہے ۱۲

خوشی پیدا کرتا ہے اور نشاط لاتا ہے ص پندرہ تولہ شکر سفید کو قدرے پانی ڈالکر آگ پر رکھین اور
جوش دیوین کہ جھاگ اوپر آجائین پس قدرے مرغ کے انڈے کی سفیدی اوس پر ڈالین کہ جھاگ جمع ہو جاوے
جھاگ اوسکے اوتار کر اور صاف کرکے پھر دیگ مین ڈالین اور ساڑھے سات تولہ گلاب خوشبودار داخل کرکے
اور قوام خمیرہ کا دیکر آگ پر سے اوتارین بعد اوسکے تخم خشخاش مغز بادام شیرین چھیلے ہوے ہر ایک
پونے چار تولہ بہت نرم پیسکر داخل کرین اوسکے بعد حریر خالص پونے سات ماشہ عنبر اشہب ہر ایک دو ماشہ
چھ ماشہ چاول پیسکر اور اوسمین ڈالکر بتر معجون سازی سے اسقدر گھونٹین کہ خوب ملجاوے کسی برتن مین
اوٹھا رکھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ گلاب کے تناول کرین **یاقوت کا خمیرہ** وسواس سوداوی
اور خفقان اور ضعف دل اور مالیخولیا کو نافع ہے ص پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہی کا پانی
امرود کا گلاب عرق بیدمشک ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدہ سیر عرق گاوزبان کا عرق
صندل کا ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ قند سفید آدہ پاؤ کم دو سیر قند کو پانی اور عرق
مین جوش کرین اور جھاگ اوسکے اوتار کر اور قوام دیکر کفچہ مارین کہ سفید ہو جاوے یاقوت سرخ
تین تولہ نو ماشہ گلاب مین پیسکر عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ لاجورد دھویا ہوا زہر مہرہ خطائی
ہر ایک نو ماشہ بدستور مرتب کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چالیس روز کے
استعمال کرین **خمیرہ یاقوت نسخہ دوسرا** کہ یہ ہی منفعت رکھتا ہے پانی میٹھے انار کا
پانی امرود کا پانی بہی کا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ قند سفید آدہی چھٹانک کم آدہ سیر گلاب
عرق بیدمشک عرق گاوزبان ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کافور قیصوری عنبر اشہب
سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ یاقوت سرخ دو تولہ ساڑھے ماشہ
مشک خالص ساڑھے تین ماشہ بدستور مرتب کرین یہ دونون نسخے قرابادین علوی خان سے
نقل کیے گئے ہین **فصل چھٹی گیارہوین مقالہ سے مرکبات دالیہ مین** دواء المسک
منقول بیاض عم مؤلف سے معمول مؤلف ص کہربا مونگے کی جڑ بنسلوچن چاندی کے ورق
ہر ایک تین ماشہ گاوزبان گلاب کے پھول دھنیا خشک ہر ایک چھ ماشہ ابریشم خام دو ماشہ
تخم خرفہ چھ ماشہ زعفران دارچینی چھڑیلا ہر ایک ایکماشہ موتی بلا سوراخ پانچ ماشہ سونے کے ورق
چار رتی مشک ایکماشہ شربت سیب کا شربت بہی کا شربت انار کا ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب

چار رتی گلاب عرق بید مشک ہر ایک چھ تولہ آٹھ ماشہ شہد خالص اور مصری سفید تین وزن سب دواؤں کے
دواء المسک دیگر موتی بلا سوراخ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کہربا شملہ چین دھنیا خشک ہر ایک دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ گلاب کے پھول ڈیڑھ تولہ گاؤزبان سے تپے سوا دو تولہ گاؤزبان گیلانی کے پھول
ڈیڑھ تولہ خرفہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک ڈیڑھ تولہ آملہ چھیلا ہوا ساڑھے چار تولہ
تخم کاہو ساڑھے تیرہ ماشہ صندل سفید ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ چاندی کے ورق نو ماشہ زرشک گلاب مین
بھگی ہوئی چار تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران دارچینی ہر ایک نو ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب
سوا دو ماشہ گلاب عرق بید مشک آدھی چھٹانک کم تین پاو پانی سیب کا چودہ تولہ شہد سفید اور نبات مصری
تین وزن سب دواؤن کے **نسخہ دیگر** صندل سفید تخم کاہو ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
موتی بلا سوراخ کہربا شملہ چین گلاب کے پھول دھنیا خشک تخم خرفہ گاؤزبان ہر ایک پونے چار تولہ
مشک ساڑھے چار ماشہ پانی سیب کا قدر سے قند تین وزن دواؤن کے **ایضاً دواء المسک سرد**
ابریشم کترا ہوا موتی کہربا شملہ چین گلاب کے پھول دھنیا خشک تخم کاہو ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
صندل سفید زرشک ہر ایک نو ماشہ مونگے کی جڑ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
مشک چھ ماشہ عنبر اشہب ایکماشہ گاؤزبان کے پھول ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ پانی سیب کا
اٹھارہ تولہ نو ماشہ رب سیب کا ساڑھے سات تولہ قند برابر وزن سب کے **ایضاً دواء المسک**
سرد کہربا شملہ چین گلاب کے پھول نشاستہ خرفہ ہر ایک پونے چار تولہ موتی بلا سوراخ
مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک سوا دو تولہ دھنیا خشک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
گاؤزبان آملہ ہر ایک چار تولہ ساڑھے دس ماشہ مشک چھ ماشہ گلاب پانچ شیشہ عرق بید مشک
تین شیشہ شہد خالص برابر وزن سب کے نبات مصری تین وزن سب دواؤن کے
اگر ایک تولہ عنبر اشہب ایکتولہ یاقوت اضافہ کریں بہتر ہوگا **ایضاً دواء المسک سرد**
کہربا شملہ چین گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دھنیا خشک چودہ ماشہ گاؤزبان
شامی[1] مونگے کی جڑ موتی صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نشاستہ خرفہ ساڑھے سترہ ماشہ
ابریشم کترا ہوا ساڑھے دس ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ دارچینی سات ماشہ آملہ دو تولہ زعفران ساڑھے تین ماشہ

---

[1] شامی بعض کہتے ہیں وہ بیدانہ ہندی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ سیسنبر ہے ۱۲ بحر الجواہر

شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے **دواء المسک شیرین** موتی بلا سوراخ کہربا شمعی یاقوت سرخ
یشب سبز مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک نو ماشہ چاندی کے ورق عنبر اشہب مشک صندل سفید
ہر ایک ساڑہے چار ماشہ تخم کاہو نو ماشہ منبلو چین گلاب کے پہول نیلوفر کے پہول گاؤزبان کے پہول ہر ایک
ساڑہے تیرہ ماشہ قند سفید ایک وزن سب کے شہد خالص دو وزن جملہ دواؤن کے **دواء المسک شیرین**
نسخہ بخط حکیم الملوک مشق کہربا مونگی کی جڑ ابریشم کترا ہوا زرنباد درونج عقربی زعفران ہر ایک اڑہائی تولہ
بہمن سرخ بہمن سفید بالچہڑ لونگ تیج پات چہریلا جند بید ستر بڑی الائچی ہر ایک ڈیڑہ تولہ پیپل چہ ماشہ
سونٹہ ایک تولہ مصطگی نو ماشہ مشک سوا تولہ عنبر اشہب ایک تولہ نبات مصری آدہی چہٹانک کم آدہ سیر
شہد خالص آتش دیدہ دو وزن سب دواؤن کے اور تصرفات جدیدہ حکیم مذکور سے یہ ہے کہ بعد دو مہینے کے
جدوار یعنی نربسی بہت تحفہ مجرب کہ تشفی ہوا اس معجون میں شامل کرین کہ چوتہائی وزن معجون کے
نربسی ہو مثلاً اگر چار تولہ دواء المسک کو چاہین کہ نربسی مین ملائین پس ایک تولہ نربسی داخل کرین اکثر
بیماریون کے دفع کرنے کے لیے قوی اثر رکہتی ہے خصوصاً واسطے دور کرنے اثر زہرون اور جیز دلنے
ہر زہر دار اور عفونت خلطون کے مجرب ہے اور سرد بیماریون کو نافع اور قوت شہوت جماع وغیرہ کی بڑہاتی ہے
دواء المسک شیرین حکیم علی سے **ص** موتی بلا سوراخ کہربا مونگا ابریشم کترا ہوا زرنباد
درونج زعفران بالچہڑ بڑی الائچی لونگ تیج پات چہریلا جند بید ستر پیپل سونٹہ مشک مصطگی بہمن سرخ
بہمن سفید عنبر اشہب نبات مصری سفید آدہی چہٹانک کم آدہ سیر شہد خام چہٹانک کم سیر
دواء المسک حکیم محمد باقر سے موتی بلا سوراخ کہربا مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک ایک تولہ
ساڑہے دس ماشہ تخم کاہو نو ماشہ دہنیا خشک صندل سفید ہر ایک نو ماشہ گوکہرو گلاب کے
پہول کی پتی ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ چاندی کے ورق عنبر اشہب ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
گاؤزبان کے پہول نو ماشہ ساتہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر پانی سیب ترش اور آدہی چہٹانک کم آدہ سیر
قند سفید سے قوام کرین **دواء المسک** علاوہ اور مقویون کے قوت شہوت جماع کی نہایت کرتی ہے
ص ثعلب منبلو چین صندل سرخ صندل سفید تودری زرد تودری سرخ پوست ترنج
ابریشم خام جاوتری زعفران مشک ہر ایک تین ماشہ بالچہڑ بہمن سرخ چہوٹی الائچی بڑی الائچی
لونگ ہر ایک ڈیڑہ تولہ گاؤزبان کہربا دہنیا خشک مونگے کی جڑ ہر ایک چار ماشہ تیج پات

جدوار زرکبور ہر ایک ایکماشہ دارچینی عنبر دو ماشہ گلاب عرق بیدمشک ہر ایک پاؤ سیر سونے کے
ورق ایکماشہ چاندی کے ورق چار ماشہ شہد اور مصری تین وزن سب دواؤن کی **دواءالمسک**
نافع ہے واسطے خفقان کے کہ شراب پینے سے حادث ہوا اور دل کو بھی طاقت بخشتی ہے
منقول خط حکیم علویخان مرحوم سے ص گلاب کے پھول کی پتی بنسلوچن سفید دھنیا خشک چھیلا ہوا
گاوزبان کے پھول کہربا ہر ایک اکجزو موتی بلا سوراخ مشک تبتی چھٹا جزو مصری سفید تین وزن سب کے
پانی سیب ترش کا قدری بدستور مرتب کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **دواءالمسک**
سرد حکیم الملک ارستانی میر مہدی ص گاوزبان گیلانی کے پھول گلاب کے پھول کی کلیان
ہری ٹونڈیون سے صاف کی ہوئین دھنیا خشک چھیلا ہوا بنسلوچن سفید کدو کے بیج کی گری
ککڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری خرفہ کے بیج چھیلے ہوئے کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گاوزبان
موتی بلا سوراخ ابریشم کترا ہوا ہر ایک نو ماشہ شربت میوون کا پانچ تولہ ورق نقرہ دس ماشہ نبات مصری
سفید آدھی چھٹانک کم آدہ سیر گلاب عرق بیدمشک ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدہ سیر بطریق مقرر
معجون بناوین مقدار خوراک نو ماشہ **مولف** فرماتے ہین کہ یہ نسخہ دواءالمسک سرد کا نہین ہے
اسواسطے کہ دواءالمسک بغیر شامل ہونے مشک کے نہین ہوسکتی بلکہ یہ نسخہ مفرح سرد کا ہے
دواءالمسک عنبری تالیف والد حکیم علویخان مرحوم ص موتی بلا سوراخ کہربا شمعی ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ ابریشم خام کترا ہوا اور بنسلوچن سفید صندل سرخ گلاب کے پھولون کی
کلیان ٹونڈیون سے صاف کی ہوئین دھنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا کدو کے شیرین
کے بیج کی گری گاوزبان کے پھول مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک سواد و ماشہ رب میٹھے سیب کا
نو تولہ ساڑھے چار ماشہ قند سفید اٹھارہ تولہ نو ماشہ بدستور مقرر معجون بناوین مقدار خوراک
ساڑھے چار ماشہ **دواءالمسک سرد** موتی بلا سوراخ کہربا شمعی بنسلوچن سفید گلاب کے
پھولون کی کلیان ٹونڈیون سے صاف کی ہوئین دھنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ابریشم خام کترا ہوا گاوزبان گیلانی کے پھول خرفہ کے بیج ہر ایک
ایکماشہ تین چاول رب میٹھے سیب کا دو وزن سب کے قند سفید بقدر حاجت بدستور معجون
تیار کرین اور جو چاہین کافوری بناوین ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری اضافہ کرین مقدار

خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک **دواء المسک ترش** قرابادین قلانسی سے سب
اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہے اور سب قوتون کو قوی کرتی ہے اور خفقان کو جو بسبب حرارت کے
عارض ہو نافع ہے اور ناطاقتی کو جو بسبب صدمہ بیماری کے بعد صحت باقی ہو دور کرتی ہے
ص موتی بلا سوراخ پونے دو ماشہ گاؤزبان کے پھول گلاب کے پھولون کی کلیان ڈنڈی دور کیے
صاف کی ہوئین بنسلوچن سفید دہنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا کہربا شمعی مونگے کی جڑ
جلی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک تبتی ایکماشہ تین چاول نبات مصری سفید اور پانی سیب ترش کا
بقدر ضرورت معجون بنائین صاحب میزان الطبائع کہتا ہے کہ مزاج اس نسخہ کا قریب سردی کے ہے
اور خشک ہے دوسرے درجہ مین **دواء المسک شیرین گرم** واسطے خفقان اور فالج
اور لقوہ اور مرگی اور مرض استرخا[1] اور کزاز[2] امتلائی کے نافع ہے دل کو قوت بخشتی ہے اور معدہ کو پاک کرتی ہے اور
معدہ کی رطوبت کو کھینچتی ہے اور مددگار ہضم ہے **ص** زرنجور درونج عقربی موتی بلا سوراخ کہربا مونگے کی جڑ
ہر ایک سات ماشہ ابریشم کترا ہوا پونے دو تولہ بہمن سرخ بہمن سفید بالچھڑ تیجپات بڑی الائچی
لونگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ چھڑیلا پیپل سونٹھ ہر ایک چودہ ماشہ مشک خالص ساڑھے دس ماشہ
شہد خالص چھٹانک کم سیر ابریشم کو مقراض سے کتر کر باریک مثل غبار کے کرین پس جواہر کو
سنگ سماق پر خوب پیسین پانی اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر شہد خالص مین گوندہین مقدار خوراک
سوا دو ماشہ **دواء المسک معتدل** تالیف علوی خان نافع ہے واسطے خفقان سوداوی
اور مالیخولیا مراقی کے اور مفید ہے واسطے قوت دل اور دماغ اور جگر کے اور خبث نفس
اور وسواس سوداوی کو دور کرتی ہے اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور سوداوی ابخرہ کو تحلیل
کرتی ہے اور طرف دماغ کے ابخرون کو چڑھنے نہین دیتی اور مجرب ہے **ص** موتی بلا سوراخ
کہربا شمعی گلاب کے پھول کی پتی ابریشم کترا ہوا دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید درونج عقربی
زعفران ہر ایک سات ماشہ مصطگی چھڑیلا چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صندل سفید
بنسلوچن سفید صندل سرخ دہنیا خشک چھلکون سے صاف کیا ہوا گاؤزبان کے پھول

---

[1] استرخا ایک بیماری ہے کہ عضلات اور تمام جسم سست ہو جاتے ہین اور عضو کو حرکت اور اسکی متعلق اوس فعل کے ہے بیکار ہو جاتی ہے
[2] کزاز مراد ہے کھنچی ہونی سے دونون طرف سے کہ شروع ہوتا ہے کھنچنا عضلات ترقوہ سے اور کبھی اطلاق کیا جاتا ہے کزاز اوس کے

آملہ منقی مونگے کی جڑ تخم خرفہ چھلکون سے صاف کیا ہوا چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
زرشک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام یا در بخوبہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک دو ماشہ
چیہ چاول رب میٹھے سیب کا قند سفید شہد خالص تینون کو برابر تین وزن سب دواؤن کے لیکر بدستور
مقرر معجون کرین اور بعد چالیس روز کی استعمال کرین مقدار خوراک سوا دو ماشہ دواء المسک سرد
منقول خط والد مولف سے ص موتی بلا سوراخ کہربا شمعی ہر ایک نو ماشہ تخم خرفہ چھلکون سے
صاف کیا ہوا کدو کی بیج کی گری ہر ایک دو تولہ صندل سفید ابریشم کترا ہوا گلاب کے پھولون کی کلیان
ڈنڈیون سے صاف کی ہوئین گاوزبان کے پھول ہر ایک ایکتولہ مشک تبتی تین ماشہ دارچینی
ایکتولہ عنبر اشہب چار ماشہ سونے کے ورق تین ماشہ چاندی کے ورق نو ماشہ نبات مصری سفید
آدہ سیر شربت میوون کا پاو سیر بدستور مقرر معجون کرین دواء المسک سرد گلاب کے پھولون کی کلیان
منبلوچین سفید دہنیا بہوسی اوتارا ہوا ابریشم کترا ہوا گاوزبان کے پھول موتی بلا سوراخ کہربا شمعی
زرشک بیدانہ مونگے کی جڑ تخم خرفہ صندل سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ چھالیہ گیرود ہوا ہوا
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب نشاستہ چاندی کے ورق ہر ایک سات ماشہ سونے کے ورق
مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قند سفید دو وزن سب دواؤن کے پانی
سیب کا پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا ہر ایک سوا پاو عرق بید مشک گلاب
ہر ایک ساڑھے چودہ تولہ قوام کرکے معجون بنائین دواء المسک سرد دیگر
موتی بلا سوراخ گاوزبان کے پھول ابریشم منبلوچین گلاب کے پھول ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ یاقوت تخم کاہو ہر ایک سوا پانچ ماشہ دہنیا صندل سفید
زرشک خرفہ تخم کاسنی ہر ایک سات ماشہ سونے کے ورق چاندی کے
ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب مشک چار ماشہ پانچ رتی قند سفید
دو وزن سب دواؤن کے عرق بید مشک کا اور گلاب اور پانی سیب کا اور
اور پانی انار شیرین کا اور عرق نیلوفر کا برابر سب کے بدستور معجون کرین
دواء المسک بارد یعنی سرد بے جواہر نسخہ علویخان مرحوم ص منبلوچین سفید
گلاب کے پھول دہنیا خشک صندل سفید تخم خرفہ مقشر ہر ایک چودہ ماشہ

کہربا شمعی مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا ہر ایک سات ماشہ مشک تبتی ایکماشہ
تین چاول نبات مصری تین وزن سب دواؤن کے موافق دستور کے مرتب کرین **دواءالمسک سرد مختصر**
سنیہ ص موتی بلاسوراخ ساڑھے دس ماشہ کہربا شمعی بنسلوچن سفید گلاب کے پھول کی پتی گاؤزبان
گیلانی کے پھول دھنیا خشک ہر ایک پونے دو تولہ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ شربت بہی کا شربت سیب کا
داخل قوام کے کرکے حسب طرح دستور کے معجون بنائین **دواءالمسک معتدل** نسخہ دیگر ص دارچینی چار رتی
چاندی کے ورق ایکماشہ موتی بلاسوراخ ریزہ یاقوت مونگی کی جڑ کہربا عنبر مشک سونے کی ورق ہر ایک ڈیڑہ ماشہ
زعفران الائچی چھوٹی ہر ایک دو ماشہ ابریشم جلا ہوا تین ماشہ صندل سفید پیسا ہوا گلاب کے پھول گاؤزبان
گیلانی گاؤزبان کے پھول جاوتری ہر ایک چار ماشہ دھنیا چھیلا ہوا بنسلوچن ہر ایک چھہ ماشہ
عقیق سنگ یشم ہر ایک سوا چھہ ماشہ اور خرفہ نو ماشہ رب سیب کا رب انار کا رب بہی کا ہر ایک چھہ تولہ
آٹھہ ماشہ گلاب عرق بید مشک ہر ایک آدہ پاؤ ساتھہ شہد برابر وزن سب کے مصری دو وزن جملہ
دواؤن کے معجون بنائین **دواءالمسک معتدل مجموعہ** سے ص کافور دو رتی ایکچاول عنبر اشہب
سات رتی مشک پونے دو ماشہ چاندی کے ورق زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دارچینی ساڑھے چار ماشہ
تخم کاہو سوا پانچ ماشہ مونگی کی جڑ سرخ ابریشم کترا ہوا ہر ایک سات ماشہ موتی بلاسوراخ گاؤزبان گیلانی کے
پھول نو ماشہ تخم خرفہ صندل سفید ہر ایک پونے نو ماشہ آملہ زرشک گلاب مین شیر دار سکا نکالکر
ہر ایک پونے دو تولہ شہد خالص ایکوزن سب کے نبات مصری دو وزن سب عرق بید مشک گلاب عرق گاؤزبان
ہر ایک ڈیڑہ پاؤ بطریق مشہور تیار کرین **دواءالمسک سرد** مستعمل اور مجرب حکیم سعد اللہ گیلانی
ص موتی بلاسوراخ مونگی کی جڑ سرخ کہربا شمعی تخم کاہو تخم کاسنی بنسلوچن سفید گلاب کے پھول کی پتی
تخم خرفہ چھیلے ہوئے گاؤزبان گیلانی ہر ایک نو ماشہ مشک تبتی چار رتی ڈیڑہ چاول رب سیب شیرین کا
دو وزن سب دواؤن کے حسب دستور معجون تیار کرین خوراک سات ماشہ **دواءالخفقان** گرم اور سرد کو
نافع ہے مجموعہ سے ص عنبر اشہب زہر مہرہ پیسا ہوا عطر صندل ہر ایک یکماشہ مونگا پیسا ہوا چاندی کے ورق
سونے کی ورق ہر ایک اڑہائی ماشہ روغن بادام دس ماشہ شہد خالص تیرہ تولہ چار ماشہ سب کو یکجا کرکے
ایک رات اور دن برابر بہیین اور ایکماشہ سے شروع کرین اور ہر روز ایکماشہ بڑہاتے جائین سات دن میں
سات ماشہ تک پہونچائین **دواءالمرمین** سبت یہوت کو نافع ہے کہ ہاتہہ پاؤن سن ہو جاتے ہین

ص گندہ بروزہ نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پانچ ماشہ زرنبیج چار ماشہ مشک چار رتی قفر الیہود ایکماشہ
پانی مین تر کرکے جوش کرین اور صاف کرکے تناول فرماوین دوای دیگر نافع برص وجھولہ تخم مہتوہ
سیاہ ہر ایک چھ ماشہ مشک چار رتی کو کوٹکر چھانکر اور پانی مین گولیان باندھکر خوراک ایک رتی صبح کیوقت
کھاوین اگر مہینہ روز گذر جاوین اور یہ دوا موافق آئے تو شام کو بھی ایک گولی کھالیا کرین دیگر نافع برص
وجھولہ ص شنگرف مرچ تخم سنبھالو بیج ہر ایک یکماشہ سوا شنگرف کے اور دواونکو کوٹکر اور شنگرف کو پانی
مین پیسکر برابر چار چوسکے گولی باندھکر ایک گولی کھاوین دوا دودھ بڑہاتی ہے ص اجمود تودریان سفید
سوئے کی بیج سونف رومی ہر ایک برابر وزن کوٹکر چھانکر اور شہد مین ملاکر تناول کرین فصل پانچوین
گیارہوین مقالہ کی مرکبات سفیہ مین سفوف تالیف مولف واسطے خفقان اور تقویت دل کے
نفیسہ ہے ص گاوزبان کے پھول نیلوفر کے پھول گل منڈی خشک گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ موتی بلابوجھ
قیطاس چھپا ہوا حجرارمنی کہربا پسی ہوئی سنگ یشم یاقوت ہر ایک پونے دو ماشہ گل ارغوانی بنسلوچن سفید
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سات ماشہ تک ہمراہ گلاب کے تناول کرین سفوف بنسلوچن منقول شفائی سے
دل گرم کو مفید ہے ص گلاب کے پھول بنسلوچن سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دھنیا خشک سات ماشہ کہربا
سنجوسکے موتی ہر ایک پونے دو ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ
سکنجبین سفرجلی کے سفوف دیگر دل گرم کو نافع ہے ص کافور دو رتی ایکچاول بنسلوچن سفید کہربا ہر ایک
پونے دو ماشہ گیرو دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جملہ ایک خوراک کامل ہے گاے کی چھاچھ کے ساتھ
کھاوین سفوف واسطے غشی اور وحشت کے کہ ساتھ اوسکے تپ بھی ہو نافع ہے منقول تریم الارواح سے
ص کہربا ساڑھے دس ماشہ مونگے کی جڑ چودہ ماشہ موتی ساڑھے دس ماشہ فرنجمشک پونے دو تولہ دھنیا
خشک بھونا ہوا سات ماشہ بنسلوچن سفید ساڑھے دس ماشہ بادرنجبویہ ساڑھے ستر ماشہ گلاب کے پھول

---

[1] قفر الیہود وجہ تسمیہ اسکی یہ ہے کہ جو بحیرہ یہودیہ کہ قریب قریہ زغر کے ہی طرف بیت المقدس کے زمین سنگریزہ دریا مانند عنبر کے
جوش مارتی ہے ۔۔ تودریان ایک حب ہے سفید رنگ ظاہر میں باکہ سیاہ خط کبھی ہوتے ہین گرم خشک دوسرے درجہ مین ہے ساتھ رطوبت
فضلیہ کے ۔۔ تخم ہندی ایک چھوٹے مین کا رنگت کا ... انطاکی کہتا ہے کہ شاید لاجورد خام غیر کامل مراد اسی سے ہے ۔۔ گل ارغوانی
ایک گھاس ... عشتان ... مین کئی گٹھلی ہوتی ہے بہتر قسم گھاس کی رنگت ہے ۔۔ فرنجمشک ایک قسم ریحان کی ہے اور جو کہ خوشبو اسکی مشابہ
مشک کے ہو لہذا فرنجمشک کہتے ہین تخم اوسکا سیاہ رنگ ... سبزی تخم بالنگو سے بہت چھوٹا ہوتا ہے ۔۔ بادرنجبویہ عربی مین اسکو مفرح القلب کہتے ہین

ساڑہے دس ماشہ لونگ ساڑہے تین ماشہ خوراک ساڑہے چار ماشہ ہمیشہ کے ساتھہ ملا کر تناول کرین اور اگر ابریشم گرا
ہوا ہو تو دو تولہ اضافہ کرین اور شربت سیب اور شہد اور شکر مین گوندہین اور عنبر اشہب ساڑہے چار ماشہ
سونیکے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑہے چار ماشہ اوسمین ملائین اثر قوی ہوگا سفوف واسطے ورم
انثیین تہب کے مفید ہے مگر بعد کمی مرض ورد ورہونی حالت شبیہ غشی کے اور بعد گرانے پانی گرم کے مقام مرض کو
جسمین قدرے اکلیل الملک پیسا ہوا اور سرکہ اور گلاب مین گوندہ کر داخل کیا ہو یہ سفوف استعمال کرین
ص ریوند چینی ایکماشہ تین چاول سوت نورتی برگ مادر بخویہ گاوزبان ہر ایک ساڑہے تین ماشہ تخم خرفہ
سوا پانچ ماشہ برگ کوہ خشک ساڑہے سترہ ماشہ کو مکر چہانکر ساڑہے تین ماشہ ہمراہ رب حماض کے تناول کرین سفوف
عورت کی چہاتیون مین دودہ پیدا کرتا ہے اور بڑہاتا ہے اور منی کی بہی زیادتی کرتا ہے منقول قرابادین
شفائی سے ص شلجم کے بیج مولی کے بیج گندنا کے بیج پیاز کے بیج سونف کے بیج آٹا جو کا تخم رطبہ ترہ تیزک کے بیج
سب برابر وزن اور بعضے نسخہ مین جو کے آٹے کی جگہہ چنے کا آٹا دودہ مین بہگوکر کہائین اور راوی ہے اور دوتوتہ
سفوف روضنج شفائی سے خفقان سرد کو مفید ہے ص درونج عقربی گاوزبان گیلانی ہر ایک دو دو تولہ
نرکچور سات ماشہ کوٹین اور چہانین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ ہمراہ اڑہائی پاو ریحانی شراب کے یا شہد کو تناول کرین
فصل چہٹی گیارہوین مقالہ سے مرکبات شفیہ منقوطہ مین شربت ابریشم واسطے تقویت دل اور
دماغ اور شہوت جماع اور امساک کے بہت نافع ہے منقول بیاض ع مؤلف سے ص ابریشم خام چالیس تولہ
باریک کرکے چار شیشہ عرق بید مشک اور دو شیشہ گلاب مین تین رات دن تر کرین اور بعد جوش
اور صاف کرنے کے سات تولہ شربت فواکہ اور سیر بہر قند اور مصری سفید داخل کرکے جہاگ اوسکا
مرغ کی انڈی کی سفیدی سے اوتار کر بعد اوسکے ایک پتیلی مین ڈالکر ان دواؤن کو جوش دیوین کہ قوام
ہوجاے اوسکے بعد زعفران اگر ہندی مصطگی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ صندل سفید بالچہڑ ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ

انگیہ گہاس ہے مشہور دو قسم ہوتی ہے ایک قسم صغیر ہے کہ تخم اوسکا السی کے مانند ہوتا ہے اور برگ طولانی پہول بنفشی مائل
بسرخی دوسری قسم کبیر ہے کہ تخم اوسکا مثل بالنگو کی ہوتا ہے اور برگ مدور پہول سفید ہوتا ہے ۱۲ ریحانیہ اسم فارسی شراب بہی ہے
کہ شراب یا رب انگور سے بناتی ہین ۱۲ آذان قلب اذن عربی مین کانکو کہتے ہین اور اوسنے صیغہ تثنیہ کا ہے یعنے دونون
کان دل کے مراد اوس سے دو گوشت زائدہ ہین پیٹے در از مثل کان کے ۱۲ حماض عربی مین چوکے کو کہتے ہین ۱۲ ترطبہ فارسی اسکی اسپست ہے ۱۲
درونج ایک جڑ ہے بچہو کی شکل ہے اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے ۱۲ فواکہ عربی مین میوہ جات کو کہتے ہین چنانچہ شربت

چھوٹی الائچی لونگ تیج پات درونج عقرقرحا ہرایک سوا دو ماشہ بعد تیار ہونے کی عنبر اشہب نو ماشہ مشک سودہ تولہ
سونے کے ورق ساڑھے چار ماشہ چاندی کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ داخل کرین اور ایک گھنٹہ خوب پیسین اور
نوش فرمائین **شربت ابریشم** ایضاً منقول کتاب مذکور سے حص ابریشم خام آدہ سیر اگر ہندی ساڑھے چار ماشہ
صندل سفید پسیا ہوا نو ماشہ بالچہڑ مصطگی لونگ چھوٹی الائچی تیج پات ہرایک ساڑھے چار ماشہ انکو صافہ ایک
کپڑے کی تہیلی مین باندہ کر سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب مشک خالص ہرایک ساڑھے چار ماشہ
گاوزبان عرق بیدمشک گلاب پانی سیب شیرین کا پانی انار شیرین کا پانی بہی شیرین کا پانی امرود کا
ہرایک ایک سیر نبات مصری سفید قند سفید ہرایک آدہ سیر شہد خالص ایک سیر ابریشم دو سیر گلاب اور
پانی میوون کا اور دو سیر پانی مینہ کا جوش کرین اس قدر کہ پانی میوون کا باقی رہے پس ابریشم باہر نکالین
اور پہر مین نبات مصری اور قند کو ملکر گہلاوین اور چاندی سونے کے ورقون کو علحدہ برتن مین ساتھہ شہد کے
حل کر کے ملائین اور بدستور شربت بنائین **شربت ابریشم** دیگر ابریشم خام تین پاو گلاب عرق بیدمشک
عرق گاوزبان عرق نیلوفر ہرایک دو سیر عرق شاہترہ ایک سیر ابریشم کو عرقون مین بہگو دین اور ایک بڑا
ٹکڑا صندل کا اوسمین ڈالدیوین بعد اوسکے پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہی کا پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا
ہرایک پونے دو سیر قند سفید اور نبات مصری سفید ہرایک تین پاو شہد خالص چار تولہ سبکو باہم ملاکر
ملائم آنگ پر جوش دین اور ان دواؤنکو کچلکر اور ایک تہیلی مین بہر کر اوسکے اندر ڈالین دوائین یہ ہین
بالچہڑ اگر ہندی چھوٹی الائچی تیج پات لونگ درونج مصطگی زعفران ہرایک ساڑھے چار ماشہ صندل سفید
پونے چار تولہ عنبر اشہب ڈیڑہ تولہ مشک ساڑھے چار ماشہ بدستور مرتب کرین **شربت ابریشم** احادی ابریشم گیارہ تولہ
تین ماشہ چہوٹی مائین سترہ تولہ برادہ صندل سفید کا پونے چار تولہ برگ مورد ساڑھے سات تولہ کاسنی
کی بیج پونے چار تولہ شاہترہ کا عرق آدہی چھٹانک کم آدہ سیر بیدمشک کا عرق گاوزبان کا عرق گلاب
پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا پانی میٹھی بہی کا ہرایک چھٹانک کم سیر عرق کاسنی کا
اٹھارہ تولہ نو ماشہ چاہیے کہ عرقون اور پانیون کو باہم ملاکر سب کو لوہے سے بجہادین اور
دواؤنکو ایک رات دن بہگوئین بعد اوسکے جوش کرین کہ تہائی رہ جاوے ہاتہہ سے ملکر صاف کرکے
نگاہ رکہین اوسکے بعد گاوزبان گیلانی سکے پہول نو تولہ ساڑھے چار ماشہ گاوزبان گیلانی

۲ فواکہ کا نسخہ مرکبات کثیر قرابادینیہ مین مذکور ہے ۱۲

ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ بادرنجبویہ پانچ تولہ سات ماشہ لونگ جوزجندم[1] مصطگی بالچھڑ زعفران ہر ایک
پونے سات ماشہ بہمن[2] سرخ بہمن سفید پوست بیرون پستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زرشک دو سیر
ان دواؤنکو عرق بہار اور عرق کیوڑہ اور عرق بیدمشک اور گلاب ہر ایک تین پاؤ مین بھگو کر
جوشدین جسوقت تہائی باقی رہے ملکر صاف کرکے جوشاندہ ابریشم کے پانی مین اضافہ فرمائیں
بعد اوسکے بادام کی گری کھیرے ککڑی کے بیج ساڑھے سات تولہ کدو کے بیج کی گری خرفہ چھیلا ہوا
ہر ایک پونے چار تولہ کو کوٹین اور گاوزبان کے پھول قدرے عرق بہار مین بھیگو کر عرقون مذکور مین
شیرہ نکالکر صاف کرین اوسکے بعد مصری سفید سوا چار سیر شہد خالص ڈیڑھ سیر ترنجبین خراسانی
ساڑھے تین سیر اوسمین ڈالکر خوب ملکر تھوڑی دیر آگ پر رکھین جسوقت حل ہوجاوے نکر صاف کرکے
قوام دین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر موافق مزاج کے عنبر اشہب ساڑھے تیرہ ماشہ سے سوا دو تولہ
ریزہ ریزہ کرکے روغن بنفشہ بادام یا روغن گل و بادام مین حل کرکے ڈالین اور خوب تیار کرین
اوسکے بعد سونے کے ورق پونے سات ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک اور چاندی کے ورق
نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ملاکر حل کرین اور اوسکے بعد موتی بلا سوراخ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
کہربا سنگ یشم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زہرمہرہ یاقوت سرخ ہر ایک پونے سات ماشہ زمرد[3] زبرجد[4]
ہر ایک سوا گیارہ ماشہ کہ سماق کے پتھر پر گلاب اور عرق بیدمشک مین پیسا ہو ڈالکر حل کرین بعد اوسکے
مصطگی نو ماشہ اگر عرق چھوٹی الائچی کے دانے ہر ایک پونے سات ماشہ صندل سفید ساڑھے تیرہ ماشہ
ابریشم کترا ہوا پونے سات تولہ فرنجمشک جوزجندم پونے سات ماشہ سنبل چینی سفید ساڑھے تیرہ ماشہ
گیرو ساڑھے چار ماشہ مشک خالص نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک مصری کے ساتھ پیسکر اور
دواؤن مین ملاکر تیار کرین اور آخر سب کے زعفران نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک ڈالکر حل کرین

---

[1] جوزجندم معرب کوزگندم سے ہے گل گندم بھی کہتے ہین اور عرب مین ینبع الحبشہ کے نام سے ہے اور شحم الارض
بھی کہتے ہین ایک چیز ہے اخروٹ کی شکل پتھرون پر پیدا ہوتی ہے سفید مائل بزردی ہے ۱۲

[2] بہمن ایک جڑ ہے فارس اور خراسان اور ارمن کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے آلو بخارا کے برگ سے
مشابہ برگ اوسکا ہوتا ہے اور پھول نہین ہوتا دو قسم ہوتی ہے سرخ اور سفید ۱۲

[3] زمرد ہندی اوسکی بنا ہے اقسام جواہر سے
مشہور ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سونے کی کان سے نکلتا ہے اور بعضے اسکو اور زبرجد کو ایک قسم جانتے ہین ۱۲

[4] زبرجد ارسطاطالیس مرادف زمرد اور زبرجد کو

اب کہ یہ نسخہ تیار ہو چکا چاہیے کہ اسکو کسی چینی کے برتن نفیس مین نکالکر رکھین مقدار خوراک اسکی چار ماشہ کو
چھ ماشہ تک ہے اور یہ شربت نہایت مقوی ہے **شربت اسبغول** خفقان صفراوی اور کھانسی گرم
اور عطش اور کھرکھراہٹ قصبۃ الریہ کو نافع ہے **ص** اسبغول دو تولہ دس ماشہ کو آدھی چھٹانک کم آدھ سیر
پانی مین بھگو کر لعاب حاصل کرین بعد تین پاؤ شکر سفید مین ملاکر قوام دین اور بعد تیار ہونے کے
اوتار رکھین **شربت سیب** دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور مفرح ہے قی کو باز رکھتا ہے اور
صفراوی دستونکو روکتا ہے **ص** سیب اصفہانی اندر باہر سے پاک اور صاف کرکے پتھر یا لکڑی
یا لکڑی کی اوکھلی مین خوب کچلین اور پانی اوسکا حاصل کرین بقدر ساڑھے نو سیر کے اور جو شکرین کہ
آدھ پاؤ کم دو سیر رہ جاے قند سفید چھٹانک کم سیر ڈالکر پکائین کہ قوام شربت کا حسب دستور ہو جاے
شربت صندل دل کو قوت بخشتا ہے اور خفقان گرم اور معدہ اور جگر گرم کو نافع ہے پیاس
بجھاتا ہے قابض شکم ہے منقول شفائی سے **ص** صندل سفید پیسا ہوا ساڑھے سات تولہ گلاب میں
ایک رات دن بھگو دین دوسرے دن خفیف جوش دین اور چھٹانک کم سیر قند سفید مین قوام شربت کا
پکائین **شربت صندل ترش** واسطے تسکین سوزش دل اور تپ محرقہ کے نافع ہے **ص** صندل سفید
برادہ کیا ہوا چودہ تولہ سات ماشہ ایک رات دن کچے انگور کے پانی اور سرکہ ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ
اور قدرے خالص پانی مین ترکرین اور جوش دین کہ آدھا رہ جاے صاف کرکے چھٹانک کم سیر قند سفید مین
قوام شربت کا پکائین **شربت** پیاس اور دل کی حرارت اور جلن کو تسکین دیتا ہے اور خفقان گرم کو
بہت نفع بخشتا ہے قادری سے **ص** پانی انار ترش کا پانی ترنج کا پانی کچے انگور کا پانی آب انار
پانی املی کا سب برابر وزن لیکر اور مساوی سب دواؤن کے قند سفید ملاکر قوام دین اور ساتھ
مناسب دوائون کے شیرون کے نوش کرین **شربت** واسطے تقویت دل کے بہت نفع رکھتا ہے اور ادنی تصرف مین
سب مزاجون کے مناسب ہوتا ہے **ص** پانی نچوڑا ہوا بادرنجبویہ کا ایک حصہ پانی نچوڑا ہوا انکا وزن کا
برابر اوسکے اگر مزاج معتدل ہو اور جس شخص کے مزاج مین حرارت غالب ہو پانی نچوڑا ہوا کا وزن کا
دو حصہ کرین اور جو سردی غالب ہو پانی نچوڑا ہوا بادرنجبویہ کا بالمضاعف یعنے دونا ملائین بہر تقدیر
برابر دونون کے گلاب داخل کرین اور شربت سیب مین قوام دیوین جو بادرنجبویہ اوسکا وزن بالتر نہو

ایک کا ان سے تصور کرتا ہے کہ سونے کی کان مین پیدا ہوتا ہے مقابلہ زحل کے ساتھ قصبۃ الریہ پھیپھڑے کو کہتی ہین اور قصبہ یہ کہین ہین غلیظ ستون کے

خشک دونون دوائین گلاب مین بھگوئین کہ قوت اونکی گلاب مین آجاے بعد اوسکے شربت پکائین
شربت نارنج واسطے تقویت دل اور معدہ کے نافع ہے ص قند سفید جسقدر چاہین حاصل کرین
اور بجاے پانی کے عرق گاوزبان ڈالکر جوش دیوین اور جھاگ اوتارین اور گاڑہا قوام اوسکا کرین
بعد اوسکے پانی ترشی ترنج کا چھہ تولہ آٹھہ ماشہ ہر آدہی چھٹانک کم آدہ سیر قند مین ڈالکر اور دو تین جوش دیکر
اوتار لیوین اور زعفران سات رتی ہر آدہی چھٹانک کم آدہ سیر قند کے گلاب مین حل کرکے ملائین
اور نگاہ رکھین شربت ترنج واسطے خفقان گرم اور بیماریون گرم دل کے نہایت مجرب ہے ص
ترشی ترنج کو ایک روز پانی مین رہنے دیوین کہ اثر ترشی کا اوسکے جرم مین نہ رہے پس مقابل ہر ایک عدد
ترنج کے ستائیس تولہ ساڑہے تیرہ ماشہ قند اضافہ کرکے قوام دیوین شربت برگ ترنج نسخہ قدیم طبیبونکا ہے
واسطے دل اور خفقان اور ضعف معدہ کو نہایت نافع ہے ص برگ ترنج پچاس عدد پرانی شراب
صاف یا جمہوری[1] مین بقدر چھہ قسط کہ ہر قسط چھبین تولہ کا ہوتا ہے سات روز تر رکھین بعد اوسکے
صاف کرکے ساتھہ چھبین تولہ شہد جھاگ لیے ہوے کے قوام کرین اور بعضے طبیب پوست ترنج سے
بشرح مسطور ترتیب دیتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پوست ترنج کو سوا سیر پانی مین
بھگو کر جوش دیوین کہ تہائی رہ جاے صاف کرکے آدہی چھٹانک کم آدہ سیر شہد مین قوام دیوین شربت سیب
منقول از ذخیرہ سے ضعف دل اور سوداوی بیماریونکو نہایت نافع ہے ص حاصل کرین سیب شیرین شامی
یا اصفہانی اور پوست اور تخم اونکا دور کرکے کوٹین اور پانی نکالین اور اوپر ہر آدہ پاو کم دو سیر
اوسکے پانی کے پانی بہی اصفہانی کا چھٹانک کم سیر اور شربت ریحانی چھٹانک کم سیر داخل کرین اور
سب کو دیگ مین ڈالکر اوسکے بعد لونگ ساڑہے چار ماشہ اگر تگاری خام سات ماشہ گاوزبان کے پھول
بادرنجبویہ فرنجمشک ہر ایک ساڑہے دس ماشہ پتی گلاب کے پہولون کی سات ماشہ سبکو کھلا ایک کپڑے کی
تھیلی مین رکھکر اوس دیگ مین ڈالین اور ملائم آگ پر جوش کرین اور تھیلی کو ملین یہان تک کہ پانی
جوش ہونے سے آدہا رہ جاے پھر تھیلی کو اچھی طرح ملین اور شیرہ اوسکا نکالکر نچوڑین اور پانی
اوسکا دور کرین اور چھٹانک کم سیر قند سفید اوسمین داخلکر کے قوام دین بعد اوسکے اوتار کر
سرد کرکے نگاہ رکھین مقدار خوراک تین تولہ چار ماشہ شربت سیب دیگر مولف فرمانی مین

اوس پر اوسے آمد و رفت سانس کی ہے ۔ [1] جمہوری وہ شراب انگوری ہے جسوقت گندہ رجائین اوسی پر تین

کہ واسطے تقویت اعضاء رئیسہ اور دفع خفقان اور تحریک اشتہار طعام اور اصلاح حال اور
حفاظت جنین اور وسواس اور خوف کے نہایت نافع ہے اور جس شخص کو کتے نے کاٹا ہو اوسکے واسطے
بھی از بس مفید ہے ان سب فائدون مین مثل اس شربت کے اور کوئی دوا نہین ہے ص حاصل کرین
سیب شیرین شامی اصفہانی اور پوست اوسکا لکڑی کے چاقو سے جدا کرین اور تخم بھی اوسکے
سب دور کرین اور کوٹین اور ہر آدہی چھٹانک آدہ سیر مین پونے پانچ سیر مینہ کا پانی ڈالکر اسقدر
جوش دین کہ چہارم رہ جاے صاف کرین بعد اوسکے چھٹا وزن اوسکا پانی ترنج یا پانی لیمون کا اگر
جو کوئی میسر ہو داخل کرین اسکے بعد حاصل کرین واسطے ہر آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کے اوسمین سے
سونف رومی ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی رومی چودہ ماشہ چھوٹی الایچی کے دانے جاوتری لونگ
ہر ایک سات ماشہ کچلکر اور ایک کپڑے کی تھیلی مین رکھکر اوسمین ڈالین اور پکائین اور ہمیشہ تھیلی کو
ہاتھ سے ملتے رہین جسوقت جوش خاطر خواہ ہو جاے شیرہ اوسکا نکالین اور نچوڑین اور شربت کو چینی
یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین **شربت انارین** منقول شفائی سے ہچکی کو باز رکھتا ہے اور
قے کو روکتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے ص انار ترش انار شیرین باہم کوٹین معہ گودہ اور
دانہ کے اور پانی اوسکا حاصل کرین آدہ پاو کم دو سیر اور قند سفید چھٹانک کم سیر اور پانی نعناع کا
کہ ایک قسم پودینہ کی ہے دو تولہ دس ماشہ اضافہ کرکے قوام شربت کا سے ... تیار کرین **شربت
انار ترش** قے کو باز رکھتا ہے اور صفرا کو دفع کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے شفائی سے
ص پانی کھٹے انار کا آدہ پاو کم دو سیر نعناع ترچند شاخ اگر خام مصطگی آملہ چھیلا ہوا ہر ایک سات ماشہ
پوست بیرون پستہ ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر انار کے پانی مین جوش دین سواے مصطگی کے یہانتک
کہ آدہا رہ جاے صاف کرین اور قند سفید چھٹانک کم سیر مین قوام دین اور اوپر سے مصطگی پیسکر ملائین
شربت انار شیرین جگر اور دل کو قوت دیتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے ص پانی میٹھے انار کا
نکالکر جوش دین کہ آدہا باقی رہے ہر چھٹانک کم سیر پانی مین چھٹانک کم سیر قند ڈالکر قوام شربت کا تیار کرین
شربت گاوزبان دل کو قوت دیتا ہے اور سوداوی مزاج کو نہایت نافع ہے اور خفقان کو
مفید منقول شفائی سے ص پانی گاوزبان تازہ کا چھٹانک کم سیر قند سفید چھٹانک کم سیر جوش کرین

ﷲ جنین بفتح اول بچہ کو کہتے ہین جب تک شکم مین ہے ج اجنہ [illegible]

اور جہاگ اوسکی لیکر قوام دین اور ستارہ سات تولہ گلاب ڈالکر آگ پر سے اوتارین اور جوگاوزبان تازہ
میسر نہو سکے تو اوسکا پانی یا پوسکی گاوزبان داخل کرین شربت انناس تالیف مولف ص پانی انناس کا
ایکجز قند سفید ایکجز گلاب عرق بیدمشک قدرے بدستور تیار کرین **فصل ساتوین گیارہوین**
مقالہ سے مرکبات ضمادیہ اور طلائیہ مین ضماد واسطے چہاتیون کے ورم کے بیاض عم مولف سے
ص آٹا جو کا آٹا مسور کا آٹا باقلا کا گلاب کے پہول برابر وزن گلاب کے پہول کے روغن مین چکنا کرکے اور
سرکہ مین گوندہ کر بگرم کپڑے پر لیپ کرکے چہاتیون پر ضماد کرین ضماد واسطے ورم چہاتیون کے ص
سیاہ الکڑی پوست بکہال میتہی کے بیج چہال ارنڈکی جڑکی گیرو سب کو کوٹکر چہانکر لیپ کرین ضماد
اگر پوست اس لیپ کو ہر مہینہ بعد حیض کے تین دن برابر چہاتیون پر لگاے تو حافظ ہوگا یہ ضماد ان بات کو
کہ چہاتیان اوسکی لٹکنے نپاینگی ص آملہ جو کا پوست انار کا ہڑی مائین باریک پیسکر اور دودہ مین ملاکر طلا کرین
تین دن اور رات مین تین تین دفعہ برابر ضماد واسطے چہوٹی ہونے اور سخت ہونے چہاتیون کے
ص کندوری کی جڑ کچی مولسری دونون کو برابر وزن سوہنجنہ کی رس مین چار پہر کہرل کرین اور تین دن
ضماد کرین ضماد صندل ضعف دل گرم اور خفقان گرم مین کام آتا ہے ص صندل سفید گلاب مین
پیسکر قدرے سرکہ اور پانی سیب ترش کا اور پانی بہی کا اور پانی انار وان کا اور تہوڑا سا کافور ملاکر
ایک ٹکڑا کپڑے کا اوسمین تر کرکے اور ہوا مین سکہاکر دل پر رکہین ضماد دل کی گرمی کو نافع ہے ص
صندل گلاب مین پیسین اور قدرے کافور ملائین اور سینہ اور دل پر ضماد کرین ضماد واسطے سوء مزاج حار کے
نافع ہے ص بالچہڑ کوٹہہ اشیل ناگرموتہہ دارچینی لونگ برگ مورد ساتہہ شربت اور پانی سیب اور
پانی بہی کے ضماد کرین ضماد مرض احتراق رطوبت قلب کو بعد استعمال ایارجات اور ریاضت کے بقدر متعدد
نفع بخشتا ہے ص گلاب کے پہول بالچہڑ زعفران ساتہہ پانی یا دربجنوبہ کے گوندکر ضماد کرین ضماد ورم اذنی قلب کو
تحلیل کرتا ہے ص بابونہ اکلیل الملک تمام اسی برگ خطمی برگ کرنب زعفران ضماد کرین ضماد تفشر قلب کے

اشیل ایک قسم سرو بہاڑی کی ہے اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ١٢ شہ احتراق رطوبت قلب یہ بیماری ہے کہ محسوس کرتا ہے انسان کہ گویا دل اوسکا
پانی مین ڈوبا ہوا ہے ١٢ سہ ورم اذنی قلب وہ گوشت زائد مین مشابہ کان کے اونکو اذنی قلب کہتے ہین کہ عربی مین اذن کان کو کہتی ہین اور وہ معلقہ شبیہ کان کی سے
ملاہ ہوئے ہیں نسخے سے سکتے ہین یہ دربیہ نہرین کا ہے بعضون نے کہا ہے کہ سیسنبر ہے از مخزن الجواہر شہ تفشر قلب بیماری ہے
کہ گویا دل کو کوئی چہیلتا ہے ١٢

نافع ہے ص برگ خبازی برگ نکو قدرے زعفران کی ٹہر مین شامل کرکے پیسین اور ساتھ شراب ابیض[1] کے
گوندہ کر خشک کرکے دوبارہ پھر پیسکر موم روغن مین کہ روغن گل مین بنایا ہو گوندہین اور کپڑا اوسمین
آلودہ کرکے نکر سینہ پر رکھین ضماد دودہ چھاتیون مین بڑہاتا ہے ص تخم بادروج[2] ساڑھے سترہ ماشہ
آٹا باقلا کا تین تولہ کوٹکر چھانکر ساتھ پانی بادروج کے ضماد کرین ضماد گاڑھے دودہ کو اصلاح پر لاتا ہے
ص بنفشہ خطمی جو چھیلے ہوئے سبکو یکجا کر سینہ اور چھاتیون پر ضماد کرین ضماد جو دودہ کہ چھاتیون مین
بسبب گرمی اور خشکی کے جمجائے یہ لیپ تحلیل کرتا ہے ص مونگ ساٹھی کی پانی مین پیسکر قدرے گرم کرکے
ضماد کرین ضماد جسوقت دودہ چھاتیونمین بند ہوکر سڑجاے یہ لیپ اوسوقت کام آتا ہے ص آٹا کنجد یعنے
تل کا اور گاے کا گھی اور شہد آٹا باقلا کا نان خشکار[3] باہم گوندہ کر ضماد کرین ضماد چھاتیون کی کوفتگی کو
نافع ہے ص مونگ دانہ مونیر کا دونون کو کوٹکر اور ٹھنڈے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد چھاتیون کے
دنبلہ کو پکاتا ہے اور کھولتا ہے ایسی تل سوسن کی جڑ چھلا رس بکری کی مینگنی کبوتر کی بیٹ نطرون[4] راتینج[5] سب کو
برابر کوٹکر تل کے تیل اور گاے کی نلی کی گودہ اور میسفختج[6] مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد واسطے اون عورتون کے
کہ چھاتیان اونکی بہت چھوٹی ہون یا ہنوز نہ اوبھری ہون جو یہ دوا رکھین بڑی ہوجائین اور اچھی طرح
اوبھر آئین ص ہاتھی کی چربی بھینس کی چربی برابر وزن لیوین اور پگھلاکر باہم ملاکر ہر روز قدرے شیر گرم مین
طلا چھاتیون کے ورم کو تحلیل کرتا ہے ص سپینہ کشتی گیر کا یا روغن مہندی کا طلا کرین طلا چھاتیون کے
ورم کو مفید ہے ص روٹی گیہون کی خشک کرکے اور کوٹکر آٹا جو کا آٹا باقلا آٹا میتھی کا خطمی ہر ایک ایک جزو
زعفران آدہا جزو کوٹکر چھانکر مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندہین اور طلا کرین طلا چھاتیون کو
بڑھنے نہین دیتا ہے ص کندر ودع[7] سوختہ آٹا جو کا کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین گوندہ کر ہر مہینہ تین روز
طلا کرین طلا چھاتیون کو نکالتا ہے اور بڑہاتا ہے ص سندہی کوٹکر اور اسگند ناگوری کو پیسکر طلا کرین
طلا دیگر زنجبیل بیج کوٹ اسگند برابر وزن گاے کے مسکہ مین ملاکر طلا کرین طلا دیگر چھاتیون کو

---

[1] شراب ابیض مراد شراب انگوری ہے ۱۲ [2] بادروج ایک قسم ریحان کی ہے پھول اوسکا سرخی مائل ہوتا ہے کہ اوسکو ہندی مین تلسی جنگلی کہتے ہین ۱۲ [3] خشکار روٹی کی قسم ہے اگر گیہون کچھ سوکھے ہون پیسکر معہ بھوسی کے پکائین ۱۲ [4] نطرون ایک قسم جوا کھار کی ہے اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲ [5] راتینج ایک گوند ہے تین قسم ہوتا ہے ۱۲ [6] میسفختج شراب انگوری ہے کہ دو ثلث جلجائین اور ایک ثلث باقی رہے ۱۲ [7] ودع سیپ کی قسم ہے ہندی مین گھونگا کہتے ہین ۱۲

محکم اور سخت کرتا ہے ص بتی اور بہیل اور پہول اور پوست انار کے جس قدر ہون بہت باریک پیسکر
دن اور رات اتنے پانی مین تر رکہین کہ اوپر دوا کے ٹہرا رہے دوسرے دن چند جوش دین بعد اوسکے
صاف کرکے چہار حصہ روغن تلخ ڈالکر پکائین جسوقت پانی جلجاوے اور تیل باقی رہے کانچ کے برتن مین
نگاہ رکہین قدرے اوسمین سے چہاتیون پر ملنا چاہیے یہ نسخہ بہت جلد اثر کرتا ہے **فصل آٹھوین گیارہوین**
مقالہ سے مرکبات عینیہ ورغنیہ مین عرق جاودانی مقوی اعضاء رئیسہ ص جایفل لونگ بڑی الایچی
آملہ بالچہڑ گل داؤدی ہر ایک آدہ پاؤ دارچینی پاؤسیر پوست کیکر دو وزن سب دواؤن کے قند سفید
چار وزن سب دواؤن کی ایک مشک مین دواؤنکو ہمراہ پانی کے دمن کرین جسوقت گہلجاوے عرق کہینچین عرق دیگر
گلاب کے پہول پاؤسیر لونگ پاؤسیر گاوزبان کے پہول پاؤسیر مشک دو ماشہ ابریشم کترا ہوا تین تولہ چار ماشہ
صندل سفید دس ماشہ برگ پان سو عدد گلاب سو سیر پانی بقدر حاجت بدستور مشہور عرق کہینچین عرق عنبر
محمدیہ سے منقول ہے تقویت دل اور دماغ اور اعضاء رئیسہ مین بی نظیر ہے اور واسطے دفع غشی کے نافع اور
بیطاقتی کو دور کرتا ہے اور بدن مین بہت جلد قوت پیدا کرتا ہے چنانچہ بعض عورتین بسبب کثرت جاری ہونے
خون حیض کے بیطاقت اور کمزور ہوگئین تہین اور حال اونکا تباہ تہا اور نیز بعضے مرد بہی بسبب کثرت نکلنے
خون بواسیر کے نہایت ضعیف اور مضمحل ہوگئے تہے بمجرد پینے اس عرق کے سب مرد اور عورتین
جس سبب سے یہ عرق پیا حالت اصلی پر آگئے اور سطرح تندرست اور قوی ہوگئے اور اکثر فوائد عجیبہ
اور غریبہ اس عرق سے مشاہدہ کیے کہ قلم تحریر اور زبان تقریر سے عاری ہے ص مشک خالص ساڑہے چار ماشہ
عنبر اشہب مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ زرنباد اگر عودی کبابہ[1] خندان چہڑیلا بالچہڑ بہمن سرخ بہمن سفید
شقاقل مصری تیجپات دار چینی زعفران لونگ تودری[2] بزیدان گلاب کے پہول بنسلوچن سفید بڑی الایچی
چہوٹی الایچی علف ہندی پوست ترنج کا ابریشم کترا ہوا صندل سفید برگ ریحان تازہ ناگرموتہہ
تخم دہنیا خشک گاوزبان گیلانی کے پہول سونف رومی درونج عقربی پوست بیرون پستہ ہر ایک
ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ پانی سیب تازہ ولایتی کا آدہ سیر عالمگیری پانی کہٹے انار کا ایک سیر عرق بید مشک
عرق گاوزبان عرق بادرنجبویہ ہر ایک اٹہ پائی سیر گلاب قسم اول پانچ سیر کوٹنے کی دوائین چکیر
سبکو عرقیات مین ایک رات ڈالے رکہین صبح کو پانی سیب کا پانی انار کا بہی ملا کر اور سب چیزیکو

[1] کبابہ خندان ایک گوند ہے [2] تودری بزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ طالب مصری اسکی سیاہ خط کی ہوتی ہین ۱۲

دیگ مین ڈالکر اور عنبر اور مشک پنچہ مین باندہ کر عرق کھینچین قدر خوراک ایک چھوٹی پیالہ قہوہ خوری سے
چار گلاس تک اور طبیب کو موافق مزاج اور حالت مریض کے اس عرق مین بعض تصرفات جائز ہین چنانچہ
واسطے تقویت معدہ کی پانی بہی کا اکسیر اور واسطے قوت اور گرمی پہونچانے معدہ کی بہار ترنج اکلیل ساڑھے دو ماشہ
اور واسطے قبض شکم یعنی بند کرنے دستون کے گل سنجد یا سنجد داخل کرین عرق اسود بارد موافق گرم مزاج جوان
دل کو فرحت بخشتا ہے اور خوشی پیدا کرتا ہے اور اصحاب مراق اور مالیخولیا اور سودائے محرق کو نافع ہے
جس قند سیاہ یعنی گڑ ساڑھے بائیس سیر پوست کیکر کا پونے تین ایک مٹکہ مین رکھکر اور پانی اوسیر اسقدر
کہ تہائی مٹکہ خالی رہے ڈالین اور مٹکہ کو گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور تامل کرین یہان تک کہ
جوش کھاوے اور بعد جوش کے ٹھہر جائے بعد اوسکے اوسکو نکالکر عرق کھینچین اور وہ عرق کسی برتن مین رکھکر
صندل سفید برادہ کیا ہوا ساڑھے سات تولہ نیلوفر کے پھول پندرہ تولہ گاوزبان کے پھول چھٹانک اور اکسیر
کاسنی کا بیج کوٹے ہوئے خشخاش کے بیج چھیلے ہوئے کھیرے اور ککڑی کے بیجون کی گری کوٹی ہوئی چھٹانک اور بیج
کدو کی بیج کی گری چھٹانک کم سیر پوست کابلی ہڑ کا گٹ بیدا ور بہار ہر ایک ڈیرہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر
پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کاہو کی بیج چھٹانک اور آدہ سیر گلاب کے پھول لیو چار سیر
دہنیا خشک ساڑھے سات تولہ سب دواؤنکو عرق مذکور مین ایک رات دن بھگوئین اور عرق کھینچین اور
وقت عرق کھینچنے کے نوشادر عنبر اشہب دہن پنچہ پر باندہین عرق تالیف اطبائے ہند خوشی پیدا کرتا ہے
اور تفریح لاتا ہے اور بدن کو قوت دیتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے جس کا جز اعظم قند سیاہ نیم من
دماوہ کے پھول دو سیر دار چینی آدہ سیر کباب چینی آدہ سیر گاجرون کی آخور کو صاف کرکے نرم کچلین اور باقی
ادویہ اونکو کوفتہ ساتھہ قند سیاہ کی بغیر پانی کے ایک مٹکہ مین بہرین اور چاہیے کہ مٹکہ پرانا ہو کہ
مستعمل ہو چکے تو وہ خاکستر کے بیس دن دفن رکھین بعد اوسکے نکالکر صاف کرین اور ایک شیشہ مین
نگاہ رکھین ہر چند کہنہ ہو بہتر ہے مقدار خوراک آدہے پیالہ سے ایک پیالہ تک عرق گاجر فرحت لاتا ہے
اور خوشی پیدا کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے جس حاصل کرین گاجرین تازہ تحفہ اور مڈیان
اونکی دور کرین اور پاک صاف کرکے ساڑھے بائیس سیر اوسمین سے پانی مین جوش کرین کہ مضمحل ہو جائین

سنبل عربی مین خبیر لکھتے ہین پھول ایک درخت کا [illegible] دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر اوسکا پھل نہین دیتا ہے [illegible]
جیزرون کا ہے جس کا تیل کالتے ہین [illegible] اور تخم [illegible] مطلق [illegible] نفع [illegible] ہندی مین کھلی بھی [illegible]

بعد اوسکے حبوب اونکو اولٹ پلٹ کرکے ملین اور سیندرہ سیر قند سیاہ ڈالکر اوسی پاو کم ڈیڑہ سیر پوست درخت کیکر کا
اور آدہی چہٹانک کم آدہ سیر پوست کابلی ہرکا ان سبکو ایک مٹکہ مین بہرکر گہوڑے کی لید مین دفن کرین
اور تامل کرین کہ جوش کہاسے اوسکے بعد صندل سفید گلاب کے پہول کی کلیان دارچینی گاوزبان کے پہول
پوست ترنج کا ہر ایک نو نو تولہ ساڑہے چار ماشہ ڈالکر کے عرق کہینچین اور دوسرے مرتبہ اوس عرق مین ناگرموتہ
تیجپات چوبچینی ہر ایک تیرہ تولہ ساڑہے دس ماشہ سونٹہ کندر ہر ایک سات تولہ ڈالکر پہر عرق کہینچین اور تیسری مرتبہ
سوا گیارہ ماشہ عنبر اشہب اور مشک اور زعفران ہر ایک ساڑہے چار ماشہ نیچہ کے مونہہ پر باندہین **عرق گاجر**
سادہ تالیف مولف **ص** گاجرین تحفہ لیکر اونکی ہڈیان دور کرکے ایک سیر پختہ حاصل کرین اور گاوزبان
گیلانی کے پہول ساڑہے ستر ماشہ بہمن سفید تودری سرخ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ صندل سفید ایک تولہ ساڑہے دو ماشہ
بدستور تیار کرین اور جو گاجرون کو کچلکر اور پانی صاف اونکا لیکر ساتہ گلاب اور عرق بیدمشک اور اور مناسب
دواؤن کے ساتہ بنائین تو دل کی فرحت مین عجیب الفعل ہے **غالیہ**[1] **دل** اور دماغ گرم کو طاقت بخشتا ہے
ص عنبر اشہب سات ماشہ مشک ساڑہے تین ماشہ گلاب اور روغن بکاین مین پیسکر استعمال کرین **فصل**
نوین گیارہوین مقالہ سی مرکبات قلبیہ مین قرص مروارید دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے
اور خفقان گرم اور یرقان کو نافع ہے **ص** گلاب کے پہول سات ماشہ بنسلوچن موتی بلا سوراخ مونگے کی جڑ
صندل سفید ہر ایک ساڑہے تین ماشہ خیارین کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ
خرفہ کے بیج ساڑہے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹکر چہانکر اسبغول کے لعاب مین گوندہ کو قرص بنائین
مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ ساتہ سکنجبین کے **قرص مشک** دل اور معدہ اور جگر سرد کو قوی کرتا ہے
اور خفقان اور غشی کو نافع ہے اور معدہ کی درد کو کہ بسبب سردی اسکے ہو مفید ہے **ص** مصطگی لونگ دارچینی
اگر بالچہڑ سنگ جالیفل کبابچینی چہوٹی الائچی پوست ترنج بڑی الائچی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ مشک چار رتی
ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر شراب ریحانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ اور
بعضے طبیبون نے جو عنبر اسمین داخل کیا ہے تو اور بہی زیادہ اثر قوی دیکہا ہے **قرص عنبر سادہ**

---

[1] غالیہ وہ شے مرکب ہے اشیاء خوشبودار سے موجد اسکی اطباء قدیم ہین بعض لکہتے ہین کہ جالینوس کا ایجاد ہے چنانچہ اکثر
مختلف نسخے اسکی قرابادینون مین موجود ہین اسکی اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی بالائی بحر ... سے ہوکے آتا ہے حاصل ہوتا ہے اور اسکو سک چینی کہتے ہین
اور جسوقت مشک اسمین ملاتے ہین اوسکو رامک لسک کہتے ہین اور گاہے ہو اوسمین بہی حسب حاجت داخل کرتے ہین

عنبر اشہب چھبیس تولہ نبات مصری ایک سیر پختہ شاہجہانی مصری کا قوام کرکے اور عنبر کو حل کرکے چاندی کے
طبق میں پھیلا کر قرص بنائیں اور بعضے ساڑھے چار ماشہ عنبر میں آدھی چھٹانک کم آدھ سیر نبات مصری
داخل کرتے ہیں **قرص عنبر دیگر** نہایت خوب ہے ص عنبر اشہب ساڑھے تین تولہ نبات مصری سفید
آدھ سیر اکبری گلاب ایک شیشہ مصری کا قوام دیکر عنبر کو حل کرکے کفچہ مارتے رہیں اور قطرہ قطرہ گلاب
ڈالتے رہیں کہ سفید ہوجاوے چینی یا چاندی کے خوان میں ہموار کرکے قرص بنائیں اور ہمراہ گلاب کے
حل کرکے کھایا کریں دل اور دماغ اور سب اعضا کو طاقت پہونچے گی **قرص** عنبر اسحاق حکیم علی مقوی دل
اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے ص عنبر اشہب خالص کو قلم تراش سے پتلا باریک باریک تراشیں اور
وزن کرکے پتھر کے صاف ہاون میں کہ گرد و غبار نہو خوب پیسیں کوٹنا جائز نہیں ہے بعد اسکے ایسی پیالی میں
کہ سوراخ اوسکے بہت تنگ ہوں چھانیں مگر ہاتھ نہ لگائیں اور تھوڑی اوسکی مصری کے ساتھ اور دستی لکڑی سے
پھر پیسیں اور چھانیں بعد اوسکے سبکو آہستہ آہستہ باریک پیسیں کہ مثل سرمہ کے ہوجاوے بعد اوسکے
مشک خالص چہارم وزن عنبر کے ایک گلاب میں پیسیں اسقدر کہ خوب حل ہوجاوے عنبر اور مصری و اسمیں
خمیر کرکے اور چاندی کے پتیلہ میں ڈالکر گرم راکھہ پر رکھیں اور رہیں اور قطرہ قطرہ گلاب دیتے رہیں
تاکہ عنبر حل ہوجاوے اور نشان اوسکے حل ہونے کا یہ ہے کہ قدرے اوسمیں سے عنبر گلاب میں ڈالیں اور
چھوڑ دیں کہ خود بخود حل ہوجاوے اگر حل ہوجاوے گلاب کے اوپر ظاہر ہوں معلوم کریں کہ حل ہوگیا اور
چاہیے کہ تمام نبات مصری دس وزن عنبر کے ہووے اور جو زیادہ بڑھائیں تو بھی جائز ہے اور جو چاہیں کہ
سخت رہے دسواں حصہ مصری کا شہد بعد [illegible] کیا ہوا اضافہ کریں اور یہ قرص بعد ایک برس کے استعمال
فرمائیں **فصل دسویں گیارھویں مقالہ سے** مرکبات لامیہ اور نمیہ اور فونیہ میں **لخلخہ** جاوتری
بنفشہ کی جڑ نکھہ کنولہ چھوٹی الائچی کے دانے چوٹ عطر گلاب کا مشک ہر ایک تین ماشہ صندل
ڈیڑہ تولہ کافور ایک لی عود یعنی اگر چھہ ماشہ عنبر نو ماشہ اکسیر آسمانی دو ماشہ گلاب دو تولہ تیل چنبیلی
تین تولہ چار ماشہ عرق بہار سب اجزا کو عرق بہار میں علحدہ علحدہ خوب پیسکر جدا جدا نگاہ رکھیں اور عنبر کو
تانبے کی کٹوری میں رکھکر اور پانی ڈالکر آگ پر رکھیں کہ گھلجاوے بعد اوسکے دوا کو قدرے چنبیلی کے
تیل میں ملاکر اور سبکو اکجا کرکے چھوڑ دے اور عنبر کو اوسکے پیچھے شامل کریں **ایضاً** صندل سفید

اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی نچوڑی سے ہوا ملنے سے [illegible] اور یہ تیم انگ کی تمر ان سے ہوا

اڑہائی تولہ عنبر اشہب مشک بنفشہ کی جڑ نکہہ اکسیر آسمانی جو دو گنہولہ جاوتری ہر ایک اڑہائی ماشہ اگر خام
چہہ ماشہ عرق بہار گلاب ہر ایک پاؤ سیر تیل چنبیلی کا چار تولہ **ایضاً** صندل پیسا ہوا پاؤ سیر برنج ایکتولہ ہتہ
اگر پیسے ہوئی ہوئی اور الایچی دارچینی جاوتری بنفشہ کی جڑ کنہولہ اگر ملاگیر تیل چنبیلی کا ہر ایک ایکتولہ آٹہہ ماشہ
زعفران پانچ ماشہ اکسیر دس ماشہ مشک چوبہ ہر ایک تین ماشہ عطر گلاب عنبر ہر ایک ڈیڑہ ماشہ
کافور بہیم سینی تین رتی ان سبکو گلاب مین پیسکر اور کپڑے مین چہانکر مشک اور چوبہ اور عطر اور
کافور اور عنبر اور تیل چنبیلی کا گرم کرکے ڈالین **ماء اللحم** منقول بیاض نام مؤلف **ص** حلوان سیرمشت
ایک عدد تیتر تین عدد مرغ چار عدد الایچی چہوٹی صندل سفید ہر ایک تین تولہ دہنیا خشک گاؤزبان
گیلانی ہر ایک چار تولہ مصطگی دو تولہ زعفران ایکتولہ طباشیر تین تولہ نیلوفر بنفشہ کے پہول
ہر ایک دو تولہ عرق بیدمشک دو شیشہ گلاب ایک شیشہ ناگرموتہہ ایکتولہ عنبر اشہب چار ماشہ بطریق مشہور
تیار کرین **ایضاً ماء اللحم** حلوان شیرمست ایکعدد چوجہ مرغ دو عدد لونگ ایکتولہ آٹہہ ماشہ دارچینی
پانچ تولہ چہوٹی الایچی دو تولہ صندل سفید دو تولہ دہنیا خشک چہیلا ہوا چار تولہ مصطگی دو تولہ گاؤزبان کی
پہول چار تولہ مشک ترکی تین ماشہ عنبر تین ماشہ عرق بیدمشک دو شیشہ گلاب سات شیشہ ماء اللحم
تالیف والد مؤلف واسطے قوت دل سرد کے نافع ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتا ہے معالجہ مین
نظیر نہین رکہتا ہے **ص** گوشت تیتر کا آدہ سیر گوشت چکور کا ایک سیر گوشت ہرن کا ایک سیر گوشت
مرغ کا آدہ سیر گوشت چڑونکا جو خانگی ہون پاؤ سیر گوشت جنگلی کبوتر کا آدہ سیر لونگ پوست بیرون پستہ
بہمن بوزیدان جائفل جاوتری گلاب کے پہول طباشیر سفید گاؤزبان کے پہول بادرنجبویہ ہر ایک ایکتولہ
دارچینی چہوٹی الایچی گوکہرو پوست ترنج دہنیا خشک چہیلا ہوا صندل سفید گاؤزبان گیلانی بہمن سرخ
بہمن سفید شقاقل مصری تودری سرخ تودری سفید ہر ایک دو تولہ اگر چہہ ماشہ درونج عقربی
ایکتولہ زعفران چار رتی اندرجو مصطگی دو تولہ مشک دو ماشہ عنبر اشہب دو ماشہ تخم فرنجمشک ایکتولہ
تخم بلیون دو تولہ تخم ایکتولہ آملہ دو تولہ کابلی ہڑ دو تولہ پانی سیب کا آدہ سیر پانی بہی کا آدہ سیر گلاب دو سیر
پانی گاجر کا دس سیر عرق بادرنجبویہ کا دو سیر پانی خالص بقدر کفایت مربای زرد ک یعنے گاجر کا
مربا واسطے قوت دل اور صفائی آواز اور پاک کرنے پہیپڑہ کے نافع ہے اور کہانسی اور زرد رنگ
سفید اور قوت شہوت جماع کی بہت کرتا ہے **ص** گاجرون کے ہڈون کو اندر سے نکالکر اور اوپر سے

سے چھلکے اوتار کر ریزہ ریزہ کرین اور پانی اور شہد مین جوش دین کہ مہرا ہو جاوے بعد اوسکے باہر نکالکر شہد
مین فقط رکھین اور ایک جوش دیکر اوتار لین اور بعد چالیس دن کے استعمال کرین اور جو اگر اور لونگ
اور دارچینی اور سونٹھ اور چھوٹی الائچی اور جائفل اور زرکچور اور کبابچینی ہر ایک سوا دو ماشہ اضافہ کرین
واسطے تقویت معدہ اور جگر کے بھی نافع ہوگا ان دواؤنکو جوکوب کرکے اور کپڑے مین باندہ کر درمیان
جوش کے ڈالدین یا پیسکر اوسکے اوپر چھڑک دین اور جو قدرے مشک اور زعفران بھی شامل کرین مرغوب
زیادہ ہوگا **مربای سیب** معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے منقول قرابادین شفائی سے ص سیب کو
چھلکا اور دانہ دور کرکے پانی مین جوش دین کہ نیم پختہ ہو جاوے قند سفید کے قوام مین مربا بنائین
مربای بہ مقوی دل اور معدہ ہے ص بہ تحفہ لیکر چھلکون اور بیجون سے پاک کرکے چار پارہ کرین اور
شہد انگبین اور پانی دو جزو مین جوش دین اور سرد کرکے دوسرے دن تنہا شہد مین جوش دین اور
اوٹھا رکھین اور افاویہ[١] کہ مربیات مین مستعمل ہین بعضے اوسمین سے داخل کرتے ہین **مربای ترنج** دل اور
معدہ کو قوت دیتا ہے اور خوشی لاتا ہے منقول شفائی سے ص پوست ترنج کو دیگ مین ڈالین
اور ہمراہ پانی کے جوش کرین کہ نیم پختہ ہو جاوے باہر نکالکر نچوڑین اور شہد خالص اوسمین ملا کر پکائین
کہ قوام ہو جاوے اور جو قند مین بنانا چاہین اسی دستور سے تیار کرین **مربای انناس** مقوی دل اور
مفرح ہے اور خفقان کو مفید ص انناس کو سخت اوپر کے پوست اور اندر کے ہڈون سے
پاک کرین اور درمیان کے مغز کو ورق ورق تراشکر بعد اوسکے ہڈون کو لنبے لنبے ٹکڑے کرکے
اول اون لنبے ٹکڑون کو دیگ مین بچھا کر اور اوپر اون کے ورق تراشے ہوے پھیلا کر اور مونہہ
دیگ کا سرپوش سے بند کرکے اور خمیر چار طرف اوسکے لگا کر ملایم آگ پر جوش دین کہ ورق جسوقت نرم
کھلجاوین بعد اوسکے دیگ کے اندر سے نکالکر ورقون کو حاصل کرین اور ہڈون کو دور کرین اوسکے بعد
قوام قند سفید یا مصری کا پکا کر اور قدرے گلاب اور مشک اور عنبر سے خوشبو دیکر ورقونکو
قوام مین ڈالدین اور چند جوش دیکر جسوقت ورق شیرہ مصری کا سب جذب کرلین آگ پر سے
اوتار کر کسی چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور اگر چاشنی دار چاہین ترشی لیمون کی وقت قوام مصری کے
ڈالکر تیار کرین **معجون طلا** دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان کو دفع کرتی ہے اور غشی کو نافع ہے

[١] افاویہ گرم دواؤنکو کہتے ہین مثل لونگ اور سیاہ مرچ وغیرہ ١٢

معدہ اور سب اعضا کو قوت بخشتی ہے اور دل کو خوش رکھتی ہے ص عنبر اشہب مشک خالص
موتی بلاسوراخ یاقوت زمرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ شہد خالص
تین تولہ پانی میٹھے سیب کا پانی سیب میٹھے انار کا نبات مصری سفید ہر ایک پاؤ دس تولہ
عرق بید مشک عرق گاؤزبان ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر بدستور معجون بنائیں معجون صندل
مولف کہتے ہیں کہ میرے والد نے اکثر اس معجون سے علاج کیا ہے اور بہت آدمیوں نے شفا پائی ہے فوائد عجیب
وغریب مشاہدہ کیے ہیں چنانچہ بادشاہزادہ بلند اختر کو خفقان ہمیشہ رہتا تھا اور جد امجد اور حکیم
علوی خان مرحوم اور بڑے بڑے رتبہ کے طبیب طرح طرح کی چیزوں سے علاج کرتے تھے مگر بیماری شہزادہ کی
ذرا بھی کم نہ ہوتی تھی سب معالج تنگ اور عاجز ہو گئے تھے میرے والد نے کہ اوستاد بھی تھے
اس معجون سے اوس شہزادہ کا علاج کیا حق تعالی جل شانہ نے شفا کامل اور صحت عاجل عطا فرمائی ص
صندل سفید آٹھ تولہ نو ماشہ خالص پانی میں پیسیں اور پانی املی اور انار کا کہ نہایت ترش ہو
ہر ایک اونیس تولہ شکر سفید آدھ پاؤ کم ڈیڑھ سیر اول شکر کا قوام کریں بعد اوسکے صندل سفید کو
صافی میں چھانکر داخل قوام کریں پھر پانی املی اور انار کا ڈالیں اور وقت پکنے قوام کے جب آگ پر سے
اوتارنا چاہیں مصلوحین جیسہ ماشہ اگر خام ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ اضافہ کریں اور
چاندی یا شیشہ کے برتن میں نگاہ رکھیں مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے معجون واسطے
خفقان کے مفید ہے اگر لونگ بالچھڑ جابفل بڑی الایچی چھوٹی الایچی پوست ترنج برگ بادرنجبویہ ابریشم کترا ہوا
یا جلایا ہوا مونگی کی جڑ موتی کہربا بہمن سرخ بہمن سفید درونج ہر ایک سات ماشہ صندل عنبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
مشک خالص پونے دو ماشہ شربت سیب میں معجون بنائیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون طلا سونے کی
سوا پانچ ماشہ عنبر اشہب چار ماشہ دو رتی تین چاول مشک خالص اکیاسی تین چاول نبات مصری سفید
پانچ تولہ دس ماشہ شہد خالص دو تولہ پانی میٹھے سیب کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ گلاب دس تولہ اڑھائی ماشہ
بدستور معجون کریں معجون طلا حکیم الملک اردستانی نے واسطے محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے
ترتیب دی تھی ص یاقوت رمانی لعل بدخشانی موتی بلاسوراخ ہر ایک ایکتولہ سوا آٹھ ماشہ مشک خالص عنبر
اشہب سوا گیارہ ماشہ زعفران نو ماشہ سونے کے ورق حل کیے ہوئے ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
شربت میٹھے میوون کا پانی میٹھے انار کا پانی میٹھی بہ کا پانی میٹھے سیب کا ہر ایک آدھ پاؤ کم دو سیر شہد خالص

نو تولہ ساڑھے چار ماشہ نبات مصری سفید چھٹانک کم سیر عرق بید مشک چھٹانک کم سیر عرق گاؤزبان
چھٹانک کم سیر گلاب اور عرق بید مشک مین بدستور تیار کرین **مفرح لولوے حکیم الملک** ص
صندل سفید گلاب مین پسا ہوا دس تولہ بنسلوچن ابریشم کترا ہوا ہر ایک اکتولہ دہنیا خشک دو تولہ
بہمن سفید اکتولہ موتی بلا سوراخ چھ ماشہ تخم کاہو چھوٹی الایچی ہر ایک چھ ماشہ عنبر اشہب چھ ماشہ
مشک تین ماشہ کافور چھ ماشہ گاؤزبان کے پھول گلاب کے پھول ہر ایک دو تولہ کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری پانچ تولہ چاندی کے ورق تین تولہ نبات مصری سفید تین وزن سب دواؤن کے شہد سفید چار
ایک وزن جملہ دواؤن کے تیار کرین **مفرح معتدل** دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور بہت منافع
رکھتی ہے ص موتی سات ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ پوست کابلی ہڑ کا آٹھ ماشہ
گاؤزبان شاہترہ بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ دہنیا ایک تولہ بنسلوچن گیارہ ماشہ ابریشم کترا ہوا آٹھ ماشہ
پوست بیرون پستہ آٹھ ماشہ درونج عقربی تین ماشہ زرنباد ساڑھے تین ماشہ قند سفید چار تولہ شربت
سیب آٹھ تولہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ایک ایک عدد مقدار خوراک چھ ماشہ **مفرح یاقوتی**
بابت حکیم علی ص لعل بدخشی ہر ایک نو ماشہ موتی بلا سوراخ مونگے کی جڑ کہربا زعفران ہر ایک سوا گیارہ تولہ
گاؤزبان مصطگی دارچینی ابریشم کترا ہوا پوست ترنج بہمن سفید چھڑیلا زرنباد مع تخم کدو گھیہ زرشک تخم خرفہ
فرنجمشک بنسلوچن تخم خیار تخم کاہو ساڑھے دس تولہ سونے کے ورق چاندی کے ورق بڑی الائچی کا قرص
سلہ گل مختوم کشنیز کے پھول لاجورد دھویا ہوا اگیر دیا بچھڑ ناگیسر تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ صندل سفید
نو ماشہ اگر غرقی درونج عقربی گلاب کے پھول ہر ایک ڈیڑھ تولہ شربت سیب کا دو سیر اکبری شہد سفید
چار سیر اکبری قرص عنبر دو تولہ نبات مصری سفید دو سیر اکبری کہ ہر سیر مصری مین عنبر اکتولہ
ہونا چاہیے موافق دستور کے معجون بنائین **مفرح** دل کو طاقت بخشتی ہے اور سب اعضاء رئیسہ کو
کہ بواسطہ خشکی مزاج کے ہو قوی کرتی ہے ص ابریشم خام کترا ہوا تین تولہ صندل سفید ڈیڑھ تولہ
بنسلوچن تین تولہ گلاب کے پھول دہنیا خشک گاؤزبان کے پھول ہر ایک تین تولہ زرشک تین تولہ
بادرنجبویہ نیلوفر کے پھول ہر ایک دو تولہ بہمن سفید اکتولہ تخم کدو تخم بالنگو ہر ایک دو دو تولہ ککڑی کے بیج
چار تولہ بارتنگی خرفہ ہر ایک تین تولہ زعفران چھوٹی الائچی ہر ایک اکتولہ تخم خشخاش دو تولہ تخم کاہو تخم کاسنی

سلہ گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتے ہین بہتر قسم اسکی بہت سرخ ہے زبان پر چسپیدہ ہوتی ہے خوشبو اسکی مٹی کی مانند ہے

پھر ایک ایک تولہ کا فور عنبر اشہب چاندی کے ورق ہر ایک دو دو تولہ شیر آملہ دودہ مین بھگو کر نکالا ہوا ایکجا و شربت سیب ترش آدہ سیر پانی کہٹے انار کا یا میٹھے انار کا ایکسیر پانی انار میخوش کا ایکسیر شربت میوون کا آدہ سیر نبات مصری سفید ڈیڑہ سیر قند سفید ڈیڑہ سیر گلاب دو شیشہ عرق بید مشک ایک شیشہ موافق دستور کے مفرح تیار کرین مفرح معتدل خفقان کو نافع ہے دل کو طاقت بخشتی ہے اور خوشی پیدا کرتی ہے اور حرارت غریزی کو بڑہاتی ہے اور ضعف معدہ اور خیالات اور سوء ظن کو مفید ہے اور تریاق زہرون مشروبہ کی ہے اور اکثر فائدے رکہتی ہے ص صندل سفید اگر ہندی ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ سونے کے ورق خالص عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ساڑہے چار ماشہ زعفران نو ماشہ چاندی کے ورق یاقوت سرخ کا فور قیصوری ہر ایک ساڑہے چار ماشہ گاؤزبان مونگے کی جڑ دارچینی ہر ایک نو ماشہ دہنیا خشک لاجورد ہر ایک ساڑہے چار ماشہ ابریشم خام کترا ہوا کہربا بہمن سفید زرنکچور بالچہڑ ناگیسر نکہہ بنسلوچن پوست زرشک گل مختوم بڑی الایچی مصطگی پوست ترنج چہڑیلا کدو کے بیج کی گری چوب کدو گل سرخی ہر ایک نو ماشہ درونج عقربی گلاب کے پہولون کی کلیان خرفہ کے بیج ککڑی کے بیج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ بج ساڑہے چار ماشہ سبکو جدا جدا ایکر کوٹکر چہانکر باہم ملا کر تین یا چوگنے شربت مین گوندہین اور کسی نفیس برتن مین رکہین مقدار خوراک ایک ماشہ تین چاول سوا دو ماشہ تک جو شخص معتدل مزاج ہو ساتہہ شربت سیب اور شکر طبرزد اور عرق کاسنی اور عرق گاؤزبان اور گلاب کے اور واسطے اور مزاجون کے مناسب دواون کے ساتہہ استعمال کرین

مفرح یاقوتی معتدل کہ سرکار مین اعتماد الدولہ و آصفخان اور نواب مہد علیا ن اور نور جہان بیگم کے تیار ہوا کرتی تہی اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور بہت منافع رکہتی ہے ص یاقوت سرخ لعل بدخشانی زعفران صندل سفید ہر ایک نو ماشہ اگر خام عنبر اشہب مشک خطائی سونے کے ورق چاندی کے ورق درونج عقربی گلاب کے پہول ہر ایک پونے چار تولہ مونگے کی جڑ موتی کہربا گاؤزبان مصطگی گل مختوم دارچینی ابریشم کترا ہوا پوست ترنج بہمن سفید زرنکچور چہڑیلا کدو کے بیج کی گری نکہہ زرشک تخم خرفہ فرنجمشک بنسلوچن ککڑی کے بیج کی گری تخم کاہو ہر ایک دو تولہ ساڑہے تین ماشہ لاجورد دہویا ہوا کافور دہنیا خشک گیرو بادرنجبویہ بج بالچہڑ ناگیسر ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ بعد کوٹنے اور چہاننے کے پانی سیب کا دو سیر اکبری انار میخوش چار سیر اکبری پانی بہی کا آدہ سیر اکبری عرق گاؤزبان آدہ سیر اکبری عرق بید مشک کا چار سیر اکبری گلاب چہ شیشہ سفید

آٹھ سیر مصری سفید تین سیر قند چار سیر اکبری بدستور سیکو ملا کر معجون بنائین مفرح گرم خفقان اور
ضعف دل کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے ص ا درنجبویہ ساڑھے دس ماشہ زرنجبور درونج عقربی
گاؤزبان ہر ایک پونے دو تولہ کوٹکر چھانکر شربت سیب اور شہد جھاگ لیے ہوئے مین گوندھین مفرح
دلکشا سہر دہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ پوست بیرون پستہ ساڑھے تین ماشہ
سنبل چین صندل سرخ بہمن سرخ بہمن سفید گلاب کے پھول مونگے کی جڑ کہربا موتی بلا سوراخ ہر ایک ساڑھے چار
صندل سفید دہنیا خشک ہر ایک سات ماشہ تخم خرفہ دو تولہ چار ماشہ زرشک تین تولہ پالی ترنج کا
پندرہ تولہ قند سفید چھٹانک کم سیر مفرح مسیحی دل اور دماغ اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور قوت
پشت اور گردہ کی زیادہ کرتی ہے اور ہاضم ہے اور نعوظ لاتی ہے اور منی کو بڑھاتی ہے اور شہوت جماع کو
قوی کرتی ہے اور بھونک کھانے کی پیدا کرتی ہے ص مشک پونے دو ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق
ہر ایک سوا دو ماشہ تیج پات سونٹھ پیپل لعل بدخشی کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ناگرموتھ
سوا پانچ ماشہ عنبر اشہب موتی بے سوراخ ہر ایک سات ماشہ کلیجن کبابچینی لونگ جائفل بڑی الائچی چھوٹی الائچی تخم مشک
زعفران مصطگی پوست اندر جو جاوتری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید چھڑیلا بالچھڑ ابریشم
چودہ ماشہ تخم گاؤزبان گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ روغن بادام پانچ تولہ دس ماشہ جدوار اعظم
خوب مہیا ہوا سوا گیارہ تولہ قند سفید تین وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک بقدر حاجت اور جو بجائے
قند کے شہد ملائین دو وزن تو کافی ہوگا مفرح معتدل منقول تحفے سے ص گاؤزبان کہربا موتی
بے سوراخ دہنیا بہمن سفید گلاب کے پھول پوست ترنج ابریشم سفید تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ ساتھ شہد کے ملا کر
معجون کرین معتدل خوراک ساڑھے چار ماشہ مفرح سرد خفقان گرم کو نافع ہے اور دل کو قوت دیتی ہے
ص موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ جلی ہوئی سنبل چین کہربا گاؤزبان گیرو ہر ایک سات ماشہ مشک
پونے دو ماشہ قند سفید پونے نو تولہ معجون بنائین مفرح سرد گرم مزاج والون کو نہایت نافع ہے
اور بہتر دوا المسک بارد با فوقی سے ہے اور واسطے خفقان اور تپ دق کے بہت مفید ہے اور
نقاہت آدمیون کو فائدہ کامل بخشتی ہے اور بالخصوص ان کو سوداے سوختہ سے دور کرتی ہے اور شیخ الرئیس نے
ادویہ قلبیہ مین اسکو لکہا ہے ص تخم کاہو تخم خربزہ کدو کے بیج کی گری ککڑی کے بیج کی
گری خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ جلی ہوئی

کہربا سرطان[1] نہری جلا ہوا ابریشم کترا ہوا صندل سرخ کافور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ صندل سفید
چھوٹی الائچی بنسلوچن ہر ایک نو ماشہ گلاب کے پھول اکلیل الملک ساڑھے دس ماشہ اگر خام درونج تخم کھیرا بہمن سفید
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ گاؤزبان ساڑھے تیرہ ماشہ مشک چار رتی ڈیڑہ چاول
عنبر اشہب ایکماشہ تین چاول رب سیب کا رب انار کا رب بہ کا تینوں برابر دو وزن جملہ دوا کے
باہم ملا کر گوندہیں مفرح کبیر تالیف شیخ الرئیس ہے کہتے ہیں کہ میں نے یہ مفرح اکثر امیروں اور بادشاہوں کو
تیار کر کے کھلائی ہے بہت منافع اس سے ظہور میں آئے ہیں خصوصاً خفقان اور ضعف دل اور سودا
اور وحشت اور اکثر مرض بڑائی کہ کسی دوا سے اچھی نہوتی تھی بالکلیہ دور ہوگئے اور واسطے بیماریوں
دماغ اور معدہ اور جگر اور تلی اور قولنج اور درد گٹھیا اور تپوں سخت کے بہت نافع ہے ص ریزہ یاقوت
ساڑھے چار ماشہ سنگ یشم عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونے کے ورق ایکماشہ تین چاول چاندی کے ورق
چار رتی ڈیڑہ چاول غاریقون افتیمون کالی مرچ سونٹھ لونگ دونا مروا ہر ایک چھ ماشہ سات رتی
اور حجر ارمنی حجر لاجورد نمک نفطی تخم کھیرا درونج بہمن گاؤزبان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اور دو ثلث رتی
ناردین[2] حماما[3] تیز پات بچھ دار چینی صعتر[4] حاشا[5] زوفا زیرہ ہر ایک تین ماشہ اور ساڑھے تین رتی
مشکطرامشیع[6] فطراساليون[7] ہیلیون[8] حجر الیہود اجمود مرکی کندر زعفران مرچ سفید ہر ایک دو ماشہ دو رتی
اور ایک ثلث رتی اور معلوم کریں کہ جواہر اور سونا اور چاندی سب کو ایک جزو قرار دیوین اور غاریقون سے
دونا مروا تک ہر ایک نصف جزو اور حجر ارمنی سے گاؤزبان تک ہر ایک ثلث جزو اور ناردین سے
زیرہ تک ہر ایک چہارم جزو اور مشکطرامشیع سے مرچ سفید تک ہر ایک چھٹا جزو چنانچہ اسی حساب سے
وزن ہر ایک کا لکھا گیا ہے جواہر کو بہت باریک پیسیں اور سونے چاندی کے ورقوں کو جواہر میں

---

[1] سرطان فارسی خرچنگ اور ہندی میں کیکڑا کہتے ہیں ایک جانور ہے آبی مشہور بہتر یا دہ ہے ۱۲ [2] ناردین نام جڑ
رومی ہے اور مؤلف اختیارات بدیعی کہتا ہے کہ ناردین ایک جڑ ہے رنگ میں مشابہ نامیران کے اور شکل ہلدی
اور ساردین کے ۱۲ [3] حماما ایک قسم گھاس کی ہے سرخ یا ترتی رنگ مشابہ پھول اسکا مانند گل خیری ہوتا ہے ۱۲ [4] صعتر ایک گھاس ہے اسکی قسم ہوتی ہیں جنگلی پہاڑی
جسکا رنگ سیاہ ہو اسکو صعتر فارسی کہتے ہیں پھول سب قسموں کا نیلا ہوتا ہے ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲ [5] حاشا پودینہ پہاڑی ۱۲ [6] مشکطرامشیع
یہ بھی ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے ۱۲ [7] فطراساليون اجمود پہاڑی ہے تخم اسکا سیاہ طولانی
اجمود سے مشابہت رکھتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ [8] ہیلیون فارسی اسکی مارچوبہ ہے ایک گھاس ہے باغی اور صحرائی ہندی میں ناگ دون

ڈالکر ساتھ شراب سے خوب کھرل کرین پھر سب دوائین باریک پیکر دو وزن شہد ہلیلہ مین یعنے
وہ شہد جسمین ہلیلہ کو مربی کیا ہو گوندہین **مفرح سوسنبری** حکماے فرس سے اعضا کو قوت پہونچاتی ہے
اور دل کو خوش رکھتی ہے اور نافع ہے سب مزاجون کو کہ نقصان یافتہ ہون مرض یا مسہل یا زہر
وغیرہ سے اور واسطے خفقان اور رعشہ اور استسقا اور یرقان اور بدہضمی اور شہوت جماع کے
مفید اور ساکن کرتی ہے درد گٹھیہ اور نقرس کو مزاج اسکا معتدل ہے اور بعض کہتے ہین کہ گرم ہے
پہلے درجہ مین اور کوئی برائی اور نقصان اس دوا مین نہین ہے ص زرنجور درونج بہمن سرخ بہمن سفید
بادرنجبویہ ہر ایک پونے چار تولہ فرنجمشک سواد و تولہ بچھہ اگر قاری ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ
نعناع خشک سوسنبر دارچینی تل چھیلی ہوے جائفل چاندی کے ورق کہربا زعفران ہر ایک نو ماشہ
جادتری یاقوت ہر ایک ساڑہے چار ماشہ دوائونکو خوب پیسین اور سواے چاندی اور کہربا اور یاقوت کے
سبکو گلاب اور عرق بیدمشک اور پانی بیدمشک اور پانی سیب اور پانی دونا مروا اور پانی
گاؤزبان ہر ایک چھہ تولہ مین تر کرین موسم بہار مین ایکرات اور موسم جاڑے مین دو رات بھیگا رکھین بعد
اوسکے شہد جہاگ اوتارا ہوا آدہ پاؤ اور ایک سیر لیکر اور برابر وزن اوسکے دودہ تازہ ملاکر دونوکو
جوش کرین یہانتک کہ دودہ جذب ہو جاے اور شہد باقی رہے بعد اوسکے روغن بنفشہ روغن بادام
نو تولہ ساڑہے چار ماشہ شہد مذکور مین ملائین اور جوش دین کہ گرہ بندہ جاے آگ سے اوتار کر دوائین
جو عرقون مین بھیگی ہوئی ہین شامل کرین اور پھر آگ پر رکھین اور ایک شب پتیلہ مین رہنے دین اور
صبح کو دیکھین اگر پانی کچھہ موجود ہو پھر نرم آگ پر جوش دین اوسکے بعد کہربا یاقوت چاندی اضافہ کرین
اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ فادزہر اگر معدنی ہو نو ماشہ اور جو حیوانی ہو اٹھتالیس نخود گلاب مین حل کر
پلائین ساڑہے تین ماشہ او مین سے واسطے نشا و کیفیت کے برابری کرتا ہے سیر بھر شراب کے باوجود سلامت حس
اور صحت عقل کے مقدار خوراک اس مفرح کی نو ماشہ تک ہے اور قوت اوسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے
واسطے حفظ صحت کے ناشتا تناول کرین اور واسطے قوت شہوت جماع کے رات کے وقت اور واسطے
زہرون کے سونف کی پانی مین اور خفقان کیلیے عرق گاؤزبان کے ساتھہ کھانا چاہیے مفرح یاقوتی معتدل
بہترین نسخون کی ہے منافع بہت رکھتی ہے منقول تحفہ سے ص یاقوت سرخ نو ماشہ موتی بلا سوراخ

نقرس ایک مرض ہے جو قدم مین پیدا ہوتا ہے خصوص انگوٹھے سے شروع ہوتا ہے سوسنبر اسکو سیسنبر بھی کہتے ہین اور عربی اسکا نام ہے الکبسبتم بر بنیر ہری کی

کہربا مونگا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ شاہترہ بادرنجبویہ گاوزبان پہول برگ پان جسکو تنبول کہتے ہین ہر ایک پونے چار تولہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ لاجورد دہویا ہوا لوجز سفید گل مختوم یا بدل اوسکے گل داغستانی زعفران درونج زرنب کباب چینی نرکچور ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ کابلی ہڑ ابریشم کترا ہوا صندل سفید پوست بیرون پستہ چہوٹی الائچی کے دانے سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ اگر خام سوا دو ماشہ شکر سفید آدہی چہٹانک کم تین پاو پانی میٹہے بہ کا پانی میٹہے سیب کا پانی انار شیرین کا پانی ترستی ترنج کا پانی زرشک کا شربت ریباس کا گلاب ہر ایک آٹہہ تولہ ساڑہے سات ماشہ شکر کو گلاب مین گہلاکر ساتہہ پانی میوون کے قوام کرین اور دواونکو موافق دستور کے گوندہین اور جو ترنج کے پانی کے عوض لیمون کا پانی ڈالین تو جائز ہے اور جو بغیر یاقوت کے تیار کرین تب بہی روا ہے خوراک اسکی ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک مفرح یاقوتی مائل بہ سردی معمول حکیم علی وہ کہتے ہین کہ یہ مفرح تام النفع ہے جمیع مفرحات سے اور مختلف بیماریون مین آزمائی ہوئی ہے یہانتک کہ دستون اور رحم کی بیماریونکو بہی مفید ہوئی ہے اور مجرب بلاتخلف ہے ص یاقوت رمانی لعل شفاف ہر ایک ساڑہے چار ماشہ موتی کہربا مونگی کی جڑ قرمزی کہربا شمعی زعفران گاوزبان گیلانی مصطگی رومی دارچینی قلمی ابریشم زرد خام کترا ہوا زرنب درونج بہمن سفید نرکچور جدوار عنبر تخم کدو تخم کہیرا زرشک تخم خرفہ تخم فرنجمشک ہبلوچین سفید گری سیب تخم گاوزبان ہر ایک سات ماشہ صندل سفید اگر خام درونج عقربی گلاب کے پہول سرخ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ عنبر اشہب بڑی الائچی سونے کی ورق چاندی کے ورق کافور گل مختوم یا بدل اوسکے گل داغستانی دہنیا خشک لاجورد گیرو یا بدل اوسکے گل رومی یا کہربا شمعی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بادرنجبویہ ساڑہے چار ماشہ مشک اذفر سوا دو ماشہ شربت چوسے کا ڈیڑہ پاو شہد کے قوام مین ڈالکر دوائین حسب دستور گوندہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ مفرح لولوی معتدل منقول فلانسی سے ص موتی بلاسوراخ کہربا شمعی مونگی کی جڑ قرمزی ہبلوچین سفید زرشک بدیانہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ عقیق ساڑہے تین ماشہ صندل سفید صندل سرخ جدوار مسی دہویا ہوا انیلوفر کے پہول بنفشہ کے پہول درونج عقربی بادرنجبویہ فرنجمشک اگر ہندی ہر ایک سات ماشہ لاجورد دہویا ہوا سوا پانچ ماشہ گاوزبان گیلانی چہوہ ماشہ

له زرنب اسکو تالیس ہندی مین کہتے ہین ایک گہاس ہے برگ صنوبر خشکی سے چوڑی ہوتی ہے مائل بزردی خوشبو شبیہ بوے ترنج پہول اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ ریباس ایک گہاس ہے سفید اوسکا سفید رنگ پہول سرخ مزہ ترش پہاڑون پر ہوتی جڑ اوسکی بیہودہ ہے

آملہ کشنیز کھلا ہوا بسا ہوا ہر ایک سترہ ماشہ ابریشم خام کترا ہوا سوا پانچ ماشہ چھڑیلا تیجپات لونگ زرنب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کافور پونے دو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب چودہ رتی مشک چار رتی ڈیڑھ چاول شربت
سیب میٹھے انار کا نبات مصری سفید ہر ایک انیس تولہ موافق دستور کے معجون بنائیں خوراک ساڑھے تین ماشہ
ساڑھے چار ماشہ تک ہے **مفرح ابریشم لولوی** مائل بگرمی معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتی ہے اور
خفقان اور غشی اور وحشت کو دور کرتی ہے اور خوشی بہت پیدا کرتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے
صفت ابریشم خام ساڑھے چودہ تولہ جس پانی میں کہ سونا اور چاندی بجھایا ہو تر کریں اور بعد ایک رات دن کے
جوش دیں اور ملکر صاف کریں اوسکے بعد گاؤزبان گیلانی فرنجمشک گلاب کے پھول کی پتی بالچھڑ
چھڑیلا ہر ایک سات ماشہ سبکو گلاب میں بھگو کر جوش دیں اور ملکر صاف کرکے داخل پانی ابریشم کریں
اور ساتھ دو وزن قند سفید کی قوام کریں اور موتی بے سوراخ اور کہربا اور سنگ یشم ہر ایک ساتھ ماشہ
صندل سفید ساڑھے دس ماشہ گلاب میں پیسکر اور بنسلوچن سفید نو ماشہ پیسکر مع عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ
اور مشک پونے دو ماشہ کی ملاکر خوب اولٹ پلٹ کرکے کسی شیشہ کے برتن میں اوٹھا رکھیں خوراک نو ماشہ
ساتھ گلاب کے اور عرق گاؤزبان اور بیدمشک کے کھایا کریں **مفرح ابریشم** مائل بہ سردی ابریشم خام
اٹھارہ تولہ نو ماشہ کو عرق گاؤزبان سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب عرق بیدمشک بالمناصفہ میں تر کریں
اور جوش دیکر نچوڑ لیں اور رب بہی کا رب میٹھے سیب کا ہر ایک سوا سات تولہ قند سفید آٹھ تولہ نو ماشہ
ڈالکر قوام دیں اور ساڑھے تین ماشہ مشک خالص اور سات ماشہ عنبر اشہب داخل کرکے آگ پر سے اوتاریں
اور بعد سرد ہونے کے کہربا مونگے کی جڑ گلاب کے پھول صندل سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ بنسلوچن سفید
موتی پیسے ہوئے ہر ایک سوا پانچ ماشہ ملاکر کسی برتن میں اوٹھا رکھیں خوراک ساڑھے چار ماشہ **مفرح معمول**
نہایت مجرب ہے اور بارہا تجربہ میں آئی ہے **صفت** موتی بے سوراخ کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
گاؤزبان کے پھول بنسلوچن سفید غنچہ گل سرخ صندل سفید مغز تخم کدوئے شیرین تخم خرفہ مقشر
ہر ایک نو ماشہ عنبر اشہب خوشبو سونے اور چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک چار رتی ڈیڑھ
رب میٹھے سیب کا رب میٹھی بہی کا ہر ایک ساڑھے سات تولہ نبات مصری سفید چھٹانک آدھ سیر
گلاب نو تولہ ساڑھے چار ماشہ عرق بیدمشک کشمیری نو تولہ ساڑھے چار ماشہ بطریق معمول کے
معجون بنائیں خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک **مفرح لولوئے گرم** موتی ملا ہوا

کہربا موتی کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زراوند مدحرج درونج عقربی ہر ایک پونے دو ماشہ
مشک تبتی خالص چار رتی ڈیڑہ چاول نبات مصری سفید چھ تولہ خوراک ساڑھے چار ماشہ
اور بعضے نسخہ مین خوراک اسکی ایکماشہ تین چاول ہے مفرح لولوی گرم منقول حاوی صغیر سے خفقان
اور وحشت کو دفع کرتی ہے اعضاء رئیسہ کو بہت قوت بخشتی ہے ص موتی بے سوراخ کہربا شمعی
ہر ایک پونے نو ماشہ دارچینی پیپل نام فرنجمشک بادرنج تیج پات ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دہنیا خشک
بالچہڑ بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے [illegible] ماشہ عسل ہلیلہ مربی تین وزن سب دواؤنکے مقدار خوراک سات ماشہ
مفرح گرم سادہ حکیم محمد رضا سے دفع خفقان کیواسطے اور ضعف دل اور معدہ اور دماغ کو مفید ص
ناگرموتہ زیرہ گلاب کا لونگ بالچہڑ مصطگی تگر زرنب زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ جاوتری
بڑی الائچی چھوٹی الائچی جائفل ہر ایک پونے سات ماشہ اگر خام ایکتولہ سوا آٹھ ماشہ شہد خالص
سوایا دونا موافق دستور کے تیار کرین مقدار خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان اور شربت
سیب کے مفرح گرم سادہ منقول شرح حکیم علی سے اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور رنگ کو
نکہارتی ہے اور مالیخولیا کو دفع کرتی ہے اور سیاہی بالون کی نگاہ رکہتی ہے سب طرح سے بہتر
انوشدارو سے ہے بلکہ افضل اوس سے ہے ص بادرنجبویہ پوست ترنج لونگ تج زعفران مصطگی جائفل
بڑی الائچی ناگیسر شک بہمن سفید بہمن سرخ نرکچور تخم بادروج درونج عقربی فرنجمشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
مشک پونے دو ماشہ ساتہہ عسل[1] مربا آملہ اور عسل مربے ہلیلہ کے گوندہین مفرح سادہ نافع
واسطے خفقان کے جو ساتہہ اوسکے تپ بہی منقول حاوی صغیر سے دہنیا خشک ساڑھے دس ماشہ
پتی گلاب کی پہولون کی سوا پانچ ماشہ بنسلوچن سفید ساڑھے تین ماشہ شربت سیب کا برابر دواؤن کے
بدستور معجون کرین خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت سیب کے کہائین سب چار دوائین ہین مفرح سرد
سادہ منقول قرابادین معصومی سے ص گلاب کے پہولون کی پتی بنسلوچن سفید گاؤزبان گیلانی
ہر ایک سات ماشہ کہیرے ککڑی کے بیج کی گری خرفہ چہلکون سے صاف کیا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ
زرشک کہربا موتی کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مشک خالص یکماشہ تین چاول قند سفید دو وزن
سب دواؤنکے بدستور معجون کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک مفرح گرم

[1] عسل سے مراد آملہ اور عسل مربی ہلیلہ مراد اوس سے ہی کہ آملہ اور ہلیلہ شہد مین پکا ہوا ہو ۱۲

سادہ گاؤزبان گاؤزبان گیلانی درونج عقربی ہر ایک پونے دو تولہ زرنجبور ساڑھے پانچ ماشہ شربت
میٹھے سیب کا شہد خالص ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے تین ماشہ خوراک ساڑھے چار ماشہ **مفرح یاقوتی سرور لطیف**
حکیم علی وہ کہتے ہیں کہ یہ مفرح ہماری تالیف سے ہی اور بے نظیر ہے واسطے تقویت دل کے کہ مزاج اوسکا
گرم ہو اور سب اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشتی ہے **ص** یاقوت سرخ لعل بدخشی سنگ یشم کا فویکہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ
مونگے کی جڑ ساڑھے چار ماشہ موتی بے سوراخ بادرنجبویہ گاؤزبان تخم فرنجمشک زعفران آملہ چھیلا ہوا تخم خرفہ
چھیلا ہوا تخم کاہو بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زرشک ساڑھے تیرہ ماشہ چاندی کے ورق
ساڑھے تیرہ ماشہ سونے کے ورق عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری ساڑھے تیرہ ماشہ
بنسلوچن سفید دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کاسنی یعنی چار تولہ شربت میٹھے انار کا شربت سیب کا شربت جو کا
ہر ایک گیارہ تولہ عرق کاسنی کا ساڑھے سات تولہ نبات سفید سواپاؤ شہد خالص ساڑھے انیس تولہ
بدستور مرتب کریں **مفرح معتدل** تالیف حکیم علی وہ کہتے ہیں کہ ہمنے اس مفرح اور پہلے مفرح پر
جو مذکور ہو چکی ہے اکتفا کیا ہے باقی اور سب مفرحات سے بری ہو رہا ہیں اکثر مختلف بیماریوں میں آزمایش کی گئی ہے
اور کبھی دونوں نسخوں میں سے قدرے قدرے باہم ملا کر بھی استعمال کیا ہے اور اکثر لوگوں کو نفع بہت بخشتے دیکھا ہے
چنانچہ منجملہ منافع اون کے یہ ہے کہ جو دونوں کو ملا کر نوش کریں اکثر قسم کے دستوں کو فائدہ بخشیں گی
اور رحم کی بیماریوں کو نہایت مفید ہیں اور اثر قوی رکھتی ہیں **ص** موتی بے سوراخ زعفران گاؤزبان
مصطگی مونگے کی جڑ دارچینی ابریشم کترا ہوا پوست زرد ترنج کہربائے شمعی بہمن سفید زرنجبور جدوار ملا ئے ہے درونج
زرشک تخم خرفہ چھیلا ہوا فرنجمشک بنسلوچن سفید ککڑی کے بیج کاہو کے بیج چھیلے ہوئے ہر ایک رباعی
صندل سفید گلاب میں پسا ہوا اگر عرقی درونج عقربی گلاب کے پھول کی پتی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
عنبر اشہب بڑی الائچی چاندی ورق سونے کے ورق کافور قیصوری گل مختوم دھنیا خشک لاجورد
دھویا ہوا اگیر و تج یا چھڑ یالبسہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لعل بدخشی یاقوت سرخ تخم بادرنجبویہ ابریشم
ساڑھے چار ماشہ اذخر[۱] کی سواد دو ماشہ شربت جو کے کاڑھے یا بدستور مرتب کریں مقدار خوراک ساڑھے چار
مفرح دلکشا سرور الدسید شکر اللہ سے **ص** موتی بے سوراخ کہربائے شمعی مونگے کی جڑ بنسلوچن سفید

۱؎ اذخر ایک گھاس ہے اور دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شگوفہ اوسکا خوشبو دار اور بہ حجم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر آجامی ہے
مگر اوسکی جڑ سے ہندوستان میں مشک غفا تے ہیں اور مشہور رسالہ خس کی مستقل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲

صندل سفید گلاب کے پھول بہمن سفید بہمن سرخ دھنیا خشک ہر ایک سات ماشہ خرفہ دو تولہ چار ماشہ زرشک تین تولہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ پوست بیرون پستہ ساڑھے تین ماشہ قند سفید چھٹانک کم سیر پانی ترشی ترنج کا بارہ تولہ بطریق مشہور کے معجون بناوین

معجون مفرح معتدل حکیم محمد اکمل خان صاحب گلاب کے پھول ناگرموتھہ درونج عقربی بالچھڑ دارچینی زعفران مصطگی لونگ جائفل کبابچینی بڑی الائچی کالی مرچ پیپل چھوٹی الائچی پوست ترنج کلیجن اگر ہندی ہر ایک دو ماشہ پانچ رتی موتی بلا سوراخ پیا ہوا موتی کی سیپی ہوئی کہربا پیا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نرکچور سوا پانچ ماشہ ابریشم کترا ہوا سوا پانچ ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ تخم بادرنجبویہ نو ماشہ شہد خالص دو وزن نبات مصری سفید ایک وزن سب دواؤن کے موافق دستور کے معجون تیار کرین

مفرح سرد سادہ نسخہ حکیم محمد مہدی رستانی صاحب کاہو کے بیج خربوزہ کے بیج خرفہ کے بیج چھیلے ہوے میٹھے کدو کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری زرشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ چوکے کی بیج صندل سفید صندل سرخ دھنیا خشک ہر ایک نو ماشہ سنبلوچین سفید کاسنی کے بیج ہر ایک دس ماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر میٹھے سیب کے شربت مین گوندھین خوراک ساڑھے چار ماشہ مفرح کبیر تالیف حکیم علی گیلانی صاحب یاقوت سرخ یاقوت زرد سنگ یشم کافوری کہربا شمعی کبابچینی ناگیسر درونج عقربی نرکچور صندل سفید صندل سرخ دھنیا خشک چھیلا ہوا عنبر اشہب فادزہر[1] حیوانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بادرنجبویہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ گاوزبان پوست زرد ترنج سنبلوچین سفید ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک پونے دو تولہ بہمن سرخ بہمن سفید بالچھڑ تج بڑی الائچی چھوٹی الائچی گیرو گل مختوم زعفران زرنبی سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونٹھ چھیلی ہوئی زرشک تیج پات ناگرموتھہ شقاقل مصری نیلوفر کے پھول ہر ایک ڈیڑھ تولہ مشک تبتی نو ماشہ پانی میٹھی بہی کا گلاب پانی انار کا گاوزبان کا عرق صندل کا عرق نبات مصری سفید ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ شہد صاف کیا ہوا دو وزن سب دواؤن کے بدستور مشہور مرتب کرین مفرح دلکشا میر محمد ضیا موسوی نے لکھا ہے کہ مینے مکرر اس مفرح کو اپنے واسطے بنایا ہے اور اکثر اور عزیزون کی لیے

[1] فادزہر قسم تریاق سے ہی دو قسم ہی حیوانی اور معدنی لیکن حیوانی ایک پتھر ہے کہ آنت یا پتہ یا شیردان بعض حیوانات مین مانند بکری پہاڑی کی پیدا ہوتا ہے اور شکلین اوسکی مختلف ہوتی ہین ۱۲

تیاری کی کمال قوت رکھتی ہے ص موتی جلا سوراخ کا وزبان سے پھول ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
کہربا بے سمتی سنگ یشم سبز مونگی کی جڑ آملہ چھیلا ہوا خفیہ الثعلب مصری ہر ایک ڈیڑھ تولہ یاقوت سرخ
عنبر اشہب بہمن سرخ بہمن سفید صندل سفید صندل سرخ صندل سفید دھنیا خشک چھیلا ہوا گلاب کی پھول بھی
گل مختوم تخم فرنجمشک بنسلوچن سفید تخم خرفہ چھیلا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ درونج عقربی سونے کے ورق
کبابچینی تودری زرد تودری سرخ ہر ایک پونے سات ماشہ چاندی کے ورق پوست کابلی ہڑ کا
اگر خام زعفران مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ درونج عقربی پونے سات ماشہ زرنجور لونگ دارچینی ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ تخم بادرنجبویہ تیج پات پوست بیرون پستہ پوست زرد ترنج ہر ایک نو ماشہ پانی انگور کھٹا
زرشک کا پونے چار تولہ دوائوں کو کوٹ کر چھانکر پانی سیب کا اٹھارہ تولہ نو ماشہ پانی بہ کا ساڑھے بائیس تولہ
پانی ترنج کا سوا گیارہ تولہ رب سیب کا چھ تولہ نو ماشہ نبات مصری سفید بقدر حاجت پانیوں کو
معہ نبات مصری کے قوام دیکر دوائین اوس میں گوندھیں اور اگر چاہیں کہ اس مفرح کا نام نوشدارو لولوی
رکھیں آملہ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ داخل کریں مفرح بنگیان خوش کیف تالیف حکیم علی گیلانی وہ فرماتے ہیں
کہ جو اس زمانہ کی آدمی خصوصاً ہندوستان کے لوگ بنگ پر بہت فریفتہ ہیں یہ ترکیب میں نے اون لوگوں کے لئے
تالیف کی تھی اکثر لوگوں نے بہت نفع اس سے اوٹھایا اور نہایت درجہ سرور حاصل ہوا النسخہ اوس کا
بنگ خوب سبز کہ سیاہ ہو نہ سرخ آٹھ تولہ چار ماشہ لیکر دو ہفتہ تک روغن بادام شیرین میں
بگا در کھیں بعد اوس کے بو دیکر پیسیں بالچھڑ تیج پات سونٹھ ہر ایک پانچ تولہ کالی مرچ مصطگی زعفران
ہر ایک تین تولہ چار ماشہ پیسیں اور پھر بنگ کو ملکر خوب مثل غبار کے باریک کریں اور تین وزن شہد کے
معجون بنائیں اور جو مشک ایک تولہ آٹھ ماشہ اگر ہندی تین تولہ چار ماشہ عنبر اشہب پانچ ماشہ سونے کے ورق
پانچ ماشہ چاندی کے ورق دس ماشہ اضافہ کریں بہتر ہے اور تفریح بہت کرتی ہے نطول عورتوں کی
چھاتیوں کے ورم کو کہ بسبب جمجانے دودہ کی عارض ہووے تحلیل کرتا ہے ص بابونہ سویا نام میتی قیصوم[1]
جندبیدستر پانی میں پکا کر سینہ اور چھاتیوں پر دہاریں اور جو ضرورت ہو اور مناسب دوائین بھی
شامل کریں فصل گیارہوین گیارہوین مقالہ سی مرکبات پائیہ مین یا قوتی خفقان و غشی کو

[1] قیصوم برنجاسف ہے کہ اوسکی فارسی آبو با دران ہے اور اکثر ذکر اوسکا سابق مفصل کیا گیا ہے جندبیدستر
خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم ہوتے ہیں اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکے سرخ مائل سیاہی ہوتے ہیں

نافع ہے دل کو قوت اور فرحت بخشتی ہے ص زعفران مشک ہبتی ہر ایک سوا دو ماشہ یاقوت زرد یاقوت سرخ لعل سرخ حجر لاجورد عقیق یمنی بالچھڑ گل مختوم کیرو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ فادزہر حیوانی عنبر اشہب ہر ایک پونے سات ماشہ سنگ یشم سفید زرکچور کبابچینی گلاب کی پھولون کی پتی خشک ہنیا آملہ چھیلا ہوا کاسنی کے بیج سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ کہربا موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ بہمن سفید بج ناگیسر چھوٹی الاچی شقاقل صندل سرخ صندل سفید زرشک نیلوفر کے پھول پوست کابلی ہڑ کا مصطگی ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ فرنجمشک ہنبلوچن ہر ایک ڈیڑھ تولہ بڑی الاچی چار عدد عرق گاوزبان تین تولہ گلاب عرق بیدمشک ہر ایک ڈیڑھ پاؤ شہد سفید پانی بہی کا پانی سیب کا پانی امرود کا ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر نبات مصری آدہ پاؤ کم دو سیر مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **یاقوتی سرد** نسخہ حکیم علوی خان ص یاقوت سرخ موتی بے سوراخ کہربائے شمعی چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زمرد سبز عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ ہنبلوچن سفید صندل سفید خشک ہنیا چھیلا ہوا ہر ایک ایکتولہ آملہ دو تولہ سونے کی ورق تین ماشہ نبات مصری سفید آدہ سیر پانی میٹھے انار کا پاؤ سیر شہد خالص پانچ تولہ بدستور تیار کرین **یاقوتی** نسخہ حکیم محمد بضاص یاقوت سرخ ساڑھے چار ماشہ موتی بلا سوراخ کہربائے شمعی گاوزبان کی پھول مونگی کی جڑ گیرو ہنبلوچن سفید ہر ایک نو ماشہ چاندی کے ورق سوا دو ماشہ خرفہ کے بیج ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ شربت میوونکا پانچ وزن سب دواون کے قند سفید برابر وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور تیار کرین **یاقوتی گرم** منقول فلاسفہ سے یہ مفرح عجیب تالیف اور شریف الترکیب ہے ص یاقوت سرخ ساڑھے تین ماشہ موتی بے سوراخ پانچ تولہ دس ماشہ کہربائے شمعی پونے دو تولہ گاوزبان گیلانی تین تولہ بادرنجبویہ دو تولہ تج پات چودہ ماشہ تخم بادرنجبویہ ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول کی پتی تین تولہ زرکچور ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ سلیخہ چھوٹی الاچی بڑی الاچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست آملہ جو سے ڈہلا ہوا دو تولہ حجر ارمنی دہویا ہوا یا بدل اوسکے حجر لاجورد دہویا ہوا ساڑھے تین ماشہ کندر[1] رومی نو ماشہ تمام سات ماشہ زعفران اگر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ درونج عقربی سات ماشہ عنبر اشہب نو ماشہ اسطوخودوس سات ماشہ دارچینی چودہ ماشہ شہد سفید تین وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ **یاقوتی گرم** تالیف خواجہ رشید خوشی پیدا کرتی ہے

[1] کندر گوند ایک درخت خاردار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد سے مشابہت رکھتا ہے ۱۲

ریاح سودا کو دفع کرتی ہے اور وسواس کو نافع ہے دل اور دماغ اور جگر اور معدہ اور گردہ کو قوت
بخشتی ہے اور خفقان کو دور کرتی ہے اور رنگ صاف کرتی ہے منقول جلالی سے ص یاقوت سرخ
نو ماشہ یاقوت زرد یاقوت نیلا یاقوت سفید ہر ایک ڈیڑہ تولہ لعل بدخشی فیروزہ نیشاپوری ہر ایک ساڑھے زبرجد نو ماشہ
موتی بے سوراخ ڈیڑہ تولہ مونگے کی جڑ سرخ کہربائے شمعی ہر ایک نو ماشہ عقیق سفید ڈیڑہ تولہ لاجورد نو ماشہ
سنگ یشم سبز ساڑھے تیرہ ماشہ زمرد ذبابی سات ماشہ بادروج بالچھڑ تیجپات بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ ابریشم کترا ہوا
لونگ بادرنجبویہ دارچینی کبابچینی تخم بادرنجبویہ بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اگر خام درونج عقربی
ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ تخم فرنجمشک گاوزبان گیلانی ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ گیرو نو ماشہ یا عوض مین
اوسکے گل رومی نو ماشہ نیلوفر کے پھول صندل سرخ صندل سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ پوست
بیرون پستہ گل مختوم یا اوسکے عوض گل داغستانی دارچینی بہمن سفید ہر ایک ڈیڑہ تولہ بنسلوچن سفید
ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا پوست ترکا ہر ایک پونے چار تولہ پانی نچوڑا ہوا ترشک کا
پانچتولہ ساڑھے سات ماشہ مشک خالص تبتی سات ماشہ عنبر اشہب سونے کے ورق چاندی کے ورق
ہر ایک ڈیڑہ تولہ پانی جو کے کا آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی میٹھے سیب کا پانی میٹھی بہ کا گلاب
ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر عرق بیدمشک نبات مصری سفید ہر ایک آدہ پاو کم دو سیر نبات مصری کو
عرقیات مین گہلا کر میوؤن کے پانی مین قوام دین اور آخر مین پانی جو کے کا ملائین حسب دستور دوائین
کوندہ کر نگاہ رکہین مقدار خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک یاقوتی سرد گرم مزاج کو
موافق ہے اور بہتر دوا المسک سرد ہے واسطے خفقان گرم اور ناقہین اور تبدیل مزاج اور تقویت
اعضاء رئیسہ اور صاف کرنے خون اور روح کے کدورت سے نافع ہے ص میٹھے کدو کے بیج کی گری
تخم کاہو چھیلا ہوا تربوز کے بیج کی گری کہیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک نو ماشہ خرفہ کے بیج
چھیلے ہوئے ڈیڑہ تولہ موتی بے سوراخ صندل سفید بالچھڑ بنسلوچن سفید چھالیہ صندل سرخ ہر ایک نو ماشہ
مونگے کی جڑ کہربا سرطان جلا ہوا ہر ایک نو ماشہ زمرد سبز دو ماشہ پانچ رتی ابریشم کترا ہوا بہمن سرخ
بہمن سفید گاوزبان کے پھول گلاب کے پھول کی پتی شقاقل مصری دانہ الائچی سفید دارچینی
ہر ایک سوا گیارہ ماشہ آملہ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران عنبر اشہب سونے کے ورق مشک تبتی

شقاقل ایک جڑ ہے سفید رنگ پہل اوسکا بقدر نخود سیاہ ہوتا ہے اور پہول اوسکا گل بنفشہ سے مشابہ ہوتا ہے مگر مستعمل جڑ اوسکی ہے ۱۲

ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول چاندی کے ورق نو ماشہ نبات مصری سفید اٹھارہ تولہ نو ماشہ پانی میٹھے سیب کا
پانی امرود کا پانی میٹھی بہ کا شربت میووں کا گلاب شہد سفید صاف کیا ہوا عرق صندل کا ہر ایک
ساڑھے ساتھ تولہ بدستور تیار کریں مؤلف فرماتے ہیں کہ مینے بھی اندک تغیر دیکر اس کو تیار کیا تھا نہایت مفید
یاقوتی گرم منقول میزان الطبائع سے ص یاقوت سرخ سات ماشہ موتی بے سوراخ سونٹھ چھابہ
بالچھڑ بیل چابفل چھوٹی الائچی بڑی الائچی جبتیہ دارچینی تیجپات اندرجو درونج بادرنجبویہ گاوزبان مصطگی
کلمیجن فرنجمشک صندل سفید زراوند مدحرج سلیخہ[۱] گلاب کے پھول کی پتی ہر ایک سات ماشہ
جاوتری پونے دو تولہ پوست ترنج ساڑھے دس ماشہ زعفران پوست مہر کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
بہمن سرخ بوزیدان دو ماشہ مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک دو رتی شہد خالص دو وزن سب دواؤں کی
معجون بنائیں خوراک ساڑھے چار ماشہ سب تیس دوائیں ہیں **یاقوتی معتدل** منقول بیاض عم مولف سے
ص یاقوت نو ماشہ لعل موتی بے سوراخ عنبر صندل سرخ صندل سفید مصطگی پوست درون پستہ
دارچینی دھنیا خشک ہر ایک ایک تولہ مشک چھہ ماشہ گڑمی کے بیج چار تولہ بنسلوچن سفید چار تولہ سونے کے ورق
چاندی کے ورق نشاستہ خرفہ ہر ایک دو تولہ کافور چار رتی گلاب چار شیشہ نبات مصری سفید ساڑھے تین تولہ
شہد خالص چھٹانک کم آدہ سیر **یاقوتی** منقول بیاض عم مؤلف سے ص یاقوت سرخ نو ماشہ لعل بدخشی موتی بے سوراخ
کہربا شمعی عنبر اشہب صندل سفید ابریشم کترا ہوا گاوزبان کے پھول گلاب کے پھولوں کی کلیاں
بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری تخم خرفہ چھیلا ہوا اگر ہندی رگیماہی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
زمرد چھہ ماشہ چار رتی تین چاول سونے کے ورق چاندی کے ورق زعفران جاوتری بنسلوچن سفید
ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ مشک تبتی تیجپات ہر ایک سوا گیارہ ماشہ درونج عقربی نیدرہ ماشہ چھہ رتی
چھہ چاول دارچینی دو تولہ پونے دس ماشہ کدو کی بیج کی گری کھیرے گڑمی کے بیج کی گری ہر ایک نو ماشہ
ماہی رو بیان ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مایہ شتر اعرابی پانچ ماشہ دو رتی اڑہائی چاول پانی میٹھے سیب کا
پانی میٹھی بہ کا پانی امرود کا پانی میٹھے انار کا ہر ایک ڈیڑہ چھٹانک کم آدہ سیر پانی ترنج کا اٹھارہ تولہ نو ماشہ

---

[۱] سلیخہ چھال شاخ ایک درخت کی ہے برگ اسکا نیلی سوسن کے برگ سے مشابہ ہے سات قسم کی ہوتی ہے اور بعضوں نے کہا ہے
کہ سلیخہ درخت دارچینی سے بہم پہونچتی ہے مگر قول صحیح یہی ہے کہ چھال ایک قسم دارچینی کی ہے بہتر قسم
سلیخہ کی سرخ رنگ خوشبودار ہوتی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ یہ چھال تج کی قسم سے ہے ۱۲

گلاب عرق بید مشک کا آدہا پاؤ کم سیر عرق گاوزبان ڈیڑہ چھٹانک کم آدہ سیر نبات مصری سفید آدہ پاؤ کم سیر شہد خالص ڈیڑہ چھٹانک کم آدہ سیر بدستور تیار کرین **یاقوتی طلا** یاقوت سرخ موتی بے سوراخ کہربا شمعی دانہ چینی دانہ الایچی سفید ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زہر مہرہ خطائی طلا مکلس ہر ایک چار ماشہ ابریشم کترا ہوا بہمن سرخ بادرنجبویہ ہر ایک تین ماشہ گاوزبان کے پہول گلاب کے پہولون کی کلیان ہر ایک دو تولہ زعفران دو ماشہ عنبر اشہب تین ماشہ نبات مصری سفید شہد خالص ہر ایک پاؤ سیر بدستور مرتب کرین **یاقوتی** حکیم عماد الدین محمود شیرازی کی ص موتی بے سوراخ یاقوت سرخ مونگی کی جڑ قرمزی لعل بدخشی کہربا شمعی ... ورونج عقربی کتّی کو ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب زرکہور زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ صندل سفید صندل چین سفید بادرنجبویہ لونگ تیج پات اگر ہندی ابریشم کترا ہوا پوست زرد ترنج کا گاوزبان ہر ایک نو ماشہ افیون دو تولہ ساڑہے سات ماشہ مونگی کی جڑ شہد خالص چار وزن سب دواؤن کے بدستور مقرر معجون تیار کرین **یاقوتی** سرد دل اور سب اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہے ص یاقوت سرخ موتی بے سوراخ کہربا شمعی ہر ایک چہ ماشہ چار رتی چہ چاول کدو کی بیج کی گری خرفہ کے بیج جیسے ہو گاوزبان کے پہول گلاب کے پہولون کی کلیان دہنیا خشک چھیلا ہوا صندل سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ صندل چین سفید سوا گیارہ ماشہ عنبر اشہب ابریشم کترا ہوا چاندی کے ورق ہر ایک پانچ ماشہ دو رتی سونے کے ورق ساڑہے چار ماشہ نبات مصری سفید چہبیس تولہ شربت میٹہے سیب کا شہد خالص ایک سیر ساڑہے سات تولہ گلاب عرق بید مشک کا ہر ایک اٹہارہ تولہ نو ماشہ بدستور مرتب کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **عمل** بارہوین گیارہوین مقالہ سے مفردہ دواؤن مین ہے ادویہ مفردہ گاجر لیکر تنور مین بہونین جب خوب پکجاوے پوست اوسکا دور کرکے دو حصہ کرین اور ڈہیرا اوسکا نکالڈالین اور کسی چینی کے برتن مین تمام رات آسمان کے نیچے رکہ دین وقت صبح گلاب اور قدرے عرق بید مشک چہڑکین اور مصری سفید پیسکر اوسمین ملاوین روز اول ایک عدد اور دوسرے دن دو عدد اور تیسرے دن تین عدد اور جہانتک موافق آوے اس سے زیادہ بڑہاوین خفقان اور دل کی ناطاقتی کو بہت نافع ہے **دوا** واسطے خفقان اور مالیخولیا اور وحشت کے مجرب ہے ص تین تولہ افتیمون ولایتی کو آدہی چھٹانک کم آدہ سیر دودہ مین بہگوکر اور پانچ تولہ ساڑہے سات ماشہ سکنجبین ڈالکر نوش کرین سات روز یہی دوا پینا اوسکا غور کی چہاتیون مین ورم ہونیکو نافع ہے ص شیرہ سونف کا یا سونف ہری نوش کرین یا دودہ کو

بڑہاتی ہے لالہ کی کونپلون کو جو کے ساتھہ پکائین اور صاف کرکے شکر سفید داخل کرکے پئین **دوا**
چھاتیون کے درد کو تسکین دیتی ہے کاہو باغی کو سرکہ اور روغن مین پکا کر کہائین بہت نفع پہونچاتا ہے
ضماد ضعف دل اور خفقان کو نافع ہے کاسنی کو جو کے آٹے مین ملا کر لیپ کرین **ضماد** درد کو کم کرتا ہے
ص زیرہ کوٹکر ساتھہ سرکہ کے ضماد کرین ابہ استعمال خشک کرنے والی چیزون اور خون حیض
جاری کرنے والی دواؤن کے اور حمام کرنا خالی معدہ پر اور استعمال ریاضت اور قی اور فصد بہی
مفید ہے اور چقندر کو کوٹکر قدرے کلونجی ملا کر پکائین اور ضماد کرین **ضماد** دودہ چھاتیون مین جمے ہوے کو
تحلیل کرتا ہی اور درد کو تسکین دیتا ہے حرام مغز کو شراب مین پکائین اور لیپ کرین **ضماد** چھاتیون کے
ورم کو کہ بسبب سردی کی ہو نفع بخشتا ہے پودینہ ساتھہ شراب انگوری اور سرکہ انگوری اور سرکہ کے پکا کر
ضماد کرین اور کدو کی پتی کوٹکر اور روغن گل مین چکنا کرکے ضماد کرین **ضماد** چھاتیون کے ورم سرد کو
مفید ہے بابونہ سونف کے پانی مین کوٹکر یا اجمود کے پانی مین کوٹکر استعمال کرین **طلا** چھاتیون مین دودہ جمے ہوے کو
کہ بسبب سردی اور خشکی کی جمجاے تحلیل کرتا ہی خراطین یعنے کینچوے پیسکر طلا کرین **دیگر** پھٹکری پیسکر ساتھہ روغن
زیتون کے سینہ کے ہاون مین خوب گہوٹکر ہمیشہ طلا کیا کرین **نطول** دہارنا پانی نیمگرم کا سینہ اور چھاتیون کے
دودہ جمے ہوے کو تحلیل کرتا ہے اور اگر بسبب جمنے دودہ کے ورم عارض ہووے تو قدرے سرکہ نیمگرم پانی مین
ملا کر نطول کرین **وجع** و رغشی کو نافع ہے جو بعد دستون کے عارض ہووے قدرے بہ کے پانی مین جلکرین
اور موبہہ مین ٹپکائین اور سونگہنا گلٹی کا سعالہ غشی مین خاصیت عجیب رکہتا ہے درونج مقوی دل اور
مفرح ہے اور خفقان کو دور کرتا ہے اگر خفقان گرم اور سوء مزاج گرم دل ہو تو قدرے کافور کے ساتھہ دینا
مناسب ہے زعفران دل کو طاقت بخشتی ہے اور جوہر روح کو بہی قوت دیتی ہے اور خوشی پیدا کرتی ہے
حجر ارمنی بالخاصیت مفرح اور مقوی دل ہے **خشک** ونہلنیہ مین خاصیت عظیم ہے واسطے فرحت
اور قوت دل کے اور گرم خفقان کو بہی بہت مفید ہے **مشک** پینا اور لیپ کرنا دل کو فرحت اور قوت
بخشتا ہے اور خفقان سوداوی اور وحشت کو دور کرتا ہے اور فکر کی اصلاح کرتا ہے **تودری سرخ**
گاے کے دودہ کے ساتھہ نوش کرنا دودہ بڑہاتا ہے اور دل کو فرحت پہونچاتی ہے مجربات سے ہے **ضماد**
دودہ کو چھاتیون مین کہ بسبب سردی اور خشکی کے بستہ ہوجاے نرم کرتا ہے **ص** پودینہ خشک کوٹکر
پانی مین پکائین کہ گہرا ہوجاے روغن کوہنہ کا ملا کر لیپ کرین **ضماد** چھاتیون کے ورم گرم کو تحلیل کرتا ہے

ص اسپغول کو سکنجبین اور پانی مین پکائین اور ضماد کرین اور جو ورم مین جلن اور تیزی نہایت درجہ ہو
پانی روئی جوار ہی کا مکو کے پانی اور روغن گل ملائین اور ضماد فرمائین اور چہاتیون کے سخت ورم مین پیرہ
کو مکر لیپ کرین اور یہ ضماد سست اور بزرگ ہوئی کو بہی نافع ہے **فصل تیرھوین گیارھوین مقالہ**
شامل ہے اون دواؤن مین جو دل کی بیماریون مین مستعمل ہین **ص** مصطگی دار چینی بہیل نام فرنجمشک یا درنجبویہ
گلاب کے پہول تیج پات با درنجبویہ دہنیا خشک بالچہڑ کہربا ابریشم کترا ہوا موتی بے سوراخ صندل چین
مشک مونگی کی جڑ کافور سندروس سنگ اگر خام گاوزبان گیلانی آملہ چہیلا ہوا بہمن سرخ بہمن سفید
پوست تربج کا کتیرا زرنباد پہٹکری بہونی ہوئی درونج عقربی گیروا جمود سوہتہ اجوائن جہڑیلا سونف رومی
افیتمون زعفران شنتین جند بیدستر لونگ کبابچینی چہوٹی الائچی بڑی الائچی جائفل تخم بادروج تخم ہمام
تخم فرنجمشک سونٹہ تخم بادرنجبویہ تخم دونا مروا زرا وند کابلی ہڑ تخم قنا زرشک تخم کشوت تخم خرفہ ککڑی کے بیج
کاسنی کے بیج صندل تخم کاہو ایلوا گلاب شکر طبرزد برگ تربج شہد خالص پانی سیب کا پانی جو کے کا پانی
تربج کا ناکیسر **مقالہ بارہوان** مری اور معدہ کی بیماریون مین سولہ فصل پر شامل ہے **فصل پہلی**
یعنے فائدہ مین مری کی بیماریون مین جو دوائین استعمال کیجاتی ہین بعضی پینے کے ہین اور بعضی لگانیکی
لیکن دوائین لگانے کی لگائی جاتی ہین درمیان دونون شانون کے مگر لازم ہے کہ دوائین خوشبو کا
اثر بہی ضرور ہو جسطرح معدہ کی ضماد کی دواؤن مین مستعمل ہین اور دوائین پینے کی چاہیے کہ مثل حریرہ
اور لعوق کی تیار کرین تاکہ مرور متصل اور زائد کہ اندک ہو لیکن دلیل اس امر کی کہ مری مین قرحہ ہے ورم
نہین ہے یہی ہے کہ حالت ورم مین بڑے لقمہ نگلنے سے بہت شدت الم کی ہوتی ہے بنسبت چہوٹے لقمہ کی جسکے
کیفیت تیزی اور ترشی اور قبض کی ہو اور قرحہ مین معاملہ بالعکس ہے یعنے اس مین بڑا لقمہ معتدل المقدار
الم نہین دیتا اور قلیل المقدار جسمین کیفیت غالب ہو البتہ تکلیف دیتا ہے اور معدہ کی بیماریونکا علاج کیا جاتا ہے

سلہ جواری بفتح جا مہملہ قسم روئی کی ہے یعنے اوس آگی کی جو بیج نکالنے مین بہت مبالغہ کیا جاتا ہے اور گیہون اوسکا بہت
سفید اور تحفہ ہوتا ہے اور جواری یعنی سفید کے ہین چنانچہ ملک روم اور ملک فرنگ مین روئی بہت سفید ایسی ہی کی
مرتب کرتے ہین بہ نسبت اور مقامون کے ۱۲ سلہ قنا ایک گہاس ہے برگ اوسکا برگ کاسنی سے چہوٹا ہوتا ہے اور پہول اوسکا سفید
اور تخم اوسکا زمین کی رنگ رائی کی مانند ہوتا ہے ۱۲ سلہ مری وہ مجرا ہی کہانے پینے کا ہے حلقوم سے ملا ہوا ہے
اور معدہ تک پہونچا ہے اسی راہ سے کہانا اور پانی جاتا ہے ۱۲

مشروبات اور اضماد اور اطلیا اور نطولات اور مروخات اور مراہم سے پس معلوم کرین کہ جسوقت
معدہ مین سوء مزاج مادی عارض ہو اور نوع مادہ کی تحقیق ہو تو بس بہترین چیزون کا واسطے نکالنے مواد کے
ایارج ہے اور جسوقت تنقیہ معدہ کا کیا جاے خلط خاص سے اور معدہ پر اور کوئی خلط گرنے والی ہو
تو اوسوقت چاہیے کہ تقویت معدہ کی کرین یہان تک کہ معدہ خلط کو قبول نکرے اور جو خلط غالب سرد ہو
مصطگی اور قرص گل وغیرہ استعمال کرین اور جو خلط گرم ہے ربوب اور اقراص سرد استعمال فرمایئے
اور شربت خشخاش شدید النفع ہے گرنے مواد گرم کو اوپر معدہ کی اور شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ جو
شخص درمیان معدہ اور جگر کے سختی معلوم کرے ورم خواہ سدون وغیرہ سے ہو اوسکے معالجہ مین
غذاے اور دوائی مثل آشجو دینی لازم ہے اور ابتدای قلیل سے کرنی چاہیے بعد اوسکے آہستہ آہستہ غذا بڑھائیو
اور استفراغ اور فصد استعمال نکرین اسواسطے کہ سدہ مانع ہے پہونچنے کیلوس سے طرف جگر کے اور
اور اس صورت مین بدل ما تحلل جیسا کہ چاہیے نہ پہونچیگا پس وقوع استفراغ یعنی مسہل و فصد باعث
تحلیل ہو ذی قوت اور ہلاکت مریض کا ہوگا اور معدہ کی قوت کی دوائین جو پیش کرین یعنی دری
بہت باریک پیسی ہوئی ہون تاکہ دیر تک معدہ مین ٹھہرے اور معدہ اوس سے حظ اوٹھاے بعضے طبیب
اس حکم کو جوارشون اور معجونون پر مختص کرتے ہین اور سفوف مین حکم بہت باریک پیسنے کا ہماد ر ضماد پر
اور جسوقت ضعف ہضم معدہ مین ملاحظہ کرین حکم کہانے دوا کا بعد غذا کے کرین کہ دوا بسبب حلول
غذا کے دیر تک قریب عضو مذکور کی رہے اور جلد نہ اترے اور دوا خوشبو اور غذا لذیذ اور خوشبو نفع کرنے والی
اور جلد ہضم ہونے والی غیر اسکے سے ہے اسواسطے اس عضو کی دواؤن مین اچھی خوشبو دوائین جو شامل
کی جاتی ہین تو اون سے بہت بڑا نفع مشاہدہ کیا جاتا ہے اور جسوقت فساد غذا کا دریافت کرین اور ہنوز
معدہ سے نہ اوتری ہو اوسوقت واجب ہے کہ فوراً قی کرین اور بعد اوسکے معدہ کی قوت دینے والی دوائین
استعمال فرمائین اور جو بھوک سچی ہو دوائین خفیف اور لطیف تناول کرین اور اگر وہ غذا فاسد معدہ سے
اوتر گئی ہو تو ملین دوائین استعمال کرنی چاہیین اور بعد فساد ہضم کے جب تک بھوک تکلیف دینے والی
بشدت نہو کچھ غذا نکہائین اور جہان تک ممکن ہو سکے امتلا اور بے ترتیبی کہانے کی سے پرہیز کلی کرین
بالجملہ جو کچھ مضر معدہ ہے احتراز اوس سے لازم ہے اور نکالنا خون کا الفصد معدہ سے خواہ نشتر خواہ
پچھنون سے معدہ کو مضر ہے فصل دوسری بارہوین مقالہ سے مرکبات الفیہ مین انوشدارو

لفظ فارسی ہے معنی اوسکے دوا ہاضم ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ معنی اوسکے عطیہ اللہ ہین اور بعضون کا قول ہے کہ انوش لفظ ہے وضع کیا گیا واسطے ہر ہلیلہ ہلیرہ آملہ اور خبث الحدید اور شہد کے لہذا اوس مرکب کو جسمین یہ پانچ جزو ہون اوسکو پنج نوش کہتے ہین اور جو اس معجون مین عمدہ ترین اجزا آملہ ہے اسواسطے اس نام سے موسوم ہوئی اور انوشدارو کی نسخون مین تفاوت بہت ہے اسمقام پر جو نسخہ معمول مؤلف ہے لکہا جاتا ہے اور اکثر طبیب نوشدارو کو جوارش کندی کہتے ہین یا اوسکا یہ سبب ہے کہ نسخہ ہندی اوسکا مروج ہے اسوجہ سے کہ بعضے تصرفات اوسکے سے اس نسخہ مین واقع ہوئے ہین اور بہتر یہ ہے کہ بعد چالیس دن کے استعمال کرین اور قوت اوسکی دو برس تک باقی رہتی ہے خوراک اوسکی ساڑہے چار ماشہ سے ساڑہے نیرہ ماشہ تک ہے پہلے کہانا کہانے یا بعد کہانا کہانے کے کہانے مین اختیار ہے گرم مزاج والونکو سرد چیزون کی ساتھ دینا چاہیے خلاصہ یہ کہ یہ معجون واسطے قوت معدہ اور تقویت شہوت جماع اور دراور عضاء رئیسہ کے نفع کامل رکہتی ہے اور موہنہ کو خوشبو دیتی ہے اور بدن کی رنگت کو اور صاف کرتی ہے اور خفقان اور خوف کو مفید ہے **انوشدارو سادہ نسخہ قرابادین شفائی** ص گلاب کی پہول کی پنکہڑی دو تولہ ناگرموتہہ ساڑہے ستر ماشہ لونگ مصطگی تگر بالچہڑ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ چہوٹی الائچی بڑی الائچی زرنب جاوتری جائپہل زعفران تج ہر ایک سات ماشہ آملہ چہیلا ہوا جسمین سے گہٹلی نکالی ہو ایک کم آدہ سیر قند اور شہد بالمناصفہ چہٹانک ادویہ تین پاو آملہ کو ایک رات دن دودہ مین بہگو دین پہر دہو دین اور ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین کہ مہرا ہو جاے چہلنی مین چہانین اور قند اور شہد مین قوام دین اور دواؤن کو کوٹکر چہانکر اوسمین گوندہین **انوشدارو یی لولوی منقول قرابادین شفائی سے** ص موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ سفید سنگ یشم سفید ناگرموتہہ اذخر زعفران ہر ایک نو ماشہ اگر خام ابریشم کترا ہوا ابنلوچن سفید تیج پات بالچہڑ گیرو ہر ایک ساڑہے نیرہ ماشہ عنبر اشہب سوا دو ماشہ شیرآملہ گیارہ تولہ تین ماشہ قند اور شہد بالمناصفہ تین وزن سب دواؤن کے معجون بنائین **انوشدارو لولوی حکیم جالاباص جد مؤلف سے** ص کہربا موتی بے سوراخ ہر ایک تین تولہ ساڑہے چار ماشہ مونگی کی جڑ ساڑہے نیرہ ماشہ سنگ یشب سبز دو تولہ سوا دو ماشہ عنبر اشہب چاندی کے ورق سونے کے ورق

ملہ خبث الحدید حدید مشہور ہے معنے لوہے کے اور خبث بمعنے چرک کے اور خبث الحدید مراد ہے اوس چرک سے جو بروقت گلانے لوہے کے حاصل ہوتی ہے اور مدبر کو کیٹ کہتے ہین ہندی مین چنانچہ مستعمل مدبر اور معسول لیعنے دہویا ہوا ہے

ہر ایک چھہ تولہ ابریشم کترا ہوا سوختہ تودہ بادرنجبویہ ساڑھے چار ماشہ اگر ہندی بنسلوچن زعفران اذخر گلاب کے
سیول ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ لونگ چھوٹی الائچی ناگرموتھہ تیج پات ہر ایک دو تولہ تین ماشہ
مشک خالص ڈیڑھ تولہ آملہ ایک سیر اکبری شہد ڈیڑھ وزن سب دواؤن کے قند سفید ڈیڑھ وزن
سب دواؤن کے بدستور قوام کرین **افوشدارو ی لولوی** نسخہ حکیم ماقرباذین مذکور سے حل ابریشم کترا ہوا
موتی بے سوراخ بادرنجبویہ گہر ماشی گلاب کی پہول کی پتی بنسلوچن ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ زعفران مصطگی لونگ
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ دار چینی یاقوت سرخ سنگ یشم سبز مونگی کی جڑ عنبر اشہب مشک اذخر مکی
سونے کے ورق چاندی کے ورق ریوند چینی بادرنجبویہ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اگر خام
ساڑھے تیرہ ماشہ دانہ الائچی سفید تگر ناگرموتھہ زرشک تخم بادرنجبویہ پوست ترنج تیج پات درونج عقربی
ہر ایک نو ماشہ آملہ ساڑھے بائیس تولہ شہد خالص یا قند یا مصری آدہی چھٹانک کم آدہ سیر بطریق مشہور
تیار کرین **افوشدارو ی لولوی** موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ جلی ہوئی سنگ یشم سبز بنسلوچن سفید
تیج پات بادرنجبویہ ابریشم کترا ہوا شیر آملہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ناگرموتھہ زعفران عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
قند سفید شہد خالص ہر ایک چھٹانک اوپر تین پاؤ بدستور مرتب کرین **آبگامہ** معدہ کو قوت دیتا ہے
اور بلغم کو دفع کرتا ہے اور بھوک کھانے کی پیدا کرتا ہے منقول قرابادین شفائی سے پینا اوسکا
ساتھہ قدرے لاکھہ کے واسطے لاغر کرنے بدن کے مجرب ہے اور ٹیکانا اوسکا آنکھہ مین آبلہ نکلنے کو نافع ہے
اور جو آبلہ نکل آیا ہو تو دور کر دیتا ہے مجرب ہے صفت روٹی گرم کو کورے پیالہ مین رکہین کہ سرد ہو جاے
بعد اوسکے سرکہ مین خمیر کرین اور سورج کے نیچے رکہین اور دس دن تک سرکہ اوس مین ڈالتے رہین پہر
اور دس دن دوشاب[1] مین خمیر اوسکا کرین اور پہر اور دس روز شیرہ انگور مین کرین اور بعد اوسکے
گرم مصالحہ دو دو ٹکر چہانکر اوسپر ڈالین اور جو چاہین کہ آبگامہ کو رقیق کرین اس خمیر مین سے چہٹانک کم
حاصل کرین اور پونے تین سیر سرکہ پرانا اوسمین ملائین اور تیلی گرم دواؤن نیکو فتہ کی اوسمین ڈالین
اور چالیس دن سورج کے نیچے رکہین بعد اوسکے استعمال کرین اور بعضے طبیبون نے اسکی بنانے مین
اور طریق بہی لکہا ہے لیکن بہتر طریق یہی ہے **فصل تیسری بارہوین مقالہ سے مرکبات** مین

---

[1] دوشاب بلفظ فارسی ہے عربی اسکی سیلنجبین ہے مراد اوس سے پانی کچے انگور کا ہے کہ جوش دیکر
دو ثلث جلجاے اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑہا ہو جاے ۱۲

اور تانیہ اور چھیہ مین بنادق کندری ذرب[1] اور معدہ کی دستونکو دفع کرتی ہے حب مازوی سبز
ساڑھے تین ماشہ کندر بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افیون چودہ ماشہ تخم مورد سات ماشہ کوٹکر
چھانکر بنادق بنائین باد مہرہ سردی معدہ اور جگر اور رحم اور بند ہونے خون حیض کو مفید ہے
ریاح غلیظ اور سدہ جگر اور طحال کو نافع منقول شفائی سے کسنر کچور درونج عقربی افیون جند بید ستر
عاقرقرحا کالی مرچ سلیخہ موم الجوس[2] اجواین خراسانی کوٹھہ جاوشیر[3] زعفران ہر ایک تولے دو دو تولہ میتھی دو تولہ
چار ماشہ بارزد[4] مرمکی ہر ایک چار تولہ چھ ماشہ موتی بے سوراخ تین تولہ شہد خالص دو وزن سب دواؤن کے
بطریق مشہور معجون بنائین جوارش سعد ب گوارش یعنی ہاضوم جوارش عنبر خفقان اور سردی سے
معدہ اور بدی ہضم اور سب قسم کی دردونکو نافع ہے اور بوڑھون کے واسطے بہت خوب ہے قرابادین شفائی
منقول ہے بڑی الائچی چھوٹی الائچی جاوتری دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ سونٹھ پیپل ہر ایک تین تولہ
چھڑیلا مصطگی عنبر تج لونگ زعفران ہر ایک سات ماشہ جائفل ساڑھے سترہ ماشہ مشک خالص
ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ جوارش جالینوس
اس جوارش مین خاصیتین بہت ہین سب جسم کو قوت بخشتی ہے اور موںھہ کو خوشبو دیتی ہے اور
ریاح کو توڑتی ہے اور کثرت پیشاب کی کہ بسبب سردی کے ہو دور کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے
اور دیوانگی دور کرتی ہے درد سر اور کھانسی بلغمی اور بواسیر اور درد اور نقرس اور جھیپ اور
پتھری گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور بالونکی سیاہی کو نگاہ رکھتی ہے چنانچہ متحقق ہوا ہے
کہ جو کوئی بیس دن یہ جوارش کھائے سب بیماریون مذکورہ سے بیخوف رہے اور سب طرح سے صحیح اور
تندرست ہوجاے حب بالچھڑ بڑی الائچی سلیخہ دارچینی کلیجن لونگ ناگرموتھہ سونٹھہ کالی مرچ کوٹھہ عود بلسان
نگر تخم مورد میٹھا چراتہ زعفران ہر ایک سات ماشہ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ قند سفید برابر وزن
سب دواؤن کے سب دوائونکو کوٹکر چھانکر شہد خالص دو وزن مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ

[1] ذرب معدہ کے دستون کا نام ہے کہ غذاے غیر منہضم بدستور خارج ہوتی ہے جس حیثیت کی کھائی جاتی ہے
[2] موم الجوس ایک گھاس ہے باریک سخت اور پہول اوسکا زرد ہوتا ہے مشابہ چمیلی کے اور برگ اوسکا
ریزہ بعضے طبیبون نے اسکو بخور مریم تصور کیا ہے [3] جاوشیر ایک گوندہ ہے بدبودار بظاہر سرخ تیرہ اور باطن سفید برگ اوسکا برگ
انجیر کے مشابہ ہے پہول زرد خوشبودار اور تخم سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم زعفرانی ہے [4] بارزد عربی مین قنہ اور ہندی مین [illegible] اور بعض لغت مین

ساڑھے تیرہ ماشہ تک پہلے کھانا کھانے کے کھائین اور بعد کھانا کھانے کے بھی اگر کھائین تو کچھ مضائقہ نہیں

جوارش شہریاران سردی جگر اور معدہ اور قولنج اور دشواری پیشاب کو نافع ہے ص لونگ تج دارچینی سلیخہ بالچھڑ جائفل چھوٹی الائچی مصطگی بڑی الائچی حب بلسان زعفران ہر ایک ایکتولہ دو چار ماشہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ تربد سفید حب النیل ہر ایک دو تولہ چار ماشہ قند سفید برابر وزن سب دواؤن کے کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ڈیڑہ تولہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تک گرم پانی کے ساتھہ نوش کرین جوارش ترنج معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑہاتی ہے اور موںہہ کو خوشبو دیتی ہے ص پوست ترنج خشک آٹھہ تولہ نو ماشہ لونگ جائفل پیپل تج بڑی الائچی کلیجن سونٹھہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص ایکماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین جوارش عود عود اگر کو کہتے ہین یہ جوارش معدہ سرد کو گرم کرتی ہے اور بھوک بڑہاتی ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے ص لونگ سات ماشہ بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ اگر خام ساڑھے سترہ ماشہ نبات مصری سفید چھٹانک کم سیر مصری کو گلاب مین گھولکر قوام کرین اور آگ پر سے اوتار کر کچھہ مارین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر اوسکے اوپر چھڑکین اور خوب گھوٹکر نگاہ رکھین جوارش مشک خفقان اور بواسیر کو نافع ہے اور معدہ کی ریاح اور تری کو تحلیل کرتی ہے ص چھوٹی الائچی بڑی الائچی سونٹھہ پیپل ہر ایک سات ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ قند سفید ساڑھے سترہ تولہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین جوارش خوزی خورستان کی طبیبون کے منسوب ہے کھانے کو ہضم کرتی ہے اور دستون کو باز رکھتی ہے اور تلی کو گھلاتی ہے اور استسقا کو نافع ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے ص کوٹھہ تج بالچھڑ حب بلسان سلیخہ ہر ایک سات ماشہ جائفل پانچ عدد بڑی الائچی لونگ سونف رومی اکلیل الملک چیتہ ناگیسر ہر ایک چودہ ماشہ جاوتری درونج عقربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی زراوند مدحرج چھڑیلا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کالی ہڑ پوست کابلی ہڑ کا روغن زیتون مین بھونا ہوا مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ بہیرہ دس عدد تخم مولی برابر وزن سب دواؤن کے نبات مصری دو وزن سب دواؤن کے

ھندی اوسکی گندہ بہیرہ ہے چنانچہ مشہور ہے ۱۲ حب بلسان تخم درخت بلسان کا ہے اور بلسان ایکدرخت عظیم ہے مانند انسان کے اندیانا ہے گرمی اور پیاس اوسیرابی ہے برگ اوسکا تلسی کی برگ سے مشابہ ہے ۱۲ سقمونیا فارسی اسکی محمودہ ہے اور وہ دردہ ایک گھاس کا گوہیار قزل ہے ہوتی ہے عشق پیچہ کی شکل پھول سفید اور خبرا اوسکی لبقدر نگا جر کی ہوتی ہے ۱۲ حب النیل فارسی اسکی تخم نیلوفر ہے ہندی مین جانی اور سیکالی مین چہار مرچہ کہتے ہین اور ایک قسم اور بھی ہوتی ہے اوسکو ایراعنا کہتے ہین دانہ ایک گھاس کا ہے تیسرے درجہ مین گرم خشک ۱۲

گلاب مین گھلا کر قوام دین اور دوائین کوٹ کر چھانکر اسمین گوندہین اور بعد دو مہینہ کے استعمال کرین
جوارش لسبانسہ لسبانسہ جاوتری کو کہتے ہین یہ جوارش بواسیر اور سردی معدہ اور بدہضمی کو نافع ہے
ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے ص جاوتری تج بڑی الائچی سونٹھ پیپل دارچینی تگر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بڑی الائچی
ساڑہے سترہ ماشہ کالی مرچ سوا پانچ ماشہ لونگ سات ماشہ قند سفید پانچ تولہ دس ماشہ کوٹ کر چھانکر
شہد مین گوندہین خوراک ساڑہے چار ماشہ جوارش دارچینی ضعف معدہ اور گردہ اور مثانہ کو نافع ہے
اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور خلطون غلیظ کو دفع کرتی ہے ص دارچینی اگر ہندی راسن ہر ایک
پونے دو دو تولہ لونگ کالی مرچ پیپل بالچھڑ تگر ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سونٹھ تین تولہ نعناع دو تولہ چار ماشہ
چھوٹی الائچی تج ہر ایک سات ماشہ مصطگی سونف رومی سونف دیسی سلیخہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
کوٹ کر چھانکر شہد مین گوندہین جوارش زنجبیل ضعف معدہ اور آنتون کی ناطاقتی اور ہیضہ کو نافع ہے
کھانا ہضم کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور دستونکو روکتی ہے ص سونٹھ پانچ تولہ دس ماشہ گوند بیل کا
چھوٹی الائچی ہر ایک تین تولہ لونگ دارچینی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ جائفل ایک عدد زعفران ساڑہے
ساڑہے تین ماشہ نشاستہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اور بعضے نسخہ مین اگر خام عوض نشاستہ کہ ہے شکر طبرزد
تینتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ جوارش شکم کو رطوبات کھانون ناگوار سے پاک کرتی ہے اور اوپر جماع کے
حریص کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے ص بالچھڑ تج حب بلسان کوٹھ ہر ایک سات ماشہ جائفل
زنجبیل اکلیل الملک ناگیسر جیتیہ ہر ایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ریوند چینی زراوند طویل ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
صعتر سونٹھ پانی نچوڑا ہوا کابلی ہڑ کا آملہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مویز منقی آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کوٹ کر
چھانکر اور شہد مین گوندہ کر معجون بنائین جوارش فواکہ معدہ اور دل اور جگر اور احشا[1] کو قوت دیتی ہے
اور قی کو باز رکھتی ہے اور صفرا کو دفع کرتی ہے اور شراب کے اوپر نقل اس جوارش کا نافع خمار ہے
ص پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی سیب کا پانی بہ کا پانی امرود کا پانی کچے انگور کا پانی
زرشک کا پانی سماق کا پانی لیموں کا سب کو برابر وزن جوش کرین کہ چہارم رہ جاوے اوتار کر اور قوام
قند کا کر کے کچھ بارین اور پانی ان میوون کے ڈالکر بین جوارش متوکل سلمویہ ہے منسوب ہے واسطے
تقویت معدہ اور بدہضمی کے مجرب ہے ص بالچھڑ لونگ دارچینی جائفل بڑی الائچی مشک ہر ایک

[1] احشا وہ اعضاے اندرونی ہین سواے حجاب کے جو شکم کے اندر ہین جگر اور طحال وغیرہ ۱۲

ساڑھے چار ماشہ مرچ سفید سونٹھ جند بید ستر ہر ایک نو ماشہ لبان ذریرہ تودہ قند سفید برابر وزن سب کا
کوٹ کر چھانکر اور باہم ملا کر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ جوارش کافور
واسطے ضعف معدہ اور جگر کے نافع ہے اور معدہ کا ہاضم ہے ریح کو دفع کرتی ہے ص کافور زعفران
اگر خام تبری الایچی چھوٹی الایچی کلان جبیبی کا شم تج لونگ چڑیلا بالچھڑ جاوتری صندل سفید پیپل کالی مرچ
دارچینی جتیہ ناگیسر شقاقل بہمن جائفل سونٹھ موتہ پیپل کی جڑ سب برابر وزن شکر سفید برابر سب دواؤں کے
جوارش آملہ معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتی ہے اور بھوک کھانے کی بڑہاتی ہے اور غذا کو جلد
ہضم کرتی ہے مؤلف فرماتے ہین کہ میرے استاد نے اس جوارش کو بارہا تیار کر کے امتحان فرمایا نفع بین
ہمیشہ دیکھنے مین آیا ص آملہ چھیلا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب
سوا دو ماشہ قند سفید آدھی چھٹانک کم آدہ سیر پانی لیمون کا پانی صاف کا ہر ایک تین تولہ بدستور
مسنون تیار کرین جوارش فنجنوش واسطے استرخاے معدہ اور ریاح بواسیر کے نافع ہے مزاج کو
اصلاح پر لاتی ہے اور رنگ کو صاف کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے ص ہر ہلیلہ شیر آملہ
کالی مرچ پیپل سونٹھ ناگرموتہ چینیہ بالچھڑ ہر ایک تین تولہ سوئے کی بیج گندنا کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ خبث الحدید
مدبر دو دیا دو کوٹ کر چھانکر شہد جھاگ اوتارے ہوئے اور گاے کے گھی مین کہ بقدر حاجت ہو گوندہین اور
کسی چینی کے ظرف مین رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین مقدار خوراک سات ماشہ اور
جو سات ماشہ مشک بھی اس دوا مین شامل کرین تو زیادہ اور تدبیر خبث الحدید کی کہ فارسی مین
فنجنوش کہتے ہین یہ ہے کہ برادہ لوہے کا باریک کرین اور سرکہ انگوری یا شراب دو آتشہ مین
اونی مرتبہ الکیمیغتہ اور نہایت سولہ روز تر رکھین اور سایہ مین خشک کر کے اور کڑاہی مین بکر
کام مین لائین اور جو بعد بھوننے کے روغن بادام یا گاے کا گھی کہ ہمیشہ خبث الحدید کو ملا کر اور
بیکر استعمال کرین بہتر ہے اس صورت مین حاجت ملانے اور روغن کی وقت شہد ڈالنے کے
نہین ہے اور چونکہ جزو اعظم اس جوارش مین فنجنوش ہے جوارش مذکور بھی اسی نام سے مسمی ہوئی

لہ شمع الصبوان نے کہا ہے کہ فنجان یہ وہی ہے اور بعض مین کا قول ہے کہ قسم ... کی ہے یہ ایک گھاس ہے
پر دو رنگ نیلا اکن سیاہ ہے اور مرکبا اوسکا اکلیل الملک کے مثل ہے اور خبر اوسکی ... کی جڑ ... جیسی ہے اور ... چار
محسوس ہوتا ہے مستقل تخم اور خبر ہے اور تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہے

جوارش تمر ہندی واسطے تقویت معدہ اور جگر اور دل کے مفید ہے قی کو باز رکھتی ہے اور بھونک کھانے کی بڑھاتی ہے ص تمر ہندی بے بیج اور پوست اور لیف اور دانون سے پاک کرکے اور میوز منقی کلان دانہ سے پاک کی ہوئی اور شراب کے سرکہ مین خمیر کی ہوئی اور انار دانہ شامی ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر لیوین اور ہر ایک کو ٹین یہان تک کہ اچھی اور میویز مثل مرہم کے ہو جاوے اور انار دانہ کو کپڑے مین چھانین اسکے بعد تینون چیزونکو خوب ملاوین اور پھر قند سفید طلب کرین اسقدر کہ دوا کی مزہ کو میٹھا کردے اور اوسکا قوام کرین جسوقت قریب قوام کے پہونچے تینون پیسی ہوئی دوائیکو اوسمین ملائین اور ہلائین کہ سب یکسان ہو جاوے اور اس وقت مین پانی لیموکا اور سرکہ تیز اور پانی کچے انگور کا ڈالین اور ہلاوین اور جو انگور خام موجود نہو تو پانی کھٹے انار کا عوض اوسکے ڈالین اور آخر قوام مین پودینہ کی پتی اور ریحان کی پتی بقدر حاجت اضافہ کرین اور آگ پر سے اوتارکر ونت کالی مرچ سونٹھ تج چھوٹی الایچی لونگ جائفل زرگندم اور بڑی الایچی اوس قدر یہ چیزین کہ مزہ جوارش کا درست ہو جاوے کوٹکر چھانکر چھڑکین اور اوتارکر اوس برتن مین کہ جسکو اگر خام سے بخور دیا ہو اور مشک ملا ہو نگاہ رکھین اور استعمال کرین اور یہ دوا پتھر کی دیگ مین پکانی لازم ہے جوارش عود شیرین دیگر اگر خام دارچینی جائفل تج چھوٹی الایچی لونگ کلیجن پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تگر زعفران ہر ایک سات ماشہ نبات سفید ساڑھے ہزار ۱۰ تولہ مشک تبتی سوا دو ماشہ شہد خالص سے بنائیں یہی تین وزن سب دواؤن کا بدستور جوارش بنائین جوارش عود مفرح اور مختصر والدسیہ نسکی اسبد ص اگر خام سات ماشہ کوٹکر چھانکر آدہی چھٹانک کم آدہ سیر قند جھاگ لیے ہوے مین درمیان قوام کے ملاویں اور قدر لونگ اور چھوٹی الایچی اور زعفران بعد قوام کے ڈالکر اور رکھ چھوڑے اور لٹ پلٹ کرکے اوتارلین اور شہد خالص بدون ان دواؤن کے تیار کرین اختیار ہے فقط اگر کو قند کے قوام مین بنا کہ گھوٹکر اوتارین جوارش عود شیرین نسخہ دیگر منقول جمیع الجوامع سے ص اگر ہندی ساڑھے ستر ماشہ پوست ترنج تین تولہ مصطگی ساڑھے چار ماشہ نبات مصری سفید ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر بدستور مرتب کرین جوارش عود شیرین نسخہ دیگر منقول کتاب مذکور سے ص اگر ہندی ساڑھے سترہ ماشہ لونگ ساڑھے دس ماشہ چھوٹی الایچی بڑی الایچی بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر پاؤ سیر شہد صاف کیے ہوئے مین مرتب کرین جوارش ترنج منقول کتاب مذکور سے ص پوست ترنج

خشک کیا ہوا آٹھ تولہ نو ماشہ لونگ جائفل زنجبیل چھوٹی الائچی کلیجن سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک تبتی
ایکماشہ تین چاول شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے **جوارش عود ترش باربوجص**
رب سیب ترش کا تین تولہ نو ماشہ رب بہ ترش کا رب زرشک کا پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا ہر ایک
تین تولہ نو ماشہ پانی ترشہ ترنج کا پانی کاغذی لیموکا ہر ایک ساڑھے سات تولہ نبات سفید
چھٹانک کم سیر شہد صاف کیا ہوا ساڑھے سات تولہ اگر ہندی ساڑھے سات تولہ موتی بے سوراخ
پیسا ہوا پوست بیرون پستہ مصطگی سنلوچن سفید صندل سفید کہربای شمعی تخم بایت پوست زرد ترنج کا
بادرنجبویہ دارچینی دانہ الائچی سفید ہر ایک ڈیڑہ تولہ زعفران ساڑھے چار ماشہ بدستور مرتب کرین
جوارش آملہ لولوی ترش بموجب نسخہ حکیم معتمد الملک ص آملہ دودہ مین پکا ہوا بیس تولہ گلاب
پاؤ سیر عرق گاؤزبان گیلانی پاؤ سیر عرق صندل پاؤ سیر عرق بیدمشک پاؤ سیر مین جوش کرین
کہ مہرا ہو جاے پیس ڈالین چہانکر اسکے بعد رب کھٹے انار کا رب میٹھے انار کا رب میٹھی بہ کا رب کہٹی بہی کا
رب میٹھے سیب کا ہر ایک پاؤ سیر رب زرشک کا شربت ترنج کا نبات مصری سفید ہر ایک آدہ پاؤ پانی لیموکا
تازہ نکالا ہوا آدہ پاؤ ڈالکر قوام دین اور بہتر یہ ہے کہ نبات مصری کو عرق گاؤزبان مین اوسقدر
کہ سابق وزن مذکور ہوچکا ہے گہولکر صاف کرکے ہمراہ ربوب کے عرقیات نہ داخلکرین مبادا وسکی معلی سوخ
باریک پیسے ہوے ایک تولہ دانہ الائچی سفید پیسی ہوئی دو تولہ دارچینی پیسی ہوئی ایکتولہ سونے کے ورق
چھ ماشہ چاندی کے ورق ایکتولہ عنبر اشہب تین ماشہ داخلکرکے اور خوب کفچہ سے گہوٹکر چینی کے برتن مین
نگاہ رکہین **جوارش انارین** معمول حکیم ارشد مرحوم واسطے تقویت معدہ اور جگر ضعیف اور
زیادتی بہوک کے عجیب ہے ص پانی کھٹے انار کا پانی میٹھے انار کا قند سفید ہر ایک ایکسیر پانی ہرے پودینہ کا
گلاب ہر ایک دو تولہ مصطگی ہر ایک سات ماشہ بڑی الائچی پوست ترنج ہر ایک چار ماشہ پوست
بیرون پستہ ساڑھے تین ماشہ چھوٹی الائچی تین ماشہ بدستور مرتب کرین **جوارش انارین قابض** معمول
حکیم مذکور ص قند سفید پاؤ سیر پانی لیمون کا دو تولہ چار ماشہ شربت تخم مورد کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ
پانی کھٹے اور میٹھے انار کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شربت لیموکا پانی ہرے پودینہ کا شیرہ مربے آملہ ہر ایک چھ تولہ
آٹھ ماشہ گلاب تین تولہ چار ماشہ مصطگی دانہ الائچی سفید زہر مہرہ ہر ایک تین ماشہ گلاب کے پہول
زیرہ گلاب کا بجہ ترکی جائفل اگر ہندی سونٹھ پپل ہر ایک دو ماشہ معجون بنائین **جوارش جلالی** لطیف

جلال الدین طبیب معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھونک کھانی کی بڑہاتی ہے اور ضعف گردہ کو دور کرتی ہے
اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے ص مشک چار رتی ڈیڑہ چاول سونف رومی
اجمود ہر ایک ساڑہے چار ماشہ مشک خالص پون نو سات ماشہ کالی مرچ نو ماشہ زیرہ کرمانی مدبر سرکہ مین اور پودینہ خشک
اور مصطگی اگر ہندی ہر ایک ڈیڑہ تولہ بالچہر خرفہ لونگ دارچینی بڑی الائچی ہر ایک پونے چار تولہ قند برابر وزن
سب دواؤن کے کوٹکر چہانکر شہد جہاگ لیے ہوئے مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ نو ماشہ تک
جوارش حب الآس حب الآس تخم مورد کو کہتے ہین ہعینہ اور معدہ کی دستونکو نافع ہے اوسکو
جو رطوبت اور بلغم سے ہو باز رکہتی ہے ص تیج نابت حماما ہر ایک چودہ ماشہ جابفل اجمود کی بیج اجواین ملیسی
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مصطگی رومی قرونانا سونف رومی زیرہ کرمانی بالچہر سلیخہ بڑی الائچی ہر ایک
پونے دو تولہ کالی مرچ پیپل سونٹہ ہر ایک تین تولہ کالی ہر پوست بہیڑہ آملہ طباشیر ہر ایک پانچ تولہ دو ماشہ
تخم مورد تینتیس تولہ نو ماشہ کوٹکر اور چہانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ جوارش خولنجان
خولنجان کلیجن کو کہتی ہین یہ جوارش واسطے کہانا ہضم کرنے اور توڑنے ریاح اور سردی جگر کے مفید ہے
ص اجمود کی بیج سونف رومی زیرہ کرمانی طباشیر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کلیجن تج موتھہ ہر ایک سات ماشہ
چہوٹی الائچی دارچینی ناگیسر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ پیپل پونے دو تولہ سونٹہ دو تولہ چار ماشہ قند وزن سکر عنبر
تین وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک سات ماشہ جوارش عنبر مدقوق حکیم علی کی تالیف کی ہوئی ہے
ص مکو ہرے کے صاف اور پاک کیے ہوے پونے چار سیر کو آٹہہ سیر شراب معتدل بہنے پونے چہ سیر مین
جوش کرین کہ ہرا ہو جاے اوسوقت پونے چار سیر شہد خالص جہاگ لیے ہوے مین دوبارہ جوش دین بعد اوسکے
لونگ سوا چار تولہ اجمود پہاڑی تیرہ تولہ دو ماشہ کالی مرچ بائیس تولہ آٹہہ ماشہ باریک ایک ایکے سے
ملکر مین سے چہڑکین اور نگاہ رکہین جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھونک کہانے کی بڑہاتی ہے
مجرب ہے ص اگر خام بڑی الائچی ہر ایک سات ماشہ پوست کابلی ہڑکا نو تولہ سبکو کچلکر خمیرا در گلاب
گلاب مین دن اور رات بہگو رکہین اور صاف کر کے قند سفید ساڑہے اٹہارہ تولہ ملاکر قوام دین اور عنبر اشہب

بلادہ طالیسہ فر اسکی اہیت مین اختلافات ہیں بعضے اسقدر کہتے ہین کہ وہ ایک پوست درخت کا ہے ہو ازرنگ دارچینی سے سخت کہ جب بوایا
ہوتا ہے تو سیاہ رنگ ہو جاتا ہے اور بعضے کہتے ہین باریک باریک ریشہ ہوتا ہے باہر مشک کی رنگت اور اندر سے زرد
خوشبو دار اسکی زعفران کی مثل ہوتی ہے اور بعضے کہتے ہین کہ یہ شاید رب ہو جسکو ہندی مین تالیس پتر کہتے ہیں

سوا دو ماشہ اضافہ کر کے تیار کریں **جوارش مجوّمہ** سے ص مشک خالص ایکماشہ تین چاول ناگرموتہ
پونے دو ماشہ کالی مرچ پیپل سونٹھ ہرایک ساڑہے تین ماشہ ناگیسر سوا پانچ ماشہ تج لونگ مصطگی بالچہڑ
دارچینی چہوٹی الائچی جاوتری زعفران جایفل ہرایک سات ماشہ اگر خام پوست ترنج ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ
شہد خالص قند سفید ہرایک آدہی چہٹانک کم آدہ سیر **جوارش الضا مجموعہ** سے ص عنبراشہب
مشک خالص ہرایک ایکماشہ مصطگی اگر خام پوست بیرون پستہ ہرایک سات ماشہ بالچھڑ کاغذی لیمون کا
سات عدد نبات مصری آدہ سیر بطریق مشہور معجون بنائیں **جوارش عود** صفراوی دستونکو
جاری کرتی ہے ص سقمونیا پونے دو تولہ اگر خام مصطگی ہرایک ساڑہے تین ماشہ نسوت سفید
چودہ ماشہ شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے سترہ ماشہ گرم پانی کے ساتہ **جوارش کسری**
صاحب ذخیرہ کہتا ہے کہ مینے شہر بلخ مین ایک شخص کو دیکہا تہا کہ اوسکو درد معدہ عارض تہا بہت
علاج اوسکا اکثر طبیبون نے کیا کسی دوا سے شفا نہوئی مگر اس جوارش سے اور لکہا ہے کہ یہ
جوارش واسطے کسرے کی تیار ہوئی تہی خفقان اور رحم کی بیماریون کو بہی مفید ہے اور بوڑہونکو
نہایت نافع ہے ص عنبراشہب ساڑہے چار ماشہ روغن بلسان سات ماشہ سونف رومی بادیان
تخم اجمود جندبیدستر[1] افیون اجواین خراسانی سفید بادرنجبویہ کی پتی دونا مروا کے بیج زعفران
ہرایک ساڑہے دس ماشہ کبابچینی لونگ بڑی الائچی ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ عنبراشہب کو روغن بلسان مین
گہلا دین اور افیون کو شراب مین حل کرین اور شہد جہاگ لیے ہوے مین گوندہین اور دو مہینے تک
رکہین اور بعضے آدمی چہہ مہینہ نگاہ رکہکر استعمال کرتے ہین مقدار خوراک سات ماشہ **جوارش
نارمشک** نارمشک ناگیسر کو کہتے ہین قبض شکم دور کرتی ہے اور قولنج کہولتی ہے ص سونٹھ کالی مرچ
ہرایک پونے دو تولہ چہوٹی الائچی تج ہرایک دو تولہ چار ماشہ سقمونیا ساڑہے تین تولہ قند سفید گیارہ تولہ
آٹہہ ماشہ شہد مین گوندہین مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ سات ماشہ تک ہے **جوارش آملہ** معدہ کو
قوت دیتی ہے اور بہونک کہانے کی بڑہاتی ہے اور حرارت جگر کو تسکین دیتی ہے اور دل کو
قوی کرتی ہے اور صفراوی دستونکو منفعت بخشتی ہے اور معدہ کو اصلاح پر لاتی ہے ص شہد آملہ

---

[1] جندبیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مرد وہم لینے دو عدد باہم ملے ہوے ہوتے ہین
اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے اور بال اوسکے سرخ مائل بسیاہی ہوتے ہین ۱۲

گھٹلی دور کیا ہوا ساڑھے چار تولہ سنبل ختائی صندل سفید سماق[1] زرشک گلاب کے پھول بادرنجبویہ
پوست بیرون پستہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دھنیا خشک چھیلا ہوا خرفہ کے بیج چھیلے ہوئے ہر ایک
نو ماشہ موتی بے سوراخ دو ماشہ چھ چاول عنبر اشہب چاندی کے ورق ایک ماشہ تین چاول نبات
مصری سفید پانی میٹھے انار کا ہر ایک دو وزن سب دواؤں کے بدستور مرتب کرین **جوارش آملہ لولوی**
دیگر ص شیر آملہ زرشک دانہ پانی خالص ورگلاب اور عرق گاؤزبان اور پانی میٹھے انار اور پانی
کھٹے انار عرق بید مشک درعرق بادرنجبویہ مین لگا کر اور کپڑے مین چھانین بعد اوسکے شیرہ نبات مصری سفید کا
قوام دین اوسکے بعد موتی بی سوراخ یاقوت سرخ کہربا شمعی دارچینی مصطگی ہر ایک چھ ماشہ چھوٹی الائچی
سنبل ختائی سفید ابریشم کترا ہوا صندل سفید گاوزبان کے پھول دھنیا خشک چھیلا ہوا ہر ایک [illegible]
چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ پوست زرد ترنج کا نو ماشہ عنبر اشہب تین ماشہ بدستور گوندہین مقدار
خوراک چھ ماشہ **جوارش آملہ دیگر** معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان کو دور کرتی ہے اور جسم کی بڑہاتی ہے
اور جگر کو طاقت بخشتی ہے اور اس جوارش کے منافع بہت ہین ص پانی بہی اصفہانی کا پانی سیب
اصفہانی کا پانی ترنج کا پانی میٹھے انار کا پانی سیب ترش کا پانی زرشک کا پانی سماق کا ہر ایک پانچ تولہ
آٹھ ماشہ نبات مصری سفید چھٹانک کم سیر گلاب عرق بید مشک ہر ایک ساڑھے اٹھارہ تولہ شیر آملہ پانچ تولہ
دس ماشہ شیر آملہ پانی مین پکائین کہ گہرا ہو جائے صاف کرین اور ساتھ پانیون اور عرقون کی ایکجا کر کے
قوام کرین بعد اوسکے مصطگی اگر خام زعفران سنبل ختائی بالچھڑ ترنج دارچینی ہر ایک سات ماشہ پوست
بیرون پستہ پوست ترنج تخم مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اور جوارش
حسب دستور تیار کرین **جوارش انار** تالیف حکیم عزت اللہ خان طبیب حکیم الممالک ص پانی میٹھے انار کا
پانی کھٹے انار کا قند سفید ہر ایک تینتیس تولہ نو ماشہ پانی ہرے پودینہ کا دس تولہ نو ماشہ پوست [illegible]
پوست ترنج مصطگی رومی بالچھڑ بڑی الائچی چھوٹی الائچی سنبل ختائی سفید زیرہ گلاب کا دھنیا خشک ہر ایک
پونے دو ماشہ اگر خام بچہ ترکی ہر ایک ورقی ایکجا اول بدستور جوارش تیار کرین **جوارش انجدان**
کامل الصناعہ سے واسطے نفخ شکم اور معدہ اور قراقر کے نافع ہے کھانا ہضم کرتی ہے اور سردی معدہ
اور گردہ کی دور کرتی ہے ص کاشم کہ تخم انجدان طیب کا ہے تین تولہ ساڑھے نو ماشہ کالی مرچ

---

[1] سماق پھل ایک درخت کا ہے بقدر مسور کے اور درخت اسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے ۱۲

اجمود ہر ایک ساڑھے تین تولہ نعناع خشک سیسالیوس[1] فطراسالیون[2] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو
کوٹکر چھانکر شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندہین کہ وزن شہد کا بقدر حاجت کے ہو کسی چینی کے برتن مین
نگاہ رکھین اور بوقت ضرورت کے تناول کرین جوارش لقراط معدہ کو قوت دیتی ہے اور کھانا
ہضم کرتی ہے اور بھونک کھانی کی بڑہاتی ہے اور نفخ دور کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے
اور سردی معدہ اور گردہ اور مثانہ کی دور کرتی ہے اور پانی موہنہ سے بہنے کو روکتی ہے اور ہچکی
اور ڈکار کو مفید ہے ص اجمود کی بیج گاجر کے بیج سوئے کی بیج سونف رومی دہنیا خشک اجوائن بہنی
ہر ایک انیسون مصطگی عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اگر خام لونگ ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر
شہد خالص اور فانیذ سنجری[3] ہر ایک برابر وزن دواؤن تین وزن سب دواؤن کی قوام دیکر دوائین
اوسمین گوندہین جوارش بلادر جوارش حبۃ الخضرا بھی کہتے ہین یہ جوارش جس شخص کو کثرت سے
دست آتی ہون بہت نافع ہے بواسیر کو دور کرتی ہے اور بھونک کھانے کی بڑہاتی ہے اور بدن کو
فربہ کرتی ہے اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتی ہے بموجب نسخہ شیخ الرئیس کے کہ قرابادین قانون مین لکہا ہے
ص بلادر یعنے بہلانوان حبۃ الخضرا یعنے بن کنجد مقشر یعنے تل چھیلے ہوے ہر ایک دس تولہ شکر طبرزد چار تولہ
پوست بہیرہ آملہ سونٹھ پیپل ترنج تج بات جیبتہ ہر ایک چودہ ماشہ کالی مرچ دونا مروا جاوتری ہر ایک
سات ماشہ کوٹکر چھانکر اول مرتبہ دواؤن کو عسل بلادر مین گوندہ کر اخروٹ کے روغن مین چکنا کرکے
اور شہد خالص مین بقدر کفایت گوندہ کر نگاہ رکھین مقدار خوراک سات ماشہ کاسے کی چہاچھ کے ساتھ
کہائین اور غذا جب تک یہ جوارش کہائین شیر اور برنج چاہیے گوشت نکہائین بلکہ جس دوا مین کہ بلادر
یا عسل بلادر شامل ہو جب تک استعمال اوسکا رہے گوشت سب قسم کے موقوف رکہین اور یہ جوارش
گرم ہے درمیان درجہ تیسرے کی اور خشک ہے تیسرے درجہ کے آخر مین جوارش خبث الحدید مطبوخ
بموجب نسخہ شیخ الرئیس واسطے ضعف معدہ اور حرارت مزاج کے نافع ہے ص خبث الحدید مدبر بصری

---

[1] سیسالیوس ایک گہاس ہے چار قسم ہوتی ہے ایک سونف کے مشابہ ہے دوم برگ اوسکا عشق پیچہ سے مشابہت رکہتا ہے تخم اوسکا سیاہ شبیہ بگندم ہوتا ہے سیوم برگ اوسکا زیتون کے مانند ہے چوتہے گہاس ریسکی انجدان کے مشابہ ہے چنانچہ شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ سیسالیوس انجدان رومی ہے ۱۲ [2] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکہتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ [3] فانیذ سنجری فانیذ مشہور شکر کی ہے اور فانیذ سنجری دو قسم ہے اور جو ایسکی سب قسمون سے بہتر ہے ۱۲

پوست زرد ہڑ کا کالی ہڑ پوست بہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا گلاب کی پہول گلنار فارسی اذخر مکی سب برابر وزن
شراب ریحانی مین جوش دین جسوقت گاڑہا ہوجاوے صاف کرین اور نگاہ رکہین اور ہر روز اوسمین سے
ساڑہے آٹھہ تولہ پیتے رہین **جوارش تفاح** تفاح سیب کو کہتے ہین یہ جوارش واسطے تقویت معدہ
اور دل اور دماغ اور احشا کی نافع ہے ہاضمہ کو قوی کرتی ہے **ص** سیب اصفہانی تازہ پختہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر
لیکر بیج اور چھلکے اوسکے دور کرین اور شراب ریحانی مین جوش کر کے جسوقت گہرا ہوجاوے چہانین اور
ساڑہے اٹھارہ تولہ قند سفید اور شہد خالص ساڑہے اٹھارہ تولہ قوام دیکر کالی مرچ پیپل لونگ ہر ایک نو ماشہ
سونٹھہ ڈیڑہ تولہ زعفران سوا دو ماشہ اگر خام ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چہانکر گوندہین اور چینی کے
برتن مین نگاہ رکہین **جوارش جاوید** معدہ کو قوت دیتی ہے اور کہانا ہضم کرتی ہے اور
قوت حافظہ کو بڑہاتی ہے اور بواسیر کو دور کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکہارتی اور موہنہ کو
خوشبو دیتی ہے **ص** جایفل جاوتری لونگ دارچینی بالچہڑ ناگرموتہا آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا دانہ الائچی سفید
برابر وزن کوٹکر چہانکر قوام مین قند سفید اور شہد صاف کیے ہوے کی گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ
جوارش زنجبیل واسطے ضعف معدہ اور آنتون کے نافع ہے کہانا ہضم کرتی ہے ہیضہ کو نفع پہونچاتی ہے
اور دستونکو بند کرتی ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور بلغم اور رطوبتونکو تحلیل کرتی ہے اور سب
بلغمی بیماریونکو فائدہ بخشتی ہے **ص** سونٹھہ پانچ تولہ دس ماشہ گوند ببول کا دانہ الائچی سفید ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ جاوتری گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین جاوتری کی جگہ نشاستہ ہے
اوسی وزن سے اور نبات مصری سفید تیتیس ۳۳ تولہ نو ماشہ بدستور مرتب کرین **جوارش سفرجلی** ممسک
نسخہ میر مومن دستون کو بند کرتی ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور واسطے تقویت معدہ اور دماغ اور احشا کے
نافع ہے **ص** بہ اصفہانی پوست اور دانہ دور کر کے شراب ریحانی مین جوش دین کہ مہرا ہوجاوے
بالون کی چہلنی مین چہانین اور ساتھہ اٹھارہ تولہ نبات مصری سفید اور اٹھارہ تولہ شہد خالص کے
پکائین بعد اوسکے کالی مرچ پیپل لونگ ہر ایک نو ماشہ سونٹھہ ڈیڑہ تولہ زعفران سوا دو ماشہ اگر ہندی ہو
ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چہانکر اوسمین گوندہین **جوارش سوسن** روم کے حکیمون کی تالیف سے ہے
ضعف معدہ اور جگر اور مقدمہ استسقا کو مفید ہے **ص** انجدان سیاہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر

سلہ احشا جو عضو کہ اندر شکم کے ہین طحال و جگر وغیرہ سوا حجاب کے اونکو احشا کہتے ہین ۱۲

کالی مرچ پانچ تولہ آٹھ ماشہ شہد خالص تین وزن سب دواؤن کی بدستور جوارش کرین جوارش طباشیر طباشیر صندل چینی کو کہتے ہین معدہ کو قوت دیتی ہے اور صفراوی الاجزاء چڑہنے کو معدہ سے طرف دماغ کے مانع ہے اور مرض دوار[1] اور سدر[2] کو جو بسبب سوء مزاج صفراوی معدہ کی عارض ہو مفید ہے نسخہ گلاب کے پھول لونگ جو پھولون سے صاف کیے ہوئے صندل سفید آملہ گٹھلی سے صاف کیا ہوا صندل چینی سفید دہنیا خشک ہر ایک تین تولہ تخم مورد پوست ترنج سماق مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کافور قیصوری ساڑھے چار ماشہ اور پانی بہ کا اور گلاب تین وزن سب دواؤن کے قوام دیکر دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک نو ماشہ جوارش عنبر تالیف حکیم علوی خان واسطے ضعف معدہ اور تشنج کے مفید ہے اور تپ شطر الغب[3] کو اگرچہ برس دن کی ہوگئی ہو نافع ہے نسخہ عنبر اشہب چھ ماشہ مشک تبتی خالص دو ماشہ چہ چاول گلاب پندرہ تولہ نبات مصری سفید تیس تولہ مشک اور عنبر کو تین تولہ نو ماشہ نبات مصری کے ساتھہ کوٹکر نازک کپڑے مین چھانین بعد اوسکے سب مصری کو گلاب مین گھولکر قوام دین اور بتر بارین اور تھوڑا تھوڑا عنبر اور مشک پیسا ہوا داخلکرین اور قرص بنائین ہر قرص ساڑھے چار ماشہ چاہیے کہ وقت حاجت کے ایک قرص اوسمین سے تناول کرین مؤلف فرماتے ہین کہ اس صورت مین اطلاق قرص کا اس جوارش پر اولی ہے جوارش عود سادہ اگر ہندی ساڑھے پانچ ماشہ پوست ترنج مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نبات مصری سفید چھٹانک کم سیر مصری کو قوام دیکر دوائین اوسمین گوندہین جوارش عود حامض یعنی جوارش اگر ترش واسطے سردی معدہ کے نافع ہے جسوقت سوء المزاج سرد کی کثرت ہو اور مزہ موہنہ کا کڑوا ہو اور پیاس بھی عارض ہو اوسوقت کام آتی ہے نسخہ اگر خام ہندی تین تولہ پانچ ماشہ چھوٹی الائچی زعفران پوست ترنج لونگ دارچینی بادرنجبویہ مصطگی رومی صندل چینی سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پانی سیب ترش کا اٹھارہ تولہ نو ماشہ گلاب ساڑھے بائیس تولہ پانی لیموکا تئیس تولہ نو ماشہ قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک چھبیس تولہ تین ماشہ بدستور مرتب کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک جوارش فلافلی درد معدہ و درد گردہ کو مفید ہے اور ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے

---

[1] دوار مرض ہے کہ خیال کرتا ہے انسان کہ سب چیز پھرتی ہے اور ساتھہ اوسکے بدن اور دماغ اوسکا بھی پھرتا ہے چنانچہ دوران سر اسی مرض سے مراد ہے [2] سدر ایک بیماری ہے کہ دریافت کرتا ہے انسان اپنے سر کو بوجھ بڑا اور آنکھون کے سامنے اندھیرا [3] شطر الغب وہ تپ مرکب ہے مادہ صفرا اور بلغم سے ۱۲

اور کھانا ہضم اور تپ چوتھیا کو دور کرتی ہے بموجب نسخہ صاحب کامل الصناعۃ ص کالی مرچ سغنیج
پیپل ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ عود بلسان تین تولہ سونٹھ اجمود سلیخہ سیاہ تخم سیسالیوس تگر بسباسہ
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ شہد تین وزن سب دواؤن کے گوندھین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ
اجمود کے پانی ساتھ تناول کرین جوارش فنجنوش بموجب نسخہ قلانسی معدہ کو قوت دیتی ہے
اور بواسیر کو دور کرتی ہے اور رنگ کو صاف اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے ص پوست کالی ہڑ کا
پوست زرد ہڑ کا کالی ہڑ پوست بہیرہ آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا ہر ایک تین تولہ کالی مرچ پیپل شیر گرکی
مدبر سونٹھ سوئے کے بیج اجمود کی بیج گندنا کی بیج تخم جرجیر یعنے تالون شلجم کے بیج گاجر کے بیج سلیخہ[1] سیاہ اذخر خصی
لونگ جائفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاوتری بڑی الائچی اگر قماری مشک تبتی ہر ایک سات ماشہ
حب الرشاد[2] سفید ساڑھے آٹھ تولہ خبث الحدید[3] برابر وزن سب دواؤن کا کوٹکر چھانکر شہد مین گوندھین
مقدار خوراک سات ماشہ صبح صبح کے استعمال کرین جوارش قندا و یقولون یہ جوارش رومیون
طبیبون کی تالیف سے ہے واسطے ضعف معدہ کے بسبب پیدا ہونے ریاح کے ہو نافع ہے اور ضعف جگر سرد
اور استسقاء طبلی اور درد پشت اور درد گردہ اور درد معدہ کو مفید ہے بموجب نسخہ شیخ الرئیس کے ص سونٹھ
بالچھڑ ہر ایک دو تولہ مصطگی رومی اجواین چودہ ماشہ اجمود نعناع خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سلیخہ سیاہ
زیرہ کرمانی مدبر حب بلسان عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ تیم پایت[4] ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین
گوندھین اور بڑے گھڑے مین نگاہ رکھین وقت حاجت کے تناول کیا کرین مزاج اس جوارش کا گرم ہے
تیسرے درجہ کی ابتدا مین اور خشک ہے تیسرے درجہ کی آخر مین حکیم معصوم علی نے اپنی قرابادین مین لکھا ہے
کہ مقدار خوراک اس جوارش کی ڈیڑہ تولہ ہے اور نسخہ مین اوسکے چودہ ماشہ رومی سونف بھی داخل ہے
جوارش بموجب نسخہ قلانسی کھانا ہضم کرتی ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور ضعف معدہ کو نافع ہے

---

[1] سلیخہ چھال ایک درخت کی ہے برگ اوسکا برگ سوسن کے برگ سے مشابہ ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سلیخہ درخت دارچینی سے بہم پہونچتی ہے اور بعضے کہتے ہین کہ چھال شجر کی قسم سے ہے ۔ [2] حب الرشاد فارسی اسکی تخم اسپندان اور تخم تزہ تیزک اور عربی مین حرف کہتے ہین ۔ [3] خبث الحدید فارسی مین ریم آہن کہتے ہین اور وہ جرم لوہے کا ہے کہ وہ ہر وقت گلانے کے لوہے سے جدا ہوتا ہے مستعمل مدبر او معمول ہے یعنی پیکر اور سرکہ مین بھگو کر اور خشک کرکے دہوتے ہین کر اکثر اور کان کی بیماریون مین ... [4] صعتر ایک قسم پودینہ کی ہے صحرائی اور باغی ہوتا ہے برگ صحرائی خشن اور

ص پودینہ خشک کالی مرچ اجواین دیسی کرویا تخم تتلی کی پتی سونٹھ لونگ پیپل دارچینی برابر لیکر
شہد مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ **جوارش فواکہ** ضعف معدہ اور خفقان کو مفید ہے
ص پانی کھٹے انار کا پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا پانی انگور خام کا پانی رنرشک کا پانی سماق کا ہر ایک پانچ تولہ
دس ماشہ قند سفید آدہی چھٹانک کم آدہ سیر قوام کرکے آگ پر سے اوتارین بعد اوسکے مصطگی رومی
اور دارچینی بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مشک تبتی ایکماشہ مین چاول کوٹکر چہانکر اوسمین ملاکر گوندہین
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **جوارش کافور** ضعف معدہ اور جگر کو نافع ہے ریاح کو دفع کرتی ہے
ص کافور قیصوری زعفران جائفل کالی مرچ سونٹھ جاوتری دارچینی ناگیسر تخم پیپل کی جڑ تخم خشک
سب برابر وزن شہد خالص تین وزن مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **جوارش کمونی**
زیرہ کرمانی مدبر بھونا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ جواکھار ساڑھے تین ماشہ قوام مین شہد صاف کیے ہو
تین وزن سب دواؤنکے گوندہین مقدار خوراک چودہ ماشہ پونے دو تولہ تک بعد ایک ہفتہ کے استعمال کرے
اور بعضے طبیبون نے دو تولہ پودینہ باغی بھی اس جوارش مین بڑہایا ہے **جوارش کمونی** بموجب
نسخہ صاحب شفائی نافع ہے واسطے سردی معدہ اور کہٹی ڈکارون کے اور مرض قئ اور قیلہ کو
مفید ہے ص زیرہ کرمانی مدبر چودہ تولہ سات ماشہ کالی مرچ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تتلی کی پتی
سایہ مین سکھائی ہوئی سونٹھ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ جواکھار ساڑھے سترہ ماشہ شہد صاف کیا ہوا
تین وزن سب دواؤنکے بدستور معجون مرتب کرین مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک **جوارش**
کمونی مسہل تنقیہ اور تقویت معدہ کی کرتی ہے اور واسطے سرد بیماریونکے نافع ہے اور مرض ... کو
مفید اور کثرت بہنے رال کو مونہہ سے کہ بسبب رطوبت معدہ کے ہو دور ہو جاتی ہے ص زیرہ کرمانی

کہ جھکا ہوا ہو رگ باغی نرم اور نازک ہوتا ہے ١١ سلا کا تخم بعضے ورق کہاتا ہے کہ انجدان رومی ہے بعضون کا قول ہے کہ قسم سیسالیوس کی ہے
بالجملہ ایک گہانس ہے زرد رنگ انجدان کے مشابہ ہے اور برگ اوسکا اکلیل الملک کے شبیہ ہے تخم اور بیج اوسکے ساق ہین ایک درخت کا ... [illegible]
درخت اوسکا ... [illegible] ایک قسم ریحان کی ہے اور جبکہ خوشبو اوسکی مشک سے مشابہ ہے لہذا ... [illegible]
سبزی تخم بانگو ... [illegible] طبیبون کی اصطلاح مین عبارت ہے ... [illegible]
کسبہ مین ... [illegible] مراق البطن ... [illegible]
جو ... [illegible] ایک قسم ہے ... [illegible]

بھونا ہوا آٹھہ تولہ نو ماشہ کالی مرچ سونٹھ پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نسوت سفید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
پودینہ دیسی تلی صعتر[۱] فارسی جواکھار ہر ایک پونے نو ماشہ افتیمون[۲] تین تولہ شہد خالص صاف کیا ہوا
تین وزن سب دواؤن کے بدستور مرتب کرین مقدار خوراک نو ماشہ سے ڈیڑہ تولہ تک **جوارش مسہل**
تنقیہ معدہ کا کرتی ہے اور فضلات معدہ کو نکالتی ہے ص نسوت سفید چھیلی ہوئی اور روغن بادام مین
چرب کی ہوئی تین تولہ سونٹھ ساڑھے سترہ ماشہ قند سفید چودہ تولہ سات ماشہ سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر
بدستور تیار کرکے نگاہ رکھین خوراک ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ساتھ **جوارش مصطگی مفرد** سردی
جگر کو نافع ہے اور بلغم کو دفع کرتی ہے اور موںہہ سے پانی بہنے کو روکتی ہے ص مصطگی ساڑھے تیرہ ماشہ
کوٹکر قند سفید چھٹانک کم سیر اور گلاب آٹھہ تولہ نو ماشہ مین قوام کرین اور ٹھہرکے اوپر کر روغن بادام
یا روغن بہیڑے سے چکنا کیا ہوا ڈالکر جوارش بنائین **جوارش مصطگی مرکب** سردی معدہ اور ضعف معدہ
اور دل سرد اور بلغمی دستونکو نافع ہے اور ضعف جگر اور پانی موںہہ سے بہنے کو مفید اور خفقان سرد کو
دور کرتی ہے ص مصطگی رومی کالی مرچ اجواین دیسی کبابچینی زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سبز اور
گل گلاب کے پھول پوست ترنج کاسنی کے بیج سونف دیسی کندر دہنیا خشک بادرنجبویہ گاؤزبان کے پھول
ترنجور بالچھڑ زعفران ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ دارچینی سونٹھ بڑی الائچی ہر ایک پونے چار تولہ قند سفید
اور شہد صاف کیا ہوا برابر وزن سب دواؤن کے بدستور جوارش تیار کرین **جوارش قرطم** یہ جوارش
حافظ صحت ہے اور قبض کو دور کرتی ہے معدہ کو قوت دیتی ہے ص قرطم یعنے تخم کسوم چھیلے ہوئے
میٹھے بادام کی گری ہر ایک دو جز سونف رومی بسفائج فستقی ہر ایک ایکجز و شہد صاف کیا ہوا وزن
سب دواؤن کے بدستور جوارش بنائین اور جو دو جز مصطگی رومی بڑہا دین قوی ہوگی اور کہا ہے کہ
مقدار خوراک اس جوارش کی دو تولہ سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تک **جوارش لولوی** معدہ کو
قوت دیتی ہے اور سب اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشتی ہے اور حمل کو اسقاط ہونے سے بچاتی ہے اور

مع سوس نبو و ہوا یہ بطلان یہان تک نوبت پہونچاتا ہے کہ سردی اور گرمی مین بہی فرق نہین کرسکتا ہے ۱۲ [۱] صعتر ایک گہاس ہے
کئی قسم ہوتی ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہو اوسکو صعتر فارسی کہتے ہین پہول سب قسمون کا نیلا ہوتا ہے ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲
[۲] افتیمون لغت یونانی ہے یعنے دواء الجنون ہندی مین اکاس بیل و امر بیل بہی کہتے ہین ایک گہاس ہے سرخ رنگ نباتات پر مثل
معروف کی تنی سے ہے تخم اوسکا رائی سے چھوٹا ہوتا ہے بعض مقام پہ مثل بابونہ کے باریک ہوتی ہے ۱۲

بوجہ شکم کی احوال اصلاح پر لاتی ہے اور تجربہ کی ہوئی ہے صں موتی بے سوراخ ساڑھے تین ماشہ
عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ سونٹھ مصطگی رومی ہرایک چودہ ماشہ نرکچور درونج عقربی احمو چینیہ ہندی
تبری اودچی جائفل جاوتری تخم ہرایک سات ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ کالی مرچ پیپل ہرایک ساڑھے دس ماشہ
دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ شکر سلیمانی برابر وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک برابر بازو کی اور واسطے نگاہ رکھنے
بوجہ شکم کے ہمیشگی اس جوارش کی کرنی چاہیے جوارش کندر اس جوارش کا عیسی بن صہار بخت نے
جوارش ایوب نام رکھا ہے ضعف دل اور خفقان کو نافع ہے اور معدہ کو گرم کرتی ہے اور کھانا
ہضم کرتی ہے اور طبعی دستونکو روکتی ہے اور واسطے بیماریون سرد معدہ کی نہایت مفید ہے صں
کندر سفید ساڑھے سترہ تولہ کالی مرچ پیپل ہرایک تین تولہ اور دوسرے نسخہ مین وزن ہرایک کا
ساڑھے تین تولہ ہے مونگی کی جڑ سفید ساڑھے سترہ تولہ سونٹھ کلیجن ہرایک ساڑھے تین تولہ اور دوسرے
نسخہ مین وزن ہرایک کا تین تولہ ہے جائفل چھوٹی الایچی لونگ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ مشک خالص
پونے دو ماشہ دواؤنکو کوٹکر چہارگز وزن کرکے شہد صاف سے گوندہین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ
اور یہ جوارش گرم ہے تیسرے درجہ کی پہلی مین اور خشک ہے درمیان دوسرے درجہ کے جوارش صندلین
دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور صفراوی دستون کو بند کرتی ہے اور دافع خفقان ہے
معمول و مجرب حکیم معصوم شیرازی اور مجرب مولف ہے صں موتی بے سوراخ مرجان قرمزی ہرایک ساڑھے تین ماشہ
صندل سفید گلاب مین پسیا ہوا اور خشک کیا ہوا تین تولہ صندل سرخ گلاب مین پسا ہوا اور
خشک کیا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ منبلوچن سفید خرفہ کے بیج چھیلے ہوے اور بودیے ہوے
دھنیا کے بیج بھونے ہوے پوست بیرون پستہ ہرایک سات ماشہ مصطگی زعفران ہرایک ساڑھے تین ماشہ
مشک تبتی خالص یعنی دو ماشہ پانی ترشہ ترنج کا چودہ تولہ سات ماشہ گلاب آٹھ تولہ نو ماشہ قند سفید
چھٹانک کم سیر قند کو گلاب مین گھولکر قوام دین اور آخر قوام مین پانی ترشہ ترنج کا داخلکرین اور
شہد کی قوام مین گرہ باندھ کر حسب دستور معجون بنائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک
جوارش عود ایجاد کی ہوئی مولف کی معدہ کو قوت بخشتی ہے اور سینہ کو بھی نافع ہے مصطگی دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ لونگ بالچھڑ جاوتری ہرایک پونے دو تولہ اگر خام چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پیپل
ساڑھے دس ماشہ جائفل سوا پانچ تولہ زعفران سات تولہ ساڑھے نو ماشہ مشک عنبر ہرایک ساڑھے تین ماشہ

دارچینی تین تولہ نبات مصری سفید چار سیر گلاب آٹھ شیشہ نبات مصری کو گلاب مین حل کرکے اور
قوام دیکر جوارش تیار کرین جوارش کمونی زیرہ کرمانی مدبر چھٹانک کم سیر کالی مرچ سونٹھ ہر ایک
آٹھ تولہ نو ماشہ تلی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جواکھار تین تولہ سیخہ دارچینی تج بالچھڑ مصطگی ہر ایک چھ ماشہ
شہد صاف کیا ہو تین وزن سب داؤن کے مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ جوارش آملہ مقوی
معدہ ہے ص آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا آدہ سیر رات کو آدہ سیر گلاب اور آدہ سیر عرق بیدمشک مین
بھگو دین صبح کو خوب جوش کرکے جسوقت مہرا ہو جاے کپڑے مین چھانین اور نبات مصری سفید تین پاو
شہد خالص آدہ سیر داخل کرکے قوام کرین بعد اوسکے موتی بے سوراخ دو تولہ صندل سفید ابریشم کترا ہوا
گلاب کے پھول کی کلیان گاؤزبان کے پھول دانہ الائچی سفید پوست بیرون پستہ مصطگی دارچینی ہر ایک آٹھ ماشہ
عنبر اشہب سونے کی ورق ہر ایک تین ماشہ چاندی کے ورق نو ماشہ کوٹکر چھانکر سب مین گوندہین اور معجون بنائین مقدار خوراک نو ماشہ
جوارش آملہ مقوی معدہ ہے آملہ گٹھلی دور کیا ہوا ساڑھے سات تولہ دودہ مین ایک رات دن بھگو دین
اور دہو کر پانی مین جوش کرین پھر صاف کرکے سیر بھر قند سفید مین قوام دیکر تیار کرین جوارش
خواجہ بو علی سینا جلد مجربات اوسکی ہے ص اگر خام ساڑھے دس ماشہ مشک تبتی ایکماشہ تین چاول
کافور ریاحی جیسے لی سواد و چاول جاوتری ناگیسر ناگر موتہہ فرنجمشک زرنب نرکچور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
دارچینی مصطگی سونٹھ پیپل لونگ ہر ایک سات ماشہ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ سونف دیسی
اجمود دیسی بھیہ ترکی بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شہد صاف کیے ہوے مین گوندہین مقدار خوراک
نو ماشہ ریاح توڑتی ہے خفقان اور تنگی دل کی دور کرتی ہے چٹنی ترکیب ہندی واسطے
تقویت معدہ کی مکرر تجربہ کی گئی ہے اگر بعد بچہ پیدا ہونے کی عورت اس چٹنی کو کہاے تو مرض سوتکا سے
نجات پاے رطوبت فرج کو بند کرتی ہے اور اوسکو تنگ کرتی ہے ص جاوتری زعفران چھوٹی الائچی
ہر ایک چھ ماشہ جائفل تین ماشہ لونگ پیپل چیتہ دارچینی پستہ کے پھول سپاری کے پھول ہر ایک
ایکتولہ چھوہارہ ناریل ہر ایک بیس تولہ بادام کی گری گاے کا گھی ایک آدہ پاو مشک تین ماشہ شہد تین پاو
چاندی کی ورق پچیس عدد چٹنی دیگر آملہ پانچ تولہ دس ماشہ سرکہ مین ایک رات دن تر رکہین بعد اوسکو
پانی مین دہو دین اور جوش کرکے کوٹین اور کپڑے مین چھانین بعد اوسکے ایک سیر قند کا قوام کرکے
اوسکو بیدین اور اوسکے بعد دوائین کو ٹکر باریک کرکے ملائین سنبل الطیب چھوٹی الائچی بڑی الائچی چھالیہ گلنار فارسی

چوسے کی بیج ہر ایک چار ماشہ زعفران دارچینی ہر ایک تین ماشہ پوست ترنج چھ ماشہ بدستور تیار کرین
جلنجبین گل انگبین بھی کہتے ہین قوت اوسکی چار برس تک باقی رہتی ہے اور جو شکر اور قند سے
بناتے ہین اوسکو گلقند اور گلشکر فارسی مین کہتے ہین قوت اوسکی دو برس تک رہتی ہے اول
یعنے گلقند عسلی دوسرے درجہ کے آخر مین گرم وخشک ہے اور دوم یعنے گلقند شکر اور قند کا دوسرے درجے کے
پہلے مین گرم ہے اور خشکی مین معتدل معدہ اور دماغ کو طاقت بخشتا ہے اور رطوبت غریبہ معدہ کو خشک کرتا ہے
اور معدہ غذا کے ابخرہ چڑہنے کو طرف دماغ سے مانع ہے اور گلقند عسلی یعنے گلقند شہد کا واسطے
سرد مزاج والون کے بہتر ہے فضول سر کو نکالتا ہے اور درد گنٹھیا و نقرس[1] اور فالج کو دور کرتا ہے
اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور تنگی پیشاب کو نافع ہے اور چہارم وزن زیرہ اوسکے ہمراہ
اگر ملائین تو واسطے تحلیل ریاح غلیظ اور درد کمر اور کہانا ہضم کرنیکے مفید ہے اور جو اوسکو سات چہارم وزن انیسون
انسوت اور اجمود کے جوشکر پین اور صاف کرکے بکرہ نوش فرمائین واسطے تقویت معدہ اور درد ورم ہونے
مرض لقوہ اور استرخا اور ابتداء گنٹھیہ کے مجرب لکہا ہے اور گلقند شکر اور قند کا واسطے ابتدا دوسوا ار
اور جنون کے نافع ہے اور جو گلقند کو ساتھ ہموزن اوسکی اسطوخودوس اور نصف وزن اوسکا مربای بنفشہ
ملا کر ہمیشہ کہائین واسطے دور کرنے پرانے ورم بلغمیہ اور ابخرہ اور ضعف نگاہ اور درد سر اور آدہا سیسی اور
خلطون سوختہ اور توڑنے سدون کے مجرب تصور کرتی ہین اور جو ساتھ عناب اور آملے کے جوشکر پین
واسطے بیماریون مذکورہ کی نہایت مفید ہوگا اور جو دونون قسم کے گلقند کو جوشکر کے صاف کرین
قائم مقام شربت ورد مکرر کے ہوگا مگر کہتے ہین کہ جگر کو مضر ہے اور پیاس کو بڑہاتا ہے مصلح اوسکا
پینے خس جیسی چیز سے کہ ترائی اوسکی باقی رہے خشخاش ہے مقدار خوراک سوا پانچ تولہ تک اور جرم اوسکے سے
ڈیڑہ تولہ خوراک ہے اور جو شاندہ اوسکا چاہیے کہ چہہ وزن اوسکے پانی ہو کہ تہائی رہ جاوے اور ضرر اوسکا
جگر کو خلاف قیاس اور تجربہ کی ہے اور کتاب شفاء الاسقام مین اندر بحث تپ دق کے واقع ہے
کہ اگر شکم مدقوق کا دودہ کہانے سے نرم ہو جاوے یعنے دست جاری ہون تو اوسکو گلقند کہلانا چاہیے
کہ قبض بخوبی کریگا اور جناب شیخ الرئیس بو علی سینا ارشاد کرتے ہین کہ مسلول کو گلقند بہت کہلائین
یہانتک کہ روٹی کے ساتھ بھی یہی ہو بہت بڑا نفع سل کی بیماری کو کریگا اور ایک حکایت بھی

---

[1] نقرس ایک درد ہے گنٹھیہ کے اقسام سے بارہا انگوٹھے سے شروع ہوتا ہے اور زیادہ انگوٹھے میں ہوتا ہے ۱۲

اس معاملہ مین نقل کی ہے کہ ایک جوان سل کی بیماری مین مبتلا تھا اور قریب موت کی پہونچا تھا اوسکو
گلقند کھلایا گیا بہت کثرت سے کہ اگر مفصل بیان کیا جاے تو سننے والے جھوٹ سمجھین گے حقتعالی نے
اوس جوان کو فقط گلقند ہی سے شفا عطا فرمائی کہ بخوبی صحیح اور تندرست ہو گیا صفت گلاب کے پہولونکو
ہری ٹہنیون اور تخم سے صاف اور پاک کر کے ہاتھہ سے اسقدر ملین ویلین کہ خوب درہم ہو جاوین
قند پیسے ہوے یا شکر سفید مین ملائین اسقدر کہ خوب مل جائین تین دن تک ہر روز صبح اور شام
اولٹ پلٹ کرتے رہین بعد اوسکے چالیس دن تک سورج کے نیچے رکھین جسوقت شکر کی کمی دیکھین تو اور
شامل کرین اور شکر تین وزن یا چار وزن گلاب کے پہولون سے چاہیے اور برتن مین بہت نہ بھرین کچھہ
خالی رکھین اور بعضے طبیب ہمیشہ بعد دو تین دن کے ہلانا اور اولٹ پلٹ کرنا لازم جانتے ہین اور
گلقند عسلی یعنی شہد کی گلقند کو چاہیے کہ بوزن مذکور شہد جھاگ اوتارا ہوا اضافہ کر کے سورج کے نیچے رکھین
اور بعضے اس طرح بناتے ہین کہ ایکجزو پتی گلاب کی اور برابر اوسکے قند یا شکر ملاتے ہین بعد اوسکے
شہد جھاگ اوتارا ہوا قوام دیکر برابر وزن سب کے اضافہ کرتے ہین اور خوب ملتے ہین اور جو تازہ پہول
میسر نہ ہون گلاب مین تر کر کے اور نرم اور ملائم کر کے بدستور مرتب کرین اور گلقند تازہ قلیل الحرارت
بنسبت پرانی کے ہوتا ہے اور گلقند بسبب پہول اور سایہ کے پہول کا معدہ اور دل اور دماغ کو قوت
دیتا ہے اور ترکیب یہ ہے کہ بیان ہو چکی فصل چوتھی بارہوین مقالہ سے مرکبات حادّہ مین
حب الافاویہ ریاح کو نکالتی ہے اور تبض کو دور کرتی ہے اور قولنج کو کہولتی ہے صفت سونٹھہ لونگ
دارچینی کالی مرچ پیپل ناگیسر سنگی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ سنبھونیا ساڑہے چار ماشہ قند سفید دو تولہ
ساڑہے سات ماشہ کوٹکر چھانکر گولیان بنائین ہر گولی نخود کے برابر تیار کر کے نگاہ رکھین ایک گولی ایکدن
حب تحفہ محمد بن زکریا کہتا ہے کہ یہ گولی بدہضمی کو زائل کرتی ہے اور قولنج کہولتی ہے صفت لونگ
سونٹھہ شاہسفرم یعنے نازبو سنبل ناگیسر پیپل شکر طبرزد ہر ایک ایکجزو کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان بنائین

سلہ سنبھونیا فارسی مین محمودہ کہتے ہین ۲ دودہ ایک گہاس کا ہے کہ پہاڑون پر ہوتی ہے عشق پیچہ کی شکل پہول
اور جڑ بقدر گاجر کی جڑ کے ہوتی ہے ۳ سنگ اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی نچوڑے ہوے آملہ تر سے
حاصل ہوتا ہے اوسکو سنگ چینی کہتے ہین اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے ہین اوسکو سنگ المسک کہتے ہین
اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی نچوڑے ہوے آملہ سے ہے اور یہ قسم ایک کی قسمون سے ہے ۱۲

قدر خوراک پونے دو ماشہ حب زنجبیل یعنے سونٹھ کی گولی کھانی کو قعر معدہ مین بٹھاتی ہے اور بدہضمی
دور کرتی ہے اور دستون کو جاری کرتی ہے اور نفخ کو تحلیل پہلے غذا کے یا بعد غذا کے بھی کھائین
ص سونٹھ لونگ کالی مرچ پیپل سک ناگیسر شبرم[1] قند سفید برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان
بنائین مقدار خوراک پونے دو ماشہ دو دفعہ یا پانچ دفعہ حسب مزاج اجابت ہوتی ہے یعنے اسکی کھانی سے
دو یا پانچ دست جسطرحکا مزاج ہو جاری ہوتے ہین حب مشتہی یہ گولی بھوک پیدا کرتی ہے اور
ہاضم ہے اور خوشذائقہ مجموعہ سے چھوٹی الائچی دارچینی ہر ایک پانچ ماشہ سمندر لون سونچر لون
سیندہا لون جوا کھار دھنیا پیپلا مول پیپل کالا زیرہ سفید زیرہ سونٹھ تیج ناگیسر تالیس پتر
ہر ایک دس ماشہ چوک ترشش تین تولہ چار ماشہ انار دانہ تیرہ تولہ چار ماشہ کوٹکر چھانکر اور لیموں کے پانی مین
خمیر کرکے بیر جنگلی کے برابر گولیان بنائین ایک یا دو گولی کھلائین حب واسطے ہضم اور تقویت معدہ کے
اور توڑنے ریاح غلیظا اور دفع ہچکی سخت کے معمول ہے نمک سانبر نمک سیاہ نمک سیندہا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
نعناع زنجبیل ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ زرد ہڑ بہیڑہ آملہ چھیلا ہوا گول مرچ پیپل بچھ ترکی بزر کرانی
ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دھنیا خشک آدہ پاو اجواین سونف ہر ایک پاو سیر کوٹکر چھانکر
لیموں کے عرق مین گوندہ کر سورج کے نیچے سکھائین پھر سبز آملہ کے پانی مین جو اہرانے خشک آملے کے
پانی مین ترکرکے اوسی پانی مین گوندہین اور سکھاکر پھر لیموں کے پانی مین گوندہین اور گولیان
اخروٹ کی برابر باندہ کر ایک گولی کھائین حب تنکار تنکار سہاگہ کو کہتے ہین یہ گولی بھوک پیدا کرتی ہے
اور درد معدہ اور درد شکم اور گرانی کو دفع کرتی ہے ص سہاگہ سات ماشہ اجواین خراسانی نو ماشہ
کالی مرچ ساڑھے تین تولہ ایلوا چار تولہ آٹھ ماشہ کوٹکر درخت ایلوا کے دودہ مین کہ اوسکو ہندی مین گہیکوار
کہتے ہین برابر نخود کے گولیان بنائین اور واسطے تحلیل ریح اور مواد کے دو تین گولی کھلائین اور
جو رفع قبض مطلوب ہو زیادہ دیوین اور ہمیشکی اوسکے ریح شکم مین مطلق نہین چھوڑتی ہے اور
نفخ کو بٹھا دیتی ہے مجرب ہے حب قرص گل واسطے پاک کرنے معدہ کے بلغم اور ریح سے اور
تسکین درد معدہ کے مجرب ہے ایارج فیقرا پونے دو تولہ کابلی ہڑ پوست کابلی ہڑ کا مصطگی ہر ایک سات ماشہ

---

[1] شبرم ایک گھاس ہے مسور کے دانہ کے برابر اوسکے دانہ کو فارسی مین گاوکشم کہتے ہین اس سبب سے کہ
گائے اوسکو کھاتی ہے مرجاتی ہے مگر بکری کو کچھ نقصان نہین پہونچتا ہے ۱۲

قرص گگل نمک ہندی ہرایک ساڑہے دو ماشہ پودینہ خشک جائفل اجواین دیسی سونف رومی نوشادر مرکی ہرایک سوا پانچ ماشہ لسوت سفید مجوف دو تولہ پودینہ دیسی کے پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ شربت افسنتین کے ساتھہ تناول کرین حب ترش میر محمدی کی تالیف سی ہے واسطے ہضم کھانے کی نہایت مفید اور معدہ کو قوت بخشتی ہے ص سونٹھ سفید بے ریشہ ایک سیر بہت باریک پیسکر کپڑے مین چہانین اور پانی مین ایک رات دن تر رکھین صبح کو پانی اوسکا دور کرین اور سات آٹھہ مرتبہ اسی طریق سی عمل لائین کہ خوب سفید ہوجاے بعد اوسکے نمک لاہوری پیسکر آدہ پاو اضافہ کرین اور پانی لیمون کا اس قدر کہ دوا اوسکے اوپر رہے ڈالین اور رہنے دین یہان تک کہ خشک ہوجاے بعد اوسکے دیکہین کہ نمک ٹھیک ہے یا کم اگر کم ہو تو تین تولہ چار ماشہ نمک پیسکر اور لیمون کی پانی ملاکر اوسی قدر پانی لیمون کا داخل کرین ہگی چار مرتبہ پانی لیمون کا داخل کرین اور جو نمک کم نہو تو فقط پانی لیمونکا اضافہ کرین چوتھے مرتبہ جب خشک ہوجاے گولیان مقدار نخود کے بنائین حب ترش معمول الد مولف اور معمول مولف واسطے کہانا ہضم کرنے اور دفع ریاح بواسیر کے مجرب ہے ص سونٹھ ایک سیر لونگ پیپل ہرایک تین تولہ چار ماشہ الایچی خورد تین تولہ چار ماشہ نمک سنگ نمک سیاہ ہرایک پاو سیر گندک زرد سات ماشہ لیمون کے پانی مین سات مرتبہ پکاکر گولیان برابر نخود کے باندہین حب انگوزہ یعنے ہینگ کی گولی بیاض عم مولف سے منقول ہے واسطے تقویت معدہ اور شہوت جماع کے مجرب ہے ہینگ خالص چار تولہ سونٹھ تین تولہ لونگ پونے دو تولہ کلونجی دو تولہ ثعلب مصری اڑہائی تولہ پیپل ساڑہے تین تولہ مصطگی کبابچینی بڑی الایچی ہرایک سوا تولہ کندر ڈیڑہ تولہ اندرجو تین تولہ چہوٹی الایچی ڈیڑہ تولہ بہمن سرخ بہمن سفید گول مرچ ہرایک ساڑہے تین تولہ سونف دیسی دارچینی ہرایک سوا تولہ کابلی ہڑ دو تولہ کالی ہڑ پونے دو تولہ گاجر کی بیج پیپل کی جڑ ہرایک پونے دو تولہ بالچہڑ ڈیڑہ تولہ شقاقل مصری تین تولہ مویز منقی آدہ سیر اکبری مغز چلغوزہ ایکپاو اکبری مغز بادام آدہ پاو اکبری کالا دانہ ساڑہے تین تولہ گوگل پونے دو تولہ کالی ہڑ اور کابلی ہڑ کو روغن زیتون مین اسقدر جوش کرین کہ سرخ ہوجاے سیاہ نہو بعد اوسکے صاف کرین اور سب اجزا کو ٹکر چہانکر ساتھہ مویز اور مغز چلغوزہ اور بادام کے اسقدر کوٹین کہ یکسان ہوجاے گولیان جنگلی بیر کے برابر بنائین مقدار خوراک ایک گولی سے تین گولی تک حب کبریت

ــہ مرکی ہندی اسکی بول ہے گوند یا مردہ ایک درخت کا کہ ملک روم مین پیدا ہوتا ہے اور سب تلخ ہوتا ہے ۱۲

یعنے گولی گندک کی بہوک پیدا کرتی ہے اور ہاضم ہے کہجلی اور داد وغیرہ بیماریونکو مفید ہے اور معدہ کی فضول
رطوبتون کو جذب کرتی ہے ص گندک زرد کالی مرچ ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ نمک ہندی یونی دو ماشہ
کوٹکر چہانکر لیمون کی پانی مین گولیان بنائین حب دیگر معدہ کی درد کو دور کرتی ہے ریاح کو توڑتی ہے
بہوک کہانے کی بڑہاتی ہے مجرب مولف ہے پہلے اور پیچہے کہانا کہانے کے دیسکتے ہین سہاگہ بریان
جوا کہار نوسادر ہر ایک دس ماشہ نمک سیندہ نمک سانبہر نمک سونچر ہر ایک انکیولہ آٹہہ ماشہ سونٹہ کالی مرچ
پیپل ہر ایک تین تولہ چار ماشہ دوائونکو کوٹکر چہانکر لیمون کے پانی مین جنگلی بیر کے برابر گولی باندہین مقدار خوراک
دو گولی اور شدت قبض مین تین گولی تک کی اجازت ہے حب زلق[1] الامعاد کو نافع ہے منقول
شرح حکیم علی سے کہ اونہون نے اس گولی کو مجرب لکہا ہے ص چہلکے کندر کے تازہ پوست انار قرظ[2] طراثیث[3]
حبت[4] بلوط ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چہانکر شراب کے سرکہ مین جوش دین کہ گرہ بندہ جاوے گول مرچ کے برابر
گولی بنائین خوراک ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک حب بابت والد میان شیخ محمد واسطے
زیادتی ہوا کے منقول بیاض کلان عم مولف سے ص دانہ الائچی خورد عاقرقرحا کہجرائی ہر ایک اڑہائی ماشہ
جایفل جاوتری زعفران ہر ایک پانچ ماشہ سونٹہ پیپل لونگ دارچینی قسم اول بچہناک دودہ مین پلا ہوا
ہر ایک اڑہائی ماشہ ان سب دوائونکو ادرک کے رس مین دوپہر تک کہرل کرین اور چہوٹے بیر کے برابر
گولی بنا کر نگاہ رکہین ہر روز وقت صبح ایک گولی دہی مین لپیٹ کر کہا لیا کرین اور اوپر اوسکے غذا
مرغن اور شکر اور نارنگی اور ناشپاتی اور سیب اور انار اور اور میوہ جات کہایا کرین اور چاہیے
کہ بہت پیٹ بہر کر نکہائین اور طریق پانے بچہناک کا یہ ہے کہ بچہناک قسم اول سفید کو ریسمان مین باندہ کر
دودہ گاے کا پانچ سیر مٹی کے برتن مین ڈالکر اور اوپر اوسکے سرپوش ڈہک کر ریسمان سے بچہناک کو ہی ہوئی
دودہ مین لٹکا دین اور دوپہر کامل اوسکے نیچے آگ جلائین بعد اوسکے بچہناک کو نکالکر نگاہ رکہین اور

---

[1] زلق الامعاد وہ بیماری ہے کہ کہانا آنتون مین ٹہرنے نہین پاتا بدستور دستون مین نکلجاتا ہے ۱۲

[2] قرظ پہل ایک قسم ببول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی گوند اوسی کا ہے درخت اوسکا خاردار ہوتا ہے

[3] طراثیث ایک گہاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین قابض اور ماکول ہے اور سفید تلخ اور غیر ماکول ہے ۱۲

[4] حبت بلوط پہل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہین اور اوسکی پوست کے نیچے متصل پوست سخت کے پوست نازک جوزی رنگ ہوتا ہے اوسکو حبت بلوط کہتے ہین ۱۲

دودہ کو کسی جگہ دفن کردین اور جس گائی کا دودہ حاصل کرین وہ چاہیے کہ جسے مہینہ کی جنی ہوئی ہو
جب کہانا ہضم کرتی ہے اور ریاح کو تحلیل اور نفخ معدہ کو دور کرتی ہے اور قولنج اور قبض شکم کو
مفید ہے مگر واسطے سرد مزاج اور موسم سرد کے مخصوص ہے ص سونٹھ پوست زرد ہڑ کا نسوت سفید
چھیلی ہوئی آملہ گٹھلی نکالا ہوا گول مرچ نمک سنگ زرم کوٹکر خالص پانی یا املی کے پانی مین گوندہکر
گولیان باندہین بقدر دو ماشہ خوراک پانچ ماشہ نو ماشہ تک ساتھ گلاب یا گرم پانی کی اور دستون کی
حالت مین واسطے تقویت معدہ کے انار دانہ ہموزن دوا اونکے اضافہ کرین حلواء سیب و بہ
معدہ اور دل اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور خلط صالح پیدا کرتا ہے معتدل الکیفیۃ ہے ص
جب چاہین کہ اسطرح کا حلوا تیار کرین جو کوئی انمین سے یعنے سیب یا بہ مطلوب ہو بعد پاک کرنیکے
پوست اور تخم اوسکے سے کوٹین اور قدرے روغن مین بہونکر ساتھ شہد جہاگ لیے ہوا اور شکر کے
قوام دیکر بدستور مشہور مرتب کرین اور نسبتہ خوشبو دیا ہوا بقدر احتیاج شامل کرین فصل پانچوین
بارہوین مقالہ سے مرکبات خاشیہ اور دوالیہ مین خندیقون سردی معدہ اور جگر اور حشا کو
نافع ہے ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور بوڑہون کو موافق ہے ص شراب پرانی چھٹانک کم سیر
شہد خالص ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر سونٹھ تین تولہ بڑی الائچی دودی الایچی زعفران ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
لونگ مشک ہر ایک پونے دو ماشہ دار چینی کالی مرچ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ دواؤنکو چہلکر سوای مشک
اور زعفران ایک ہتیلی مین رکہین اور موہنہ ہتیلی کا بند رکہین اور شراب اور شہد کو جوش کرین اور
ہتیلی کو اوسمین ڈالین اور ہر گہڑی ہاتہہ سے ملین کہ قوام شراب کا ہو جاوے بعد اوسکے ہتیلی کو اوٹہالین
اور مشک اور زعفران حل کرین اور نگاہ رکہکر استعمال کرتے ہین منقول شفائی سے دخمرنا
معنے اوسکے توڑنے والی ریاح کی ہین واسطے ریاح توڑنے اور قولنج کے نافع ہے منقول شفائی سے
ص ہزار اسپند میتہی ہر ایک آٹہہ تولہ نو ماشہ درونج عقربی کالی مرچ پیپل عاقرقرحا تگر سلیخہ کوٹ
زعفران سونٹھ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک تین تولہ چار ماشہ
دواے صفراوی کو باز رکہتی ہے ص ترشک بیدانہ انار ترش سماق دانہ جدا کیا ہوا پوست ترنج
ہر ایک اکیس ماشہ طباشیر صندل چینی گلاب کے پہول انگور شامی خشک ہر ایک آدہا جزو کوٹکر چہانکر سات ماشہ ساڑہے تیرہ ماشہ
اوسمین سے لیکر پانی یا پانی کہٹے میٹہے انار کے ساتھ یا شربت بہ وغیرہ مین گوندہ کر تناول کرین دواے

بلغمی اور سوداوی کو روکتی ہے ص گلاب کی پہول ڈیڑہ تولہ زرشک بےدانہ ساڑہے تیرہ ماشہ نعناع
پوست بیرون پستہ مصطگی اگر خام تخم بالچہڑ لونگ فرنجمشک زیرہ کرمانی مد بر ہر ایک تین تولہ نو ماشہ اوسکو سے
سکنجبین وغیرہ کے ساتہہ نوش کرین دواقی بلغمی کو روکتی ہے ص باےبڑنگ کالا نمک کالی مرچ
پیپل سونٹہ برابر وزن پیکر ساتہہ شہد کے تناول کرین دواے دیگر یہی عمل رکہتی ہے ص
اگر ہندی ناگیسر دارچینی طالیسفر[1] الائچی پوست ہڑ کا سونٹہ برابر وزن کوٹکر چہانکر ساتہہ شہد کے تناول کرین
دوا ہر قسم کی قے کو دفع کرتی ہے ص دانہ الائچی خورد لونگ ناگیسر مغز کنولگٹہ موتہہ صندل پیپل
دہان پہولے ہوی جسکو شالی کہتے ہین سب برابر وزن کوٹکر چہانکر اندک شہد مین ملاکر چاٹین دوا
ضعف جاذبہ معدہ کو نافع ہے ص ہڑ پوستے دو تولہ پیپل چودہ ماشہ چترک ساڑہے دس ماشہ نمک سنگ
سات ماشہ کوٹکر چہانکر ترنج کے پانی مین خمیر کرین اور گولیان بناکر سایہ مین سکہائین اور ہر روز نہار
سات ماشہ کہائین دوا چارون قوتون کو معدہ کی قوت دیتی ہے اور آنتون کو قوی کرتی ہے
اور بہوک پیدا کرتی ہے اور ہاضم ہے اور جو شکم نرم ہو قبض کرتی ہے اور جو قبض ہو کہولتی ہے اسواسطے
کہ جو قوت ضعیف ہوگئی ہو اوسکو طاقت بخشتی ہے مجرب ہے ص انار دانہ ترش کہ پرانا نہو چہبیس تولہ آٹہہ ماشہ
سونٹہ زیرہ سفید ہر ایک تین تولہ چار ماشہ زیرہ سیاہ پوست زرد ہڑ کا بہیڑہ ہر ایک ایکتولہ آٹہہ ماشہ
نمک سنگ چار تولہ دو ماشہ سب کو کوٹین اور باریک کرین اور پہلے کہانا کہانے کے یا بعد اوسکے
سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک تناول کرین اور اگر دونون وقت کہائین تو روا ہے کچہہ مضائقہ نہین لیکن
اگر قبض مطلوب ہو دوائین پارچہ سفت مین چہانین کہ خوب باریک ہوجائین اور جو تلئین مقصود ہو پارچہ سفت غیر
بلکہ غربال یعنے چہینی مین چہانین کہ دردری رہین دوا واسطے ضعف معدہ کے کہ سبب اوسکا تری
اور تری ہو نافع ہے منقول قرابادین شفائی سے ص کالی ہڑ روغن گاو مین بریان کرکے ساڑہے تیرہ ماشہ
اجواین صعتر فارسی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ حرف کے بیج بہونے ہوے کہ قسم ترہ تیزک کی ہے ساڑہے سترہ ماشہ
خبث الحدید تین تولہ مقدار خوراک سوا پانچ تولہ ساتہہ پرانی شراب کے دوا اطریفل جنطیانا کہ جنطیانا کہان سے
کہتے ہین واسطے درد معدہ اور جگرا ورطحال اور سختی اور سدہ طحال اور تیون ہر ایک کو نافع ہے ص

[1] طالیسفر اسکی ماہیت مین اختلاف بہت ہے بعضے کہتے ہین کہ پوست ایک درخت کا ہے کہ دارچینی سے بہت سخت ہوتا ہے
اور بعضے کہتے ہین باریک ٹکڑے سے ہوتے ہین باہر سے زمین کا رنگ اور اندر سے زرد اور خوشبو اوسکی عفران کے مانند ہوتی ہے

کلیان بید کالی مرچ ہر ایک تین تولہ کوٹہہ تیج پات بانجٹر ریوند چینی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کوٹکر
چہانکر شہد خالص مین ملائین کہ مثل گاڑہے شہد کے ہوجاے خوراک ساڑہے تین ماشہ تتلی کے پانی کے ساتھہ
دوا بچون کی قی اور تپ کو دور کرتی ہے مجربات سے ہے ص شالی بریان کہ اوسکو ہندی مین کہیل بالن
کہتے ہین تخم مور دہنیلی ملہٹی برابر وزن کوٹکر چہانکر اور شہد مین گوندہ کر قدرے دودہ بلانیوالی کی
چہاتیون پر طلا کرین اور جو بچہ کلان ہو ایکماشہ یا زیادہ چٹا بہی دیوین دوا واسطے قی اور اوکائی کی مجرب ہے
جو کسی دوا سے نہ رکے مجموعہ سے منقول ہے ص دانہ الائچی خورد لونگ بیر کی گہٹلی کی گری آملہ کی گہٹلی کی
گری سفید مرچ صندل سفید دہنیا مبلوچن پوست درخت پیپل کہ درخت عظیم ہندوستان مین ہوتا ہے اور مشہور ہے
پہول بہرنگ کی کہ یہ بہی دوا ہندی ہے برنج سرخ یعنے ساٹہی نار قیصر[1] ہر ایک ساڑہے تین ماشہ انار دانہ
چودہ ماشہ اور بعضے اوقات بحسب حاجت زیادہ بہی کیا جاتا ہے اور بعضے اوقات رعایت گرمی کی کر کے
مشک نسخہ سے نکالا جاتا ہے پس کوٹکر چہانکر کبہی سرد پانی مین اور کبہی شربت منعنع مین اور گاہی اور
کسی شربت کے ساتہہ حسب مناسب حال دی جاتی ہے قدر خوراک دو ماشہ سے چہہ ماشہ تک ہے دوا واسطے
قے اور متلی اور اوکائی اور شکم کے کیڑون کی مجرب ہے بہوک کہانی کی پیدا کرتی ہے ص تالیسہ علف ہندی
کالی مرچ نمک نار قیصر ہر ایک پونے دو ماشہ پیپل زیرہ صعتر چینیہ سماق دارچینی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
ناگرموتہہ اہیل دہنیا خشک لائچی چہوٹی اصل بید سونٹہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ انار دانہ پودنی تین تولہ نبات
سفید یا بنجولہ دو ماشہ کوٹکر چہانکر سات ماشہ اسمین سے تنہا یا ہمراہ کسی چیز مناسب کے دیوین دوا
ورم معدہ مین کہ قریب پہٹنے کے ہو کام آتی ہے ص تخم کنوچہ السی برابر وزن کوٹکر چہانکر ہر روز
ساڑہے دس ماشہ صبح اور ساڑہے دس ماشہ شام گیارہ تولہ آٹہہ ماشہ بکری کے دودہ کے ساتہہ
تناول کرین دوا واسطے بدہضمی اور سینہ کے مجربات اہل ہند سے ہے پوست بیخ بچہورہ ترپہلہ مغز کر نجوہ
پانی مین پیسکر آنکہہ مین لگائین دوا الکبریت تالیف حکیم محمد مومن اوسکو تریاق معدہ بہی کہتے ہین

[1] نار قیصر ناگیسہ عظیم گجراتی ہے مگر اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے داؤد انطاکی کہتا ہے کہ ایک گہاس ہے
باریک سرخ مائل بزردی اور پہول اوسکا بہی سرخ مائل بزردی اور خوشبودار ہوتا ہے
اور ملک مصر مین شقائق النعمان کہتے ہین ۱۲ سے اہیل ایک قسم سے دیہاڑی کی ہے
اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲

چنانچہ حکیم موصوف فرماتے ہین کہ یہ دوا احشا اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور فالج اور تشنج
اور مرض فراموشی اور لقوہ کو نافع ہے قوت شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور زہرون کے ضرر کو
دفع کرتی ہے اور حرارت غریزی کو نگاہ رکہتی ہے اور ریاح اور احشا کے درد کو تحلیل کرتی ہے
اور ضعف بدن کے واسطے بے نظیر ہے تیسرے درجہ کے پہلے مین مزاج اسکا گرم ہے مقدار خوراک
سوا دو ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہے بالچھڑ کوٹھ تلخ سلیخہ مصطگی حب الغار سونٹھ لونگ جاوتری
ہر ایک نو ماشے زراوند[1] طویل کالی مرچ اجمود سونف رومی اجواین زیرہ کرمانی فسنطوریون[2] دقیق گرگندی زرونجدان[3]
پودینہ جنگلی نعناع خشک تخم اوٹنگن کندر ہر ایک ڈیڑہ تولہ اگر سندہی سفید مرچ ہر ایک انکیتو کہ ساڑہے دس ماشے
زعفران پونے سات ماشہ مشک تبتی فرفیون[4] ہر ایک ساڑہے چار ماشہ ساتہ شہد خالص دو وزن
سب دواؤن کے معجون بنائین اور بعد چہہ مہینے کے استعمال کرین **دوا حکاک[5] مری کو مفید ہے** اور
اور یہ مرض اکثر معدہ کی ابخرون سے ہوتا ہے ص سیب لوبیا مولی کے بیج جوش کرین اور قے کرین
بعد اوسکے غرغرہ فرمائین اور واسطے تسکین گزند کے اور خراش کے دودہ تازہ شکر ملا کر گہونٹ گہونٹ
پیین اور اس بیماری مین میٹہا شربت میٹہے کدو کا سب چیزون سے زیادہ نافع ہے **دوا تفرق اتصال[6] مری**
نافع ہے ص گوند ببول کا نشاستہ گیرو باریک کرکے تہوڑا تہوڑا تناول کرین اور موافق سبب کے تنقیہ
وغیرہ مین کوشش کرین **دوا مرض انطباق[7] المری** اور استرخاے[8] حنجرہ کو نفع بخشتی ہے ص سونف رومی
بالچھڑ کندر بہمن سرخ بہمن سفید مصطگی جوش کرین اور نیم گرم گہونٹ گہونٹ پیین اور سینے ٹہوڑی کے

---

[1] زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور
مطلق زراوند سے مراد طویل ہے ۱۲ [2] فسنطوریون ایک گہاس ہے شاخ مانند چوبک کے ہوتی ہے اور مشابہ جزر کے پہول اوسکا
سرخی رنگ تخم اوسکا شبیہ بقرطم ہوتا ہے دو قسم ہے صغیر اور کبیر صغیر کو فسنطوریون دقیق بھی کہتے ہین ۱۲ [3] انجدان درخت
ہینگ کا ہے ۱۲ [4] فرفیون ایک گوند ہے خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو رکہتا ہے کہنہ اوسکا سرخ رنگ ہے ۱۲ [5] حکاک مری
حکاک یعنی کہجلی اور مری راہ جانے کہانا اور پانی کی ہے پس یہ مرض خلط غلیظ تیز سے ہوتا ہے کہ وہ خلط معدہ مین حاصل ہوتی
اور ابخرہ طرف مری کے اوٹہتے ہین اور دہن مری مین خارش پیدا ہوتی ہے ۱۲ [6] تفرق اتصال جو عضو کہ پہٹ جاوے اور جوڑ سے علیحدہ ہو جاوے
اوسکو تفرق اتصال کہتے ہین ۱۲ [7] انطباق مری جاننا چاہیے کہ باطن مری مین ایک عضلہ ہے کہ مری کو بمقدار معینہ کہولے رکہتا ہے پس جس وقت رطوبت
بہت اوسپر آجاتی ہے مری اوسکا آپس مین ملجاتا ہے اوسکو انطباق مری کہتے ہین ۱۲ [8] استرخاے حنجرہ حنجرہ حلقوم کو کہتے ہین ۱۲

شاخین بھری ہوی یعنے پچھنے لگا دین اور جند بیدستر اور سکبینج اور مثل اوسکے طلا کرین اور چاہیے
کہ پہلے واسطے جذب رطوبات کی کہ باعث انطباق مری اور استرخاے حنجرہ کا ہے ایارجات دیوین
اور غرغرہ استعمال کرین اور بعد اوسکے واسطے تقویت کے دوا مذکور عمل مین لائین دوا حلق
اور مری اور قصبہ ریہ کی پھنسیون کو نافع ہے پہلے پھوٹنے کے استعمال اس دوا کا سوزش اور گزندگی کو
تسکین دیتا ہے ص شیرہ جو نشاستہ روغن بنفشہ حریرہ کرکے نوش کرین بعد فصد کے اور میوون کے
پانی سے شکم کو ملائم رکھین اور رات کی وقت لعاب اسبغول کا نیم گرم گھونٹ گھونٹ نوش کرین اور ترشی اور پانی سے
پرہیز کرنا چاہیے اور بنفشہ اور کتیرا اور ست ملٹھی کا اور کھیرا ککڑی کے بیج کی گری نشاستہ لعاب اسبغول مین
گولی باندہ کر ہمیشہ مونہہ مین نگاہ رکھین دوا ورم سرد مری کو نافع ہے سویا بابونہ اکلیل الملک
السی پانی مین جوش کرین اور پانی اوسکا منفخ مین ملا کر گھونٹ گھونٹ پیین دربہرہ گھیکوار لغت
ہندی ہے معنی اوسکی نبید صبر ہین ہندی طبیبون کی تالیف ہی واسطے سب بلغمی اور سوداوی ریاح کے
نافع ہے اور تمام بیماریون سرد معدہ اور جگر اور استسقا اور خصیون کو مفید ہے ص قند سیاہ یعنی گڑ
بیس سیر شاہجہانی ببول کے درخت کی چھال پانچ سیر شاہجہانی یعنی ایلوے کی کہ خار سے دور کی ہون
دو سیر شاہجہانی پوست زرد ہڑ کا پوست بہیڑہ پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ آملہ گھٹلی نکالا ہوا ہر ایک پانچ تولہ
نگر سلیخہ سیاہ حب بلسان عود بلسان اسطوخودوس بادرنجبویہ بسفایج فستقی افسنتین رومی مصطگی رومی
سونف رومی دار چینی سونف دیسی زعفران برگ ترنج برگ نارنگی ہر ایک چار تولہ خوب چھینی تشتے سے
ریزہ ریزہ کی ہوی کلاے ببول ٹوپیان سبز دو رسے کیے ہوے ہر ایک پانچ تولہ پانچ مانگیہ کیا چھینی کو گل ودو

اور استرخاے گلنے عضو سے مراد ہے ۱۲ ۞ جند بیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم اور وہ جانور بصورت سگ کی
ہوتا ہے اور بال اوسکی سرخ مائل بسیاہی ہوتے ہین ۱۲ ۞ سکبینج گوند ایک درخت کا ہے بصورت خار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ باز زرد اندر سے
سفید ساتھ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲ ۞ قصبہ ریہ نلی سانس کی ہے اسکی راہ سے آمد ورفت نفس کی ہے ۱۲ ۞ منفخ پانی انگور کا
کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجائے اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑھا ہو جاوے ۱۲ ۞ سلیخہ چھال شاخ ایک درخت کی ہے برگ اسکا
نیلی سوسن کے برگ سے مشابہ ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ چھال تج کی قسم سے ہے ۱۲ ۞ حب بلسان تخم درخت بلسان
بقدر گول مرچ کی ہوتا ہے رنگ اوسکا بھورا اور مزہ اوسکا تلخ ہوتا ہے ۱۲ ۞ عود بلسان شاخ درخت بلسان ۱۲
۞ دوقو تخم گاجر جنگلی کا ہے اجواین سے مشابہت رکھتا ہے اور چتر اوسکا مانند چتر دھنیا کے ہوتا ہے ۱۲

نظر اسالیون ہر ایک تین تولہ سب کو کچلکر ساتھ قند سیاہ اور چھال ببول کے ایک مٹکی مین رکھکر اور
پانی ڈالکر مٹکہ کو گھوڑے کی لید مین گاڑ دیوین اور تامل کرین یہان تک کہ جوش کہاے جسوقت جوش کہا چکے
اوسکو صاف کرکے شیشون مین بھر رکھین اور ہر صبح اور شام چار پیالہ قہوہ خوری کی اسمین سے نوش کرین اور
اگر طبیعت چاہے تو اس دوا کا عرق کھینچکر پیئین لیکن بغیر عرق کے بہتر ہے در بہرہ بلادر یہ بھی ہندی
طبیبون کی تالیف سے ہے بہت منافع اسکے بیان کیے ہین ص پہلا نوان اکسیر پوست کابلی ہڑ کا
آدھ سیر پیپل لونگ ہر ایک نو تولہ کالی مرچ پیپل کی جڑ ہر ایک چھٹا حصہ سیر کا دھاوہ کے پہول پانچ سیر
قند سیاہ دو وزن سب دواون کے سب کو کچلکر اور گڑ کو گھولکر اور دواؤنکو اوسمین ڈالکر مٹکہ کے اندر
رکھکر گاڑ دین جسوقت جوش کہا چکے صاف کرکے استعمال مین لائین **فصل چھٹی بارہوین**
مقالہ سیوم مرکبات رائیہ مین **راٹھران** معجون ہندی ہے مسمی باسم مؤلف واسطے ضعف معدہ
اور سوء مزاج سرد اور بواسیر اور وسواس سوداوی کے مفید ہے شہوت جماع کو قوت بخشتی ہے
بچہ شکم کو نگاہ رکھتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی اصلاح کرتی ہے اور پتھری گردہ اور مثانہ کی توڑتی ہے
ص افیون فرفیون[1] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پہول ساڑھے سترہ ماشہ جدوار ستر ایکتولہ آٹھ ماشہ
اجمود کرویا سفید شلجم کے بیج اسپست[2] کی بیج پیاز کے بیج تخم جرجیر یعنے تالون زعرور[3] تودری سفید تودری سرخ
گندنا کے بیج السی تخم حندقوقی[4] سونف اجواین مغز تخم ترنج خرفہ پودینہ ناریل میتھی دونا مروا ریزہ کرانی
سونٹ کے بیج گاجر کے بیج ہر ایک تین تولہ حب الرشاد یعنے تخم ترہ تیزک تخم حرمل یعنے سپند ہر ایک تین تولہ
چار ماشہ بہمن ترکی کوٹہ زراوند مدحرج حیتہ خشک زنجبیل بہمن سرخ بہمن سفید ریوند چینی درونج
عقیجن سلارس ہر ایک ایکتولہ لونگ بالچھڑ چھریلا تیج پات بڑی الائچی تج راسن ناگرموتہ جائفل

[1] فرفیون ایک گوند ہے خاکستری رنگ مائل بزردی تیز بو رکھتا ہے کہنہ اوسکا سرخ رنگ ہوتا ہے ۱۲ [2] تخم اسپست
قسم یونجہ کی ہے ۱۲ [3] زعرور گندش طبری کی قسم ہے فارسی مین کیل کہتے ہین دو قسم ہے ایک باغی اوسکو
شاہ انجم کہتے ہین اور شیرازی مین کیل سرخ کہتے ہین ۱۲ [4] حندقوقی قسم یونجہ کی ہے باغی اور
جنگلی ہوتا ہے عربی مین حندقوقا اور فارسی مین دبو اسپست صحرائی اور ہندی مین لبکہیرہ کہتے ہین اور
باغی کو عربی مین وزق اور ہندی مین اسکو بھی لبکہیرو کہتے ہین سفید اور سرخ ہوتا ہے سفید قوی
اور اکثر مستعمل ہے تخم اوسکا مثل اجواین کے ہوتا ہے اوسکے تخم کو تخم اسپست کہتے ہین ۱۲

میٹھا چرایتہ زرنب[1] اکلیل الملک مرماحوز حب بلسان ہرایک پانچ تولہ دو ماشہ سلیخہ جاوتری تخم مورد
زرشک اندرجو بانجھر ہرایک سات تولہ کالی مرچ پیپل سونٹھ ہرایک آٹھ تولہ چار ماشہ کالی ہڑ پوست بہیڑہ
پوست کابلی ہڑ کا آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہرایک تینتیس تولہ چار ماشہ قند سفید برابر وزن سب دواؤن کے
دواؤنکو کوٹکر چھانکر گاے کے گھی مین چکنا کرکے شہد جھاگ لیے ہوے مین گوندہین مقدار خوراک
ساڑہے چار ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھہ روغن سوسن سردی معدہ اور اختناق[2] رحم کو نافع ہے
گردہ اور مثانہ سرد کو گرم کرتا ہے ص سلیخہ حب بلسان کوٹھہ ہرایک سات ماشہ تج لونگ مصطگی
ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ سوسن کے پہول تیس عدد زعفران تین تولہ زردی سوسن مین سے نکالین
اور آدہ پاو اور آدہ سیر تل کا تیل شیشہ مین بھرین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر اوسمین ملائین اور
سورج کے نزدیک سایہ مین رکھین اور بعد چالیس روز کے باہر نکالین اور کام مین لائین اور
روغن سوسن کہ فالج مین مذکور ہوچکا ہے سواے اختلاف وزن کے اور کچھہ فرق نہین ہے
روغن لالہ معدہ سرد کو گرم کرتا ہے برگ لالہ گھاس کوڑی سے جدا کرکے شیشہ مین رکھین
اور روغن زیتون اوسمین ڈالین اور ایک مہینہ تک سورج کے نیچے لٹکاے رکھین روغن مصطگی
معدہ کو قوت دیتا ہے روغن زیتون چودہ تولہ سات ماشہ شیشہ مین بھرین اور سات ماشہ مصطگی
اوسمین ملائین اور دیگ آدہی پانی سے بھرکر وہ شیشہ اس دیگ مین رکھین اور آگ روشن کرین
جسوقت پانی جوش کھاے اور مصطگی اوسمین پگھلجاے آگ پر سے اوتار لین روغن بہ جگر اور
معدہ کو قوت دیتا ہے اور پسینہ جذب کرتا ہے اور جو آش جو مین ڈالکر نوش کرین دستونکو
بند کرتا ہے ص پانی بہ کا دو جزو پانی برگ مورد کا ایکجزو روغن گل ایک جزو سبکو جوش کرین
کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے روغن ناردین معدہ کے سخت ورم کو نافع ہے

---

[1] زرنب اوسکو ہندی مین تالیس پتر کہتی ہین ایک گھاس ہے برگ صعتری سی عریض زیادہ مائل زردی خوشبودار
شبیہ ہوے ترنج کے ہوتا ہے اور پہول زرد ۱۲ [2] مرماحوز بالضم میم وسکون را و فتح میم والف وضم حاء مہملہ وسکون
واو وزاے معجمہ فارسی مین مرزنجوش کہتے ہین ماہیت اوسکی مرو پہاڑی ہے اور مرو کنوچہ کو
کہتے ہین تخم اوسکا السی کے مانند ہوتا ہے اور پہول اوسکا تیرگی مائل ہوتا ہے ۱۲ [3] اختناق الرحم
ایک بیماری ہے مرگی کے مشابہ اور غشی کے مانند کہ چند اسباب سے عورتونکو لاحق ہوتی ہے ۱۲

ص روغن چپاتک کم سیر یا بجہیر سترہ ماشہ مصطگی ناگرموتھہ کوٹھہ اذخر میٹھا چرایتہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چہانکر شیشہ مین بہرین اور مونہہ اوسکا مضبوط باندہین اور سات روز تک سورج کے نیچے رکہین بعد اوسکے صاف کرین اور دواؤنکو دوسری مرتبہ اوسمین بہرین تین دفعہ اسیطرح عمل کرین بعد اوسکے صاف کرکے استعمال فرمائین روغن محلل واسطے تقویت معدہ کے بے نظیر ہے اور واسطے تحلیل ریاح معدہ اور جگر کے بیعدیل ص گوگل یا بجہیر مصطگی علک البطم[1] ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ اشق[2] تگر میٹھا چرایتہ اذخر[3] ہر ایک نو ماشہ روغن بابونہ روغن گل سرخ ہر ایک سترہ تولہ دواؤنکو خوب کچلکر اور ساتھہ روغن کے ملاکر سورج کے نیچے رکہین اور جو موسم گرمی کا ہو دس دن ورنہ بیس دن اگر موسم گرم نہو تو گرم راکھہ مین نگاہ رکہین روغن افسنتین معدہ اور جگر اور سب اعضا کو قوت دیتا ہے مالش کرنا اور کہانا بہی اوسکا ص افسنتین[4] تازہ اڑہائی سیر روغن زیتون یا روغن بادام یا روغن اخروٹ یا روغن خستہ زردآلو سے تلخ مین ڈالکر شیشہ مین بہرین اور چالیس روز سورج کے نیچے نگاہ رکہین روغن علقم یعنے روغن حنظل اور بعضون نے ترجمہ اسکا روغن قثاء الحمار کیا ہے اور اکثر طبیبون نے یہ روغن سب سے بہتر سمجہا ہے خصوصًا واسطے بہونک اور سردی معدہ اور درد گہٹیا اور نقرس اور عرق النسا اور تقویت تمام جوڑونکے بہتر روغن ناردین سے جانتے ہین ص پانی نچوڑا ہوا قثاء الحمار کا کہ ہندی مین کریلا کہتے ہین ساڑہے چار سیر سلارس پانچ تولہ سات ماشہ قنطوریون تخم حنظل یعنے اندراین کے پہل کا گودا زراوند مدحرج وفای بودینہ پہاڑی پودینہ جنگلی پودینہ نہری سکبینج برگ دفلی یعنے کنیر کی پتی نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پونے پانچ ماشہ عاقرقرحا ڈیڑہ تولہ روغن زیتون پانی خالص یا کمنا صفہ پانچ تولہ سات ماشہ بعد بہگونے دواؤن کے

---

[1] علک البطم گوند درخت بطم کا ہے ۱۲ [2] اشق گوند ایک درخت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ اشق گوند طرثوث کا ہے اور بعضے کہتے ہین غلط کہا ہے جس کسی نے اوسکو گوند طرثوث کا تصور کیا ہے دسقوریدوس کہتا ہے کہ اشق گوند ایک درخت کا ہے کہ اوسکو اغاشولیس کہتے ہین رنگ اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ [3] اذخر ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شگوفہ اوسکا خوشبودار اور بزرجسم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر اجاہی ہے کہ اوسکی جڑ سے ہندوستان مین خسخانہ بناتے ہین اور مشہور ساتھہ خس کے ہے مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲ [4] افسنتین ایک گہاس ہے برگ اوسکا مثل صعتر کے ہوتا ہے اور پہول اوسکا گل بابونہ کے مانند ہے کئی قسم ہے خراسانی طرسوسی نبطی رومی بہتر قسم رومی ہے ۱۲

جوشکرین کہ پانی جلکر تیل باقی رہے پس صاف کرکے استعمال کرین **روغن جنطیانا** جنطیانا کی
ہندی یکہان بندیہ ہے یہ روغن نفخ کو تحلیل کرتا ہے اور واسطے قیلہ اور فتق کے مفید ہے اور ریح جو اجزاے بدن مین
اور پیڑو اور گردہ وغیرہ کے ہو توڑتا ہے اور ورم بلغمی کو نافع ہے ص زراوند مدحرج ناگرموتھا سلیخہ
چہال کبر کے جڑ کی ہر ایک ایکجزو یکہان بندیہ رومی دو جزو سب کو نرم کچلکر ساتھہ روغن بادام تلخ ۳۴ تولہ کے
شیشہ مین بہرین اور دس روز سورج کے نیچے رکہین **روغن اشیشعان** یعنے تیل کا ٹہیل کا معدہ کو
قوت دیتا ہے اور دستون کو روکتا ہے ص تخم دو دو تولہ دس ماشہ زیرہ پانچ تولہ آٹھہ ماشہ چوب سلیخہ کو ٹہہ ایک
گیارہ تولہ چار ماشہ کا ٹہیل سترہ تولہ سب کو کچلکر تین سیر عالمگیری تل کا تیل ڈالکر پکاوین اور ملکر صاف کرکے
کام مین لائین **روغن مصطگی مرکب** اشنتین جو تینتیس تولہ علک البطم سوا سیر راسن شگوفہ اذخر
مصطگی آدہ پاؤ اور بردہ سیر قرنفل ناتین سیر چوب درخت مصطگی ساڑہے تین سیر عود بلسان شراب خوشبو
ہر ایک ساڑہے تین سیر پانی خالص سات سیر روغن زیتون پینتیس سیر شراب کو خشک دواؤن پر چہڑکین
اور تین روز تامل کرین اور ساتھہ روغن زیتون کی یکجا کرکے جوش کرین بعد اوسکے مصطگی اور علک البطم
ملاکر صاف کرین اور سرد کرکے کسی برتن مین نگاہ رکہین **روغن ناردین** منقول منصوری سے
محمد بن زکریا صاحب منہاج الدکان کہتا ہے کہ مینے نقل کیا ہے یہ نسخہ خط قاضی فتح الدین سے
ص روغن بکاین چہٹانک کم سیر بالچہڑ رومی ساڑہے دس تولہ ناگرموتہا میٹھا چرایتہ مصطگی رومی اذخر کی
ہر ایک ساڑہے چار ماشہ دواؤن کو نرم کچلکر اور روغن بکاین مین ڈالکے بیس روز نیچے سورج کے رکہین
اور ہر روز دو مرتبہ اولٹ پلٹ کرین بعد اوسکے چہانکر نگاہ رکہین **رب فواکہ** واسطے تقویت معدہ
اور دفع متلی اور قی کے نافع ہے منقول قرابادین قادری سے پانی سیب کا پانی بہی کا پانی
کہٹے میٹھے انار کا پانی امرود کا پانی انگور خام کا پانی زعرور کا پانی زرشک کا ہر ایک آدہا جزو
جوش کرین کہ چہارم رہ جاوے اور جو پانی نکہتہ ترنج کا اضافہ کرین تو بہتر ہوگا **فصل ساتوین بارہوین**
مقالہ سے مرکبات سینہ مین **سفوف عود** معدہ سرد کو مفید ہے ص لونگ کبابچینی ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ بالچہڑ مصطگی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اگر خام پانچ تولہ دس ماشہ شکر طبرزد برابر وزن

ف جاننا چاہیے کہ اس کتاب مین ماشہ تولہ کا سیر کہ سیر عالمگیری ہے مراد لیا گیا ہے جہان کہین مطلق سیر لکہا گیا ہے مراد اس سے
سیر عالمگیری سمجہنا چاہیے ۱۲ حکیم محمد عبد المجید مترجم لہ قرونا [illegible] ہے اور [illegible] کی ہے ۱۲

سب دوائوں کی مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھہ تین تولہ گلقند کے تناول کریں سفوف بلغمی قے کو
قطع کرتا ہے نسخہ کندر مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام دو تولہ انار دانہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
لونگ بڑی الائچی جائفل جاوتری ناگرموتھہ نعناع ہر ایک چودہ ماشہ پوست ترنج فرنجمشک ہر ایک
تین تولہ گلاب کے پھول پودینہ نو تولہ بالچھڑ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کریں مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ سفوف بھوک خراب چیز و نمکی دور کرتا ہے اور مٹی کھانے کی عادت چھڑا دیتا ہے نسخہ سونف رومی اجمود زیرہ کرمانی اجواین ہر ایک
تین تولہ مرچ سفید کوزنتہہ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائیں مقدار خوراک ہر صبح اور شام ساڑھے چار ماشہ سفوف
انیسون ریاح معدہ کی دور کرتا ہے اور معدہ کو خلطون غلیظ سے پاک کرتا ہے نسخہ سونف رومی
اجواین اجمود ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر چودہ ماشہ شگوفہ اذخر کوٹھہ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
سپندان سفید آٹھہ تولہ نو ماشہ کوٹکر چھانکر قند ملاکر تیار کریں مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ سفوف
حب الرمان ضعف معدہ کو دور کرتا ہے اور صفراوی دستون کو نافع ہے نسخہ انار دانہ
بھونا ہوا تین تولہ بلوط سماق زیرہ کرمانی مدبر تخم مورد دھنیا خشک بھونا ہوا اسبغول خرنوب[1] آٹا بیر کا ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام پودینے دو ماشہ آملہ منقی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی بہ کے
استعمال کریں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سفوف حب العنب دستونکو بند کرتا ہے اور معدہ کو
قوت دیتا ہے نسخہ دانہ انگور کا گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ تخم مورد سماق ہر ایک سات ماشہ
مصطگی گلنار فارسی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائیں سفوف ارسطالیس نے واسطے سکندر کے
بنایا تھا قریب یعنے معدہ کی دستون اور تباہی معدہ کو مفید ہے اور زردی چہرہ اور وسواس اور
فراموشی کی بیماری کو نافع ہے کھانا ہضم کرتا ہے اور موہنہ میں خوشبو دیتا ہے اور دل کو قوت
بخشتا ہے نسخہ تیج پات اگر خام چھوٹی الائچی تگر مصطگی کابلی ہڑ فرنجمشک ناگیسر زیرہ کرمانی

[1] اسبغول عربی میں عنبر کہتے ہیں یہ ایک درخت کا ہے بزرگ بقدر عناب کے دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر اوسکا پھل
نہیں دیتا ہے مگر مادہ کی دو قسم ہیں ایک پھل اوسکا بقدر عناب اور فندق کے مغز اوسکا سفید رنگ اور شیرین دوسرے پھل
اوسکا بزرگ زیادہ نوع اول سے پوست اوسکا بھی سرخ رنگ اور مغز سے جدا ہوتا ہے ۱۲ خرنوب دو قسم ہے باغی اور
صحرائی باغی ایک درخت ہے عظیم مثل بزرگی درخت اخروٹ کے اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور
تخم اوسکا باقلا سے مشابہ ہے اور بقدر بزرگی کے ہوتا ہے بہتر قسم باغی کہ مغز اوسکا بہت شیرین ہے ۱۲

دارچینی چھریلا کالی مرچ پیپل سونٹھ لونگ انار دانہ جائفل کافور بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نبات مصری
چھ وزن سب دواؤن کے کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ دس ماشہ تک **سفوف**
بلغمی ہچکی کو دور کرتا ہے **ص** اجمود فطراسالیون[1] ناگرموتھہ ہر ایک سات ماشہ دوقو[2] پوست بیرون پستہ
سونف رومی پودینہ تگر کوٹھہ زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بچھ ترکی پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین
خوراک سات ماشہ **سفوف** بھوک خراب چیزون کی جو اکثر حاملہ عورتونکو ہوا کرتی ہے دفع کرتا ہے
اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور بھوک کھانے کی پیدا کرتا ہے **ص** نرکچور اجمود اجواین زیرہ کرمانی
ہر ایک سات ماشہ کندر ساڑھے دس ماشہ تل دہوئے ہوے تین تولہ نبات مصری تینتیس تولہ نو ماشہ کوٹکر چھانکر
استعمال کرین **سفوف البزور** ریاح کو دفع کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے **ص** کرویا سونف رومی
زیرہ کرمانی بڑی الائچی تخم اجواین اجمود ہر ایک سات ماشہ لونگ پونے دو ماشہ سونٹھ پیپل ہر ایک ایک ماشہ تین چاول
قند سفید ساڑھے سات تولہ کوٹکر چھانکر تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ **سفوف نمک** بھوک پیدا کرتا ہے
اور مناسب گرم مزاج والونکے ہی اور پرانے دستون کو مفید **ص** نمک اندرانی لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرین
باریک ریزہ ریزہ اور لوہے کی توی پر یا مٹی کی کابی مین رکھین کہ بہت گرم تیز ہو بعد اسکے سرکہ اسکے اوپر
چھڑکین اور نمک کو حرکت دیوین جو خشک ہو جاے اور سرکہ ڈالین اور اسیطرح سرکہ بکرر چھڑکین پس آٹھ تولہ
نو ماشہ اگر وزن اوسکا ہو تو اوسمین دھنیا بھونا ہوا اور پانی بچوڑا ہوا زرشک کا انار دانہ بھونا ہوا
اور سماق دانہ نکالا ہوا ہر ایک تہائی وزن کہ دو تولہ گیارہ ماشہ ہوتا ہے اضافہ کرین اور
کوٹکر چھانکر بقدر حاجت تناول فرمائین **سفوف نعناع**[3] معدہ کو قوت دیتا ہے اور ریاح کو دفع کرتا ہے
اور نفخ شکم دور کرتا ہے پہلے اور پیچھے غذا کی کھا سکتے ہین **ص** نعناع خشک تین تولہ سماق ساڑھے سترہ ماشہ
کالی مرچ سات ماشہ نمک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک کھائین **سفوف اذخر**
اشتہا غذا کی بڑہاتا ہے اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے **ص** اذخر کی جڑ ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ پونے دو ماشہ
کوٹکر چھانکر سرد پانی کے ساتھ نوش کرین **سفوف قرنفل** واسطے ضعف معدہ کے مجرب ہے **ص** لونگ

---

[1] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکھتی ہے اور خوشبودار ہوتی ہے ۱۲

[2] دوقو تخم گاجر جنگلی کا ہے اجواین سے مشابہت رکھتا ہے اور چتر اوسکا مانند چتر دھنیا کے ہوتا ہے ۱۲

[3] نعناع ایک قسم پودینہ کی ہے صحرائی و باغی ہوتا ہے صحرائی خشن اور کوچک برگ باغی نرم و نازک ہوتا ہے بہتر تازہ باغی ہے ۱۲

سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونف رومی مصطگی ہر ایک سات ماشہ
سونٹھ نبات مصری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر چھانکر سات ماشہ پہلے غذا کے تناول کرنا چاہیے
سفوف نانخواہ واسطے ریاح اور درد معدہ اور درد طحال اور تقویت ہضم اور جوڑنے اجزون کے مجرب ہے
ص نانخواہ یعنی اجواین دیسی اجمود دیسی برابر وزن قند سفید ہمچند مقدار خوراک سات ماشہ سفوف ہر
ضعف معدہ کو کہ حرارت سے ہو نافع ہے ص کہربا گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اگر خام سات ماشہ
زرشک تین تولہ آملہ تبلوچن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ زعفران کافور ہر ایک ایک ماشہ تین چاول
کوٹکر چھانکر تیار کرین خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھہ شربت انار کے تناول کرین سفوف درد واسطے
کمی بھوک کہانے کے کہ بعد تپ کے ایام نقاہت مین عارض ہو نافع ہے ص گلاب کے پھول ساڑھے سترہ ماشہ
سماق سات ماشہ بڑی الائچی ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ سفوف جائفل
کہ رات دن پہلی غذا اور بعد غذا کے استعمال کر سکتے ہین گرم ہے نہ سرد مسہل ہے نہ قابض بلکہ معتدل ہے
ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور اعضاء باطنہ خصوصاً معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے اور سُدّون کو کھولتا ہے اور
اور بھوک پیدا کرتا ہے اور ہاضم ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور خوشی ظاہر کرتا ہے اور شہوت جماع کو
طاقت بخشتا ہے ص زیرہ گلاب کا سرکی ٹوپیون سے صاف کیا ہوا تین تولہ سونف رومی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
دھنیا شامی دو تولہ چار ماشہ سک[1] مسک دو تولہ تبلوچن صندل مقاصری ہر ایک پونے دو تولہ کابلی ہڑ
کشتی دو رنگی ہوئی اگر ہندی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی تگر رومی بالچھڑ ہندی آملہ کریا وار چینی
کوبہ شیرین لونگ ہر ایک چودہ ماشہ لاکہ سبز ساڑھے تین ماشہ شکر سفید دو وزن سب کے قدر خوراک
ساڑھے سترہ ماشہ سفوف مرکی معدہ کو فائدہ بخشتا ہے اور کیڑے چھوٹے بڑے پیٹ کے نکالتا ہے ص
کابلی ہڑ آملہ بابے برنگ ہر ایک تین تولہ لسوت سفید آٹھہ تولہ شکر سفید دو چند سب دواؤن کے
مقدار خوراک ساتھہ ماشہ سفوف بینائی منسوب بشیخ بینا بھوک پیدا کرتا ہے اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے
اور نزلہ کی رطوبتون کو خشک کرتا ہے ص اگر خام لونگ ہر ایک دو ماشہ نعناع سونف ہر ایک

---

[1] سک مسک ایک چیز ہے کہ بالی کھجور کے ہوئے آملہ تر سے بناتی ہین اصلی یہی ہے اور غیر اصلی مرکشتہ جلا ہوا
بابلی کھجوری ہوئے آملہ سے ہی اور اصلی کو سک چینی بھی کہتے ہین اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے اوسکو
سک المسک کہتے ہین اور لگا ہے اور دواؤن مین بھی حسب حاجت داخل کرتے ہین ۱۲

سباڑ ہے تین ماشہ کوٹکر چھان کر سفوف کرین قدر خوراک دو ماشہ چار ماشہ تک
سفوف حبالی فارسی مین سفوف آبستنی کہتے ہین یعنی حاملہ کا سفوف واسطے بہوک خراب
چیزون مٹی وغیرہ کے اور بہوک عورتون حاملہ کے کہ اکثر رغبت اونکی اشیاء ردیہ کیطرف
مائل ہوتی ہے اس سفوف سے طبیعت اصلاح پر آجاتی ہے **ص** بڑی الائچی چھوٹی الائچی
کبابچینی برابر وزن شکر سفید برابر سب کے خوراک سات ماشہ اور بعض نسخہ مین کبابچینی کی جگہ جلوتری
ہے **سفوف دیگر** یہی عمل رکہتا ہے **ص** مصطگی زیرہ کرمانی اجواین چھوٹی الائچی بڑی الائچی برابر وزن نبات مصری
برابر سب دواؤن کے **سفوف خرنوب** معدی دستونکو مفید ہے اور استرخاء معدہ کو نافع ہے اور آنتون کو
قوت دیتا ہے **ص** خرنوب نبطی بے دانہ زیرہ کرمانی مربر سماق آٹا بیر کا تخم مورد مصطگی بلوط دہنیا خشک بہونا ہوا
برابر وزن کوٹکر چہانکر مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **سفوف ذرب** یعنے معدہ کے دستون کے لیے
ص چوکے کی بیج زرشک بے دانہ دانہ مویز کا یعنے کٹھلی اوسکی دہنیا خشک بہونا ہوا گلاب کے پہول خرنوب شاہ بلوط
سب چون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سماق تخم مورد ہر ایک سات ماشہ انار دانہ چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف کرین
سفوف زرشک ضعف معدہ کو نافع ہے دستونکو بند کرتا ہے **ص** سماق اجواین سونٹھ انار دانہ
بہونا ہوا اند تنک بے دانہ آٹا بیر کا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر تیار کرین خوراک ساڑہے چار ماشہ اور بعضے
نسخہ مین شکر طبرزد چہ تولہ داخل ہے **سفوف سماق** پیاس بجہاتا ہے اور معدہ کی دستونکو نافع ہے اور
استرخاء معدہ کو مفید اور آنتون کے درد کو دور کرتا ہے **ص** گوند ببول کا گلنار فارسی ہر ایک سات ماشہ
تخم مورد انار دانہ بہونا ہوا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سماق تین تولہ خرنوب چار تولہ ساڑہے چار ماشہ
کوٹکر چہانکر ساڑہے چار ماشہ تناول کرین **سفوف شمار** کہ عبارت بادیان ہے غذا ہضم کرتا ہے بہوک لگاتا ہے
ریاح کو تحلیل کرتا ہے **ص** زیرہ گلاب کا ساڑہے دس ماشہ پوست کبر[1] کی جڑ کا چودہ ماشہ مصطگی کشوث کی بیج
ہر ایک سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوسنے دو تولہ بنفشہ کے پہول دو تولہ سونف رومی دو تولہ دس ماشہ
سوسن کی جڑ پانچ تولہ آٹھ ماشہ کوٹکر چہانکر برابر وزن اوسکے شکر سفید ملا کر سفوف کرین **سفوف**
درد معدہ سرد کو مفید ہے منقول شرح حکیم علی سے **ص** اگر خام مصطگی بابچہ بڑی الائچی جائفل

[1] کبر ایک گہاس ہے خاردار اور پر شاخ پہول اوسکا غلافی سبز بمقدار زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید ہو جاتا ہے اور ثمرہ اوسکا خیار سے کچہ چھوٹا ہوتا ہے اسجگہ جڑ اوسکی مراد ہے ۱۲

ہر ایک چودہ ماشہ ناگرموتہہ مرکی مرما خوز سونف رومی اجمود کے بیج سے ساڑھے ہر دس ماشہ گلاب کی پہول چہ ماشہ
شوکر چیانگر ساڑھے چار ماشہ ساتہہ شراب ریحانی اور شربت سیب کے تناول کرین سفوف شہوت کلبی کو جو بسبب
سردی فم معدہ کی ہو نافع ہے ص اگر چینی لونگ مرچ سفید ہر ایک پونے دو ماشہ چرمیلا یا بچہڑ کندر کر
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اجمود کرویا ہر ایک سوا پانچ ماشہ مصطگی سوا گیارہ ماشہ نرم پیکر ریحانی شراب مین گوندہین
اور خشک کرین اور دوسرے مرتبہ پہر باریک پیسین اور شراب مین ایکبار یا دوبار تر کرکے استعمال فرمائیں
پہلے کہانا کہانی سے ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے کہائین سفوف شہوت کلبی کو کہ ساتہہ دستون کے عارض ہو
مفید ہے ص خرنوب شامی خرنوب نبطی ہر ایک پونے دو ماشہ پودینہ کی پتی خشک تلسی کی پتی خشک بادرنجبویہ کی
پتی خشک ہر ایک سات ماشہ بلوط بہونا ہوا گوکہرو مورد کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی مدبر نکلو بہونا ہوا
تین تولہ اور جو مزاج مین گرمی ہو اسبغول بہونا ہوا اضافہ کرین اور بقدر حاجت کے دافعکر کے استعمال فرمائیں
سفوف قی صفراوی کو روکتا ہے ص کافور دو رتی الایچا ول سنبل چین سات ماشہ گل منشیا پوری
ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پہول سماق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتہہ پانی کہٹی انار
یا پانی سیب کے سفوف متلی کو مفید ہے ص سک نیم جزو اگر مصطگی ہر ایک اجزور ریوند چینی پودینہ خشک
اجوائین سرکہ مین رات دن بہگو کر اور خشک کرکے ہر ایک دو جزو بدستور تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
ساتہہ پانی بہ کی اور جو علت [illegible] ساتہہ پانی مویز کی تناول کرین سفوف متلی کو نافع ہے
اور گرم مزاج والون کی دستون کو نافع ہے ص اگر خام ساڑھے تین ماشہ پوست بیرون پستہ پودینہ خشک
ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پہول سنبل چین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بند شکہ ساق انار دانہ ترش ہر ایک
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتہہ پانی انار ما شربت پودینہ کے سفوف
واسطے پیاس کے کہ بسبب گرمی اور خشکی معدے کے عارض ہو مفید ہے ص ککڑی کے بیج کی گری ساڑھے سترہ ماشہ
گوند ببول کا تین تولہ کاہو کے بیج چار تولہ ساڑھے چار ماشہ خرفہ کے بیج کہیرے کے بیج ہر ایک چہ تولہ

---

۱ مرکی ہندی میں اسکی ہیرا بول ہے گوند یا دودہ ایکدرخت کا ہے کہ ملک روم مین پیدا ہوتا ہے اور بہت تلخ ہوتا ہے ۱۲ ۲ مرما خوز
بفتح میم و سکون را و فتح میم و الف و ضم خا معجمہ و سکون واو و زا معجمہ فارسی مین مرزنگوش کہتے ہین ماہیت اوسکی مرو بہاری سے
تخم اوسکا اسی کے مانند ہوتا ہے اور رنگ اوسکا زردی مائل ہوتا ہے ۱۲ ۳ شہوت کلبی ایک مرض ہے کہ ہر چند کہانا کہائے طبیعت سیر
نہ ہو اور جسقدر کہانا کہایا جاتا ہے بہوک کم نہین ہوتی نہایت مرض ہے اپنے ہمراہ کہانے کا اسفعال [illegible]

کو کھرل کر چھان کر ساتھ زرشک منقی کو کہ برابر وزن سب کے ہو ملا کر ہر روز ساڑھے ستر ہ ماشہ ساتھ دو تولہ چار ماشہ
لعاب اسبغول اور چھ تولہ جلاب کے تناول کریں سفوف زخم کا میل صاف ہونے کے بعد یہ سفوف
کام آتا ہے ص گلاب کے پھول گلنار کہربا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گیرو ساڑھے دس ماشہ کندر دم الاخوین ہر ایک
ساڑھے ستر ہ ماشہ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ساتھ پانی سیب یا ربّ بہی کے سفوف ہندی
مجربات مرزا صدر الدین محمد خان سے منقول ہے ص ہلدی چین سات ماشہ مرچ پیپل پیپلا مول نمک سونچر زیرہ سفید
جو اکھار چینی تالیس پتر دہنیہ چاب چوک ترش نمک تک چھوٹی الائچی تج بچھ تیز پات ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سونٹھ
چار تولہ آٹھ ماشہ انار دانہ اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو باریک کر کے ساتھ قند مصری کے ملا کر سفوف
تیار کریں چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھائیں سفوف ایجاد کیا ہوا بعض اہل تجربہ کا کہ امراض بلغم اور دفع بعض
مثل اسکے کمیاب ہے اور کار اشتہا میں حکم سیماب کا رکھتا ہے ص کھار نمک کھاری جھکنی کھار مولی کا کھار برگ
پودینہ کھار برگ کٹائی سب کا جدا جدا کھار نکال کر پانچوں نمکوں کو اجواین کے عطر میں کہ
برابر وزن سب کے ہو باریک پیسیں ایک پہر کامل بعد اوسکے سفوف بنا کر رکھ چھوڑیں مقدار خوراک
چار رتی سے دو ماشہ تک سفوف واسطے سنگرہنی کے منقول بیاض عم مولف سے ص
ہڑ زنگی تخم بیلگری سونف پوست خشخاش رال مورچھل اسبغول بار سے بڑ ننگ دھنیا جائفل ناگرموتھ
گری پرانے آنب کی گٹھلی کی سب دواؤں کو برابر وزن لیکر نیم خام اور نیم پختہ اور ہموزن سب کے شکر سفید
ملا کر ایک چٹکی صبح اور ایک چٹکی شام تناول کریں مجرب ہے سفوف واسطے سنگرہنی یعنی معدہ کا دستوں کے لیے
جس قسم سے کہ ہو مجرب ہے ص موچرس مائین دھاوہ کے پھول ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ مصطگی
تین تولہ چار ماشہ بیلگیری پوست خشخاش رال خشک ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ کو کھرل کر چھان کر سفوف بنا
چار ماشہ صبح اور چار ماشہ شام کھائیں اور غذا ساٹھی کے چاول اور دال مونگ فضل الہی سے
مرض بالکلیہ دفع ہو جائیگا سفوف شیرین ہندی سفوفوں سے ہے کثرت نفع میں نظیر نہیں رکھتا
بھوک کھانے کی بڑھاتا ہے اور معدہ کے دستوں کو دور کرتا ہے اور رنگ سرخ کرتا ہے

---

١ کرتا ہے مثل کونوں کے اسی سبب سے اسکا نام مجوع کلاب کہا گیا ١٢ اصلی جلاب وہ شہد جوش کیا ہوا ہو ساتھ گلاب کے یہاں تک کہ قوام ہو جاتا ہے
اور گاہے شکر سے بناتا ہے ١٢ کندر گوند ایک درخت خاردار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد کو مشابہت رکھتا ہے ١٢ ربّ بلسون کی
اصلاح میں ہے کہ داخل کریں پانی کھانسو اور میوں میں سے کسی شے کا اور جوش کر کر نچوڑ کر صاف کریں اور گاڑھا کریں صبح تک رکھکر آگ پر ١٢

اور بعضے بیتون مین نفع پہونچاتا ہے مؤلف فرماتے ہین کہ یہ نسخہ میرے باپ اور دادا اور چچا کے
عمل مین اکثر رہا ہے اور میرے بھی عمل مین ہے **ص** لونگ دانہ الائچی ناگیسر پیپل مرچ کنکول تخم
تربالا خس موصل چھڑ صندل سفید اگر تگر بنسلوچن کنولگٹہ زیرہ سفید زیرہ سیاہ تج پترج ہر ایک
پانچماشہ کافور بھیم سینی ایک ماشہ نبات مصری برابر وزن سب دواؤن کے بستور سفوف بنا کرین
مقدار خوراک پانچماشہ پانی کے ساتھ سفوف کہ لونگ نام سے مشہور ہے یہی نسخہ ہندی ہے
معدہ کو قوت بخشتا ہے اور صفراوی اور بلغمی اور ریحی بیماریون کے واسطے نافع ہی منی اور خون کو بڑھاتا ہے
اور ضعف بدن اور ضعف ہاضمہ اور قولنج اور سوزاک اور دمہ کی بیماری اور سنگرہنی کو دفع کرتا ہے
مجرب ہے **ص** لونگ الائچی اگر تیلیا تگر دارچینی ماشی پیپل صندل سفید کالا زیرہ سفید سونٹھ تنکیسر ناگکیسر
جاپھل کافور تخم نیلوفر کنکول خس چھڑ سب برابر وزن پیکر اور سب دواؤن سے آدا وزن نبات مصری
ملاکر سفوف تیار کرین خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک سرد پانی کی ساتھ تناول کرین
سفوف معدہ کو قوت دیتا ہے **ص** پودینہ انار دانہ کالی مرچ مصطگی کوٹکر چھانکر سفوف کرین سفوف
منسوب بابن ماسویہ قرابادین عالمخان سے منقول ہی **ص** نمک صافی پاک پوتی دو سیر پانی مین
اچھی طرح جوش کرین بعد اوسکے مٹی کے برتن مین رکھکر تنور مین ڈالین کہ جمجائے بعد اوسکے نمک ہندی
نمک اندرانی نوسادر ہر ایک سترہ تولہ اجمود کے بیج چھ تولہ کالی مرچ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سفید مرچ
پیپل ہر ایک چار تولہ اذخر مکی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ افتیمون بالچھڑ سیناگ خوشبو زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک نو تولہ دو تولہ
دارچینی کاسم سونٹھ سولف رومی ہر ایک چودہ ماشہ دواؤنکو جدا جدا کوٹکر چھانکر وزن کرکے حکمیہ دن
بعد اوسکے نکالکر استعمال فرمائین جس قدر پرانی یہ دوا ہو بہتر ہے **سفوف نمک سلیمانی** معمول اور مجرب
ص نمک سانبھر چھتانک کم آدھ سیر نمک سنگ پانچتولہ سات ماشہ نمک اندرانی تین تولہ نو ماشہ نوسادر پانچتولہ
سات ماشہ اجمود کے بیج ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کالی مرچ سولہ ماشہ سات رتی مرچ سفید ساڑھے تیرہ ماشہ شگوفہ
اذخر سات ماشہ سات رتی افتیمون بالچھڑ سیناگ خوشبو زیرہ ہر ایک نو سات ماشہ دارچینی تخم انجدان کے سوم
پیچ کی گری سونٹھ رومی مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سانبھر کو صاف کرکے استعمال کرین اور جو تینو نمکون کو
صاف کرین بہتر ہوگا اور اگر نوسادر کانی میسر ہو اور نوسادہ غیر اوسکے صاف کرکے استعمال کرین

لہ انجدان اکمد بغت سے کہ ہینگ اوسکا گوند ہے ۱۲

مقدار خوراک ایکماشہ سے دو ماشہ تک **سفوف** واسطے شاہجہان بادشاہ کے تیار ہوا تہا ضعف معدہ
اور دستونکو بہت نفع بخشتا ہے ص لونگ عنبر مصطگی چہوٹی الائچی اگر غرقی بالچہڑ درونج یعنے گہونگا
جلا ہوا کہ قسم سیپ کی ہے گلنار فارسی مشک مونگی کی جڑ مونگا کہربا گلاب کے پہول ہرایک ایکماشہ
پوست بیرون پستہ مغز بیل بنسلوچن ہرایک دو ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے
چار ماشہ تک **سفوف ایجاد اوستاد مولف** واسطے بہوک اور تقویت معدہ کے بی نظیر ہے
ص زردہڑ کابلی ہڑ آملہ چہیلا ہوا دانہ الائچی سفید دہنیہ خشک سونٹہ ہرایک چہہ ماشہ کالی ہڑ سماق
گلاب کے پہول سونف دیسی مصطگی پودینہ اجواین بنسلوچن سفید جیتہ ہرایک چار ماشہ جواکہار دار چینی
لونگ پوست ترنج بالچہڑ زیرہ سفید بیرج تج کالی مرچ ہرایک تین ماشہ انار دانہ سات ماشہ نمک لاہوری
نمک سیاہ ہرایک ایکتولہ نسوت سفید چہہ ماشہ کہجری بہونی ہوئی چہہ ماشہ لیمون کے پانی اور نخود کے
کہار مین دوائین ترکرین اور سکہاکر سفوف بنائین **سفوف طباشیر لولوی** یعنے سفوف بنسلوچن کا
جسمین موتی شامل ہین یہ سفوف گرم معدہ اور جگر کی بیماریونکو نہایت مفید ہے ص بنسلوچن سفید
سماق صندل ہرایک سات ماشہ موتی بے سوراخ دہنیا خشک چہیلا ہوا آملہ کٹہلی دور کیا ہوا ہرایک ڈیڑہ ماشہ
گلاب کے پہول کی کلیان تین تولہ ابریشم کترا ہوا سونے کے ورق چاندی کے ورق ہرایک ساڑہے تین ماشہ
بدستور مقرر مرتب کرین خوراک ساڑہے چار ماشہ **سفوف لولوی** حکیم عبدالہادی سے معدہ
اور دل اور جگر کو قوت دیتا ہے اور نافع ہے واسطے خفقان اور ضعف دل کے جو بشرکت معدہ
خلط سوداوی اور بلغمی مخلوط بصفرا سے حادث ہووے اور مفید ہے واسطے اصحاب مالیخولیا مراقی اور
اور وسواس کے کہانا ہضم کرتا ہے اور بہتر خلطونکو پیدا کرتا ہے ص موتی بے سوراخ کہربا شمعی
دہنیا خشک چہیلا ہوا آملہ گٹہلی دور کیا ہوا سماق دانہ سے پاک کیا ہوا بادرنجبویہ دارچینی مصطگی رومی
دانہ الائچی سفید بنسلوچن سفید ناگرموتہہ کلیجن زیرہ کرمانی مدبر پوست ترنج تیزپات زرشک بے دانہ
سونف درونج ہرایک ساڑہے چار ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب سونے کے ورق ہرایک چوبیس جو نبات مصری
سفید ساڑہے سات تولہ کوٹکر چہانکر ہرروز صبح اور شام بقدر سوا دو ماشہ کے تناول کرین **سفوف نمک**
مطابق نسخہ شیخ الرئیس واسطے معدہ اور جگر کے نافع ہے اور درد ہای مفاصل یعنے گہٹیہ کو دور کرتا ہے
اور بیماریونکو جو بسبب فضول کے حادث ہون مفید ہے کہانے کا نمک چہٹانک کم آدہ سیر نوشادر سونٹہ

کالی مرچ پودینہ نہری ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ مرچ سفید ساڑھے آٹھ تولہ سونف رومی تخم جرجیر یعنے ہالون
اجواین دیسی یا نجھر ہر ایک دو تولہ دس ماشہ تخم انجمود سنبل ہوا چار تولہ کوٹکر چھانکر تیار کرین مقدار خوراک
نو ماشہ ساتھہ پانی نیمگرم کے **سفوف مفرح** یعنے بچہ دماغ اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور ابخرہ کو معدہ سے
طرف دماغ کے چڑہنے نہین دیتا **ص** بچہ ترکی سونٹھ کندر کلونجی ہر ایک ایک جزو دھنیا خشک چار جزو
نبات مصری سفید آٹھہ جزو کوٹکر چھانکر تیار کرین خوراک سات ماشہ پونے دو تولہ تک ساتھہ شربت سیب شیرین
یا کے غذا یا قبلا ہمراہ مصالح گرم کے **سفوف** رطوبت کو دفع کرتا ہے اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے اور
کہانا ہضم کرتا ہے **ص** دارچینی ناگرموتھہ اگر تاری تمام اجواین دیسی بادیان خطائی کالی مرچ پیپل
دانہ الائچی سفید صعتر فارسی سونف دیسی سونف رومی دھنیا خشک چھیلا ہوا زیرہ کرمانی مدبر زیرہ دستی
زیرہ سفید مدبر سونٹھ مصطگی رومی کوٹکر چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ عرق بادیان کے ساتھ
تناول کرین **سفوف دیگر** ہمیشگی اسکی معدہ اور دل اور دماغ کو مقوی ہے […]
سفید اور حافظ صحت ہے **ص** موتی بے سوراخ کہربا شمعی ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول
درونج چینی دار چینی جاوتری سونف رومی مصطگی رومی سونف دیسی نرکچور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نبات
مصری سفید تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کرین خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک
سفوف دیگر دل اور معدہ اور دماغ سرد کو قوت دیتا ہے اور واسطے خفقان سرد کے نہایت مفید ہے
ص نعناع خشک کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لونگ سات ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین
مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ شربت سیب یا شراب انگوری کے نوش کرین **سفوف** شکم کو
ملائم رکھتا ہے اور معدہ کو پاک کرتا ہے اور فضول کو نکالتا ہے **ص** مصطگی رومی نسوت سفید
چھیلی ہوئی اور روغن بادام شیرین مین چرب کی ہوئی ہر ایک تین تولہ شکر سفید دو وزن دونون کے
کوٹکر چھانین خوراک چودہ ماشہ گرم پانی کے ساتھ **سفرجلی ممسک** دستونکو بند کرتا ہے اور
معدہ کو قوت بخشتا اور قے کو دفع کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے **ص** صفاہانی
پوست اور دانے سے پاک کی ہوئی آدھ پاؤ کم سیر پونے دو سیر سرکہ مین جوش کرین کہ بھرا ہو جاے
بعدہ اسکے کوٹکر سترہ تولہ شہد خالص ملاکر پکائین جب قوام ہو جاے آگ پر سے اوتار لیوین
اور ان دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین سونٹھ کالی مرچ پیپل ہر ایک چودہ ماشہ اجمود کے بیج

اجواین دیسی زعفران ہر ایک سات ماشہ خوراک ڈیڑہ تولہ سکنجبین رمانی رمان انار کو کہتے ہین سکنجبین
پتون مرقہ اور جگر اور معدہ گرم کو مفید ہے پیاس بجہاتی ہے ص پانی کہٹے انار کا پانی میٹہے انار کا
ہر ایک چہٹانک کم آدہ سیر قوام کرین اور قدرے زرشک اور اڑہائی پاو سرکہ صاف اور آدہ پاو کم سیر
قند سفید اضافہ کرکے جوش دین کہ قوام اچہا ہو جاوے اور جو عوض سرکہ کے املی کا پانی داخل کرین بہتر ہوگا
سکنجبین لیموی معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے اور بہوک پیدا کرتی ہے اور سدہ جگر کا
کہولتی ہے اور کہانا ہضم کرتی ہے اور نقبیہ آدمیونکو نافع ہے ص پانی بہ کا اٹہارہ تولہ نو ماشہ
سرکہ صاف اور گلاب اور پانی لیمو کا ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ قند سفید آدہ پاو کم سیر جوش کرین
کہ قوام ہو جاوے سکنجبین افسنتین درد معدہ کو بسبب صفرا کے ہو دور کرتا ہے ص افسنتین سرکہ مین
تر کرین اور اوس سرکہ سے حسب دستور سکنجبین تیار کرین سکنجبین درد معدہ گرم کو نافع ہے ص گلقند شکر کا
گرم گلاب مین گہولین اور صاف کرین اور سرکہ جسقدر کہ مطلوب ہو ملاکر قوام دین سکنجبین زبیبی زبیب منقی
مویز منقی کو کہتے ہین یہ سکنجبین معدہ اور جگر کی تقویت مین بے نظیر ہے ص مویز منقی کو سرکہ مین
تر کرین اور صاف کرکے ساتہہ قند سفید یا شہد خالص کے پکاوین موافق دستور سکنجبین کے سکنجبین تفاحی
تفاح سیب کو کہتی ہین انتخاب کیا ہوا شاہ ارزانی کا یہ نسخہ ہے واسطے بہوک اور ہضم اور کہولنے
سدہ جگر اور تقویت معدہ اور دل اور دفع متلی اور قی کے بے مثل ہے ص پانی سیب پختہ شیرین کا
ڈیڑہ پاو سرکہ خالص گیارہ تولہ آٹہہ ماشہ پانی کہٹے انار کا پانی لیمو کا بید مشک گلاب ہر ایک پانچ تولہ
دس ماشہ قند سفید تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پودینہ سبز ایک قبضہ پودینہ جوشاندہ مین ڈالدین
بدستور ثابت جسوقت خوب پکجاوے باہر نکالین سکنجبین فواکہ تالیف مؤلف ص پانی میٹہے انار کا
پانی کہٹے انار کا پانی میٹہے سیب کا پانی بہ کا پانی کچے انگور کا پانی زرشک کا پانی فالسہ کا
پانی املی کا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سرکہ انگوری اٹہارہ تولہ آٹہہ ماشہ پانی نعنع کا ساڑہے دس ماشہ
شہد خالص نبات سفید ہر ایک ایک سیر قوام کرین دار چینی مشک ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صندل سفید
چودہ ماشہ تینونکو باریک کرکے قدرے سکنجبین مین خوب مخلوط کرین بعد اوسکے تمام سکنجبین مین ملادین
سکنجبین نانخواہ نانخواہ لفظ فارسی ہے ہندی اسکی اجواین ہے یہ سکنجبین کہانا ہضم کرتی ہے اور
بہوک بڑہاتی ہے اور معدہ کو مفید ہے ص اجواین دیسی کالا زیرہ زوفا خشک جعدہ بہاری

ہر ایک دو تولہ دس ماشہ سرکہ پرانا چہٹانک اوپر سیر شہد خالص ڈیڑہ پاؤ دواؤنکو سرکہ مین تر کرین
ایک رات دن اور پکائین کہ تہائی رہجاے صاف کرین اور شہد ملاکر قوام دین اور ساتہہ پانی کے
نوش کرین **سکنجبین تمر ہندی** تالیف علویخان مرحوم نافع ہے واسطے شدت حرارت اور
پتون تیز کے جسوقت کہ ساتہہ قبض طبیعت کے ہو اور تے صفرا وی کو روکتی ہے اور معدہ اور جگر کو
طاقت بخشتی ہے **ص** املی سترہ تولہ کو پانی خالص آدہ پاؤ کم سیر اور گلاب پانچتولہ آٹہہ ماشہ مین بہگوئین
ایک رات صبح کو بدون ملنے اوسکے جرم کے شکر سفید آدہ پاؤ کم سیر ڈالکر جوش کرین اور قدرے مرغ کی
انڈے کی سفیدی پانی مین ملاکر اوسپر ڈالین اور جہاگ اوتارین جسوقت جہاگ آنا موقوف ہو صاف کرین اور
پتہر کی دیگ مین ڈالکر سرکہ انگوری خالص ہتر دانسکرے کے پکائین کہ قوام ہوجاے نگاہ رکہین
سکنجبین مسہل شکر سفید آدہ پاؤ کم سیر کو پتہر کی دیگ مین ڈالکر ہاتہہ سے برابر بچہاوین بعد اوسکے
ڈالین اوپر اوسکے سرکہ جنگلی پیاز کا اور ملایم آگ پر آہستہ آہستہ پکاتے رہین اور جہاگ اوتارتے جائین
جسوقت جہاگ اوٹہنے موقوف ہون داخل کرین اسمین آٹہہ تولہ چار ماشہ کسوم کے بیج کی گری کوٹی ہوئی
اور خوب اولٹ پلٹ کرین اوسکے بعد پانچتولہ دس ماشہ تربد یعنے نسوت سفید نرم کوٹکر اور کسی کپڑے میں
رکہکر منہ اوسکا مضبوط باندہین اور لمحہ لمحہ ملین اور نچوڑین یہانتک کہ اوس پوٹلی مین قدرے
نسوت باقی رہے اور قوام بہی سکنجبین کا ہوجاے آگ پر سے اوتار کر اور سرد کرکے کسی برتن چینی
یا شیشہ مین نگاہ رکہین مقدار خوراک تین تولہ سے نو تولہ تک **سنجرنیا** بسین مہملہ وجیم وزا معجمہ
وتحتانی ثانی والف معنی اوسکے کثیر النجاع ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ معنی اوسکے دو سے حاد
یعنے دوا تیز ہین بالجملہ دواے مذکور معروف اور مجرب ہے واسطے گرم کرنے معدہ اور دور کرنے بدہضمی اور
کہولنے سدہ جگر اور تحلیل سختی احشا اور رفع ریاح غلیظ اور تسکین درد دندان اور تاکل دندان
اور قولنج اور دشواری پیشاب کی کہ سردی بلغم سے ہو نافع ہے اور نسخے اوسکے متعدد ہین مگر
جو نسخہ کہ عمل مین اکثر طبیبون کے ہے لکہا جاتا ہے **ص** جندبیستر دارچینی افیون تگر نوہ[1] دو دو ماشہ[2]
ساڑہے تین ماشہ کالی مرچ بیس **یا** زرد کو ہر ایک پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ

---

[1] نوہ ایک گہاس ہے اہل پہاڑی اجمود کی شکل ہندی مین اوسکو جہال گری کہتے ہین مستعمل جڑ اوسکی ہے ۱۲ منہ ... تگر جنگلی کا ... کو
اجوائن سے مشابہت رکہتا اور جڑ اوسکا مانند جڑ ... کے ہوتا ہے ۱۲ [2] بارزد ہندی مین اسکو گندہ بیروزہ ...

پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ اور بعض نسخہ مین زعفران چوبیس جو ہے اور بعضون نے مرکی
پوست دو تولہ اضافہ کیا ہے بارہ دوا کو شہد مین کہ تین وزن سب کے ہو گھولکر دوائین جیسی ہوتین
گوندہین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین مقدار خوراک چار رتی ڈیڑھ چاول سے نو ماشہ تک
سہاگہ سونٹھ ہندی دوا ہے کھانی کو ہضم کرتی ہے اور ہر قسم کی ریح کو توڑتی ہے اور شہوت جماع
زیادہ کرتی ہے اور دل کو قوت دیتی ہے اور بھوک بڑھاتی ہے اور عورتون کی پیسوت کی بیماری کو
نافع ہے ص سونٹھ زیرہ سیاہ زیرہ سفید دھنیہ سونف تخم سویا ترپھلا لونگ جاوتری صندل سفید
لودھ کھیرائی ہوبیر اگر تیلیہ ہر ایک تین ماشہ ترکا سولہ تولہ آٹھ ماشہ سونٹھ گاے کا گھی ہر ایک تیس تولہ
آٹھ ماشہ شکر تری ساڑھے چار سیر اول سونٹھ کو کوٹکر چھانکر پانچ سیر دودھ مین جوش کرین کہ گاڑھا ہوجاے
گھی ڈالکر چھ بار بعد اوسکی شکر تری قدر پانی مین صاف کرکے باہم گوندہین اور مثل حلوے کے پکاکر
اور دوائین ملاکر نگاہ رکھین ہر روز ایک تولہ آٹھ ماشہ یا کم اوس سے تناول کرین فصل آٹھوین
بارہوین مقالہ سے مرکبات شیرینیہ مین شربت افسنتین معدہ کو پاک کرتا ہے خلطون فاسدہ
ص افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول کی پتی ایکتولہ دو ماشہ شراب سفید مین تولہ نو
پانی مین جوش کرین اور چھانکر آدھ پاؤ کم سیر قند سفید ملاکر قوام کرین شربت افسنتین دوسرا
معدہ ضعیف اور جگر سرد اور طحال سستی کو نافع ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے اور آنتون کی ریح کو نکالتا ہے
ص افسنتین رومی چودہ تولہ سات ماشہ سلیخہ پانچ تولہ دس ماشہ اسارون آٹھ تولہ نو ماشہ پونے دو سیر پانی
پکائین کہ آدھا رہ جاے چھانکر کم سیر قند سفید ملاکر قوام شربت کا تیار کرین شربت فواکہ
شربت معدہ کو قوت دیتا ہے اور تشنگی کو باز رکھتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے ص پانی سیب کا
پانی بہی کا پانی کھٹے انار کا پانی میٹھے انار کا پانی امرود کا ہر ایک آدھ سیر پانی نارنگی کا پانی سماق
پانی انگور خام کا پانی ریشتو کا ہر ایک آدھا سیر جوش کرین کہ تہائی رہ جاے قند دو سیر
اضافہ فرماکر قوام دیوین شربت ریباس صفراوی دستونکو نافع ہے تشنگی کو باز رکھتا ہے پیاس
معدہ کو قوت دیتا ہے ص ریباس سیر اور جگر کو لکڑی کی چھری سے کاٹ ڈالین درمیان اوسکا جو تنا

گوندھ ایک درخت ہے اسکا ... مشابہ چنار کے مشہور ہے اوسکا زعرور رکند شیر طبری کی قسم ہے فارسی مین گیل کہتے ہین
ایک قسم اوسکی ... ہے شیرازی مین گیل سرخ کہتے ہین ۱۲ ریباس ایک گھاس ہے مغز اوسکا سفید پھول سرخ

اوسکو تھیر یا لکڑی کے ہاون مین خوب کوٹین اور پانی اوسکا حاصل کرکے صاف کرین اور جوش کرین
کہ تہائی رہ جاے تھوڑی دیر ٹھہرین بعد اوسکے کپڑے مین چھانین اور اوپر آدہ پاؤ کم سیر پانی کے
آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ڈالکر قوام شربت کا تیار کرین شربت یہ دلکو طاقت بخشتا ہے اور معدہ کو قوت
دیتا ہے اور کھانے کی بھوک بڑہاتا ہے اور دستونکو بند کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے ص
بہ ترش یہ شیرین دانہ سے پاک کرکے پانی اوسکا لیوین اور اوپر ہر ساڑہے چار سیر پانی کے
آدہ پاؤ کم سیر قند ڈالکر قوام دین شربت حماض کی ہندی چوکا ہے یہ شربت صفرا کو توڑتا ہے
اور سینے کو روکتا ہے اور معدہ اور دل کو تقویت بخشتا ہے اور خفقان گرم کو نافع ہے ص پانی حماض
یعنی چوکے کا چھتیس تولہ نوماشہ قند سفید آدہ پاؤ کم سیر بدستور شربت بنائین شربت لیمو معدہ کو
قوت دیتا ہے اور بھوک پیدا کرتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے اور قے کو روکتا ہے اور قوت ہاضمہ
قوی کرتا ہے اور خمار کو دور کرتا ہے بجائے اس شربت کا بھی مثل شربت حماض کے ہے شربت عود
عود کی ہندی اگر ہے یہ شربت معدہ کو خوشبو دیتا ہے اور ہاضمہ کو قوی کرتا ہے ص عود ہندی
یعنی اگر اور آملہ چھیلا ہوا ہر ایک تین تولہ پانچ دانگ مصطگی جائفل ہر ایک سات ماشہ سبکو کچلکر
پوٹلی کپڑے کی مین باندہین اور گلاب [illegible] پانی پاؤ سیر مین جوش کرکے [illegible] ملین کہ قوت دوا انکی
گلاب مین آجاے بعد اوسکے آدہ پاؤ کم سیر قند سفید کا قوام دین اور وہ گلاب قوام مین ڈالکر پھر جوش دین کہ قوام
بہتر ہو جاے [illegible] اور تیار کرکے مشک خالص پیکر اوس مین داخل کرین شربت حب الآس یعنی تخم مورد کا
شربت معدہ کو قوت دیتا ہے اور دستونکو روکتا ہے ص حب الآس یعنی تخم مورد امرود خشک ہمراہ
چودہ تولہ سات ماشہ قرظ طراثیث ہر ایک تین تولہ پانی سیب کا پانی بہ کا پانی انار کا ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر
دواونکو کچلکر سب پانیون مین جوش کرین کہ تہائی رہ جاے صاف کرین اور پھر جوش کرکے قوام شربت کا
تیار کرین شربت تمر ہندی قبض کو دور کرتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے
اور قے کو باز رکھتا ہے ص چھٹانک کم دو سیر تمر ہندی یعنی املی کو جوش کرین اور شیرہ اوسکا

قرظ بیشتر درختون پر ہوتی ہے ثمر اوسکی [illegible] اوسکو قرظ بھی کہتے ہین بضم قاف و سکون را و طا [illegible]
اسکی [illegible] ایک گھاس ہے کہ ملک مصر مین بہت پیدا ہوتی ہے واسطے [illegible] اکثر [illegible]
اوسکی ہوتی ہے [illegible] طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے [illegible]

چاہئین اور آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ڈالکر قوام کرین **شربت عنبر** درد معدہ اور ریحون کو فائدہ پہونچاتا
اور خفقان سرد دور کرتا ہے **ص** شہد پونے دو سیر کو پونے دو سیر پانی مین جوش کرین اور
جھاگ اوتارین جس وقت قوام ہوجاے عنبر زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پیکر اوسمین ڈالین خوراک
ساڑھے سترہ ماشہ **شربت مشک** معدہ کو قوت دیتا ہے اور بلغمی بیماریون کو نافع ہے اور بوڑھون کو
موافق ہے **ص** شہد آدہ پاؤ کم سیر قند سفید آدہ پاؤ کم سیر پونے دو سیر پانی مین جوش کرین کہ قوام ہوجاے
زعفران پہلے دو ماشہ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ اضافہ کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ
شربت سنبل بنسخہ دیگر معدہ اور جگر کو گرم کرتا ہے **ص** بالچھڑ مصطگی دارچینی بڑی الائچی اگر [illegible]
پیپل جایفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لونگ پونے دو ماشہ سب دواؤنکو کچلکر ڈیڑھ سیر پانی مین پکائین
کہ سیر بھر باقی رہے اڑہائی سیر شہد مین قوام دیکر شربت تیار کرین **شربت خبث الحدید** معدہ کو
قوت دیتا ہے اور ہاضمہ کو قوی کرتا ہے اور رنگ صاف اور نیک کرتا ہے اور ریاح بواسیری کو
نافع ہے **ص** جمود سولف دیسی زیرہ کرمانی اجوائن دیسی سولف رومی صعتر انجدان کاشم کردیا
مرچ سیاہ پیپل کندر دارچینی تخم جایفل بالچھڑ تخم جرجیر یعنے ہالون تخم بازنا ناگرموتھہ سونٹھہ ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید پونے چار تولہ شراب مین کہ بقدر چہہ وزن سب دواؤن کے ہو جوش کرین
کہ آدہا رہ جاے صاف کرکے نگاہ رکھین مقدار خوراک پونے نو تولہ **شربت عود ترش** معدہ اور
جگر اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور متلی اور فساد ہضم اور الجزون محرقہ اور کھٹی ڈکار کو دور کرتا ہے
ص کھٹا سیب میٹھا سیب کھٹا انار میٹھا انار ولیمو ہر ایک پینتیس تولہ نو ماشہ پانی اون کا حاصل کرکے ساڑھے [illegible] سیر شہد
قند مین قوام دین بعد ازان اگر خام ساڑھے سترہ ماشہ صندل سفید ساڑھے دس ماشہ بادرنجبویہ گلاب کے پھول
لونگ مصطگی ہر ایک سات ماشہ بالچھڑ تگر جاوتری پتج پات چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ

ف خبث الحدید فارسی مین ریم آہن کہتے ہین اور یہ وہ جرم لوہے کا ہے کہ بروقت گلانے کے لوہے سے جدا ہوتا ہے مستعمل
اور معمول ہے یعنے میلا اور سرکہ مین بھگو کر اور خشک کرکے دہوتے ہین مگر آنکھہ اور کان کی بیماریون مین بطلا
سرمہ کے چاہیے ۱۲ ف اکثر لغت یونانی اور عربی اور ترکی اور سریانی دواؤن وغیرہ کی حواشی پر مکرر
لکھے گئے ہین اور اکثر مقامات مین بسبب طول کے درگذشت ہوے ہین پس ناظرین کو چاہیے کہ حسب مقام
کسی لغت کا حل نہوا ہو وے [illegible] تلاش کرین ۱۲ حکیم ہادی حسین مرادآبادی مترجم ۱۲

عنبر مشک سونے کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ اوسمین حل کرین شربت میبہ[1] سادہ واسطے
تقویت معدہ اور جگر اور دفع متلی اور قے اور پیاس اور خلفہ[2] کے نافع ہے ص قند سفید سواد و سیر کو
پانی مین گھولین اور پکاکر جھاگ اوتارین بعد اوسکے پانی بہ کا مروق یعنی بہار اہوا اور شراب مثلث[3]
ہر ایک باون تولہ اضافہ کرکے قوام دین اور مثلث کہ اس نسخہ مین داخل کرین چاہئے کہ چالیس روز
اوسکو سورج کے نیچے رکھین اور بعد چالیس روز کی سایہ مین رکھکر اس مین شامل کرین اور اگر چاہین
کہ نسخہ قوی الاثر ہو جاے تو عوض مثلث کی خمر داخل کرین اور بدل قند کے شہد اور معلوم کرنا چاہیے
کہ میبہ بلفظ فارسی امر کب ہے اور یہ ہے شراب میبہ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے اور ہضم نیک کرتی ہے
اور سوء مزاج کو جو بعد تپون کے طاہر ہو نافع ہے اور دل کو فرحت بخشتی ہے اور حرارت غریزی بوڑھون
اور سرد مزاج والون کی بھڑکاتی ہے اور متلی اور قے اور ہچکی اور ہیضہ اور دستونکو مفید ہے اور
غشی کو جو بسبب ہیضہ کے عارض ہو دور کرتی ہے ص لونگ پیپل دار چینی سونٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
اگر ہیں بڑی الائچی جاوتری بالچھڑ زعفران جایفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص چار رتی پڑیہ جاہلا
اسکو باریک کرین اور جو شربت میبہ سادہ آگ پر سے اوتارین یہ چیزین شامل کرین اور بعضی دواؤنکو
باریک نہین کرتی ہین بلکہ نیکوب تھیلی مین ڈالکر وقت جوش کے وہ تھیلی ڈال لیتے ہین اور بعد ٹھنڈا ہونے کے
تھیلی کو نچوڑکر باہر نکالتے ہین شراب راسن واسطے تقویت معدہ اور بہتری ہضم اور اگاہی مشتہی
اور کشادگی نفس اور دفع خوف اور بڑھانے حرارت غریزی اور فربہی جسم اور اصلاح مزاج اور صفائی رنگ
اور درستی حواس اور نکالنے اور پاک کرنے فضول خواب اور تقویت جگر اور دل اور تمامی اعضاء باطنیہ اور
افعال اور پیدا کرنے خون صالح اور جاری ہونے پیشاب کے نافع ہے اور اکثر منافع سے موصوف ہے ص راسن کی جڑ

[1] میبہ اسم فارسی شراب ہے کہ ساتھ شراب یا آب انگور یا دو شاب انگور کے مرتب کرتے ہین ۱۲ [2] خلفہ یا لکسر ایک بیماری
کہ نہین ٹھہرتا ہے کھانا شکم مین مدت معتاد تک پس دفع ہوتا ہے کسی مرتبہ جلد اور کسی دفعہ بدیا اور کبھی مع نفخات قلیل
اور رکتا ہے منہضم اور کبھی فاسد ہو کر خارج ہوتا ہے ۱۲ [3] مثلث وہ شراب ہے کہ اخذ کیا جاتا ہے پانی انگور سے تین جزو اور
پانی خالص سے ایک جزو اور جوش کیا جاتا ہے یہان تک کہ جلجاتا ہے تہائی حصہ اوسکا ۱۲ [4] راسن اوسکو زنجبیل شامی بھی
کہتے ہین جڑ ایک گھاس کی ہے خوشبودار تو تی رنگ مائل بسبزی ہو اور اوسکا مائل بکبودی دانہ اوسکا کسوم کے تخم کی مشابہ ہے
اور مزہ اوسکا اندک تند اور بعضے کہتے ہین کہ راسن پہاڑی سوسن کی جڑ ہے یا بجائے اسکے مستعمل جزو ادسکی ہے ۱۲

خشک اٹھارہ تولہ نو ماشہ ایک تھیلی فراخ مین باندھ کر اور شیشے انگور کے پانی مین کہ بقدر ستائیس سیر ہو
ڈالکر تین مہینے تک سورج کے نیچے رکھین پس صاف کر کے بقدر حاجت اور تحمل طبیعت استعمال کرین شربت
عبداللہ بن طاہر ہو کہ اکثر اونکے استعمال مین یہ شربت رہا ہے لہذا اونہین کے نام سے موصوف ہوا
واسطے اصلاح معدہ کے مجرب ہے ص پانی سیب کا پانی پستہ کا پانی بہ کا قند سفید شہد ہر ایک
چھٹانک کم آدھ سیر شراب ریحانی وغیرہ یا دکم تین سیر سبکو قوام مین لا کر تیار کرین اور اگر چاہین کہ
اس نسخہ کی گرمی کم ہو جاے عوض شہد کے وزن قند کا بڑھائین شربت فستق پستہ کو کہتے ہین
غشی اور سدے کو فائدہ بخشتا ہے ص پوست بیرون پستہ نعناع ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول انار دانہ
زرشک ہر ایک چودہ ماشہ اگر مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شاخہاے زرپونے دو تولہ پانی بہ آدھی چھٹانک کم
پانی سیب کا پانی انار کھٹے میٹھے کا ہر ایک سترہ تولہ سب کو پکائین کہ آدھا رہ جاے پس صاف کرین اور قند سفید
ملا کر قوام دین شراب مسلمیہ معدہ کو قوت بخشتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے خفقان کو دور کرتی ہے اور سوا
اوسکے منافع بہت ہین ص پوست ترنج آدھی چھٹانک کم آدھ سیر مربا حوز دو تولہ دس ماشہ لونگ نو ماشہ
کچلکر سوا دو سیر پانی مین رات دن بھگو دین اور سوا سیر قند سفید کے ساتھ نو ماشہ مصطگی اور عود
زعفران اور ایکماشہ تین چاول مشک جوش کرین کہ قوام ہو جاے صاف کر کے استعمال فرمائین شربت
افسنتین ہچکی کو نفع دیتا ہے اگر سبب اوسکا طعام غلیظ ہو افسنتین پسے سونف رومی زیرہ پودینہ
کندر برابر وزن پانی مین پکائین اور قند سفید قدرے ملا کر گھونٹ گھونٹ پیین اور جو سبب
ہچکی کا سردی معدہ کی ہو راسن اور سونف رومی اور اجمود اوسی دستور سے عمل مین لائین اور
جو سبب اوسکا ریاح غلیظ ہو دستی سے بیج خشک اجواین کو ملا کر اور شراب مین پکا کر ساتھ قند کے
گھونٹ گھونٹ پیین ماشلت شراب یا پانی مین پکائین شراب دلیقراطیس واسطے معدہ اور جگر
اور تلی کے نافع ہے اور فساد مزاج سرد کو صلاح پر لاتا ہے چنانچہ لکھا ہے کہ دلیقراطیس طبیب استعمال
اس نسخہ کے تمام عمر مین کبھی بیمار نہین ہوا ص نیلی سوسن کی جڑ چھتیس جو سونف دیسی کالی مرچ ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ سلیخہ چودہ ماشہ سبکو باریک کر کے چینی یا کانچ کے برتن مین رکھین اور شراب انگوری
سوا تین سیر اوسمین ڈالکر سر برتن کا گل سے مضبوط کرین اور چالیس روز رکھین پس قبل غذا یا بعد غذا
نوش فرمائین شربت افسنتین موافق لغات ضیغم الرشیدی کے سب شربت افسنتین کے نسخون سے قوی ہے

اور تجربہ کیا ہوا ہے ص افسنتین رومی ڈیڑہ پاؤ لیکر تین سیر پانی مین بھگائین کہ چہارم رہ جاے
مگر آگ ملائم ہو بعد اوسکے اوس جوشاندہ کو ملکر صاف کرین اور لیوین یہ اور شراب مین بہو نہین
اور خوب نچوڑین یس پانی جوشاندہ کا چہ جزو اور عصارۂ مذکور یعنے پانی نچوڑا ہوا دو جزو اور
شہد ڈیڑہ جزو اور شراب تین جزو سبکو ملا کر پکائین کہ قوام ہو جاے شربت واسطے بیقراری معدہ
اور متلی اور پیدا ہونی بہوک اور دفع خفقان کے مجرب ہے اور پادزہر زہر کا ہے اور سانپ کے
کاٹے ہوے کو نافع منقول ہے نسخہ دیگر پانی نرشک کا پانی میٹھے سیب کا ہر ایک چھٹانک کم ڈیڑہ سیر
پانی لیمون کا پانی ترنج کا ہر ایک آدہی چھٹانک کم تین پاؤ قند سفید تہائی وزن سب دوا کے
یعنے آدہی چھٹانک کم تین پاؤ بدستور شربت پکائین اور موتی سوا سولہ ترنج مین حل کیے ہوے
سوا دو تولہ اضافہ کرین اور واضح ہو کہ یہ شربت اکثر بیماریون کیلیے قائم مقام تریاق فاروق کے ہے
شربت دار چینی سرد معدہ کی موافق ہے ص شراب بیدرہ قسط یعنے ساڑہے دس سیر شہد چھٹانک کم دو سیر
دار چینی بائیس تولہ آٹھ ماشہ مصطگی زعفران اقدر کفایت شراب کرفس کرفس اجمود کو کہتی ہین
یہ شراب بہوک کہانی کی بڑہاتی ہے اور معدہ کو مفید ہے اور فضول کو تحلیل کرتی ہے اور تنگی پیشاب کو
دور کرتی ہے ص اجمود تازہ سوا چھبیس تولہ کو ملکر چیانکہ بند شیشہ مین باندہ کر انگور کے پانی نچوڑے ہوے مین
ڈالین اور دو مہینہ رہنے دین بعد اوسکے صاف کرکے نگاہ رکہین شربت ورد فساد معدہ کو
قوی کرتا ہے اور پیاس اور سوزش احشا کو تسکین دیتا ہے اور دل کو طاقت بخشتا ہے اور شکم کو
ملائم اور پیشاب کو دور کرتا ہے اور جو بلغم اسکی ملابس ہے مواد کو نچوڑ کر نکالتا ہے اسواسطے اکثر ہین
قبض پیدا کرتا ہے ص گلاب کے پہول تازہ کو ہری ٹوپیون اور تخم سے پاک کرین اور آدہ پاؤ کم سیر پہولون کو
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین جوش دین کہ خوب جوش ہو جاے صاف کرین بعد اوسکے چھٹانک کم آدہ سیر پانی کے
آدہ پاؤ کم سیر قند سفید ملاکر قوام کرین اور جھاگ اوتارین اور بعضے قند کو برابر پانی کے داخل کرتی ہین
تو اس صورت مین شربت قوی الاثر ہوتا ہے اور چونکہ عمل اسکا باعث ہے پانی سرد کا رہتا ہے اسواسطے
دستور ہے شربت ورد دیگر صاحب قادری لکہتا ہے کہ جو کچھ معمول اس فقیر کا ہے اور خوش مزہ
اور لطیف العمل اور متوسط الحال ہے یہ ہے کہ برگ گل سرخ ڈیڑہ چھٹانک اور ایک سیر کو سوا پانچ سیر پانی مین
جوش کرین جب تہائی آدہ پاؤ کم سیر پانی جل جاے صاف کرین بعد اوسکے تازہ پہول پچاس تولہ

اور اوسمین ڈالکر جوش دین کہ پچاس تولہ اور پانی جلجاے اوسکے بعد تازہ پھول دہی چھٹانک کم آدہ سیر اور
ملاکر جوش دین کہ پچاس تولہ اور پانی سوخت ہو جاے صاف کرین اور سترہ تولہ تازہ پھول اوڑ ڈالکر
جوش کرین کہ پچاس تولہ پانی اور جلجاے اور اڑہائی سیر پانی رہ جاے پس قند سفید لیکر چار سیر قوام کر
تیار کرین خوراک گیارہ تولہ چار ماشہ ہمراہ آٹھ تولہ نو ماشہ برف کی پانی کے اور جو سکنجبین تین تولہ ملاوین
صفرا اور بلغم کے قطع کرنے مین نافع ہو گا اور خاصیت شربت ورد کی ہے کہ ہر چند بعد اوسکے سرد پانی
پئین خوب عمل کرتا ہے جب تک معدہ مین رہتا ہے اور اگر کسی شخص کی طبع عاصی ہو تو قدرے سقمونیا
بھی ہوئی شامل کرین اور سرد مزاج والون کے واسطے شہد بجاے قند کے داخل کرنا چاہیے **شربت**
نقار طبری پانی بہ کاکہ معہ پوست کوٹا ہو چھٹانک کم آدہ سیر پانی تخم مورد کا سترہ تولہ مصطگی
ساڑھے سترہ ماشہ چھریلا سوا پانچ ماشہ جوش کرین کہ گاڑھا ہو جاے **شربت** کہ تشنج اور پسینے واسطے
بند کرنے کی کے جو کسی دوا سے بند ہوتی ہو ایجاد کیا ہے ص[1] یہ قسب ہر ایک انجبار وتخم خشخاش تہائی جزو
پوست خشخاش آٹھوان حصہ جزو کا پوست نعناع کی جڑ کا تیرہوان حصہ جزو کا اگر خام چودہوان حصہ جز کا
پانی نعناع اوس قدر جو سب کو ڈہک لیوے گلاب اوسقدر کہ ایک اونگل اوپر دواؤن کے ٹھہرا رہے
پانی خالص تین وزن سب پانیون کے ملائم آگ پر پکائین یہان تک کہ یہ اور قسب ٹھہرا ہو جاے
صاف کرکے شربت تیار کرین **شربت** شہوت کلبی کو نافع ہے بالچھڑ ایکماشہ تین چاول الایچی
چار ماشہ پانچ رتی مصطگی ساڑھے تین ماشہ اجمود سونف رومی ہر ایک سات ماشہ پوست کبر کی جڑ کا
ساڑھے دس ماشہ کچلکر ایک کپڑے مین باندہین اور پوٹلی کو کھٹے میٹھے بہ خوشبو انار کے پانی اور سرکہ ہر ایک
چھٹانک کم سیر مین جوش دین جسوقت جوش کہاے دو حصہ کرین ایک حصہ مین اوسکے شہد خالص
سہ چند وزن ڈالکر مثل قوام سکنجبین کے پکائین اور دوسرے حصہ مین دو وزن اوسکے شکر سفید
اضافہ کرکے جوش دین کہ قوام ہو جاے ان دونون مرکب مین سے جو موافق مزاج مریض کی ہو دینا چاہیے
شربت کم ورم معدہ مین بعد جو سقدر وہاکے استعمال کیا جاتا ہے پانی بادرنگ کا پانی کاسنی کا
پانی مکوہ کا ہر ایک کہ تولہ وزن ماشہ انتامس چودہ ماشہ زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول **شربت**
کہ ورم معدہ مین آشوب ورم کے [illegible] جو دیتے ہین جسوقت کہ التہاب اور حرارت کم ہو پانی مکو کا

---

[1] قسب خرما سیاہ خشک ہیں جسے فارسی میں ... کہتے ہیں ... ۱۲

پانی کاسنی کا ہر ایک دو جزو پانی ہری سونف کا پانی انجمود تازہ کا ہر ایک انجیر و املتاس جو دہ ماشہ زعفران
ایکماشہ تین چاول مقدار خوراک گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ **شربت** کہ جسوقت معدہ پر ورم ہو اور اسکے باعث
سوداور تو ڑنے ورم کے استعمال کیا جاتا ہے زعفران ایلوا ہر ایک ایکماشہ تین رتی دونو لعاب
لعاب میتھی ہر ایک تین تولہ شربت انجیر انجبار آٹھہ ماشہ مین گھولکر اور گرم کرکے پلائین **شربت مسہل**
تالیف ابن ماسویہ بلغم اور سودا کو تمام بدن سے نکالتا ہے اور معدہ کو قوی کرتا ہے **ص** گلاب کے پھول تازہ
ہری توپیون سے صاف کیے ہوے آدہ پاؤ کم سیر لیوینے دو سیر پانی مین ایک رات دن بھگو دین بعد اوسکے
جوش کرین کہ آدہا رہجاے افتیمون دو تولہ دو ماشہ اوسمین ڈالین اور ایک جوش اور دیکر آگ پر سے
اوتارین اور خوب ملین اور نچوڑین اور صاف کرکے قند سفید پچاس تولہ اوسمین داخلکرین اور پھر آگ
جہاگ اوتارین بعد اوسکے لیوین سقمونیا سے انطاکی اوسکو پیسکر ایک پوٹلی مین باندہ کر اوسمین ڈالین
اور اسقدر ملین کہ پھر سقمونیا سے خالی ہو جاے بعد اوسکے اگر خام اور مسک اصلی اور جاوتری ہر ایک
ایکماشہ تین چاول کو ملکر چھانکر ملادین اور پکائین کہ قوام مثل شہد کے ہو جاے آگ پر سے اوتار کر بہ احتیاط
استعمال کرے تر **شربت نعناع** واسطے تحریک اشتہاے طعام کے اسقدر مفید ہے اور
اس مرتبہ مجرب ہے کہ شرح اوسکی نہین ہو سکتی اور خلطون سوختہ سے معدہ کو پاک کرتا ہے اور بلغم کو
جسم سے نکالتا ہے اور شہوت جماع کی بھی پیدا کرتا ہے اگر بعد تجویز شہوت پیدا کرنے والی کے
اس شربت کو نوش فرمائین **ص** پانی نعناع کا نچوڑا ہوا ساڑھے سات تولہ زالی سرخ ساڑھے ساتولہ
شب[1] یمانی ساڑھے چار ماشہ پیسکر ساتھہ شراب تفتیش تولہ نو ماشہ اور پانی خالص ساڑھے پانچ سیر کے جوش کرین
کہ آدہا رہجاے صاف کرکے ساڑھے بائیس تولہ قند سفید مین قوام دین **شربت**[2] **ورد مکرر** منقول از بیاض
والد علوی خان مرحوم سے **ص** حاصل کرین گلاب کے پہول زیرہ اور ہری توپیون سے صاف کیے ہوے

---

[1] شب یمانی پھٹکری کی قسم سے ہے اور وہ ایک مائیت ہاکہ منجمد اور منعقد ہوتی ہے اجزاے عفنہ ارضیہ سے
جملہ معادن غیر کامل الصورت سے ہے کہ عبارت زاجات اور نمکون اور نوسادر اور شنجرف سے ہے اور شب یمانی
مشبیہ زاج کے ہے مانند ترشی بخلاف زاج کے کہ ترشی اوسکی زیادہ ہو اور شب یمانی کی ستر قسمین ہین مگر موجود قلیل جانیہ تین قسم ہین ۱۲
[2] واقعی یہ نسخہ شربت ورد مکرر کا تمام اور نسخون شربت ورد مکرر سے فایق اور غالب ہے چنانچہ اسکو احقر
بھی تین مرتبہ بنا کر جو تجربہ کیا ہے تو نفع بین مشاہدہ ہوا ہے ۱۲ حکیم ہادی حسین مترجم

حسا ما پانچتوله تین ماشه روغن بلسان پانچتوله آٹھه ماشه گوند درخت البطم کا گیاره توله چار ماشه شگوفه اذخر جسکو

سوسن آٹھه کرمه ناردین ستره توله سونف رومی باٹیس توله آٹھه ماشه اکلیل اٹھاره کرمه راتینج دہنیا

پچاس توله موم پچیس توله چار ماشه گوگل اشق ہر ایک تیس کرمه مؤلف فرماتے ہیں که مراد شیخ کی اس جگه

کرمه سے جیسه مثقال ہے اور شارح لکھتا ہے که اس نسخه کی نقل میں اصل سے مسامحه واقع ہوا ہے کیونکه

که اس جگه وه چیزیں که ڈالیں جسمیں جمع کی جائیں روغن اور نباتات سے مذکور نہیں ہیں پس سزاوار ہے

که روغن زیتون یا روغن گل میں ملائیں ضماد دستے کو مانع ہے جس کا ورم آدھا جزو زعفران ایک

اگر خام تین جزو صندل سرخ صندل سفید ہر ایک چار جزو گلاب کے پھول سک ہر ایک پانچ جزو

ساتھه پانی بہ اور سماق کے ضماد کریں ضماد دستے صفراوی میں بعد تنقیه کے کام آتا ہے جس پانی

بھونی ہوئی کا صندل سفید گلاب کے پھول [illegible] لاذن اگر کا [illegible] سوسن کی جڑ معده پر ضماد کریں ضماد

حسب وقت ورم معده کا پکنا شروع ہوا اور حاجت تحلیل کی ہو کام آتا ہے جس آٹا جو کا خطمی یا بابونه

گلاب کے پھول صندل کو ٹکڑ جاکر ساتھه پانی کرنب اور پانی مکو اور قدرے زعفران کے استعمال کریں

ضماد انتہائے ورم گرم میں مستعمل ہوتا ہے جس زعفران ستره ماشه خطمی کی جڑ اکلیل الملک ایک

دو توله وزن ماشه ملیتی کی جڑ بابونه [illegible] ہر ایک سوا چار توله خطمی پانچتوله آٹھه ماشه موم روغن بنفشه روغن گل

ہر ایک آٹھه توله چار ماشه موافق دستور کے مرتب کریں اور پارچه کتان پر لگا کر لیپ کرکے معده پر

رکھیں ضماد واسطے درد معده کی که حرارت سے حادث ہو نافع ہے جس گلاب کے پھول صندل سفید پانی کے

ملے بطم درخت حبة الخضرا ہے اور حبة الخضرا کی ہندی [illegible] اور اسکا طول [illegible] اور ثمر مسطی اور رنگ شبیه سماق اور

مسور کے اور مغز اسکا سبز اور شیریں ہوتا ہے ۱۲ ملے کرمه ایک وزن ہے جیسه قیراط کا ہوتا ہے اور قیراط چار جو کا ہوتا ہے

اور بعضوں نے کہا ہے که کرمه وزن نیم دانگ کا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے که دو دانگ ہے ۱۲ ملے ناردین رومی یا قطری

اور مؤلف اختیارات بدیعی کہتا ہے که ناردین ایک جڑ ہے رنگ میں مشابه [illegible] ہلدی کے [illegible] ٹکڑے ہوتا ہے

ملے اکلیل ایک قسم [illegible] کی ہے اور اسکو ہندی میں [illegible] کہتے ہیں ۱۲ ملے راتینج ایک گوند ہے تین قسم ہوتا ہے ایک وه که سیال

اور منجمد نہیں ہوتا اسکو زفت رطب کہتے ہیں دوسری نوع منجمد ہوتی ہے مانند گوند کے اسکو [illegible] تیسری آگ میں

جوش دینے سے منجمد اور سفید ہو جاتی ہے اسکو قلقونیا بھی کہتے ہیں ۱۲ ملے اشق گوند ایک درخت کا ہے

ملک شام وغیره میں اکثر ہوتا ہے رنگ اسکا زرد ہے ۱۲

ص دار چینی عود صلیب[1] صندل سفید اگر ترکی زرنجور ساتھ گلاب کے پیسکر اور روغن مصطگی داخل کر کر معدہ پر طلا کرین طلا واسطے سوزش فم معدہ اور درد معدہ گرم سے نافع ہے منقول بیاض عم مولف سے ص پوست بیرون پستہ زیرہ گلاب کا صندل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اگر ہندی کندر مصطگی سنبل چین ہر ایک ایکماشہ روغن گل ایکتولہ گلاب بقدر حاجت کو ٹکر چھانکر روغن گل اور گلاب مین گوندہ کر فم معدہ پر طلا کرین فصل گیارہوین بارہوین مقالہ سے مرکبات عینیہ مین

عرق پان واسطے درد معدہ اور دفع درد شکم اور قولنج ریحی وغیرہ سے اور جو درد کہ بسبب ریح کے ہوتے ہین نفع بخشتا ہے اور مجرب ہے منقول بیاض عم مولف سے ص گلاب کے پھول گاوزبان پودینہ زنجبیل یعنے پان ہر ایک پاؤسیر اجواین صعتر دار چینی لونگ کلیجن سونٹھ چھوٹی الایچی ہر ایک آدہ پاؤ گلاب چار شیشہ بید مشک دو شیشہ پودینہ کا پانی دو شیشہ رات کو دوائین تر کرین صبح کو سات سیر عرق کھینچین

عرق پان دیگر واسطے ہضم اور سرخی رنگ رخسار اور تقویت باہ سے آزمودہ ہے اور بہ نسبت اور نسخون کے گرمی بھی کم کرتا ہے ص پان چھیانک کم آدہ سیر دار چینی قسم اول آٹھہ تولہ نو ماشہ بہمن سفید پانچتولہ دس ماشہ چھوٹی الایچی کے دانے جائفل تودری ہر ایک ساڑھے تین تولہ پودینہ کا پانی بیس سیر دس سیر عرق کھینچین مقدار خوراک طبیب کی رائے پر ہے عرق پان تالیف مؤلف درد معدہ اور قولنج ریحی اور ریح لواسیر اور درد جوڑون کا سراس عرق سے دور ہوجاتا ہے تجربہ کیا ہوا ہے ص تج دار چینی لونگ جاوتری جائفل سونف دیسی دانہ الایچی سفید زیرہ اجواین دیسی نعناع ہر ایک چار تولہ آٹھہ ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ کابلی ہڑ بہیڑہ آملہ چھیتہ بوزیدان[2] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی کالی مرچ پیپل زرنجور اجمود سلیخہ مصطگی ہر ایک دو تولہ برگ پان نو تولہ چار ماشہ گلاب اڑہائی سیر پانی پودینہ کا ساڑھے سات سیر بدستور عرق کھینچین پانچ سیر عرق واسطے تقویت معدہ اور دفع ریاح اور تحلیل کے مجرب ہے ص دار چینی چودہ ماشہ لونگ اجواین سونف رومی سونف دیسی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ بابونہ کے پھول اجمود ہر ایک ایکتولہ دس ماشہ مشک چار ماشہ زعفران چھ ماشہ چار سیر پانی مین دوائین تر کرین رات کے وقت

---

[1] عود صلیب ایک جڑ ہے نر اور مادہ ہوتی ہے برگ نر کا شاہ بلوط کے مشابہ ہے اور برگ مادہ کا اجمود صحرائی کے مانند ہے ۱۲

[2] بوزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین اسکے سیاہ خطوط کھنچے ہوئے ہوتے ہین گرم وخشک دوسرے درجہ مین ہے ساتھ رطوبت فضلیہ کے ۱۲

صبح کو دو سیر عرق کھینچیں عرق زرشک معدہ اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے
اور بھوک کھانے کی بڑہاتا ہے ص زرشک بیدانہ ساڑھے سات سیر ایک رات دن پانی میں تر کریں
اور بقدر حصہ تولہ ساڑھے چار ماشہ کے لونگ کوٹکر اوس میں داخل کریں اور قدرے سرکہ انگوری کہ زیادہ
چہارم حصہ زرشک سے نہو ڈالکر بدستور عرق کھینچیں اور جو قدرے خاک نخود داخل کریں لذیذ زیادہ ہوگا
عرق گندک کا کہ اہل صناعت ماء العرص بھی کہتے ہیں مقوی معدہ ہے اور واسطے خارش کے
مفید اور اعضا کو فرحت بخشتا ہے اور شدید النفوذ ہے اور سدونکو کھولتا ہے اور تلطیف کرتا ہے
اور جلا دیتا ہے اور واسطے سرد اور تر مزاج والونکے نافع اور تحلیل اور تلطیف فضلات میں قوی لاثانی ہے
چاہیے کہ ایک قندیل شیشہ کی دہن فراخ اسطرح کہ چراغدان مقابل اوسکے لب کے ہو معکوس یعنے اوندہی
نصب کریں اور نیچے چراغدان کے ایک برتن رکھیں کہ قطر اوسکا زیادہ قطر دہن قندیل کے ہو تا کہ عرق
لب قندیل سے ٹپکے اور اوس برتن میں گرے اور وہ برتن چینی کا ہو یا کانچ کا اور قندیل کو چاہیے اندک منحرف
لگا دیں کہ ایک طرف سے اوسکے عرق ٹپکے اور چراغدان میں بجاے پنبہ یعنے روئی کے گندک شفاف کو
روشن کریں کہ دہوان گندک کا قندیل میں لپٹکر مستحیل بعرق ہو جاے اور چاہیے کہ شعلہ اوسکا
قندیل کے باہر نہ ہو سکے اور گندک برابر چراغدان میں ڈالتے جاویں کہ روشنی کم نہو جاے اور ہوا سے
بڑی حفاظت رکہنی چاہیے کہ باہر سے قندیل کے اندر نجاے اور قندیل کو حرکت بھی ہرگز ندینی چاہیے
اور چاہیں تو بجاے چراغدان اور اوس برتن کے بیچ اور کوئی برتن رکھیں کہ پایہ اوسکا ساتھ عرق کے
ملاقات نکرے مثل سنگ معلق یعنے پتھر سخت اور شیشہ اور چینی کہ اوندہا رکھیں اور اگر قندیل شیشہ کی نہ
تو کاشی چینی کو بھی رکھ سکتے ہیں اور جو قندیل ضخامت نرکھتی ہو اور تاب شعلہ کی نلاسکے باہر کی طرف
اوسکے گل حکمت کریں اور چونکہ عرق دہوئیں کے ساتھ مجتمع ہوتا ہے پس اگر چاہیں کہ سیاہی اوسکی
جاتی رہے عرق مذکور کو ایک چھوٹی بھبکہ میں کہ موافق مقدار عرق کے ہو بہریں اور نیچہ کو مضبوط کر
آگ نرم خاکستر دار سے تقطیر کریں اور یہ تصرفات صاحب تحفۃ المومنین سے ہے فصل بارہوین ۱۲
مقالہ ہشتم مرکبات نافعہ اور قافیہ میں قند ارتقون وردی معدہ اور آنتونکو نافع ہے اور تری

ملہ غلظت جوہر فلزی کی ہی بلکہ فاد سکون لام در اہم بیچ جو کوئی سی شئی کہ معدنی ہو سے یعنے کان میں پیدا ہوئی ہو
مثل سونا چاندی رانگا سیسہ لوہا توتیا تانبا وہ سب اسی اسم جنس سے موسوم ہے

بھی معدہ اور آنتونکی دور کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور صاحب فتق کو مفید ہے حص
زعفران الجندان تلی کے بیج اجمود کے بیج سونٹھ ماشا[1] سعتر جلغوزہ ہر ایک پونے دو تولہ کالی مرچ
دو تولہ چار ماشہ شہد دو وزن سب دواؤنکی مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **فیروز نوش** امساک
بہت کرتی ہے معدہ کو قوت دیتی ہے اور شہوت جماع زیادہ کرتی ہے اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے
پینے منی کو جلد اوترنے نہین دیتی حص پوست زرد ہڑکا پوست کابلی ہڑکا جیبہ تخم اجمود چھوٹی الائچی
کوٹھہ قلم سلیخہ لونگ جاوتری کلونجی ناگیسر ہر ایک پونے دو تولہ پوست ہڑکا آملہ چھیلا ہوا اجوائن پیپل
ہر ایک چودہ ماشہ تودری سرخ تودری سفید تج بالچھڑ جائیفل سونٹھ پیپل کی جڑ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ
ناگرموتھہ تین تولہ مشک نو ماشہ عنبر ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید برابر وزن سب دواؤنکے گاے کا گھی
پندرہ تولہ شہد خالص اڑہائی وزن سب دواؤنکے بطریق مشہور معجون بنائین اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرین مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ شراب مویز یا دودھ تازہ گوسپند کے **فودنجی** زرد معدہ
اور جگر کو کہ بسبب سردی کے ہو اور ریتون بلغمی اور تپ چوتھیا اور پرانی تپ کو نافع ہے حص
پودینہ نہری پودینہ پہاڑی فطراسالیون سیسالیوس ہر ایک ساڑھے تین تولہ اجمود کے بیج بابونہ ماشا
ہر ایک چودہ ماشہ کاشم چار تولہ ساڑھے چھ ماشہ کالی مرچ سات تولہ کوٹکر چھانکر ساتھ شہد صاف کیے ہوئے کے
گوندھین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے **قرص کوکب** معدہ ضعیف کو قوت دیتا ہے اور
فضول اوسمین جمع ہونے نہین دیتا اور جو ماتھے پر لیپ کرین درد سر کو نافع ہوگا اور نزلون کو مانع ہوگا
اور جو گندہ بیروزہ اوسمین شامل کرین اور کیڑون کے کہائے ہوئے دانتون پر رکہین درد کو تسکین دیگا
اور جو دونا مرو اسکے پانی مین ملاکر کان مین ٹپکائین درد کان کا دور ہوجاے گا اور جو دو ماشہ اسکو
پانی کے ساتھ پلائین خون تھوکنے کو مفید ہوگا اور خون بہنے کو جس مقام سے کہ ہو باز رکھتا ہے
اور پرانی کھانسی اور ریتون دائرہ کو بھی نافع ہوگا اور جو تلی کے پانی مین نوش کرین گزندے جانورونکے زہر
اور سب قسم کے زہرون کو مفید ہوگا اور جو ساتھ شراب کے نوش فرمائین آنتون کے زخمون
اور مثانہ کے زخمون کو فائدہ پہونچائیگا اور خونی دستونکو بند کریگا حص بزرالبنج جند بیدستر بالچھڑ سلیخہ گل مختوم
پوست لفاح[2] کی جڑ کا ہر ایک چودہ ماشہ افیون بیخ الزعفران کوٹھہ کوکب الارض کہ اوسکو طلق بھی کہتے ہین

---

۱ ماشا پودینہ پہاڑی ہے ۱۲ ۲ لفاح ایک بیل ہے جنگلی کاہو اور بیابان مین ہوتا ہے اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہین اگر

سندی مین ابرک مشہور ہے ہر ایک ساڑہے ستر ہ ماشہ سونف رومی دو تو سیسالیوس اجواین خراسانی سکاکا
اجمود کی بیج ہر ایک چار تولہ چار ماشہ گوند کی چیزیں انکو شراب ریحانی مین حل کرین اور دوا انکو کوٹکر چہانکر اوس مین گوندہ کر
قرص بناوین ہر قرص ساڑہے تین ماشہ اور سایہ مین سکہاوین **قرص گل** درد معدہ اور ملینی معون کو
مفید ہے ص گلاب کے پہول کی پتی یونے دو تولہ ست ملٹھی کا چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر مسیقیح مین گوندہ کر قرص
تیار کرین **قرص گل دیگر** نسخہ اول سے قوی الاثر ہے ص گلاب کے پہول تین تولہ ملٹھی پانی مین بہگوا اہوا عصارہ کا
افسنتین ہر ایک چودہ ماشہ مصطگی پانچ ٹنگر اگر خام اذخر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر گلاب مین قرص تیار کرین
قرص افسنتین واسطے درد معدہ کی کہ بعد کہانا کہانے کے ہوتا ہو نافع ہے ص افسنتین رومی سنبل رومی
اجمود کی بیج ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر خالص پانی مین قرص بناوین **قرص افسنتین دیگر** تیون ملینی
اور تنگی بیشاب اور سردی معدہ اور جگر کو نافع ہے اور سدہ طحال اور جگر کا کہولتا ہے ص اجمود کے بیج
بادام کی گری برابر وزن پانی خالص مین گوندہ کر قرص بناوین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **قرص اسقنقور**
قے اور ہیضہ کو نافع ہے اور نیند لاتا ہے ص لونگ تین تولہ سک بخم راسن ہر ایک سات ماشہ مصطگی
سونف رومی پوست لفاح کی جڑ کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر قرص بناوین **قرص عود** یعنی اگر
قے اور ہیضہ کو باز رکہتا ہے ص اگر خام چودہ ماشہ کبابچینی مصطگی لونگ پانچ ہر ایک ساڑہے تولہ
کوٹکر چہانکر تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ **قرص کندر** قے اور ہیضہ کو روکتا ہے ص کندر
ساڑہے دس ماشہ تخم ساڑہے سترہ ماشہ بڑی الایچی سک ہر ایک سات ماشہ مشک کافور ہر ایک چار رتی
ڈیڑہ چاول لونگ ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر قرص بناوین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ ساتہہ تین تولہ
شربت انار منعنع کے **قرص تخم مورد** قے اور دستونکو روکتا ہے ص سماق تخم مورد بڑی مائین گل ارمنی
نشاستہ بہونا ہوا بلوط ہر ایک تین تولہ کوگل ساڑہے تین ماشہ پوست انار پوست مازو ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ
کوٹکر چہانکر قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ ساتہہ پانی سیب یا شربت بہ کے **قرص عود**
نوع دیگر معدہ کو قوت دیتا ہے اور کہانا ہضم کرتا ہے اور بہوک پیدا کرتا ہے ص لونگ مصطگی

بڑی جڑ کو مقام سے شگاف کرین تو اوس مین سے شبیہ وصورت انسان کے ایک شی ظاہر ہوتی ہے اسواسطے یبروج کو
دو صورتین بہی کہتے ہین اور ایک قسم اور ہے اوسکو یبروج الصنم کہتے ہین ۱۲ ماء غافث ایک گہاس ہے
خاردار پہول اوسکا نیلا ہوتا ہے تلخ زیادہ ایلوا سے ہے مستعمل پہول اوسکا ہے ۱۲

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بڑی الایچی یا لچھڑ جاوتری ہر ایک سات ماشہ اگر خام تخم پوست تربنج ہر ایک پانچ دو ماشہ
زعفران سجا نجیل سونٹھ پیپل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قند سفید سب دواؤن کے برابر کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین
مقدار خوراک سات ماشہ ساتھ پانی بہ یا سیب کے قرص ستے بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے معدہ کو قوت
دیتا ہے ص پوست بیرون پستہ گلاب کے پھول ہر ایک چودہ ماشہ اگر خام مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
سک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ قرص ضعف معدہ
اور تنگی سانس اور مرض سلسل البول[1] کو نافع ہے ص گلاب کے پھول مانجھر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
گوند ببول کا نا گیسر ہر ایک سات ماشہ مصطگی ساڑھے تین ماشہ گلنار سنبل چین ہر ایک ساڑھے سات ماشہ
کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ گلقند کے قرص حابس معدہ کو قوت
دیتا ہے اور ستے اور دستونکو باز رکھتا ہے ص گلاب کے پھول سنبل چین انار دانہ دھنیا خشک بھونا ہوا
ہر ایک نو ماشہ پوست بیرون پستہ مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ سماق ساڑھے تیرہ ماشہ زیرہ کرمانی بر
ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب مین قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ قرص ہچکی مستلائی کو
نافع ہے ص کوٹھ تلخ ایلوا اذخر تمام پودینہ پہاڑی نعناع خشک تلی اجمود کے بیج کندر ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ افیون چھ رتی سوا دو چاول گلاب کے پھول پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر شراب مثلث بیز
گوندہ کر قرص تیار کرین قرص مصطگی ستے اور ہچکی کو نفع پہونچاتا ہے ص اگر مصطگی ہر ایک ساڑھے ماشہ
پوست بیرون پستہ چودہ ماشہ گلاب کے پھول سک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ قرص
اقاقیا[2] معدہ کو قوت دیتا ہے اور استسقا اور تشنج کو نافع ہے اور قبض کو دور کرتا ہے ص اقاقیا
ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا کتیرا ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول گلنار ہر ایک چودہ ماشہ چھلکے کندر کے
اگر ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سنک اصلی زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹین اور کپڑے مین
چھانین اور پانی مین قرص بنائین ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک رب سیب یا رب بہ یا
پانی سرد کے ساتھ تناول کرین قرص سماق مجرب ہے واسطے اوس قے کے جو کھانا کھانے
سے کرے اور یہ قرص بھوک کو بھی حالت اصلی پر لاتا ہے ص سماق ساڑھے دس ماشہ زیرہ گلاب کا
سنبل چین زیرہ ہندبہ دھنیہ گلاب مین ترکیا ہوا اور سکھایا ہوا ہر ایک سات ماشہ پوست پستہ ساڑھے تین ماشہ

---

[1] سلسل البول خروج بول بلا ارادہ ۱۲ بحر الجواہر [2] اقاقیا عصارہ ایک قسم ببول کا ہے ۱۲

مصطگی نیولید دو ماشہ کوٹکر چھانکر گلاب مین قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک
ساتھ شربت انگور خام سنعنع یا ورد مربہ شکری کے **قرص مسک** بنسخہ محمد زکریا معدہ اور دل اور جگر
سرد کو قوت دیتا ہے اور درد ون سرد معدہ کو دور کرتا ہے اور غشی اور خفقان سرد کو نافع ہے ص
مصطگی لونگ اگر وارچینی بالچھڑ سک جائفل کبابچینی دانہ الائچی سفید پوست ترنج بڑی الائچی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
مشک چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چھانکر شراب ریحانی مین قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ
قرص معدہ کے پرانے زخم کو نافع ہے ص گل قبرسی[1] گوند ببول کا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ دم الاخوین
ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چھانکر خالص پانی مین قرص تیار کرین اور ہر روز سات ماشہ خرفہ کے پانی کی ساتھ کہائین
قرص واسطے تسکین درد معدہ کی بیاض عم مؤلف سے ص بالچھڑ اذخر ریوند چینی سلیخہ میٹھا چراتیہ ہر ایک ساڑہے [illegible] ماشہ
مر مکی سونف رومی مصطگی زراوند مدحرج تگر افسنتین تخم سویا اجمود کے بیج ہر ایک سات ماشہ محمودیہ چودہ ماشہ
کوٹکر چھانکر ساتھ مثلث یا سکنجبین کے قرص بنائین اور ساڑہے چار ماشہ اوسین سے ہمراہ سکنجبین کے تناول کرتے
قرص کافور بنسخہ مصطفے سے واسطے سوزش معدہ و پیاس اور درد معدہ اور جگر اور طحال کے مفید ہے
اور خون تہوکنے کو نافع او قے الدم یعنے خون کی قے کو روکتا ہے اور تپون کی جلن کو تسکین دیتا ہے
اور واسطے تپون گرم اور دق اور سل کے بہت نافع ہے ص ہنسلوچن سفید چودہ ماشہ گلاب کے پہول کی پتی
دو تولہ خرفہ کے بیج چہلکے دور کیے ہوے ککڑی کدو کے بیج کی گری ناردین گوند ببول کا ست ملٹھی کا اگر خیار کی مغز
بڑی الائچی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ زعفران سات ماشہ نبات مصری سفید ترنجبین ہر ایک دو تولہ کافور
قیصوری سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر اسپغول کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکہائین
مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ اور مولانا سدید نے شرح قانون مین بجاے ناردین کے کتیرا لکہا ہے
اور مؤلف نے اسی کو بہتر سمجہا ہے **قرص گل باغافث** درد معدہ اور تپون پرانے اور مرکب اور
درد جگر اور یرقان کو دور کرتا ہے اور سدہ جگر کا کہولتا ہے ص گلاب کے پہول ہری ڈنڈیون سے
پاک کیے ہوے تین تولہ بالچھڑ سات ماشہ ہنسلوچن سفید ست ملٹھی کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
عصارہ غافث ساڑہے سترہ ماشہ سونف رومی مصطگی رومی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ترنجبین یا کہانڈ کی [illegible]

[1] گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ چسپندہ خوشبو کہ زبان پر چپکتی ہے اور جو ہاتہون پر ملین
ہاتہہ رنگین ہو جاتے ہین ۱۲

گلاب مین حل کرکے چھانین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین اور قرص بنامین مقدار خوراک
ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ساتھہ سکنجبین سادہ یا شربت بزوری کے حسب حاجت قرص ورد
مسمی بہ بید الورد نافع ہے واسطے سدون جگر اور طحال اور ورمون سوداوی اور بلغمی سکے ص
گلاب کے پھول ہری ٹونیون سے پاک کیے ہوے دو تولہ ست ملہٹی کا ساڑھے سترہ ماشہ شگوفہ اذخر سنبل
بالچھڑ مرکی زعفران مصطگی رومی ہر ایک سات ماشہ مر اور زعفران کو سرکہ انگوری مین داخل کرین اور
بہین اور چھانین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہ کر قرص تیار کرین اور اگر خواہش ہو
تو انہین دواؤنکو تین وزن شہد صاف کیے ہوے مین گوندہ کر معجون بنامین فصل تیرہوین
بارہوین مقالہ سی مرکبات کافیہ اور لاعیہ مین کماد سینک کو کہتے ہین جسکا ہیئتہ ہندی میز
ٹکور مشہور ہے پس یہ نسخہ سینک کا درد معدہ کو جو بسبب ریح کے ہوتا ہو دور کرتا ہے ص اجوائن
زیرہ سونف ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول ساڑھے باعیس ماشہ کوٹکر چھانکر آٹے کی تھیلی مین ڈالکر
نیمگرم معدہ پر رکھین اور معدہ کی تکمید یعنے سینک مین لازم ہے کہ وقوع اوسکا شراسیف[1] کی اوپر ہو یعنی معدہ
اور مدمیان معدہ پر کماد یہی عمل رکھتا ہے ص نمک پیسا ہوا بھوسی گیہون کی ہر ایک تین تولہ
اجوائن ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر اور کپڑے مین باندہ کر تکمید کرین کماد واسطے تحلیل ریاح احشا
امد مراق اور تقویت معدہ کی نافع ہے ص افسنتین سویا پودینہ نہری زیرہ سیاہ سونف رومی
چھہ درمسکیہ صعتر سکے بیج پانی مین جوش کرین اور چھانکر مثانہ گاؤ مین ڈالکر خالی معدہ پر تکمید شکم کرین
کماد تالیف شاہ ارزانی واسطے تسکین درد معدہ اور آنتون کی درد کے نافع ہے اور درد جگر
اور درد گردہ اور تلی کے درد اور سب جسم کے دردونکو مفید ہے اور جلد عمل کرتا ہے اور قولنج کو نہایت
مفید ہے ص بابونہ گلاب کے پھول بالچھڑ میتھی السی تخم سویا بھوسی گیہون کی نمک اکلیل الملک
سبکو جو انہین سے بہم پہونچے جوش کرین بعد اوسکے گاے کی مثانہ مین ڈالکر تکمید کرین اور
جاہر مردہ جسکو عربی مین اسفنج کہتے ہین پانی مین ترکرین اور اوپر عضو کے رکھین یہ کماد قوی تر ہے
کماد تسکین درد کی کرتا ہے اور نفخ اور ریاح کو تحلیل اور عضو کو خشک کرتا ہے ص نمک
باجرہ گیہون سب کو ایک تھیلی مین بھرین اور گرم کرکے اوپر اعضا کے رکھین کماد تالیف مولف

[1] شراسیف استخوان پہلو از سوے شکم مدکبر اجوا ہمیر

کتاب ہذا واسطے تحلیل ریاح معدہ اور درد معدہ کی نہایت مفید ہے ص ریحہ کہ گازر یعنے دہوبی جس سے
کپڑے دہوتے ہین اور سونٹہ اجواین کالا نمک کالا زیرہ افسنتین پودینہ خشک ہر ایک بقدر مناسب
باہم ملاکر تکمید کرین یعنے سینکین لعوق واسطے تقویت معدہ اور رفع قے سخت کے مجرب ہے ص
گلاب کے پہول آٹا سنجد[1] کا پوست بیرون پستہ انار دانہ زرشک دانہ ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ
ساق دو دو تولہ ساڑہے سات ماشہ نعناع تخم مورد ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ سب دواؤنکو تین چہٹانک کم تیرہ سیر
پانی مین پکائین کہ چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے ہمراہ لیموون کے پانی یا انگور خام کے پانی
یا املی کے پانی ہر ایک نو تولہ ساڑہے چار ماشہ سرکہ سوا تئیس تولہ نبات مصری چہٹانک کم سیر کے
قوام دین اور تہوڑا تہوڑا چاٹین لعوق غاریقون بہوک کے فساد کو کہ بلغم اور صفرا سے ہو نافع ہے
ص غاریقون سفید ساڑہے چار ماشہ ریوند چینی ساڑہے تین ماشہ حشیش[2] غافث پونے دو ماشہ
افسنتین سات رتی کوٹکر چہانکر ساڑہے سترہ ماشہ شربت بہی کاسنی مین ملاکر چاٹین فصل چودہوین
بارہوین مقالہ سی مرکبات ہیضہ مین مقی قے بلا تکلف لاتی ہے ص سویا ساڑہے سات تولہ
چہٹانک کم آدہ سیر پانی مین جوش دین کہ آدہا باقی رہے جوز القی یعنے مین پہل ساڑہے تین ماشہ قدرے
نمک کے ساتہ پیسکر اور شہد مین گوندہ کر ہمراہ جوشاندہ مذکور کے ملاکر بقدر حاجت پانی گرم اور قدرے شہد
شامل کرکے نوش کرین مقی قے بفراغت لاتی ہے اور دوار[3] کی بیماری کو کہ بسبب بخارون معدہ کے ہو
رفع کرتی ہے ص قضب شبت یعنے لکڑی سوئے کی تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین
کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین اور قدرے نمک اور تہوڑا شہد اوسمین ملاکر اوسکو نیم گرم
نوش کرین مقی گرم مزاج والون کو نافع ہے ص ہتی گکڑی کی کوٹکر پانی اوسکا حاصل کرین اور

[1] سنجد عربی مین غبیرا کہتے ہین پہل ایک درخت کا ہے بزرگ عناب کی دو قسم ہوتا ہے بڑا اور زیادہ نرا اوسکا پہل نہین دیتا ہے
اگر یا دو کی دو قسم ہین ایک پہل اوسکا بقدر عناب اور فندق کے دوسرے پہل اوسکا بزرگ زیادہ قسم اول سے
پوست اوسکا بہی سرخ رنگ اور مغز سے جدا ہوتا ہے ۱۲ [2] حشیش اسم جنس ہے ہندی اسکی گہاس
اور فارسی گیاہ ۱۲ [3] دوار مرض ہے کہ خیال کرتا ہے انسان کہ سب چیز پہرتی ہے اور اپنا دماغ بہی
پہرتا ہوا معلوم کرتا ہے بیٹہا یا کہڑا نہین ہوا جاتا بلکہ اکثر گر پڑتا ہے اور لزوم اس عارضہ کا
بسبب کمی و بیشی سبب کے ہے ۱۲

شکر سرخ اور سکنجبین ملا کر نوش کرین مسقی صفرا یعنے وہ دوا جو صفرا کو براہ قی نکالتی ہے ص
پانی جو کا آٹھ تولہ نو ماشہ پانی سرمق بخیتہ کا جسکو ہندی مین بہتوا کہتے ہین پانچ تولہ دس ماشہ پانی
گکڑی کی جڑ کا اور سکنجبین ہر ایک تین تولہ مسقی بلغم وہ دوا جو بلغم کو قے کی ذریعہ سے نکالتی ہے ص
رائی سفید ساڑھے تین ماشہ جوا کہار پونے دو ماشہ کندش[1] نمک ہندی ہر ایک سات رتی سبکو کوٹکر چہانکر
اور شہد مین ملا کر ڈیڑہ پاؤ جوشاندہ سویا اور گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سکنجبین عسلی مین حل کرکے نوش کرین
مسقی سودا وہ دوا جو سودا کو قے کے وسیلہ سے نکالتی ہے ص مولی ٹکرے ٹکرے کی ہوئی ایک عدد
نمک ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سویا[2] سبکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین کہ آدہا رہ جاے سکنجبین عسلی ملا کر
نوش فرمائین مسقی صفرا و بلغم یعنے وہ دوا جو صفرا اور بلغم دونون کو براہ قے خارج کرتی ہے ص
مولی کے بیج مین ہیل تخم جرجیر یعنے پالون تخم شبت یعنے سویا تخم سرمق یعنے بتھوا نمک ہندی رقاع[3] پانی
ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چہانکر شہد کی سکنجبین مین گھول کر پئین ہمراہ گرم پانی کے کہ وزن پانی کا بکثرت ہو
مسقی رطوبات معدہ اور مرۃ[4] صفرا اور مرہ سودا کو نکالتی ہے ص مولی کے بیج خربوزہ کی بیج تخم سویا
خربوزہ کی جڑ مٹی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ پکائین اور پانی اوسکا ساتھ کنکرزد[5] اور سکنجبین کے نوش فرمائین
مسقی مختلف مواد کو نکالتی ہے ص تخم بتھوا مولی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سویا لوبیا سرخ برگ چقندر ہر ایک تین تولہ خربوزہ کے بیج
چھیلے ہوے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سورنجان سفید کنکرزد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نمک ہندی سات ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین
کہ چھٹا نک کم آدہ سیر رہ جاے صاف کرین نمک نان ساڑھے تین ماشہ اور سکنجبین شہد کی یا سکنجبین پیاز کی گیارہ تولہ
آٹھ ماشہ اضافہ کرکے نوش کرین ساتھ پانی نیمگرم کے مسقی معمول مؤلف پانی مولی کے
ہرے پتون کا پانی مولی کا نمک قدرے پانی سوے کا سبکو مخلوط کرکے نوش کرین اور جاننا چاہیے

[1] کندش جڑ ہے ایک گھاس کی ہے مائل سفیدی اور سیاہی کے ملک شام مین پیدا ہوتی لباس ۱۳ اور اس سے چھینکین بہت آتی ہین ۱۲ خزمہ ادویہ ظاہر مین
جڑ اوسکی مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے چھینکین اوس سے بہت آتی ہین ۱۲ [2] خزمہ ادویہ محبوبہ یعنے
ماہی ۱۲ [3] رقاع یمانی اوسکو رقعہ یمانی بھی کہتے ہین ایک درخت ہے بقدر درخت اخروٹ کے اور برگ اوسکا مانند برگ
چنار کے اور پہل اوسکا شبیہ انجیر کے ہوتا ہے اور انطاکی کہتا ہے کہ یہ پہل ملک مصر مین انجیر فرنگی مشہور ہے ۱۲ [4] مرۃ لغت مین
ہتہ[؟] اور شارے کے ہی اور صفرا پر اطلاق کیا جاتا ہے اس سبب سے کہ وہ قوی تر اخلاط مین ہے اور اطلاق اوسکا سودا پر
اس سبب سے ہے کہ وہ شدید ہے اور بسوزش اسکا ارشد ہے[؟] اور صلابت کے ۱۲ [5] کنکرزد قسم گوند کی ہے کہ درخت اوسکا بشکل ہے

کرنی مضر ہے اون لوگونکو جنکی گردن باریک اور سینہ تنگ اور بدن دبلا ہو اور اون آدمیونکو کہ درمیان سینہ
یاگلو کے یا سر مین کوئی آفت ہو اور قے باعتدال پاک کرنے والی معدہ کی ہے اور باعث بہتری ہضم اور
سبکی سر کی ہے اور قے بافراط جگر کو مضر ہے اور آنکھونکو بہت نقصان رکھتی ہے اور مفسد معدہ اور
قوت کو باطل کرتی ہے اور باعث لاغری کی ہے اور واسطے قے کی وقت معین نکرنا چاہیے بلکہ بلا تعین مہینہ میں
دو بار پے درپے قی کرنی چاہیے اور شرط پے درپے کی اسواسطے ہے کہ جو کچھ مادہ اول قی سے باقی رہا ہو
دوسری قی مین نکلجاے اور بہتر وقت واسطے قی کرنے کے زمانہ صیف[1] کا ہے اور چاہیے کہ قے کرنے والا
اپنی آنکھون پر بروقت قے کرنے کے گدی باندہ لیوے یا کوئی دوسرا آدمی اوسکی آنکھونکو سختی سے باندہ دیوے
جس طرح اس زمانہ مین مستور ہے اور جب تک قے سے فارغ ہوں آنکھین نہ کہولین اور بعضون نے لکہا ہے
کہ تیلی سرمہ سے بہر کر اور درمیان گدی کے رکہکر آنکھہ پر باندہین بلکہ بہتر یہ ہے کہ شکم کو بہی گدی سے
مضبوط باندہین لیکن بلایت اور جو کوئی گرم مزاج رکہتا ہو اور وہ قے کرے تو چاہیے کہ بعد فراغت
قے کلی کرے ساتہہ سرکہ کے جو پانی مین ملا ہوا اور گلاب اور پانی سے موںہہ دہووے اور یہ چیزین مناسب
مقوی استعمال مین لاوے اور جو صاحب مزاج سرد اور تر اور خشک مناسب چیزین کام مین لاوے
اور صاحب مزاج گرم کو چاہیے کہ پہلے قے کرنے سے کوئی چیز ملایم کہالیوے بعد اسکے قے کرے اور
ایسی ہی ناطاقت اور دبلا آدمی پہلے کچہہ کہالے سے قے کرے بخلاف مرطوب کے یعنے جسکے مزاج مین رطوبت ہو
تو بعد ریاضت یا اوپر نہار کے قے کرنی اوسکو لازم ہے و لیکفِ بہذا القدر من المقال کیلا یوجب الملال
اور چاہیے کہ کفایت کی جاوے اسی قدر بیان پر تاکہ نہ باعث ہو رنج کا **معجون افسنتین** واسطے درد معدہ
اور وجع الفواد[2] کے کہ مواد سوداوی سے ہو نافع ہے **صفت** افسنتین رومی دو تولہ سونف رومی اجمود ہر
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سلیخہ تین تولہ افتیمون جدوار ستہر ہر ایک سات ماشہ شہد
دو وزن سب دواونکی سبکو بطریق مشہور گوندہ کر معجون تیار کرین **معجون سنگدان**

ہے تراب الہی ہی اوسکو کہتے ہین ۱۲ [1] صیف لفظ عربی ہے فارسی تابستان یعنے موسم گرمی کا کہ اوس زمانہ مین
آفتاب برج سرطان مین ہوتا ہے ۱۲ [2] وجع بمعنی درد اور فواد قلب یعنے دل اور بعضے کہتے ہین
فواد وسط قلب کا نام ہے اور وجع الفواد خاص درد فم معدہ کا ہے جو بشدت ہو
اور بسبب شرکت دل اور فم معدہ کے نام فواد موسوم ہوا

تہلہل نسیج معدہ کو نافع ہے اور دل کو قوت دیتی ہے ص پوست سنگدان مرغ سنبلوچین ہر ایک نو ماشہ
گلاب کے پھول ساڑھے دس ماشہ نعناع خشک پوست بیرون پستہ پوست ترنج پوست زرد ہڑ کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
بہمن سرخ بہمن سفید صندل سرخ صندل سفید صعتر دہنیہ خشک بھونا ہوا تخم مورد ہر ایک سات ماشہ
کوٹکر چھانکر میوہ وانکے شربت میں معجون کریں خوراک نو ماشہ معجون کہ معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہے اور
بلغم کو دور اور بدہضمی کو دفع کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے اور موہنہ کو خوشبو دیتی ہے اور موہنہ
لعاب کو باز رکھتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور کیڑے پیٹ کے نکالتی ہے اور ریاح توڑتی ہے اور گردہ کو
طاقت بخشتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو ریگ سے پاک کرتی ہے اور شہوت جماع کی بڑہاتی ہے چنانچہ بقراط کہتا ہے کہ
جو شخص بیس دن یا ایک ہفتہ ہر روز ساڑھے دس ماشہ اس معجون سے کہائے شہوت جماع کی حسب مراد اوسکے
بشدت ہو جائیگی ص اجواین دیسی گاجر کے بیج سونٹھ ہر ایک تین تولہ زعفران بسفائج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
اجمود کی جڑ ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ تین وزن شہد کے گوندہیں خوراک ساڑھے دس ماشہ معجون
اذخر جو آدمی کہ بسبب سرد معدہ کی کہانا نہ کر سکے اوسکو یہ معجون نافع ہے ص اذخر کی جڑ ناگرموتھہ
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اجواین دیسی چھڑیلا مرچ سیاہ کندر ہر ایک پونے دو ماشہ سونٹھ دار چینی سلیخہ پودینہ
ہر ایک سات رتی مصطکی اگر خام ہر ایک ایک ماشہ ڈیڑھ رتی لونگ وزن سب کے بیدانہ مویز منقا تین پانی میں بھگوئیں پس اوسی
دانہ مویز کو پانی میں کہ وہ مویز کا بھیگا ہوا ہے جوش کریں کہ گاڑہا ہو جاوے بعد اوسکی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمیں گوندہیں مقدار خوراک بعد
بادام معجون زرنباد زرنباد نرکچور کو کہتے ہیں یہ معجون ریاح معدہ کو نافع ہے جو حاملہ عورت کی شکم میں
جمع ہوکر تکلیف دیتی ہو ص نرکچور درونج ہر ایک سات ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ کہربا ابریشم
جاوتری لونگ زعفران جند بید ستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ بالچھڑ چھڑیلا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر شہد میں
گوندہیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون طباشیر حرارت اور رطوبت معدہ کو نافع ہے اور معدہ کو
قوت دیتی ہے اور بھوک بڑہاتی ہے اور پیاس بجہاتی ہے اور فاسد پانی کی مضرت دور کرتی ہے
ص سنبلوچین سفید گلاب کے پھول ہر ایک تین تولہ سماق دانہ دور کیا ہوا سات ماشہ گلنار فارسی
بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مصطکی پونے دو ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ پانی سیب
مایہ کے معجون واسطے وجع فواد اور تقلب نفس کے کہ سردی سے ہو نافع ہے اور مقوی معدہ

ل تہلہل بمعنی سست اور نسیج بافت یعنی بناوٹ اور تہلہل نسیج معدہ سے مراد ہے سست ہو جانے بافت معدہ سے ۱۲

ص گلاب کے پھول کالی مرچ سونٹھ زراوند[1] طویل دارچینی تگر ہر ایک دو جز مصطگی زنجبیل عود ہندی سعد ہر ایک ایک جز جند بیدستر آدھا جزو کوٹکر چھانکر ساتھ ایک وزن شہد اور ایک وزن شیرہ گلقند کے گوندھین خوراک نو ماشہ **معجون فیقرا** واسطے بھوک بڑی چیزون مثلی وغیرہ کے جو اکثر کو رغبت ہوتی ہے ص ایارج فیقرا ساڑھے تین تولہ کابلی ہڑ آملہ نمک نفطی[2] کوٹکر چھانکر شہد مین گوندھین خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ساتھ جوشاندہ بابونہ کے **معجون ابن عیاز** نافع ہے اور معدہ کو جو کہ غذا قبول نکرے اور ہچکی امتلائی اور بدہضمی اور درد معدہ کو نہایت مفید ہے ص جند بیدستر کوٹھ شیرین بالچھڑ کالی مرچ دارچینی پیپل ہر ایک دو تولہ دس ماشہ سلیخہ سات ماشہ مرکی ساڑھے دس ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ مرکی کو پرانی شراب ریحانی مین بھگو کر نرم کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر مثلث مین گوندھین اور بعد چھ مہینہ کے کام مین لائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون مملوکی** واسطے تقویت معدہ اور شہوت جماع اور بھوک کھانا کھانے اور قوت مجامعت کے بہت مجرب ہے ص جائفل لونگ جاوتری اندر جو اذخر کی جڑ سونٹھ دارچینی مصطگی زعفران اگر خام ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بڑی الائچی کندر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ چھڑیلا سوا گیارہ ماشہ قند سفید اور گلاب ہر ایک کو چار تولہ قند کو گلاب مین گھولکر اور شہد بقدر کفایت اضافہ کرکے قوام دین اور دوائین پیسی ہوئی اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون قیوماطبیب** منقول قانون سے معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور ورم جگر کو دور کرتی ہے اور فساد مزاج کو دفع ہے اور رنگ صاف کرتی ہے ص طالیسفر[3] ساڑھے دس ماشہ پانی نچوڑا ہوا افسنتین کا ساڑھے تین ماشہ ناگیسر پوست دو تولہ کلونجی تین تولہ سونٹھ دارچینی ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ مرچ سفید سات تولہ پوست بہیڑہ مصطگی ہر ایک سات تولہ ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ طلا[4] اور جوشاندہ میبوسن[5] کے گوندہ کر معجون بنائین اور سات ماشہ اوسمین سے نیم گرم پانی ساتھ

---

[1] زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے زراوند طویل مراد ہے ۱۲ [2] نمک نفطی ہم نفطی عربی مین کہتے ہین وہ نمک سیاہ اور بدبودار ہوتا ہے ۱۲ [3] طالیسفر کی ماہیت مین اختلاف ہے بعض کہتے ہین پوست ایک درخت کا ہے دارچینی سے زیادہ سخت ہوتا ہے اور پرانا ہو کر سیاہی مائل ہو جاتا ہے اور بعض کہتے ہین کہ مثل ریشہ کی ہین باریک باہر سے زمین کی رنگ اور اندر سے زرد اور زعفران کے مانند خوشبودار ہوتے ہین ۱۲ [4] طلا پانی انگور کا ہے جوش کیا ہوا کہ دو ثلث جلجاے اور ایک ثلث رہجاے اوسکو میفختج بھی کہتے ہین ۱۲ [5] میبوسن ایک درخت عظیم ہے برگ اوسکا برگ امرود کے

کہا ہین ہاور شیخ نے لکہا ہے کہ ان دواؤنکو طلا اور میوسن مین جب گوندہ چکین تو اوسکی گولیان مقدار
کالی مرچ کے باندہین اور شارح نے اوسپر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ اس تقدیر پر اطلاق اوسکا
اوپر معاجین کے مناسب نہین ہے **معجون کاسرالریاح** واسطے ضعف معدہ کے کہ بسبب ریح بواسیر اور
بند ہونے حیض کے ہوا ور کہٹی ڈکار اور دردون ریحی اور قولنج اور جوڑون کے درد اور بند ہونے پیشاب
اور سرد بیماریون کو نافع ہے ص سداب بیخ نتلی مصطگی لونگ گلاب کے پہول سونف رومی بجیہ برنجی
اجواین دیسی جواکہار پوست بیرون پستہ ہرایک ساڑہے دس ماشہ زیرہ کرمانی مدبر پونے دو تولہ کوٹکر چہانکر
ساتہہ تین وزن شہد کے گوندہین اور بعد پانچ مہینہ کے استعمال کرین مقدار خوراک نو ماشہ **معجون**
درد معدہ اور جگر اور تلی کو مفید ہے اور دردونکو ساکن کرتی ہے اور ریاح توڑتی ہے ص سلیخہ
اجواین دیسی حماما سونف دیسی سونف رومی سیسالیوس جند بیدستر سویا زراوند طویل مصطگی تگر کرد یا
کوٹکر شہد مین معجون تیار کرین **معجون اصطمخیقون** تباہی مزاج اور درد معدہ کو مفید ہے ص
کوٹہہ حماما مرکی بالچہڑ سلیخہ مصطگی ہرایک ساڑہے تین تولہ زراوند طویل کالی مرچ سفید مرچ اجمود کے بیج
سویا سونف رومی اجواین دیسی زیرہ کرمانی دو دو فطراسالیون کاشم تگر افسنتین انجدان
پودینہ نعناع خشک ہرایک چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہ کر معجون بنائین **معجون افسنتین**
درد معدہ اور جگر کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے اور استسقا کو نافع ہے ص سونف رومی اجمود کے بیج
افسنتین مغز بادام تلخ برابر وزن کوٹکر تین وزن شہد مین گوندہین خوراک سات ماشہ **معجون سنبل**
معدہ اور جگر کو مفید ہے ص بالچہڑ شگوفہ اذخر میٹہا چرایتہ ہرایک چودہ ماشہ مویز منقی سلیخہ
ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ زعفران مرکی سونف رومی ہرایک ساڑہے تین ماشہ گوگل کالی مرچ ہرایک
سات ماشہ گوگل اور مویز کو سرکہ اور مثلث مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹکر چہانکر اوسمین ملاکر سات
شہد کے معجون کرین **معجون نانخواہ** معدہ کو پاک کرتی ہے اور بہوک کہانے کی بڑہاتی ہے اور
شہوت جماع کو قوی کرتی ہے ص صعتر نانخواہ زوفا نعناع خشک زیرہ کرمانی ہرایک [illegible] ساڑہے دس ماشہ
بجیہ جاوتری سونف دیسی سونٹہ جایفل اجمود ہرایک ساڑہے تیرہ ماشہ حاشا نو ماشہ کوٹکر چہانکر
تین وزن شہد مین معجون کرین **معجون** ضعف معدہ اور بواسیر کو نافع ہے ص پوست کابلی ہڑ کا

مشابہ ہے اور بیل اوسکا کالی مرچ سے بڑا ہوتا ہے مثلث شکل مائل بزردی ۱۲

ص گلاب گوبہول کالی مرچ سونٹھ زراوند[1] طویل دارچینی تگر بہار ایک دو جز مصطگی زرنبور پودینہ سعد کوفی
ہر ایک ایکجزو جند بید ستر آدہا جزو کوٹکر چہانکر ساتہہ ایکوزن شہد اور ایکوزن شیرہ گلقند کے گوندہین خوراک
نو ماشہ معجون فنیقرا واسطے بہوک بری چیزون مٹی وغیرہ کے جو اکثر کو رغبت ہوتی ہے ص
ایارج فیقرا ساڑہے تین تولہ کابلی ہڑ آملہ نمک نفطی[2] کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین خوراک ساڑہے دس ماشہ سے
چودہ ماشہ تک ساتہہ جوشاندہ بابونہ کے معجون ابن عیار نافع ہے اوس معدہ کو جو کہ غذا قبول نکرے
اور ہچکی امتلائی اور بدہضمی اور ورم معدہ کو نہایت مفید ہے ص جند بید ستر کوٹھ شیرین بالچہڑ کالی مرچ
دارچینی پیپل ہر ایک دو تولہ دس ماشہ سلیخہ سات ماشہ مرکی ساڑہے دس ماشہ افیون ساڑہے تین ماشہ
مرکی کو پرانی شراب ریحانی مین بہگو کر نرم کرین اور دواؤنکو کوٹکر چہانکر مثلث مین گوندہین اور بعد
چہہ مہینہ کے کام مین لائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ معجون مملوکی واسطے تقویت معدہ اور
شہوت جماع اور بہوک کہانا کہانے اور قوت مجامعت کے بہت مجرب ہے ص جائفل لونگ جاوتری
اندر جو اوخر کی جڑ سونٹھ دارچینی مصطگی زعفران اگر خام ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ بڑی الائچی کندر ایک
ساڑہے چار ماشہ چڑیلا سوا گیارہ ماشہ قند سفید اور گلاب ہر ایک پونے چار تولہ قند کو گلاب مین گہولکر
اور شہد بقدر کفایت اضافہ کرکے قوام دین اور دوائین پیسی ہوئی اوسمین گوندہین مقدار خوراک
ساڑہے چار ماشہ معجون قیوماطیب منقول قانون سے معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور ورم جگر کو
دور کرتی ہے اور فساد مزاج کو دافع ہے اور رنگ صاف کرتی ہے ص طالیسفر[3] ساڑہے دس ماشہ پانی
نچوڑا ہوا افسنتین کا ساڑہے تین ماشہ ناگیسر پونے دو تولہ کلیجن تین تولہ سونٹھ دارچینی ہر ایک
پانچ تولہ دس ماشہ مرچ سفید سات تولہ پوست بہیڑہ مصطگی ہر ایک سات تولہ ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر
ساتہہ طلا[4] اور جوشاندہ میویس[5] کے گوندہ کر معجون بنائین اور سات ماشہ اوسمین سے نیمگرم پانی کے ساتہہ

ف۱ زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے
زراوند طویل مراد ہے ۱۲ ف۲ نمک نفطی لم ونفطی عربی مین کہتے ہین وہ نمک سیاہ اور بدبودار ہوتا ہے ۱۲ ف۳ طالیسفر کی
ماہیت مین اختلاف ہے بعض کہتے ہین پوست ایک درخت کا دارچینی سے زیادہ سخت ہوتا ہے اور پرانا ہو کر سیاہی مائل ہوجاتا ہے
اور بعض کہتے ہین کہ مثل ریشہ کی ہین باریک باہر زمین کی رنگت اور اندر سے زرد اور زعفران کے مانند خوشبودار ہوتے ہین ۱۲ ف۴ طلا پانی انگور کا
جو جوش کیا ہوا کہ دو ثلث جل جاوے اور ایک ثلث رہ جاوے اوسکو میفختج بہی کہتے ہین ۱۲ ف۵ میویس کا ایک درخت عظیم ہے برگ اوسکا برگ انجیر کے

کہا مین اور شیخ نے لکہا ہے کہ ان دواؤنکو طلا او زمیسوسن مین جب گوندہ چکین تو ادسکی گولیان بمقدار کالی مرچ کے باندہین اور شارح نے اوسپر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ اس تقدیر پر طلاء اوسکا اور پر معاجین کے مناسب نہین ہے **معجون کاسر الریاح** واسطے ضعف معدہ کے کہ بسبب ریح بواسیر اور بند ہونی حیض کے ہوا ور کہٹی ڈکار اور درد ون ریحی اور قولنج اور جوڑون کے درد اور بند ہونے مثانہ اور سرد بیماریون کو نافع ہے ص سداب بیخ تلی مصطگی لونگ گلاب کے پہول سونف رومی بہیہ کی اجواین دیسی جوا کہار پوست بیرون پستہ ہر ایک ساڑے دس ماشہ زیرہ کرمانی مدبر پونے دو تولہ کوٹکر چہانکر ساتہہ تین وزن شہد کے گوندہین اور بعد پانچ مہینہ کے استعمال کرین مقدار خوراک نو ماشہ **معجون** درد معدہ اور جگر اور تلی کو مفید ہے اور دردونکو ساکن کرتی ہے اور ریاح توڑتی ہے ص سلیخہ اجواین دیسی حاما سونف دیسی سونف رومی سیسالیوس جند بید ستر سوپاری زراوند طویل مصطگی تکرکر دیا کوٹکر شہد مین معجون تیار کرین **معجون اسطمخیقون** باہی مزاج اور درد معدہ کو مفید ہے ص کوشہ حاما مرکی بالچہر سلیخہ مصطگی ہر ایک ساڑے تین تولہ زراوند طویل کالی مرچ سفید مرچ احمود کے بیج سوپا سونف رومی اجواین دیسی زیرہ کرمانی دوقو نطر اسالیون کاشم تکر افسنتین انجدان پودینہ نعناع خشک ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہ کر معجون بنائین **معجون** نتین درد معدہ اور جگر کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے اور استسقا کو نافع ہے ص سونف رومی احمود کے بیج افسنتین مغز بادام تلخ برابر وزن کوٹکر تین وزن شہد مین گوندہین خوراک سات ماشہ **معجون سنبل** معدہ اور جگر کو مفید ہے ص بالچہر شکوفہ اذخر مٹہا چراتیہ ہر ایک چودہ ماشہ مویز منقی سلیخہ ہر ایک ساڑے ستر ماشہ زعفران مرکی سونف رومی ہر ایک ساڑے تین ماشہ گوگل کالی مرچ ہر ایک سات ماشہ گوگل اور مویز کو سرکہ اور شلث مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹکر چہانکر اوسمین ملاکر سات شہد کے معجون کرین **معجون نانخواہ** معدہ کو پاک کرتی ہے اور بہوک کہانے کی بڑہاتی ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے ص صعتر نانخواہ زوفا نعناع خشک زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑے ستر ماشہ بچہ جاوتری سونف دیسی سونٹہ جایفل احمود ہر ایک ساڑے تیرہ ماشہ حاشا نو ماشہ کوٹکر چہانکر تین وزن شہد مین معجون کرین **معجون** ضعف معدہ اور بواسیر کو نافع ہے ص پوست کابلی ہلیلہ

مشابہ ہے اور پیل اوسکا کالی مرچ سے بڑا ہوتا ہے شلث شکل نائل بزردی ۱۲

پوست زرد ہڑ کا آملہ چھیلا ہوا گلاب کی پھول ہر ایک تین تین تولہ مٹی جالیعل مشک بالچھڑ اذخر مصطگی ہر ایک
دو تولہ خبث الحدید بر ڈیڑہ پاو کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بنائین خوراک ساڑہے دس ماشہ **معجون** معدہ
اور جگر کے سخت ورمونکو نافع ہے صن اجواین دیسی ریوند چینی سونٹھہ راسن اشترغار[1] ہر ایک ایکجزو
احمود کی بیج سونف دیسی سونف رومی ہر ایک آدہا جزو کوٹکر شہد مین معجون بنائین **معجون** درد معدہ
اور جگر اور تلی کو مفید ہے اور ریاح کو توڑتی ہے صن سلیخہ حماما بالچھڑ اجواین دیسی احمود کے بیج
سونف رومی سیسالیوس جند بیدستر سوبا زراوند طویل مصطگی تگر کر دیا برابر وزن کوٹکر شہد مین
معجون بنائین **معجون قسط** قسط کوٹھہ کو کہتے ہین یہ معجون درد جگر اور معدہ کو مفید ہے صن مر ارمنی
سلیخہ خشک ہر ایک آٹھہ تولہ نو ماشہ سونف رومی ریوند چینی احمود کی بیج ہر ایک تین تولہ تگر آٹھہ تولہ ساڑہے پانچ ماشہ
زعفران دو تولہ چار ماشہ شگوفہ اذخر ہر ایک سات تولہ مر کی کو شراب مین گہولکر اور دواؤنکو کوٹکر ملا کر
اور شہد مین معجون بنائین **معجون نمک** معدہ کو پاک کرتی ہے اور قے بلغمی اور سوداوی کو بند کرتی ہے
اور مرض دوار کو بھی نافع ہے صن کالی ہڑ بہیڑہ آملہ کابلی ہڑ اسطوخودوس ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
افتیمون چودہ ماشہ نمک ہندی ساڑہے دس ماشہ ایارج[2] فیقرا تین تولہ غاریقون چودہ ماشہ کوٹکر ساتہہ
سکنجبین کے گوندہین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ گرم پانی کے ساتہہ کہائین **معجون** بھوک خراب اور
بری چیزون کو دفع کرتی ہے اور درد سر کو نافع ہے صن دو قو ریوند چینی حب بلسان اذخر افیون
سونف رومی سلیخہ زعفران دارچینی تگر فطراسالیون کمافیطوس[3] ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ مغز چلغوزہ
سوا گیارہ تولہ نشاء خشک سوا دو ماشہ کوٹکر ساتہہ شہد کے معجون تیار کرین **معجون نانخواہ** اس معجون کی
محمد زکریا نے بہت تعریف کی ہے کہتا ہے کہ مین تعجب رکہتا ہون اوس شخص سے کہ اس معجون کو کہائے
اور پھر حاجت اپنی طبیب کے پاس لیجائے بس یہ معجون دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور کہانا اچہی
ہضم کرتی ہے اور موہنہ کو خوشبو دیتی ہے اور جڑ دانتون کی مضبوط کرتی ہے اور پانی بہنے کو موہنہ سے[4]

[1] اشترغار فارسی مین شوک الجمال اور ہندی اونٹ کٹارا کہتے ہین چنانچہ مشہور ہے ۱۲ [2] ایارج فیقرا مرکب نسخہ ہے باب الالف مین امراض سر مین مذکور ہو چکا ہے ۱۲ [3] کمافیطوس ہندی اسکی گرونده ہے اور ہندگی مین چودہ سکتے ہین ۱۲ [4] دو دفعہ اس حقیر نے بھی اس معجون کو تیار کیا ہے اور بعض اشخاص کو تجربہ کیا ہے فی الحقیقت قول محمد زکریا راست اور درست ہے ۱۲ حکیم ہادی حسین مترجم

بازرکہتی ہے اور کیڑے پیٹ کی مارتی ہے اور ریاح توڑتی ہے اور گردہ کو قوت بخشتی ہے اور مثانہ کو
پاک اور قضیب یعنے آلت مرد کو سخت کرتی ہے ص اجمود کے بیج سولف دیسی تخم سویا گاجر کے بیج
گندنا کے بیج ہر ایک تین تولہ علک[1] رومی لونگ تج عاقرقرحا تگر جاوتری ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
اگر خام پونے دو ماشہ مشک دو ورق ایلچی اول زعفران سواد و ماشہ سب دوا اونکو کوٹکر ساتھہ ڈیڑہ پاؤ مویز منقی
یا ڈیڑہ پاؤ شکر سفید کے پتھر کی دیگ مین جوش دین کہ قوام ہوجاے دوا اونکو اوسمین گوندہین مقدار
خوراک ہر صبح اور شام ساڑہے چار ماشہ **معجون نافع** واسطے ضعف معدہ کے بیاض عم مولف سے ص
کالی ہڑ آملہ تخم مورد انگور خام خشک ہر ایک دو تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی مدبر اجواین دیسی نعناع
ہر ایک سات ماشہ مصطگی اگر خام ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر ساتھہ شہد کے معجون کرین
مربای ہلیلہ یعنے ہڑ کا مربا معدہ کو قوت دیتا ہے اور دماغ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے
اور بواسیر کو نفع دیتا ہے اور جو اس مربے کو ہر دن کامل کہائین اور تشویش سے درمیان کہانی مربے کے
پرہیز کرین بال ہرگز سفید نہون اور سبز اور تر ہڑ سے اگر مربا بنائین تو نافع زیادہ ہوگا بہ نسبت اسکی کہ خشک ہڑ سے
بنائین اور بہتر طریق اوسکے بنانے کا یہ ہے ص سو عدد ہڑ بڑی لیکر نرم ہو یا خشک کسی سنگی برتن مین رکہین
اور پانی اسقدر ڈالین کہ اوسکو چہپالیوے بعد اوسکے راکہہ انگور کی لکڑی کی چودہ تولہ سات ماشہ
اوسکے اوپر چہڑکین اور دس روز تامل کرین اور ہر تین دن مین پانی اور راکہہ جدید بدلتے رہین
بعد اوسکے ہڑ باہر نکالکر نرم دہووین کہ پوست جدا ہوجاے اوسکے بعد دیگ مین رکہین اور پانی اسقدر
کہ اوسکو چہپالیوے اوپر اوسکے ڈالین اور ایک مٹی جو چہیلے ہوے اور کوٹے ہوے بہی اوسمین ڈالین
اور پکائین یہان تک کہ خوب بخوبی پکجائین باہر نکالکر دوسری بار دہووین اور کپڑے مین رکہکر خوب نچوڑین
اسطرح کہ پوست بحال رہین جدا نہو جائین پس ہلیلہ کو مختلف مقامات پر جوال دوز مارین بعد اوسکے
سنگی برتن مین رکہین اور شہد صاف اوسپر ڈالین اس قدر کہ اوسکو چہپالیوے بیس روز تامل کرین اور

[1] علک رومی مراد مصطگی رومی سے ہے چنانچہ انباری کہتا ہے کہ مصطکا بمد الف بروزن فعلا معرب مصطکی یونانی ہے
اور یا مصطکی رومی اور عربی مین علک رومی اور سریانی مین کیا اوری اور سندی مین کیہ کہتے ہین مگوند ایک درخت کا ہے
بلاد شام اور روم اور نواحی ارمن مین پیدا ہوتا ہے اور وہ گوند برقت ہونے آفتاب کے برج جوزا مین
اوس درخت سے نکلتا ہے اور قوت اوسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے ۱۲

اور ہر ہفتہ مین شہد جدید بدلتے رہین ہر چند جوش خفیف دین تاکہ ہرگز مین اثر رطوبت کا باقی نرہے
بعد اوسکی نچوڑکر شہد صاف اسقدر ڈالین کہ اوسکو چھپا لیوے اور سبز برتن مین رکھین اور بعد چالیس روز کے
کام مین لائین اور جو چاہین کہ دوائین گرم کے ساتھہ بنائین تو اوسکے اوپر دارچینی سونٹھہ کالی مرچ
چھوٹی الائچی جایفل اگر ہندی مصطگی مشک خالص کو ٹکر چھانکر اضافہ فرمائین اور سو عدد ہڑ کو جو مثلا
مربے کرین تو اوسمین دوائین مسطورہ ہر ایک دو تولہ و دس ماشہ اور مشک دس ماشہ کافی ہے اور
اگر حرارت کی کمی چاہین تو بجاے شہد کے قند ڈالین تپون مین بھی اسطرح کا مربے قند کا مناسب ہوگا
اور بعضے اہل تجربہ ہڑ کو بعد نرم ہونے کے جوش دینے مین واسطے تمسک اجزا اور دور ہونے عفوصت کے بھگو رکھتے ہین
بعد اوسکے جوش دیتے ہین جیسا کہ مشہور ہے **مربای آملہ** نفع اوسکا مثل منافع ہلیلہ مربے کی ہے
اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور طریق ترتیب کا اوسکی وہی ہے جو کچھ ہلیلہ مربے مین بیان ہو چکا
مربای زنجبیل گرم اور خشک ہے معدہ سرد اور گردہ اور مثانہ اور آنتون سرد کو نافع ہے اور پیشاب کو
جاری کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے اور بلغمی تپون کو مفید ہے ص زنجبیل یعنی سونٹھہ
بے ریشہ کو تیجے رنگ کے دہین اور بیس روز تک ہر روز پانی اوسپر ڈالین اور بعد اوسکے نکالین اور
دہووین اور پانی اور شہد کے ساتھہ جوش دین کہ قوام ہو جاے **مربای پوست پستہ** واسطے تقویت
معدہ اور جگر اور دل اور دماغ کے مجرب ہے اور پرانی بیماریون سے اٹہے ہوئے کو بھی نہایت نافع ہے ص پوست پستہ
سبز حاصل کرین اور مربا ترنج کی طرح بنائین **مربای گردگان** یعنے اخروٹ کا مربا مقوی معدہ اور مقوی
ص گردگان یعنے اخروٹ تازہ کہ سخت نہون پوست اونکا جدا کرکے پانی اور شہد مین جوش دین کہ قوام
مصنوعی المولف ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے ص مصطگی ساڑہے تین ماشہ کندر
پودینے دو ماشہ حب الغار[1] ساڑہے تین ماشہ خشک چار رتی ڈیڑہ چاول دارچینی پونے دو ماشہ سب دواؤنکو کوٹکر
دردری اور نعناع کے پانی مین چھوٹی گولیان بنائین اور دانتون کے نیچے رکھین اور تھوڑی تھوڑی
اسکی دوا چابین **مطبوخ** یعنے جوشاندہ واسطے رفع ہچکی کے ص افتیمون جعدہ[2] کمادریوس ماشہ ہر ایک

[1] حب الغار حب یعنی تخم اور غار ایک درخت عظیم ہے ہزارہ برس رہتا ہے برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے پوست اوسکا نازک سیاہ پھل اوسکا
بندق کے برابر بعینہ چتور اوسمین ہوتا ہے [2] جعدہ ایک گھاس ہے سفید رنگ پھول اوسکا [illegible] اور قسم ماعی کی [illegible] کہتے ہین
مشہور ہے [illegible] ایک گھاس ہے برگ اوسکا [illegible]

ساڑھے دس ماشہ پوست زرد ہڑ کا دو تولہ افسنتین رومی تازہ تین تولہ جیسا دستور ہی پکاوین اور صاف کرکے
ڈیڑہ پاؤ اس جوشاندہ سے لیکر اول ساڑھے تین ماشہ حب ایارج کہا کر بفاصلہ دو گھنٹہ کے نوش فرماوین مطبوخ
واسطے درد طحال اور معدہ کے منقول بیاض عم مولف سے ہے صفت پوست کبر کی جڑ کا پوست کاسنی کی جڑ کا
پوست اجمود کی جڑ کا اجمود کی بیخ سونف دیسی رومی سنبہالو کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون[1]
چوب عافث[2] گلاب کے پہول چہڑیلا ہنسراج جہاؤ کی پتی ہوبیر کی پتی حب بلسان[3] ہر ایک سات ماشہ مویز منقی چہ تولہ
بالچھڑ مصطگی سونف رومی اذخر کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پونے دو سیر پانی مین جوشدین جسوقت تین پاؤ باقی
رہے ملکر صاف کرکے ترنجبین گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ اوسمین ملکر اور پہر صاف کرکے گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ اس
جوشاندہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ داخل کرکے
نوشکرین **مطبوخ اکلیل الملک** معدہ کے ورم بلغمی مین بعد گذرنے سات دن کے پیچھے استعمال پانی سونف تازہ
پانی اجمود تازہ ہر ایک پانچ تولہ آٹھہ ماشہ ہمراہ سات ماشہ روغن بادام شیرین کے کام آتا ہے صفت اکلیل الملک سونف کی
جڑ ہر ایک تین تولہ پونے دو سیر پانی مین پکاوین کہ چہارم باقی رہے ہر صبح گیارہ تولہ چار ماشہ اس جوشاندہ سے
ہمراہ سات ماشہ روغن ارنڈی اور ساڑھے دس ماشہ روغن بادام شیرین کے نوش فرماوین **مطبوخ**
افسنتین معدہ گرم اور ضعیف کو نافع ہے صفت افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پہول پونے
دو تولہ املی چہ تولہ ترنجبین آٹھہ تولہ نو ماشہ گلاب کے پہول اور افسنتین کو جوشدین اور صاف کرکے ترنجبین
اور املی کو اوسمین گہولکر اول ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا گولی باندہ کر نگلجاوین اوپر سے جوشاندہ مذکور نوش
فرماوین **مطبوخ** معدہ کے ورم بلغمی کو نافع ہے صفت شگوفہ اذخر مصطگی اجمود کے بیج ہر ایک سات

---

[1] رنہہ سے مشابہہ بیرگ بلوط مزہ اوسکا بہت تلخ اور پہول اوسکا بنفش ہوتا ہے ۱۲ سلہ کبر پہل ایک گہاس کا ہے خاردار اور شاخ
پہول اوسکا غلافی سبز بمقدار زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید ہوجاتا ہے اور ثمر اوسکا خیار سے کچھہ چہوٹا بہی
ہوتا ہے اوسکی جڑ کو بیخ کبر کہتے ہین ۱۲ سلہ اسقولوقندریون شیرازی مین اوسکو زنگی دارو
کہتے ہین ایک گہاس ہے بےساق اور بے خوشبو اور بے ثمر برگ اوسکا مثل سیرخی ہوتا ہے ۱۲

[2] سلہ عافث ایک گہاس ہے خاردار پہول اوسکا نیلا ہوتا ہے تلخ زیادہ ایلوا سے مستعمل پہول اوسکا ہے ۱۲

[3] سلہ حب بلسان تخم درخت بلسان ہے بقدر سیاہ مرچ کے ہوتا ہے اور رنگ بہورا اور مغز اوسکا سفید
اور مزہ تلخ ہوتا ہے ۱۲

سات ماشہ سونف رومی ساڑہے دس ماشہ ہنسراج ساڑہے سترہ ماشہ سونف دیسی کی جڑ تین تولہ پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ چہارم باقی رہے ہر صبح گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ سات ماشہ روغن ارنڈی اور ساڑہے دس ماشہ روغن بادام شیرین کے نوش کرین مطبوخ انار دانہ معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے کو باز رکہتا ہے ص انار دانہ تین تولہ مصطگی نعناع ہر ایک ساڑہے تین ماشہ چہانکر کم پانی مین جوش دین کہ آدہا رہ جاے پس صاف کرین اور اگر خام اور مشک خالص ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر اضافہ کرین اور نوش فرمائین مطبوخ مجرب اور معمول واسطے سنگرہنی کے ص سونٹھ بیلگری وہینہ سبز بالا سوختہ حس ہر ایک پانچ ماشہ ڈیڑہ پاو پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور شہد ایکتولہ گہولکر پیوین اور مزاج گرم مین دوائین گرم از روے وزن کم کرین اور چہوٹی عمر والے کو اور طاقت کمی اوسکی بہی وزن سب کا گہٹاکر پلائین اور قوی آدمی کو وزن کل دواؤن کا بڑہا کر دیوین مطبوخ لمعہ واسطے سوء مزاج سرد معدہ اور ریح سرد کے مفید ہے ماہ فروردین سوا دو ماشہ دارچینی لونگ بادیان خطائی دانہ الائچی سفید مصطگی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سترہ تولہ پانی مین جوش دین کہ چہارم باقی رہے شہد چودہ ماشہ اضافہ کرکے پیوین ماء البزور بزر کی جمع ہے بزر تخم کو کہتے ہین یعنے پانی تخمون کا یہ نسخہ ریاح کو پراگندہ کرتا ہے اور خلطون غلیظہ کو دفع کرتا ہے اور قولنج اور استسقا لحمی اور طبلی کو مفید ہے ص اجواین دیسی زیرہ کرمانی کاشم صعتر کرویا کلونجی ہر ایک مٹھی سوا سیر پانی مین جوش دین کہ چہانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے ہر صبح اور شام چہہ تولہ ہمراہ روغن ارنڈی ساڑہے دس ماشہ کی نوش کرین منقول شفائی سے نسخہ صاحب جوع البقر کو مفید ہے ص حکومر

سلہ بادیان خطائی ایک پہل ہے جوزی رنگ اور اندر اوسکے تخم کوچک ہوتے ہین اور رنگ اور مزہ اوسکا سونف دیسی کے مشابہ ہے اسواسطے اوسکو بادیان خطائی کہتے ہین اور اس سبب سے کہ شکل اوسکی سونف کے مانند ہے نیپال اور چین کے پہاڑون مین اکثر ہوتی ہے ۱۲ ؎ جوع البقر وہ بیماری ہے کہ سب اعضا محتاج غذا ہون مگر معدہ اور متنفر ہووے غذا سے اور گرسنگی کہ عبارت ہے تقاضا سے معدہ سے کچہہ نہ ظاہر ہو چنانچہ طبیبون نے کہا ہے کہ یہ مرض برخلاف بہوک کے ہے مگر اطلاق اوسکی بسبب محتاج ہونے اعضا کے ہے واسطے غذا کے اور اس سبب سے کہ احتیاج اعضا کی نہایت شدت سے ہوتی ہے اسواسطے اوسکی ساتھ بقر یعنے گائو کی مشابہ کیا اور مستعمل ہے کہ ہتی بزرگ اور کلان کو گاو اور فرس کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین ۱۲

کبوتر بچوں درست پکائیں اور مقدار سے زیرہ اور اگر خام پکوئیں تو دارچینی کباب چینی ہا و ہمین فرالین کہوف پکائے
اور پانی چھوڑ دیں بقدر انگاسہ اور پانی بہ ترش کا اور پانی سیب ترش کا داخل کرین اور ایک جوش اور
دیوین اور آگ پر سے اوتار کر سداب پتے تلی ریزہ ریزہ کر کے اوسمین ملائین اور تناول کرین کہ مفید ہو جائے
ماء العسل معدہ کو قوت دیتا ہے اور بہوک بڑہاتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے اور بلغمی بیماری کو
نافع ہے منقول شفائی سے ص شہد ایک جز و پانی دو جز و جوش کرین کہ دو تہائی رہ جا اور اگر چاہیں
تو دارچینی کباب چینی مصطگی زعفران سونٹہ چہوٹی الائچی جائفل جاوتری کوٹکر چہانکر بقدر احتیاج اضافہ
فرمائیں **فصل سترہویں بارہویں مقالہ سے مفرد دواؤن مین ہے واسطے وجع فواد یعنی**
درد فم معدہ کی جو بسبب سردی اور غلبہ ریح کے عارض ہو عطر گلاب کا شدید المنفعت ہے اور درد
فم معدہ گرم کے لیے استعمال بہتر ہے اور واسطے ہچکی کے سونگھنا کھٹکی کا مجرب ہے **دوای عجیب**
واسطے ہچکی کے اگر قاری جلا ہوا لیکر اور شہد مین گوندہ کر تین مرتبہ یا چار مرتبہ چاٹین البتہ
ہچکی موقوف ہو جائیگی جالینوس لکہتا ہے کہ پوست اندرون سنگدان مرغ سکہا کر پیسین اور تہوڑا
اوسمین سے تناول کرین معدہ کو طاقت بخشتا ہے جوشاندہ پوست پستہ کا سادہ یا ساتہہ دواؤن گرم
کے اور تلی کو تسکین دیتا ہے صدر انفش یعنے نرگسی سوا دو ماشہ گلاب مین پیکر کہائین مقوی معدہ
اسیطرح نانخواہ معدنی اور حیوانی اور تریاق بقدر ایک نرمش کے ساتہہ ماء العسل کے واسطے نفخ معدہ اور
بہوک کے نافع ہے **دوای عجیب** لونگ لیکر ایک سیب مین داخلکرین اسطرح کہ سر لونگ کا اندر کی طرف
اور سیب اندر سیب کے داخل ہو پس چند روز تناول کرین بعد اوسکے باہر نکالین اسطرح کی لونگ
واسطے ہیضہ اور درد فم معدہ اور تقویت معدہ کے بے نظیر ہے اور ایسے ہی وہ سیب جسمین لونگ
داخل کی گئی تھی اون سب بیماریون کے لیے مجرب ہے اور جبکہ اس سیب مین سے تہوڑا سا بیکر جسکو
متلی عارض ہوتی ہو اگر کہلائین تو بہت نفع دیتا ہے اور آزمایا ہوا ہے یہ کہانا واسطے تقویت
معدہ کے نہایت موثر ہے آور جو بہ کو جو کے آٹے مین رکہکر اور اوپر سے کپڑا لپیٹکر بہوبل مین
دابین او سوقت تک کہ آٹا اوپر کا سرخ ہو جاے اور بہ بخوبی پہنچ جاے واسطے تقویت معدہ کے
نہایت مفید ہے اور جو بہ وہی ہوئی بہ کو کوٹکر اور پانی اوسکا لیکر شربت انار شیرین مین مشتمل

ملہ انگاسہ پانی بعض ترشیونکا ہے کہ اوسکو جوار کہتے ہیں اور اوسکو عربی مین مری کہتے ہین ۱۱

ملاکر اور مصطگی پیسی ہوئی قدر سے اضافہ کر کے کہائین معدہ کی قوت کے لیے دوا جید ہے اور اسیطرح
حکم سیب کا ہے اور اکثر پانی اوسکا جو مقوی معدہ مناسب چیزون کے ساتہہ استعمال کیا گیا فوائد جلیلہ
مشاہدہ ہوے خمیر جو کے آٹے کا رکہین کہ کہٹا ہو جاے بعد اوسکے اوسکو دہی مین یا چہاچہہ مین گہو لکر
بعد گذرنے ایک شب کے دو تولہ دس ماشہ سے آدہی چہٹانک کم آدہ سیر تک پیین جلن معدہ کی دور کرتا ہے
اگرچہ نہایت شدت سوزش کی ہو اور پیاس کی آگ کو بجہاتا ہے اور صفراوی قے کو نفع دیتا ہے اور سوکہی
کہبلی کو دور کرتا ہے اور تپ کو بہت مفید ہے اور صفراوی دستونکو بند کرتا ہے اور پانی کاسنی کا
پہاڑ کر اور املتاس اوسمین ملا کر اگر نوش فرمائین ورم گرم معدہ سے نجات پائین اور رائب
یعنے ماست کو ملا نفیس لکہتا ہے کہ وہ کہٹا دودہ گاڑہا ہے بعد اسکے کہ مسکہ جدا کیا ہو اکثر طبیبون کو
شبہہ واقع ہوا ہے صاحب ذخیرہ لکہتا ہے کہ وہ پانی صاف ہے کہ ایک رات دوغ کے رکہنے سے
خشک مقام پر اوس سے جدا ہووے اور ایلاقی نے بہی ایسی ہی کہا ہے لیکن یہ قول مخالف کلام طبیبون کے ہے
اعنی قولہم الماء الذی فوق الرائب یعنے قول اونکا ہے کہ پانی ایسا جو اوپر رائب کے ہووے اور اس جگہہ
اور قول بہی بہت ہین لسبب طول کے واگذاشت کیے گئے اور مزاج اوسکا سرد اور تر ہے اور صفراوی
مزاج کو زیادہ موافق ہے اور ملائم کرنے والا شکم کا ہے اور جو صاحب مزاج گرم کہ یہ دواؤن سے
نفرت کرے سقمونیا بھونکر بقدر چار رتی ڈیڑہ چاول کے پندرہ تولہ ماست گاو مین گہولین اور نوش کرین
بہوک پیدا کرتا ہے جو بسبب انتشار صفرا کے دور ہو گئی ہو

فصل سولوین بارہوین مقالہ سے

اون دواؤن مین ہے جو ضمادات اور طلاؤن مین درد معدہ کی مستعمل ہین **ص** صندل گلاب خرفہ کا پانی
بید کی شاخون کا پانی کدو کے چہلکون کا پانی کائی تالاب کی کافور ناگرموتہہ اذخر یا چہر یہا چہر ابتہ
مصطگی گلاب کے پہول پانی بہ کا بنفشہ بابونہ آٹا یتہی کا آٹا جو کا اشق حب البان یعنے تخم نکاین کندر سوم
تخم کرنب روغن ناردین سلارس کوٹہہ افسنتین روغن کوٹہہ مصطگی تخم السی لونگ دارچینی فقاح حب بلسان
قردمانا بادام تلخ چربی لط کی رومن بابونہ کا چربی مرغ کی خطمی سویا **دوائین جو ہیضہ مین مستعمل ہین**
پانی نچوڑا ہوا بڑ کی ڈاڑہی کا اقاقیا عنبر اشہب سماق گلنار صندل زعفران پوست انار سویق مدس یعنے
ستو مسور کے سویق شعیر یعنے ستو جو کے پانی برگ مورد کا پانی بہ کا پانی سیب کا قاقلہ خورناگرموتہہ
پانی کرنب کی شاخون کا رما و قصب یعنے نَی کی راکہہ مرکی کندر زیرہ گل ارمنی **دوائین جو**

ہچکی مین مستعمل ہین اجموزکی بیج دوقو پوست پستہ بہیہ سونف رومی پودینہ تگر کوٹھہ قطراسالیون ناگرموتہہ
زیرہ جند بیدستر سونٹھہ زراوند سداب یعنے تتلی اجواین دیسی کندر صعتر نمام پانی گرم اسبغول آشجو
روغن بادام شیرین دوائین جو خراب چیزونکی بہوک مین مستعمل ہین بلوط سونف رومی کابلی
ہڑ بہیڑہ آملہ لفغ جنت الحدید ایارج فیقرا نمک ہندی علک الانباط زیرہ اجواین دیسی بڑی الائچی مرکی کنکا پپلی
ایلوا اسگند عصارہ غافث اذخر دوائین جوقی صفراوی کے علاج مین مستعمل ہین اناردانہ
مصطگی نعناع مشک اگر گلاب سماق زعفران پانی برگ مورد کا بنسلوچن ناگرموتہہ زرشک دارچینی
پوست پستہ سنتو عنبر[1] اسکے پانی کرم کلہ کی شاخون کا دوائین جوقی بلغمی مین مستعمل ہین
اناردانہ نمام پوست ترنج زیرہ سک چہوٹی الائچی میٹھا چرایتہ بالچھڑ مصطگی زعفران اگر ہندی افسنتین
لونگ کندر ناگرموتہہ کبابچینی بنسلوچن فرنجمشک پودینہ بڑی الائچی جاوتری پودینہ نہری پوست پستہ
دارچینی گلاب کے پہول سونف رومی پانی بہ کا پانی سیب کا ادویہ مستعملہ قے الدم یعنے جو دوائین کہ
خون کی قے مین استعمال کیجاتی ہین صمغ گوند ببول کا کہربا مونگے کی جڑ دہینا خشک گلاب کے پہول لاکہہ
سماق کندر گلنار تخم خرفہ عصارہ لحیتہ التیس یعنے پانی بچوڑا ہوا بڑکی داڑہی کا بارسنگے کے سینگ جلے ہوے
اقاقیا گل رومی دم الاخوین افیون پہٹکری بہونی ہوئی زعفران تخم خشخاش اجواین خراسانی نشاستہ
مصطگی مقالہ تیرہوان تدبیر کبد اور طحال اور مرارہ مین یعنے علاج مین جگر اور تلی اور
پتہ کے چودہ فصل پر شامل ہے پہلی فصل بعض فوائد مین ہے مؤلف فرماتے ہین کہ اگرچہ
سزاوار تہا کہ مرارہ اور طحال کو علحدہ مبحث مین مندرج کیا جاتا لیکن ارتباط ان دونون عضو ونکا دیکر سے ہی
مناسب متصور ہوا کہ ان سبکو ایک ہی مبحث مین قلمبند کیا جاے مخفی نرہے کہ جگر عضو رئیس ہے اور
اوسکی باعث صحت کل بدن کا ہے پس جسقدر کہ معالجہ مین اوسکے کوشش اور غور اور اہتمام عمل مین آے
بہتر ہے ابن سینا کہتا ہے کہ ادخال طعام اور سوء ترتیب اوسکی مضر ترین اشیا کی ہے خاص معالجہ جگر مین

---

[1] عنبر فارسی اسکی سنجد ہے پہل ایک درخت کا ہے بزرگ بقدر عناب کے دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ
نر اوسکا پہل نہین دیتا ہے مگر مادہ کی دو قسم ہین ایک پہل اوسکا بقدر عناب اور فندق کے مغز اوسکا سفید ہے
اور شیرین دوسرے پہل اوسکا بزرگ زیادہ نوع اول سے پوست اوسکا بہی سرخ رنگ اور مغز سے جدا ہوتا ہے
برگ اوسکا زمین کی رنگت ہوتا ہے اسواسطے اوسکو غبیرا کہتے ہین ۱۲

اور پانی پینا دفعۃً نہار منہ خصوصاً بعد حمام اور جماع اور ریاضت کے باعث سردی جگر کا ہوتا ہے اور لزوجات[1]
متعلق جگر کو مضر ہین اسواسطے کہ باعث سدون کا ہوتے ہین اور وہ گیہون جسمین علکیہ ہو
یعنے سختی اور لزوجت ہو مضر جگر ہین اگرچہ بعد ہضم کبدی کے اور اعضا کے واسطے لزج نہین ہین اور
جگر کو وہ چیزین مفید ہین جسمین مرارت یعنے تلخی ہو کہ بسبب اوسکے سدہ نہ پڑے اور جو سدہ پڑ جاوے
تو فوراً کہل جاوے یا اور قوت رکہتی ہو کہ اوسکے سبب سے تفتیح جگر کی بخوبی ہوا اور ایسی چیزین قبض کی
قوت ہو کہ بسبب اوسکے تقویت جگر کی عمل مین آوے اور خوشبودار ہو کہ خوشبو مناسب جوہر روح کی
اور منع عفونت کو کرتی ہے مثل دارچینی اور شگوفہ اور اور چیزین مانند انکے اور چاہیے کہ محلل یعنے
تحلیل کرنے والی دوائین جگر پر استعمال نفرمائین مگر اوسوقت کہ ہمراہ اوسکے دوائین قابضہ شامل ہون
اور واجب ہے کہ مبالغہ سرد چیزون پر معالجہ جگر مین نکرین اسواسطے کہ انجام کو استسقا عارض ہوتا ہے
اور نہ گرم چیزون کا استعمال جگر پر لازم ہے کہ باعث ذبول کا ہوتے ہین یعنے سبب پگہلنے عضو کا
اور معالجہ جگر مین بہتر وقت دوا کہانے کا یہ ہے کہ کہانا معدہ سے جگر مین پہونچ جاوے اور وہان ہضم ثانی
ظاہر ہوا اور فضول اوسمین سے جدا ہو گئی ہون تاکہ کہانے پینے کی چیزین یا دوائین مانع نفوذ غذا کی
نہون اور غلطی اور خطاؤن مین سے علاج جگر مین یہ ہے کہ دستون کی دوا دیوین اوسوقت کہ جب مواد
جگر کی پشت مین ہوا اور پیشاب جاری کرنے کی دوا دیوین اوسوقت کہ مواد جگر کے شکم مین ہوا اور
جگر کی دوائین بہت باریک ہونی چاہین کہ آسانی سے جگر تک پہونچ جائین اور لطف دوائیونکی
شان سے یہ ہے کہ خون مین تیزی پیدا کرتی ہین اگرچہ تفتیح کرتی ہین یعنے پہنسے ہوئے مواد کو نکالتی ہین
پس طبیب کو لازم ہے کہ ان چیزون کیطرف نظر رکہے اور جو سدہ کہ پتہ اور آنتون کے بیچمین واقع ہو
یا جگر اور پتہ کے درمیان مین عارض ہو بسبب جمجانے سُدے کہلی ہوئی کے تو اس صورت مین
توقع بہتری کی نرکہنی چاہیے اور جو سدہ کہ آنتون اور پتہ کے درمیان مین ہوتا ہے براز یعنی گوہ
اوس آدمی کا سفید نکلتا ہے بخلاف اسکے کہ سدہ جگر اور پتہ کے بیچمین ہوا اور جاننا چاہیے کہ
طحال جب فربہ ہوتی ہے تو بدن دبلا ہوتا ہے اور کبہی طحال کی بیماریان باعث حمیات یعنے تپون
مختلفہ کا ہوتی ہین اور فرق علاج جگر اور طحال مین باعتبار قوت اور ضعف کے ہے اسواسطے

[1] لزوجات جمع لزج کی ہے بروزن کتف مراد ہر ایک شی ایسی ہے کہ کہینچنے سے منقطع نہو مثل شہد کے ۱۲

کہ جہان تک ممکن ہو سکے جگر سے اور یہ استعمال گرم دوائون کا شل خل[1] تقیف کی روا نہین ہے اور جو دوائین
کہ طحال کی علاج مین مخصوص ہین از انجملہ پوست کبر کی جڑ کا اور اسقولوقندریون[2] اور بسبایج
اور اشق ہے **فصل دوسری تیرہوین مقالہ سے مرکبات العینہ مین اثاناسیا** لفظ یونانی
معنی اوسکے متفقہ ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ معنے اوسکے آیم اور بہتر کم ہین یعنہ مین آونا اور
فائدہ پہونچاؤن اور جو کہ اس دوا مین جگر گرگ یعنے بھیڑیے کا جگرا اور بکری کے سینگ داخل ہین
اس واسطے اوسکو دوا ر الذیب اور دوا ر الماغز کہتے ہین درد جگر اور درد طحال اور درد معدہ کو نافع ہے
اور ملغمی دستونکو مفید اور کہانسی پرانی اور تپ یومیہ اور مرض خدر یعنے سن ہوجانے عضو کو فائدہ
بخشتی ہے اور درد گردہ اور مثانہ اور ربو اور بواسیر کو نافع ہے اور ریاح کو دور کرتی ہے اور
سب قسم کے درد کو تسکین دیتی ہے صں مرمکی افیون زعفران جندبیدستر اجواین خراسانی کوشنہ
قردمانا[3] غافث خشخاش بکری کے سینگ سبے جلی ہوئے جگر گرگ یعنے بھیڑیے کا خشک کیا ہوا سب دوائین
برابر وزن جو کوٹنے کی ہین کوٹین اور جو گھلانے کی ہین گھلائین اور شراب اور شہد صاف کی ہوئے مین
استعمال فرمائین مقدار خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ سیب کے پانی کے کہائین نسخہ
قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے اثاناسیا صغری منافع اسکے قریب بنفع اثاناسیا کبری کے ہین
صں سلارس زعفران کوشنہ پانچ پانچ افیون سلیخہ ہر ایک چودہ ماشہ پانی نچوڑا ہوا غافث کا دو تولہ اور
ساڑھے تین تولہ کو شکر ہیا کر شہد مین معجون بنائین مقدار خوراک برابر بندق کے اور دوسرے
نسخہ مین عود بلسان اور مرمکی ہر ایک چودہ ماشہ اضافہ کی گئی ہے امروسیا حابس المواد
اسکے معنی ہین اور یہ نسخہ بقراط نے تالیف کیا ہے واسطے ایک بادشاہ کی کہ ہمیشہ شکایت ضعف معدہ کی
رکہتا تہا گرم ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین جگر اور طحال اور معدہ اور گردہ کو
نافع ہے اور سدہ کو کہولتی ہے اور شروع استسقا اور سرد بیماریونکو فائدہ بخشتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے
اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتی ہے اور بدن کو قوت دیتی ہے اور جب چھ مہینے گذر جائین
اور پہر اسکو کہائین تو بہتر ہے اور قوت اسکی ڈیڑھ برس اور بعضے کہتے ہین تین برس تک باقی رہتی ہے

[1] خل ہندی مین سرکہ مشہور ہے ۱۲ [2] اسقولوقندریون شیرازی مین زنگی دارو کہتے ہین ایک گہاس ہے کہ پہاڑ سے ملتی ہے اور جو شرشہ
اور پتے اُسکے کبر خار پشتہ فصل کو لاسکا ہو چکا ہے ۱۲ [3] قردمانا کو بیان کیا ہے بیماری اور کردمانا زیرہ کی ہے اور اسکو شاہ زیرہ کہتے ہین ۱۲

صں کوٹھہ تلخ مرچ سفید پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ زیرہ کرمانی دوقو عود بسان سلیخہ قرومانا گنگوفہ اذخر
اجمود کے بیج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بچہہ زعفران ہر ایک سات ماشہ مرصاف ساڑہے دس ماشہ حب
الغار دس عدد کونگہ جہانتک شہد جہاگ اوتاری ہوئے مین گوندہین وزن شہد کا بعض کتابون مین تین وزن لکہا ہے
مقدار خوراک ایک بندقہ[1] پانی گرم کے ساتہہ یا ہمراہ ماء الاصول یعنے جڑون کے پانی کے ساتہہ تناول کرین

فصل تیسری تیرہوین مقالہ سے مرکبات تائیہ مین تریاق الطحال طحال کی سب قسم کی
بیماریون کو مانند درد اور جساوت[2] اور سختی ورم طحال کو نافع ہے معالجات بقراطی سے منقول ہے صں
مغز چلغوزہ مغز تخم انجرہ یعنے اٹنگن کے بیج ہر ایک ایک ماشہ تین چاول زراوند مر مکی ہر ایک سات ماشہ
پوست کبر کی جڑ کا بڑی مایئن بارزد یعنے گندہ بیروزہ اشق[3] ہوفاریقون[4] جنگلی گاجر کی جڑ زعفران بلوط سلارس
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ تیج پات قرومانا جاوشیر مشکطرامشیع[5] نیلی سوسن کی جڑ دوقو سونف رومی ساسالیوس[6]
توبۃ الصباغین جسکو ہندی مین مجیٹھ کہتے ہین مجیٹھ ہر ایک چودہ ماشہ حب بلسان تخم بکاین
اسقولوقندریون عشق پیچہ کی جڑ پیاز بہونی ہوئی بالچہڑ شامی مرچ سفید پوست جعدہ کی جڑ کا ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ برگ بارتنگ زیرہ کرمانی ہر ایک سات ماشہ طحال حمار وحشی یعنے وحشی گدہی کی تلی
طحال اسپ یعنے گہوڑے کی تلی طحال ثعلب یعنے لومڑی کی تلی ہر ایک چار تولہ ساڑہے چار ماشہ قرقومحا
پانچ تولہ دس ماشہ جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور گوند کی چیزین شراب مین ڈالین اور شہد صاف مین خمیر کرین
اور بطور معجون کے بناکر نگاہ رکہین پس بعد فصد اور رعایت جملہ قوانین کے استعمال کرین واسطے

[1] بندقہ ایک وزن ہے بعضے ساڑہے تین ماشہ اور بعضے ساڑہے چار ماشہ اور بعضے دو ماشہ چہہ چاول اوسکو
تصور کرتے ہین ۱۲ [2] جساوت جسأۃ بہی کہتے ہین وہ صلابت ہے ایک جانب جس طرف طحال موضوع ہی ۱۲ [3] اشق
ایک گوند ہی طرثوث کے درخت بقول شیخ مگر دیسقوریدوس طبیب اوسکو اماشولیس درخت کا گوند تصور کرتا ہی بالجملہ رنگ
اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ [4] ہوفاریقون ایک گہاس ہے تین قسم ہوتی ہے ایک قسم کا برگ برگ سداب کی مشابہ ہی ۱۲
[5] مشکطرامشیع ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر وہ ہے کہ اگر بکری اوسکو کہاے عوض دودہ کے خون پستان
اوسکے سے جاری ہو ۱۲ [6] ساسالیوس اوسکو سیسالیوس بہی کہتے ہین دوا ہے کہ اکثر معجون مین مستعمل ہے ۱۲

صلابت یعنے سختی طحال کے ساتھ سکنجبین بزوری کے اور واسطے تپہم یعنے بیوسے طحال کے ساتھ جڑ مولی کے
پانی کے اور ورم خونانی اور صفراوی کے لیے ہمراہ سکنجبین سادہ اور آش جو کے نوش کرین اور
ضمادمین اگر شامل اس دوا کو کرین تو ضماد مین تپہم طحال کے ساتھ سرکہ کے حل کر کے اور واسطے
ضماد صلابت طحال کے ساتھ پانی اجمود کی ضماد کرین یا موم روغن مین ملا کر لیپ کرین اور ورم خونی
اور صفراوی مین لیپ اس تریاق کا قدرے ساتھ پانی بارتنگ اور پانی برگ اسبغول اور حی العالم[1] اور
عصی الراعی[2] کی مستعمل ہے اور جو چاہین کہ ورم خونی اور صفراوی مین اس تریاق کو کھائین تو
کدو بھونے ہوے کی پانی کے ساتھ دیوین اور جو تازہ کدو میسر نہو تو خشک کدو کو سیکر اضماد کے
ساتھ سکنجبین اور پانی کاسنی اور پانی مکوہ اور پانندا وسکے اور مناسب چیزون کے ہمراہ استعمال کرے
تریاق الکبد یعنے تریاق جگر واسطے گرم اور سرد جگر کی بیماریون کے مفید ہے منقول شرح حکیم علی سے
حب الآس خشک کالی مرچ زیرہ کرمانی بالچھڑ نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک ایکتولہ دس ماشہ اندراین کے
پھل کا گودا سنبھالو کی بیج تخم بارتنگ ہلیون غار کی جڑ کی چھال کمافت کی جڑ کی چھال بادام شیرین
سغر بادام تلخ لوف[3] کی جڑ جعدہ غاریقون بابونہ بکاین کے بیج زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ پوست بیخ اشترغار
خشک کیا ہوا ناردین[4] فوموس[5] ہر ایک پانچ ماشہ چھہ رتی جوا کھار تنگ اندرائن زرد خشک پودینہ پہاڑی
بیج پات معطگی تخم کنوچہ تخم میتھی ست ملیٹھی کا ہر ایک سات ماشہ تخم خس برگ سویا ہر ایک پونے نو ماشہ
تخم اجمود سونف رومی افسنتین رومی برگ حی العالم قنطوریون دقیق مرصاف کہربا بسیہ سالمہ[6]

---

[1] حی العالم یونانی مین ابرون کہتے ہین یعنی دائم الحیات فارسی مین ہمیشہ بہار مشہور ہے منجملہ ریاحین ہے پہول اوسکا
مابین سفیدی اور زردی کے ہوتا ہے تخم اوسکا مانند خبازی کے ہے اکثر ایران کی ولایت مین یہ گہاس ہوتی ہے ۱۲ منہ
[2] عصی الراعی اسکی ماہیت مین اختلاف ہے مگر تحقیق یہ ہے کہ ہندی مین اوسکو لال ساگ کہتے ہین نر اور مادہ ہوتا ہے نر اوسکا
ہر سال جمتا ہے برگ اوسکا برگ تلی کے مانند ہے اور مادہ کی مشابہت بنفشہ سے بہت ہے ۱۲ [3] لوف لغت عرب ہے فارسی مین
فیل گوش کہتے ہین بمعنی شبیہ مار ایک گہاس ہے تین قسم ہوتی ہے قسم اول لوف کبیر ہے اوسکو لوف الحیہ کہتے ہین
اور دوسری قسم کو لوف الجعدہ لکھتے ہین اور تیسری قسم لوف الصغیر ہے ۱۲ [4] منہ فو ہندی مین اوسکو چھال گری کہتے ہین یہ
ایک گہاس ہے اجمود پہاڑی کی شکل پہول اوسکا مشابہ گل نرگس کے ہے ۱۲ [5] شہ مو فارسی مین نشیا مالا کہتے ہین ایک گہاس ہے سنبل کے
مشابہ ہندی مین اوسکو ریشہ بالچھڑ پہاڑی تصور کیا ہے ۱۲ [6] منہ سیعہ سائلہ ایک گوند ہے اوسکو سلارس کہتے ہین ۱۲

میعہ[1] یابسہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تگر فطراسالیون شگوفہ اذخر تخم اوٹنگن لفاف کرم[2] افتیمون ہر ایک پونے دو تولہ جگر گرگ یعنے بہیڑیے کا جگر خشک کیا ہوا تخم مورد مویز منقی برگ طرخشقوق[3] حب کاکنج[4] ہر ایک تین تولہ عبدان الملک ریوند چینی ککڑی کے بیج کہیرے کے بیج خربوزہ کے بیج ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار آنہ عصارہ انبر باریس یعنے پانی نچوڑا ہوا زرشک کا زردہ ہڑ سب دواؤن کو سوائے مویز منقی اور برگ طرخشقوق اور حب کاکنج کے کوٹکر اور چہانکر ان تینون اجزا مین ملائین اور ترکیب دین مؤلف فرماتے ہین کہ اسطرح یہ دوائین اچھی طرح مخلوط نہو سکین گی پس شہد مین گوندہنا مناسب معلوم ہوتا ہے مفصل چودہوین یا تیرہوین مقالہ سے مرکبات حائیہ مین حب غاریقون سدہ کہولتی ہے اور استسقا اور جگر کی بیماریون کو نافع ہے ص افتیمون ایلوا ہر ایک پونے دو تولہ غاریقون چودہ ماشہ سنبل الطیب رومی فطراسالیون احمود کی بیج دو تو ہر ایک سات ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چہانکر خالص پانی مین گولیان بنائین حب مازریون استسقا زقی کو نافع ہے ص ریوند چینی پانی نچوڑا ہوا غافث کا احمود کی بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ غاریقون ساڑھے سترہ ماشہ مازریون[5] مدبر تین تولہ کوٹکر چہانکر گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب غافث یرقان اور ورم جگر کو مفید ہے ص غافث ایلوا پوست زرد ہڑ کا برابر وزن کوٹکر چہانکر احمود کے پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب بہرامی استسقا لحمی کو نافع ہے ص ایلوا ساڑھے تین تولہ افتیمون پونے دو تولہ سقمونیا چودہ ماشہ بالچہڑ سلیخہ لسنوت سفید مصطگی ہر ایک سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے دس ماشہ حماما[6] ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چہانکر گولیان بنائین مقدار خوراک پونے نو ماشہ

---

[1] میعہ یابسہ بعضون کے نزدیک تیسری قسم اور بعضون کے گمان مین دوسری قسم میعہ سائلہ کی ہے کہ اوسکے درخت کے اجزا کو نچوڑکر حاصل کرتے ہین ۱۲

[2] کرم ایک گہاس ہے ہندی مین داکہہ کا جہاڑ کہتے ہین اور فارسی تاک اور پہل اوسکا انگور ہے ۱۲

[3] طرخشقوق اوسکو طرشقوق بہی کہتے ہین وہ کاسنی جنگلی ہے ۱۲

[4] حب کاکنج ایک قسم مکوہ کی ہے برگ اوسکا برگ مکوہ سے بڑا ہوتا ہے اور درمیان مین اوسکے دانہ مثل سرپستان کے ہوتا ہے پہول اوسکا سفید مائل بسبزی پہل اوسکا گول ہوتا ہے ۱۲

[5] مازریون برگ ایک درخت کا ہے شیردار بقدر درخت سماق کے تین قسم ہوتا ہے ۱۲

[6] حاما ایک قسم گہاس کی ہے بسیار خوشبودار مشابہ پہول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲

حب واسطے سختی طحال کے منقول بیاض عم مؤلف سے ص ایلوا سہاگہ بھونا ہوا برابر وزن شہد میں ملاکر گولیان تیار کرین اور موافق حاجت کے ایک مہینہ تک کہائین اور جو روز نکہا سکین ایک روز درمیان دیکر کہائین اور رات کے وقت بعد غذاکے کہانا چاہیے کہ ایک گہنٹہ کامل کہانا کہاکے ہوئے گذرا ہو اور حب یہ دوا کہائین تو اوپر سے کوئی شی کہانا چاہیے مگر گلاب اور کبھی چیز پیاس بند نفع کرنے والی غذائین کہائین ان چیزونکا اس مرض مین پرہیز رکہین اور اس دوا کے کہانے سے اکثر مزاجون مین دو تین دست بھی آتے ہین حب استسقا نسوت سفید ساڑہے تین ماشہ ریوند چینی پونے دو ماشہ غاریقون زراوند مدحرج زراوند طویل ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول مقل الیہود[1] تخم اونٹکٹارا ہر ایک ایکماشہ تین چاول افیون روغن گل مین چکنی کی ہوئی چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر خالص پانی مین گولیان بنائین حب اشخار واسطے سختی طحال کے بقائی سے ص پوست زرد ہڑکا سونٹہ چینیہ اشخار[2] سفید سہاگہ بھونا ہوا زیرہ سفید نمک سنگ برابر وزن کوٹکر چہانکر پرانی قند سیاہ کہ تین برس کا ہو دو وزن لیکر گولیان چہوٹی چہوٹی بنائین دو ماشہ سے چار ماشہ تک کہائین حب دیگر منقول ذخیرہ سے سدہ کہولتی ہے اور صاحب استسقا کو نافع ہے اور جگر کی بیماری کو دور کرتی ہے ص سقمونیا ملی ہوئی ساڑہے تین ماشہ انزروت سولف رومی شحم حنظل یعنے اندراین کا گودا ہر ایک سات ماشہ فراسیون[3] ایرسا[4] ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ایارج فیقرا غاریقون مرکی نسوت سفید مجوف کیا ہوا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر چہانکر گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ اور قوت ان گولیون کی چہہ مہینے تک باقی رہتی ہے حب کبر واسطے طحال یعنے تلی کے مجرب ہے ساتہہ ماء العسل وغیرہ کے کہائین ص پوست کبر کی جڑ کا ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ مونگا جلا ہوا ایلوا جمود کی بیج غاریقون نمک ہندی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ہمراہ عرق بید کے گولیان بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ حب واسطے سختی تلی کے بقائی سے ص ہڑ سونٹہ سہاگہ چینیہ سجی شورہ قلمی بای برنگ زیرہ سفید زیرہ سیاہ

[1] مقل الیہود مقل کی ہندی کوگل ہے اور منسوب یہود کی جانب اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ اسکا بخور اکثر کرتے ہیں ۱۲
[2] اشخار لغت اہل بیت المقدس مین نوری ہے ۱۲ [3] فراسیون گندنا پہاڑی ہے مگر اسکی ماہیت مین اختلاف ہے دیسقوریدوس لکہتا ہے کہ ایک گہاس ہے اوسکو ہندی مین اڑوسہ کہتے ہین حکیم علویخان لکہتے ہین کہ قول دیسقوریدوس صحیح ہے یعنے فی الحقیقت فراسیون اڑوسہ ہے ۱۲ [4] ایرسا نیلی سوسن کی جڑ ہے ۱۲

نمک سفید سب برابر وزن کوٹکر چہانکر قند سیاہ مین ملاکر گولیان بنائین اور گرم پانی کی ساتھہ کہائین
حب یرقان سیاہ کو مفید ہے ص کندش[1] مدبر لسبر کہ مافریون مدبر ہر ایک چہہ چہ کنگنی سیاہ
دو دو دانہ مین پلی ہوئی دو رتی الچایل زعفران ایکماشہ تین چاول سقمونیا بہونی ہوئی سوا ماشہ
افتیمون افسنتین رومی ہر ایک سوا دو ماشہ کالی ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ پانی بہگوا ہوا
غافث کاریوند چینی ہر ایک اڑہائی ماشہ ایلوا خالص سات ماشہ کوٹکر چہانکر اوس پانی مین کہ جسمین
عرطنیثا کی جڑ اور ترمس تلخ جوش کیا ہو گوندہ کر مثل کالی مرچ کے گولیان باندہین قدر خوراک
پونے چہہ ماشہ سونف کی پانی کے ساتھہ دو خوراک یا تین خوراک دیوین حب تلی کی سختی کو دور کرتی ہے
ص سونٹھہ کالی مرچ ہلدی چیتہ کبیلہ جواکہار برابر وزن کوٹکر گہیکوار کے شیرہ مین جنگلی بیر کے برابر
گولیان باندہ ایک گولی ہر روز کہائین حب غافث درد جگر اور پرانے مختلف تپون کو نفع دیتی ہے
اور شروع استسقا مین نہایت نافع ہے ص افسنتین رومی عصارہ غافث زرد چوب مصطگی رومی زعفران
ریوند چینی سونف رومی لاکہہ دہوئی ہوئی شاہترہ اپارچہ مقراسب دوائین برابر وزن کوٹکر چہانکر مکوہ کے
پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھہ کہا کر سوئین
اور جو بیمار کو کہانسی ہو تو نصف تجربہ ست ملہٹی کا داخل کرین حب ہندی مبادن عجم مولانا سے
منقول استسقا کی قسمون کے لیے بشرط ہمیشگی کے مفید ہے جسوقت کہ تپ اور دست نہون ص ایلوا
اکتیولہ چوک چہہ ماشہ ہلدی ایکماشہ کوٹ تلخ تین ماشہ نرم کوٹکر سونف یا گاوزبان کے عرق مین گولیان
باندہین بقدر مونگ کی اور تین گولی سے شروع کرکے سات گولی تک نوبت پہونچائین اور سات
گولیان ہمیشہ کہاتے رہین غذا نخود آب اور پانی کی جگہہ عرق حافظ الاحیا دسود التصفیہ اور
استسقا اور معدہ اور دماغ اور جملہ اعضا کی سرد بیماریون کے واسطے مفید ہے اور بکرات تجربہ ہوا ہے
سب بیماریون مین بہتر دوا الکرم سے ہے ص دار چینی پوست کبر کی جڑ کا سنگوفہ اذخر ...

[?]
[1] کندش جہانگنگ گہاس ہے مائل سفیدی اور سیاہی کے ملک شام مین لبسیمی لباسلم وس سے دہوتی ہین طاہر ابن ابو ... مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے چہیکیان اوس سے بہت آتی ہین ۱۲ منہ عرطنیثا جو ملک ترکستان اور بنیم کا زبان ہی اوسکو کہتے ہین اور ترشان ایک گہاس ہے پیلی رنگ وشاخ زمین شور مذار مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ منہ ترمس فارسی کرنا باقلا ہے مصری کہتی ہین ایک تخم ہے باقلا سے چہوٹا سفید مائل بزردی ۱۲

ایکتوله ساڑھے دس ماشه زعفران چار توله ساڑھے چار ماشه بالچھڑ بوسنے دو توله بالچھڑ رومی ریشه الا
سونف رومی دو توله تگر ریوند چینی فطراسالیون مرکی ہرایک ڈیڑھ توله کوٹه شیرین حب بلسان
ست ملیٹھی کا عصارہ غافث ہرایک ساڑھے تیرہ ماشه مجیٹه ناگرموتھه ہرایک نو ماشه روغن زیتون
بیرا ساسے برابر دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور روغن زیتون مین چکنی کرکے شہد کے قوام مین که تین وزن
سبکے ہو گوندھین **فصل پانچوین تیرھوین مقاله سوم مرکبات دوالیه مین** دوا اقلیدیا
واسطے ورم سخت جگر کے مجرب ہے ص کمافیطوس[1] فراسیون اجمود پہاڑی سکے بیج
یکمان بید سبمنالو کے بیج بیه ریچه کا رالی لکڑی کے بیج مجیٹه اسقولوقندریون
جاوشیر کی جڑ تخم کرفس[2] ریوند چینی کالی مرچ بالچھڑ ہندی کوٹه اجمود باغی سکے بیج کاجر کے بیج بقله یہود[3] حب
انیسون غافث حب ع ع[4] برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد مین معجون بنائین مقدار خوراک بقدر ایک بندقه[5]
ہمراہ شراب معسل بقدر ایک قوانوس[6] کے تناول کرین دوا المطلم واسطے پرانے زخمون جوف اور
پھٹنے ورم جگر کے بعد تنقیه مسہل کے کام آتی ہے منقول شرح حکیم علی سے ص مصطکی کاسنی کے بیج
اجمود کے بیج گل مختوم ہرایک ساڑھے چار ماشه کندر دم الاخوین گلاب کے پھول سنبلو چن ہرایک نو ماشه
کوٹکر چھانکر ساڑھے دس ماشه ہمراہ سکنجبین یا ماء العسل یا جلاب کے حسب حال دینی چاہیے اور خارج کی جانب
سے ایک ناگرموتھه کندر بالچھڑ مصطکی میٹھا حیدیه یا سیب یا آب مورد یا پانی ہی مین ملاکر طلا کرین
دوا ضربه جگر کو مفید ہے اگر بعد فصد کے استعمال کی جاے تو چوٹ کے مقام پر ورم ہونے نہین دیتی
مجرب ہے ص مجیٹه ریوند چینی ہرایک ساڑھے تین ماشه ساڑھے دس ماشه تک دینی چاہیے دوا ابتداء ورم
جگر کو نافع ہے اس وقت که کوئی آسیب جگر پر خارج سے پہونچا ہو اور یه دوا استعمال کرین
توگرمی ورم اور حرارت سب دور ہو جائیگی اور خون بھی تھم جائیگا ص ریوند چینی گلنار دم الاخوین

---

[1] کمافیطوس ہندی اسکی گرونده ہے اور فرنگی [illegible] بعد شیرازی مین ماشن [illegible] اور رومی [illegible]
[2] تخم کرفس رومی اور سریانی مین [illegible] ہین ۱۲ [3] بقله یہود ہندی لال ساگ ۱۲ [4] ع ع فارسی مین
سرو کوہی اور ہیل [illegible] ہے اور بعضون نے ہیل [illegible] ۱۲ [5] بندقه ایک وزن ہے بعضے
ساڑھے تین ماشه اور بعضے ساڑھے چار ماشه اور بعضے دو ماشه چھه چاول اوسکو تصور کرتے ہین ۱۲ [6]
قوانوس [illegible] بھی کہتے ہین ایک وزن ہے روغن زیتون سے بارہ درم [illegible] اور شراب سے ڈیڑھ اوقیه اور ۲

پھٹکری کی وہ قسم جسکو شب یمانی کہتے ہین سب برابر بوزن مقدر خوراک ساڑہے چار ماشہ بکری کے پانی کی ساتھ
دیوین دیگر دوا کہ شیخ الرئیس نے نسبت اسکی صفت وثنا لکھی ہے ص ریوند چینی گیرو تخم مورد
باہم ملاکر دیوین دوا یرقان سیاہ کو مفید ہے جسوقت سبب اوسکا تلی اور جگر دونون ہولنے
ص پانی کوہ کا ساڑہے آٹھہ تولہ پانی کاسنی کا پانچ تولہ آٹھہ ماشہ پانی مولی کے پتون کا پانی
دھنیہ کے پتون کا ہر ایک سوا چار تولہ پانی کبر کے پتون کا دو تولہ دس ماشہ جوشدیکر صاف کرین
اور املتاس تین تولہ گھولکر نوش فرمائین دوا واسطے یرقان کے بقائی سے مجرب ہے ص حاصل کرین
کدو کی تلخ اور سرا اوسکا کاٹکر پانی مین تر کرین اور تمام دن سورج کے نیچے اور تمام رات شبنم کے تلے
رکھین اور صبح کی وقت دو قطرہ اوسمین سے آنکھہ مین ڈالین اور بعد دو گھڑی کے پوست مٹر کا اور
مصری دونون پیسکر ایک کفدست تناول کرین اور غذا دہی خشکہ کے ساتھہ کھائین دوا واسطے
یرقان زرد اور سیاہ کی معمول حکیم شاہ محمد مرحوم ص ملاگیر دار ہلد ہر ایک پانچ ماشہ پانی مین پیسکر
اور شہد پونے دو ماشہ ملاکر تناول کرین دواء المسک کبیر واسطے سختی جگر اور سختی معدہ اور سختی
تلی اور استسقا اور سردی معدہ کے نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور گردہ
اور مثانہ کی پتھری نکالتی ہے اور بدن دبلا کرتی ہے ص لاکھہ دھوئی ہوئی پہاڑی اجمود کی بیج
زیرہ کرمانی سونٹھہ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کمافیطوس زوفاے خشک ہر ایک پونے سترہ ماشہ
پکھان بید زراوند مدحرج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ایلوا پاکچہڑ ہر ایک ساڑہے تین تولہ محیٹہ چار تولہ ساڑہے چار ماشہ
حب بلسان سلیخہ مصطگی گوگل میٹھا چرایتہ تگر ہر ایک پونے دو تولہ کندر چودہ ماشہ کالی مرچ زراوند طویل
ہر ایک ایکتولہ چار رتی ریوند چینی جعدہ اذخر ہر ایک سات ماشہ کوٹھہ تین تولہ ست ملہٹی کا آٹھہ تولہ دو ماشہ

سو نصف و ثلث درمی اور شہد سے سوا دو اوقیہ اور درمی بھی ملکوزن ہے ساڑہے چار ماشہ اور بعضون نے ساڑہے تین ماشہ
لکھا ہے اور اوقیہ دو تولہ دس ماشہ کا ہوتا ہے ۱۲ اسلہ استسقا مرض مادی ہے اور سبب اوسکا رطوبت غریبہ باردہ ہے
کہ اعضاے ظاہری اور باطنی سے سرایت کرتی ہے اور اس مرض کی تین قسمین ہین ایک قسم لحمی ہے اور وہ ایسی ہے
کہ تمام جسم متورم ہو جاتا ہے مثل خمیر کے جو انگلی سے دبائین دبجاے اور گڑہا پڑجاے اور یہ اثر دیر تک رہے قسم دوسری زقی ہے
اور وہ جمع ہونا پانی کا ہے احشا مین درمیان صفاق اور ثرب یا درمیان ثرب اور امعا کے قسم تیسری استسقا طبلی ہے
وہ جمع ہونا ریاح غلیظ کا ہے جس سے ہاتھہ شکم پر مارین آواز نقارہ کی سی نکلے مگر بالجملہ تینون قسمین ضعف جگر سے خالی نہین ہین ۱۲

سیسالیوس ساڑہے دس ماشہ کوٹکر جہانکر شہد مین معجون بنائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ دواءالمسک صغیر
منافع اوسکا قریب منافع کبیر کے ہے ص لاکہہ دہوئی ہوئی کوبہہ تلم شگوفہ اذخر ترمس حب الغار میتھی
کالی مرچ ہر ایک تین تولہ ریوند چینی چار تولہ ساڑہے چار ماشہ کوٹکر جہانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک
ساڑہے تین ماشہ جوشاندہ افسنتین یا گرم پانی کے ساتھہ کہائین دواءالکرکم کبیر جگر امعا کی بیماریونکو
کہ سردی سے ہون نافع ہے سدہ کہولتی ہے اور ریاح دفع کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو قوت دیتی ہے
اور پیشاب جاری کرتی ہے اور استسقا کو کہ بسبب ورم جگر اور تلی کے ہو مفید ہے ص زعفران
ساڑہے تین تولہ تگر موفو سونف رومی فطرا سالیون ریوند چینی ہر ایک چودہ ماشہ بالچہڑ پیپلی دو دو تولہ
کوبہہ سلیخہ شگوفہ اذخر حب بلسان ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مجیٹہ سات ماشہ ست ملیٹھی کا حبدہ مصطگی
غافث ہر ایک ساڑہے دس ماشہ روغن بلسان ساڑہے سترہ ماشہ مرکی چودہ ماشہ کوٹکر جہانکر شہد مین گوندہین
خوراک ساڑہے تین ماشہ سات ماشہ تک ساتھہ ماءالعسل یعنے شہد کے پانی کے تناول کرین دواءالکرکم صغیر
منافع اسکے قریب نفع کبیر کے ہین ص زعفران سلیخہ بالچہڑ ہر ایک سات ماشہ مرکی شگوفہ اذخر کوبہہ
دارچینی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر جہانکر ایک رات دن شراب انگوری مین ترکرسکے دوسرے دن شہد مین
معجون تیار کرین دوا جگر کو پاک کرتی ہے اور قوت دیتی ہے اور سدہ کہولتی ہے ص لاکہہ دہوئی ہوئی
ریوند چینی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ عصارہ غافث سونف شلجم کے بیج ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ افسنتین
پونے دو دو تولہ کاسنی کے بیج تین تولہ کشوث کے بیج دو تولہ چار ماشہ اجمود کے بیج چودہ ماشہ کوٹکر جہانکر
سات ماشہ اس مین سے کہائین دوا واسطے استسقا کے صاحب قادری نے مجرب لکہا ہے ص
سدہ کہ اقسام غلہ سے ہے اور ہند مین مشہور ہے جسقدر چاہین لیکر خوب پیسین اور کچنال کے پتون کے
پانی مین گوندہین اور روٹی پکائین بے نمک اور بہت گہی کے ساتھہ کہائین اور پانی کی جگہہ جوشاندہ
کچنال کا یا عرق اوسکا پیئین بلکہ کہانا بہی اوسی عرق مین پکائین اور غسل اور وضو اور استنجا بہی
اوسی عرق کچنال سے کرین چودہ روز مین خدا کے حکم سے بیماری استسقا کی بالکلیہ دفع ہوجائیگی
وبیدا ایسا نافع ہے واسطے فساد مزاج معدہ کے اور مفید ہے پانی شکم مین جمع ہونے کو کہ

ف میرے بہی تجربہ مین یہ ترکیب اکثر آئی ہے فی الحقیقت استسقا کے واسطے نہایت نافع ہے چنانچہ
استسقاء طبلی ایک شخص کا ایک ہفتہ مین دور ہوگیا ۱۲ حکیم ہادی حسین مترجم ۱۲

که عبارت استسقاء زقی سی ہے اور شکم کو ملائم کرتی ہے ص ایرسا یعنی نیلی سوسن کی جڑ سات تولہ کالی
جیرہ تولہ سونٹھ انجدان ہر ایک ساڑھے تین تولہ سونف رومی سونف ولیسی مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ اجوین پیس کر
اجمود کی بیج ہر ایک دو دو تولہ چار ماشہ کوٹکر چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین تین وزن دوائکی گوندکر
معجون بنائین مقدار خوراک ایک عفصہ وبید الورد واسطے مرض استسقاکے نفع عظیم رکھتی ہے معمول
اور مجرب ہے ص بالچھڑ مصطگی زعفران سنبل جین دارچینی اذخر تگر کوٹھ شیرین غافت کشوث کی
بیج مجیٹھ لاکھہ دہوئی ہوئی کاسنی کے بیج اجمود کے بیج زراوند طویل حب بلسان اگر عرقی لونگ چھوٹی الائچی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول کی پتی ہری ٹو پیون سے صاف کی ہوئی برابر وزن سب دواؤن کے
شہد تین وزن سب دواؤن کے بطور معجون تیار کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے
دوا واسطے ضعف جگر اور تپ اور خون تہوکنے کو نافع ہے اور نہایت مفید ص گلنار فارسی ام لاخوین
برگ ہصف شب بیانی سب برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین بہیگوئین اور بعد خشک ہونے کے ساڑھے چار ماشہ
نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کرین دواء القسط شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ یہ دوا نافع ہے واسطے
درد ون جگر اور سب قسم کے درد معدہ کے ص دارچینی سلیخہ سیاہ کوٹھ ہر ایک پونے تولہ زعفران دو تولہ
چار ماشہ سونف رومی اجمود کی بیج ہر ایک تین تولہ تگر آٹھ تولہ ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی تین تولہ اذخر شگوفہ
مرکی ہر ایک سات تولہ مرکی کو شراب غلیظ مین تر کرکے صاف کرین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر
نگاہ رکھین اور شہد مین تین وزن دواؤن کے قوام دین اول مرکو اوسمین حل کرین بعد اوسکے
دواؤنکو اوسمین گوندہین دوا سختی طحال کو مجرب ہے ص برگ آگہ کہ خود بخود درخت سی گرے ہون
تنو عدد نمک سنگ اشخار سہاگہ ہلدی نمک سیاہ نمک سفید جوا کہار ہر ایک چھہ تولہ ہینگ تین تولہ
نوشادر تین تولہ روغن سرسون اور تین تولہ شیر آگہ مین ملاکر آکہہ کے پتون کو اوپر اور نیچے دو دو
مین دواکا لیپ کرین اور مٹی کی ہانڈی مین تہ بتہ رکہین اور موہنہ ہانڈیکا خمیر سے مضبوط کرین پہر
ہانڈی کو پاکیزہ مٹی مین لپیٹین جب سوکہہ جاے جنگلی اپلون کے اندر رکہکر آگ دیوین جسوقت ٹھنڈی ہو جاے
موہنہ اوسکا کہولین اور راکہہ جو اندر ہو نکالکر تین انگلی اوسمین سے ہر روز تازہ پانی کے ساتھ رات دن
پہانکین اور کہٹائی اور مٹھائی اور مچھلی سے پرہیز رکہین دواء المازریون بقراط کی تالیفات سے ہے

سلہ معنے وبید الورد کے یہ ہین کہ مثل سب اجزاے نسخہ کے گلسرخ ہین ١٢

خلط سوداکو ہرایک اندام سے نکالتی ہے اور سب سوداوی اور بلغمی بیمار یونکو مفید ہے اور استسقا کو
نافع ص مازریون کو سرکہ انگوری مین ایک رات دن تر کرین اور سایہ مین سکہائین لیس چالیس گرین
اوسمین سے ساڑہے تین ماشہ اور افیتمون اور لسوت سفید کو پیکر روغن بادام شیرین مین چکنی کرکے
ہرایک ساڑہے تین ماشہ زیرہ کرمانی نمک ہندی پوست زرد ہڑ کا ہرایک پونے دو ماشہ سب دوائونکو
کوٹکر چہانکر شیشہ مین نگاہ رکہین حبیس بن الحسن کہتا ہے کہ قوت اس دوا کی دو برس تک باقی رہتی ہے
دوا واسطے یرقان سوداوی کے مفید ہے ص مسور دہولی ہولی سات ماشہ کوٹکر قدرے نقب کے
پانی اور قدرے پیشاب طفل شیرخوار کے ساتہہ دیوین نفع کامل پہونچاتی ہے دوا واسطے طحال کے
سہاگہ بہونا ہوا ایکتولہ رائی مین تولہ کوٹکر چہانکر ایکماشہ اسمین سے ہرروز تناول کرین وہ بہرہ
مسمولہ واسطے سختی تلی کے نافع ہے اور سب علل کا نفع دور کرتا ہے اور بہوک بڑہاتا ہے ص اجوائین پوست ہڑ کا
ہرایک چہتیس تولہ آٹہہ ماشہ لوہے کا میل ساڑہے پانچتولہ تینونکو کچلکر پرانے چکنے برتن مین کہ جسمین سے
بوند پانی کی نہ بہے رکہین بعد اوسکے پانی خالص بوزن سب کے ڈالکر اوسکا منہ برتن کا مضبوط کرکے
گڑہے مین جسمین گای کا گوبر ہو رکہین اور تمام گڑہے کو گوبر سے بہرین اور تین ہفتہ تک رہنے دین بعد اوسکے
باہر نکالکر صاف کرین اور شیشہ مین بہر رکہین اور صبح اور شام ساڑہے تین ماشہ یا سوا پانچماشہ یا زیادہ
اوس سے حسب حال نوشکرین اور بعضے پرانا قندسیاہ یعنے گڑ برابر وزن سب دوائون کے ابتدا مین
داخل کرتے ہین اور بعضے شیرہ گہیکوار کا ڈالتے ہین مؤلف فرماتے ہین کہ جس صورت مین شیرہ گہیکوار
داخلکرین تو واجب ہے کہ قندسیاہ بہی اضافہ کرین **فصل چہٹی تیرہوین مقالہ سے**
مرکبات رئیہ اور سینہ مین **روغن سر شف** منقول طبری سے واسطے سودمزاج سرد جگر کے
ص بالچہڑ تج لونگ جائفل کائپہل چہوٹی الائچی بڑی الائچی زرنب[1] مشک عنبر سب کو روغن کنجد
اور روغن خیری مین جوشدین اور صاف کرین اور بہوک اوسکا خوب کوٹین اور پہر روغنون
مذکورہ مین ڈالین اور چہارم وزن روغنون کے روغن بکاین خالص اضافہ کرکے المضاعف گرم پانی مین
جوشدین اور سرد کرکے استعمال فرمائین **روغن سفرجل** یعنے بہ کا تیل واسطے ورم سخت جگر کی

---

[1] زرنب تالیس پترا سکی ہندی ہے ایک گہاس ہے برگ صعتر بری سے و بعض زیادہ مائل بزردی
خوشبودار شبیہ بوے ترنج پہول اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲

پینا اور مالش کرنا نافع ہے ص پوست بہ شیرین کو ٹکر برگ جمسفرم[1] کو تین اور چالیسہ ہر ایک ایک
سیر کو آدہ یا و کم ہیرے دہنیہ کے پانی مین تر کرین پس روغن خبری خالص چھہ تولہ او سیر ڈالکر
ایک رات دن نکاہ رکہین اور اس مدت مین دو دو گھنٹہ کے بعد حرکت دیوین اور دوسرے دن ایک دیگ
پاکیزہ او صاف کہ جوش کی ہوا و سمین بہوسی گیہون کی طلب کرین جب وہ دیگ بہوسی گیہون سے
خوب صاف ہوکر پاکیزہ ہو جاے بعد اوسکے سب دواؤن کو اوس دیگ مین ڈالین اور نرم آگ پر جوشدین
کہ پانی دہنیہ کا جذب ہو جاسے صاف کرکے کام مین لائین سکنجبین یرقان اور درد جگر کو
کہ بسبب گرمی کی ہو نفع بخشتی ہے ص تخم کاسنی نیمکوفتہ چھہ تولہ گلاب کے پہول تخم شاہترہ تخم کشوث[2] ہر ایک
تین تولہ ریوند چینی ساڑہے سترہ ماشہ ریوند چینی کو نرم کوٹکر ایک پوٹلی مین باندہین اور ہمراہ اور دواؤن کے
پونے دو سیر پانی مین جوشدین اور ریوند کی پوٹلی کو ہاتھ سے ملین کہ شیرہ سب نکل آسے بعد اوسکے
صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر قند سفید اور پندرہ تولہ سرکہ پکائین کہ قوام ہو جاے مقدار خوراک چار تولہ
ساڑہے چار ماشہ سکنجبین نوعدیگر تلی کی سختی کو مفید ہے ص ریوند چینی غاریقون مجیٹھہ پوست کبر کی جڑ کا
پوست درخت بید کا بڑی مائین افیتمون غافث تخم کشوث کاسنی کی بیج ہر ایک تین تولہ قند سفید آدہ پاو کم
سرکہ چہارم حصہ قند کا اور پانی خالص بقدر حاجت دواؤن کو سرکہ اور پانی مین بہگوکر جوشدین اور
بعد صاف کرنے کی قند سفید ڈالکر قوام دین سکنجبین فوہ[3] استسقا کو نافع ہے اور تلی کی سختی کو مفید
اور ورم سخت جگر کو دور کرتی ہے اور سدہ کہولتی ہے ص سونف دیسی پوست سونف کی جڑ کا
پوست کبر کی جڑ کا سونف رومی کاسنی کی بیج پوست کاسنی کی جڑ کا زوفاے خشک مجیٹھہ غافث
افسنتین ہر ایک تین تولہ کشوث کی بیج اجمود کی بیج پوست اجمود کی جڑ کا جعدہ بالچہڑ تگر ہر ایک دو تولہ
پانی خالص اور ڈیڑہ پاو سرکہ ڈالکر جوش کرین اور چھانکر قوام دین سکنجبین عنصلی سختی جگر اور تلی کو
نافع ہے اور واسطے سدون اور نکالنے خلطون غلیظ کے مفید اور کہانسی کو دور کرتی ہے اور

---

[1] جمسفرم ریحان سلیمان بہی اسکو کہتے ہین اور یہ نام ہے حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کا ہکڑا نی بحر کا
[2] کشوث ایک تخم ہے بتخم سرلی سے چہوٹا سرخ مائل بزردی اور بعضے زرد مائل بسفیدی لکہتی ہین
[3] فوہ عربی مین عروق الصباغین اور فوۃ الصبغ اور فارسی مین روناس اور ہندی مین مجیٹھہ
کہتے ہین ایک جڑ ہے، سرخ تیرہ اور رنگریزون مین مستعمل ہے ۱۲ مخزن الادویہ

اور مرض ضیق النفس رطوبی یعنے تنگی سانس کی جو بسبب رطوبت کے ہو زائل ہو جاتی ہے ص
پیاز عنصل یعنے پیاز جنگلی سترہ تولہ لکڑی کے چاقو یا کانچ کے ٹکڑے سے پیاز کو کاٹیں چھوٹی چھوٹی
اور سرکہ پرانا سوا دو سیر ڈالکر نرم آگ پر پکائیں کہ پیاز مذکور مہرا ہو جاے بعد اوسکے صاف کریں اور
ہر چھٹانک کم آدہ سیر سرکہ پر تین پاو قند سفید ملاکر قوام دین اور وقت پکنے کے جھاگ اوتار جائین
جسوقت قوام بخوبی ہو جاے آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین وقت حاجت کام مین لائین سکنجبین مازریون
استسقاء زقی کو نافع ہے ص پرانا سرکہ سولہ تولہ آٹھہ ماشہ پانی خالص چھٹانک کم آدہ سیر برگ مازریون
دو تولہ دس ماشہ سرکہ اور پانی مین ایک ہفتہ تک تر رکھین اور جوشدیکر صاف کرین اور قند سفید
آدہ پاو کم سیر ملاکر قوام دیوین اور جو بہ کا پانی آٹھہ تولہ چار ماشہ اور پانی خالص کی جگہہ گلاب
ڈالین بہتر ہوگا سکنجبین بزوری اصولی تلی اور جگر کا سدہ کھولتی ہے اور خلط بلغم کو بدن سے
نکالتی ہے اور معدہ کو مفید ہے ص سونف رومی تخم کشنوث سونف دیسی پوست کبر کی جڑ کا
پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ تخم کاسنی تین تولہ سب دواؤنکو کچلکر پچیس تولہ پانی خالص میں ایک
ایک رات دن تر رکھین اور ملائم آگ پر پکائین کہ قدرے پانی کم ہو قند سفید سوا دو سیر ڈالکر قوام دین
سکنجبین سادہ صفرا کو دفع کرتی ہے اور گرم مزاج والونکو موافق ہے اور تپون تیز اور جگر گرم کو
مفید اور پیاس بجھاتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے ص قند سفید آدہ پاو کم
دیگچہ مین ڈالین اور اڑہائی پاو سرکہ صاف اوسکے اوپر اضافہ کرین اور قوام دیکر گلاب دو تولہ پر آب نشاستہ
ملاکر اوتار لیوین سکنجبین بزوری بارد شدہ جگر کا کھولتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور استسقا
اور تپون تیز کو نافع ہے اور پیاس بجھاتی ہے ص پوست کاسنی کی جڑ کا دو تولہ تخم ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ
کچلکر اور اڑہائی پاو سرکہ مین ملاکر پانی مین ایک رات دن بھگودین اور دوسرے دن جوشکر پانی رہنا کر کے
آدہ پاو کم سیر قند سفید ڈالکر قوام دین سکنجبین بزوری حار سدہ جگر اور معدہ کا کھولتی ہے اور
اور پیشاب جاری کرتی ہے اور فضول کو معدہ سے پاک کرتی ہے اور صاحب استسقا کو نافع ہے
ص کاسنی کی بیخ نیمکوفتہ کشنوث کے بیج اجمود کے بیج سونف دیسی سونف رومی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ
پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ پانی اور سرکہ مین بھگو کر جیسا اوپر مذکور ہوا
آدہ پاو کم سیر قند سفید کے ساتھہ قوام کرین سکنجبین بزوری معتدل سدہ جگر اور

ورطحال کا کھولتی ہے اور مرکب تپون کو دور کرتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے ص کاسنی کے بیج
سونف دیسی کے بیج اجمود کے بیج ہر ایک دو تولہ سب کو کچلکر سوا سیر پانی خالص اور چھہ تولہ سرکہ مین ایک رات دن
تر کرین دوسرے دن جوش دیکر آدہ پاؤ کم سیر قند مین قوام دین **سکنجبین دیناری** نسخہ اقسرائی جگر کی
بیماریونکو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے ص ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ پوست کبر کی جڑ کا پوست کاسنی کی
جڑ کا اجمود کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ملیٹھی ساڑھے تیرہ ماشہ کاسنی کے بیج ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ
زرشک تخم گل سرخ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ایک سیر سرکہ انگوری اور دو سیر خالص پانی مین تر کرین اور ڈیڑھ
سیر بہر قند مین قوام دیوین خوراک ناشتا ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ سے پونے چار تولہ تک **سفوف**
درد جگر اور تہبج[1] کو دور کرتا ہے گلاب کے پہول دو تولہ چار ماشہ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ بالچھڑ مصطگی
عصارہ غافث افسنتین رومی ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ شگوفہ اذخر تگرست ملیٹھی کا ہر ایک پونے نو ماشہ
زعفران ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ساتھہ سکنجبین کے **سفوف ہلیلہ** ورم جگر کو نافع ہے
ص پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ ہر ایک چودہ ماشہ اجمود کے بیج سونف رومی سونف دیسی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کوٹکر چھانکر تیار کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ اونٹنی کے دودہ کے ساتھہ کہائین **سفوف** حرارت
جگر کو بجھاتا ہے اور خمار کو دور کرتا ہے اور صفراوی دستونکو نافع ہے اور غلبہ خون کو تسکین دیتا ہے
اور جس شخص کے آبلہ نکلنے والا ہو فائدہ رکھتا ہے ص گلاب کے پہول کی پتی تین تولہ طبلوجین چھہ تولہ
سماق[2] جو کے بیج مسور دھوئی ہوئی زرشک خرفہ کے بیج کاہو خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
صندل سفید پونے نو ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ شراب جو کے یا ہمراہ
شراب انگور خام یا شراب انار کے تناول کرین اس جگہہ مراد شراب سے شربت ہے **سفوف لولوئی** +
ذوسنطاریائی[3] کبدی کو دور کرتا ہے اور معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے اور حرارت اور پیاس کو
بجھاتا ہے ص موتی بلا سوراخ چودہ ماشہ مونگے کی جڑ جلی ہوئی گلنار[4] طبلوجین خرنوب[5]

---

[1] تہبج ہونا عضو کا ہے جاننا چاہئے کہ ریح اگر جب ہر عضو مین داخل ہو اسکو تہبج کہتے ہین اور جو جو ہر عضو مین داخل ہو وہ نفخہ ہی ہے
[2] سماق پہل ایکدرخت کا ہے بقدر مسور کے درخت اوسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے
[3] ذوسنطاریا کبدی وہ دست ہین کہ ضعف جگر سے ہوتی ہین ایلاقی کہتا ہے کہ جو دست بسبب آنتون کے زخم کے آتی ہون انکو ذوسنطاریا کبدی کہتی ہین
[4] گلنار ولایتی انار کی کلی ہے اور وہ انار بہت نخستا ہی ہے
[5] خرنوب دو قسم ہے نبطی اور صحرائی یا جنگلی ایکدرخت عظیم ہے مشتمل

گل ارمنی گل قبرسی تخم گل یعنی زیرہ گلاب کا صندل سفید بارتنگ بھونا ہوا جو کے بیج بھونا ہوا
طراثیث بریان خرفہ بریان گوند ببول کا بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل مختوم مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
ناردستاں ساڑھے سترہ ماشہ کہربا اقاقیا دھوئی ہوئی ہر ایک سات ماشہ سبکو سوا بارتنگ اور اسبغول کے
کوٹکر چھانکر سفوف بنائیں **سفوف** ریاح کو دفع کرتا ہے اور استسقاء طبلی کو نافع ہے صل اجمود کے بیج
سونف دیسی سونف رومی اگر کو مٹہ ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ نہیرہ کرمانی ساڑھے دس ماشہ
بالچھڑ ناگرموتھہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف بنائیں قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ **سفوف دیگر**
نافع ہے واسطے حرارت جگر اور یرقان اور سدہ جگر کے اور مفید ہے خون تھوکنے کو بہدانہ مقشر کشنیز مقشر
ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک چودہ ماشہ گل ارمنی لاکھ دھوئی ہوئی گلاب کے پھول بالچھڑ ملیٹھی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ بنسلوچن پوئی دو ماشہ مصطگی ایکماشہ تین چاول قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھ
ساتھہ پانی سرد کے **سفوف** یرقان اور درد جگر اور قے صفراوی کو نافع ہے لاکھ دھوئی ہوئی ساڑھے چار ماشہ
بنسلوچن سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی چھہ لی سوا دو چاول کافور چار رتی پڑیا چاول
قدر خوراک سات ماشہ ہمراہ شربت امبلی یا شربت آلو یا شربت نوانہ کے **سفوف دیگر** ورم جگر کو فائدہ
بخشتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے صل کہیرے اور ککڑی کے بیج خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کاسنی کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمود کے بیج سونف رومی سونف دیسی ہر ایک
سات ماشہ پانی تجویز ہوا زرشک کا چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی دو ماشہ
چھہ چاول زعفران بالچھڑ مصطگی افسنتین رومی ہر ایک ساتھ ماشہ کافور ایکماشہ تین چاول مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ **سفوف** سدہ جگر کا کھولتا ہے اور تلی کو مفید ہے صل کاسنی کے بیج بڑی مائین ہر ایک

مہندی درخت اخروٹ کی اور درخت اوسکا بہت سبز اور پھول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا باقلا سے مشابہ ہے ۱۲
علہ گل ارمنی ہندی میں گیرو مشہور ہے اصل ملک رمز اور ایروان میں ہوتی ہے ۱۲ علہ گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ جو
گرز بان پر چپکتی ہے اور جو ٹکڑے ہین اندر اوسکے رنگین زرد ہوتی ہین ۱۲ عشہ بلوط پھل ایک درخت کا
دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہین اور یہہ قسم طویل سے زیادہ
لذیذ ہے ۱۲ علہ طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ناگوار ہے اور
سفید قسم تلخ غیر ناگوار ۱۲

ساڑھے ستر ہ ماشہ حب النیل ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر چھان کر سفوف کریں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ سکنجبین سادہ کے **سفوف اسہال کبدی** تقبائی سے منقول ہے صں زعفران چار رتی پرتو ملٹھی ریوند چینی جیہ رتی سوا دو چاول بچو کے بیج بو دادہ گونہ ببول کا بو دادہ نشاستہ صندل سفید سنبل چین محبشیہ ہر ایک پونے دو ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی گلاب کے پھول زرشک ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹ کر چھان کر سفوف کریں قدر خوراک سات ماشہ ساتھ شیر تخم کاسنی اور بہ کے پانی کے **سفوف** منقول بیاض عم مؤلف سے نافع ہے تلی کی بیماریوں کو اور جگر کے عارضوں کو صں کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ زرد چوب ساڑھے دس ماشہ دھنیہ کہ سرکہ مین بھگو کر خشک کیا ہو الثمرۃ الطرفا[1] کاسنی کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک سات ماشہ زرشک پونے دو تولہ ستی گل ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ کوٹ کر چھان کر سفوف بنائیں پس ساڑھے دس ماشہ اس سفوف کے ساتھ جوشاندہ سبے پانی اور پانی برگ جھاؤ کے سکنجبین اوسمین حل کی ہو تناول کریں **سفوف** واسطے استسقا کے مجرب ہے صں ہینگ ساڑھے دس ماشہ پیپل سونٹھ اجواین ہر ایک پونے دو تولہ پوست زرد ہڑ کا چینیہ کوٹ بہمن سفید بہمن سرخ ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ کوٹ کر چھان کر نگاہ رکھیں قدر استعمال اور ترکیب اوسکی راے طبیب پر ہے **سفوف دیگر** واسطے تلی کے مجرب ہے صں روفاے خشک پوست کبر کی جڑ کا کو خشک ہینسراج سنبھالو کے بیج تلی کے بیج برابر وزن مقدار خوراک سات ماشہ ساتھ سکنجبین کے **سفوف** یرقان سدی کو مجرب ہے صں گندک زرد سوا دو ماشہ افتیمون امبود بہ کے بیج بہاری بخور سیاہ کندر سفید ہر ایک سات ماشہ مغز چلغوزہ ساڑھے بیس ماشہ مویز منقی ساڑھے ستر ہ ماشہ کوٹ کر چھان کر سوا پانچ ماشہ موقف کے پانی کے ساتھ کھائیں **سفوف** کہ مخصوص واسطے جگر کے ہے

---

[1] فقد محرکہ تخم بنجنکشت یعنے سنبھالو کے بیج اور فقد بمعنے کم کردن چونکہ یہ تخم نسل کو کم کرتے ہیں لہذا اس نام سے موسوم ہوا [2] ثمرۃ الطرفا طرفا کی ہندی جھاؤ ہے اوسکی چار قسمین ہین قسم اول کو عربی میں اثل اور پھل کو اوسکے عذبہ یعنے چھوٹی مائین کہتے ہین دوسری قسم اوسکی الکمید رخت ہے کہ پھل اوسکا نہین ہوتا ہے تیسری قسم کے پھل کو کزمازج یعنے بڑی مائین کہتے ہین کہ مازو سے مشابہ ہے اور چوتھی قسم کا پھل بے گل لگتا ہے بقدر حب نبات دانہ سرخ مائل بسبزی رنگ بزیادہ اکثر کیلا اور سے رنگتے ہین یہ قسم عراق اور فارس کے ملک مین ہوتی ہے ۱۲

اور قوت جگر مین کامل ترہے ص گلاب کی پہول ساڑہے دس ماشہ زرشک بیدانہ لاکہہ دہوئی ہوئی ہر ایک پانچ
تجیبئیہ طباشیر صندل سفید نشاستہ گوند ببول کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ریوند چینی سواد و ماشہ چہوٹی کے بیج
ساڑہے چار ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول کوٹکر چہانکر سفوف تیار کرین **سفوف بزورد** ورم جگر کونافع
اور پیشاب جاری کرتا ہے خربوزہ کی بیج کہیرے ککڑی کے بیج ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کاسنی کے بیج
کشوث کی بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سونف رومی سونف دیسی اجمود کی بیج ست ملٹہی کا ہر ایک سات ماشہ
پانی نچوڑا ہوا زرشک کا چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑہے چار ماشہ لاکہہ دہوئی ہوئی دو ماشہ چہہ چاول
زعفران پانچ مصطگی افسنتین رومی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کافور ایکماشہ تین چاول مقدار خوراک
ساڑہے دس ماشہ **سفوف لک**[۱] واسطے یرقان اور درد جگر اور ستے صفراوی کے نافع ہے لاکہہ دہوئی ہوئی
ساڑہے تین ماشہ طباشیر سات ماشہ زعفران سات ماشہ ریوند چینی چہہ رتی سواد و چاول کافور چار رتی
ڈیڑہ چاول قدر خوراک سات ماشہ ساتہ شربت املی یا شربت آلو بخارا کے **سفوف** واسطے تلی کی مجرب ہے
اور ایک ہفتہ مین مرض کو دور کر دیتا ہے منقول تذکرہ سے ص مرجان جلا ہوا ساڑہے تین ماشہ کتیرا ایکماشہ
تین چاول تناول کرین اوسکے بعد ستور شکر ساڑہے چار ماشہ عرق بہار ڈیڑہ تولہ مونگ کی کہچڑی ایکماشہ مین چاول یا
ایکہفتہ تک کہائین مجرب ہے **سفوف عبادہ** جگر کو قوت دیتا ہے اور لاغری اوسکی دور کرتا ہے
اور تری معدہ کی جذب کرتا ہے اور ڈہیلی ہوئی بناوٹ معدہ کی درست کرتا ہے لاکہہ دہوئی ہوئی
تخم خرفہ بلوط مصطگی بادروج دبسان پوست انار ہر ایک انجبرہ سونٹہ کندر ہر ایک چہارم جز قند سفید
وزن سب دواؤن کے مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک اور چاہیے کہ اسکو بہی
ایک ہفتہ دیوین صبح شام وقت اور سوئے وقت اور گوشت اس درمیان مین ترک کرین اور قانون مین
وزن قند کا بہی ہمراہ لاک یعنے لاکہہ وغیرہ کی انجبرہ لکہا ہے یعنے لاکہہ وغیرہ کہ ہموزن ہین اگر وہ
دوامین سے مثلاً ساڑہے تین ماشہ ہو قند بہی ساڑہے تین ماشہ لینا چاہیے اور وزن اوسکا کہ معتاد
یعنے دو چند سب اجزا کے لکہا ہے مختار صاحب ذخیرہ ہے اور اوسنے عوض لک یعنے لاکہہ کے
نسخہ مسطور مین عیدان الملک لکہا ہے اور معلوم کرینا کہ شیخ الرئیس نے قانون مین لک عیدان
لکہا ہے اور اکثر طبیبون نے اس لفظ سے لک یعنے لاکہہ مراد لی ہے اور اضافت اوسکی بعید

---

[۱] لک کو ہندی مین لاکہہ کہتے ہین ۱۲

اونکی کلام مین آئی ہے واسطے رفع التباس کے اسواسطے کہ بعضے طبیب لک کو کہربا القصود کرتے ہیں
اور تحقیق عنبر اسکے ہی اسواسطے کہ لک ایک گہاس ہے اسیواسطے ساتھ عیدان کے مضاف ہوئی
اور کہربا معدنی ہے اور صاحب عیزہ نے لک عیدانکو کہ قانون مین لکہا دیکہا ہے ساتھ عیدان لک کے
تفسیر کرکے لکہا ہے بلحاظ تقدیم مضاف الیہ کے اوپر مضاف کے اور عجب نہین ہے کہ ایسا ترجمہ کلام یونانی کا
برعایت ہر کلمہ کے مترجم اول سے اسیطرح ہوا ہے اور تقدیم مضاف الیہ کی اوپر مضاف کے
کلام اہل یونان مین شائع ہے بالجملہ لک ور عیدان اوسکی یعنے چوب اوسکی اگرچہ باہم قریب ہیں
لیکن تجربہ مین اس درویش کے لک نافع تر عیدان اوسکے سے ہی اور صاحب قلانسی نے نسخہ مسعوف
مسطور مین اسیکو اختیار کیا ہے کما یظہر من کلامہ اس مقام تک عبارت قادری کی ہے مؤلف
کہتے ہین کہ کلام اس بزرگ کا سقم رکہتا ہے اسواسطے کہ معتبر کتابون مین مثل جامع بغدادی و جامع ابن بیطار
اور شروح قانون اور سوا اوسکے اکثر کتابون مین لکہا ہوا ہے کہ کہربا علے الاصح گوند ہے پس قائل ہونا
ایک شخص کا اوپر معدنیت کے موجب صحت کا نہین ہو سکتا ہے اور اس بزرگ کی خاطر شریف مین جو واسطے
صحت اس قول کی وجوہات نے دخل پایا ہے اغلب کہ یہ دلیلین ضعیف ہون و ہذا من قبیل بناء الفاسد
علی الفاسد فافہم اور باوجود اسکے مؤلف نے دو قرابادینون مین دیکہا ہے کہ درمیان لک اور
عیدان کے حرف عاطفہ کہ عبارت واو سے ہی واقع ہے پس اس صورت مین معلوم ہوا کہ اضافت
نہین ہے اور حکیم شفائی وغیرہ نے عیدان سے عود بلسان مراد لی ہے **فصل ساتوین تیرہوین مقالہ**
مرکبات شربتیہ منقوطہ مین **شربت زرشک بزوری قرابادین** عم مؤلف سے ص زرشک بیدانہ
ساڑہے سات تولہ کشوث کی بیج نو ماشہ خارین کے بیج کوٹے ہوئے پوست کاسنی کی جڑ کا پوست
سونف دیسی کی جڑ کا ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ بدستور قند سفید ملاکر قوام دین اور اگر خام اور
مسہلگی ہر ایک نو ماشہ ریوند چینی ساڑہے تیرہ ماشہ نرم پیسکر اس شربت مین شامل کرین **شربت**
مختوع عم مؤلف ص کاسنی کی جڑ سونف کی جڑ ہر ایک چہہ تولہ کشوث کی بیج اجمود کے بیج ہر ایک
ساڑہے نو ماشہ خربوزہ کی بیج گاوزبان غافث ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کہیرے ککڑی کے بیج
گلاب کے پہول ہر ایک تین تولہ کاسنی کے بیج سات ماشہ ریوند چینی ساڑہے چار ماشہ نبات مصری
ایک سیر بدستور مرتب کرین **شربت اذخر** واسطے سدہ جگر اور استسقا اور یرقان اور ریاح معدہ

اور شراسیف اور آنتون کی درد کی مفید ہے ص بالچھڑ سلیخہ بجہیہ حب بلسان ریوند چینی مصطگی
ہر ایک سات ماشہ اذخر کی جڑ شگوفہ اذخر افسنتین سونف ویسی سونف رومی اجمود کے بیج
گلاب کے پہول گیاہ غافث ہر ایک تین تولہ سبکو آدہ پاو کم سیر پانی مین تر کرکے جوش دین
کہ آدہا رہ جاے ملکر صاف کرین بعد اوسکے پہوک اوسکا پونے تین سیر پانی مین جوش دیکر
صاف کرین اور دونون پانیون کو جمع کرکے ساتھ اپنے تین سیر قند کے قوام دین اور ساڑہے تین ماشے
زعفران سی خوش رنگ کرین قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ ساتھہ پانی گرم یا پانی اور بقول کے
شربت اصول سوء القنیہ اور استسقا کو نافع ہے اور غلیظ خلطون کو پکاتا ہے اور سدہ کہولتا ہے
اور ریاح کو توڑتا ہے اور فضول مواد کو پیشاب کی راہ بہاتا ہے ص مویز منقی گیارہ تولہ
اٹھہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک آٹھہ تولہ نو ماشہ انجیر زرد بیس دانہ
سونف کی بیج اجمود کی بیج کاسنی کے بیج ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ پوست کبر کی جڑ کا چار تولہ ساڑہے چار ماشہ
شگوفہ اذخر بالچھڑ تگر سلیخہ ہر ایک تین تولہ سبکو جوش کرین اور صاف کرکے آدہ پاو کم سیر قند سفید
ملا کر قوام دین قدر خوراک چار تولہ ساڑہے چار ماشہ پانچ تولہ دس ماشہ تک شربت دینار سدیدی سے
یہ نسخہ منقول ہے اور قریب باعتدال و کثیر المنافع اور واسطے سدہ جگر اور سدہ ماساریقا اور
احشا کے نافع ہے اور احشا کے ورم کو بہی مفید ہے اور شیرۂ خیارین کے ساتھہ خصوصًا اگر سکنجبیر
شکر کی ملی ہوئی ہو یرقان کو دور کرتا ہے اور حرارت جگر کو کہوتا ہے اور معدہ کی گرمی کو بجہاتا
اور پیشاب جاری کرتا ہے اور شکم ملائم کرتا ہے اور شربت عناب کے ساتھہ حصبہ

---

[۱] اذخر ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک مکی ہے شگوفہ اوسکا خوشبودار اور پرحجم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر اجامی ہے کہ اوسکی جڑ
ہندوستان مین خسخانہ بناتے ہین اور مشہور ساتھہ خس کے ہی مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲ [۲] گیاہ غافث گیاہ بمعنے گہاس اور غافث ایک گہاس کی
قسم ہے خاردار پہول وسکا نیلا ہوتا ہے تلخ زیادہ ہوا ہے اگرچہ مستعمل پہول ہے مگر اس نسخہ مین گیاہ یعنی گہاس تجویز کی گئی ہے ۱۲ [۳] اصول
اصل کی جمع ہے اور اصل ہندی مین جڑ کو کہتی ہین ۱۲ [۴] سوء القنیہ مقدمہ استسقا کا ہے ۱۲ [۵] ماساریقا وہ رگین باریک ہین اور
سخت متصل ہین اکثر آنتون سے اور معدہ کے آخر تک کہ جذب کرتی ہین معدہ سے کیلوس کو طرف رگون کے کہ اونکا نام باب الکبد ہے
پس پہونچ جاتا ہے کیلوس اوسی راستہ سے تمام جگر مین ۱۲ [۶] احشا وہ اعضا ہین اندرونی سواے حجاب کے اور جو شکم کے اندر ہین مانند
شش جگر اور طحال وغیرہ کی ۱۲ [۷] حصبہ بالفتح چیچک کی قسم سے ہے اور وہ پہنسیان ہین سرخ متفرق مثل دانہ جوار کے

اور حدت گرمی اور یرقان خونی اور صفراوی کو نفع دیتا ہے صں ریوند چینی ڈیڑھ تولہ کشوث کے بیج ساڑھے تیرہ ماشہ
گلاب کے پھول صاف کیے ہوئے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کاسنی کے بیج بسے ہوئے ساڑھے سات تولہ پوست
کاسنی کی جڑ کا آٹھ تولہ نو ماشہ ریوند کو نیمکوب کریں اور تھیلی میں باندھ کر ہمراہ اور دواؤں کی پانی میں بھگو دیں
اور قند سفید پونے دو سیر ملا کر قوام دیں اور جو ساڑھے چار ماشہ اور ریوند باریک پیس کر اوسکے اوپر چھڑک دیں
اور خوب حل کریں تو قوی الفعل ہوگا قدر خوراک تین تولہ سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تک ہے **شربت**
کشوث اصفہان میں بہت شہرت رکھتا ہے جگر اور معدہ کو طاقت بخشتا ہے اور سدہ کھولتا ہے
اور شکم کو ملائم اور مرض سوء القنیہ اور یرقان کو جو کہ اخلاط سے مرکب ہوں دور کرتا ہے صں سونف دیسی کی
جڑ گلاب کے پھول سونف رومی ہر ایک نو ماشہ کشوث کے بیج سونف دیسی کاسنی کی بیج کشوث کے پھول
کھیرے ککڑی کے بیج خربوزہ کے بیج ہر ایک ۱۸ پوست کاسنی کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ قند سفید
یا شیر خشت چھتیس ۳۶ تولہ نو ماشہ بطریق مشہور شربت بنائیں اور تین تولہ نو ماشہ تک ساتھ شیرہ تخم کاسنی
اور تخم خربوزہ اور پانی کاسنی کے اور سوا اوسکے اور چیزوں مناسب کے ساتھ نوش کریں
شربت ریوند دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے اور سدہ کھولتا ہے صں ریوند چینی پانچ تولہ دس ماشہ کو
سوا سیر پانی میں تر کریں ایک رات دن صبح کو نرم آنچ پر جوش دیں اور سوا سیر قند سفید ڈال کر قوام کریں
شربت ریوند مرکب واسطے بیماریوں جگر اور تلی کے نافع ہے معدہ کو قوت دیتا ہے شکم ملائم کرتا ہے
صں ریوند چینی تین تولہ نسوت سفید مجوف غاریقون بسفائج کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
سونٹھ چودہ رتی قند سفید ڈیڑھ پاؤ شربت بنائیں اور بقدر حاجت دیا چاہیے **شربت ہندبا** یعنی
ہندبا کاسنی ہے یہ شربت کاسنی کا جگر کی بیماریوں کو بہت نفع بخشتا ہے اور سدے جو جگر کے
کھولتا ہے اور اصلاح اوسکے مزاج کی کرتا ہے صں پوست کاسنی کی جڑ کا پوست سونف دیسی کی جڑ کا
ہر ایک پونے نو تولہ کاسنی کے بیج دو تولہ دس ماشہ لمتر خطر فاکہ اوسکو ہندی میں ماہین کہتے ہیں
اور گاؤزبان ملیٹھی چھلی ہوئی کشوث کے بیج کھیرے کے بیج خطمی کے بیج ہر ایک تین تولہ

اور مادہ اوسکا خون اور صفرا سے مرکب ہے ۱۲ بحر الجواہر ۔ ۱ حدری یا بضم یا بفتح رہ بھی ایک قسم چیچک کی ہے
اور وہ پھنسیاں ہیں بعضی چھوٹی اور بعضی بڑی اور اوس میں آبلہ بھی ہوتا ہے ۱۲ ۔ ۲ کرنک
اشنان کو کہتے ہیں وہ ایک گھاس ہے ۱۲

شکاعی باورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ لاکھہ ہری چودہ ماشہ زرشک صندل سفید گہاس غافث کی
افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تگر ساڑھے چار ماشہ جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور بہت
گرم پانی مین ایک رات دن بہگو رکہین بعد اوسکے صاف کرکے سوا پاو اوپر دو سیر قند سفید
اور ... پاو ... ہوا پانی کاسنی سبز کا اور پاو سیر سرکہ اور پاو سیر گلقند اور پانچ تولہ آٹہہ ماشہ
پانی لیموں کا اور ساڑھے آٹہہ تولہ پانی سونف کا ڈالکر قوام دین اور جب آگ پر سے اوتارین تو
ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چہانکر ملا دین اور نگاہ رکہین اور نسخے اوسکے بیتون کی [illegible]
انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے **شربت بزوری معتدل** معمول ہما کہیرے کے بیج ککڑی کے بیج
خربوزہ کے بیج ہر ایک پانچماشہ پانچ رتی کاسنی کے جڑ پونے سات ماشہ سونف کی جڑ پانچماشہ
پانچ رتی قند سفید ساڑھے چار تولہ بطریق مشہور تیار کرین **ایضا** پوست کاسنی کی جڑ کا دو تولہ
خربوزہ کے بیج بالم کہیرے کی بیج ککڑی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ قند سفید آدہ پاو کم بیش موافق
دستور کے تیار کرین **شربت** کہ استاد مولف نے واسطے استسقا اور ورم جگر حکیم علی نقی خانصاحب کے
تجویز فرمایا تہا بہت نفع بخشا ص احمود کی جڑ سونف دیسی کی جڑ کاسنی کی بیج گاوزبان گیلانی نیلوفر کے
پہول احمود کی بیج شکاعی ریوند چینی نکو گلاب کے پہول گوکہرو ہر ایک سات ماشہ کاسنی کی جڑ خربوزہ کے بیج
پانی نچوڑا ہوا زرشک کا سونف رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کہیرے ککڑی کے بیج چودہ ماشہ کشوث کے بیج
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ ساڑھے چار ماشہ سب دوا اونکو عرق کاسنی اور سونف کی عرق
اور مکو کے عرق اور گاوزبان کے عرق اور شاہترہ کی عرق ہر ایک پاو سیر مین رات کو تر رکہین
صبح کو جوش دیکر اور صاف کرکے ہمراہ ترنجبین ایک سیر کے قوام دین **شربت زرشک**

سلہ شکاعی بعضے اوسکو اونٹ کٹارہ کہتے ہین دو قسم ہے ایک قسم کا پہول سفید ہوتا ہے اور دوسری قسم کا
پہول بنفشی ہوتا ہے مستعمل اسکی جڑ اور ثمر ہے ۱۲ سلہ باداورد بعضے اسکو جواسا تصور کرتے ہین ایک گیاہ ہے
خاردار اور پہیل بہی اوسکا مانند قبہ کی خاردار ہوتا ہے ہر ایک خار بقدر سوزن کے اور اندر اوس قبہ کے
ایک شی مانند ابریشم کے نکلتی ہے پہول اوسکا بنفشی اور تخم اوسکا گول مانند تخم قرطم کے ہوتا ہے اور بعضے شکاعی
باداورد کو تصور کرتے ہین اور کہتے ہین کہ شکاعی عربی ہے اور فارسی باداورد اور مگر تحقیق یہ ہے
کہ یہ دونون جنسین باہم قریب تر ہین اور جو فرق اون دونون مین ہے ظاہر ہے ۱۲

مزاج گرم جگر اور معدہ اور دل کو نافع ہے اور بھوک کھانے کی پیدا کرتا ہے ص زرشک بیدانہ
نو تولہ ساڑھے چار ماشہ کو رات کے وقت خالص پانی چھٹانک کم سیر مین بھگو دین اور صبح کو جوش کرین
کہ آدھا رہ جاے پس حاصل کرین پانی میٹھے سیب کا پانی کھٹے انار کا پانی میٹھی بہ کا پانی میٹھے انار کا
پانی کھٹے سیب کا پانی لیمو کا سرکہ انگوری ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ اور سبکو جمع کرکے چند جوش دین
اور جھاگ اوتارین بعد اوسکے نیچے آگ سے اوتار کر تامل کرین کہ گاد اوسکے تہ نشین ہو جاے
پانی صافی اوسکا لیوین اسطرح کہ گاد اوسکے ساتھ نہ آنے پاے اور ہمراہ چھٹانک کم سیر قند سفید
قوام دین اور سرد کرکے نگاہ رکھین قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ شربت بزوری دیگر کاسنی کے بیج
کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک دو تولہ سونف دیسی سونف دیسی کی جڑ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ کاسنی کی جڑ
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سوا پاو اور ایک سیر پانی مین بھگو دین اور جوش کرین کہ چھٹانک کم سیر
رہ جاے صاف کرین اور آدھ پاو کم سیر قند سفید ملا کر قوام دین قدر خوراک تین تولہ سے چار تولہ
آٹھ ماشہ تک اور جو شربت بزوری بارد سفرجلی بنانا چاہین تو بجاے قند کے میٹھی بہ کا پانی
بوزن قند کے داخل کرین شربت بزوری حار معدہ اور جگر کو نافع ہے منقول نسخے شفائی
ص پوست کاسنی کی جڑ کا آٹھ تولہ نو ماشہ کاسنی کے بیج پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک
پانچ تولہ دس ماشہ سونف دیسی اجمود کے بیج پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ تخم کشوث پوٹلی مین
باندہ کر ساڑھے ستاسی ماشہ جوش کرین اور صاف کرکے تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر قند مین پکائین شربت دینار
صناعت بختیشوع کی ہے جس شخص کو ایک خوراک اس شربت سے دیتا تھا ایک دینار قیمت لیتا تھا
اسواسطے یہ شربت اس نام سے موسوم ہوا اور بعضون کا یہ گمان ہے کہ جو اس شربت مین طلاے
سونا حل کیا ہوا واسطے تفریح کے داخل کرتا تھا اس سبب سے شربت دیناری مشہور ہوا اور بعضی
قوم اس بات پر ہے کہ جو یہ شربت دینار کے رنگ سے مشابہ ہے اسواسطے شربت دیناری نام رکھا گیا
اور ایک جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ دینار طبیبون کے نزدیک نام کشوث کا ہے اور جو اصل اور رکن
اس شربت مین تخم کشوث ہے اسواسطے اوسکو اس نام سے موسوم کیا شربت دینار بموجب
نسخہ شفائی تسکین کو ملائم اور عفونت اور ریح کو دور کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور سوء القنیہ

سلہ دینار وزن و مکاحتہ انگ ہے اور دانگ چار تل ڈیڑھ چاول کا ہوتا ہے کہ ازروے حساب کے چار ماشہ ایک رتی ہوا ۱۲

اور استسقا اور درد پہلو جسکو ذات الجنب کہتے ہین اور درد جگر اور درد شکم اور درد رحم اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے اور پیشاب کو بہاتا ہے ص کاسنی کے بیج کلیان گلاب کی ہر ایک چھہ تولہ پوست کاسنی کی جڑ کا گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ نیلوفر کے پھول گاوزبان ہر ایک تین تولہ کشوث کی بیج پوٹلی مین باندہے ہوے آٹھہ تولہ نو ماشہ سبکو جوش کرین کہ مہرا ہو جاے چھان کرین اور آدہ پاو کم سیر قند سفید کے ساتھہ قوام دین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر مقدار آدہے چار تولہ ریوند چینی پیسکر ملاوین اور خوب گھونٹین کہ اچھی طرح مخلوط ہو جاے **شربت دیناری دیگر** جگر کی سب بیماریون کے واسطے مفید ہے اور اون بیماریون کو بھی نافع ہے جو شرکت جگر کی ہوتی خصوصًا درد سر کہ بسبب چڑہنے ابخرون کے جگر سے طرف سر کے عارض ہو نافع ہوگا اگر اس شربت سے دست جاری کیے جائین بعد کھولنے فصد حبل الذراع[1] کے داہنے ہاتھہ کی رگ سے ص پوست کاسنی کے جڑ کا نیکوفتہ چھہ تولہ گلاب کے پھول کی پتی نیلوفر کی پتی ہر ایک تین تولہ گاوزبان ماشہ کشوث کی بیج ساڑہے ذلہا شہ سب دواونکو چھٹانک کم آدہ سیر پانی اور سترہ تولہ گلاب خوشبو مین ایک رات تر کرین صبح کو جوش دیکر جسوقت چھٹانک کم آدہ سیر رہ جاے صاف کرکے چھٹانک کم آدہ سیر قند سفید داخل کرین اور قوام جب ہو جاے آگ پر سے اوتارین اور ریوند خطائی چھہ تولہ پیسکر ملائین اور خوب برہم کرین مقدار خوراک تین تولہ سے چھہ تولہ تک ہے **شربت دیناری کبیر** جگر کی سب بیماریون کے لیے اور مالیخولیاے مراقی کے واسطے لمع تنقیہ اس شربت سے بعد فصد اور پکانے مواد کے ساتھہ مادالاصول کے بہترین تدبیر ہوتا ہے ص کاسنی کے بیج چھیلے ہوے تین تولہ سونف دیسی ساڑہے سترہ ماشہ کاسنی کی جڑ چار تولہ ساڑہے چار ماشہ پوست سونف کی جڑ دو تولہ گلاب کے پھول ٹہنیون سے صاف کیے ہوے چار تولہ ساڑہے چار ماشہ نیلوفر کے پھول بنفشہ گاوزبان افتیمون اسطوخودوس ہر ایک چودہ ماشہ بسفایج فستقی تربد ہر ایک بسفایج کشوث تر چھہ تولہ سنا مکی حب النیل ہر ایک دو تولہ ساڑہے سات ماشہ کشوث کے بیج ایک تولہ ساڑہے ماشہ بدستور شربت دیناری صغیر کے چھٹانک کم چار سیر پانی مین رات کو تر کرین اور صبح کو پکائین جب ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی رہے صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر قند سفید داخل کرکے قوام دین

---

[1] حبل الذراع وہ رگ ہے باسلیق رگ کے بائین جانب کلائی سے ۱۲

اور گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ریوند خطائی اوسمین ملائین اور بعضے طبیبون نی چار تولہ ساتھ چار ماشہ
ستاہترہ اور چالیس دانہ عناب کے اس نسخہ مین اضافہ کیے ہین قدر خوراک تین تولہ سے
چار تولہ آٹھ ماشہ تک ساتھ پانی نیم گرم کے **شیاف** استسقاء طبلی کو نافع ہے اور ریاح کو دفع کرتا ہے
ص تلی حرمل سو نفت وقیتی اجمود کی بیج انیسون سفید جوا کہار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شکر سرخ ساڑھے تین ماشہ
تلی کے پانی مین شیاف بنائین **شیاف** استسقاء زقی مین زرداب کو نکالتا ہے عاریقون آٹھ ماشہ جو
تانبا جلا ہوا دو ثلث عدد رحمی یعنے تین ماشہ ماہو دانہ تین ماشہ انجیر بیچین عدد کو ٹکر چہانکر مغز کا مین تیز
شیاف تیار کرین **فصل آٹھوین تیرہوین مقالہ سے مرکبات ضمادیہ** اور طلائیہ مین **ضماد**
سداب نفخہ طحال درسختی طحال کو نافع ہے سداب یعنے تلی تین تولہ جوا کہار پودینہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
اشق دو تولہ کو ٹکر چہانکر پرانے سرکہ مین ضماد کرین **ضماد اشق** سختی تلی کے دور کرتا ہے اشق گوگل
جوا کہار نمک ہندی ہر ایک چودہ ماشہ چہڑ بلا یٹری مائین ہر ایک پونے دو تولہ تلی دو تولہ چار ماشہ گندک
سات ماشہ انجیر دس عدد انجیر کو سرکہ مین بھگائین اور اشق اور گوگل کو اوسمین حل کرین اور باقی دواؤن کو
کوٹکر چہانکر اوسمین ملاکر لیپ کرین **ضماد رماد** رماد لفظ عربی ہے فارسی خاکستر اور ہندی اوسکی
راکھ ہے یہ ضماد سخت تلی کو نرم کرتا ہے **ص** انگور کی لکڑی جلی ہوئی کی راکھ اور بکری کی جلی مینگنیون کی
راکھ برابر وزن سرکہ مین گوندہ کر حمام مین ضماد کرین **ضماد سنبل** سوء مزاج سرد جگر کو مفید ہے اور
جس جس بیماری مین کہ قرص اوسکا مستعمل ہوتا ہے اس ضماد کو اون بیماریون مین استعمال کرین **ص**
سنبل یعنے بالچھڑ مصطگی میٹھا چرایتہ اذخر زعفران مرکی سب کو برابر وزن لیکر مصطگی اور مرکی کو شراب آمیز

۱؎ حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین ایک قسم تلی پہاڑی کی ہے ۱۲ ۲؎ شیاف جمع شافہ کی ہے وہ اسم
اوس شی کا ہے جو حمول کرین کسی دوا سے اندر مقعد کے اور اطلاق کیا جاتا ہے شیاف آنکھ کی دوا پر بھی ۱۲
۳؎ ماہودانہ اسم فارسی ہے بمعنی قائم بالذات یعنے واسطے جاری کرنے دستون کے تنہا کافی ہوتا ہے
بے مدد دوسری دوا کے ایک دانہ ایک گھاس شیر دار کا ہے اوسکو مشرق کے لوگ حب الملوک کہتے ہین مثل بندق کے
ہوتا ہے صاحب بحر الجواہر لکھتے ہین کہ اسکا استعمال جب الوسع نکرین ممنوع ہے اور سات دانہ اسکے اگر کوئی شخص کہاجا تو زندگی وسکی نادر ہوے
اور یہ دوا حب السلاطین وغیرہ ہے ۱۲ ۴؎ اشق گوند ایک درخت کا ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ اشق گوند طرثوث کا ہے
اور یعقوب یہ بسم لکہتا ہے کہ وہ گوند ایک درخت کا ہے اوسکو غاسوس کہتے ہین رنگ زرد ہوتا ہے ۱۲ ۵؎ مرکی ہندی اسکی بول ہے چنانچہ مشہور ہے ۱۲

حل کرین اور ادویہ دوا اونکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین اور ضماد کرین اور سرد غذائین ترک فرمائین ضماد

اکلیل الملک واسطے بیماریون سرد جگر کے نافع ہے ص زعفران پانچ رتی ناگرموتھہ فرودیانا مرکی

نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پانچ تولہ آٹھہ ماشہ گوگل سترہ تولہ اکلیل الملک اشق علک البطم ہر ایک چہ تولہ کم اوقیہ

روغن نچوڑا ہوا انگور کا آدہ پاو کم سیر موم سفید ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر شراب بقدر کفایت ضماد

انجیر تلی کی سختی کو دور کرتا ہے ص اشق ساڑھے تین ماشہ گوگل سات ماشہ باقلا مقشر تخم خطمی الملک

السی میتھی بابونہ ترمس پانچہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ انجیر زرد سات تولہ انجیر کو سرکہ مین پکائین اور

اور گوگل و اشق اوسمین حل کرین اور باہم ملائین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر سبکو روغن سداب

یا روغن بادام یا روغن بابونہ مین گوندھ کر ضماد کرین ضماد دوا واسطے زرداب کے مفید ہے ص لادن

سوا پانچ ماشہ پانچہ فرودیانا پیپل ہتایا سلیخہ کندر ذکر کو ٹہہ تخم عاقرقرحا مصطگی گوگل حب بلسان اشق

مرمکی سلارس ایلوا سیسالیوس زراوند مدحرج زراوند طویل اکلیل الملک ناگرموتھہ لونگ تیل

روغن بلسان ہر ایک تین تولہ علک البطم موم سفید ہر ایک پونے نو تولہ جو دوائین کوٹنی کی ہین

اور جو پگھلانے کی ہین روغن نار دین بقدر حاجت مین پگھلاوین اور ساتھہ اور دواؤن کے کہ

کوٹی اور چھانی ہون ملاکر ہاون مین خوب کوٹین کہ اچھی طرح ایکذات ہو جائین ضماد فیلسا غوریوس

واسطے استسقا اور زرداب اور ضعف جگر اور رحم وغیرہ کے نافع ہے ص زوفائے تر موم ہر ایک

نو تولہ زعفران چربی بط کی چربی مرغابی کی ہر ایک ساڑھے چار تولہ ایلوا سلارس گوگل اشق مصطگی

قرونانا ایک بوٹی پہاڑی ہے اور وہ قسم زیرہ کی ہے ۱۱ اکلیل الملک ایک قسم ہے کماس کی ان ثمرون کی باہم مشابہ ہوتی

ہین ایک قسم کا ہلالی ہوتا ہے اور تخم گول اور ہیل دوسری قسم کا باریک اور لمبا لیسا اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲ علک البطم

گوند درخت بطم کا اور بطم الکبیر درخت عظیم ہیل اوسکا معطر اور تخم ساق اور سور کے مشابہ ہوتا ہے ۱۱ ترمس فارسی مین باقلا مصری

کہتے ہین ایک تخم ہے باقلا سے چھوٹا سفید ناکل زرد ہی ۱۲ لادن رطوبت غلیظ ہے چسپندہ کہ شاخ اور پر درخت

پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲ اذخر ایک قسم گھاس کی ہے سرخ قوی

مشک بہول اوسکا مانند گل خیری کے ہوتا ہے ۱۲ سیسالیوس ایک گیاہ ہے ۔۔۔ کی اچھا بچہ سابق مکرر مفصل لکھا گیا ۱۲

زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج

اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے کہ سطبری مین انگشت کے برابر ہوتی ہے اور زراوند مدحرج گول ہوتی ہی مثل فندق کے ۱۲

ہرایک ساڑہے چار ماشہ ضماد قانوس جگر کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے روغن شجرہ مصطگی روغن گل
ہرایک سات ماشہ مصطگی زعفران حاما ہرایک ڈیڑہ تولہ سلارس موم ہرایک پونے چار تولہ
شراب پچاس اوقیہ کہ فی اوقیہ دو تولہ دس ماشہ کا ہوتا ہے بدستور ضماد کرین ضماد قوطون واسطے جساوت
یعنے سختی معدہ اور جگر کے نافع ہے ص علک البطم ایکتولہ پانچ ماشہ مصطگی دو تولہ دس ماشہ اصطرک[1]
دو تولہ دس ماشہ روغن زیتون کی گاد بقدر کفایت ضماد تالیف والد مولف کہ واسطے حکیم علی نقی خان
کہ اونکو بیماری ورم جگر کی تہی تجویز ہوا تہا اور نفع بہت ظہور مین آیا ص لاکہہ دہوئی ہوئی تگر ریوند چینی
میٹہا چرایتہ اذخر کی جڑ افسنتین ہرایک ساتہہ ماشہ مصطگی گل خطمی عصارہ مامیثا ہرایک ساڑہے تین ماشہ
بالچہڑ مرمکی ایلوا ہرایک تین ماشہ بنفشہ کے پہول بابونہ کے پہول ہرایک پونے سات ماشہ گلاب کے پہول
تین ماشہ کشوث کے بیج نو ماشہ خطمی کی جڑ پونے سات ماشہ اکلیل الملک پونے سات ماشہ کوٹکر سری مکوی کے
پانی اور گلاب مین جوش دیکر اور اوپر کپڑے کے طلا کرکے مقام ورم پر چپکاوین ضماد تالیف والد
مؤلف واسطے ورم ہاتہہ پاؤن صاحب استسقاء کے ص زیرہ سیاہ گیرو موتہہ بابونہ مکو خشک
ہرایک چار ماشہ مرمکی ایلوا ریوند چینی میٹہا چرایتہ اذخر کی جڑ افسنتین ہرایک سات ماشہ مصطگی
خطمی کے پہول عصارہ مامیثا ہرایک ساڑہے تین ماشہ بالچہڑ مرمکی ایلوا ہرایک تین ماشہ بنفشہ کے پہول
بابونہ کے پہول ہرایک پونے سات ماشہ گلاب کے پہول تین ماشہ کشوث کے بیج نو ماشہ خطمی کی جڑ
پونے سات ماشہ خطمی کی جڑ پونے سات ماشہ اکلیل الملک پونے سات ماشہ کوٹکر بعد اوسکے
ہری مکو کے پانی اور قدرے گلاب مین جوش دیکر اور کپڑے پر طلا کرکے موضع ورم پر چپکاوین ضماد
دیگر تالیف والد مؤلف واسطے ورم ہاتہہ پاؤن صاحب استسقاء کے ص زیرہ سیاہ
گیرو ناگرموتہہ بابونہ مکو خشک ہرایک چار ماشہ مرمکی ایلوا ریوند چینی اکلیل الملک ہرایک تین ماشہ
بکری کی مینگنی خشک گائے کی مینگنی خشک ایک ایک تولہ چہ اکہارہ ماشہ کوٹکر چہانکر اور خالص پانی مین
حل کرکے نیم گرم ضماد کرین ضماد منقول قرابادین شفائی سے واسطے سختی تلی کے نافع ہے ص
کوگل سات ماشہ اشق ساڑہے تین ماشہ آٹا باقلا کا ہڑ آٹا نخود کا میتہی اکلیل الملک السی بابونہ ترمس
بالچہڑ ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ انجیر زرد سات تولہ دوائونکو کوٹکر اور گوند کو روغن بابونہ مین

---

[1] اصطرک وسیقوریدوس کہتا ہے کہ وہ ایک قسم سلارس کی ہے اور بعضون نے لکہا ہے کہ وہ گوند زیتون کا ہے ۱۲

پگھلا کر اور باہم ملا کر تلی سے اوپر نیم گرم لیپ کریں ضماد واسطے ورم جگر کے نافع ہے اٹّا جو کا
سرکہ میں بھگو کر ساڑھے سترہ ماشہ نبلوچن چھالیہ سفید ہر ایک پونے دو ماشہ افسنتین گلاب کے
پھول کی پتی صندل سفید میٹھا چرایتہ شیاف ماميثا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور چار رتی پڑیہ چاول
کوٹ کر چھان کر آب کبرے لگا کر مقام ورم پر رکھیں ضماد قیروطی منقول کامل سے حرارت جگر اور
دل اور معدہ کو تسکین دیتا ہے موم سفید ساڑھے آٹھ تولہ روغن بنفشہ روغن گل ہر ایک پانچ تولہ
آٹھ ماشہ موم کو روغنوں میں پگھلا دیں کہ سرد ہو جاوے بعد اوسکے ہاون میں ڈال کر ساتھ گلاب کے
اور پانی برگ خرفہ اور پانی بستان افروز اور پانی ہرے دھنیہ اور پانی ہری کاسنی اور کنگھی کے
تر کریں اور کپڑے پر ملکر ورم کی جگہہ چیپاویں ضماد واسطے ضعف جگر اور معدہ کے صبر ایلوا
مرکی میٹھا چرایتہ ریوند تخم دھنیہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اگر ہندی سلارس مصطگی افسنتین زعفران
ہر ایک سات ماشہ رامک سماق ہر ایک دو تولہ چار ماشہ دواؤں کو کوٹ کر ساتھ روغن چنبیلی پانچ تولہ
اور موم سفید چھ تولہ اور روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ کے مثل مرہم بنا کر
استعمال کریں ضماد واسطے گرمی جگر اور دستہای کبدی کے نافع ہے منقول قرابادین
شفائی سے صبر گلاب کے پھول صندل سفید صندل سرخ گلنار ٹرکی داڑہی گیرو دانہ مویز سب دوائیں
برابر وزن کوٹ کر چھان کر اور گلاب میں گوندھ کر موضع ورم پر ضماد کریں ضماد دیگر زعفران
ایلوا مصطگی افسنتین رومی ہر ایک ایک جزو اگر ہندی سنبل بالچھڑ ہر ایک دو جزو گلاب کے پھول
تین جزو ساتھ روغن مورد کی ملا دیں اور ضماد کریں ضماد منقول بیاض کلاں عم مؤلف سے واسطے
شروع ورم گرم جگر کے نافع ہے سرکہ پانی میں پکا کر اور صندل پیکر اور روغن گل اضافہ کریں

سلہ ماميثا ایک گھاس ہے مشابہ خشخاش کے برگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے سرطان کے زمانہ میں پھل اوسکا اوترتا ہے
اوسکو کوٹ کر قرص بناتے ہیں بشکل ہلال کے اوسکو عصیدہ ماميثا اور شیاف ماميثا کہتے ہیں ۱۲ سلہ بستان افروز
فارسی ہے عربی حبق البستانی اور زینت الریاحین کہتے ہیں اسواسطے کہ وہ بہت نیک شکل ہوتی ہے اور فارسی میں
تاج خروس اور گل یوسف بھی کہتے ہیں قسم ایک گھاس کی ہے برگ اوسکا عریض اور شاخ سرخ اور کم گل ہوتی ہے پھول اوسکا
مائل بہ بنفشی اور بے بو اور تخم اوسکا سیاہ براق ہوتا ہے ۱۲ رامک ایک چیز مرکب ہے ترکیب جالینوس سے وہ قرص ہے کہ پانی کہ تجویز ہوئی اسلئے
تعلیم نامہ میں لکھا تھی مگر اس زمانہ میں مازو اور مازو شاخ ہاسی ترتیب دیتے ہیں ۱۲ سلہ مشک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی نافہ کی تجویز ہوئے

جگر پر لیپ کریں ضماد دیگر منقول بیاض عم مولف سے شروع ورم جگر میں نافع ہے صندل سرخ صندل سفید
گلاب کے پھول بابونہ کے پھول چھالیہ شیاف ماميثا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گیرو اقاقیا بنفشہ ہر ایک
سات ماشہ کاسنی سبز کے پانی میں گوندھیں اور ضماد کریں **ضماد دیگر** منقول بیاض مذکور سے انتہا سے
ورم گرم جگر میں کام آتا ہے بنفشہ نیلوفر بابونہ آٹا جو کا صندل شیاف ماميثا چھالیہ خطمی کی جڑ اکلیل الملک
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی مصطگی بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ کافور ایکماشہ تین چاول زعفران
ساڑھے تین ماشہ باریک پیسیں اور موم روغن میں کہ موم اور روغن سوسن سفید سے تیار کیا ہو حل کرکے
ضماد کریں **الیضا** بیاض عم مولف سے بنفشہ اور بنفشہ کے پھول خطمی کے پھول بابونہ اکلیل الملک
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول کاسنی کے بیج کشوث کے بیج شیاف ماميثا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
لاکھ دھوئی ہوئی تگر ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول
کوٹ کر چھان کر کاسنی کے پانی اور گلاب میں گرم گرم ضماد کریں **ضماد دیگر** سدہ کھولتا ہے جو سدہ کہ شکم جگر میں
پڑا ہوا ہو بالچھڑ تگر مصطگی ہر ایک سات ماشہ فراسیون بادام تلخ اجمود اجواین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
بابونہ اکلیل الملک برنجاسف ہر ایک تین تولہ کوٹ کر چھان کر سونف کے پانی میں لاکر خالی معدہ بوقت
گرم گرم لیپ کریں **ضماد** واسطے درد جگر کے کہ بسبب گرمی کے ہو مفید ہے منقول کامل الصناعہ سے
تخم کاسنی و مصطگی تیم ماہتہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چھالیہ گیرو ہر ایک سات ماشہ نیلوفر بنفشہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
صندل سفید گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ صندل سرخ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
کوٹ کر چھان کر ساتھ موم اور روغن گل یا روغن مورد یا روغن بید یا روغن نیلوفر کے بقدر حاجت ضماد کریں
ضماد واسطے درد جگر کے کہ سردی سے ہو مفید ہے ص زعفران سات ماشہ حب بلسان

آلہ تر سے پیدا ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہیں اور جسوقت خشک ہو اوسمیں ملاتے ہیں اوسکو سک المسک کہتے ہیں
اور غیر اصلی مرکب بناتے زرد اور پانی نچوڑ کر ہی ہو آلہ سے ہی اور یہ قسم رامک کی قسموں سے ہے ۱۲ اقاقیا عصارہ ایک قسم
پھول کا ہے ۱۲ فراسیون گندنا پہاڑی ہے مگر اسکی ماہیت میں اختلاف ہے دیسقوریدوس لکھتا ہے ایک گھاس ہے
اوسکو ہندی میں اڑوسہ کہتے ہیں اور حکیم علوی خان بہادر لکھتے ہیں کہ قول دیسقوریدوس صحیح نہیں ہے یعنی فراسیون
فی الحقیقت اڑوسہ ہے ۱۲ برنجاسف ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک رنگ زیرہ
پھول اوسکا مانند سونف کے چھترا اور زرد اور سفید اور نیلا ہوتا ہے ۱۲

عود بلسان مصطکی بالچھڑ تگر کوٹھ سلیخہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اکلیل الملک ایلوا شیح[1] ارمنی افسنتین ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ موم اور روغن سوسن یا روغن کوٹھ یا روغن ناردین[2] کے حسب حاجت
ملاکر ضماد کرین ضماد دیگر بیکا کر اور کوٹکر جو کے آٹے اور گلاب مین گوندہ مین اور ضماد کرین اور
جب چند روز گذرین اور حاجت تحلیل کی ہو تو اسی ضماد مین مصطکی بابونہ اکلیل الملک بدفعات
اضافہ کرین ضماد تلی اور جگر کے سرد ورمون کو مفید ہے مجربات قابوس ہے سلارس ساڑھے تین ماشہ
المواز روز وفا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطکی حماما زعفران بابونہ اکلیل الملک ہر ایک چودہ ماشہ اذخر
حب بلسان ہر ایک پونے دو تولہ اشق دو تولہ موم سفید تین تولہ ساتھہ روغن سوسن اور شراب
اور سرکہ پیمانی کے ضماد کرین ضماد ورم دبیلہ جگر کو تحلیل کرتا ہے اور توڑتا ہے بابونہ اکلیل الملک
ملٹھی خطمی کی جڑ لودھ بیہ انجیر مویز منقی پیازہ ہوئی ہوئی روغن تخم کسوم برابر وزن ضماد کرین ضماد
جگر کے ورمون کو پھاڑتا ہے ص مصطکی سات ماشہ کبوتر کی بیٹ جو اکھار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خطمی آٹا شبلم کا غبار چکی کا ہر ایک
دو تولہ میتھی السی تخم کنوچہ پیازہ ہوئی ہوئی نرگس کی ہر ایک تین تولہ دو وانہ کو خشک کوٹکر ساتھہ
دوائین نرم کے ملاکر اور روغن خیری اور روغن بنفشہ کہ قدرے موم سرخ اوسمین پگھلا یا ہو
ملاکر ضماد کرین ضماد دیگر مجرب کبدی ص سداب یعنے تتلی پوست اجموئی جڑ کا افسنتین رومیہ
صعتر سب کو سرکہ مین ملاکر اور پانی مین ڈالکر کاڑین اور ایک نمدہ پر لگا کر لیپ کرین جسوقت وہ
سرد ہو جاوے اوسکو اوٹھا کر اور دوسرا نمدہ دوا لگا یا ہوا گرم کر کے مقام ورم پر رکھین اسی مرتبہ
اسطرح بدلتے رہین اور رہا یہ کہ وقت ضماد کے کچھہ کھائین نہ پئین ضماد قوی التحلیل ص
کرنب سترہ ماشہ گوگل اشق سکبینج[3] نرس میتھی حرمل السی اکلیل الملک تتلی خشک ہر ایک دو تولہ دس ماشہ

---

[1] شیح درمنہ ترکی اسکی فارسی ہے ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے کئی قسم ہے جنگلی اور پہاڑی
اور بعضون نے لکھا ہے کہ ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ [2] ناردین رومی بالچھڑ ہے اور مؤلف اختیارات بدیعی کہتا ہے
کہ ناردین ایک جڑ ہے رنگ مین مشابہ مامیران اور ہلدی کے اور شکل اسارون یعنے تگر کے
ہوتی ہے ۱۲ [3] سکبینج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ
یا زرد اندر سے سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲

انجیر سیاہ دس عدد گوندون اور انجیر کو سرکہ انگوری تند مین ایک رات دن تر کرکے ہاون مین کوٹین
پانی اور دوائون کو ٹکڑا وسمین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیرقان زرد مسدی مین کام آتا ہے اکلیل الملک
خطمی کی جڑ کرنب سویا بنفشہ افسنتین انجیر ایلوا مرسینے بول پیا ہوا روغن کو ٹھ یا روغن بابونہ مین
چکنا کرین اور جگر پر رکھین ضماد واسطے یرقان سیاہ کے ص گوگل ساڑھے سترہ ماشہ اشق و [illegible]
شگوفہ اذخر ماشا افسنتین قردمانا قنطوریون[1] دقیق کبر[2] کی جڑ گلاب کے پھول ہر ایک تین تولہ گوگل و اشق کو
سرکہ مین حل کرین اور دوائین کو ٹکڑا وسمین گوندہ ہین اور جسوقت استعمال اس ضماد کا فرمائین تو موضع
ضماد کو سرکہ سے کہ جسمین سویا اور تلی اور پودینہ پکایا ہو دھو وین اور جسوقت تپ کے ساتھہ حرارت مزاج ہو
تو دوائین مانند پانی مکو اور پانی کاسنی کے ہمراہ سکنجبین کے نوش کرین اور گرم اجزا مین سے جو مناسب جانین
کم کرین اور بدل اونکے گرم دوائین اضافہ کرین ضماد سختی جگر اور معدہ اور طحال کو نافع ہے ص
گوگل اکلیل الملک بابچھڑ مصطگی رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی چودہ ماشہ ایلوا سات ماشہ
گلاب کے پھول کی پتی ساڑھے دس ماشہ بابونہ سوا پانچ ماشہ میٹھا چرائتہ ساڑھے تین ماشہ دوائین کو ٹکر
چھانکر اور مکو کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد واسطے دستون کے نافع ہے جو بسبب سردی کے
عارض ہون اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے ص کلنک[3] ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ شگوفہ اذخر کلونجی ناگرمتھہ
ہر ایک ڈیڑہ تولہ سُت بہالی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اور دم الاخوین[4] اجواین پوست ترنج کا اور
ماجوہ اور مرمکی اور کندر ہر ایک نو ماشہ مورد کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین اور جسوقت تقویت
معدہ اور جگر کے لیے استعمال کرین اور دست نہ آتے ہون تو چاہیے کہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
ایلوا اس لیپ مین ملائین اور مورد کے پانی کی جگہہ روغن گل ڈالکر ضماد کرین طلا منقول قرابادین شفائی سے
واسطے استسقاء لحمی کے درمنہ ترکی سیب جلی ہوئی جو اکھاڑیا نا گوبر گائے کا سرکہ مین طلا کرین

[1] قنطوریون ایک گھاس ہے شاخ مانند چوگان کی ہوتی ہے اور مشابہ جسم کے ہیں پھول اوسکا سرمئی رنگ تخم اوسکا شبیہ تخم قرطم کے
ہوتا ہے جڑ اوسکی سرخ مائل رنگ خون کے ہوتی ہے دو قسم ہے صغیر و کبیر صغیر کو قنطوریون دقیق کہتے ہین اور وہ کثیر الوجود ہے ۱۲
[2] کبر پیلا ایک گھاس ہے خاردار اور پرشاخ پھول اوسکا غلافی سبز مقدار زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید ہو جاتا ہے
اور ثمر اوسکا خیار سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے ۱۲ [3] کلنک ایک گھاس ہے برگ اوسکی انار کے مشابہ ہوتی ہین اور پھول اوسکا کاسنی کے
پھول کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲ [4] دم الاخوین ہندی مین ہیرا دوکھی کہتے ہین اور رنگ بت بھی مشہور ہے فارسی مین خون سیاوشان کہتے ہین

طلا ورم گرم جگر کو فائدہ بخشتا ہے بنفشہ خطمی کے پھول آٹا جو کا ہر ایک دو تولہ گلاب کی پھول
چودہ ماشہ صندل سرخ صندل سفید بابونہ اکلیل الملک کاسنی کے بیج کشوث کے بیج نیلوفر ہر ایک
سات ماشہ ساشیاف مامیثا ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ پونے دو ماشہ
کوٹکر چھانکر گلاب اور کاسنی کے پانی مین ملاکر طلا کرین طلا ورم نرم کو جو بعد بیماریون کے مونھہ
اور آنکھون اور پاؤن پر ظاہر ہو نافع ہے ص ایلوا اقاقیا شیاف مامیثا مکی ناگرموتھہ زعفران
رسوت گیرو کوٹکر چھانکر سرکہ اور مکو کے پانی مین طلا کرین طلا منقول باین کلان عم مولف سے
سمندر جھاگ نمک سنگ جراحت کھار اگر تری زیادہ ہو تو رحاشا ایلوا گوبر گائے کا سرکہ اور گلاب مین ملاکر طلا کرین
طلا ورم اور تسکین جگر کو بٹھاتا ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے ص بنفشہ کی پھول خطمی کے پھول
بابونہ اکلیل الملک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول کاسنی کے بیج کشوث کے بیج شیاف مامیثا
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لاکھہ تگر ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ زعفران بکماشہ
تین چاول سپید اور چھانکر کاسنی کی پانی اور گلاب مین طلا کرین **فصل نوین** تیرہوین مقالہ سے
مرکبات نافعہ اور کافیہ مین **قرص زرشک کبیر** ورم معدہ اور جگر اور ورم طبعی اور استسقا کو
نافع ہے ص عصارہ زرشک مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول
ترنجبین ہر ایک پونے دو تولہ کشوث کی بیج ست ملٹھی کاسنی کی بیج مصطگی بالچھڑ غافث مجیٹھ لاکھہ
دھوئی ہوئی ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر اور ترنجبین کی پانی مین گوندہ کر
قرص تیار کرین **قرص زرشک صغیر** زرشک بیدانہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کاسنی کی بیج خرفہ کبیر کی کنگنی کی بیج ککڑی
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کی پھول ساڑھے سترہ ماشہ ریوند چینی بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اسبغول کی لعاب مین
قرص بنائین **قرص زرشک گرم** زرشک ساڑھے سترہ ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی ریوند چینی پانی نچوڑا ہوا غافث کا
بالچھڑ سونف رومی مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین **قرص** ریوند ورم اور سختی جگر اور طحال اور

ایک گوند ہے سرخ سیاہی مائل ۱۲ [1] شیاف مامیثا مامیثا ایک گھاس ہے مشابہ خشخاش کی برگ اور اسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے اسکا
زمانہ مین پھل رسکا اور زرد ہے اور اسکو کوٹکر قرص بناتے ہین اس شکل ہوتا اور اسکو عقید دہنیا اور شیاف مامیثا کہتے ہین ۱۲ [2] عصارہ پانی ہو کہ گھاس
اور میوون اور پتیون خواہ شاخون یا جڑون ہر قسم سے حاصل ہوتا ہے اسطرح کہ اوسکو کوٹکر اور نچوڑ کر نکالتے ہین خواہ وہی قسم کا پانی
استعمال کرتی یا خشک کرکے رکھہ چھوڑتے ہین بوقت استعمال کے بھیگا کر کام مین لاتے ہین ۱۲ [3] غافث ایک گھاس ہے خاردار پھول اس کا

پرانی تپون کو نافع ہے ریوند چینی پوسنے دو دو تولہ مجیٹھ لاکہ دہوئی ہوئی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تخم کاسنی تخم خیارین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
اجمود سونف رومی پانی نچوڑا ہوا غافث کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر خالص پانی مین قرص
تیار کرین **قرص غافث** یرقان اور درد جگر اور ورم طحال ورتپ چوتہیا اور پرانی تپون کو مفید ہے
سدہ کہولتا ہے **ص** پانی نچوڑا ہوا غافث کا جسکو عصارۂ غافث کہتے ہین چہہ تولہ پانچہ تین تولہ
تخم کاسنی تبلوچین سفید چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر اور خالص پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین **قرص غافث**
یرقان اور درد جگر اور ورم طحال ورتپ چوتہیا اور پرانی تپون کو مفید ہے اور سدہ کہولتا ہے
ص عصارۂ غافث چہہ تولہ پانچہ تین تولہ تبلوچین سفید چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر خالص پانی مین گوندکر
قرص تیار کرین **قرص شبرم** استسقا زقی کو مفید ہے **ص** شبرم ہلیلہ زرد برابر وزن کوٹکر چہانکر
قرص بنا کر سکنجبین کے ساتہہ کہائین مقدار خوراک چار رتی ڈیڑہ چاول ورتبدریج اضافہ کرین
قرص لک استسقاء لحمی کو مفید ہے اور سدہ کہولتا ہے **ص** لاکہ دہوئی ہوئی ریوند چینی ہر ایک
دو دو تولہ تگر زراوند لمبا ان بید پانچہ مصطگی اجمود کے بیج سونف رومی اجواین دیسی اذخر اہیل گوٹہہ
سنبل مغز بادام تلخ مجیٹھ افسنتین رومی عصارۂ غافث ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ سونٹہ ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ کوٹکر خالص پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ **قرص منقول**
بیاض کلان عم مؤلف سے جگر کا سدہ کہولتا ہے **ص** زراوند سونف رومی اجمود کے بیج پانچہ
مصطگی اذخر کوٹہہ مرکی مجیٹھ اجواین دیسی اہیل لمبا ان بید تگر عصارۂ غافث افسنتین ہر ایک سات ماشہ
کالی مرچ سونٹہ ساڑہے تین ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ساتہہ جوشاندہ کرفس کے **قرص کبر** تلی کے
درد کو نافع ہے اور سدہ کہولتا ہے **ص** پوست کبر کی جڑ کا اشق ہر ایک چودہ ماشہ کالی مرچ
ہر ایک سات ماشہ اشق کو پرانے سرکہ مین حل کرین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چہانکر اوس سرکہ مین
گوندہ کر قرص بنائین **قرص ایرسا** ایرسا نیلی سوسن کی جڑ کو کہتے ہین یہ قرص سختی کو تلی کے

نیلا ہوتا ہے تخم زیادہ ایلوا سے مستعمل ہوئی اوسکا ہے ۱۲ سلہ شبرم ایک گہاس ہے مسور کے دانہ کے برابر اوسکی دانہ کو
فارسی مین گاوکش کہتے ہین اس سبب سے کہ جسوقت گاے اوسکو کہاتی ہے مرجاتی ہے مگر بکری کو کچہہ
نقصان نہین پہونچتا ہے ۱۲ سلہ بلسان ایک قسم سرد پہاڑی کا ہے اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲
سلہ یہ قسم نارنی ہین یا قبسے مصری کہتے ہین ایک تخم ہے باقلا سے چہوٹا سفید مائل بزردی ۱۲

نرم کرتا ہے ص نیلی سوسن کی جڑ چودہ ماشہ مرچ سفید انزروت ہر ایک سات ماشہ اشق کو سرکہ مین
حل کرین اور باقی دوائونکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہ کر قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ
ہمراہ سکنجبین بزوری کے نوش کرین **قرص فرنجمشک** سدہ جگر اور تلی کا کھولتا ہے تخم فرنجمشک
کاسنی کی بیج خرفہ کی بیج کدو کی بیج برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ سکنجبین سادہ کی گوندہ کر قرص بنائین
قرص فوہ فوہ مجبیہ کو کہتے ہین یہ قرص طحال کو نافع ہے ص مجبیہ ساڑھے تین تولہ نیلی سوسن کی
پوست کبر کی جڑ کا زراوند طویل ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سکنجبین مین گوندہ کر قرص بنائین اور
ساتھہ جوشاندہ سونف رومی کے استعمال کرین **قرص سنبل** ورم سخت معدہ اور جگر کو نافع ہے
ص بالچھڑ شگوفہ اذخر سلیخہ[1] ریوند چینی مٹھا چرائتہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران مرکی سونف رومی
کوٹھ تلخ کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوگل مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اشق پونے دو ماشہ
اشق اور گوگل کو دوشاب[2] انگوری شلث مین حل کرین اور اور دوائونکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہ کر
اور قرص بنا کر واسطے ورم اور درد معدہ کی ساتھہ دوشاب انگوری کے اور واسطے ورم جگر کے
ہمراہ سکنجبین کے دینا مناسب ہے **قرص کبر** استسقا کو نافع ہے ص گلاب کے پھول ساڑھے دس ماشہ اذخر
بالچھڑ ساتھہ مصطگی شگوفہ اذخر دارچینی افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر قرص تیار کرین **قرص
مازریون** استسقا زقی گرم کو مفید ہے ص کاسنی کی بیج تین تولہ مازریون[3] غاریقون[4] عصارہ غافث
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول کدو کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک سات ماشہ کوٹکر سفوف دو
دس قرص بنائین ہر روز ایک قرص دیوین **قرص** واسطے استسقا اور فساد جگر اور تلی اور سوء القنیہ کو
مفید ہے ص سنبل چینی گلاب کے پھول گلنار زرشک ساق تر(?) مائین جو کے بیج کاسنی ککڑی بیج
فرنجمشک خرفہ کی بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ناگرموتھہ شگوفہ اذخر سونف رومی بالچھڑ ریوند چینی
لاکھہ پوست کبر کی جڑ کا افیون ہر ایک پونے دو ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چھانکر

---

[1] سلیخہ چھال شاخ ایک درخت کی ہے برگ اوسکا نیلی سوسن کی رنگ سی مشابہ ہے سات قسم ہے بعضے کہتی ہین
کہ چھال ایک قسم دارچینی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ چھال تج کی قسم سے ہی ۱۲ [2] دوشاب انگور کی منقّی سے جو پانی
انگور کا کہ جوش دیتے ہے دو ثلث جلجاوے اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑھا ہو جاوے ۱۲ [3] مازریون برگ ایک درخت کا ہے شیر دار
ساق کی تین قسم ہوتا ہے ۱۲ [4] غاریقون ایک چیز ہے شبیہ بچتر(?) پوسیدہ کی اور اندر جوف بعض درخت کہنہ کی ہوتی ہے مانند کھمبی وغیرہ

قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ **قرص** تلی کے درد کو کہ بسبب ریح کے عارض ہو مفید ہے
ص حب الرشاد یعنے تخم تره تیزک لہسن کی جڑ سرکہ یا پانی مین تر کرین ایک رات دن بعد اوسکے
تتلی کی پتی خشک ایک سیر اوسمین ملادین اور ایک وزن اور رکھین بعد اوسکے کوٹین اور قرص بنا کر
تیگرم تنور مین بہونین یہان تک کہ قرب جلنے کے ہو جاوے پھر نرم اوسکو کوٹین اور ہر صبح کو سات ماشہ
سکنجبین کے ساتھہ نوش کرین **قرص کزمازج** ترکیب جالینوس تلی کی سختی کو دور کرتا ہے کزمازج
یعنے بری مائین ڈیرہ تولہ مرچ سفید بالچھڑ نگر اشق ہر ایک نو ماشہ اشق کو سرکہ پیاز جنگلی مین حل کرکے
اور دواؤنکو کوٹ کر چھانکر اوسمین گوندھین اور قرص تیار کرکے ساڑھے چار ماشہ ساتھہ سکنجبین کے
تناول کرین **قرص فنجنکشت** درد جگر اور سختی ورم اور درد تلی کو نافع ہے ص لاکھہ دھوئی ہوئی
ریوند چینی سنبل چین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کشوث کے بیج سنبھالو کے بیج پوست کبر کی جڑ کا زراوند طویل
بری مائین غافث مجیٹھ ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
مقدار خوراک سات ماشہ ساڑھے دس ماشہ شربت کاسنی کے ساتھہ تناول کرین **قرص ریوند**
واسطے استسقا کے جو ساتھہ اوسکے بیماری خون تھوکنے کی ہو اور دست بھی آتے ہون مفید ہے
منقول بقائی سے ص زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول ریوند چینی ایکماشہ تین چاول زرشک بے دا
نہ لاکھہ دھوئی ہوئی مجیٹھ سنبل چین صندل چوسکے بیج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گلاب کے پھول کی پتی گرد
باریک پیسکر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ نشاستہ گوند ببول کا بھونا ہوا ہر ایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر پانی سے
قرص تیار کرین اور ہر روز پونے سات ماشہ بیضے مناسب عرقون کے ساتھہ تناول کرین اور جو حاجت
اور وقت مقتضی ہو دستون کے معالجہ مین دوغ یعنے چھاچھہ گرم کرکے اس قرص کے اوپر پلائین
قرص دیگر بموجب نسخہ حکیم محمد باقر واسطے استسقا کے بہت تجربہ کیا گیا ہے ص مصطگی عصارہ غافث
بالچھڑ لاکھہ دھوئی ہوئی عصارہ افسنتین تخم شگوفہ اذخر شاہترہ کے بیج کاسنی کے بیج کشوث کے بیج
ریوند چینی زعفران سنبل چین ترنجبین ہر ایک سات ماشہ ککڑی کے بیج کی گری گلاب کے پھول
ست ملہٹی کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زرشک بیدانہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پانی مین قرص تیار کرین

ف سفید رنگ سنگ مستقل ۱۱ اور ہیرا ہر ۱۲ سلہ کرد یا ایک تخم ہے باغی اور صحرائی ہوتا ہے تخم اوسکا مشابہ
زیرہ سیاہ کے ہے چنانچہ فارسی مین اوسکو زیرہ رومی اور شاہ زیرہ کہتے ہین ۱۲

قرص واسطے استسقاء گرم کے منقول مجتاب ہے اور مجرب ہے جس بابچھڑ پرسلے دو ماشہ ککڑی کے بیج
خربوزے کے بیج کشوث کے بیج اجمود کے بیج مصطگی لاکھ دہوئی ہوئی ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے
پھول ساڑھے سترہ ماشہ پانی نچوڑا ہوا زرشک کا یا زرشک تین تولہ بقدر ساڑھے چار ماشہ کے قرص بنائیں
اور ہمراہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانی کاسنی اور پانچ تولہ دس ماشہ مکوہ کے پانی اور تین تولہ سکنجبین اور
ساڑھے سترہ ماشہ املتاس کے استعمال کریں کلکلانج[1] استسقاء اور سردی معدہ اور ہیرانی یرقان اور کھانسی
بلغمی اور تنگی سانس اور قولنج اور ورم طحال اور بیماری مرگی اور حبیب اور اختناق الرحم[2] کو مفید ہے
اور پیشاب جاری کرتی ہے جس کالی ہڑ پوست بہیڑہ آملہ چھیلا ہوا ہر ایک دو تولہ کالی مرچ پیپل
سونٹھ پیپل کی جڑ نمک ہندی سرخ نمک ہندی سیاہ نمک طبرزد نمک خمیر اندر جو چینیا ناگرموتھہ
چھوٹی ایلچی لونگ بچ بائے برنگ کلونجی حب النیل[3] زیرہ کرمانی نیم بات اجمود کے بیج دھنیا خشک
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نسوت سفید آدھی چھٹانک اور آدھ سیر املتاس تین تولہ مویز منقی چھٹانک کم آدھ سیر
آملہ آدھ پاو کم سیر مویز اور آملہ کو ڈیڑھ پاو اوپر پانچ سیر پانی میں پکائیں کہ پونے دو سیر باقی رہے چھانکر
اور املتاس کو اوسمیں حل کرکے ڈیڑھ پاو کم ڈیڑھ سیر قند سفید اوس پانی میں گھولیں اور چھٹانک کم دہ سیر
تل کا تیل اوسمیں ملائیں اور جوش کریں کہ قوام ہوجائے اور دواؤنکو کوٹکر اوسمیں گوندھیں مقدار خوراک
ساڑھے سترہ ماشہ سات ماشہ اونٹنی کے دودھ کے یا مکوہ کے پانی کے ساتھ کھائیں کلکلانج سرد استسقاء گرم کو نافع ہے
جس مازریون مدبر غاریقون پوست زرد ہڑ کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پانی نچوڑا ہوا افسنتین کا ساڑھے دس ماشہ
سوسن کی جڑ گلاب کے پھول کاسنی کے بیج خربوزہ کے بیج کی گری ست ملٹھی کا ہر ایک سات ماشہ ترنجبین املتاس
خانید[4] سنجری ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ صاف کرکے قوام کریں بعد اوسکے اور دوائیں اوسمیں گوندھیں
مقدار خوراک سات ماشہ چودہ ماشہ تک کلکلانج گرم استسقا کو دور کرتی ہے کہ ساتھ اوسکے حرارت ہو

---

[1] کلکلانج معجون ہندی ہے نافع واسطے استسقاء کے ۱۲ بحر الجواہر [2] اختناق الرحم ایک بیماری رحم کی ہے مشابہ مرگی اور غشی کے
بسبب استحالہ مادہ کے طرف کیفیت سمیت کے اور ایذا پاتا ہے دماغ ساتھ اوسکے اور حاصل ہوتی ہے بسبب اوسکے کیفیت تشنجیہ اور ایذا پاتا ہے
دل بھی اور حاصل ہوتی ہے بباعث اوسکے حالت غشی متواتر کی اور یہ علت اکثر اون عورتوں کو عارض ہوتی ہے کہ جنکے جسم میں
منی یا خون حیض کا بند ہوگیا ہو ۱۲ بحر الجواہر [3] حب النیل فارسی اوسکی تخم نیلوفر ہے ہندی میں مرچائی اور بنگالی میں
چہار مرچ کہتے ہیں اور ایک قسم اور بھی ہوتی ہے اوسکو اڑا جا کہتے ہیں دانہ انگیا کا ہے ۱۲ [4] خانید دو قسم شکر کی ہے گرم تر پہلے درجہ میں

ص بازریون مدبر سکبینج غاریقون پوست بیخ رد ھر کا ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ نیلی سوسن کی جڑ ساڑھے دس ما[illegible]
عصاره غافث بالچھڑ سونف رومی ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر معجون بنائین شہد قوام کیے ہوے تین
مقدار خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ چوده ماشہ تک کماد واسطے درد ورم جگر اور سدون جگر کے کہ بدون
تپ کی ہو سفید ہے ص شگوفہ اذخر ساڑھے ستره ماشہ بالچھڑ تین تولہ دونا مروا بابونہ اکلیل الملک ہر ایک چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ کوٹکر ساتھہ خالص پانی بیلچے نوسبرکے پکائین کہ پونے دو سیر باقی رہے روغن ناردین اور
روغن بابونہ ہر ایک تین تولہ مین ملائین اور کماد کرین اور کماد کو ہندی مین سینک کہتے ہین
کماد دیگر واسطے درد جگر کے کہ تپ بہی اوسکے ساتھہ ہو نافع ہے پتی نکو کی کاسنی کی پتی ہر ایک
ایکدستہ پانی مین پکاکر اور روغن سویا مین ملاکر کماد کرین کماد تلی کے درد کو کہ بسبب سردی اور
ریاح غلیظ اور ورم سخت کے ہو دور کرتا ہے ص پوست کبر کی جڑ کا ثمرہ طرفا یعنے پہل جہاؤ کا
پودینہ سنبہاکو کے بیج جواکہار تلی خشک چہر ملا ہر ایک ایک کف سبکو سرکہ تند مین جوش دین اور
صاف کرکے نکڑا نمدیا اسفنج کا اوسمین بہگوکر کماد کرین فصل دسوین تیرہوین مقالہ سے مرکبات
بسیمیہ اور نوشینہ مین ماء الاصول یعنے جڑون کا پانی ص پوست اجمود کی جڑ کا سونف دیسی
کاسنی کے بیج ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اذخر غافث حاشا ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ سوبز منقی چہہ تولہ
تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین کہ چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے چہٹانک کم آدہ سیر
قند کے ساتہہ قوام دیوین اور ساڑھے دس ماشہ سے چہہ تولہ تک تناول کرین ماء الاصول دیگر تلی اور
جگر کا سده کہولتا ہے اور جگر اور تلی کی سردی کو نافع ہے ص پوست سونف کی جڑ کا دو تولہ
اذخر کی جڑ شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ بالچھڑ مصطگی ہر یک سوا پانچ ماشہ مجیٹہ لاکہہ دہولی ہوئی
عود بلبسان ہر ایک سات ماشہ غافث افسنتین گلاب کے پہول شکاعی باداورد پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ انجیر زرد ونل عدد مویز منقی تین تولہ تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش کرین
کہ آدہا رہ جا صاف کرکے ہر روز گیارہ تولہ آٹہہ ماشہ ہمراه ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور
ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین کے نوش کرین ماء الاصول سده جگر اور تلی کا کہولتا ہے ص

آدو رفانید سنجری ایہتر اوس ہی ۱۲ الجر الجواہر سکبینج گوند ایکدرخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف
باہر سے سرخ اندر زرد ماند سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲

سکبینج گوگل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونف رومی مصطگی بالچھڑ تخم مرماحوز[1] اجواین دیسی زیرہ کرمانی
ناگرموتھہ کوٹھہ ہر ایک سات ماشہ اجمود کے بیج سونف دیسی اذخر کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
گلاب کے پھول چودہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا مویز منقی ہر ایک تین تولہ
سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے نوش کرین
ماء الاصول دیگر سدہ جگر اور درد جگر اور درد معدہ اور دشواری پیشاب کو نافع ہے روغن کے
ساتھہ یا بدون کسی روغن کے استعمال کرین اختیار ہے صں پوست سونف کی جڑ کا پوست کبر کی جڑ کا
پوست اجمود کی جڑ کا سونف رومی بالچھڑ ہنسراج مصطگی مویز منقی اذخر کی جڑ سونف دیسی اجمود کے بیج
ہر ایک بقدر حاجت دیگر واسطے استسقاء طبلی کے مفید ہے منقول معالجات بقراطی سے صں مصطگی تخم
چھڑ ملا کا ٹہنیل عود الوج[2] پوست سلیخہ ہر ایک سات ماشہ اجمود کے بیج سونف رومی سونف دیسی زیرہ کرمانی
زوفا خشک صعتر[3] فارسی اجواین دیسی ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول پوست کبر کی جڑ کا پوست
سونف کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ناردین دو تولہ اذخر شگوفہ اذخر ہر ایک تین تولہ
مویز منقی چھہ تولہ سب دواؤنکو حسب دستور پکائین اور صاف کرین اور شیشہ مین بھر کر شیشہ کو
ٹھنڈے پانی مین نگاہ رکھین کہ سڑنے نہ پاوے بیس روز چھہ تولہ ہمراہ سات ماشہ معجون کلکلانج یا دوا ء الکرکم کے
دینا چاہیے اور غذا بیمار کی وزن کرین اور چھٹا حصہ معتاد کا دیوین دس روز تک اسیطرح عمل مین
لائین ماء البقول حرارت جگر اور یرقان کو نافع ہے صں پتی کشوث کی پتی کاسنی کی پتی مکو کی
کاکنج[4] ہلیلہ ریشہ خشخاش بیچہ سونف سب ہمین سی یا جو ہم پہونچے کوٹکر نچوڑین اور ایک قدح قند سے میٹھا کرکے

---

[1] مرماحوز بفتح میم وسکون را وفتح میم والف وضم حاء مہلہ وسکون واو وزاء معجمہ فارسی مین مرو خوش کہتے ہین ماہیت اوسکی مرو پہاڑی ہے تخم اوسکا السی کی مانند ہوتا ہے اور پھول تیرگی مائل ہوتا ہے ۱۲ [2] عود الوج عود سے مطلق لکڑی مراد ہے اور عود لغت مین اسم جنس چوب و شاخ درخت کا ہے اور وج کو فارسی مین سوسن زرد اور ہندی مین بچھہ کہتے ہین اس جگہہ مراد عود الوج سے چوب وج یعنے بچھہ کی لکڑی ہے ۱۲ [3] صعتر ایک گھاس ہے کئی قسم ہوتی ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہو اوسکو صعتر فارسی کہتے ہین پھول سب قسمونکا نیلا ہوتا ہے ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲ [4] کاکنج ایک قسم مکو کی ہے برگ اوسکا برگ مکو سے بڑا ہوتا ہے اور درمیان مین اوسکے دانہ مثل سرپستان کے ہوتا ہے پھول اوسکا سفید مائل بسرخی اور بعض گول ہوتا ہے ۱۲

نوش کرین معجون لونیہ درد جگر اور معدہ اور رحم کے ورم کو نافع ہے ص ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ تخم
بیخ انجدان امبود کی جڑ سونف دیسی سونف رومی اجواین دیسی برابر وزن شہد مین گوندہین اور
بعضے عوض شہد انہ کی راسن داخل کرتے ہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ماء الاصل کے
پانی کے ساتھہ ہین معجون منقول منہاج سے ص لاکہہ دہوئی ہوئی ریوند چینی پانی نچوڑا ہوا
کریلہ کا تخم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ افسنتین یعنے پانی نچوڑا ہوا افسنتین کا عصارہ غافث ہر ایک
دو تولہ کاسنی کی بیج کشوث کی بیج ہر ایک تین تولہ پانی نچوڑا ہوا ازرشک کا ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
پانی نچوڑا ہوا شختوت کی پہولون کا چہہ تولہ کو شکر جلاب مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ سے
دو تولہ تک ساتہہ پانی کاسنی کے معجون واسطے جاری کرنے پیشاب کے استسقا لحمی مین کام آتی ہے
ص کوٹہہ دار چینی سلارس ہر ایک دو تولہ پانچہہ سلیخہ شگوفہ اذخر تگر ہر ایک سات ماشہ کوٹ چہانکر
شہد جہاگ لیے ہوئے مین معجون بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ معجون حب النار نسخہ
محمد زکریا تولیم کو کھولتی ہے اور استسقا طبلی اور سب بیمارون رحمی کو کہ حرارت ساتہہ اوسکے نہو
مفید ہے ص تلی خشک ساڑھے سترہ ماشہ اجواین دیسی زیرہ کرمانی کا تخم کلونجی صعتر کروپا فطراساليون
بادام مغز کی گری چلغوزہ کالی مرچ پودینہ پہپل پہپہ زوفا حب الغار جند بید ستر ہر ایک سات ماشہ
جاوشیر ساڑھے دس ماشہ سکبینج چودہ ماشہ گوند کی چیزونکو شراب مین حل کرین اور باقی اور دواؤنکو

لہ شہدانہ ہندی مین بہنگ ہے ۱۲ عہ انجدان درخت ہینگ کا ہے ۱۲ ئکہ راسن اوسکو زنجبیل شامی بہی کہتے ہین جڑ
ایک گہاس کی ہے خوشبو یاقوتی رنگ مائل بسبزی پہول اوسکا نیلا اور تخم مشابہ تخم کلثوم کے ہی جڑ اوسکی مستعمل ہے ۱۲
عہ جلاب وہ شہد جوش کیا ہوا ہوتا ہے پانی گرم مین یہان تک کہ قوام ہو جاتا ہے اور کا ہے شکر سے بہی بناتے ہین ۱۲
ہ کاشم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ قسم سیساليوس کی ہے بالجملہ ایک گہاس ہے
مندر رنگ انجدان کو مشابہ ہے اور برگ اوسکا اکلیل الملک کے مثل ہے اور جڑ اوسکی انجدان کی جڑ سے مشابہت
رکہتی ہے پہول اوسکا سیاہ و خوشبو ہوتا ہے مستعمل تخم اور جڑ ہے ۱۲ ئہ فطراساليون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی
اجمود سی مشابہت رکہتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ ئہ حب الغار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے پہل اوسکا فندق کے
برابر بلکہ چہوٹا اوس سے ہوتا ہے اور حب سے مطلب تخم ہی یعنے تخم غار ۱۲ ئہ جند بید ستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے کہ سابق مفصل
مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ئہ جاوشیر ایک گوند ہے بہ بوظاہر سرخ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پہول زرد

کو ملاکر داخل کریں اور شہد میں گوندہیں خوراک نو ماشہ **معجون گل** ورم جگر کو نافع ہے ص گلاب کی پہول
چودہ ماشہ سوسن کی جڑ دو تولہ ریوند چینی لاکہہ دہوئی ہوئی ہر ایک پونے سات ماشہ سلیخہ زعفران
ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مرکی سوا دو ماشہ زعفران کو سرکہ میں حل کریں اور دوائیں کوٹ چہان کر اوسمیں
ملائیں اور شہد میں گوندہیں **معجون جنطیانا** جنطیانا پکہان بید کو کہتے ہیں تلی اور جگر کی سختی
اور درد معدہ اور درد گردہ اور درد مثانہ کو نافع ہے اور سدہ کہولتی ہے ص پکہان بید کالی مرچ ہر ایک
تین تولہ کوٹہ تیج پات بالچہڑ ریوند چینی ہر ایک دو تولہ ساڑہے سات ماشہ کوٹکر ساتہہ شہد تین وزن
دواؤں کے گوندہ کر تیار کریں قدر خوراک سات ماشہ ساتہہ پانی تلی کے **مفرح** تالیف حکیم نظام الدین علی
واسطے ضعف جگر اور سوء القنیہ و ضعف معدہ اور تنگی سانس کے منقول بقائی سے ص زعفران
نو ماشہ موتی بے سوراخ یاقوت لعل کہربا مرجان ابریشم کترا ہوا زرشک سبے دانہ انار دانہ بہنا ہوا
زوفا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ گاؤزبان نعناع خشک بادرنجبویہ ست ملٹہی کا کیسر پوست بیرون پستہ
پوست ترنج تیج پات اگر خام فرنجمشک حب بلسان تخم کاشم ناگرموتہہ عود بلسان مصطگی صندل سرخ
صندل سفید سنبل جن گل مختوم آملہ ریوند چینی دارچینی سونف رومی لاکہہ دہوئی ہوئی افسنتین
اسطوخودوس احمود کی بیج گلاب کے پہول کی پتی زرنجور کشوث کے بیج درونج عقربی بہمن سرخ
بہمن سفید خصیۃ الثعلب چہڑیلا بالچہڑ پہاجاتیہ کمافیطوس کوٹہہ تلخ عصارہ غافث شگوفہ اذخر
ناردین اقیمون مرزنجوش حاشا عنبر مشک سونے کے ورق چاندی کے ورق مشکطرامشیع ہر ایک
سوا دو ماشہ قند سفید تین وزن میں گوندہیں مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ غذا نخوداب یعنے
یا پانی چنہ کا **مطبوخ** تلی اور جگر کی بیماری کو دور کرتا ہے اور مرض استسقا اور سدہ کو نافع ہے
ص مویز منقی تمر ہندی یعنے املی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ شاہترہ ساڑہے سترہ ماشہ پوست کاسنی مکوہ
پوست زرد ہڑ کا ہر ایک دو تولہ عناب دس دانہ بطریق مشہور پکائیں اور صاف کریں بعد اوس کے

خوشبودار اور تخم اوسکا سیاہ ہوتا ہے ۱۲ اسلئے گل مختوم ایک خاک ہی سرخ رنگ جزایر مغرب سے آتی ہے بہتر قسم اوسکی ہے سرخ
زبان پر چسپیدہ ہوتی ہے خوشبو اوسکی سوکی مانند ہوتی ہے ۱۲ درونج ایک جڑ ہے بچہو کی شکل پوست اوسکا [illegible] گرہ دار
بہتر قسم [illegible] ہے اور اندر سے سفید رنگ اوسکا مشابہ برگ [illegible] ۱۲ خصیۃ الثعلب ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان [illegible] چہوٹی [illegible] بیٹہا ہوتا او
بو اوسکی مثل بو منی کے [illegible] اوسکا مثل بیضہ لومڑی کے ہوتا ہے ۱۲ مرزنجوش عربی میں مرو اور ہندی [illegible] ۱۲ مشکطرامشیع ایک قسم پودینہ

ایارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لیکر اور شہد مین گوندہ کر اول تناول کرین اور پیسے
یہ جوشاندہ پیین مطبوخ یعنے جوشاندہ تلی کے ورم بلغمی کو نافع ہے اور سپیدی رنگ کی کہ تھوڑی
سیاہی مائل ہو نشانی اوسکی ہے ص کالی ہڑ زرد ہڑ ہر ایک دو دو تولہ شاہترہ دو تولہ بڑی مائین
پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کاسنی کے بیج ساڑھے تین ماشہ کشوث کی بیج سوا یا سات آلو بخارا
اسی بقدر حاجت پکائین اور صاف کرین بعد اوسکے ایارج[1] فیقرا ساڑھے چار ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ
گولی باندھ کر وقت سحر تناول کرین اور پیراوسکے وقت نکلنے سورج کے جوشاندہ پیین مطبوخ سدہ جگر
اور تلی کا کھولتا ہے اور یرقان کو نافع ہے ص غافت افسنتین بابچہ تگر مصطگی ہنسراج تخم زراوند عیدان بلسان[2]
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دوائین کچلکر حسب دستور جوشاندہ تیار کرین اور بہتر یہ ہے کہ ریوند چینی کو کوٹکر
چھانکر اوپر اوسکے چھڑکین اور نوش کرین دیگر واسطے سردی جگر اور سردی طحال اور استسقاء اور
یرقان کے مفید ہے اور گاڑھے خلطون کو پتلی کرتا ہے اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے ص محبیہ مصطگی
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پوست سونف کی جڑ کا پوست کاسنی کی جڑ کا پوست اجمود کی جڑ کا اذخر سونف رومی
اجمود کی بیج بابچہ کشوث کی بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز منقی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو کچلکر ڈیڑھ سیر پانی مین
پکائین نرم آگ پر کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کرین قدر خوراک تین چھٹانک ہمراہ سات ماشہ شکر سفید
اور سات ماشہ روغن بادام کے اور جو اس جوشاندہ کو واسطے نکالنے پتھری گردہ اور مثانہ کی دین
تو حجر الیہود[3] پونے دو ماشہ اضافہ کرین مطبوخ شکم جگر کے سدہ کو کھولتا ہے ص ریوند چینی ساتھ ماشہ
افسنتین شگوفہ اذخر ہر ایک دو تولہ میتھی تین تولہ مویز منقی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ انجیر بیس عدد سنا
یعنی تلی تر ایک دستہ موافق دستور کے پکائین قدر خوراک گیارہ تولہ چار ماشہ ساتھ روغن بادام کے
نوش کرین مطبوخ کرفس یعنے جوشاندہ اجمود کا واسطے یرقان کے کہ بسبب سدہ کے درمیان جگر
اور پتہ کے ہو مفید ہے ص زوفا خشک ساڑھے دس ماشہ نیلی سوسن کی جڑ فطراسالیون

پہاڑی کی ہے ۱۲ ؎۱ ایارج فیقرا نسخہ مرکب ہے کہ سابق مین مذکور ہوچکا ہے ۱۲ ؎۲ عیدان بلسان مراد چوب بلسان سے ہے
؎۳ حجر الیہود ایک پتھر ہے بلوطی شکل مائل بسفیدی نر اور مادہ ہوتا ہے نر اوسکا ساتھ خطوط کے
موصوف ہے اور مادہ بدون خطوط کے ہوتی ہے اور سرخ اور تیرہ ہوتی ہے نر اوسکا مخصوص
واسطے مردون کے اور مادہ اوسکی خاص واسطے عورتون کے مستعمل ہے ۱۲

اجمود کی بیج ہر ایک چودہ ماشہ ہنسراج اذخر پوست کبر کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک
ساڑھے ستره ماشہ بادام مغز بیسے ہوئی کاسنی کی بیج ہر ایک سات ماشہ سبکو ہری کاسنی کے پانی مین
پکائین اور ساتھ سکنجبین بزوری چھہ تولہ کی استعمال کرین دیگر واسطے ورم جگر کے ص ریوند چینی
سوا دو ماشہ کشوث کی بیج سونف رومی اجمود دیسی سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ غافث چودہ ماشہ
افسنتین بسفائج ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ کالی ہڑ کا بکلا ہر ایک تین تولہ مویز منقی چھہ تولہ موافق دستور کے
پکائین اور صاف کرین اور چھہ تولہ شکر سفید اور پونے نو تولہ ترنجبین اوسمین حل کرکے نوش کرین
مطبوخ بوخنا جگر کے ورم سخت مین استعمال کیا جاتا ہے ص سونف دیسی سونف رومی ہر ایک
سات ماشہ سونف کی جڑ اجمود کی جڑ ساڑھے دس ماشہ مینتھی گوکھرو ہر ایک تین تولہ مویز منقی ساڑھے دس ماشہ
انجیر عناب ہر ایک بیس عدد جوش کرکے صاف کرین بعد اوسکے ساڑھے دس ماشہ روغن بید انجیر
اور تین تولہ روغن بادام شیرین اضافہ کرکے نوش فرمائین مطبوخ تالیف مؤلف کتاب ہذا
واسطے سده جگر اور باساریقا کے مفید ہے ص سونف کی جڑ کاسنی کی جڑ سنبر مجیٹھ گوکھرو خربوزہ کے بیج
کھیرے کی بیج ککڑی کے بیج شاہترہ کشوث کی بیج پوٹلی مین باندہ کر اور تگر مولی کے بیج گاجر کے بیج بقدر مناسب
پکائین اور صاف کرکے شربت دینار روغن بید انجیر ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرکے نوش کرین مرہم قردمانا
نافع ہے جگر کے درد کو اور معدہ اور طحال کے درد ونکو اور مفید ہے ان اعضا کی سختی کو جو سبب
سردی کے عارض ہو ص زعفران سات ماشہ قردمانا بالچھڑ حماما کالی مرچ کوٹھ سلیخہ لبان عاقرقرحا
اشق مصطگی مرمکی سلارس زراوند مدحرج زراوند طویل ناگرموتھہ اکلیل الملک لادن لونگ ہر ایک چودہ ماشہ
نیلی سوسن کی جڑ قنہ[1] روغن بلسان چربی بط کی چربی گائے کی گوندہ مغز بادام تلخ کا ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ
موم روغن مین کر روغن ناردین سے بنایا ہوا گوندہین اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین نقوع زرشک
نقوع خیساندہ کو کہتے ہین یہ نقوع حرارت جگر کو بجھاتا ہے اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے ص
زرشک بیدانہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کشوث سبز کاسنی کی بیج ہر ایک ایک کف ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ
جو دوائین کوٹنے کی ہین نیمکوب کرین اور سبکو ایک برتن مین رکھکر پانی اوس قدر ڈالین کہ دو انگل
اوپر اونکی ٹھہر رہے بعد اوسکے سورج کے نیچے رکھین گرمی مین تین روز اور سردی کے موسم مین

لہ بیان ایک گوند ہے اوسکو عربی مین کندر کہتے ہین اسے قنہ فارسی مین بارزد اور ہندی مین بیروزہ کہتے ہین ۱۲

چار روز تک رہنے دین پھر اوسمین سے بقدر حاجت نکال رکھین لقوع معمول والد مؤلف واسطے
سدہ ماساریقا[1] اور یرقان کے کہ ساتھہ حرارت کے ہو ص املتاس شیرخشت ترنجبین شربت دینار
شربت بزوری پانی کاسنی کی جڑ کا پانی مکوکا پانی ہری سونف کا پانی ہرے شاہترہ کا گلاب
ان پانیون کو پھاڑ کر املتاس وغیرہ اوسمین گھولکر روغن بادام شیرین اضافہ کرکے نوش فرماوین
اور کبھی بدون پھاڑے ہوے اون پانیون کے بھی استعمال کرتے ہین قدر خوراک طبیب کی راے پر ہے
نقوع یرقان سیاہ کو نفع بخشتا ہے ص سنبلوجین ساڑہے سترہ ماشہ گلاب کے پھول کی سرخ پتی
تین تولہ مویز منقی آٹھہ تولہ چار ماشہ سبکو گرم پانی مین بھگوئین ایک رات اور دن بیس روز
گیارہ تولہ چار ماشہ ناشتا ایک ہفتہ تک کھائین فصل گیارہوین تیرہوین مقالہ کی
مفرد دواؤن مین ہے دوا واسطے تحلیل کرنے سختی تلی کے بے نظیر ہے اور بھوک بڑھاتی ہے
عرق گندھک ایک رتی پانی کے ساتھہ نوش کرین اور بتدریج اضافہ کرین مقدار کامل خوراک
چار رتی ہے دیگر نوشادر پونے دو ماشہ مولی کے پانی کے ساتھہ کھائین اور مولی اور کنجد یعنی
تل برابر وزن لیکر کوٹین اور گرم کرکے تلی پر ضماد فرماوین مجرب ہے دیگر تلی کے ہر قسم کے ورم کو
گھٹاتی ہے ص سہاگہ بھونا ہوا ایک حصہ رائی تین حصہ کوٹکر چھانکر بقدر ایکماشہ تناول کرین
دیگر افسنتین کو ساتھہ روغن گل اور موم کے ملاکر لیپ کرین واسطے درد جگر کے مفید ہے دیگر
واسطے استسقا اور تہبج[2] کے ہڑ لیسی بنفشہ تحفہ ہری مکو کے پانی مین طلا کرین اور واسطے استسقا
سرد کے نرکچور اور سونٹھ لیپ کرین دوا درد جگر کو تسکین بخشتی ہے پانی نچوڑا ہوا سرو کی ہری پتیون کا
پانچ تولہ آٹھہ ماشہ سکنجبین کے ساتھہ پیین اور پانی پینا اور کھانا کھانا جھاؤ کی جڑ کی لکڑی کے برتن مین
طحال یعنی تلی کو بہت نفع بخشتا ہے بعضے کہتے ہین کہ اگر گوشت قنفذ یعنی خارپشت کا جسکو ہندی مین
سیہی کہتے ہین خشک کرین اور باریک کوٹین اور ساتھہ ماشہ ساڑہے دس ماشہ تک دیوین استسقا کو
نفع کرتا ہے اور پتی مہندی کی نرم کوٹکر پانی مین رات کو تر کرین اور صبح کو پانی صاف اوسکا پیین

[1] ماساریقا رگین چھوٹی اور باریک اور سخت ہین کہ جذب ہوتا ہے کیلوس اون سے طرف اون رگون کے کہ
جنکا نام باب الکبد ہے پس نفوذ کرتا ہے وہ کیلوس تمام جگر مین ۱۲ [2] تہبج جاننا چاہیے کہ ریح اگر داخل ہو
جوہر عضو مین اوسکا نام تہبج ہے اور اگر داخل ہو درمیان اعضا مین نام اوسکا نفخہ ہے کہ بسبب اوس ریح کی عضو پھول جاتا ہے ۱۲

پیوین سات روز تک واسطے یرقان کے مجرب ہے اور ناک مین نچوڑنا چقندر کا پانی نچوڑا ہوا آنکھہ کی زردی کو
مطلق دفع کرتا ہے اور طلق یعنے ابرک اور سمندرجہاگ دور کرتا ہے یرقان کی زردی کو آنکھہ سے
بعد زوال مرض کے اور براز سفید سگ پینے سکے تا کہ گویا ہڈیان کہایا ہوا ہو ساتھہ زعفران کے برابر لیکر
آنکھہ مین لگانا دور کرتا ہے یرقان کو اور سنگ ماہی رضراضی جسوقت تین روز تک پیوے اور پینے ہر روز
تین عدد صاحب یرقان کو نفع عظیم بالخاصیت بخشتی ہے اور کہربا بالخاصیت طحال کو بہت مفید ہے
ضماد نافع اتاج کا ساتھہ پانی برگ جہاؤ اور سرکہ شراب کے خمیر کر کے ضماد کرنا ابن سینا کہتا ہے
کہ محلبہ کو ساتھہ سکنجبین کے کہائین چند روز منفعت تمام بخشتا ہے اور اگر چہال کبر کی جڑ کی سکنجبین بزوری میں
ملا کر کہائین مواد کو بول و براز کے طریق سے نکالتی ہے اور قرص محلبیہ اور قرص کبر اور قرص سنبہالو
اور قرص اشق بعد کہانا کہانے کے نوش کرنا مناسب ہے فصل بارہوین ادن دواؤن مین جو بیان کیئین
جگر کے ستقی مین ص عصارہ افسنتین عصارہ زرشک عصارہ غافث عصارہ ریوند کاسنی کے بیج
ککڑی کے بیج کہیرے کے بیج گلاب کے پہول خرفہ کے بیج صندل بالچہر مصطگی اجمود کے بیج سونف رومی لاکہہ
اجواین دیسی سونف رومی اذخر محلبیہ تگر حنطیانا اجمود کی جڑ فو موہو میرباوام تلخ کوتہہ جاوتری شتونا
زعفران فطراسالیون کمادریوس کمافیطوس سنبل چینی اسقولو قندریون کشوث کے بیج کرچعنبان
حب البان سلیخہ اکلیل الملک کالی مرچ میٹہا چرایتہ درونج عقرقرہا زراوند افیون سونٹہ کالی مرچ جائفل الوا
کتہی سفید کلونجی ناگرموتہہ دارچینی اگر مس حب الغار و دو بیل تیجپات زرد ہڑ بہیڑا مشک سنبل الطیب
ست ملہٹی کا ہدانہ نشاستہ گل ارمنی یودینہ زیرہ عاقرقرحا کا فور کدو کے بیج کاہو کے بیج ملہٹی تخم سویا
ترنجبین ٹہنی مائین مرکی بالچہر سلارس عود بلبان زکچور جو دوائین کہ درد جگر کے ضمادات مین

سلہ حنطیانا ہندی اسکی پکہان بید ہے ۱۲ سلہ فو ایک گہاس ہے اجمود کی شکل ۱۲ سلہ موایک گہاس ہے مانند سوپا نطالی
کہتا ہے کہ یہ دوا ریشہ بالچہر پہاڑی ہے ۱۲ سلہ کمادریوس ایک گہاس ہے برگ اوسکا ریزہ شبیہ برگ بلوط جڑ
زعفرانی اور پہول بنفشہ کے رنگ کا ہوتا ہے سلہ کمافیطوس ہندی اسکی گگروندہ ہے ۱۲ سلہ اسقولو قندریون
ہندی اسکی زنگی دارو ہے ایک گہاس ہے بیساق اوسکے خوشہ اور بے ثمر ۱۲ سلہ حب بلبان تخم درخت بلبان بقدر
کالی مرچ کے رنگ اوسکا بہورا اور مغز سفید ہوتا ہے اور مزہ تلخ ہے ۱۲ سلہ حب البان ہندی اسکی نکاین ہے ۱۲
سلہ دوقو تخم گاجر جنگلی کا ہے اجواین سے مشابہت رکہتا ہے اور چتر اوسکا مانند چتر دہنیہ کے ہوتا ہے ۱۲

داخل ہوتی ہین یہ ہین بالچھڑ مصطگی ناگرموتھہ اذخر میٹھا چرایتہ صندل زعفران بانی سیب کا
جالیہ ماہتیا کافور روغن گل موم بنفشہ تیج پات افسنتین مورد شاہسفرم[۱] ایلوا حب الغار اگر روغن چنبیلی
روغن مورد گلاب کے پھول حماما کوٹھہ خطمی کی جڑ نیلوفر تگر آٹا جو کا اکلیل الملک کرنب کی جڑ لادن سلیخہ سلارس
تر ونانا بادام تلخ روغن کوٹھہ عود بلسان جو دوائین کہ طلا اور ضمادات مین مرض استسقا کی
مستعمل ہین یہ ہین آٹا جو کا ناگرموتھہ بکری کی مینگنی اونٹ کی مینگنی جوا کہار زیرہ گیرو حماما قردمانا
بالچھڑ گوگل اشق ایلوا مرکی کندر حب بلسان لادن سلیخہ کوٹھہ عاقرقرحا میعہ یابسہ کہ قسم سلارس کی ہے
زراوند گلاب کے پھول سیسالیوس[۲] اکلیل الملک لونگ مصطگی تخم حنظل شبرم حب النیل سقمونیا خطمی کی جڑ
میعہ سائلہ یعنے سلارس نسوت ملٹھی گوبر گاے کا نمک پتہ گاے کا مویزج[۳] گوند صنوبر کا کبر کی جڑ
روغن گل چربی مرغ کی چربی مرغ آبی کی فرفیون کریلا دوائین جو تلی کی بیماریون مین مستعمل ہین یہ
حب القفد[۴] بڑی مائین کبر کی پتی پودینہ غافث بسلوچن اسطوخودوس افسنتین مجیٹھہ لاکھہ ریوند چینی
جوز السرو[۵] جعدہ[۶] و نسوت اسقولوقندریون زعفران ایارج فیقرا غاریقون زرد دہٹر بچھہ امیسون کاسنی کے بیج
بادآورد اشق گوگل زراوند نمک ہندی خرفہ کے بیج کبر کی جڑ تتلی خرفہ شاہترہ کلونجی کابلی ہڑ کبر کا پہل
کشوث کے بیج زرشک کالی مرچ تگر مصطگی حب البان یعنے بکاین کا گنجہ کوٹھہ جاوشیر شاخین جھاؤ کی
بیاز جنگلی سفید مرچ ملٹھی کماذریوس کھیرے کے بیج دوائین جو درد تلی کی ضمادات مین داخل
ہوتی ہین رائی کبر کی جڑ غافث کی جڑ تتلی کی پتی اشق گوگل باقلا کا آٹا میتھی چنے کا آٹا اکلیل الملک
اسپی بابونہ بالچھڑ مرکی ترمس کالی مٹی جھڑبیلا بڑی مائین کندر ایلوا اسکبینج جاوشیر دوائین جو علاج
یرقان مین مستعمل ہین کابلی ہڑ گلاب کے پھول شاہترہ افسنتین غافث ابلی غاریقون سوسن کی جڑ
کاسنی کی جڑ آلو بخارا مویز منقی اجمود کی جڑ ایلوا ایارج فیقرا نمک ہندی سونف کی جڑ اسقولوقندریون

---

[۱] شاہسفرم فارسی مین نازبو کہتے ہین معروف بریحان مطلق ہندی اوسکی تلسی ہے اور بعضے غیر تلسی تصور کرتے ہین مگر فی الحقیقت ایک قسم تلسی کی ہے ۱۲ [۲] سیسالیوس ایک گھاس ہے چار قسم ہوتی ہے شیخ الرئیس کے گمان مین انجدان رومی ہے ۱۲ [۳] مویزج پہل ایک درخت کا ہے ۱۲ [۴] حب القفد سنبھالو کے بیج ہین جسکو تخم بنجنکشت کہتے ہین ۱۲ [۵] جوز السرو پہل درخت سرو کا ہے ۱۲ [۶] جعدہ ایک گھاس ہے سفید رنگ پھول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہے اور قسم باغی کو جعدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بھی مشہور ہے برگ اوسکا جعدہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہے گرینہ سیاہ و سپید

کبر کی جڑ افتیمون کنگی سیاہ بسفائج عناب ریوند چینی سقمونیا حجر ارمنی بالی نچوڑا ہوا اکر ملہ کا رب کشوث
تخم ہتھوا مولی کے بیج سونف رومی اجمود کی بیج سنبل چین سونف رومی زعفران کانو عصارہ افسنتین صندل گل کاسنی کے بیج
زرشک کھیرے کی بیج بادرنجبویہ کاسنی کی بیج خرفہ کے بیج گلاب کے پھول کاہو کے بیج شگوفہ اذخر

فصل

تیرہوین تیرہوین مقالہ سے طریق استعمال مین اونٹنی کے دودھ کے جگر اور تلی کی بیماریون
ص طلب کرین دودھ اونٹنی جوان صحیح کا کہ زمانہ جننے کا اوسکے دور ہوا ور چالیس روز جنے اوسکو
گذرے ہون اور کم اوس سے سات روز اور بچہ چاہیے کہ اونٹنی کو لطیف اور دست لانے والی اور
پیشاب جاری کرنے والی چیزین کہانے کو دین مانند قیصوم اور شیح اور کشوث اور کاسنی
اور مکو و مثل اوسکی اور شتر اعرابی ایسے کام کے واسطے بہتر ہے اور سات تولہ سے دس تولہ تک
یا چودہ تولہ اول شروع کرین اور تین روز اسی قدر پر اکتفا فرمائین اور شربت دینار یا گلقند عسلی یا اور
مناسب مرکب چیزین اضافہ کرکے کہانا چاہیے اور بعد تین دن کے ہر روز دو تولہ بڑہاوین اور
زیادتی وزن دودھ کی اور مقدار استعمال کا اوسکے اکیس روز یا چالیس روز یا زیادہ اوس سے
رائے طبیب پر موقوف ہے اور جسوقت دودھ شروع کیا جاے تو غذا مین کمی کرنا چاہیے یہان تک
کہ ایک وقت غذا مناسب استعمال کیجاے اور جب معدہ مریض کا ناطاقت ہوا ور بھوک کم ہو غذا
موقوف کرین اور دودھ پر اکتفا کرین اور جسوقت تپ اور جگر کی بیماری جسم ہو تو اوسوقت استعمال دودھ کا جائز نہین ہے اور جب تک بیماری
مستحکم نہو دودھ نہ دینا چاہیے اور اگر اونٹنی کی دودھ کے ساتھ پیشاب اونٹ یا اونٹنی کا شامل کرین تو استسقا کے معالجہ مین نافع ہوگا
اور جسوقت ورم احشا ہو تو روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ اور روغن بادام شیرین اور مثل اوسکے
مناسب ہے اور بعد تین دن کے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شکم نرمی قبول کرتا ہے اور دست آتے ہین اور بعض
اوقات اسی تین دن مین کبھی قبض ہو جاتا ہے اگر دست نہ آوین تو معلوم کرین کہ بدن واسطے غذا کے

تریاقیت ہوے ہے ۱۲ ؎ قیصوم برنجاسف ہی کہا اوسکی فارسی بوے مادران ہے ۱۲ اور وہ ایک گھاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ
ریزہ پھول اوسکا مانند سوا یا چیز دار ہوتا ہے اور زرد اور سفید اور نیلا ہوتا ہے پہاڑ دن اور جنگلون
سایہ دار مین ہوتی ہے اور از سر نو ہر سال جمتی ہے ۱۲ ؎ شیح ورمنہ ترکی اسکی فارسی
ہے ایک گھاس ہے پھول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے کئی قسم ہے جنگلی اور پہاڑی
بعضون نے کہا ہے کہ ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ ؎ احشا وہ اعضا ہین جو اندر شکم کی ہین جگر اور طحال وغیرہ سے

دودہ کو قبول کرتا ہے فکر اوتارنے کی اوسکی ضروریات سے ہے اور اگر دست آتے ہون تو ربوب
اور چیزین قابض کام مین لائین یا دودہ کو ایک دو روز موقوف رکھین اور چاہیے کہ جسوقت
دودہ دیا جاے اوسیدم نوش کرین تامل نکرین کہ ٹھنڈا ہو جاے اور جو پستان یا دہشتر دودہ دیتین اور یہی مناسب اور بہتر ہے اور
یہ سفوف تصنیف استاد مولف بعد ساتوین روز کے دودہ کے ساتھ دیا جاتا ہے نظیر او مثل
اپنا نہین رکہتا اور فوائد بہت مشاہدہ ہوے ہمین ص عصارہ غافث غاریقون نرم سفید
نسوت سفید گلاب کے پہول ہر ایک ایکماشہ ریوند چینی سنا مکی کابلی ہڑ ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چہانکر
سفوف بناکر استعمال فرمائین سب ایک خوراک ہے **فصل چودہوین** تیرہوین مقالہ سے تدبیر
پانی کے واسطے صاحب استسقا کے جاننا چاہیے کہ پانی خالص اور پانی سرد صاحب استسقا کو بہت
مضر ہے اور جہان تک ممکن ہو سکے پانی کم دین اور پانی بجہا ہوا چاندی اور سونے اور لوہے مین
اس مرض والے کو مناسب ہے اور جو عوض پانی کے عرق گاوزبان یا عرق مکو یا عرق کاسنی یا
عرق بادرنگ یا عرق تیجپات اور مانند اوسکے اور کسی شے مناسب کا پانی بجہا کر دینا بہتر ہے اور
مستسقی جب پانی پیے تو تہوڑا تہوڑا اوس کوزہ مین جسکی ٹونٹی تنگ ہو نوش کرے اور بعضون نے
لکہا ہے کہ پانی مین برادہ جہاؤ کا اور لوہا ڈالدین اور ایک ذرہ صبر کرین پہر اوسکو چہانکر اوپر آگ مین
یوسنے چار سیر پانی کہ آدہ پاؤ کم سیر کا داخل کرکے جوش دین کہ تہائی باقی رہے اور گہڑے مین کہ متخلخل ہو بہرین
جسوقت وہ پانی اوس گہڑے سے ٹپکنے لگے صاحب استسقا کو پلائین اور بعضے اشخاص حصہ پانی کا
سرکہ داخل کرتے ہین اور جو برادہ جہاؤ اور خشت آہن مینہ کی پانی مین ڈالین تو بہت بہتر ہوگا **مقالہ**
چودہوان بحث مین مقعد[1] اور آنتون کے اٹہارہ فصل پر شامل ہے **فصل پہلی** حکیم علے الاطلاق نے
پیدا کیا ہے آنتون کو کثیرۃ العدد اور پیچ در پیچ اسواسطے کہ طعام معدہ سے جو آنتون کی طرف
جاتا ہے تو ایک زمانہ سا ان پیچون مین ٹہرتا ہے اور چونکہ آنتون کا پٹھا دار ہے اور رحم سے شریف تر
اور چونکہ میلان مادہ کا طرف رحم کے آنتون کی جانب ہوتا ہے اسواسطے مزاج اوسکا معدہ کے
مزاج سے مشابہ ہے پس اسی جہت سے جو شی مقوی معدہ ہے مقوی امعا ہے اور معالجہ دستونکا
کیا جاتا ہے ساتھ قابضات اور مغلظات اور مغریات[2] کے اور اکثر اوقات احتیاج ہوتی ہے

سوا ے تجاویف کے ۱۲ [1] مقعد یعنی نشستگاہ ۱۲ [2] مغریات جمع مغری کی ہے اور مغری شی چپکنے والی کو کہتے ہین کہ

طرف محذرات[ا] کو اور کبھی علاج کیا جاتا ہے ساتھ مدرات[۲] اور معرقات[۳] اور موسعات[۴] مسام اور مقئیات[۵] کی اسواسطے کہ سب اشیاء مذکورہ بطریق دستون کے جانب مخالف تحریک مادہ کی کرتی ہین اور جاننا چاہیے کہ سورہنا بیمار کا بہت نفع کرتا ہے دستون کو اور دستون کی بند کرنیوالی چیزون مین سے حمام اور مالش ہاتھہ پاؤن کی ہے اور وہ چیز جو مسام کو کھولدے اور رکھنا شاخ ہری ہوئی کا شکم مریض پر بمدت چار گھنٹہ مین بند کرتا ہے سحج[۶] اور دستونکو اور شیخ نے لکھا ہے کہ مین نے اسکو تجربہ کیا ہے اور بعض دست بند کرنے والی چیزون سے دست لاتا ہے دستون کی دواؤن سے جسوقت کہ سبب دستونکا خلط ہو کہ آنتون اور معدہ پر گرے اور غذا کو ساتھہ اپنی آنتون اور معدہ سے لیجاے اور معلوم کرین کہ بیماریان مقعد کی دشواری سے اچھی ہوتی ہین اسواسطے کہ مقعد گذرگاہ ہے ہر وقت ثقل اوسکے اوپر کرتا ہے اور حرکت کرتا ہے اور باعث زیادتی رنج اور تکلیف کا ہوتا ہے اور دوسرے یہ کہ مقعد عضو شدید الحس ہے تھوڑی چیز سبب درد کا ہوتی ہے اور درد جذب کرنے والا مواد کا ہے تیسرے یہ کہ موضع اوسکا نیچے کی جانب ہے اس سبب سے اوتر نا فضول کا مقعد پر آسانی ہوتا ہے چوتھی یہ کہ وضع اوسکی معکوس ہے نفوذ کرنا شے کا نیچے سے اوپر کی طرف مشکل ہے ساتھہ چپکانے دوا کے اوپر مقعد کے پانچوین یہ کہ رگین مقعد مین بکثرت ہین لیس اہین فضول کی بہت ہے اور کثرت رستوان فضول کی موجب طول مرض کا ہوتی ہے چھٹی یہ کہ ہولسے یہ عضو پوشیدہ ہے پس فضول جو اوسمین جمع ہوتے ہین مستعد تعفن کی ہوتے ہین ساتوین یہ کہ بسبب عدم سکون اس عضو کی طبیعت فوائد دوا کو بوجہ تمام ظاہر نہین کرسکتی ہے فصل دوسری جو دہم ہوین مقالہ سے مرکبات الفیہ مین اطریفل مقل مقل گوگل کو کہتے ہین یہ اطریفل بواسیر کو بہت مفید ہے پوست زرد ہڑ کا پوست بہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک تین تولہ گوگل نو تولہ گوگل کو

بھیگی ہوا اور پہ دہن ماسے مجاری کے لیس سدہ پڑجاتا ہے ۱۲ [ا] محذرات جمع محذر کی ہے اور محذر سن کرنے والی چیز کو کہتے ہین ۱۲ [۲] مدرات جمع مدر کی ہے اور مدر پیشاب جاری کرنے والی شی کو کہتے ہین ۱۲ [۳] معرقات جمع معرق کی ہے اور معرق پسینہ لانے والی چیز کو کہتے ہین ۱۲ [۴] موسعات جمع موسع کی ہے یعنے کھولنے والی مسام کی ۱۲ [۵] مقئیات جمع مقئی کی ہے اور مقئی قے لانے والی شی کو کہتے ہین ۱۲ [۶] سحج بمعنی خراش اور یہ مرض جو آنتون مین ہوتا ہے تو اسطرح کہ سطح اندرونی آنتون کا چھلجاتا ہے اور سیاہ:

پانی مین ڈالین اور تامل کرین بعد اوسکے ساڑھے بائیس تولہ شہد اضافہ کرکے جوش دین کہ قوام
ہوجاوے اوسکے بعد اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین اطریفل مقل منقول قرابادین عم مولف سے
صن رسیدہ ہڑ کابلی ہڑ کالی ہڑ آملہ چھیلا ہوا بہیڑہ ہر ایک چھہ ماشہ سونٹھ منقی دو تولہ گوگل ڈیڑہ تولہ پانی
گندنا کا پاؤ سیر شہد سفید تین وزن سب دواؤن کے روغن بادام شیرین دو تولہ بعد چالیس روز کے
استعمال کرین ہرچند پرانا ہو واسطے بند کرنے خون بواسیر کے مجرب ہے اطریفل مقل ملین شکم کو
نرم کرتی اور بواسیر کو نفع بخشتا ہے پوست کابلی ہڑ کا پوست بہیڑہ کالی ہڑ آملہ چھیلا ہوا افتیمون
اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ گوگل املتاس ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ گوگل اور املتاس کو گندنا کے
پانی مین حل کرین اور ساتھ شہد صاف کیے ہوئے کے قوام کرکے اور دوائین کوٹکر چھانکر روغن بادام سے
چکنا کرکے اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے چودہ ماشہ تک اطریفل ملین پوست کابلی ہڑ کا
آملہ چھیلا ہوا کالی ہڑ مصطگی تربد سفید ہر ایک تین تولہ سونف ولایتی ریوند چینی اسطوخودوس سقمونیا
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر ساتھ تین وزن شہد صاف کیے ہوئے کے معجون بنائین
اطریفل دیدان بڑے کیڑون کو مارتا ہے اور کدودانون کو دور کرتا ہے ص پلاس پاپڑہ برنگ تین تولہ تربد سفید
مجوف حب النیل کو ہتھیلم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کمیلہ ترمس افسنتین رومی درمنہ ترکی افتیمون تک نفطی
رائی اندرائن کا گودا ناگرموتھہ راسن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر ساتھ شہد تین وزن سب دواؤن کے
گوندھین مقدار خوراک نو ماشہ ڈیڑہ تولہ تک موافق مزاج کے اطریفل نوع دیگر پوست زرد ہڑ کا پوست
کابلی ہڑ کا کالی ہڑ آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تربد سفید دو تولہ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ
گوگل روغن بادام ہر ایک چھہ تولہ شہد خالص بقدر حاجت گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین باقی
اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور روغن بادام مین چکنا کرکے شہد مین معجون بنائین قدر خوراک نو ماشہ
اطریفل ملین پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا تربد سفید مدبر سقمونیا بھونی ہوئی ہر ایک
پونے چار تولہ سنبل چینی سفید کالی ہڑ آملہ صاف کیا ہوا پوست بہیڑہ دھنیا خشک بھونی افسنتین
گلاب کے پھول نیلوفر پھول ہر ایک اکتولہ ساڑھے دس ماشہ صندل سفید ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر
چھانیں اور عناب سودانہ لسوڑہ سودانہ بنفشہ کے پھول پونے چار تولہ جوشاندہ کر صاف کرین اور

و علامات اوسکی کتب مبسوطہ مین مرقوم ہین ۱ه یک نفطی کالی تکون مین ہوتی ہے سیاہ رنگ بدبو ۱۲

شہد کو اول آدہی چہٹانک کم آدہ سیر قوام دین بعد اوسکے اور سب دواؤنکو روغن بادام شیرین پاؤ سیر مین چکنا کرکے گوندہین آبزن بحیثیت ملینی کو مفید ص سویا السی میتہی خطمی جوشدین اور اوسکے جوشاندہ مین کہ نیمگرم ہو بیٹہین آبزن دیگر بحیثیت ورمی کو نافع ہے ص میتہی بنفشہ السی خطمی کی جڑ پکائین اور روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی ملاکر نیمگرم آبزن کرین آبزن قولنج ریحی کو مفید ہی جو بسبب آنتون مین داخل ہونی ہوا غلیظ کے عارض ہو ص سونف رومی کا انپوڑ سویا صعتر دونا مروا جند بیدستر بنفشہ بابونہ جوش کرین اور بیمار کو اوس پانی مین بٹہائین اور جو یہ پانی گائے کے مثانہ مین بہرکر بیمار کی ناف پر رکہین اور شکم اور ناف پر روغن سویا اور تلی مین بہت مفید ہوگا

فصل تیسری چودہوین مقالہ سے مرکبات بابیہ اور ناریہ مین

بخور منقول تعالی سے واسطے تسکین درد بواسیر عمیا[1] کے مجرب ہے اور دانونکو خشک کرتا ہے کینچلی سانپ کی ہاتہی کے کان کا میل گوگل پوست کبر کی جڑ کا مرغ کے انڈے چہلکا انار چہلکا توری سبز بیگن کی فرفیون گینڈے کے سینگ بارہ سنگہ کے سینگ گائے کے سینگ گائی کے کلہ بوسیدہ نکالین سے جو ہو خشک دانہ دار کینچوہ خشک آدمی کے سر کے بال گوکہرو بنولہ سب برابر وزن جملہ دواؤنکو پیکر بقدر پونے دو ماشہ کے اوسمین سے اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر رکہکر دہونی اوسکی لیوین اور ہوا سے محافظت کرین اور پہلے بیمار کی اگر دانہ ظاہر ہون اکیس جونکین اوسپر لگائین کہ ڈنکون کی راہ سے مواد ٹپکے ورنہ کچہہ حاجت نہین ہے بخور بواسیر کو مفید ہے اور دانون کو خشک کرتا ہے ص اجمود کی جڑ کبر کی جڑ پوست خرنوب ہرد سے لیے کنیر گاڑی کی لکڑی ترنجبین انجدان کی جڑ سوسن کی جڑ نیلی سبکو برابر وزن کوٹکر چہانکر پہلانوان سے کے شہد مین گوندہین اور قرص بنائین اور ساڑہے چار ماشہ اوسمین سے اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر رکہکر دہونی دیوین دو شب برابر بخور خون بواسیر کو بند کرتا ہے اور بخور دہونی کو کہتے ہین ص انزروت زرنیخ پوست خرنوب پوست مازو سب برابر وزن لیکر قرص بنائین اور اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر رکہکر دہونی دیوین

[1] بواسیر عمیا اقسام بواسیر سے ہی کہ جو سوراخ نرکہتی ہو اور خون وغیرہ اوس سے کچہہ نہ نکلے ۱۲ [2] انزروت گمونہ ایکدرخت کا خاردار سرخ اور سفید مائل بزردی ہوتا ہے بہتر سفید مائل بزردی ہے ۱۲ [3] زرنیخ ایک گوند ہے بہتر وہ ہے کہ رنگ اوسکا سفید مائل بزردی ہو اور خوشبو صنوبر کی دیتا ہو ۱۲ [4] خرنوب ایکدرخت عظیم ہے مثل درخت اخروٹ کے اور درخت اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پہول زرد اور طلائی ہوتا ہے تخم اوسکا باقلا سے مشابہ ہے ۱۲

دیگر واسطے نساقط کرنے دانہاے بواسیر کے مجرب ہے ص گندہک بہلانوان میٹھی کیکر کی جڑ برگ مورد
مکرر عمل کرین دیگر شہتوت ہرتال سرخ بہلانوان سب برابر وزن قرص بناکر دہونی لیوین بنادق
کندری ذرب اور معدہ کے دستونکو مفید ہے اور آنتون کو دستون کی بہی نافع ہے ص مازو سبز
ساڑھے تین ماشہ کندر ٹبری مائین ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ افیون چودہ ماشہ تخم مورد تین تولہ کوٹکر چہانکر
بنادق بنائین ہرایک ایکماشہ تین چاول نوعدد اگر تپش ہو دستونکو نافع ہے ص مردارسنگ چہٹی
سوا دو چاول کافور چاررتی ڈیڑہ چاول روغن چمیلی مین بندق بنائین اور دیوین فوراً دستونکو
بندکر دیتی ہے اور یہ ایک خوراک ہے بڑے آدمی کو اور بچے کو کم اوس سے دینا چاہیے اور جسقدر لکھا ہوا ہے
اوس سے زیادہ ندین کہ قولنج ہوجائیگا تریاق الذربہ واسطے ذرب اور ضعف معدہ اور آنتون کی ناطاقتی
اور قبض شکم اور تقویت اعضا رئیس کے مفید ہے ص موتی بے سوراخ مرجان قرمزی کہربا عقیق یشم
برادہ ہاتہی دانت کا شلوچین طراشیث دہنیا خشک بہنا ہوا صندل سفید بہمن سرخ بہمن سفید
چہالیہ اگر موجود ہو زیرہ کرمانی مدبر مصطگی کرو یا مازو سبز گیرو شادنج عدسی گوند ببول کا آٹا بیر کا آٹا سنجد کا
تخم مورد چہوٹی مائین عناب بہونی ہوئی پوست بیرون پستہ مویز منقی ہرایک ساڑھے دس ماشہ چاندی کے
ورق ساڑھے تین ماشہ خرفہ کے بیج بہونے ہوئے خشخاش سفید انگور سبز رنگ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ
اگر خام اجواین خراسانی ہرایک سات ماشہ رب میٹہی بہی کا رب سیب کا رب مورد کا برابر وزن
دوچند یا سہ چند سب داؤن کو کوٹکر چہانکر شربت ان مین گوندہین تریاق دیدان نافع بعضے
اوائل کہانا ان کا اور حقنہ کرنا اس سے کیڑونکو دور کرتا ہے اسپند سفید سونٹہ چینی ہرایک ساڑھے تین ماشہ
تخم حسکا پوست شہتوت کی جڑ کا باب رنگ نکہہ جلا ہوا نیلی سوسن کی جڑ ہرایک سات ماشہ کلونجی
کبیلہ ترمس بیاز جنگلی بہونی ہوئی مٹر کا آٹا ہرایک ساڑھے دس ماشہ درمنہ ترکی افسنتین ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ

ف بنادق جمع بندق کی ہے وہ ایک شی ہے مثل نخود کلان کے بندق کی شکل ۱۲ ف ذرب وہ بیماری دستون کی ہے کہ
کہانا نہ ہضم ہو معدہ اور آنتون مین اور نہ نفوذ کرے تمام بدن مین بلکہ دستون کی راہ جیسا کہایا جاے نکلجاے ۱۲
ف طراشیث ایک گہاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ماکول ہے ۱۲ ف شادنج
ایک پتہر ہے مسور کی شکل اور باجبرہ کے مانند ہوتا ہے ۱۲ ف سنجد ایک درخت ہے بزرگ
بقدر عناب کے پہل اوسکا بقدر عناب درفندق کے ہوتا ہے ۱۲

کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر نگاہ رکہین اور حسب وقت چاہین حقنہ کرین ساڑہے چار ماشہ سے نو ماشہ تک
اس دوا مین سے روغن زیتون یا دودہ تازہ اور پانی گرم مین حلکر کے حقنہ کرین اور جو چاہین کہ ۱۳ ماشہ ۱۰ ایکو
نوش فرمائین تو تین روز پہلے کہانے اس دوا سے بہشتا شیر و شکر تناول کرین بعد اوسکے چوتہی
یہ دوا دودہ مین کہ شکر ملائی ہو حل کرکے نوش کرین **فصل چوتہی چودہوین مقالہ سے** مرکبات
جیمیہ مین **جوارش تمری** قولنج اور دشواری پیشاب کو دور کرتی ہے ص زیرہ جو اکہار عطر اسپارلون
سونٹہ مرچ سفید ہر ایک پوسنے نو ماشہ سقمونیا بہولی ہولی ساڑہے سترہ ماشہ چہوارہ گٹھلی نکالا ہوا
چھیلی ہوئی بادام کی گری اور بہولی ہوئی ہر ایک نو ماشہ برگ سداب یعنے تتلی کی پتی مین تولہ
چہوارہ کو سرکہ مین بہگوکر ایک رات دن اور کوٹکر چھنی مین چھانین اور تین وزن سب کے شہد جہاگ اوتارا ہوا
لیکر چہوارہ کی سرکہ مین جوش کوین کہ قوام ہو جاے بعد اسکے دوائونکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین مقدار
خوراک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ دو تولہ ساڑہے سات ماشہ تک گرم پانی کے ساتہ کہائین **جوارش طباشیر**
طباشیر بنسلوچن کو کہتے ہین یہ جوارش پیاس اور دستون صفراوی کو نافع ہے ص بنسلوچن سفید
گلاب کے پہول مورد کی بیج ہر ایک تین تولہ چوہے کے بیج گوند ببول کا ہر ایک دو تولہ گلنار فارسی سماق
پانی نچوڑا ہوا بڑی کی دارہی کا ہر ایک پونے دو تولہ زعفران افیون ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر شربت
سیب مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ **جوارش سماق** صفراوی دستون کو بازرکہتی ہے
ص سماق چھہ تولہ مور دکے بیج تین تولہ خرنوب نبطی آٹہ تولہ نو ماشہ گوند ببول کا گلنار فارسی اندرانہ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتہ موریز منقی کے دوسری بار کوٹکر کام مین لائیں مقدار خوراک
ساڑہے دس ماشہ **جوارش انجدان** قولنج کو کہولتی ہے اور ریاح کو دفع کرتی ہے ص کالی مرچ پیپل ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ تتلی سوسن کی جڑ ہر ایک پوسنے دو تولہ سونف رومی مصطگی سونف دیسی اجواین دیسی
اجمود کی بیج ہر ایک سات ماشہ انجدان چار تولہ ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین مقدار
خوراک ساڑہے دس ماشہ **جوارش نارمشک** یعنے ناگیسر شکم کو نرم کرتی ہے اور قولنج کو کہولتی ہے
ص چھوٹی الایچی ساڑہے تین ماشہ بڑی الایچی دارچینی ہر ایک سات ماشہ ناگیسر لونگ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
پیپل ساڑہے سترہ ماشہ سونٹہ پوسنے دو تولہ سقمونیا چھہ تولہ نبات سفید پوست نو تولہ کوٹکر چھانکر شہد مین
معجون بنائین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک **جوارش مقلیا** تا بجیش اور بہ

اور آنتون کی درد کو سفید ہی ص ترہ تیزک کی بیج بھوسنے ہوئے زیرہ مدبر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مصطگی
پونے دو تولہ کابلی ہڑ بھونی ہوئی ساڑہے تین ماشہ دوائین کوٹکر چہانکر روغن گاو مین چکنی کرکے علاوہ بینا
گوندہین جوارش قولنج اور لقوہ اور بواسیر اور ریاح معدی کو مفید ہے ص سقمونیا لسنوت سفید ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ سونٹھ دارچینی آملہ چھیلا ہوا لونگ بسفایج چھوٹی الائچی ہر ایک پونے نو ماشہ قند سفید ستائیس تولہ
کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ڈیڑہ تولہ جوارش قیصر قولنج اور نقرس کو نافع ہے اور
غلیظ خلطونکو دفع کرتی ہے ص پیپل سونٹھ زرد ہڑ سقمونیا لسنوت سفید ہر ایک ساڑہے تین تولہ
اجمود کی بیج اجوائین ولیسی عاقرقرحا نمک ہر ایک پونے دو تولہ قند سفید چار تولہ ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چہانکر
شہد مین گوندہین جوارش جوزی واسطے ضعف ماسکہ معدہ اور ناطاقتی آنتون کی مفید ہے ص
کالی ہڑ گاے کی گھی مین بھونی ہوئی خبث الحدید[1] سرکہ مین تر کیا ہوا حرف[2] بریان ساڑہے سترہ ماشہ اجوائین
سعتر فارسی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین فصل پانچوین جو دسوین مقالہ
مرکبات حائیہ مین حب مقل سپید گوگل بواسیر کو نافع ہے ص لسنوت سفید تین تولہ کالی ہڑ
زرد ہڑ کابلی ہڑ گوگل ہر ایک چار تولہ ساڑہے چار ماشہ سکبینج گندنا کے پانی مین تر کرین کہ حل ہو جاوے
اور دوائین کوٹکر چہانکر اسمین گوندہین اور گولیان بنائین حب غاریقون شکم کو نرم کرتی ہے
ہر شب ساڑہے تین ماشہ اسمین تناول کرین ص غاریقون تین تولہ عصارہ غافث ریوند چینی
ہر ایک سات ماشہ قند سفید چار تولہ ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چہانکر خالص پانی مین گولی بنائین حب سکبینج
قولنج کھولتی ہے اور ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے ص سکبینج اندرائن کے پہل کا گودا ہر ایک
تین تولہ سقمونیا ساڑہے دس ماشہ تلی کی پانی مین حل کرین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ حب مقل
نوعدیگر کون بیٹھنے کو نافع ہے اور قبض کو دور کرتی ہے اور گرم مزاج کو موافق ص کابلی ہڑ
چھہ تولہ گوگل تین تولہ کتیرا ساڑہے سترہ ماشہ انجیر بیس عدد انجیر کو پانی مین پکائین کہ گہرا ہو جاوے
پس صاف کرین اور گوگل اور کتیرا اسمین ملائین اور پوست ہڑ کا کوٹکر اور چہانکر اسمین گوندہین اور

---

[1] خبث الحدید فارسی مین اسکا نام آہن سکتے ہین اور وہ چرم لوہے کا ہے کہ بروقت گلانے کی لوہے سے جدا ہوتا ہے گلندہ
اور مغسول ہو [2] حرف عربی مین حب الرشاد اور سریانی مین سقلیا کہتے ہین ماجملہ قسم ترہ تیزک کی ہے [3] صعتر
ایک گہاس ہے کئی قسم ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہوا اسکو صعتر فارسی کہتے ہین سہل ہے سقمونیا کا شیلا ہوتا ایک قسم لوبیہ کی

اور گولیاں بنائیں مقدار خوراک سات ماشہ حب مقل دیگر درد معدہ اور بواسیر کو مفید ہے اور آنتوں کے
درد کو نافع ہے ص کالی ہڑ بہیڑہ آملہ چھیلا ہوا ہر ایک ایک جزو گوگل برابر وزن سب کے مع دواؤں کے گوگل کو گندنا کے
پانی میں حل کریں اور باقی اور دواؤں کو کوٹ کر چھان کر اوسمیں گوندھیں اور گولیاں بنائیں مقدار خوراک
سات ماشہ حب دیگر جو تین رات پیدرپے نوش کریں درد بواسیر کو تسکین دیتی ہے ص کالی ہڑ بہیڑہ آملہ
چھیلا ہوا گوگل ہر ایک چودہ ماشہ نمک ہندی صعتر مصطگی سورنجان اشق ہالون اسپند چلیتہ اجوائن
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ زعفران دارچینی بچھ بڑی الائچی سلیخہ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ایلوا چودہ ماشہ
سکبینج سات ماشہ گوگل اور سکبینج کو گندنا کے پانی میں حل کریں باقی اور دواؤں کو کوٹ کر چھان کر اوسمیں گوندھیں
اور گولی بنائیں حب نافع واسطے دستوں کے ص افیون خشخاش کندر مرکی زعفران برابر وزن لیکر بقدر
نخود گولی بنائیں مقدار خوراک سات ماشہ حب کافور واسطے گرم دستوں کے مجرب ہے اور تپ محرقہ اور
غب خالص کو بعد تنقیہ کی فائدہ بخشتی ہے ص کافور قرنفل پوری بنسلوچن صندل سفید نشاستہ گوندببول
برابر وزن لیکر گولی بنائیں برابر نخود کی اور وقت حاجت کے دیویں اور جاننا چاہیے کہ تپوں کی حالت میں
یہ گولی مناسب شربتوں کی ساتھ دینا چاہیے اور واسطے قبض شکم کے ساتھ خیسانده آلو اور املی کے دیویں
اور کبھی اس گولی کے نسخہ میں زہرمہرہ اضافہ کرتے ہیں حب کہ جلد دست لاتی ہے اور قولنج بلغمی و ثقل کو
دور کرتی ہے ص سقمونیا اندراین کے پہل کا گودا دو جزو مصطگی نیم جزو مقدار خوراک دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک
حب واسطے بچوں کے کیڑوں کی ص بابرنگ زرد ہڑ آملہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ نسوت سفید قند سفید
برابر وزن سب دواؤں کے مقدار خوراک چھ ماشہ گرم پانی کے ساتھ نوش کریں حب الملوک قولنج کھولتی ہے اور ریاح غلیظ کو
دفع کرتی ہے معمول بانیں عم مولف ہے ص ایلوا ساڑھے ستر ماشہ نسوت سفید تین تولہ انزروت پوست زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی تین تولہ مصطگی زعفران تج پات کوٹ سلیخہ ریوند چینی سونٹھ سونف رومی اجمود کی بیج
لونگ کالی مرچ چھوٹی الائچی دارچینی کتیرا بڑی الائچی ہر ایک پونے دو ماشہ سقمونیا نو ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹ کر
چھان کر گلاب میں گولی بنائیں مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ حب مقل قابض بواسیر کے خون کو بند کرتی ہے ص

ل تپ محرقہ صفراوی تپ ہے کہ مادہ اوسکا رگوں کے اندر سڑ جاتا ہے بسبب قرب دل و جگر کے اور محرقہ اس سبب سے کہتے ہیں کہ
مادہ اوسکا نہایت تیز ہوتا ہے بسبب قرب دل و جگر کے اور حدت اور تیزی و شدت پیاس کی اسمیں بشدت ہوتی ہے ۱۲ ک غب خالص
وہ بھی تپ صفراوی ہے کہ مادہ اوسکا رگوں کے اندر سڑتا ہے مثل جوف اعضا اور معدہ اور جگر کے ۱۲

کالی ہڑ پوست کابلی ہڑ پوست بہیڑہ آملہ چھیلا ہوا گوگل ہر ایک سات ماشہ مونگی کی جڑ کہربا ودع سوختہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گوگل کو آب آہنگران مین حل کرین باقی ادویہ اونکو پیسکر اوسمین گوندہین اورگولی بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب ممسک دستون کو بند کرتی ہے اور خون کو روکتی ہے جو شکم سے جاری ہو ص دانہ مویز ساڑہے دس ماشہ مویز منقی سماق سات ماشہ مازو ساڑہے تین ماشہ پوست انار پونے دو ماشہ تخم مورد تین تولہ کوٹکر چہانکر گوند ببول کے لعاب مین گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ مورد کے پانی کیساتھ تناول کرین اور اوپر سے پانی ٹھنڈا پیوین حب دستون کو روکتی ہے ص مازو سبز بڑی مائین افیون برابر وزن کوٹکر پانی میں گولی بنائین قدر خوراک ایکماشہ تین چاول حب الزحیر بلغمی دستونکو نفع بخشی ہے ص جند بیدستر تخم مرکی افیون برابر وزن کوٹکر چہانکر پانی مین گولیان بنائین ہر ایک مقابل ایک کالی مرچ کے قدر خوراک تین گولی یا پانچ گولی حب زحیر پچشیں اور پرانے دستون کو نافع ہے جسوقت کہ تپ اور حرارت نہو ص جند بیدستر تگر سسلارس اجواین خراسانی سیاہ کندر برابر وزن کوٹکر چہانکر پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ ساڑہے دس ماشہ تک حب خون بواسیر کو بند کرتی ہے صاحب دارا شکوہی کی مجربات سے ہے نقل کیا شارازی سے ص ہڑ گائے کے گھی مین بھونی ہوئی آملہ چھیلا ہوا پوست رز دو مہر کا گلاب کے پھول اسبغول بڑی مائین سیب جلی ہوئی کہربا دہنیہ کے بیج رسوت ناگوری موتی بے سوراخ ریوند چینی مونگی کی جڑ ساتہ گوگل حل کیے ہوے کے گلاب مین گوندہکر اور گولی باندہکر پانچ ماشہ ساتہ عرق بارتنگ اور عرق بید کی نوشکرین اور آخر روز مین اگر ضعف معدہ سے عارض ہو تو دوا تقویت کی تناول کرین حب مقل خون بواسیر کو بند کرتی ہے منقول دستور العلاج ص کابلی ہڑ پونے نو تولہ گاے کے گھی مین بکائین اور کہربا تین تولہ گوگل برابر سب کے لیکر گولی بنائین گندنا کے پانی مین قدر خوراک سات ماشہ حب ایک گھنٹہ مین دستون کو بند کرتی ہے ص افیون ساڑہے تین ماشہ اقاقیا سات ماشہ جاؤ کا پھول سماق حب الآس سینٹے تخم نورد ہر ایک جوزہ ماشہ کوٹکر چہانکر اوس پانی مین کہ گوندجیمین بھگویا ہو گولیان بنائین قدر خوراک سوا دو ماشہ حب طالیسقونقی واسطے بواسیر اور ریاح بواسیری کے نافع ہے اور چھیپ اور خارش کو مفید ص پوست ترنج کا

لہ ودع سیپ کی قسم ہے اقسام و اشکال مختلف رکھتی ہے ہندی مین اوسکو گھونگا کہتے ہین مزاج اوسکا سرد و خشک ہے ۱۲

کابلی ہڑ پوست بہیڑہ ہر ایک ساڑہے چار تولہ آملہ دہویا ہوا سوا دو تولہ حب پیپل ہر ایک ایکتولہ
ساڑہے دس ماشہ جائفل نمک اندرانی ہر ایک پونے سات ماشہ نسوت سفید بادام شیرین میں چکنی
کرکے اور ایلوا ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ کوٹکر چہانکر روغن بادام میں چکنی کرکے مانند موم کے
اور سایہ میں سکہائیں بعدہ اسکے پہر کوٹکر پانی میں گوندہ کر گولیاں بنائیں ہر گولی برابر ایک نخود
قدر خوراک سوا دو تولہ آدہی رات کو گرم پانی کے ساتھ نگلیں مولف فرماتے ہین کہ اس گولی کے
عجیب عجیب تاثیر اور منافع دیکھے گئے ہین حب **مقل** قرابادین علوی خان سے واسطے بواسیر کے
نافع ہے **ص** پوست کابلی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا بہیڑہ آملہ کالی ہڑ ہر ایک تین تولہ ساڑہے دس ماشہ
مقل کہ قسم ترہ تیزک کی ہے سات ماشہ ہڑون کو روغن بادام مین چکنا کرکے بعدہ اسکے گوگل چار تولہ
ساڑہے چار ماشہ گندنا تازہ کے پانی مین حل کرکے باقی دواؤن مین ملاکر برابر نخود کے گولیان بنائین
مقدار خوراک سات گولی ساتھ پانی لوہے کی بجہے ہوئے یا ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق سونف
یا گلاب کے تناول کرین حب مبارک جمع الجوامع سے صفراوی دستون کے لیے بے نظیر ہے **ص** املتاس
چہہ تولہ اول لیکر شیرہ حاصل کرین بعدہ اسکے سقمونیا بہونی ہوئی ساڑہے چار ماشہ کتیرا نو ماشہ پوست ہڑ زرد کا
پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ سنا مکی زرشک سبے دانہ بنفشہ کے خالص پہول ہر ایک ڈیڑہ تولہ کوٹکر
روغن بادام شیرین ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ مین چکنی کرکے اور املتاس کے شیرہ مین گوندہ کر گولیان بنائین
ہر گولی بقدر نخود کے چاندی کے ورق مین لپیٹ کر نگاہ رکہین مقدار خوراک سات ماشہ سے
نو ماشہ تک حب **مسہل** سودا سوداوی بیماریون مین مستعمل ہے **ص** ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ
لاجورد دہویا ہوا اغاریقون مونگ گوگل نسوت سفید مدبر کتیرا سفید پوست زرد ہڑ کا ہر ایک چار رتی
کوٹکر چہانکر روغن بادام شیرین ساڑہے تین ماشہ مین چکنی کرکے گولی بنائین اور ورق نقرہ تین عدد مین لپیٹکر
دوپہر رات سے گئے نیم گرم پانی کے ساتھ نگلجائین صبح کو املتاس پانچ تولہ سات ماشہ شیرخشت خراسانی گلقند آفتابی
ہر ایک پونے چار تولہ ساتھ پانی کاسنی تازہ اٹہارہ تولہ نو ماشہ اور پانی سونف تازہ گیارہ تولہ تین ماشہ کے
حل کرکے صاف کرین بعدہ اسکے ساڑہے چار ماشہ روغن بادام شیرین ملاکر کے نوش فرمائین غذا
میانہ روز نخودآب لازم ہے حب **منتن اکبر** نافع ہے واسطے درد قولنج اور نقرس[1] اور درد پشت

[1] نقرس ہاتہ پیر قدم کے جوڑون مین درد ہوتا ہے خصوص انگشت پا مین اسکو نقرس کہتے ہین ۱۲

اور زانو کے اور بدن کو خلطون غلیظ سے پاک کرتی ہے ص اتفاق سکنجبین سادہ تیمر گوگل تخم خرمل اندرائن سیاہ کا گودا ایلوا افتیمون ہر ایک تین تولہ سقمونیا بھونی ہوئی پوست دو تولہ دارچینی بالچھڑ زعفران جند بیدستر ہر ایک سات ماشہ فرفیون ساڑھے تین ماشہ گوند کی چیزون کو پانی مین حل کرین اور باقی دوا ونکو کوٹکر چھانکر اوس مین گوندہ کر گولی بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب بواسیر کا بڑی ہڑ آدہ پاؤ کو مٹی کی ہانڈی مین کہ آگ پر بہت سرخ کی ہو گا ئے کی گھی مین خوب چکنی کرکے ڈالین اور بھونین کہ پوست اور استخوان اوس سے جدا ہو کوٹکر چھانکر ہموزن اوسکے رسوت ملاکر گولی بقدر مونگ کے بنائین اور وقت حاجت کے دس یا بارہ گولی سرد پانی کے ساتھ کھائین ایضا واسطے بواسیر خونی کے مجرب ہے ص پوست بیضہ مرغ سوختہ سندروس حبتیہ ہر ایک پانچ ماشہ نوسادر پانچ کوٹکر چھانکر فندق کے مثل گولی باندہین قدر خوراک ایک حبہ گولی قراباد ین عم صاحب مستقل ہے حب خبث الحدید ریاح بواسیر اور سرد کی گردہ اور جلد منزل کو نافع ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور صاحب جذام کو مفید ہے اور مٹی کھانے کی عادت چھوڑا دیتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور رنگ موبنہ کا نکھارتی ہے اور لاغر کو فربہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور معدہ ضعیف کو نافع ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور خون بواسیر کو بند کرتی ہے اور بہتیرے شک کو کہ بسبب بواسیر کے ہو برطرف کرتی ہے بموجب نسخۂ مرزا ابراہیم کہ منہاج مین لکھا ہوا ہے ص خبث الحدید کو سات روز تک گندنا کے پانی مین تر کرین اور ہر روز گندنا کا پانی تازہ بدلتے رہین بعد اوسکے خشک کرین اور لوہے کی توے پر بھونین اور مولی کے بیج گندنا کے بیج تخم سپنداں سفید ہر ایک ایک چند و تخم ترہ تیزک اجمود کے بیج گاجر کے بیج پیاز کی بیج میتھی ہر ایک چہارم جزو کوٹکر چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے مقدار خوراک دو ماشہ پانچ چاول ہفتہ مین ایکبار یا دو بار حب نسخہ صاحب ذخیرہ ص خبث الحدید مدبر گندنا تازہ کے پانی مین تر کرین اور بعد اوسکے سکھائین آدہی چھٹانک کم آدہ سیر اور حب الرشاد کہ قسم ترہ تیزک سے ہے چھ تولہ گندنا کے بیج ترہ تیزک کی بیج اجمود کی بیج گاجر کے بیج مولی کے بیج میتھی کے بیج پیاز کے بیج بڑی الائچی ہر ایک سات تولہ تین ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر اور گندنا کے پانی مین گوند کر گولیان بنائین قدر خوراک ہر صبح

ے حرمل فارسی میں سپند کہتے ہیں ایک قسم کی بیاڑی کی ہے دو قسم ہے ایک تخم اوسکا سیاہ بقدر رائی دوسرے پہول اوسکا مانند چمیلی کے لوپر انہ ملا لائی اور سفید رنگ ہوتا ہے اوسکو حرمل سفید کہتے ہین ۱۲

سات ماشہ حب اسرائیل تعالیٰ سے واسطے قولنج کے مفید ہے ص سقمونیا تین جزو انزروت
اندرائن کے بیل کا گودا ہر ایک آدھا جزو شبرم سکبینج ہر ایک چوتھائی جزو کوٹکر چھانکر شہد صاف کیے ہوے میں
گوندھیں اور برابر چنے کی گولیاں بنائیں قدر خوراک پانچ گولی پانچ مرتبہ دست جاری کرتی ہے حب
واسطے دفع بواسیر کے دستور کے مجربات سے ہے ص حنت بلوہیا کابلی ہڑ طراثیث گلنار فارسی آملہ تخم مورد
گوگل کو مورد کی پتیوں کے پانی میں حل کریں اور ادویہ کو کوٹکر چھانکر جس پانی میں کہ گوگل حل کیا ہو
مخلوط کرکے گولیاں بنائیں قدر خوراک سات ماشہ ساتھ شربت انجبار کے قرابادین اعظم مولف سے
منقول ہے حب [illegible] سقمونیا گوگل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ایلوا نو ماشہ کوٹکر چھانکر بقدر نخود کے
گولیاں بنائیں قدر خوراک سات ماشہ حب دواذی خون بواسیر کو روکتی ہے ص دواذی[1] بصری
ساڑھے تین ماشہ ہڑ بہیڑہ آنولہ دودھ میں پلا ہوا ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ کوٹکر گاے کے گھی میں
چکنا کرکے اور شہد میں گوندھ کر گولیاں بنائیں قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک
حب دیدان کدو دانہ اور بڑے اور چھوٹے کیڑوں کو دور کرتی ہے ص اندرائن کے بیل کا گودا
سات ماشہ سقمونیا پوست نو ماشہ حب النیل ساڑھے دس ماشہ افتیمون چودہ ماشہ ایلوا دو تولہ
ساڑھے سات ماشہ تربد سفید تین تولہ کوٹکر چھانکر گولی بنائیں اور ہر روز سات ماشہ پانی گرم کے
ساتھ کھائیں حب دیگر نسخہ کمیلہ حب النیل درمنہ ترکی [illegible] خراسانی
نسوت افسنتین رومی آلو کی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوگل سقمونیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر چٹوں کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ساتھ پانی گرم کے نوش کریں اور اوپر
اوسکے اخروٹ کی گری کا نقل کریں حب کو گھر کو سیتے ہیں یہ گولی معدہ اور
اور آنتوں کی سستی کو مفید ہے ص مصطگی آدھا جزو سماق صاف کیا ہوا تخم مورد
گلنار ہر ایک ایک چوتھائی جزو دانہ انگور دانہ مویز گوند ببول کا ہر ایک دو جزو گولیاں بناکر موافق حاجت کے
تناول کریں منقول تعالیٰ سے حب واسطے اوس آدمی کے کہ مسہل کرنے سے نفرت رکھتا ہو اور واسطے
تدارک قصور عمل مسہلات دیگر کی بھی تجربہ کی ہوئی ہے کہ ساتھ سہولت کے مواد غلیظ کثیر کو کاٹتی ہے

[1] دواذی ایک دانہ ہے مانند جو کے اور باریک اور دراز اوس سے اور مزہ تلخ اور تیرہ رنگ ہوتا ہے بہترین اقسام
سرخ رنگ ہے فارسی اسکی کیل دارو ہے ایک جز ہے سیاہ رنگ مائل بسرخی گرہ دار ۱۲

مگر دوسرے روز استعمال مسہل دیگر سے دینا چاہیے ص لونگ دو ماشہ سونف دیسی سونف رومی
ہر ایک تین ماشہ بنفشہ کے پھول چھ ماشہ پوست زرد ہڑ کا کشنیز سبز تازہ ہر ایک ایک تولہ سناء مکی
ترنجبین خراسانی گلقند آفتابی ہر ایک دو تولہ دوائین کوٹنے کی کوٹ کر چھان کر ساتھ کشمش اور گلقند کے
بہر ہوئین اسقدر کہ گولیان باندھ سکین واسطے دور کرنے قبض اور استعمال ہمیشگی کے نو ماشہ سے
ایک تولہ تک اور واسطے دستون کے دو تولہ حب واسطے بواسیر اور قبض شکم کے مجرب ہی ص
گوگل چار جز و آملہ چھیلا ہوا پوست کالی ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست بہیڑہ تخم گندنا ہر ایک پانچ جز و
گوگل کو نیم کوب کر کے گندنا ے شستہ کے پانی مین تر کرین اور دوسرے دن اوکھلی مین کوٹین یہانتک
کہ مثل مرہم کے ہو جاے اور دوائین اوسمین گوندہ کر چنے کے برابر گولیان بنائین اور ہر روز وقت خالی ہونے
پیٹ کے نو عدد سے پندرہ عدد تک نگلا کرین اور سوداوی چیزون سے پرہیز کرین مجرب ہے حب واسطے قطع
خون بواسیر خونی اور ریحی کے مجرب ہے ص جائفل مصطگی لونگ پانچہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
حبت بوط طراثیث گلنار گوگل خبث الحدید مدبر ہر ایک سات ماشہ تخم گندنا ساڑھے دس ماشہ
کالی ہڑ آملہ تخم مورد ہر ایک چودہ ماشہ ہڑ اور تخم گندنا کو روغن زیتون مین جوش دین اور گوگل کو
سبز کی پتیون کے پانی مین حل کرین اور باقی ادویہ کو اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین
قدر خوراک نو ماشہ ساتھ پانی گرم کے دیگر پھٹکری سفید سات ماشہ اجوائن دیسی ساڑھے دس ماشہ
مونگے کی جڑ کہربا سیپ جلی ہوئی بارہ سنگے کے سینگ جلے ہوے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بہیڑہ
آنولہ ہر ایک تین تولہ گوگل چھ تولہ گوگل کو گندنا کے پانی یا آب آہنگران مین حل کرین اور دوائین
اوسمین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ حب درد بواسیر ریحی کو تسکین دیتی ہے اور دستون کو
جاری کرتی ہے ص سونف رومی اجمود کی بیج سونف دیسی کے بیج زیرہ کرمانی نمک ہندی صعتر فارسی
سورنجان مصری اشق حرمل چیتہ اجوائن دیسی بلیلہ مصطگی راسن ہر ایک سوا پانچ ماشہ سکبینج ساڑھے سات ماشہ
قند سفید انسوت ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ سدی بہیڑہ آملہ گوگل ہر ایک چودہ ماشہ ایلوا چھ تولہ
جو دوائین کوٹنے کی ہین کوٹین اور گوندہنی کی چیزون کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باہم گوندہ کر
گولیان بنائین تین رات پیے در پیے سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک نوش کرین حب خون آنیکو
بند کرتی ہے ص گوگل ساڑھے تین ماشہ قرص کہربا سوا پانچ ماشہ ہڑ آملہ ہر ایک سات ماشہ روغن تیز

بھونکر کوٹکر چھانکر گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باہم گوندہ کر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک
کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانی نیم گرم کے حب رسوت خون بواسیر اور دستون کو بند کرتی ہے
بقائی سے ص رسوت کو پانی مین گھولکر مثل رینی کے ٹیکا مین یعنے صافی سفت کی چار تہ گوشہ
میخون سے باندہین اور رسوت محلول کو اوسمین ڈالین کہ آہستہ آہستہ ٹپکے پس ٹپکے ہوے پانی کو قاب چینی مین
رکھکر گرد و غبار سے پوشیدہ چند روز نگاہ رکھین کہ خشک ہو کر قابل بندہنے گولی کے ہو جاوے
اوسوقت ہاتھہ کو روغن بادام یا گاے کے گھی مین چکنا کرکے گولیان بناوین اور ہر روز
چار ماشہ تک حسب حاجت کہائین اور استعمال اسکے دنون مین اگر کوئی امر مانع نہو تو کہانے مین
گھی بکثرت کہانا چاہیے حب دستون کے بند کرنے مین بہت قوی ہے اور مجرب ہے ص سہاگہ بہونا ہوا
ایک حصہ شنگرف دو حصہ افیون چار حصہ باریک کرکے نصف اوسمین سے شہد مین گوندہ کر گولیان
بنائین کالی مرچ کے برابر اور نصف دیگر کو لیموے کے پانی مین گولی باندہین پس اگر دست رات کو وقت
غلبہ کرین تو حب عسلی دینا ضرور ہے اور جو دن کو دستون کی زیادتی ہو تو حب لیموی کھلانا چاہیے
حب بچون کے ہر قسم کے دستون کو مجرب ہے ص جہونی کلی انار کی ایک عدد اخروٹ افیون ہر ایک یکماشہ [illegible]
چاکسو رسوت ر کچور زیرہ سفید بھوسی اوتارا ہوا ہلدی اوپر سے چھیلکر مغز اوسکا لیوین
اور کونپل شاخ سیب کونپل بکائن کونپل ببول کوٹکر چھانکر گولیان دانہ موٹھہ کے برابر بنائین ایک
گولی دو گولی تک کہائین حب منقول استاد مولف سے ص مازو شگوفہ سنجد مغز جامون کی
گٹھلی کا مغز آنب کی گٹھلی کا پوست ترنج آملہ گٹھلی سے صاف کیا ہوا نشاستہ گوند ببول کا دم الاخوین
گیرو دہویا ہوا گل ارمنی گل قرسی چھالیہ سفید موچرس سنبل جین پوست انار ترش [illegible] کا
زیرہ گلاب کا گلنار فارسی مرغ کے انڈے کا چھلکا جلا ہوا پوست انجبار کی جڑ کا چھال ببول کا تخم [illegible]
پوست خشخاش دھنیا خشک ہر ایک ایک تولہ کافور قیصوری [illegible] مصطگی زیرہ [illegible] نعناع خشک
کرفس تخم پودینہ کی ہے [illegible] سنگ یشم پیسا ہوا مونگے کی جڑ بھی ہو لی کہربا پیسا ہوا سفوف بہوئی
سفوف مقلیاثا سفوف حب الرمان ہر ایک چھہ ماشہ دوائونکو بہونکر ادویہ پیسکر داخل کرکے [illegible]
باہم بلاکر لعاب ریشہ خطمی مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی چنے کے برابر چھہ ماشہ اور آخر روز تک
چھہ ماشہ تناول کرین اور جو مریض بچہ ہو تو اوسکے عمر کے موافق دینی چاہیے اور بعد اسکے

عرق بارتنگ ورگلاب نوش فرمائین حریرہ واسطے آنتون کی خراش اور پیچش کے تالیف مولف سے ص لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ شیرہ خشخاش لعاب اسبغول شیرہ نشاستہ روغن بادام اور پانی جسمین کتیرا اور گوندببول کا نکوفتہ رات کو بھگویا ہوا اور مصری بقدر مناسب لیکر تیار کرین حریرہ واسطے پیچش خون یا بچون کے اور بواسیر کے لیے بھی نافع ہے منقول بقائی سے ص گوندببول کا تین ماشہ نشاستہ روغن بادام ہرایک چھہ ماشہ بارتنگ بو دادہ ایک تولہ ساتھہ قدرے نبات مصری کے حریرہ بناکر نوش کرین اور جو پیچش بہت ہو بغیر نبات مصری کے استعمال فرمائین **فصل چھٹی چودہوین مقالہ سے حقنہ کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ واضع حقنہ بقراط ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ حقنہ کو بقراط کے استاد نے اخذ کیا ہے ایک جانور سے کہ مچھلیان بہت کھائین تھین جسوقت درد نے اوسکے شکم مین غلبہ کیا کنارہ دریاے شور کے آیا اور منقار مین پانی دریا کا لیکر اپنی دبر مین ڈالا اور بعد ایک گھنٹہ کے اوس پانی کو مع فضلہ گرادیا اور نجات پائی اور اوڑگیا اور مقدار مطبوخ حقنہ مسہلہ مین سب طبیبون کا اختلاف ہے لیکن جو کچھہ معمول مؤلف اور اکثر طبیبونکا ہے دو ثلث رطل ہے کہ فی رطل چھتیس تولہ ہوتا ہے پس دو تین مرتبہ اوس مقدار کے موجب عمل مین لائین اور چاہیے کہ نیمگرم حقنہ کرین اسواسطے کہ اگر سرد ہوگا تو ریاح کو پیدا کریگا اور بہت گرم باعث غشی اور بیقراری کا ہے اور چاہیے کہ معتدل وقت اور غلظت مین ہو یعنے پتلے اور گاڑہے مین اعتدال رکھتا ہو کسواسطے کہ اگر بہت گاڑہا ہوگا تو باعث زخم آنتون کا ہوگا اور رقیق یعنے پتلا باعث انتشار کا اندر بدن کے اور حقنہ معتدل وقت مین استعمال کرین اور بہتر یہ ہے کہ پہلے حقنہ مسہلہ سے ساتھہ پانی نیمگرم اور روغنون مناسبہ کے حقنہ کرین اور ترکیب حقنہ مسہلہ کی قریب مطبوخ مسہلہ کے ہے اور ڈالا جاتا ہے حقنہ مین سرداروجیسا کہ مطبوخات مسہلہ مین دستور ہے لیکن واضح رہے کہ مسہلات بعضکو مانند ایلوا اور ہڑون کے حقنہ کی دوائین داخل نکرین اور بعض مسہل وہ ہے جو مواد کو نچوڑکر نکاسے ایسی چیز نسخہ حقنہ مین شامل کرنی منع ہے جسطرح حقنہ مین دوائین مثل زہرہ گاؤ یعنے گاے کا پتہ مطبوخات مین اور شارح اسباب نے نسخہ حقنہ مین ہلیلجات یعنے ہڑین اضافہ کی ہین اور صاحب تحفۃ المومنین نے بھی پیروی اوسکی کی ہے اور مؤلف نے تعلیقات شرح اسباب مین فساد اوسکے ظاہر کیے ہین اور اگرچہ اکثر طبیبون نے تخم حنظل یعنے اندرائن کے

پھل کا کو دا حقنہ کے نسخون مین داخل کیا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ وہ بھی داخل نکرین اور پوشیدہ نرہے
کہ حقنہ دواے مبارک کثیر النفع ہے خصوصاً اون مزاجون کے لیے جو عاصی ہون عمل مسہلات
مشہور ہے اور تسکین دیتا ہے حقنہ آنتون کے درد اور قولنج اور درد گردہ اور درد مثانہ اور ورم
گردہ اور ورم مثانہ کو اور طبیبون نے حقنہ کی شکلین مختلف وضع پر بیان کی ہین مگر بہتر شکل یہ ہے
کہ انبوبہ دائرہ ہو کہ منقسم ساتھہ دو قسم کے ہونا چاہیے ایک ثلث دائرہ اور قسم دوسری دو ثلث دائرہ
اور درمیان ان دونون کے قسم مختلف اول سے آخر تک جسد سے بنائین اور اس حجاب کو طرف انبوبہ کے
ساتھہ قسم صغیر کے وصل کرین وصل شدید اور درمیان مین ایک منفذ بنائین کہ ریح اوس راہ سے باہر
نکلے اور سبب یہ ہے کہ دو منفذ کرین کہ ریح جلدی دفع ہو جاے اسواسطے کہ ریح ایسی چیز
ہے کہ پھیر دیتی ہے حقنہ کو باہر کی طرف اور محقنہ کو چاہیے کہ مثل دم گاے کی تیار کرین اور کیسہ کو بوجہ احسن
اوپر محقنہ کے باندہ کر استعمال کرین اور بعضون نے کہا ہے کہ محقنہ یعنے آلہ حقنہ ایک بالشت ہو اور
انبوبہ موافق چھوٹی اونگلی کے چاہیے اوسطرف جو مقعد مین داخل ہوتی ہے اور زرق محقنہ بہتر یہ
ہے کہ جلو دسے ہو یعنے کھال سے مگر وقت ضرورت کی گاے کے مثانہ سے اخذ کرین اور نے کے قطعہ
سے بھی عمل کر سکتے ہین اور وقت حقنہ کرنے کے بیماریون گردہ اور درد درکین[ل] مین بیمار کو مستلقی کرین
اور چوتڑ اور سر تکیہ پر رکھین کہ درمیان پشت کی زمین پر ہوا اور بیماری قولنج اور درد ناف اور مانند
اوسکے اور بیماریون مین بیمار کو اوسکے زانو پر لٹا کر شکم لٹکا رکھین اور سر اور سینہ کو تکیہ پر رکھین
اور درد کی طرف میل کرین اور پیچش کی بیماری مین تکیہ پشت کی طرف لگا کر مستلقی بٹھائین اور
نیچے گردن اور سر کے تکیہ رکھین اور جس کسی کو مفصل آگہی منظور ہو مبسوط کتابون کو ملاحظہ کرے
حقنہ کہ قولنج مین مستعمل اور مجرب ہے ص قنطوریون باریک سات ماشہ بنفشہ سونف رومی نیلوفر
گاؤزبان سونف دیسی پوست سونف کی جڑ کا پوست کاسنی کی جڑ کا کاسنی کے بیج مکو خشک تخم سویا
اسطوخودوس بسفایج فستقی نیکوفتہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سنا مکی ساڑہے سترہ ماشہ
میتھی اکلیل الملک نرگس برنجاسف بھوسی گیہون کی بابونہ ہر ایک ایک کف برگ خطمی برگ چقندر ہر ایک ایکدستہ
سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش کرین کہ پچاس تولہ باقی رہے صاف کرکے نمک کالے کا

ل درکین فارسی اوسکی سرین ہے ۔۔

ایکماشہ تین چاول غاریقون جہنی مین جہنی مورلی پونے دو ماشہ املتاس ہریکین شیرخشت نمک سرخ
انگاہمہ روغن گل بنفشہ ہر ایک پونے دو تولہ اوسمین حل کرکے تین دفعہ حقنہ کرین حقنہ پیچش
وری کو نافع ہے ص کچ چھیلے ہوے چاول گلاب کے پھول پکائین اور صاف کرین بعد وسکے
روغن گل ملا کر نیم گرم حقنہ کرین حقنہ پیچش سخت کو نافع ہے اور پنیا اوسکا بہی مفید ص چاول
پکا کر اوسکا پانی حاصل کرین اور دوسرے مرتبہ دودہ تازہ مین پکائین کہ گاڑہا ہو جاے گوند ببول کا
قدرے اوسمین ملائین اور نوش کرین اور اسی دوا کا حقنہ بہی کرین حقنہ جمسکہ استعمال کیا جاتا ہے
جسوقت کہ پیچش یعنے خراش آنتون کا تجاوز کرے ورم آنتون اور کوئی دوا نجات نہ بخشے اور پیچ مانا
نیچے پایا جاے اوسوقت یہ حقنہ اپنا عمل بخوبی کرتا ہے ص ماجرہ ہوسی اوتارا ہوا گلنار سرخ مسور
چھلکہ اوترے صاف کی ہوئی چاول حبت بلوط ہر ایک ایک کف مازو تین عدد تین چھٹانک کم دیڑہ پاؤ پانی مین
جوش دین جسوقت چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے گیرو پونے دو ماشہ سفیدہ کاشغری
کاغذ جلا ہوا یا بردی کی راکہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زردی انڈے بہونی ہوی کہ خوب بریان کیا ہو
دو تولہ دس ماشہ روغنگل خام بقدر حاجت اضافہ کرکے دو بار حقنہ کرین حقنہ واسطے تحلیل ریاح اور
دستون کے مفید ہے اور پیچش اور آنتون کے زخم کو نافع قدیمی طبیبون کے مجربات سے ہی اوراس حقنہ کو حقنہ زرنیخ کہتے ہین ص
زرنیخ اکلخبر و گوند ببول کا دم الاخوین اقاقیا بلوط ہر ایک چار جزو ماگن بلسان سوختہ ہڑتال سرخ ہڑتال زرد
شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے مازو سنگ جونہ آب نادیدہ ہر ایک دو جزو افیون نیم جزو
کوٹکر چھانکر اور میوہ کے پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور ساڑہے چار ماشہ اوسمین سے ساتھ پانی
چاول پکائے ہوے کی کہ سوا گیارہ تولہ اور روغن گل کہ ایک تولہ وتین ماشہ ہو ملا کر حقنہ کرین حقنہ دیگر
کاغذ سوختہ شب یمانی ہرتال سرخ عصارہ انگور خام کا برادہ تانبے کا زعفران چونہ سرد ناکردہ
تخم مورد کی جوشاندہ مین ملائین اور قرص بنائین اور ساڑہے چار ماشہ یا کم اور زیادہ اس مین سے
لیوین اور سلاقہ عصارہ بارتنگ کے ملا کر حقنہ کرین حقنہ دیگر واسطے آنتون کے زخم کے نہایت

سلہ انگاہمہ ترشی نان کہ آفتاب مین نگاہ رکہتین ہندی مین اسکی کانجی ہے ۱۲ سلہ بردی ایک گیاہ ہے
کہ اوسکو نرم کرکے رسیان بناتے ہین اور ایک قسم وہ مصری کہ ملک مصر مین اوسکے صفحہ بناتے ہیں
بلسان تان و آتشہ کو کہتے ہین ۱۲

سفید ہے اور اگرچہ زرنیخ یعنے ہرتال اس نسخہ مین داخل نہین ہے لیکن نفع اور فائدہ مین
قریب حقنہ زرنیخ کے تصور کرتے ہین حاوی کبیر سے منقول ہے ص مسور چھیلی ہوئی گلاب کے
پھول برانگ گلنار خشخاش جو چھیلی ہوئی ہو سب پکائین اور صاف کرین بعد اوسکے دم الاخوین اور کندر
اور سفیدہ کاشغری اور اقاقیا کوٹکر چھانکر گوند ببول کے پانی مین گوندہ کر قرص بنائین اور جو دو ماشہ
اسمین سے جوشاندہ مذکور ساڑھے آٹھ تولہ مین ملائین اور روغن گل سترہ ماشہ ڈالکر حقنہ کرین حقنہ
آنتون کے پہسنے زخم کو نافع ہے ص افیون زعفران ہر ایک پورے دو ماشہ گوند ببول کا ساڑھے تین ماشہ
گلاب کے پھول چودہ ماشہ سب کو کوٹکر چھانکر ساتھہ پانی لال ساگ یا پانی خرفہ کی پتیون کے ملائین اور
ایک مرغ کے انڈے کی زردی پکاکر روغن گل بقدر کفایت مین حل کرین اور اوسمین ڈالکر حقنہ کرین
حقنہ صفراوی دستونکو نافع ہے جنکے ساتھہ سدہ اور تپ بھی ہو اور مجرب ہے کیسر ککڑی کی بیج کا شیرہ سات ماشہ کوخشک
پودینہ نو ماشہ نیلوفر ساڑھے دس ماشہ چھیلی ہوئی جو دہ ماشہ بنفشہ زرد ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ لسوڑہ بیس عدد جو دوائین
کوٹنے کی ہین کوٹین اور سبکو جوش کرین اور صاف کرکے بعد اوسکے روغن تخم کدو دو تولہ چار ماشہ شیرخشت دو تولہ ساڑھے دس ماشہ
لعاب اسبغول تین تولہ ملاکر حقنہ کرین حقنہ چھوٹے چھوٹے کیڑون کو نکالتا ہے اور کدو دانونکو بھی دفع کرتا ہے اور گرم
مزاجوں والونکو موافق ہے ص پوست شہتوت کی درخت کا پوست کھٹے انار کی درخت کا ایک رات دن پانی مین تر کرین اور اوسکو
گرم تنور مین رکھین اور صبح کو صاف کرین بعد اوسکے پانی آڑو کی پتون کا اضافہ کرکے حقنہ کرین حقنہ ریاح بواسیر کو نافع ہے
ص شہد تل کا تیل بن کا تیل ہر ایک پانچ تولہ قند سفید چھہ تولہ ساتھہ پانی گندنا پودینہ نو تولہ اور پانی سداب ساڑھے ستر تولہ کے
جوش کرین بعد نیم گرم حقنہ کرین حقنہ دیگر قولنج کہولتا ہے اور درد پشت اور ریاح غلیظ کو نافع ہے ص میتھی قنطوریون
بابونہ خشک نیکوفتہ خطمی ہر ایک کف انجیر تین عدد عناب لسوڑہ ہر ایک تیس دانہ بھوسی گیہون کی
چقندر کی پتے کرنب کے پتے سوے کے پتے تلسی کے پتے ہر ایک ایک دستہ سکبینج گوگل جاوشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
مغز تخم کافیشہ[1] کوفتہ چھہ تولہ پکائین اور صاف کرین اور ساڑھے تین ماشہ نمک اور ایکماشہ تین چاول
جاکسار اور پاؤ دو ماشہ جند بیدستر اور ایکماشہ تین چاول اندرائن پہل کا گودا اور تین تولہ آبکامہ اور چھہ تولہ شکر سرخ
اضافہ کرکے استعمال کرین حقنہ آنتون کے زخم اور صفراوی خون کے دستونکو مفید ہے ص
پانی خرفہ کی پتون کا پانی بارتنگ کا ہر ایک پندرہ تولہ مرغ کا انڈا روغن گل ملاکر ایک مصبغہ اقاقیا

[1] تخم کافیشہ لفظ فارسی ہے عربی مین حب القرطم کہتی مین ہندی کسوم کا بیج ۱۲

پونے دو ماشہ دم الاخوین دو ماشہ چہ چاول کا غذ جلا ہوا سفیدہ کاشغری کہربا مونگے کی جڑ گل مختوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باہم ملا کر استعمال کرین حقنہ آنتون کے پرانے زخم اور خون کے دستون کو نافع ہے ص کشک جو چاول دہوے ہوے چربی بکری کے گردہ کی ہر ایک سوا گیارہ تولہ پکائین اور صاف کرین اور سفیدہ کاشغری اور نشاستہ اور اقاقیا اور گلنار فارسی ہر ایک پونے دو ماشہ زعفران شیاف ابیض ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زردی مرغ کے انڈے کی ایک عدد تین تولہ روغن گل مین حلکر کے اور باہم ملا کر استعمال فرمائین **حقنہ حادہ** خلط بلغم کو نکالتا ہے اور قولنج اور درد پشت بلغمی کو مفید ہے ص پانی چقندر کے پتون کا ڈیڑہ پاؤ جوش کرین وسمین بسفائج فتی سنا رکمی قنطوریون دقیق ہر ایک پونے دو تولہ مویز منقی دو تولہ اور صاف کرین پس املتاس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین تولہ اوسمین ملائین کہ تمام وکمال شیرہ املتاس سے جدا ہوجاوے اوسکو پہر صاف کرین بعد اوسکے جوا کہار سقمونیا سات رتی پیسکر چھڑکین اور سبکو باہم ملا کر حقنہ کرین **حقنہ حادہ دیگر** قولنج اور مرگی اور فالج اور سکتہ بلغمی کو نافع ہے ص اندرائن کے پہل کا گودا قنطوریون دقیق اجوائن دیسی سویا میتھی تلی ایک ایک کف چہٹانک کم سیر پانی مین جوش دین کہ آدہا رہجاے صاف کرین پس سکبینج سات ماشہ گاے کا پتہ سات ماشہ اوسمین حلکر کے شہد صاف کیا ہوا تین تولہ روغن بادام تلخ دو تولہ دس ماشہ اضافہ کر کے اور جوا کہار دو تولہ خشک پیسکر حقنہ کرین **حقنہ حادہ** تالیف حکیم عبد الہادی نافع ہے واسطے قولنج کے اور سب بلغمی بیماریون کے لیے مفید ہے مثل مرگی اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور سبات[1] اور درد خاصرہ[2] اور رحم کی سردی کو دفع کرتا ہے ص برگ کلم[3] برگ چقندر برگ اجمود ہر ایک ایک دستہ ان کا پانی لیکر بہوسی گیہون کی آٹا جو کا ہر ایک ایک کف گاوزبان بادرنجبویہ بسفائج اسطوخودوس قنطوریون دقیق زوفا خشک نسوت سفید سونٹھ اکلیل الملک اشق اندرائن کے پہل کا گودا گلو خشک ہنسراج پوست اگر کی جڑ کا اجمود کی جڑ سونف دیسی ملٹھی پوست کاسنی کی جڑ کا خربوزہ کے بیج ماشا بنفشہ کے پہول خطمی کے پہول خبازی کے پہول اذخر کلی افستنتین رومی کمافیطوس کمادریوس[4] میتھی سورنجان ہر ایک نو ماشہ انجیر زرد عناب ولایتی

---

[1] سبات بیماری ہے کہ آدمی بہت سوتا ہے اور نیند اوسکی نہایت طویل ہوتی ہے ۱۲ [2] خاصرہ فارسی تہیگاہ ۱۲ [3] کلم اوسکو کرنب اور کرم بھی کہتے ہین اور عربی مین لفظۃ الانعار کہتے ہین ۱۲ [4] کمادریوس ایک گھاس ہے شبیہ برگ بلوط پہول اوسکا سبز ہوتا ہے ۱۲

ترمس اصفہانی ہر ایک دس دانہ مویز منقی لسوڑہ ہر ایک بیس دانہ سنا مکی ڈیڑہ تولہ سب دواؤنکو سوا سیر
پانی مین جوش دین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے املتاس پانچتولہ
سات ماشہ شیر خشت خراسانی ترنجبین گلقند آفتابی ہر ایک پونے چار تولہ روغن ناردین روغن
ارنڈی روغن بادام تلخ ہر ایک ڈیڑہ تولہ ریوند چینی خشک پیسی ہوئی ساڑہے تین ماشہ جوا کہار نمک طعام
نمک ہندی پیسکر ہر ایک ساڑہے چار ماشہ اوس جوشاندہ مین برابر اینڈ اول مرتبہ ایک دفعہ ساتہہ پانی
اور نمک کے حقنہ کرین بعد اوسکے چار مرتبہ ساتہہ پانی جوشاندہ مذکور کے عمل کرین **حقنہ حاد دیگر**
قولنج اور جوڑ کے درد سرد اور درد رحم کو مفید ہے اور دماغی اور پٹہے دار اعضا کی سرد بیماریون کو
نافع ہے ص غنچہ گل سرخ اور گل بابونہ اور السی اور میتہی اور اندراین کے پہل کا گودا اور کسوم کے بیج
کی گری اور سویا اور برگ کلم اور سورنجان جوش دیکر صاف کرین اور املتاس اور گلقند اوسمین گہولکر
صاف کرین اور روغن ارنڈی داخل کرکے جوا کہار اور نمک ہندی پیسکر اور خشک ورسے ہمرک کر باہم
ملائین کہ خوب ملجاسے بدستور حقنہ کرین حقنہ قولنج کو نافع ہے اور رحم کی سرد بیماریونکو مفید اور درد پشت
اور درد سرین اور عرق النسا[1] اور جوڑون کے درد کو فائدہ بخشتا ہے ص السی میتہی قنطوریون دقیق سویا خشک
ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کسوم کے بیج کی گری پانچتولہ چار ماشہ گوکہرو سوا چار تولہ انجیر زرد دس عدد دہوی
گیہون کی پانچتولہ آٹہہ ماشہ بابونہ سوا چار تولہ مغز تخم ارنڈی نیمکوفتہ دو تولہ دس ماشہ اندراین کے پہل کا گودا
گوگل سکبینج تخم سپندان مغز بادام تلخ نیمکوفتہ ہر ایک ساڑہے ستر ہ ماشہ عناب لسوڑہ ہر ایک تیئیس عدد
برگ کلم برگ چقندر ہر ایک ایکدستہ تلی کے پتے خشک پانچتولہ آٹہہ ماشہ سب دواؤن کو تین سیر پانی مین پکائین کہ
آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے پاؤ سیر یا سوا پاؤ اوس پانی سے لیکر اندر اوسکے دو تولہ دس ماشہ
آبکامہ اور سات ماشہ جوا کہار اور دو تولہ دس ماشہ شہد خالص اور دو تولہ دس ماشہ روغن زیتون ناریل کا تیل
اور ستر ہ ماشہ روغن بکائن اور ساڑہے تین ماشہ گائے کا پتہ ڈالکر حقنہ کرین **حمول** ہچکی کو مفید
ہے اور مجرب ص زردی مرغ کے انڈے کی روغن گل مین ملائین اور مردار سنگ دہویا ہوا
اور گوند ببول کا اور سفیدہ کاشغری باریک کرکے اوسمین داخل کرین اور کپڑا لتہیڑکر حمول کرین
فصل ساتوین چودہوین مقالہ سے مرکبات خائیہ اور دوائیہ مین خنزیر کو ہندی مین

---

[1] عرق النسا وہ درد ہے ران کا جانب وحشی ٹخنون تک پہونچتا ہے ۱۲

روٹی کہتے ہین یہ نسخہ روٹی کا بعضے مجربین سے سنا گیا ہے کہ دستون کو بہت نفع بخشتا ہے ص
کوکنار یعنے پوست کا ڈوڈا ایک عدد حاصل کرین اور اوسکی ٹوپی دور کرین اور باقی کو چیرین اور
ساتھہ ایک تولہ سونف کے ٹھیکرے مین بہونین پھر ان دونون چیزونکو پیسین اور بعد اوسکے پانی مین
گہولین اور ایک ساعت صبر کرین کہ نیچے پانی کے بیٹھ جاے پھر اوسی پانی مین آٹا دو سیر خشکا[1]
خمیر کرین اور اوس خمیر کو ایک کپڑے مین باندہ کر ایک برتن مین لٹکائین جسمین پانی بہت بہرا ہوا ہو
اور اسطرح لٹکائین کہ خمیر درمیان پانی کے ڈوبا رہے بعد ایک پہر کے نکالکر لوہے کی توے پر
روٹی پکائین اور ساتھہ خورش مناسب کے تناول کرین دوا جید واسطے زلق[2] الامعا کے منقول
قانون سے ص مویز منقی کو خشک کرکے مثل غبار کے باریک پیسین اور استخوان اوسکا یعنے دانہ موٹہ
جلائین اور مغز موچرس اور پنیر اور دہنیا بہونا ہوا اور سماق خرنوب اجوائن اور زیرہ سرکہ مین تر کرکے
اور سوٹھی فطیری خشک اور کندر اور اجواین سب برابر وزن کوٹکر چہانکر تیار کرین اور جو چاہے
کہ پنیر کم یا نصف جزو ڈالین ایک روز مین چہہ تولہ یہ دوا کہائین اور جو پنیر زیادہ ہو چہہ تولہ سے
کم کہائین یا ایک روز مین دست بند ہو جائینگے دوا کدو دانہ کو مارتی ہے اور شکم سے باہر نکالتی ہے
منقول قرابادین شفائی سے ص ترمس حب النیل کمیلہ سرخس[3] ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ درمنہ ترکی
سات ماشہ سنوت سفید بابرنگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر
شیر و شکر مین ملائین اور تناول کرین دوا کدو دانہ کو مارتی ہے اور اور بڑے کیڑون کو قتل کرکے
باہر نکالتی ہے منقول قرابادین شفائی سے ص نیلوفر کے پہول خشک پونے نو ماشہ کاسنی کے بیج
خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پہول ساڑھے سترہ ماشہ اسبغول تین تولہ مقدار خوراک
سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ساتھہ سترہ ماشہ سرکہ کے پانی مین ملاکر اور چہنکر کہانا ساتھہ
شراب انگوری کے بہی مفید ہے دوا یہی خاصیت رکہتی ہے ص بابرنگ مقشر ساڑھے دس ماشہ
سنوت سفید سات ماشہ کمیلہ ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ کوٹکر چہانکر اور مویز منقی مین

[1] خشکا آٹا ہے بغیر چہانا ہوا یعنے جسکے آٹے کو بہوسی علحدہ کرین اور ایسے آٹے کی روٹی پکائین اسکو نان خشکار کہتے ہین ۱۲
[2] زلق الامعاء یہ مرض ہے کہ کہانا آنتون مین نہین ٹہرتا ہے اور جلد باہر نکل آتا ہے اور اسکی کئی قسمین ہین جنکا بیان کتب مبسوطہ مین مرقوم ہے
[3] سرخس فارسی اسکی کیل دارو ہے ایک جڑ ہے سیاہ رنگ مائل بسرخی گرہ دار ہے ۱۲

گوندہ کرنا وصول کرین دوا کہ بردانہ اور بڑے بڑے کیڑون کو مارتی ہے اور شکم سے باہر نکالتی ہے
مجرب ہے چنانچہ اکثر آدمیون نے دیکھا ہے کہ بسبب اس دوا کے ایک تھیلی کدودانون کی پانچ گز کی لمبی
شکم مریض سے نکلی بس یہ دوا اس معاملہ مین بہت بہتر اور آزمودہ ہے ص سرخس کمیلہ حب النیل درمنہ ترکی[1] و خشنیر کہ
خراسانی سونف رومی انسوت افسنتین آدھ کی پتی ترس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوگل ستمونیا ہر ایک ساڑھے تیرہ رتی
کو شکر بنا کر چنے کے برابر گولیان بنائین اور بعد اوسکے مغز اخروٹ تنقل کرین اور پانی گرم گھونٹ گھونٹ
پیئین دوا کیڑون کو پیٹ سے باہر نکالتی ہے ص بابڑنگ ہڑ زرد آٹھ تولہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ انسوت سفید
پونے چار تولہ قند سفید سب کے برابر جوارکی روٹی دو تولہ گرم پانی کے ساتھ دوا چھوٹے چھوٹے کیڑون کو
نکالتی ہے جو نزدیک مقعد کے پیدا ہون اور کبھی ظاہر کرین ہندی مین اون کیڑون کو چمنے کہتے ہین
چنانچہ یہ مرض بچون کو اکثر ہوتا ہے ص روغن زیتون یا روغن خستہ خوبانی یا روغن آڑو کی گٹھلی کا
یا نفط[2] سفید یا پتہ گاے کا بقدر قلیل جو کوئی ان مین سے میسر آئے روئی اوسمین لتھیڑ کر حمول کرین دوا پیٹ کے
درد کو مفید ہے اور نافع ہے ہر جگہ کے درد کو کہ بسبب حرارت کے ہوا اور مجرب ہے آٹا ماش سیاہ کا پانی مین
گوندہ ہین اور قدرے نمک بھی اوسمین ملائین اور لوہے کے توے پر ایکطرف سے پکائین اور دوسری طرف جو
کچی رہے اوس طرف تل کا تیل یا روغن گل ملین اور عضو کے اوپر باندہ دین اور جو قدرے سونٹھ مین پہلے کپڑے مین
جو اسکے کہتے ہین ملائین قوی زیادہ ہوگی اور جو بدبو سے جس کسی کو نفرت نہو تو تھوڑی سی ہینگ بھی
داخل کرین کہ بہت نفع بخشنے کی دیگر کہ قولنج کو کہولتی ہے اور پیشاب بند ہونے کو نافع ہے اور پانی ناگوار سے
بھی مرقوم ہے ص املتاس کو پانی یا سونف کی عرق یا گلاب مین کہ جو کوئی انمین سے ہو بقدر حاجت ملیز
اور صاف کرین اور ارنڈی کا تیل تازہ نکلا ہوا موافق احتیاج کے اوسمین ڈالین اور نوش کرین اور وزن
معتدل جو اس نسخہ مین ہوا املتاس ہے ساڑھے دس ماشہ اور روغن ارنڈی سے ایکتولہ آٹھ ماشہ تک ہے
دوا کہ زبان ہندی مین دہنیا پاچک کہتے ہین پیچش اور دستون کے معاملہ مین عجیب الفعل ہے ص
خس گجراتی موتھہ ہندی بیلگری دہنیا خشک سونٹھ تگر تنز بالا صندل سفید کوٹل موافق مزاج کے

---

[1] و خشنیر کہ درمنہ خراسانی ہے ۱۲ [2] نفط سفید ایک رطوبت ہے روغنی تیز بو رکھتی ہے بعضی زمینون سے مانند زفت وغیرہ
اوبلتی ہے عراق کی ملک سے آتی ہے دو قسم ہے سیاہ اور سفید سفید قسم بہتر اور لطیف ہے اور
بسبب لطافت جلد مستحیل ہوا ہو جاتی ہے نفاشم اوسکو اکثر داخل روغن کمان کرتے ہین ۱۲

وزن مین کمی بیشی کرین اور گرم مزاج والون کے علاج مین موتھہ اور سونٹھ کو موقوف کرین اور
لیوین ہر ایک دوا تین تین ماشہ اور سبکو آدہ سیر پانی مین تر کرین اور صبح کو جوش دین جسوقت چہارم
باقی رہے صاف کر کے اور نچوڑ کر نوش فرمائین اور بہوک اوسکا پاؤ سیر پانی مین جوش کرین اور صاف کر کے
شام کے وقت پلائین **دوا** خون کے دستون کو مفید ہے **ص** پوست گلری کا آدہ سیر کہربا شمعی تیز
گیرو دکھنا زہر الاخوین ماقاقیا پانی نچوڑا ہوا بڑی داڑہی کا مونگی کی جڑ ہر ایک چودہ ماشہ تخم بارتنگ سات ماشہ
سوا بارتنگ کے سب کو پیسکر اور اوسکے اوپر چہڑک کر رب بہی چودہ ماشہ رب سیب ساڑہے دس ماشہ ملاکر نوش کرین
ایضاً لعاب بہدانہ بہونے ہوے کا ساڑہے تیرہ ماشہ تخم ریحان برادہ صندل سفید ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
شربت انجبار مین ملاکر نوش کرین **دوا** سن کرنے والی اور تسکین دینے والی درد کی ہے **ص** سونٹھ
پیپل بالچہڑ سونف رومی اجمود کی بیج قردمانا سلارس اجواین خراسانی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ جند بیدستر
افیون ہر ایک پونے دو ماشہ پودینہ سات ماشہ سب مین سے ساڑہے چار ماشہ لیوین **دوا** معدہ کے
کیڑون کو مارتی ہے **ص** پوست درخت شہتوت کا پوست درخت انار ترش کا اور جڑ اوسکی جوش کر کر
اور پانی اوسکا نوش فرمائین کہ معدہ کے کیڑون کو مارتی ہے اور شکم سے باہر نکالتی ہے **دوا** واسطے
معدہ کے کیڑون کے مجرب ہے اور آنتون کے کیڑونکو بہی قتل کرتی ہے چند روز انجیر خشک اور چہوارے کہا کر
اوسکے بعد اوسکے یہ دوا اختیار کرین **ص** افسنتین رومی ریوند ترکی کوٹہ ہری باے برنگ ہڑ زرد
کالی ہڑ آملہ ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ نسوت نو ماشہ غافث ڈیڑہ تولہ سرخس شکاعی شیح[1] ساڑہے تیرہ ماشہ
سب کو کوٹکر اور تین وزن شہد ملاکر تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ ڈیڑہ تولہ تک اور بعد
کہلانے دوا کے صبر کرین جب تک خوب بہوک کہانا کہانے کی ظاہر ہو **دوا** واسطے کیڑون کی ہے **ص**
باے برنگ مقشر کمیلہ کوٹہہ نسوت سفید مقشر دودہ تازہ کے ساتہ بہوک کے وقت تناول کرین **دوا**
بواسیر کو تسکین دیتی ہے **ص** کالی ہڑ بہیڑہ آملہ تخم مورد گلاب کے پہول ہر ایک چودہ ماشہ ناگرموتہہ بالچہڑ
لونگ جائفل اور تخم رشاد کہ قسم ترہ تیزک کی ہے اوسکو ہونین اور طراثیث کنار ہر ایک سات ماشہ
گندنا کے بیج کوکل لبن دسم ہر ایک تین تولہ خبث الحدید بصری کہ سرکہ مین بہگوکر اور خشک کرکے مثل سرمہ کے

---

[1] مشکطرامشیع ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر اصلی وہ ہے کہ اگر بکری اوسکو کہاوے تو عوض دودہ کے خون پستان سے
جاری ہو دے یہ نشیر دوسرا مستعمل بجوان ہو دیگر گاؤ اوسکا پودینہ صحرائی سے بڑا ہوتا ہے ۱۲

مہیا ہو بوزن چھ تولہ کے خوبانی کی گٹھلی تین تولہ میتھی ساڑھے سترہ ماشہ سبکو پیسکر اور گولی کو
گندنا کے پانی مین حل کرکے اور شہد مین گوندہ کر تناول کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
ساڑھے دس ماشہ تک بیاض عم مؤلف سے دوا درد بواسیر کو دور کرتی ہے ص خوب کلان تخم گندنا دھنیا خشک
ایک برتن مین جلائین اور دھوان اوسکا مقعد تک پہونچائین دوا درد بواسیر کو تسکین دیتی ہے
ص دستشنو رم اہل یعنی تین تولہ ہوبیر کو دانہ نکالکر قدرے گاے کی گھی ملکر آگ پر رکھین کہ خوب
روغن کو جذب کرلے بعد اوسکے پیسکر ساتھ تین تولہ قند سفید کے تناول کرین ہر روز سات ماشہ
ہشتا ہمراہ گرم پانی کے سرد مزاج والون کو نافع ہوگی اور یہ دوا اکثر طبیبون کی آزمائی ہوئی ہے
دوا معمول اہل فرنگ واسطے بواسیر کے ص سرب یعنی سیسہ ساڑھے چار تولہ پارہ تین تولہ ساڑھے چار ماشہ
اگر تیز کی چار تولہ ساڑھے دس ماشہ سیسہ کو پانی کرینا اور پارہ کو سیسہ کے پانی مین ڈالدین اور صبر کرین کہ ٹھنڈا
ہوجاے پس باریک پیسین اور کپڑے مین چھانین اور شہد مین گوندہ کر گولیان بنائین بقدر نخود کے
دو گولی صبح اور تین گولی شام کے وقت کھائین اور چاہیے کہ یہ دوا جاڑون کے چلہ اور گرمی کی چلہ تک
استعمال کین چالیس روز تک. بیاض عم مؤلف سے دوا واسطے پیچش اور دستون کے مفید ہے جو کسی آنت
دور ہوتی ہون ص ہراجواین زیرہ سفید ہر ایک دو تولہ چار ماشہ جدا جدا بھونین اور کوٹکر چھانکر
ہر روز آٹھ تولہ چار ماشہ ہمراہ ماست چکیدہ یعنی ٹپکی ہوئی چھاچھ کے ساتھ کھائین دوا واسطے
پیچش کے کہ خون کے ساتھ ہو یا بدون خون کے مجرب ہے اور کمتر ہے کہ فائدہ نہ دیوے ص زنگی ہڑ کو روغن زرد مین
چکنی کرکے لوہے کے برتن مین بھونین کہ پھول جائین لیکن جل نجائین بعد اوسکے کوٹکر چھانکر ہمراہ
برابر وزن شکر سفید کے ملائین اور چھ ماشہ اوسمین سے پانی کے ساتھ کھائین غذا چاول اور چھاچھ دوا
واسطے پیچش اور دستون کے مجرب ہے ص منزبیل موچرس بیل کی گٹھلی آنب کی ہر ایک ایکتولہ آٹھ ماشہ
جایفل ایک عدد افیون بقدر نخود کوٹکر چھانکر بمقدار ایک کف کے یا کم زیادہ حسب حاجت اور موافق سن اور
مزاج بیمار کے دینی چاہیے دوا واسطے سنگرہنی کے جسکو عزلی مین ذرب کہتے ہین مجرب ہے ص
پوست سنگدان مرغ لونگ ہر ایک ایکتولہ کوٹکر چھانکر سبکو ایک روز تناول کرین اسی قدر تین روز کھائین
نو روز تک استعمال رکھین دوا واسطے پیچش کے مجرب ہے ص سونٹھ سونف منزبیل ہر ایک سات ماشہ نبات مصری
دس ماشہ کوٹکر چھانکر روز اول سات ماشہ دیوین اور دوسرے دن دس ماشہ اور تیسرے دن چودہ ماشہ

پانی کے ساتھہ دوا برائی سنگ ہنی امردستونکو مفید ہے اور آزمائی ہوئی ہے سنگ بصری زرد پیت
پہولی ہوئی جاوتری دونونکو برابر وزن باریک پیسکر چھہ ماشہ سے شروع کرین اور بتدریج چار ماشہ تک پہنچاوین
اور بعضے طبیب وزن جاوتری کا سنگ بصری سے آدہا کرتے ہین اور بعضے بابڑنگ بہی ملاتے ہین سبکو پانی کے
ساتھہ تناول کرین اور بعد اوسکے چند لقمہ مرغن کہائین کہ مضرت سنگ بصری کی دور ہوجاوے سات روز تک
دین پہر صبر کرین اور دو تین دن طبیعت پر رکہین اور جو پہر حاجت ہو پہر اوسکو شروع کرین سات روز نیز
بحکم حکیم مطلق سنگ ہنی برائی دفع ہوجائیگی اور طریق اوسکے بہوننے کا یہ ہے کہ آگ پر سرخ کرین
اور اکیس دفعہ گلاب مین سرد کرین اگر سو دفعہ ٹہنڈا کرین اندر گلاب کے تو اور بہی بہتر ہوگا اور بعضے
مجربین سنگ بصری کو انار کے پتون مین لپیٹکر آگ مین لال کرتے ہین اور پہر گلاب مین سرد کرتے ہین
اور بعضے طبیب دہی مین سرد کرتے ہین اور بعضے حکیم اوسکو لیموں کے پانی مین بجہاتے ہین اور صاحب قرابادین قادری
لکہتا ہے کہ مختار اس فقیر کا یہ ہے کہ سنگ بصری کو فقط آگ پر سرخ کرکے دس بار گلاب مین سرد کرین اور
دس بار دہی مین اور دس بار لیموں کے پانی مین اور دس بار انار کے پتون مین دوا سب قسم کے کیڑون کو قتل کرکے شکم سے باہر نکالتی ہے
حب نیب کی بیخ بابڑنگ کمیلہ ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر اور شہد مین ملاکر نوش کرین دیگر یہی عمل
رکہتی ہے حب نمک ہندی ایکتولہ آٹھہ ماشہ اندراین کی پہل کا گودا چہہ رتی سوا دو چاول ایارج فیقرا
درمنہ ترکی افسنتین ہر ایک چار ماشہ چار رتی تین چاول سب ایک خوراک ہے دوای دیگر حب النیل
نمک ہندی ہر ایک پونے دو ماشہ کمیلہ ساڑہے تین ماشہ نسوت سفید سات ماشہ بابڑنگ مقشر ساڑہے دس ماشہ
کوٹکر چہانکر ساتھہ مویز منقی کے گوندہین اور تناول کرین دیگر واسطے دور کرنے کیڑون کے مجرب ہے حب کندش[1]
موبزج[2] ترمس ہر ایک ساڑہے چار ماشہ نمک ہندی افسنتین ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر نفط سیاہ و گاو کے پتہ مین
گوندہین اور حبین اور استعمال کرین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سات ماشہ تک دوا نافع ہے سنگ ہنی کو
جسکے ساتھہ تپ اور سوزش نہو اور حکیم علی نے شرح معالجات مین بہت تعریف اوسکی کی ہے حب
حاصل کرین ایک حقنہ یا ایک تیر اور شکم اوسکا صاف کرسکا اوسکے اندر ساق اور انار دانہ پیسکر

---

[1] کندش جھڑ ایک گہاس کی ہے مائل بسفیدی اور سیاہی کے ملک شام مین لشیمی لباس اوس سے دہوتے ہین
ظاہر مین جہڑ اوسکی مائل بسیاہی اور باطن اوسکا زرد ہے چھینک اوس سے بہت آتی ہین ۱۲ [2] موبزج پہل
ایک درخت کا ہے کہ اوسکو عربی مین حب الجبل کہتے ہین ۱۲

بہرین اور ایک اینٹ پر رکھکر گرم تنور مین ایک رات دن کہ اوسمین روٹی پکاتے رہین رکھین کہ مثل کوئلے کے
ہو جاے پس کوٹین باریک اور برابر اوسکے نان خشکار سوختہ لیکر ملائین اور ساڑہے سترہ ماشہ تا ہشت ماشہ تناول کرین
دیگر ایک روز مین سنگرہنی کو بند کردیتی ہے ص دانہ مویز بیکر بلوط مقشر دہنیا خشک بہونا ہوا
سماق خرنوب اجمود کی بیج زیرہ مدبر بان قطر خشک کندر لعجوائین اوزن پنیر مایہ بکری کا یا پنیر مایہ خرگوش کا
یا پنیر مایہ ہرن کا نیم جزو کوٹ چھانکر ہر ساعت مین قدرے تناول کرین چھ ساعت تک اسیطرح کہائین
دوا ایک دن مین یا دو دن مین خون بواسیر کو بند کرتی ہے ص کندر پوست خربوزہ کہ بہت شیرین ہو
خشک کیا ہوا ہر ایک سات ماشہ ناگرموتہہ مغز دانہ خوبانی کہ تلخی اوسکی پانی اور نمک مین بھگونی سے
دور کی ہوا اور سکھایا ہو ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ نان خشکار سوختہ تین تولہ کوٹکر چھانکر کام مین لائین
دوا کہ خون بواسیر کو بند کرتی ہے اور مجربات حکیم علی سے منقول ہے ص کہربا گل مختوم اتیس[1] ہر ایک
سوا دو ماشہ باریک پیسکر سفوف بنائین ایک خوراک ہے تین روز پے در پے کہانا چاہیے دوا ثابت
بن قرہ سے کہ درد بواسیر کو مٹہاتی ہے اور خون کو بند کرتی ہے اور جو برابر استعمال رکہین مسون کو
خشک کرتی ہے ص سلارس کوٹہہ پوست کبر کی جڑ کا ہزار اسبند کی جڑ ہر ایک ایلجر و خرزہرہ یعنی کنیر
کندر گندک ہر ایک نیم جزو کوٹکر چھانکر اوپر ہر تین تولہ کے نو تولہ تل کا تیل اور روغن زیتون اور روغن
چمیلی کہ تینون تیل برابر وزن ہون لیوین اور وہ کندر اور گندک اوسمین حل کرین بعد اوسکے اوس
دوائین اوسمین داخل کرکے شیشہ مین نگاہ رکہین اور کام مین لائین دوا خون کے دستون کی مجرب ہے
ص آنب کی گٹھلی کی گری جامن کی گٹھلی کی گری معنہ کونچ برابر وزن کوٹکر چھانکر ساتھہ
پانی دہوے ہوے چاول ساٹھی کے بقدر قوت مریض پینا چاہیے دوا بچون کے دستونکو بند کرتی ہے
منقول بقائی سے ص دہاوہ بیگرمنا اندرجو تلخ کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول مصری چھ ماشہ
کوٹکر چھانکر چار ماشہ اس مین سے گای کے دہی کے ساتھہ کہائین غذا دال مونگ مقشر ہمراہ خشکہ کے
دیگر دنک ہردنک بلفظ فارسی ہے مرکب ش عملی بہی کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین قدر علی ہے
اور وجہ تسمیہ اوسکی بعضی ترکیب اس مرکب سے مفہوم ہوتی ہے بواسیر کو قطع کرتی ہے اور ہر قسم کے

[1] اتیس لغت ہندی ہے ایک جڑ ہے ہندی بہ طول یک انگشت اور اندک باریک ظاہر من مٹی کی رنگت
اور باطن اوسکا سفید با جملہ تشبیہ راوند طویل سے کہ ہے ۱۲

گوشت زائد کو اوڑا دیتی ہے ص پارہ نوشادر ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ زنگار چونہ آب ندیدہ ایک
سترہ تولہ شنجار[1] چونتیس تولہ کندر ہڑتال زرد پیسی ہوئی ہر ایک باون تولہ سب دواؤنکو ساتھ سرکہ کے
پیسیں کہ پارہ کشتہ ہوجائے پس خشک کریں اور دوسری مرتبہ سرد پانی میں پیسیں اور اوسکو مصعد[2]
کریں اور نگاہ رکھیں اور اوپر مسون بواسیر کے چھڑکیں محذر کرنا لکھا ہے کہ ایک روز یہ دوا اور
دوسرے روز اور کوئی دوا مسون پر لگائیں اور جو دیکھیں کہ ہنوز کچھ باقی ہیں اور گل جاتی ہیں تو ایک روز
آسایش دیں دوسرے دن استعمال فرمائیں بعد اوسکے برگ کرنب پکائیں پانی میں اور روغن گاؤ میں ہم ملا کر
مسون پر رکھیں فصل آٹھوین چودھوین مقالہ سے مرکبات ذالیہ میں ذرور ذرور سوکھے
چھڑکنے کی دوا کو کہتے ہیں جو زخم وغیرہ پر چھڑکتے ہیں یہ نسخہ ذرور کا نافع ہے واسطے خروج[3] مقعد
اور نتو رحم[4] کے ص سفیدہ کاشغری شب یمانی مازو برابر وزن کوٹکر چھانکر عضو ماؤف کو آب گل میں
اول جکہا کر کے بعد اوسکے دوا اندر کو چھڑکیں ذرور استرخاء[5] مقعد کو نافع ہے ص مازو جفت بلوط قشار کندر[6]
ورمنہ تر کی سوختہ مردار سنگ سیپ جلی ہوئی اقلیمیا[7] برابر وزن باریک پیسکر مقعد پر چھڑکیں ذرور خون
بواسیر بند کرتا ہے ص ایلوا کندر دم الاخوین شیاف ماثیا گلنار برابر وزن کوٹکر کپڑے میں چھانیں
بعد اوسکے مکڑی کا جالا یا پشم خرگوش مرغ کے انڈے کی سفیدی میں تر کریں اور ساتھ ذرور مذکور کے
آلودہ کرکے اوس موضع پر رکھیں اور باندھیں اور جو فائدہ نہ بخشے تو قلقطار[8] مازو اقاقیا[9] اضافہ کریں
اور جو یہ بھی مفید نہو تو روغن زیتون جوش کریں اور روئی اوس روغن گرم میں تر کریں اور اوس
مقام کو داغ دیں بعد اوسکے یہ ذرور مذکورہ چھڑکیں فصل نوین چودھوین مقالہ سے مرکبات

---

[1] شنجار ایک قسم نمک کی ہے ۱۲ [2] مصعد ترکیب مصعد کرنے کی یہ ہے کہ برتن میں دوا رکھیں اور اوپر اوسکے سرپوش
رکھیں اور سرکہ آنچ کا لگائیں اور آگ پر رکھیں جو کچھ اوپر چپٹے وہ مصعد دوا ہے پس بعیف شی اوپر کی حاصل کریں
[3] خروج مقعد یعنی باہر نکلنا مقعد کا یہ بیماری بسبب ورم وغیرہ کے ہوتی ہے ۱۲ [4] نتو رحم یعنی باہر نکلنا
رحم کا یہ بیماری ہے بسبب ورم کے ہوتی ہے ۱۲ [5] استرخاء مقعد اوسکو استرخاء شرجہ بھی کہتے ہیں یعنی ڈھیلا ہوجانا کا
جو مابین خصیہ اور مقعد کے ہے اور نشانی اوسکی نکلنا باد اور براز کا بلا ارادہ ۱۲ [6] قشار کندر ریزہ کہ پیسنے کندر کی
ظروف سے جدا ہوتا ہے ۱۲ [7] اقلیمیا نام اوس شی کا ہے کہ گلانے ماند سونا اور چاندی اور تانبا اور سونا مکھی وغیرہ کی شکل جھاگ
اور گاد کی اوپر تیجہ جمجاتی ہے ۱۲ [8] قلقطار ایک قسم پھٹکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲ [9] اقاقیا عصارہ ہے کیکر کا

رائیہ مین روغن بادنجان بینگن کو خالی کرین اور جوف اوسکا روغن تخم کدو سی بہرین اور ٹوپی بہی
اور سہول بینگن کا دور کرین اور قریب ایک دن کی گرم تنور مین رکہین اور روغن کو اوس سے نکالین
واسطے بواسیر کے مفید ہے روغن دیگر واسطے دور کرنے مسون بواسیر کے مجرب ہے ص گندک آملہ سار
دو تولہ کو برابر روغن بیکر تر کرین روغن کنجد سے یہان تک کہ بخوبی جذب کرلے روغن کو قرع انبیق مین
تقطیر کرین اور وقت تر کرنے کی لازم ہے کہ دوا اندکو نرم آگ پر ہو روغن وزغ واسطے ورم مقعد اور
درد بواسیر کے نہایت آزمایا ہوا ہے جسکو حرارت ہو ص وزغ یعنے سوسمار کو سات بکری کی چربی
کو ٹکر پانی مین جوش کرین کہ مہرا ہوجائے اور روغن کہ پانی کے اوپر بعد سرد ہونے کے بندھ جائے اوسکو اوتار لین
اور چہارم نالہ بینگن کو پیکر اضافہ کرین واسطے بواسیر سرد کے قوی زیادہ ہوگا روغن کہ قبض اور خشکی
آنتون اور معدہ کی دفع کرتا ہے منقول بقائی سے ص گوشت بکری کا بے چربی اور بے استخوان
ایک من پانی مین جوش کرین کہ دس سیر رہ جائے بعد اوسکے دو سیر گائے کا گھی داخل کرکے پہر جوش کرین
کہ پانچ سیر پانی رہ جائے بعد اوسکے تین سیر دودہ گائے کا اور سات عدد برگ پان پختہ اور دو تولہ نبات مصری
اضافہ کرکے پہر جوش دین کہ پانی جذب ہوجائے اور روغن رہ جائے وقت حاجت کے نیم سا رہا چار ماشہ یا نو ماشہ
گرم استعمال کرین روغن جو معدہ پر مالش کرین نفخ کو تحلیل کرتا ہے اور قولنج اور ریاح غلیظ کو دور کرتا ہے
مجرب ہے ص پاکہر کا پہل بابونہ تلی کی پتی سوے کے بیج کلونجی مصطگی ہر ایک ایک تولہ زیرہ کرمانی دو تولہ
کوٹکر سیر بہر پانی مین جوش دین جس وقت چہارم حصہ باقی رہے برابر اوس پانی کے سوے کا اور روغن ارنڈی
چار تولہ اور روغن گل چار تولہ اور روغن بابونہ چار تولہ داخل کرکے جوش دین جو پانی جلجاے اور روغن رہ جائے
صاف کرکے عنبر اشہب او سمین گہولکر نگاہ رکہین وقت حاجت کے پونے دو ماشہ لیکر استعمال کرین اگر ریح غلیظ
اور درد سخت ہو وقت استعمال قدرے جندبیدستر حل کرین روغن بید انجیر یعنے ارنڈی کا تیل سادہ بلغم کو
نکالتا ہے اور بہتونکو رطوبتون سے پاک کرتا ہے ص بید انجیر یعنے ارنڈی پاک اور بہونی ہوئی کو نرم کوٹکر
پانی مین جوش کرین اور جہاگ اوتارتے جائین اور ایک برتن مین رکہتے جائین جب تک سب جہاگ
اوتر آئین اور زرد پانی باقی رہے پس اون جہاگون کو جوش کرین کہ تمام روغن صاف نکل آئے اور
تل کے تیل کی طرح بہی ارنڈی کا تیل نکالتے ہین روغن بید انجیر مرکب فالج اور لقوہ اور سدہ جگر

۱؎ ببول کے درخت کا گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اوسکے پہلی کو قرظ کہتے ہین ۱۲

اور سلی کو نافع ہے اور قولنج کہولتا ہے ص سونف رومی مصطگی تگر ہر ایک چہ تولہ اجمود کی جڑ سونف کی
سوسن کی جڑ راسن خشک ہر ایک تین تولہ سکبینج جاوشیر زنجبیل درونج عقربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونٹھ
دارچینی بڑی الائچی چھوٹی الائچی پیپل کبابچینی جائفل جاوتری کلونجی کوٹ کر ہر ایک چودہ ماشہ سبکو
گھیکوار ایک رات دن پانی مین بھگو دین اور جوش کرین کہ نرم ہو جاوے صاف کر لین اور چھٹانک آدہ سیر روغن ارنڈی
سادہ اوسیر ڈالین اور جوش دین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے مقدار خوراک سات ماشہ ساڑھے دس ماشہ
ساتھہ جڑون کے پانی سے دیوین اور مالش بھی اس روغن کی بہت فائدہ بخشی ہے **فصل دسوین**
چودھوین **مقالہ** سے مرکبات سینیہ مین **سفرجلی مسہل** معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک کہانے کی
پیدا کرتی ہے اور قولنج کہولتی ہے ص بہ اصفہانی کو چھٹانک کم آدہ سیر لیکر پوست اور دانہ سے
پاک کرین اور سرکہ یا شراب مین جوش کرین کہ گہرا ہو جاوے چھنی مین چھانین اور آدہا وکم سیر شہد صاف
اوسیر ڈالین اور جوش دین کہ قوام ہو جاوے بعد اوسکے یہ دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین سونٹھ پیپل
چھوٹی الائچی بڑی الائچی دارچینی زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تربت سفید پونے نو تولہ مصطگی ساڑھے ستر ماشہ
سقمونیا تین تولہ مقدار خوراک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تک ساتھہ پانی گرم کے
سفرجلی تابستانی صاحب مزاج گرم کو موافق ہے اور گرمی کی فصل مین دے سکتے ہین اس سبب سے
محمد زکریا نے اوسکو اس نام سے موسوم کیا ص سقمونیا پونے نو ماشہ تربت سفید تین تولہ کہیرے ککڑی کے
بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ گلاب کے پہول کی پتی سنبلوجن ہر ایک پونے نو ماشہ
ترنجبین پانی بجوڑا ہوا بہ کا ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ بہ کا پانی اور ترنجبین جوش کرین یہان تک
کہ ترنجبین گھلجاوے اور قوام بخوبی ہو جاوے بس دوائون کو ٹکرا وسمین گوندہین یہ سب دو دس خوراک ہے
سفوف مقلیاثا بواسیر اور جوڑون کے درد اور ریاح دستون اور پیچش اور ضعف معدہ کو نافع ہے
ص ترہ تیزک کی بیج چہ تولہ زیرہ کرمانی سرکہ مین بھگوکر اور خشک کر کے بھونین مقدار ایکتولہ ساڑھے تین ماشہ
اور السی گندنا کے بیج کالی مرچ روغن زیتون مین بہونی ہوے ہر ایک نو ماشہ مصطگی ساڑھے چار ماشہ
ترہ تیزک کی بیج بہونی ہوئے اسبغول بھونا ہوا ہوسیر بھونا ہوا ہر ایک سات ماشہ زیرہ کرمانی سونف کی بیج
خشخاش سونف رومی اجمود کے بیج اجواین حتوا سالی ہر ایک پونے نو ماشہ انیسون چار ماشہ شہد چہار ماشہ
کوٹکر چھانکر سات ماشہ اوسمین سے تناول کرین سفوف دستون کے لیے مجرب ہے خصوصًا جس شخص کو

عادت افیون کہانے کی ہو کہ علاج اوسکا دشوار ہے یہ سفوف قوی الاثر لاعلاج دستونکو
بند کرتا ہے عجیب وغریب تاثیر رکہتا ہے ص دہاوہ کے پہول رال دونونکو پیسکر ساتہہ چہاچہ کے
کہ لوہے سے بجہایا ہو تناول کرین دیگر خون کے دستون کو مفید ہے ص گوند ببول کا
کتیرا اسبغول چین سنگجراحت ہر ایک ایکماشہ ساتہہ رب بہ یا ہمراہ شربت ریباس[1] کے کہائیں
سفوف الطین اوسکو سفوف الشاہی کہتے ہین صفراوی اور خونی دستونکو نافع ہے ص اسبغول
تخم ریحان تخم کنوچہ نشاستہ جنگلی چوہے کی بیج بہونے ہوے گوند ببول کا گیرو اسبغول چین برابر وزن
کوٹکر چہانکر بجز سہ تخم اول کے اور سبکو باہم ملائین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ روغن بادام یا روغن گل مین
چکنے کرکے گلاب سے تر کرین اور نگلائین سفوف ابن ماسویہ واسطے آنتون کی درد اور سحج اور آنتون کے
خراش کے مفید ہے ص خطمی کے بیج خبازی کی بیج چہیلی ہوئی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ نشاستہ بہونا ہوا
ساڑہے دس ماشہ گوند ببول کا دواؤنکو کوٹ چہانکر گوند کے پانی مین ملاکر کہائین سفوف ایک گہنٹہ مین
دست بند کرتا ہے ص شاہ بلوط[2] ساڑہے دس ماشہ مازو پوست انار ہر ایک چودہ ماشہ گردسماق بہونی دو تولہ
حب الآس یعنی تخم مورد دو تولہ کوٹ چہانکر سفوف تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ ساتہہ پانی سرد کے
تناول کرین سفوف معدی دستونکو نافع ہے ص انار دانہ بہونا ہوا آٹا بیر کا آملہ سنجد[3] کا ہر ایک
تین تولہ دہنیا خشک بہونا ہوا ساڑہے سترہ ماشہ خرنوب شامی[4] خرنوب نبطی بلوط ایک رات دن [illegible] مین
بہگوکر اور سایہ مین سکہاکر اور آگ پر بہونکر ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سماق ساڑہے دس ماشہ کوٹ چہانکر
سفوف بنائین قدر خوراک سات ماشہ سفوف زرشک چوہے کی بیج زرشک سبل دانہ تخم زرشک[5] بہنا ہوا

[1] ریباس ایک گہاس ہے مغز اوسکا سفید رنگ پہول اور مزہ ترش پہاڑون پر ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند ہے ۱۲ منہ
[2] بلوط پہل ایکدرخت کا دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل سے لذیذ زیادہ ہے ۱۲
[3] سنجد عربی مین غبیرا کہتے ہین پہل ایکدرخت کا ہے بزرگ بقدر عناب کے دو قسم ہوتا ہے اور زیادہ تر اوسکا پہل نہین ہوتا ہے مگر زیادہ کی دو قسم ہین ایک پہل اوسکا بقدر عناب و بندق کی مغز اوسکا سفید نمکین و شیرین ہوتا ہے دوسرے پہل اوسکا بزرگ زیادہ نوع اول سے پوست اوسکا بہی سرخ ہوتا اور مغز سے جدا ہوتا ہے ۱۲ منہ
[4] خرنوب دو قسم ہے ایک صحرائی یا جنگلی ایکدرخت عظیم ہے مثل برگی درخت اخروٹ کے اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پہول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا باقلا سے مشابہ ہے اور بقدر ترمس کے ہوتا ہے بہتر قسم شامی کہ مغز اوسکا بہت شیرین ہوتا ہے ۱۲
[5] زرشک اوسکو امیرباریس کہتے ہین انگیا کرتے ہے

بھونا ہوا گلاب کے پھول خرنوب شاہ بلوط سنبل چین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم مورد سماق ہر ایک سات ماشہ
انار دانہ چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین **سفوف** اون دستونکو فائدہ دیتا ہے جنکے ساتھ کہانسی ہو
ص تخم مورد شاہ بلوط خرنوب خشخاش ہر ایک سات ماشہ گوند ببول کا ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر
سفوف کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ **سفوف دیگر** یہی عمل کرتا ہے **ص** گوند ببول کا سنبل جز
گیرو تخم مورد ہر ایک چودہ ماشہ منہساج کندر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خرنوب شامی گوگل اشق ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے **سفوف**
آنتون کے درد اور پیچش اور دستونکو نافع ہے **ص** ترہ تیزک کے بیج بھونے ہوئے تینتیس تولہ نو ماشہ اسی بھونی ہوئی گیرو اجلن
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجوائن تخم بھونی ہوئی کنوچہ کے بیج ایک تولہ نو ماشہ گوند ببول کا ساڑھے تین ماشہ سوائے تخم ترہ تیزک اور تخم کنوچہ
اور اسپغول کے اور باقی دوائونکو کوٹکر چھانکر سفوف کرین **سفوف بلوط** معدہ کو قوت دیتا ہے
اور دستونکو بند کرتا ہے **ص** بلوط شاہ بلوط دانہ مویز آٹا بیر کا ہر ایک تین تولہ خرنوب نبطی تخم مورد
ہر ایک چھ تولہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین قدر خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ **سفوف ہندی** بواسیر خونی اور
بادی کو مفید ہے تخم بکاین خشک رسوت نگر موتھہ کالی ہڑ ایک تولہ آٹھ ماشہ نرم کوٹکر سفوف کرین
دو ماشہ سے چھ ماشہ تک پانی کے ساتھ کہائین اور بعد اوسکے قدر تین نخود بھونے ہوئے کہائین
غذا نان مرغن بے نمک یا کم نمک اور دال ورخشکہ اور بعضے گولی باندہ کر بقدر نخود کے ایک گولی صبح
اور ایک شام ہمیشگی کرتے ہین منقول ہاجین عم مؤلف سے **سفوف قاطع الدم** یعنے خون کو بند کرتا ہے
ص ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ مامیران چینی دو ماشہ دو رتی رسوت پونے دو ماشہ عصارہ لحیۃ التیس
ساڑھے تین ماشہ کہربا پیسی ہوئی ایک ماشہ تین چاول کالی ہڑ ساڑھے دس ماشہ باریک پیسکر سفوف کرین
ساڑھے تین ماشہ ناشتا اور ساڑھے تین ماشہ سوتے وقت تناول کرین منقول قرابادین عم مؤلف سے **سفوف**
نافع الزحیر والسحج پیچش اور آنتون کی خراش کو مفید ہے **ص** اسبغول چھ تولہ تخم خرفہ دو تولہ
تخم ریحان تخم بارتنگ تین تولہ جوے کے بیج دو تولہ نشاستہ دو تولہ تخم کنوچہ گوند ببول کا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
تخم خشخاش تین تولہ تخم کی چیزین بھونین اور سوائے اسبغول اور تخم ریحان اور بارتنگ اور کنوچہ کے
سبکو پیسین اور ملاکر سفوف کرین منقول قرابادین عم مؤلف سے **سفوف سنا** منقول القانون

ح برگ صعتر بری سے عریض زیادہ مائل بزردی جسکو شبیہ بہ برگ تخم پھول اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲

تینون خلطون کو نکالتا ہے اور درد شکم کو دور کرتا ہے اور قولنج کہولتا ہے اور کیڑون کو مارتا ہے
ص سنا مکی سونٹھ پوست زرد ہڑ کا نمک سیاہ برابر وزن کوٹکر چہانکر سات ماشہ سے اکتولہ تک
گرم پانی کے ساتھ دین اور بچون کو اونکی عمر کے موافق دینا چاہیے **سفوف کبیر** خون کے دست
یا پیچش کے دست اس سفوف سے دور ہوجاتے ہین آزمایا ہوا ہے حاجی جلال الدین نے اپنی قرابادین مین
لکہا ہے ص بارتنگ بہونا ہوا ریحان کے بیج بہونے ہوے کنوچیا ور سک بہونا ہوا تخم ترہ تیزک بہونا ہوا چوہے کے بیج
بہونے ہوے ان سب بیجون کو درست نگاہ رکہین بعد اوسکے گوند ببول کا بہونا ہوا بنسلوچن گیرو گل قبرسی
گل مختوم تخم مورد پوست بیرون پستہ پوست اندرون پستہ سوختہ چہارہ جلا ہوا دانہ مویز دانہ زرشک
مازو سبز پوست انار ترش پوست انار شیرین حنفت بلوط خرنوب شامی خرنوب نبطی پہاڑی گائے کا سینگ
جلے ہوے کہربا جلا ہوا موتی بے سوراخ جلے ہوے مرجان جلا ہوا ودع سوختہ جوز السرو سوختہ پوست اخروٹ سوختہ
نشاستہ بہونا ہوا بیر کا آٹا چنہ کا آٹا بڑی مائین بیر کی گٹہلی جلی ہوئی تخم کلنار تخم خیرو سبز بیج خبازی
تخم خطمی خفیف بریان کرین اور اقاقیا سک رامک صندل پیسا ہوا اور خشک کیا ہوا پوست خشخاش
زیرہ کرمانی ایک رات دن سرکہ مین بہگو کر بہونین دم الاخوین انجبار کی جڑ خرفہ کے بیج بہونے ہوئے
ایک جزو جامن کی گٹہلی جلی ہوئی آم کی گٹہلی جلی ہوئی ہر ایک دو جزو کافور اندے سبکو کوٹکر چہانکر
اور ہمراہ تخم ہاے مذکورہ کے ملا کر سفوف کرین اور ہر روز سات ماشہ نو ماشہ تک ساتھ پانی سرد کے
نوش کرین **سفوف مخترع** واسطے سب قسم کے دستون کے مجرب ہے اور خون بواسیر وغیرہ کو مفید ص
نشاستہ بہونا ہوا گیرو چہکے کی بیج گوند ببول کا بہونا ہوا چہالیہ بارہ سنگہ کے سینگ جلے ہوئی مرغ کے

لہ سک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی خوشبودار ہوے آملہ تر سے حاصل ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین
اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی خوشبودار ہوے آملہ سے ہے اور یہ قسم رامک کی قسمون سے ہے ۱۲ ؎ گل قبرسی ایک مٹی
سرخ چکنی ہوئی خوشبو کو زبان پر چپکتی ہے اور جسوقت اوسکو توڑتے ہین اندر سے زرد رنگ نکلتی ہے اور جو
ہاتھ مین لین ہاتھ رنگین ہوجاتا ہے ۱۲ ؎ گل مختوم ایک خاک ہی سرخ رنگ جزایر بحر مغرب سے لاتے ہین بہتر قسم اوسکی
بہت سرخ ہے زبان پر چپکتی ہے خوشبو اوسکی سوتے کی مانند ہوتی ہے ۱۲ ؎ ودع سیپ کی قسم سے ہے اقسام اور اشکال مختلف
رکہتی ہے ہندی مین گہونگا کہتے ہین ۱۲ ؎ جوز السرو پہل درخت سرو کا ہے ۱۲ ؎ رامک مرکب ایک چیز ہے جسکو ترکیب
جالینوس سے ورود ترص ہے کہ پانی نچوڑے ہوے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتی تہی مگر اس زمانہ مین مازو اور شاخ ماسی ترشت سے ۱۲

اندے کا چھلکا پوست گلنار دم الاخوین ریحان کے بیج بہونے ہوئے بارتنگ زیرہ بہونا ہوا حفت بلوط گلاب کے پہول جاوتری ہر ایک چار رتی پوست بیرون پستہ اگر خام شبلوچن تخم مورد دہنیا خشک صمغ عربی انجبار ہر ایک ایک ماشہ کہربا انار دانہ بہونا ہوا موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ شادنج[1] ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف بنائیں **سفوف** واسطے سوداوی دستوں کے بند کرنے اور تلی کے فائدہ بخشنے کے اور شیخ الرئیس کے ایجاد سے ہے **ص** بہمن سرخ بہونی ہوئی کھجور بہونا ہوا آملہ کے بیج بارتنگ کے بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انار دانہ تین تولہ کوٹکر چہانکر سفوف بنائیں قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ **سفوف** معدی دستوں کو مفید ہے منقول بقائی سے **ص** ٹری ماٹین کرویا تخم مورد طراثیث[2] شبلوچن دہنیا خشک بہونا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ خرنوب گلنار کا آٹا سماق ہر ایک انگلو ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چہانکر ہر روز نو ماشہ ساتھ پانی بہ کے ملا کر کہائیں **سفوف** خروج ریح بلا ارادہ کو فائدہ بخشتا ہے **ص** زیرہ اجواین ولیسی کا تخم[3] کرویا ہر ایک ایک جزو سونف رومی دو جزو فانید سنجری[4] بدستور سفوف بنائیں قدر خوراک ساڑھے سترہ ماشہ اور واسطے اس مرض کے کمونی فلافلی اور روح مریلی بھی نافع ہے **سفوف** خروج براز بلا ارادہ کو نافع ہے بعد تنقیہ کے کہ ساتھ حقنہ کے کیا ہو یہ سفوف کام میں لائیں **ص** ٹری ماٹین افسنتین ایرسا اگر موتہہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اجواین زیرہ کرمانی گلاب کے پہول تودری ناگیسر بوزیدان[5] ہر ایک سات ماشہ مصطگی طالیسفر[6] صعتر فارسی زوفا سے خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹیں اور پکائیں اور برابر سب کے کابلی ہریڑ کی چھال ملائیں اور سب کے برابر وزن شکر طبرزد شامل کریں ساڑھے تین ماشہ صبح اور ساڑھے تین ماشہ سوتی وقت تناول کریں اور حمام کرنے اور مقعد اور آنتوں پر پانی بہونچانے سے

[1] شادنج ایک پتھر ہے مسور کی شکل اور باجرہ کی مانند بھی ہوتا ہے ساتھ رنگ مختلف کے ۱۲ [2] طراثیث ایک گہاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ بشرینیا اور قابض ناکول ہے اور سفید قسم غیر ناکول ہے ۱۲ [3] کا تخم بعضوں نے کہا ہے کہ انجدان کی ہے اور بعضوں کا قول یہی ہے کہ قسم سیسالیوس کی ہے بالجملہ ایک گہاس ہے زرد رنگ انجدان کی مشابہ ہے اور سبز برگ اوسکا اکلیل الملک کی مثل ہے ۱۲ [4] کرویا ایک قسم ہی ہے اور صحرائی تخم اوسکا مشابہ زیرہ کی ہے چنانچہ فارسی مین اوسکو زیرہ رومی اور شاہ زیرہ کہتے ہیں ۱۲ [5] فانید سنجری قسم قند مصری کی ہے ۱۲ [5] بوزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین اور سکے سیاہ دہبے کیسے ہوتے ہیں ۱۲ [6] طالیسفر اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کہ پوست ایک درخت کا ہے دار چینی سے زیادہ سخت ہوتا ہے اور پرانا ہوکر سیاہی مائل ہوجاتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ مثل ریشہ کے ہیں باریک باہر سے زمین کی رنگت اور اندر سے

پرہیز رکھیں اور جو سبب اس مرض کا سوداوی خلطین ہون تو افتیمون ساڑہے تین ماشہ اضافہ کرین
اور صرف پانچ ماشہ سفوف مین سے ناشتا فقط تناول کرین **سفوف تخم خطمی** خون کے دستونکو نافع ہے اور
قسم کے دستونکو بھی مفید ہے **ص** خطمی کے تخم سفید کہیرے ککڑی کے بیج کی گری نشاستہ گوند ببول کا
گیرو دہویا ہوا اسبغول چھلا سفید برابر وزن کوٹکر چھانکر سفوف بنائین **سفوف** دستونکو بند کرتا ہے
ص انار دانہ بھونا ہوا مثل سرمہ کی باریک کرین ڈیڑہ پاؤ اور کرویا سرکہ مین ترکیا ہوا اور بھونا ہوا
دہنیا خشک سرکہ مین ترکیا ہوا اور بھونا ہوا ہر ایک چھہ تولہ خرنوب نبطی سماق پکایا ہوا بڑی مائین
گلنار ہر ایک تین تولہ کوٹکر چھانکر سفوف کرین قدر خوراک سوا پانچ ماشہ ساتھہ شربت مورد یا ریبہ کی
سفوف قشر الرمان یعنے انار کے چھلکونکا سفوف کہ وقت زیادتی دستون کے دیا جاتا ہی اور
اوسوقت کہ جب عمل مسہل کا بافراط ہو تو فوراً دستونکو بند کردیتاہے **ص** انار کے چھلکی مازو ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ کعک[1] سات ماشہ کندر پونے دو ماشہ اجواین خراسانی سات رتی افیون چار رتی
ڈیڑہ چاول یہ سب ایک خوراک کامل ہے قوی مزاج کے لیے ساتھہ ملیہ[2] کے دینا لازم ہے **سفوف**
اقماع الرمان برائے دستون کی افراط مین دیتے ہین نہایت فائدہ بخشتاہے اور مراد اقماع سے گل انار ہے **ص** گلنار شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے سماق بلوط خرنوب آٹا بیر کا تخم مورد مازو
قرطہ[3] اجواین خراسانی سفید بڑی مائین طراثیث ابرک کا کشتہ دہنیا بھونا ہوا دانہ انگور بھنے ہوے
پوست انار سرمہ افیون مازو سب برابر وزن تخم ویعنے چینہ بھونے ہوکر بیج بند سب دوائونکو کوٹکر اچہی چھانکر
حسب حاجت نوش کرین گرمی کے موسم مین ٹھنڈے پانی کے ساتھہ اور سردی کی فصل مین گرم
پانی کے ہمراہ لازم ہے **سفوف** تر بند دست جاری کرتاہے اور باوجود اسکے معدہ کو قوت
دیتاہے **ص** سناء مکی انار دانہ ہر ایک پونے دو تولہ سونٹھ نمک ہندی تربد سفید سونف دیسی
ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سوتے وقت نو ماشہ تناول کرین گرم پانی کے ساتھہ اور سوا گیارہ ماشہ

زرد اور زعفران کے مانند خوشبودار ہوتی ہین ۱۲ [1] کعک ایک قسم روٹی کی ہے فارسی مین کلیچہ کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ نان تو اتشہ ہے کہ اوسکو کوٹ سکین اور باریک کرسکین مزاج اوسکا گرم وخشک ہے ۱۲ [2] ملیہ مرکب سے اور یہ سہے ہے اوسکو شرابہ کہتے ہین کہ ساتھہ دوشاب انگور کے مرتب کرتے ہین ۱۲
[3] قرطہ ایک گہاس ہے مصر مین پیدا ہوتی ہے برگ اوسکا قریب بلوط ہوتاہے ۱۲

صبح کے وقت **سفوف** نوع دیگر واسطے زلق الامعا[1] کے مجرب ہے ص کالی ہڑ بہیڑہ آملہ تینوں کو
روغن زیتون میں گوندہ کر ہر ایک کا وزن ساڑھے سترہ ماشہ اور زیرہ کرمانی ببرا ورجب الرشاد
بھونا ہوا کہ ایک تخم تیزک ہی ہے ہر ایک دو تولہ اجمود کے بیج سونف رومی سرکہ میں بھگویا اور
خشک کیا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ مصطگی لونگ بڑی الائچی اگر ہندی بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ ناگرموتھہ
ساڑھے دس ماشہ صبح اور شام سات ماشہ تناول کریں **سفوف اسوقہ**[2] آنتوں اور معدہ کے
دستوں کو نافع ہے ص ستو جو کے ستو انار دانہ کے ستو غبیرا کے ستو سیب کے ستو بہ کے ستو خرنوب
شامی کے ستو جمیلی کے ستو سماق کے ستو تخم مورد کے ستو بلوط کے ستو زرشک کے کمک شامی سبکو
یکجا کرکے اقتماح کریں یعنے پانی وغیرہ میں ملا کر کھائیں اسیواسطے اس دوا کو قمیحۃ الاسودی
کہتے ہیں اور فرق قمیحہ اور سفوف میں یہ ہے کہ جو دوا موضوع خاص اسواسطے ہو کہ اوسکو پیکر
اور پانی اور مانند اوسکے اور کسی شے میں ڈالکر تناول کریں اوسکو قمیحہ کہتے ہیں جیسے ستو پانی میں
وستو ہے اور عوام میں مشہور ہے اور جو دوا کہ ہاون میں سوکھی ڈالکر کوٹیں اور پیسیں اور
اوسیطرح پانی کے ساتھ حلق میں اوتاریں اوسکو سفوف کہتے ہیں اور کبھی بر سبیل مجاز اقتماح
اور استفاف کی بہی اطلاق کیا جاتا ہے **سفوف طباشیر** یعنے تب دق جن کا سفوف بچوں کے
دستوں کے لیے مجرب ہے اور سوائے بچوں کی اوروں کے واسطے بہی نافع ہے ص صندل چین انار دانہ
بودادہ اور بہت نرم پیسا ہوا اور گوند ببول کا کتیرا مصطگی سفید تخم خورد گلاب کے پہول گیرو برابر وزن
سفوف کریں اور واسطے بچوں کے ساڑھے دو ماشہ صبح اور ساڑھے دو ماشہ رات کو شربت بہ یا شربت
سیب ترش کے ساتھ دینا چاہیے **سفوف صفراوی** پرانے دستوں کو مفید ہے اور بواسیر
اور نواصیر[3] گرم کو نہایت نافع ہے گلاب کے پہول گوند ببول کا بھونا ہوا سماق بے دانہ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ گیرو انار دانہ بھونا ہوا دانہ انگور کو سرکہ میں پالا ہوا اور اسی طرح بھونا ہوا ہر ایک
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ صندل چین گل مختوم یا گل داغستانی[4] ہر ایک نو ماشہ مصطگی اگر ہندی ہر ایک

[1] زلق الامعا ایک مرض ہے کہ کھانا انتڑیوں میں نہیں ٹھہرتا ہے جو کھایا جاتا ہے فوراً نکلجاتا ہے ۱۲ [2] اسوقہ جمع سویق کی
اور سویق لفظ عربی ہے فارسی میں کلیستا اور ہندی میں ستو کہتے ہیں ۱۲ حکیم محمد حسین مرحوم [3] نواصیر مراد یہاں ناصور مقعد سے ہے ایک
زخم ہوتا ہے بہت گہرا اور دشوار تر اندر مقعد کی اور طرف رودہ مستقیم کے ہمیشہ زرداب نکلتا ہی ۱۲ [4] گل داغستانی ایک خاک ہے کہ

ساڑھے چار ماشہ قدر حوز اکی نو ماشہ ہمراہ رب توت مناسب کے سفوف تیواج بواسیری دستون کے واسطے
بہت مفید ہے اور مجرب ہے ص تیواج خطائی سوا دو ماشہ نیلوفر ساڑھے چار ماشہ ساتھ عرق بادرنگ
یا ہمراہ چھاچھ کے نوش کرین سفوف خون بواسیر کو بند کرتا ہے ص مغز منوسے دو ماشہ رسوت کی
ایک ماشہ شکر تری تین ماشہ سفوف کر کے گرم پانی کے ساتھ کھائین سفوف سعد سعد کو ہندی مین ناگرموتھا
کہتے ہین یہ سفوف بچون کے دست بند کرتا ہے اور آزمایا ہوا ہے ص ناگرموتھا کندر تخم مورد خشخاش
ہر برابر وزن کو کوٹ چھان کر دو دہ پاے رائی دودھ کے ساتھ کھلائین سفوف قنب دستونکو بند کرتا ہے
اور اس معاملہ مین نفع عظیم بخشتا ہے ورق قنب یعنے بھنگ کی پتی بھو ہوئی سونٹھ نیم برشتہ
پیپل ہر ایک سوا دو ماشہ مصطگی رومی انار دانہ بھونا ہوا دھنیا خشک بھونا ہوا ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول
گوند ببول کا بھونا ہوا چار رتی ڈیڑھ چاول پوست خشخاش سوا دو پانچ ماشہ ڈیڑھ چاول کو کوٹ چھان کر
ساڑھے تین ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائین سفوف لولوی حکیم علوی خان لکھتے ہین کہ یہ
سفوف بواسیری خون کے دستون اور حرارت جگر اور تپ اور بھوسنے ہاتھ پاؤن اور خفقان اور
تنقیہ مراق کے مین نے اپنے لیے ترتیب دیا تھا بہت نفع بخشا ہے وہ ہو اصل ہوتی ہے سوراخ پیشب سبز
زہر مہرہ خطائی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونے کے ورق عنبر اشہب ہر ایک چھہ رتی اور سوا دو چاول
چاندی کے ورق پانچ ماشہ دو رتی اور سوا دو چاول صندل سفید ابریشم کترا ہوا بسد
پوست بیرون پستہ چھوٹی الائچی کے دانہ بھونے ہوے دھنیا خشک بھونا ہوا سونف دیسی بھونی ہوئی آملہ
کابلی ہڑ کاسنی کے گھی مین بھونی ہوئی ہر ایک پونے سات ماشہ زرشک بے دانہ سماق بے دانہ [illegible]
انار دانہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مصطگی رومی ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائین سفوف
جمع الجوامع سے منقول ہے سودا اور بلغم غلیظ کو نکالتا ہے اور بہق و جہ یعنے چہرہ کی چھیپ کو مفید اور
مجرب ہے ص اسوت سفید سوراخ کی ہوئی اور چھیلی ہوئی اور روغن بادام مین چکنی کی ہوئی اور
پوست زرد ہڑ کا سنامکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونٹھ چار رتی ڈیڑھ چاول غاریقون تم سفید
ریوند چینی بسفائج فستقی اسطوخودوس افتیمون افریطی گلاب کے پھول کی کلیان کتیرا ہر ایک ایک ماشہ

۲ داغستان سے لاتے ہین کئی رنگ کی ہوتی ہے بہتر قسم گھاس کی رنگ ہے ۱۲ ۱ تیواج پوست ایک درخت کا
ہے شبیہ ہوتے پوست درخت خیار اور بعضے کہتے ہین کہ ملک خطا کے اندر جو کے درخت کا پوست ہے ۱۲

مین چاول نابت سفید سات ماشہ کو ٹکر چاب کر روغن بادام شیرین سات ماشہ مین چکنا کرین مقدار خوراک
سات ماشہ نو ماشہ تک نیم گرم پانی کے ساتھ تناول کرین سفوف واسطے زلق الامعا کے کہ بسبب
رطوبت کی ہو نافع ہے منقول شرح حکیم علی سے ص ستو سیب ترش کے ستو بیر کھٹے کی سماق
بو دادہ گلاب کے پھول چوکی کے بیج زعرور[1] پہاڑی سعد تخم ریحان بھیا ہوا ستو غبیرا کے بو دادہ سب برابر وزن
کو ٹکر چھانکر سفوف کرین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ساتھ پانی کے اور رب
انگور خام کے فصل گیارھوین چودھوین[2] مقالہ سے مرکبات شربتیہ مین شربت آلو
صفرا اور بلغم کو نکالتا ہے ص آلو سیاہ سو عدد املی اڑہائی پاو لسوڑے سفید بنفشہ
ہر ایک چھہ تولہ ایک تھیلی مین بھرین اور ساڑھے چار سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہ پاو کم سیر پانی رہے
خوب ملین اور صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر ترنجبین اضافہ کرین اور شربت کا قوام دیکر آگ پر سے
اوتارین بعد اوسکے ساڑھے چار ماشہ سقمونیا[3] اوسمین حل کرین شربت ضعف معدہ اور خون کے
دستونکو مفید ہے ص پانی میٹھی بہ کا سوا گیارہ تولہ گلنار چھوٹی مائین بڑی مائین آملہ گٹھلی سے
پاک کیا ہوا صندل سفید تخم مورد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گلاب قند ہر ایک ساڑھے سات تولہ موافق
دستور کے شربت تیار کرین شربت انجبار خون کے دستونکو بند کرتا اور خون حیض کو نافع ہے اور خون
تھوکنے کو بھی مفید ہے معدہ اور جگر گرم کو قوت دیتا ہے ص صندل سرخ صندل سفید پیسا ہوا
ہر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ انجبار دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اقاقیا نو ماشہ قند سفید چھٹانک کم آدہ سیر بطور
مشہور شربت تیار کرین شربت حب الآس حب الآس تخم مورد کو کہتے ہین ص آملہ چھیلا ہوا ساڑھے چار
تخم مورد نو ماشہ پوست انجبار کی جڑ کا گلنار گلاب کے پھول جو کے بیج خبکلی ہر ایک سات ماشہ پانی میٹھی کا
گلاب ہر ایک ساڑھے سات تولہ شربت صندل سوا گیارہ تولہ بدستور مشہور شربت تیار کرین شربت
ابریشم جسوقت کہ خون بواسیر بہت افراط سے جاری ہوا اور نوبت غشی کی پہونچے اوسوقت یہ شربت
کام آتا ہے ص ابریشم خام جید خالص کو دیگ مین رکھین اگر دیگ چاندی کی ہو تو اور بھی بہتر ہے اور
سونہہ دیگ کا مضبوط بند کرین کہ ابخرہ نہ نکلے اور کبھی اول جوش یا درمیان مین یا آخر جوش مین

[1] زعرور فارسی اوسکی کیل ہے دو قسم ہے ایک باغی اوسکو ثلث العجم کہتے ہین اور شیرازی مین کیل سرخ
کہتے ہین ۱۲ [3] سقمونیا فارسی مین محمودہ کہتے ہین اور وہ دودہ ایک گھاس کا کہ جمایا ہو مین ہی عشق پیچہ کی شکل ۱۲

مقوی قلب چیزین مانند گاوزبان فرنجمشک وغیرہ کے اوسکے ساتھہ جمع کرتے ہین اور بعد جوش دیئے
چاہیے کہ ابریشم کو صاف کرین بعد اوسکے شربت سیب کا یا پانی سیب کا یا شکر سفید یا شربت بہ کا
اور مانند اوسکے اضافہ کرین اور پھر ملایم آگ پر رکھین اور چند جوش خفیف دیوین اور پھر آگ پر سے
اوتارین اوسکے بعد موتی بے سوراخ پیسے ہوے گلاب بیدمشک اور تمام مقویات اور قابض چیزین یا
مناسب حال اضافہ کرکے شربت بنائین **شربت انجبار** حکیم مومن نے فرمایا ہے تحفۃ المومنین مین
لکہا ہے **ص** پوست انجبار کی جڑ کا دو تولہ ساڑہے سات ماشہ خرنوب شامی اکتولہ ساڑہے دس ماشہ
صندل سرخ صندل سفید سوماق کیا ہوا تخم مورد ہر ایک نو ماشہ سبکو ایک رات دن گہاروں کے
پانی مین تر کرین اور دوسرے دن جوش دیکر صاف کرین اور ساتہہ چہٹانک کم آدہ سیر شکر سفید کے
قوام دین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر سرد کرکے شیشہ مین لگا رکہین **شیاف** مسہل قولنج کو
کہولتا ہے اور بلغم اور صفرا کو دفع کرتا ہے اور درد لیشت کو دور کرتا ہے **ص** سکبینج جاوشیر
گوگل جوا کہار اشق انزروت سونٹہ سورنجان شقاقل اندراین کے پہل کا گودا تخم سبز کے بیج
سونف دیسی سونف رومی نمک ہندی جند بیدستر نرکچور ماہیزہرہ کوٹہ ناگرموتہہ تلی خشک برابر وزن کوٹکر
چہانکر تلی تازہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف کرین **شیاف زحیر** یعنے شیاف پیچش زعفران
رسوت مرکی افیون کندر برابر وزن کوٹکر چہانکر شیاف کرین **شیاف خیارشنبر** قولنج کہولتا ہے
اور شکم کو نرم کرتا ہے **ص** بنفشہ تین تولہ سنا مکی ساڑہے ستر ماشہ خطمی ساڑہے دس ماشہ نمک ہندی
ساڑہے تین ماشہ شیرہ املتاس کا شکر سرخ ہر ایک تین تولہ بدستور شیاف کرین **شیاف** واسطے
قولنج کے نافع ہے **ص** جوا کہار اندراین کی پہل کا گودا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سقمونیا سات ماشہ
قند سفید یا شکر سرخ ملا کر تیار کرین **شیاف بنفشہ** یہی خاصیت رکہتا ہے **ص** بنفشہ ساڑہے ستر ماشہ
سقمونیا نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ جوا کہار تربد سفید ہر ایک ساڑہے دس ماشہ قراقروت شکر سفید
ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ بدستور شیاف کرین **شیاف** قولنج کو بہت نفع دیتا ہے تلی کا
زیرہ سیاہ اجواین دیسی جوا کہار برابر وزن کوٹکر اور شہد مین ملا کر اوپر مقعد کے ملکر چند روز

---

[1] سکبینج گوند ایک درخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اندر سے سفید ساتہہ
سطوبت کے ہوتا ہے [2] انزروت گوند ایک درخت خاردار کا ہے سرخ اور سفید مائل بزردی تاہی ہے سفید ریزہ

اندر مقعد کی داخل کرین یا اوپر کپڑے کی ملکر اور ایک ڈورا اوسمین باندہکر اندر مقعد کے ڈالین اور
بعد ایک لحظہ کے ڈورا کھینچین کہ کپڑا باہر نکل آوے اور عوض پانی کے لکھا ہے کہ شراب رقیق کہنہ گرم تہوڑی
بتفاریق نہار کے وقت نوش کرنی تہوڑی مقدار ساڑہے پانچ تولہ سے بہت فائدہ بخشتی ہے
اور بعد اوسکے ماء اللحم پینا لازم ہے اور غالیہ[1] اگر ناف کے اوپر لگائین بہت سودمند ہے **شیاف**
سنشنج باسور ممتلی اندرائن کے پہل کا گودا ساڑہے دو ماشہ بادام تلخ چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر
شیاف کرین اور ہر ساعت ایک حمول کرین پانچ ساعت تک **شیاف** خون بواسیر
اور خون حیض کو بند کرتا ہے انزروت کندر گلنار شب یمانی کاغذ جلا ہوا سرمہ گل ارمنی
گوند ببول کا ہر ایک ایکجزو کوٹین اور باریک پیسین اور مورد کے پانی مین گوندہین اور شیاف بناوین
اور کپڑا اوسمین آلودہ کرکے حمول فرمائین **شیاف قولنج** جو اکہاڑ مین لو تو اندرائن کے پہل کا
گودا گوگل سکبینج ہر ایک ساڑہے ستره ماشہ سقمونیا پوست نو ماشہ شکر سرخ سات ماشہ شیاف کرین
شیاف خون بواسیر کو جو کثرت سے جاری ہو روکتا ہے کندر انزروت دم الاخوین گلنار سرمہ
پہٹکری سفید ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زنگار چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر اور شہد مین گوندہکر
شیاف کرین **شیاف** کہ یہی خاصیت رکہتا ہے اقاقیا لحیۃ التیس[2] گلنار گیرو ہر ایک ساڑہے [illegible]
ودع جلا ہوا سفیدہ کاشغری ہر ایک پونے دو ماشہ پانی بارتنگ یا خرفہ کے پانی مین گوندہکر شیاف کرین
شیاف یہی عمل کرتا ہے قنطوریون[3] دقیق سوسن کی جڑ انزروت ہر ایک ساڑہے چار ماشہ [illegible]
سوا دو ماشہ زنگار چار رتی ڈیڑہ چاول شہد مین گوندہکر شیاف کرین **شیاف** کہ بعد مسہل کے
استعمال کرتے ہین جسوقت دستون مین کچہہ قصور ہو اور گرم مزاج والونکو موافق ہے ترنجبین
ساڑہے ستره ماشہ صابون خطمی نمک طعام ہر ایک سات ماشہ شکر سرخ ساڑہے ستره ماشہ بدستور
شیاف کرین **شیاف** خون کے دستونکو نافع ہے مرکی اقاقیا اجواین خراسانی گوند ببول کا

---

[1] غالیہ ادویہ مرکبہ قدیمہ سے ہے بعضون نے کہا ہے کہ مخترعات جالینوس سے ہے اور اصل اوسکی عنبر اور لوبان اور
روغن بکاین ہے اور باقی اور چیزین بہی حسب اغراض داخل کرتے ہین ۱۲ [2] لحیۃ التیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے انطاکی نے
بغدادی اور انطاکی وغیرہ نے کہا ہے کہ ایک گہاس ہے مجعد اور زمین پر مفروش برگ اوسکا [illegible] مثل [illegible] ہے اور امین الدولہ
وغیرہ نے لکہا ہے کہ وہ ایک شاخ ہے بے برگ مائل بسرخی با درخشندگی اور سرخی اوسکی مائل بسیاہی ہوتی ہے ۱۲ [3] قنطوریون ایک گہاس ہے شاخ مانند

بر بج بریان برابر وزن کوٹکر چہانکر شیاف کرین شیاف کہ شکم کو بند کرتا ہے اقاقیا گوند ببول کا گلنار
بڑی مائین جوط برنج بریان کوٹکر چہانکر شیاف کرین شیاف پیچش اور خون کے دستونکو مفید ہے اور
اغراس کو نافع ہے گوند ببول کا اقاقیا افیون ازو اجزاین خرا سالی کندر گیرو برنج بریان برہ لوداہ
برابر وزن کوٹکر چہانکر ساتھ پانی مولی یا پانی ہرے دہنیہ کے شیاف کرین شیاف واسطے
چہوٹے چہوٹے کیڑون کے کہ بچون کے بیچ کی آنتون مین پڑجاتے ہین اونکو ہندی مین کہیرو کہتے ہین اندرائن کے
بیل کا گودا قنطوریون دقیق نمک ہندی خوبانی تلخ کی گٹھلی کی گری برابر وزن کوٹکر چہانکر شیاف کرین
شیاف واسطے رفع قبض اور دفع سدہ اطفال کے مجرب ہے نعناع لسوت سفید چوہے کی مینگنی ایک
ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چہانکر اور شیرہ املتاس مین گوندہ کر اور شیاف بناکر وقت رکہنے کے روغن بنفشہ مین
چکنا کرکے مقعد کی اندر رکہین دیگر معمول و کثیر المنافع یہ ہے کی مینگنی نمک شکر سرخ برابر وزن نرم آگ پر
رکہین کہ گرہ بندہ ہو جاے مانند خستہ خرمک فتیلہ بنائین چند عدد اور روغن بنفشہ مین چکنا کرکے داخل مقعد کرین
شیاف سکندر واسطے پیچش سخت اور آنتون کی درد کی مفید اور قوی الاثر ہے اور مجرب
کندر مازریون افیون مرکی برابر وزن شیاف کرین شیاف عذیوطا اقاقیا ایک گلنار
گوند ببول کا کوٹکر چہانکر اور گاجر کے شکل بناکر دبر کے اندر رکہین اور پہلے جماع کے جاے ضرور مین جائین
کہ پیٹ گوہ سے پاک ہو جاے اور قابض چیزین استعمال کرین شیاف دیگر افیون ایلوا چند بیدستر
زعفران مرکی ہر ایک یکجزو جزو شیاف بناکر استعمال کرین شیاف کہ ابو الفتح نے واسطے
درد بواسیر اور قراقر شکم کے ایجاد کیا تہا سلارس ساڑہے تین ماشہ موم سوا پانچ ماشہ گوگل سات ماشہ
روغن خوبانی کی گٹھلی کا روغن گل ہر ایک ساڑہے دس ماشہ موافق دستور کے شیاف تیار کرین
شیاف مجرب بواسیر کے مسون کو کاٹتا ہے عشق پیچہ کو خشک کرین اور رنگ تانبے کی ہنڈی مین
جسمین پانی ہنوز نہ پہونچا ہوا اوسمین ڈالین اور پکائین اور صاف کرکے چالیس روز تک سورج کی پسیجے

جو کے کی ہوتی ہے اور مشابہ خس کے ہی پہول اوسکا سرخی رنگ تخم اوسکا شبیہ تخم قرطم کے ہوتا ہے جڑ اوسکی سرخ رنگ
خون کے دو قسم ہے صغیر اور کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق بہی کہتے ہین ۱۲ سلہ اغراس مانند بلغم کے
ایک شی ہے کہ وقت تولد کے ہمراہ بچہ کے باہر آتی ہے ۱۲ سلہ مازریون برگ ایک درخت کا ہے شیردار بقدر سماق کے
تین قسم ہوتا ہے ۱۲ سلہ عذیوطا ایک بیماری ہے کہ آدمی جماع کرنے مین گہ دیتا ہے اور قدرت روکنے گوہ کی نہین رکہتا ۱۲

اوراق کو حفاظت سے پوشیدہ کریں اور گرد و غبار سے نگاہ رکہیں اور ہر روز اولٹ پلٹ کرتے رہیں
پس اوپر سے ہر آدہ پاؤ کم سیر کے اس میں سوا ایلوا تخم کنوچہ تخم سپندان سفید ہر ایک ایکتولہ اٹہہ ماشہ
اضافہ کریں اور شیاف بنا کر استعمال فرمائیں **شیاف دیگر** نفع اسکا وہی ہے جو اوپر
مذکور ہوا مرکی سفیدہ کاشغری سیب جلی ہوئی ہر ایک پونے دو ماشہ لحیۃ التیس اقاقیا حبت البلوط
دم الاخوین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ پانی میں مازو بہنگ کے شیاف کریں **شیاف** قدیمی طبیبوں کا
آزمایا ہوا ہے پشم گوسفند کو فتیلہ کرکے تین دن سرکہ میں تر کر رکہیں بعد اوسکے بہنگ کے پتونکو
کوٹکر اور نرم پیسکر اوراوس فتیلہ کے اوپر چہڑک کر شیاف کریں **شیاف** خون کے بند کرنے میں
مجرب ہے خواہ بواسیر کا ہو یا دستوں میں آتا ہو اور خروج مقعد کو بہی یہ شیاف نافع ہے
ص مرکی اقاقیا اجوائن خراسانی گوند ببول کا بیج بود اودہ برابر وزن مورد کے پانی میں گوندہ کر
شیاف کریں **فصل بارہویں چودہویں مقالہ سے** مرکبات غذائیہ میں **ضماد**
جاورس دستونکو بند کرتا ہے اور مجرب ہے جاورس بہنے باجرا ساڑہے دس ماشہ آٹا جو کا
ساڑہے سترہ ماشہ گلاب کے پہول مورد کی پتے کندر کعک[1] ہر ایک تین تولہ ساتہ پانی بہ یا جوشاندہ بہ کے
گوندہیں اور ضماد کریں **ضماد** واسطے بچوں کے دستوں کے مجرب ہے زیرہ گلاب کا برگ مورد زیرہ
وہینیا خشک کندر پوست انار ریشم کو ٹکر چہانکر ساتہ پانی بہ یا پانی سماق کے ضماد کریں **ضماد**
ورم بواسیر کو دور کرتا ہے اور مجرب ہے **ص** تہی السی کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خطمی کے پہول
بابونہ کے پہول اکلیل الملک ہر ایک چودہ ماشہ مسور دہولی ہوئی تین تولہ سبکو پکا کر اور
مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن بنفشہ میں ملا کر لیپ کریں **ضماد** بواسیر اور شق ہوئی مقعد
اور ہر پہانے زخم مقعد اور بواسیری دستونکو اور خون حیض کو مفید اور مجرب ہے **ص** سفیدہ کاشغری
رسوت موم ہر ایک انجیر و خطمی کے پہول گل ہر ایک دو جزو روغن گل پانچ جزو روغن السی تین جزو
دوائونکو کوٹکر روغنوں میں جوش کریں کہ آدہا رہ جاوے صاف کرکے استعمال فرمائیں **ضماد** واسطے
خروج مقعد کے کہ ساتہ ورم کے ہو مفید ہے **ص** مسور دہولی ہوئی چہلکے انار کے حبت البلوط

---

[1] بلوط پہل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے لمبا اور گول گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہیں اور اوسکی پوست کے متصل پوست نازک
جوزی رنگ ہوتا ہے اوسکو حبت البلوط کہتی ہیں ۱۲ [2] کعک ایک قسم روٹی کی ہے فارسی میں اوسکو کلیچہ کہتے ہیں ۱۲

جوز السرو ہر ایک ایک جز وسبکو مورد کی پانی مین بخوبی جوش کرین اور اوپر اوسکے روغن گل ڈالکر ایک
برتن مین نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے ضماد کرین منقول حکیم علی سے ضماد واسطے ورم مقعد کے
کہ بسبب غلبہ حرارت کے ہو ص برگ بنفشہ تازہ کو پیسکر اور اوپر لوہے کے توے بھونکر اور اسکے بار روغن گل
ملاکر ضماد کرین ضماد درد رحم اور بواسیر کو نافع ہے ص زعفران افیون اجواین خراسانی مرغ کی چربی
ہر ایک ساتھہ ماشہ خطمی السی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریشت ایک بیضہ
خوبانی کی گٹھلی کی گری روغن مین ملا کر لیپ کرین ضماد دستونکو بند کرتا ہے ص اقاقیا مرکی
آملہ کندر ناگر موتھہ اذخر مازو مصطگی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کعک تین تولہ کوٹکر چہانکر اور بہ کے
پانی مین ملا کر ضماد کرین ضماد پیچش اور آنتون کی خراش اور بواسیر اور زلق الامعاء اور دستون ہونے
آنتونکو مفید ہے ص اکلیل الملک السی کلونجی گندنا کے بیج برابر وزن گوگل ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ
زفت[1] رومی نو ماشہ سلارس ساڑہے چار ماشہ جندبیدستر افیون ہر ایک ساڑہے چار ماشہ کوٹ تلخ
ساڑہے سترہ ماشہ ریوند نو ماشہ آٹا اسکو کا ایک کف خبازی ناکوفتہ روغن الایچی پونے چار تولہ
اشق نو ماشہ دوائین جو کوٹنے کی ہین کوٹین اور جو گھلانے کی ہین روغن مین گھلائین اوسکو ملا کر
گرم کرکے اور پالش کرین ضماد جو کمر پر لگائین سب آنتونکی بیماریونکو نافع ہوگا ص گوگل ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ سلارس نو ماشہ علک البطم
زفت رومی ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ بابونہ نو ماشہ افیون ساڑہے چار ماشہ کوٹ تلخ ساڑہے تیرہ ماشہ آٹا اسکا نو ماشہ مورد کی
پتی ساڑہے تیرہ ماشہ گندنا کی بیج ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ مرغ کے انڈے کی زردی تین عدد بکری کی چربی نو ماشہ شہد بے آتش دیدہ
ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کوٹنے کی دوائین کوٹین اور گھلانے کی چیزین گھلائین اور سبکو ملا کر ضماد کرین ضماد
بواسیر گندنا کی بیج السی گوگل ہر ایک پونے دو ماشہ گاے کی گھی مین گوندھ کر ضماد کرین ضماد جو زخم
مقعد کو مفید ہے ص افیون زعفران ہر ایک دو رتی مردار سنگ ساڑہے چار ماشہ سفیدہ کاشغری
پونے دو ماشہ روغن گل ساڑہے سترہ ماشہ موافق دستور کے ضماد کرین ضماد صفراوی دستونکو
فائدہ بخشتا ہے ص مورد کے پتے گلاب کے پھول گلنار صندل مازو آملہ لاذن[2] سماق ریوند اقاقیا

---

[1] زفت کئی قسم ہوتی ہی رومی اور بحری رطب یابس شبیہ قطران کے سیال ہوتی ہی اور علک البطم گوند درخت بطم کا ہے اور
بطم ایک درخت عظیم ہے پہل اوسکا معطر اور برگ طولانی اور تخم سماق اور مسور کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲ منہ انگیا ندر تیرہ ۱۲

[2] لاذن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار سے مشابہ ہے ۱۲

برابر وزن کوٹکر چہانکر اور مورد کی پتون کی پانی مین گوندہ کر شکم پر ضماد کرین ضماد زلق الامعا کو مفید ہے
ص لادن ناگرموتھہ مصطگی پیتاچرایتہ اذخر دونا مروا نانخواہ کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ہر ایک ساڑھے ماشہ
اگر عاقرقرحا بالفعل لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چہانکر مورد کی پتون کے پانی مین ملاکر ضماد کرین ضماد
درد بواسیر کو دور کرتا ہے ص کوگل کوہان شتر گاے کی نلی کا گودا خوبانی کی گٹھلی کی گری سکاا
مرغ کے انڈے کی زردی برابر وزن روغن گل یا روغن گاو مین کہ پیاز بہی اُسمین پکائی ہو حل کرکے ضماد کرین
اور لیپ فقط پیاز کا بہی جو گاے کی گہی مین بہونی ہوئی ہو نفع کرتا ہے ضماد بواسیر اور درد مقعد
اور پیچش کو نافع ہے ص گاے کی نلی کا گودا تین تولہ موم سفید ساڑھے تین ماشہ اقاقیا دم الاخوین
کندر مرمکی ہر ایک پونے دو ماشہ مردار سنگ سفیدہ کاشغری ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوگل ساڑھے تین ماشہ
افیون چار رتی ڈیڑہ چاول روغن گل چھہ تولہ بطریق مشہور ضماد کرین **فصل تیرہوین** جو سولہوین
مقالہ سے مرکبات طلائیہ مین **طلا** واسطے درد اعضا کے کہ بسبب بواسیر کے ہو سونٹھ ساڑھے چار ماشہ
کالی مرچ نو ماشہ بڑی الائچی نوسادر ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ میتھی ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ سوہنجان
چار تولہ ڈیڑہ ماشہ ساتھہ موم ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ اور روغن اخروٹ چھہ تولہ کے ملاکر طلا کرین
طلا بواسیر کو دور کرتا ہے اور جڑ اوسکی اوکہاڑتا ہے ص جواکہار ساڑھے دس ماشہ ہرتال ستا ماشہ
سم الفار[1] سوا پانچ ماشہ زنگار ساڑھے تین ماشہ ان سبکو نرم کوٹکر مرغ کی چربی پگہلائی ہوئی مین
ملاکر طلا کرین اور جو علت خفیف ہو تو تین روز فقط طلا کرنا کافی ہے دن مین دو بار کہ بیماری جلد
جاتی رہے اور جو علت قوی ہو تو پانچ روز رکہین ہر روز دو بار بعد اوسکے ایک مرہم بنائین پیاز سرخ
اور گاے کی گہی کا اور موضع علت پر ہر روز رکہین کہ مسّہ بواسیر جڑ سے اوکہڑ جائین مگر اس تک
پانی اوس مقام پر نہ پہونچائین اور جب یہ علت دور ہو جاے اور مسّہ گر پڑین تو واسطے بہرنے زخم اور
جمنے گوشت کے مرہم بنائین جسمین انزروت اور دم الاخوین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی ہو اور
اوس مقام پر لگاتے رہین کہ صحت بالکلیہ حاصل ہو طلا واسطے تسکین درد بواسیر کے مجرب ہے اور مستلزم ہے
ص ستر برگ عنبہ نرمہ مین کہ بدون پانی کے شیرہ نکالا ہوا ور تین تولہ چار ماشہ وزن رکہتا ہو
دس ماشہ ہلدی غبار کرکے پیسین اور شیشہ مین بہر کر نگاہ رکہین بعد فراغ آبدست کے پانی سکہاکر

---

[1] سم الفار اوسکو سنکہ بہی کہتے ہین اور شیرازی مین مرگ موش اور ہرتال سفید کہتے ہین قسم زہر کی ہے ۱۲

اسے دواکو طلا کریں اور اوسیطرح بیٹھے رہیں جب تک وہ طلا خشک ہو طلا واسطے بواسیر اور
نواصیر کے مجرب بین سے منقول ہے ص خراطین یعنے کینچوہ کو گدھے کی جون مین پیسین اور باریک کرکے
خشک کرین وقت حاجت کے ساتھہ پانی کہاں بید کی جڑ کے کہ جڑ ذکور کو رات کو سرکہ کے صبح کو جوش دین
کہ چھٹا حصہ پانی باقی رہے صاف کرکے حل کرین اور طلا کرین طلا کہ دوا انونکو فائدہ دیتا ہے اور بچہ کان کے
کیڑون کو نافع ہے خصوصًا اگر سرکہ مین ملاکر لگائین ص افسنتین کی پتی ساڑھے دس ماشہ
آڑو کی پتے تین تولہ پتہ کاسے کا ایک عدد گرد ناف سے طلا کرین طلا ہری لونی بگین کی اور بادام تلخ
کی گری برابر وزن لیکر کوٹین اور روغن بنفشہ مین گوندہ کر بواسیر کے اوپر طلا کرین بہت نجشتا ہے
مجرب ہے منقول با این عم مؤلف سے طلا دستونکو بند کرتا ہے اقاقیا اگر موتہہ مرکی کعک کندر مازو
گلدب کے ببول آملہ گیرو ماجرا چاول مسور بلوط گلنار اجواین خراسانی صندل مورد کی پانی یا
بہ کی پانی مین ملاکر شکم پر طلا کرین طلا بچون کی کیڑونکو قتل کرتا ہے مٹی اور زیرہ برابر وزن
لیکر اور گاسے کی پتہ مین گوندہ کر ناف کی اوپر طلا کرین **فصل چودہوین چودہوین معاجین کے**
مرکبات فائیہ اور قافیہ اور کافیہ مین **فرفلونش** نسیان یعنے مرض فراموشی اور قولنج اور آنتون کے
درد ریحی کو نافع ہے اور حاملہ عورتون کی بیماریونکو جو بسبب رطوبت کے عارض ہوئی ہون مفید ہے
اور ریاح غلیظ کو بھی نافع ص فرفیون[1] عاقرقرحا بالچھڑ زعفران ہر ایک دو تولہ افیون اجوائن
ہر ایک چھہ تولہ کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہ کر بعد چھہ مہینے کے استعمال کرین **فالودہ** خون کے
دستونکو بند کرتا ہے ص نشاستہ ساڑھے تیرہ ماشہ گوند ببول کا سوا دو تولہ اسبغول نو ماشہ
بارتنگ نو ماشہ بطریق مشہور کے فالودہ بناکر اور شربت صندل مین حل کرکے تناول کرین
قرص کہربا خون کی دستون کے واسطے بہت مفید ہے ص کہربا مونگی کی جڑ موتی بے سوراخ
خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ سینگ جلی ہو سے پہاڑی بکری کے مرغ کے انڈے کا چھلکا
جلا ہوا گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دھنیا خشک بھونا ہوا ساڑھے ستره ماشہ خشخاش سفید
خشخاش سیاہ ہر ایک پونے دو تولہ تودری جلا ہوا اجوائن خراسانی ہر ایک سات ماشہ اسبغول کے

---

[1] فرفیون بعضے کہتے ہین وہ دوا مازریون ہے اور بعضون کا قول ہے کہ فرفیون شیر زقوم ہے مگر اسکی
ماہیت مین بہت اختلاف ہے ۱۲

لعاب مین قرص تیار کرین قرص ہندمی واسطے ذرب یعنے سنگرہنی کے نافع ہے
ص سونٹھ بیلگری دہنیا خشک رال سفید کوٹکر چھانکر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ
ساتھہ مناسب دواؤن کے تناول کرین قرص ایضاً دستونکو بند کرتا ہے اور سنگرہنی کو مفید ہے
ص آنب کی پرانی گٹھلی کی گری جامن کی پرانی گٹھلی کی گری ہڑ زرد بھونی ہوئی روغن گاؤ مین
حبہ دہنیت شگافتہ ہوجاے برابر وزن لیکر ادرک کوٹکر چھانکر قرص بنائین خوراک ساڑھے چار ماشہ سیر دہی کے
ساتھہ قرص گلنار خون بہنے کو باز رکھتا ہے ص سایجہ گیرو گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ
گلاب کے پہول گلنار اقاقیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کتیرا سات ماشہ کوٹکر چھانکر گلنار کے پانی مین قرص کرین
قرص انجبار رفع کو نافع ہے اور خون حیض اور خون کے دستونکو بند کرتا ہے ص انجبار کی جڑ
چودہ ماشہ گلاب کے پہول گوند ببول کا کہربا تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلنار نشاستہ گیرو مونگے کی جڑ
طباشیر صندل سفید ہر ایک سات ماشہ اقاقیا سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر اور مورد کے پانی مین
ملاکر قرص تیار کرین قرص کہربا نسخہ دیگر خون بواسیر اور خون حیض اور خون کے دستونکو مفید ہے
ص خشخاش کہربا مصطگی زعفران ہر ایک تین تولہ کوٹکر چھانکر بہول کے لعاب مین قرص بنائین
قرص ایلاؤس اجمود کے بیج سونف رومی ارچینی ہر ایک پونے دو تولہ افسنتین مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ
کالی مرچ مرمکی افیون جند بیدستر ہر ایک سات ماشہ خالص پانی مین قرص بنائین قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ قرص صبر پیچش اور خون کے دستونکو نافع ہے اور خون تہوکنے کو مفید ہے ص
گل مختوم گیرو قرظ طباشیر بہونا ہوا آملا ببول کا تخم مورد ہر ایک سات ماشہ جوکے بیج جنگلی
گوند ببول کا گلنار ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ گلاب کے پہول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمود کے بیج
سماق مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مازو زہر مہرہ کہربا ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹکر چھانکر اسپغول کے
لعاب مین قرص بنائین قرص صبر پیچش کو مفید ہے اور خون تہوکنے کو نافع اور خون کے

سلہ ایلاؤس ۔۔۔ اتو کہتا ہے کہ عارض ہوتا ہے او ہر کی آنتون مین اسیر منع کرتا ہے نفوذ ثقل کو یہان تک کہ
خارج ہوتا ہے موتہہ سے اور جالینوس کہتا ہے کہ ایلاؤس لغت یونانی ہے معنی اوسکے یارب ارحم ہیں
خلاصہ یہ کہ صاحب اس مرض کا موتہہ سے گوہ اوگلتا ہے ۱۲ سلہ قرظ پہل ایک قسم ببول کا ہے کہ قاقیا
عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی گوند اوسکا اور درخت اوسکا خار دار ہوتا ہے ۱۲

دستونکو بند کرتا ہے ص گل مختوم گیرو قرظ سنبل چین طباشیر ہر ایک سات ماشہ چوسے کی بیج جنگلی گوند ببول کا گلنار ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ گلاب کے پہول ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اجبوہ کی بیج سماق مصطگی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بلوط اتابیر کا تخم مورد ہر ایک سات ماشہ ازوزیرہ کرمانی کہ سرکہ تیز امذ ایک رات دن بہگو کر بعد اوسکے بہونا ہوئے ہر ایک سوا دو ماشہ کو ٹکر چہانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ساڑہے تین ماشہ وزن اس قرص کی چہ مہینے تک طاقت رہتی ہے بعد اوسکے ضعیف ہو جاتی ہے شفاء الاسقام سے منقول ہے قرص حب الآس دستونکو مفید ہے جنگی ساتہہ کہانسی بہی ہو ص حب الآس یعنے تخم مورد تین تولہ ہنبلاج خربوزہ کے بیج کی گری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ست ملہٹی کا گوند ببول کا ہر ایک سوا پانچ ماشہ کو ٹکر قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ قرص افراط خون بواسیر کو نافع ہے ص مونگی کی جڑ کہربا وترع جلا ہوا گیرو ہر ایک سات ماشہ کالی ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گندنا کے بیج ساڑہے دو ماشہ گوگل تین تولہ گوگل کو گندنا کی پانی مین گوندہ کر حل کرین اور دواؤنکو کو ٹکر اوسمین گوندہ کر قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ تین تولہ تک لہارون کی پانی کے ساتہہ کہائین قرص خشخاش خونی اور صفراوی دستونکو مفید ہے اور آنتون کی خراش اور بواسیر اور رفع عفونت اور تسکین حرارت اور جلن اور آنتون کی درد کو مجرب ہے ص زعفران نصف جزو کافور چار چاول وطم تا خوبہ ڈیڑہ رتی مصطگی دو جزو پوست خشخاش گل مختوم گیرو سنبل چین گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک نو رتی سب ایک خوراک ہے قرص واسطے ہیضہ کے مجرب ہے جسوقت کہ حرارت نہو اور ریاح اور قراقر موجود ہو اوسوقت یہ قرص کام آتا ہے ص اجواین خراسانی سفید تخم سویا سونف کی بیج پوستے نو ماشہ افیون ساڑہے دس ماشہ اجمود کے بیج تین تولہ اگر سات ماشہ زعفران جسقدر زیادہ ہو بہتر ہے مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ شفاء الاسقام سے منقول ہے قرص زرنیخ آنتون کی پانی خراش اور زخم کو دفع کرتا ہے وہ زخم جسمین سے پیپ بہی آتی ہو اور جسوقت فساد اس مرض کا زیادہ ہو تو یہ قرص ماء العسل یعنے شہد کی پانی کے ساتہہ دینا لازم ہے اور جو علت خفیف ہو تو شیرہ برنج کی ہمراہ کافی ہے ص کاغذ جلا ہوا اقاقیا ہر ایک نو ماشہ زرنیخ سرخ زرنیخ زرد کہ ہندی مین نیم ہڑتال کہتی ہین

سلہ نوع سیب کی قسم سے ہے اقسام اور اشکال مختلف رکہتی ہے ہندی مین گہونگا کہتے ہین ۱۲

هر ایک ساڑھے ستره ماشه چونه آب ندیده سوا دو توله سبکو باریک پیسین اور هری بهنگ کے
پانی مین گونده کر قرص تیار کرین اور پانی دو ماشه سے سات ماشه تک تناول کرین قرص عقر
مسیح کهتا هے که یه قرص شکم کو نرم کرتا هے اور صفراء سوخته کو جسم سے نکالتا هے اور رنج دل
دور کرتا هے اور پیاس بجهاتا هے ص زعفران صندل هر ایک سات ماشه گوند ببول کا شکر عسکری
گلاب کے پهول هر ایک ساڑھے ستره ماشه نسوت سفید چهیلی هوئی مین توله سبکو کوٹکر چهانکر پانی مین گونده کر
اور قرص بنائین اور سایه مین خشک کرین وقت حاجت کے ساڑھے چار ماشه نیمگرم پانی کے ساته کهائین
قرص دیگر صفراوی اور خونی دستونکو بند کرتا هے اور جس موضع سے که خون جاری هوا اسکو
روکتا هے اور آنتون کی خراش کو دور کرتا هے اور کهانسی رطوبی اور بواسیر کے لیے نهایت
مجرب هے ص زعفران افیون هر ایک ساڑھے تین ماشه مازو چهکے کے بیچ دم الاخوین هر ایک سات ماشه
اٹا بیر کا خرنوب نبطی گیرو انجبار سورد کی بیج هر ایک ساڑھے دس ماشه بنلوچن نشاسته گوند ببول کا
گلاب کی پهول گلنار کتیرا اور پهاڑی کاے کے سینگ جلے هوے هر ایک ساڑھے ستره ماشه بارتنگ کے
پانی مین قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشه همراه مناسب دواون کے جو موافق مرض کی هون قرص
شفاء الاسقام سے منقول آنتون کی خراش اور صفراوی اور خون کے دستونکو مفید هے اور بواسیر اور
دفع عفونت کو نافع اور آنتون کی درد کو تسکین دیتا هے ص پوست خشخاش گیرو بنلوچن گوند ببول کا
نشاسته هر ایک سات رتی دم الاخوین تین رتی مصطگی خرنوب کا فور ایک ایک رتی زعفران نصف رتی سب
ایک خوراک هے قرص طباشیر گلناری واسطے بند کرنے صفراوی اور خونی دستون کے نافع هے اور
مواد کو عضو کی اوپر گرنے نهین دیتا اور آنتون کی درد کو تسکین دیتا هے اور خراش اور زخم آنتون کا دور کرتا هے
ص زعفران ساڑھے تین ماشه کتیرا سات ماشه نشاسته ساڑھے دس ماشه بنلوچن گلنار کبر و گوند ببول کا کوکنار

ے شکر عسکری اقسام شکر سے هی ۱۲ ـه خرنوب دو قسم هے باغی اور صحرائی باغی ایک درخت عظیم هے مثل بزرگی درخت
اخروٹ کے اور برگ اوسکا بهت سبز اور عنبار اور پهول زرد اور طلائی هوتا هے اور تخم اوسکا باقلا
اور ترمس کے مشابه هے بهتر قسم باغی هے ۱۲ ـه انجبار ایک گهاس هے مائل بسرخی پهول اوسکا سرخ
هوتا هے اور جڑ بهی وسکی سرخ اور مستعمل ریشه باریک اور رس جڑ کا هے ۱۲ ـه دم الاخوین هندی مین هیرا دوکهی
کهتے هین اور رنگ برت بهی مشهور هے اور فارسی مین خون سیاوشان ایک گوند هے سرخ سیاهی مائل ۱۲

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول کی پتی خرفہ کے بیج بھونے ہوئے ہر ایک تین تولہ قرص تیار کرین
اور وقت استعمال کے کوٹین اور شربت صندل یا شربت ورد یا شربت مورد یا شربت بہ مین ملائین اور
جائین **قرص گل** واسطے خون کے دستون کے مجرب ہے اور آنتون کی خراش کو دور کرتا ہے ص گوند ببول کا
کتیرا نشاستہ بھونا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول چوکے کے بیج بھونے ہوئے ہر ایک ساڑھے دو ماشہ
اسبغول کے لعاب مین قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ مورد کی رب کے ساتھ تناول کرین **قرص دیگر**
واسطے جاری ہونے خون کے جس کسی عضو سے کہ ہو اور دوبانی دستون کے لیے مفید ہے ص گلاب کے پھول
کبیر و شلوچن شاہ بلوط[1] چوکے کے بیج چھیلے ہوئے گوند ببول کا بھونا ہوا سرطان جلا ہوا سب دواؤنکو
برابر وزن کوٹ کر چھانکر بہ کے پانی مین قرص بنا کر تناول کرین **قرص** واسطے جاری ہونے خون کے جس کسی عضو سے
کہ ہو اور خونی دستون کے لیے نافع ہے ص افیون مصطگی نشاستہ شلوچن لاکھ دھوئی ہوئی اجوائن خراسانی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلنار سک[2] ودع[3] جلا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چلغوزہ دھنیہ کے بیج بھونے ہوئے
کبیر و مرغ کے انڈے کا چھلکا پہاڑی گاے کے سینگ جلے ہوئے چوکے کے بیج مونگے کی جڑ خرفہ کے بیج کہربا
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ساتھ پانی بہ کے واسطے خون تھوکنے کی بیماری کے
اور ساتھ شربت خشخاش کے واسطے آنتون کے پرانے زخم کے اسیطرح نقل کیا ہے صاحب تحفہ نے
نجیب الدین سے لیکن نسخہ صحیح قرابادین نجیب الدین مین دوائین اور وزن دواؤن کے اسطور پر ہین
ص افیون زعفران مصطگی بھونی ہوئی ہر ایک ایکجزو نشاستہ کتیرا شلوچن لاکھ دھوئی ہوئی اجوائن
خراسانی سفید ہر ایک دو جزو بک گلنار ودع جلا ہوا گل مختوم پوست بیضہ جلا ہوا بارہ سنگھے کی سینگ
جلے ہوئے خرفہ کے بیج مونگے کی جڑ گوند ببول کا دھنیا خشک سماق نشاستہ بھونا ہوا گوند ببول کا بھونا ہوا
گلنار ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ پانی بارتنگ کے قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ پانی
بجھورتے ہوئے مادر وجہ[4] کے یا ہمراہ شربت مورد یا رب بہ کے **قرص** آنتون کے زخم کو دور کرتا ہے

---

[1] بلوط ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل سے لذیذ زیادہ ہوتا ہے
[2] سک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی بجھورتے ہوئے آملہ تر سے حاصل ہوتا ہے اسکو سک صینی کہتے ہین اور غیر اصلی مرکب ... اور مالیچا مشک ... ہوتا ہے اور یہ قسم رامک کی مصنوعات سے ہے ۱۲
[3] ودع سیپ کی قسم سے ہے اقسام اور اشکال مختلف رکھتی ہے ہندی مین گھونگا کہتے ہین ۱۲
[4] مادر وجہ لفظ عربی ہے اسکی ہندی بابری اور بابچی ہے

اور خون کے دستونکو مفید ہے اگر اوس سے حقنہ کرین مقدار ساڑھے دس ماشہ ہمراہ زردی انڈون کے
کہ بریان کیے ہون اور پانی بارتنگ کے **قرص** سفیدہ کاشغری پوست دو تولہ کاغذ جلا ہوا چودہ ماشہ
گوند ببول کا ساڑھے ستره ماشہ گلنار سات ماشہ افیون مامیران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عصارہ لحیۃ التیس
ساڑھے دس ماشہ اقاقیا دم الاخوین ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر بارتنگ کے پانی اور لال ساگ کے
پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور وقت حاجت کے چاول کے پانی مین گھولکر
حقنہ کرین منقول شفاء الاسقام سے **قرص مرکی** یہ قرص جلا دینے والا ہے اور بلغم خام و صفرا کو
نکالتا ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے اور حرارت کو کم کرتا ہے اور خارش تر کو مفید ہے **قرص** حب ہو
نسخہ شیخ الرئیس پوست کابلی ہڑکا پوست بہیڑہ کا آملہ گٹھلی سے دور کیا ہوا آب برنگ بعد کوٹنے اور چھاننے کے
ہر ایک اکیس جز تربد سفید سوراخ کی ہوئی اور چھیلی ہوئی اور روغن بادام شیرین مین چکنی کی ہوئی اور
برابر وزن سب دواؤن کے قند سفید اول چاہیے کہ قند سفید کو پاتیلہ مین رکھکر اور قدر پانی اوسمین ڈالکر
جوش کرین جسوقت قوام ہو جاوے آگ پر سے اوتار کر دواؤنکو اوسمین اوپر چھڑکین اور ملائین اچھی طرح اور قرص
بنائین ہر قرص تین تولہ اوس پانی مین کہ دھنیا خشک اول شب سے صبح تک بھگوکر رکھا ہو اور اوس صبح
صاف کیا ہو پس یہ قرص دس سے بیس دست تک جاری کرتا ہے اور غذا وقت عصر کے حب کا پانی
جس مین تیون کا روغن دھویا ہوا ملایا ہو پھر اگر حاجت بلغم کے خارج کرنے کے نکالنے کی ہو تو اضافہ کریں اور
اجزا اس قرص کے چہارم جزو ہڑ کے اندرائن کے پھل کا گودا اور بعضوں نے کہا ہے ان مین وزن تربد کا
سات ماشہ اور قند دس تولہ اور باقی ہر ایک دوا کا وزن ساڑھے تین ماشہ ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ مقدار خوراک اس قرص مین تین تولہ ہے ہر مہینہ مین تین مرتبہ **قرص** زرد قرابادین
قانون سے منقول ہے نافع واسطے دستون کے اور مفید ہے زخم اور خون کے دستونکو اور فائدہ بخشتا ہے
اوس آدمی کو کہ جسکے معدہ مین غذا ہضم نہوتی ہو اور موثر ہے آنتون کے درد سخت کو اور پیچش کو اور
سحاج بواسیر کو دور کرتا ہے اور خون بواسیری کو روکتا ہے اور خون حیض بیوقت بہنے والے کو
بند کرتا ہے اور جس کسی عضو سے کہ خون جاری ہو اصلاح اوسکی کرتا ہے **قرص** تخم مورد سوف

تلسی جنگلی کی قسم سے ہے ۱۲ لحیۃ التیس ایک گھاس ہے کہ جسکی جڑ زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے برگ اوسکا برگ گندنا
کے مشابہ ہے ۱۲ اقاقیا عصارہ ہے ایک قسم ببول کے درخت کا کہ گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اوسکے پھل کو قرظ کہتے ہیں ۱۲

اجوائن ولیسی اجوائن خراسانی سفید دو دو قو ہر ایک دو دو تولہ دس ماشہ افیون یونانی دو دو تولہ کوٹ چھانکر
اور شراب ریحان مین گوندہ کر قرص تیار کرین ہر قرص پونے دو ماشہ اور بعد چہ مہینہ کے
استعمال کرین مقدار خوراک ایک قرص ہمراہ مناسب اشیا کے پانی کی چیزون مین سے **قرص**
بنفشہ مسہل قولنج کہولتا ہے اور زنگی سانس اور ریتیو نکو جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہون سفید
اور کہانسی کو نافع ہے **ص** بنفشہ کے پہول خشک تین تولہ نسوت سفید ساڑھے ستره ماشہ
ست ملٹھی کا ایکتولہ سقمونیا بہونا ہوا ساڑھے دس ماشہ مصطگی رومی سوا پانچ ماشہ کتیرا سفید پونے دو
ساڑھے تین ماشہ تک کو شکر چہانکر قرص بنائین عدد خوراک پونے نو ماشہ ساتھہ جلاب شکر کے اور
واسطے قولنج کے موید مسہل کے جوشاندہ کے ساتھہ تناول کرین **قرص** خون کو روکتا ہے **ص**
بارتنگ صندل چینی گل قبرسی[1] گل مختوم[2] ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کندر سفید سات ماشہ ریتو سوا پانچ ماشہ
کہربا ودع یعنے گہونگا جلا ہوا مونگی کی جڑ موتی بسد دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ عصارہ
لحیۃ التیس ساڑھے دس ماشہ باریک پیسکر شربت تخم مورد یا شربت ریباس[3] یا شربت بہ یا شربت سیب مین
گوندہ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھائین ہر روز تین تولہ ہمراہ شربتون مذکورہ کی تناول کرین
غذا رمانیہ یعنے جسمین انار دانہ داخل ہو اور حصرمیہ یعنے جسمین انگور خام شامل ہو **قرص شادنج**
منقول مجربات مرزا محمد باقر حکیم ولد الحکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی سے مجرب اور نافع ہے واسطے
بند کرنے خون کے کہ اعضاء باطنی سے جاری ہو اور صفراوی اور دموی دستونکو روکتا ہے اور تپ دق
اور تپ خونی اور سل اور کہانسی کو نافع ہے **ص** شادنج[4] عدسی دہویا ہوا خرفہ کے بیج چہیلے ہوئے
بہنا خشک خشخاش کے بیج سفید گلاب کے پہول ہری ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے صمغ عربی سفید
گیرو دہویا ہوا ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کو شکر چہانکر اور لعاب اسبغول مین گوندہ کر قرص تیار کرین

---

[1] گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ خوشبودار کہ زبان پر چسپندہ ہوتی ہے اور جب ہاتھہ پر ملین ہاتھہ کو رنگین کرتی ہے
[2] گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتے ہین بہتر قسم اوسکی بہت سرخ ہے زبان پر چسپندہ ہوتی ہے
خوشبو اوسکی مشک کی مانند ہوتی ہے [3] ریباس ایک گہاس ہے سفید رنگ پہول سرخ مزہ ترش پہاڑون پر
ہوتی ہے جڑ اوسکی ریوند ہے [4] شادنج ایک پتہر ہے مسور کی شکل اور باجرہ کے مانند بہی ہوتا ہے ساتھہ
رنگ مختلف کے اور قسمین بہی اوسکی بہت ہین سرخ زرد سفید خاکستری سیاہ خشخاشی بہتر سب قسمون سے

قدر خوراک کی ساڑھے چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک تخم خرفہ مقشر کے **قرص مقل** سختی جگر اور معدہ کی
دور کرتا ہے اور ریاح بواسیر کو مفید ہے اور یہ نسخہ محمد بن زکریا نے تالیف کیا ہے **صفت** گلاب کے پھول
ہری لو میون سے صاف کیے ہوئے تین تولہ پانچ سات ماشہ زعفران مرکی ساڑھے تین ماشہ گوگل
سوا پانچ ماشہ مصطگی سات ماشہ مغز بادام تلخ سوا پانچ ماشہ گوگل ساڑھے دس ماشہ گوگل کو شراب میں
حل کریں اور دواؤن کو کوٹ کر چھانکر اوسمین گوندھین اور قرص بنائین ہر قرص ساڑھے دس ماشہ
واسطے سختی جگر کے ہری کاسنی کے پانی مین اور واسطے سختی معدہ کے بادرنجبویہ کے عرق میں
اور واسطے بواسیر کے گندنا کے پانی مین **قرص شب** بند کرتا ہے خون کو جس کسی عضو سے کہ
جاری ہو **صفت** شب یمانی سرمہ اصفہانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کہربا موتی بے سوراخ اقاقیا ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین گوند ببول کاکیترا ہر ایک سات ماشہ سبکو بارنگ پیسکر قرص بنائین
قدر خوراک کی دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک **قرص** واسطے پیچش بلغمی کے **صفت** زیرہ بریان مد بر
بارتنگ مصطگی سماق اجمود کے بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ حب بلوط بیر تخم مورد صندل چین گل مختوم گیرو
طرانیث ہر ایک سات ماشہ نشاستہ گلنار گوند ببول کا چوکے بیج ہر ایک چودہ ماشہ کوٹ کر چھانکر
قرص تیار کرین بارتنگ کے پانی مین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ **کبوس** استرخاء مقعد کو مفید ہے
صفت حب بلوط کندر قشور کندر درمنہ ترکی سوختہ مردارسنگ میل چاندی گلائی ہوئی کا برابر
وزن بار یک کرکے اور اوپر گدے کے رکھکر باندھین **کمادارنون** یعنے جیسے کہ قسم اجزا کی ہے
اور بعضون نے لنگلی کی قسم سے تصور کیا ہے اجواین میتھی کسی کپڑے مین باندہ کر نیم گرم ناف کے اوپر
رکھین درد موقوف ہو جاوے گا اور قولنج کو کھولدیگا **فصل تیرہوین** چودہوین مقالہ

مسور کی شکل ہے جسکو شاہ دانج عدسی کہتے ہین ١٢ شب یمانی پھٹکری کی قسم سے ہے اور وہ ایک بانیت ہے کہ مجتمع اور منعقد ہو گئی ہے
اجزائے عفنہ ارضیہ سے جملہ معادن غیر کامل الصورت سے ہے کہ عبارت زاجات اور نمکون اور نوشادر اور شبوب سے ہے اور شب یمانی
شفیہ اجزاکی ہے مانند کہ ترشی بحفاظ اجزا کی کہ ترشی اوسکی زیادہ ہے اور شب یمانی کی سترہ قسمین ہین مگر موجود اور مستعمل چار قسمین ہین کہ تفصیل
کتب بسیط مین لکھی ہوئی ہے ١٢ طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین و قابض ماکول ہے اور سفید قسم تلخ اور غیر ماکول ہے
١٢ شہ کبوس صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ جو چیز کہ موضع علت پر چھڑکین اوسکو کبوس کہتے ہین ١٢ حب بلوط سابق ذکر ہو چکا ہے کہ
پھل ایک درخت کا ہے اور حب بلوط ایک پوست نازک حب کے تنگ ہوتا ہے متصل پوست مغز کے بلوط ١٢ قشور کندر ریزہ ریزہ بار یک جو سے آتی ہین

مرکبات سمیہ مین بار الاصول قرب سدی نیسے سنگر ہمنی کو جو بسبب سدہ کی عارض ہو فائدہ دیتا ہی ص
بابچہ مصطگی تگر چہوٹی الائچی بڑی الائچی ہر ایک ساڑہی چار ماشہ عود بلسان سلیخہ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ
اجمود سونف دیسی سونف رومی زیرہ کرمانی دوقو ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی
اذخر کی جڑ ہر ایک چار تولہ ساڑہی چار ماشہ مویز منقی چہ تولہ سب کو سوا سیر پانی مین پکاوین کہ آدہا پانی باقی
رہی ہر روز اوسمین سے گیارہ تولہ چار ماشہ ہمراہ امروسیا سوا دو ماشہ کی تناول کرین دیگر نوع مفتح غم
سفید ہی ص مصطگی بابچہ ہر ایک سات ماشہ ہنسراج خطمی کی بیج ہر ایک چودہ ماشہ اجمود سونف رومی
سونف دیسی قنطوریون دقیق ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا میتہی
سویا ہر ایک تین تولہ مویز منقی چہ تولہ انجیر سفید دس عدد کوٹ کر دو سیر پانی مین پکاوین کہ چہٹانک کم آدہ سیر
باقی رہی پس پانچ تولہ چار ماشہ اسمین سے ساتہ ساڑہی چار ماشہ ایارج کے جو شہد مین گوندہا ہو روغن
زرد مین ملا کر دیوین محیض البقر صفراوی کو نافع ہے منقول قلانسی سے ص گای کا دودہ
آدہ پاو کم سیر لیکر اور ساڑہی سترہ ماشہ تخم مورد اور ساڑہی آٹہہ تولہ چہاچہ ترش اور پانچ ٹہنیان تلی کی اور
سات ٹہنیان پودینہ کی اور دس ٹہنیان اجمود کی اور دس عدد ترنج کی پتی ہری اوس دودہ مین شامل کرکے
اور رات بہر رہنی دین کہ جم جاوے صبح کے وقت بلو کر مسکا اوس سے لیوین اور سترہ تولہ صاف کرکے
ہمراہ چار رتی ڈیڑہ چاول مشک اور پونی دو ماشہ گیرو اور ساڑہی سترہ ماشہ تنوری روٹی کے ساتہہ کہاوین
مربای فلوس خیارشنبر مخترع متاخرین کہ شکم کو ملائم کرتا ہے اور نافع ہے اوس شخص کو کہ جو
عادت قبض اور قولنج ثفلی کی رکہتا ہو اور ناخوش بو ہرگز نہین دیتا اور غذا کے ہمراہ مانند خشکہ وغیرہ کے
اس مربی کو کہا سکتے ہین ص حاصل کرین پہلی املتاس کی خام کہ ہنوز بو اوسنے پیدا نہ کی ہو
اور چیرین اور مغز املتاس اوسکی پوست سے جدا کرین اور قدرے چونہ جو پان کے ساتہہ کہاتے ہین پانی مین
گہولین اور مغز املتاس مذکور کو ایک گہنٹہ تک اوسمین ڈالے رکہین یہان تک کہ سرخ ہو جاوے بعد اوسکی

کہ گرسنے سے کندر کی او ترتے ہین ۱۲ ۱؎ عود بلسان شاخ درخت بلسان کی ہے چنانچہ بار ہا مفصل مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۲؎
سلیخہ چہال شاخ ایک درخت کی ہے بعضون نے کہا ہے کہ چہال ایک قسم دار چینی کی ہے اور قول مضبوط کا یہ ہے کہ سلیخہ [illegible] کی قسم سے ہے
۳؎ امروسیا نام معجون کا ہے کہ نافع ہے جگر کی بیماری کو ۱۲ ۴؎ قنطوریون ایک گہاس ہے [illegible]
ہوتی ہے اور مشابہ جسم کے ہے پہول اوسکا سرخی رنگ دو قسم ہے صغیر اور کبیر قسم صغیر کو قنطوریون دقیق بہی کہتی ہین ۱۲

اوس پانی سے نکالکر خالص پانی کے ساتھہ دو تین مرتبہ دہو دین اور قند کو گلاب یا پانی مین ہیچ لکر
آگ کی اوپر رکہین کہ نزدیک قوام کے ہو پہنچے اوس وقت منزل اتش کہ دا اوسمین ڈالکر دو تین جوش اور دیوین
کہ قوام بخوبی ہو جاے اور جب خوشبودار چاہین تو قدرے مشک اور عنبر بہی اوسمین داخل کرین مرہم شقاق المقعد
موم سفید ایکتولہ مہندی تین تولہ روغن گل چھہ تولہ موم کو روغن مین پگہلا کر مہندی پیسی ہوئی داخل کرکے
مرہم بنائین مرہم کافوری مقعد کی شق ہونی کو نافع ہے اور ورم گرم کو مفید ص موم سفید
پونے نو ماشہ روغن گل تین تولہ مردارسنگ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ افیون ساڑہے تین ماشہ
کافور پونے دو ماشہ سبکو نرم کرکے اور روغن کو گرم کرکے موم اوسمین پگہلائین بعد اوسکے
اور دوائین ملاکر مرغ کی انڈے کی سفیدی کے ساتھہ مرہم بنائین اور جو ورم ہو تو مرہم کو گل کا نفع
دیتا ہے موم تل کا تیل چینی ہلد کی گائے کی نلی کا گودا اگوگل برابر وزن لیکر گوگل کو لعاب اسی مین
حل کرین اور باقی کو پگہلا کر مخلوط کرین مرہم واسطے شقاق کے ص اول موم کو روغن گل اور
گاے کی نلی کا گودا اور قدرے گوگل کے ساتھہ پیسین اور آگ پر رکہین اور وقت اتارنے کے مردارسنگ
پیسا ہوا اور سفیدہ پیسا ہوا اور تہوڑی راکہہ حلزون[1] کی ملاکر اوتار لین اور ہاون یا کسی اور برتن مین
رکہکر گھوٹا کرین اور ایک ماشہ تہوڑا تہوڑا روغن تیل ڈالین کہ قوام درست ہو جاے مرہم ورد مقعد اور
خروج مقعد کو نافع ہے ص کہ خشک مسور ہوئی ہوئی ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ گلاب کے پہول
نو ماشہ کو ٹکر چھانکر سات پانی ہرے دہنیا کے پکا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل
داخل کرکے مرہم بنائین بیاض عم مولف سے مرہم بواسیر اور شقاق مقعد کو نافع ہے ص پانی گندنا کا دو تولہ
چار ماشہ گوگل تین تولہ گاے کی نلی کا گودا خوبانی کا روغن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گوگل کو گندنا کی پانی مین
حل کرکے اور روغن ڈالکر جوش دین کہ پانی جذب ہو جاے بعد اوسکے گاے کی نلی کا گودا کوٹکر نرم کرکے
اور قدرے موم سفید ڈالکر مرہم بنائین مرہم واسطے نواصیر کے نافع ہے اور براے زخمون کو بہر دیتا ہے
ص مردارسنگ گلنار ہلدی دم الاخوین شب یمانی سرمہ پیسا ہوا کہ سرخ ہو بارہ سنگہ کے سینگ
جلے ہوے موم سفید ہر ایک ایکتولہ روغن زیتون چار تولہ بدستور مرہم بنائین مرہم شابنج ہوا پہلی اور
شقاق مقعد کو مفید ہے شادنج دہویا ہوا گیرو عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ساڑہے دس ماشہ

[1] حلزون سیپ کی قسم سے ہے ۱۲ عنہ نواصیر جمع ہوتا ہے درمیان سیرین مقعد کے ۱۲

افیون سوا دو ماشہ اور چار جو سفید ہ کاشغری سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ روغن بنفشہ بادام گلنار ہر ایک تین تولہ موم سفید ساڑھے سترہ ماشہ موم کو روغن مین پگھلائین اور دوائونکو کوٹکر چھانکر ملائین اور ساتھہ تین تولہ لڑکی کے مان کے دودہ کے ہاون سے اندر خوب ملین کہ باہم ملجاسے

مرہم بواسیر کو سفید ہے ص سلارس ساڑھے تین ماشہ گوگل سات ماشہ روغن خوبانی تین تولہ گوگل اور سلارس کو روغن مین پگھلائین اور مرہم بنائین مرہم اوس سے قوی اور مفید زیادہ ہے ص گوگل کو ہان شتر گاؤ سے کی نلی کا گودا خوبانی کی گٹھلی کی گری چلی ہوئی سلارس مرغ کی انڈے کی سفیدی روغن گل برابر وزن جوش کرین اور قدرے افیون اضافہ کرین اور ہاون مین خوب ملین اور مرہم بنا کر استعمال فرمائین مرہم واسطے بواسیر کے بہت مفید ہے ص چربی مرغ کی چربی بطک کی نرہو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گاؤ سے کی نلی کا گودا ڈیڑہ پاو روغن خوبانی روغن مغز آڑو روغن گل ہر ایک تین تولہ سلارس نو ماشہ گوگل چھہ تولہ پانی گندنا کا بقدر حاجت موم سفید ساڑھے سترہ ماشہ گوگل کو گندنا کی پانی مین حل کرین اور روغنون کو ساتھہ موم کے پگھلائین اور ساتھہ سلارس اور گوگل حل کیے ہوے کی ہاون مین ملا کر استعمال کرین معجون نافع ہے اوس بواسیر کو جسمین سے بکثرت خون جاری ہو ص ہڑ کالی ہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے ستائیس ماشہ اگر خام ناگر موتھہ سونٹھہ کالی مرچ اجوائن اذخر[1] ہر ایک سات ماشہ خبث الحدید[2] بھگویا ہوا سرکہ مین سات روز تقدیر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سبکو پیسکر اور شہد مین گوندہ کرو شہد جسمین جوش کیا ہو آملہ قدر خوراک چودہ ماشہ ہر روز منقول قرابادین کبیر عم مولف سی معجون تربلاسہ قولنج سخت کو ایک ساعت مین کھولدیتی ہے ص ہیچ پیپلا مول تج پترج پیپل کالی مرچ سونٹھہ باسے برنگ مقشر لونگ آملہ چھیلا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اجمود بالچھڑ زعفران مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ السوت سفید سقمونیا[3] ہر ایک پونے چار تولہ کوٹکر چھانکر ساتھہ تین وزن شہد کے گوندہین قدر خوراک تین تولہ معجون زنجبیل الزبیب قولنج کو فوراً کھولدیتی ہے

---

[1] اذخر ایک گھاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شگوفہ اوسکا خوشبودار اور بیرجم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر لعابی کہ اوسکی جڑ سو ہندوستان مین صحنخانہ بناتی ہین اور مشہور ساتھہ خس کے ہاں مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲ [2] خبث الحدید فارسی مین ریم آہن کہتے ہین اور وہ جرم لوہے کا ہے کہ ہر وقت گلانے کے لوہے سے جدا ہوتا ہے مستعمل برادہ مغسول ہے ۱۲ [3] سقمونیا فارسی مین محمودہ کہتے ہین وہ دودہ ایک گھاس کا ہے کہ پہاڑون پر ہوتی ہے

زنجبیل زرنب سینے بہیڑے کا گوہ چودہ ماشہ لسوڑت ساڑہے سترہ ماشہ اجمود سونف رومی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ معجون ترہدی قولنج کہولتی ہے اور
بلغم کو دفع کرتی ہے اور درد پشت کو دفع کرتی ہے ص سقمونیا تین تولہ بڑی الائچی چہوٹی الائچی نشوت
دارچینی تخم ناگیسر لونگ کالی مرچ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ شکر سرخ لسوڑت سفید ہر ایک ساڑہے سینتیس تولہ
شہد بقدر حاجت معجون بنائین قدر خوراک سات ماشہ معجون لعری صفرا اور بلغم کو دفع کرتی ہے
ص مغز کافیشہ[۱] مغز بادام سقمونیا ہر ایک تین تولہ زعفران ساڑہے تین ماشہ نبات مصری سات تولہ
سوا تین ماشہ نبات مصری کو گلاب مین گہلاکر اور دوائین کوٹکر اوسمین گوندہین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ
معجون اسود بچشی اور پرانے دستونکو مفید ہے ص افیون جند بید ستر سلارس اجوائن خراسانی
زعفران تگر مرکی اجمود سونف رومی بالچہڑ سلیخہ گیرو برابر وزن کوٹکر ساتہہ تین وزن شہد کی معجون
تیار کرین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ ساتہہ پانی سونف یا پانی بہ کے معجون راحت قولنج کو فوراً کہولتی ہے
ص کالی مرچ پیپل سونٹھ زیرہ کرمانی تتلی تخم خولنجان ہر ایک تین تولہ سقمونیا دو تولہ شہد خالص آدہ سیر
قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ معجون قولنج کہولتی ہے ص سونٹھ مرچ سفید ہر ایک چہہ تولہ سقمونیا تین تولہ
چہوارہ دانہ باہر کیا ہوا مغز بادام تتلی کی بیج ہر ایک ڈیڑہ تولہ چار ماشہ چہوارہ کو ایک رات دن سرکہ مین تر کرین
اور کوٹین اور دوائونکو کوٹکر چہانکر ساتہہ چہٹانک کم آدہ سیر شہد صاف کے معجون تیار کرین قدر خوراک
ساڑہے دس ماشہ چودہ ماشہ تک معجون بچشی اور پرانے تپونکو کہ بدون حرارت اور تپ کے ہو مفید ہے
ص جند بید ستر تگر سلارس اجوائن خراسانی کندر کوٹکر ساتہہ شہد کے گوندہین قدر خوراک تین تولہ
معجون سکبینج قولنج کو کہولتی ہے ص سکبینج[۲] اجمود جند بید ستر[۳] ہر ایک ایک جزو سقمونیا نیم جزو سقمونیا کو روغن بادام مین
پیسین اور سکبینج کو شہد مین گہولکر باہم ملائین اور دوائین کوٹکر اوسمین گوندہین قدر خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ
معجون مقل ریاح بواسیر کو مفید ہے اور وہ ریح کہ آنتون مین ہو اوسکو دفع کرتی ہے اور ورم مقعد کو

عشق پیچہ کی شکل پہول سفید اور بڑا اوسکی لقدر گاجر کی جڑ کی ہوتی ہے ۱۲ [۱] کافیشہ لفظ فارسی ہے عربی مین عصفر اور
قرطم کہتے ہین ہندی کسوم کا بیج ہے ۱۲ [۲] سکبینج گوند ایک درخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ
اور اندر سے سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲ [۳] جند بید ستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مثل دو
بیضے دو عدد باہم ملے ہوئے ہوتے ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکے سرخ مائل سیاہی ہوتے ہین ۱۲

که خون اوس سے جاری ہو فائدہ بخشتی ہے ص کابلی ہڑ آملہ چھیلا ہوا بہیڑہ تخم سپندان گندنا
تخم شاہسفرم[1] ہر ایک ساڑہے ستره ماشہ گوگل تین تولہ گوگل پانی مین حل کرین اور دواؤنکو اوسین
گوندہین قدر خوراک سات ماشہ معجون اختلاف ہیچیش ورنبطنی دستونکو نافع ہے ص جند بیدستر
سلارس افیون اجواین خراسانی زعفران مرکی تگر اجمود سلیخہ بالچھڑ گیرو برابر وزن کوٹکر چہانکر
شہد مین کہ بوزن چہٹانک کم سیر کے ہو گوندہین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ چودہ ماشہ تک معجون
تالیف حکیم عبد الحمید سب قسم کے دستونکو مفید ہے خصوصاً بواسیری دستونکو نافع ہی ص
نشاستہ تخم مورد تیواج[2] خطائی دہنیا بہونا ہوا انجبار کی جڑ طراثیث رال مغز بیل ناگرموتہ زیرہ سبز
ہر ایک ایک تولہ کہربا گیرو ہر ایک چھہ ماشہ سنبلوچن دو تولہ زیره کو سرکہ مین تر کرکے اور بہونکر ساتھ
دو وزن شربت تخم مورد کی معجون کرین خوراک چھہ ماشہ ایک تولہ تک ساتھ شربت انجبار کے تناول کرین
بیاض عم مؤلف سے معجون مقل شکم کو نرم کرتی ہے اور بواسیر کو مفید ہے ص گوگل [illegible]
کیترا ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ انجیر یا مویز دانہ باہر کیا ہوا ساڑہے سات تولہ قدر خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ
غذا گوشت مرغ اور مرغ کے انڈے کی زردی معجون سنا تحفہ سے منقول ہے واسطے قولنج کے
مفید اور مواد سوداوی کو بدن سے نکالتی ہے ص ست ملیٹھی کا سقمونیا بہونی ہوئی نشاستہ بسفایج
گلاب کے پہول ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کالی ہڑ پوست کابلی ہڑ کا روغن بادام مین بہونا ہوا
تخم کاسنی ہر ایک چھہ تولہ سنا مکی بنفشہ ہر ایک سوا گیارہ تولہ شہد دو وزن سب دواؤنکی
شہد کو اول اوس پانی مین کہ جسمین سنا اور گلاب کے پہول اور بنفشہ اور کالی ہڑ ہر ایک تین تولہ
کابلی ہڑ چھہ تولہ جوش کیا ہو قوام دیکر اور دوائین کوٹکر چہانکر اوسین گوندہین قدر خوراک
ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ معجون سنا تالیف حکیم علی دست بآسانی لاتی ہے اور پیتون کے مواد کو
دور کرتی ہے اور دماغی اور معدی اور جوڑون کی بیماریونکو نفع دیتی ہے اور ہر قسم کے مواد کو
نکالتی ص سنا مکی بچاپس تولہ افتیمون چھتیس تولہ بسفایج فستقی ستره تولہ تربد سفید ستره تولہ بنفشہ کے پہول

---

[1] شاہسفرم فارسی مین نازبو کہتے ہین معروف بریحان مطلق ہندی اوسکی تلسی ہے اور بعضے غیر تلسی تصور کرتے ہین مگر سنے فی الحقیقت ایک قسم تلسی کی ہے ۱۲

[2] تیواج پوست ایک درخت کا ہے شبیہ کو گڑہی کی اور بعضون نے کہا ہی کہ تیواج پوست درخت اسند رجو خطائی کا ہے اور ایک لغت مین کالا کوڑہ بہی اوسکو کہتے ہین ۱۲

ستره توله سونٹھ دو توله ساڑھے سات ماشه دوائون کو پیسکر ساتھه پونے دو سیر خمیره بنفشه اور چھٹانک کم آدھ سیر
گلقند اور ستره توله شهد کے خمیر کرین قدر خوراک نو ماشه سے پونے چار توله تک پانی مین گھولکر ملائم آگ پر
رکھین آهسته که جوش ہو جاے بعد اوسکے باریک کپڑے مین چھانکر نوش کرین معجون منقول تذکره کر
واسطے جذام اور بہقون کے مجرب ہے اور خلطون گرم محترق کو مفید ہے اور پیاس کو بجھاتی ہے ص
سونف دیسی صندل خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک ڈیڑه توله گلاب کے پھول نو ماشه زرد ہڑ کشوث کے بیج
افسنتین بنفشه ہر ایک پانچتوله سات ماشه عناب لسوڑه مویز منقی ہر ایک سوا گیاره توله آلو بخارا
املی ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر سب کو پانی مین پکا کر اور صاف کر کے ساتھه سوا گیاره توله
ترنجبین اور ایک وزن دواؤن کے شکر سفید قوام دیکر بنسلوچن کتیرا گوند ببول کا سقمونیا نشاسته ہر ایک
ایکتوله ساڑھے دس ماشه اضافه کرین اور اگر چاہین که دست قوی زیاده ہون تو وزن ترنجبین کا
دو وزن سب دواؤن کے کرین اور سقمونیا کا وزن دو توله ساڑھے سات ماشه قدر خوراک ساڑھے چار ماشه سے
دو توله ساڑھے سات ماشه تک معجون قولنج کو کھولتی ہے اور مرض ایلاؤس[1] کو که بسبب سده کے
جو ثفل باریک آنتون مین اٹک گیا ہو عارض ہو نفع دیتی ہے اور قے کو روکتی ہے ص مصطگی
سونٹھ لونگ پیپل جائفل سب دوائین برابر وزن کوٹکر چھانکر سقمونیا سب دواؤن کے برابر شکر سفید کو
کی پانی مین قوام دیکر گوندھین قدر خوراک ساڑھے تین ماشه سے نو ماشه تک معجون تربد تالیف
حکیم علی گیلانی سے مواد بلغمی کو بدن سے نکالتی ہے ص حاصل کرین تربد سفید سوراخ کیا ہوا
مدبر که بوزن چھٹانک کم آده سیر کے ہو اور سونٹھ دو توله دس ماشه کالی مرچ ساڑھے دس ماشه
مصطگی رومی دو توله دس ماشه تربد کو چھیلین اور روغن بادام شیرین مین چرب کرین اور ساتھه
تمام دواؤن کے کوٹکر چھانکر ہمراه دو وزن شهد مصفی خام کے معجون تیار کرین مقدار خوراک سات ماشه سے
ساڑھے ستره ماشه تک پانی مین گھولکر نوش کرین اور جو قدرے جوش کرین تو بھی جائز ہے معجون
خبث الحدید که سید اسمعیل جرجانی نے کتاب ذخیره مین جنس خون بواسیر کی بحث مین بیان
کی ہے ص خبث الحدید مدبر چار توله ساڑھے چار ماشه کالی ہڑ پوست بہیڑه آمله گھی سے چکنا کیا ہوا
بڑی مائین ہر ایک چار توله ساڑھے چار ماشه بالچھڑ اذخر ناگر موتھه سونٹھ کالی مرچ کندر ہر ایک

[1] ایلاؤس ایک بیماری ہے که آدمی مونهه سے گوه اوگلتا ہے ۱۲

سات ماشہ لونگ چہ ماشہ شہد آملہ مربا تین وزن سب دواؤن کے بدستور مقرر معجون بنا مین قدر خوراک بقدر ایک جوز[1] بزرگ معجون سرخس[2] کیڑون کے واسطے نافع ہے اور کدو دانونکو مار کر نکالتی ہے اور مجرب ہے ص سرخس[3] ماسے برنگ جہیلی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لنسوت سفید کو گل ہر ایک سات ماشہ دوائونکو کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین سب ایک خوراک ہے اور چاہیے کہ پہلی کہانے اس دوا سے ایک گھنٹہ پہلے دودہ تازہ دوہو کر پیئین بقدر پانچتولہ آٹھہ ماشہ کی اور دوا سے پہلے تین دن پرہیز کرین مرق[4] شکم کو نرم کرتا ہے اور قولنج کو نفع دیتا ہے اور مرق لفظ عربی ہے ہندی اسکی شوربا ہے ص بوڑہے مرغ کو خوب دوڑاوین کہ دوڑتے دوڑتے تہک جاوے اوسکے بعد ذبح کرین اور پکاوین کہ خوب گوشت اوسکا بہرا ہو جاوے نمک مصالح کی ساتہ شامل کرین اور جو بسفائج ڈیڑہ تولہ باریک کرکے اوسکے اوپر چہڑکین خلط سودا کو نکالتا ہے اور شوربا مرغ بچونکا ہمراہ بسفائج کے یہی اثر اور عمل کہتا ہے نوع دیگر شکم کو نرم کرتا ہے ص پانی خالص ایک قسط[5] روغن بادام یا تل کا تیل دو تولہ دس ماشہ نمک بقدر ذائقہ آبگامہ[6] بقدر سوما اندکی سبکو جوش دیوین اور جہاگ اوتارین بعد اوسکی کسوم کے بیج کی گری دو تولہ دس ماشہ باریک کرکے اوسمین ملائین اور نوش کرین اور صاحب قلا نسی نے اس کو مرق سے شوربا سمجہا ہے باوجودیکہ گوشت داخل نہین ہے ملحم سب خلطونکا مسہل ہے اور بدن سے رطوبتونکو دور کرتا ہے اور لقوہ اور نقرس[7] اور جوڑون کا درد اور تلی کا درد دفع کرتا ہے اور عضلون کے استرخا کو نافع ہے اور بینائی کو جلا دیتا ہے اور شنوائی کو تیز کرتا ہے ص لونگ حرف[8] سقمونیا غاریقون تربد بایت سونف رومی سونف دیسی فطراسالیون[9] انجدان تگر زوفا اجمود سونٹہ ہر ایک جو دو ماشہ

[1] جوز ایک وزن ہے تین مثقال کا یعنے ساڑھے تیرہ ماشہ ۱۲ [2] سرخس فارسی مین کیل دارو کہتے ہین ایک جڑ ہے سیاہ رنگ مائل بسبزی بے ساق و بے ثمر و بے گل ۱۲ [5] قسط ایک وزن ہے مگر اختلاف بہت ہے بعضے کہتے ہین ایک رطل اور بعضون کا قول ہے کہ چار رطل ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ ڈیڑہ رطل ہے چنانچہ رطل چہٹانک کم سیر کا ہوتا ہے ۱۲ [6] آبگامہ پانی بعض ترشیونکا ہے کہ اوسکو جو اور گیہون کے آٹے سے ترتیب دیتے ہین اوسکو عربی مین مری کہتے ہین ۱۲ [7] نقرس ایک درد ہے کہ انگوٹہے سے اوٹہتا ہے اور رانون تک پہونچتا ہے ۱۲ [8] حرف عربی مین حب الرشاد اور سریانی مین مقلیاثا اور فارسی مین تخم سپندان اور تخم ترہ تیزک کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ تخم سحر ترہ تیزک ہے ۱۲ [9] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طلائی اجمود سے مشابہ لمبا ہوتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ انجدان درخت ہینگ کا ہے ۱۲

کالی مرچ ساڑھے تین تولہ نمک اندرانی سترہ تولہ کو کوٹ چھان کر ایک برتن مین نگاہ رکھین اور کام مین لائین
ملح یعنے نمک مصفا کی دستور یہ ہے ص نمک اندرانی پیسکر ہوئین اور وقت ہونے کے
سرکہ تند اوسکے اوپر چھڑکین پس کو ٹکڑا نار دانہ بھونا ہوا سوم حصہ نمک پاک کی ہوئی چہارم حصہ نمک کا
اور دہنیہ خشک بھونا ہوا اور سماق پاک کیا ہوا ہر ایک دس تولہ سبکو کوٹ چھان کر ملائین ناطف
مسہل ترنجبین کو چھان کر آدھ سیر لیکر اور گھلا کر قوام دین بعد اوسکے سقمونیا بھونی ہوئی ساڑھے چار ماشہ
ملا کر پاتیلہ مین نرم آگ پر ناطف[1] کرین اور سفیدی مرغ کے انڈے کی اوپر ڈالین جیسا دستور ہے
قدر خوراک دو تولہ دو ماشہ اور جو میٹھا چاہین تو ترنجبین کو گلاب اور پانی مین قوام دین اور جو
کھٹا ہونا منظور ہو تو انگور خام کا پانی چاہیے **فصل سولوین چودھوین مقالہ سے بیچ** مین نسخہ روغن
روغن ارنڈی کی قولنج سرد مین چاہیے کہ اول تنقیہ کرین حب سکبینج وغیرہ سے بعد اوسکے روز اول
روغن ارنڈی نو ماشہ ساتھ ماء الزور کے دیوین اور چاہیے کہ تحمل نوش کرنے کی روغن اور ماء الزور کو
باہم ملا کر خوب ہلا دین کہ ایک ذات ہو جاوے کہ بعد اوترنے کے بدن مین چیپ نرہے دوسرے دن سوا دو ماشہ
روغن کو اضافہ فرمائین اور بدستور ہر روز سوا دو ماشہ زیادہ کرین سات روز تک اور بعد اوسکے
اگر چاہین تو کم کم گھٹائین کہ نوبت نو ماشہ کی پہونچے اور جو گھٹانا منظور نہو تو چند روز اوسی قدر
پیا چاہیے اور اس روغن کے پینے کے دن تاخیر غذا مین کرنی چھہ گھنٹہ سے دس گھنٹہ تک جب
سمجھین اور جب تک بیمار ہوا اوس روغن کی ڈکار مین معلوم کرے غذا نہ دیوین اور جو رغبت تشنگی
جانب بہت ہو تو مصالح غذا کے اندر ترکیب مین پینے کی چیزون سے جو ان کا پانی اختیار کرین اور یہ روغن
دانتون کو بہت مضر ہے پس چاہیے کہ بعد نوش کرنے اوس روغن کے دانتون پر نمک بھونکر ملین یا
منجن گل خالص ملین اور بعد فراغت پانی استعمال سے اس روغن کے ایارج فیقرا کہ ساتھ شحم حنظل کے
مقوی کیا ہو یا غیر مقوی اگر احتیاج ہو دیوین کہ سر اور آنکھون کو بچاتا ہے مضرت اس روغن سے
فصل سترھوین چودھوین مقالہ سے بیان مین مفرد دواؤن کے قال الجرجانی

---

[1] ناطف دو قسم ہے مفرد اور مرکب ناطف مفرد وہ ہے کہ گرہ باندھین شکر محلول وغیرہ اور چیزون کی شیرینیون سے اور مرکب
وہ ہے کہ گوندھین اوسمین اور چیزین مانند اخروٹ اور بادام اور پستہ وغیرہ اور پھیلا دین اور ٹھنڈا کرین
فارسی حلوا رسنگی ۱۲ بحر الجواہر ۱۲ بزور جمع بزر کی ہے اور بزر تخم کو کہتے ہین ۱۲

بزر الخشخاش الابیض و الاسود و یستعمل مع الشراب القوی القابض یحبس الاسہال العتیق یعنی جرجانی کہتا ہے کہ تخم خشخاش سفید تخم خشخاش سیاہ کو پیسین اور شراب قوی قابض کے ساتھ نوش کرین خاص دست بند ہو جاینگے واسطے سنگ ہنی اور ضعف معدہ او رپیچ شکم کے کہ ہندی مین مروڑہ کہتے ہین نیتر بالا مین تولہ چار ماشہ کو تین پاو پانی مین جوش دین کہ آدہ پاو پانی رہے صاف کرکے نوش کرین اول روز او رشام کو بہی اوسی کو دوسری مرتبہ قدر تہوڑا پانی نیز جوش دین کہ آدہ پاو رہ جاے چہانکر پیئین غذا شلہ کہچڑی اور دال خشکہ ایک ہفتہ کے عرصہ مین بیماری دور ہو جایگی اور نیتر بالا ایک گہاس ہے ملک گجرات سے لاتے ہین بیرہ کی قبیل سے ہوتی ہے جس سے بوریا بناتے مین اور واسطے دستون کے تخم تین ماشہ چہہ ماشہ تک نرم پیسکر او رد ہی مین ملاکر تناول کرین ومن الادویۃ الجیدۃ اللبن المطفی فیہ الحدید حتی یذہب مائیتہ قدر اوقیۃ مع صمغ عربی ملبا شیر مقلو قشور خشخاش یعنی بعض جید اور کامل دواؤن مین سے وہ دودہ ہے کہ بجہایا ہوا و سکین لوہا یہان تک کہ جلجاے پانی اوسکا بس لیاجاے بوزن دو تولہ دس ماشہ کے اور گوند ببول کا اور بنسلوچن بہونی ہوئی اور پوست خشخاش جسوقت پیسین ورساتہہ شربت الجبار او رتخم مورد کے ملاکر کہائین کہانسی اور پہیپڑہ کے زخم پڑنے کو نہایت نفع دیتا ہے اور واسطے خون بہجانے کے دستون کی نافع ہے رسوت تین ماشہ ساتہہ چکنہ دہی کے پیسکر کہائین غذا دال گلہتی ساتہہ دہی کے قال حکیم علی جیلانی فی شرح القانون فی ہذہ المقام وللراوند الصینی خاصیۃ عجیبۃ فی قطع الاسہال الدم و تحج الامعاء و قروحہا خصوصا اذا اسقی مع عصارۃ و ورق لسان الحمل و قلیل من الشراب العتیق و قدیدق الراوند و یلت بدہن اللوز و دہن الورد و یسقی فمنفعتہ ہم منہ نافع او التفاح الحامض القابض ترجمہ اس عبارت کا اسطرح پر ہے کہ حکیم علی گیلانی اس مقام پر شرح قانون مین فرماتے ہین که واسطے ریوند چینی کے خاصیت عجیب ہے واسطے آنتون کی خراش اور پڑ اسنے زخم اور بند کرنے خون کے دستون کی خصوصا جسوقت کہ ہو یا ہو پانی مخوڑی ہوئی بارتنگ اور قدرے شراب خالص بید مین اور کبہی بہی ملائی ہوئی ریوند اور ترکی جاتی ہے روغن بادام اور روغن گل مین اور نوش کیجاتی ہو زیادہ ماشہ او سمین سی سیب ترش قابض کے پانی مین جوہر یعنی ترنج خالص جید سرکہ ترش مین کیج تند نوپیکر اور روٹی مین لنہیر کر اگر صاحب علت ابنہ

سلہ ابنہ بیماری ہے حادث ہوئی ہے اوس آدمی کو جو اغلام کراے ۱۲

حمول کرے یعنے مقعد کے اندر رکھے علت اوسکی بالکلیہ جاتی رہے گی اور جو یہ عمل تین مرتبہ کرین
انشاء اللہ اوسکا کچھہ باقی نرہے گا اور اس دوا کو مرض مذکور مین بہت ہی تاثیر ہے اور بعضے طبیبون نے لکھا ہے
کہ اس دوا سے اکثر علاج لوگون کا ہم نے کیا ہے ہماری کسی کی باقی نہین رہی مرض ہر ایک کا
زائل ہوگیا اور بعید نہین ہے کہ یہ قسم بلغم بورقی یعنے بلغم شور سے ہوتی ہے کہ آنتون کے اندر خلط
غالب ہوتی ہے پس اسواسطے یہ تدبیر کثیر النفع ہے اور چھوٹی چھوٹی کیڑون کو بھی جو مقعد کے اندر
پڑجاتی ہین یہ دوا بہت نفع دیتی ہے اور واسطے دفع قولنج کے مغز تخم ارنڈی کو گائے کے دودھ مین
پیسین کہ مثل خمیر کے ہوجاے گرم کرکے باندہین درد قولنج فوراً دور ہوجاے گا اور واسطے بچون کے
پوست زرد ہڑ کا ایلوا مغز تخم جھوہ پانی مین پکا کر طلا کرین اور جو قبض شدید ہو تو ایلوا زرد چار ماشے
دو تولہ کو ساتھہ پوست ہڑ زرد دو تولہ کے پیسکر پانی مین پکائین اور روغن ارنڈی دواخل کرکے
ناف اور پیڑو پر طلا کرین اور جو سماق کو پانی مین بھگو کر پانی اوسکا نوش کرین کیڑے شکم کے جاتے رہین
اور جاننا چاہیے کہ داغ دینا درمیان خنصر اور بنصر کے واسطے قطع خون بواسیر کے اور داغ دینا
پشت گردن کی چھبرون کا واسطے ریاح بواسیر کے مجربات سے ہی اور حکیم علی نے بھی اس معنی مین
تصریح کی ہے اور واسطے خون بواسیر اور خونی دستون کی کہ بدون پیچش ودرد آنتون اور شکم کے ہو
ساگ مولی کا کہ جڑ اور پتے مولی کے پکا کر کھائین بہت مفید ہے اور اولاً بقدر تین تولہ چار ماشے کے
تناول کرین بعد اوسکی زیادہ کرین ساتھہ روٹی یا خشکہ وغیرہ کے دستونکو بند کردے گی اور تخم ریحان
بہونی ہوئی کا سفوف کرکے تین ماشہ سے چھہ ماشہ تک صبح اور آخر روز بھی سرد پانی کے ساتھہ
کھائین واسطے پیچش اور آنتون کی خراش کے مفید ہے اور معمول استاد مولف اور واسطے
جاری ہونی خون بواسیر کے عمل حکیم عبد الملک مولی کہ میانہ ہو رقت اور غلظت مین نلی ریشہ
راست مزہ ایک عدد لیکر ساتھہ دو تولہ نبات مصری کے تناول کرین بہت مفید ہوگی گر
الکیس مرن کھائین پھر بواسیر عود نکرے گی اور واسطے جاری ہونے خون بواسیر کے رسوت تین ماشہ
تک نیم کوفتہ پانی کے ساتھہ پہانکین یا روٹی کے ٹکڑے کی ساتھہ کہ مرغن ہو لپیٹکر کھائین یا دہی کے پنیر مین
لپیٹکر تناول کرین بہت نافع ہوگی غذا دال خشکہ کلتھی نان مرغن کم نمک مو صلی سیاہ کو تکر چاولکی

سنہ خنصر چھوٹی انگلی کو کہتے ہین ۱۲ سنہ بنصر انگلی ہے درمیان چھوٹی انگلی اور بیچ کی انگلی کے ۱۲

ہمراہ چہاچھ کے کہاوے گی کہ آدھ پاو یا پاو بہر تک ہو کہانے مین واسطے سیلان خون بواسیر کے نافع ہے
گندنا پیسکر چند نوبت بواسیر پر لیپ کرین وہ بواسیر جو مقعد سے جمی ہو دور ہو جاوے گی اور چہوٹے چہوٹے
کیڑونکو بہی یہ دوا مارتی ہے اور نعناع[1] نفع کرتا ہے اصحاب بواسیر کو اگر پتی اوسکی طلا کیے جاوین
دوا واسطے سب قسم کے کیڑونکی پتے نرم ارنڈ کے لیکر ہاتھ سے ملین اور شیرہ اوسکا اندر باہر مقعد کے
ڈالین دوا کیڑونکو قتل کرتی ہے اور مجرب ہے اطبائے ہند سے منقی کو بعد دہر دانہ کے کہ صبح سویرے
نکلے ہوں ساتھ باسے تہ رنگ کی ریکرین بڑے آدمی کو بیس دانہ منقی موصوف کے اور چہوٹے بچہ کو
پانچ دانہ سے دس دانہ تک حسب مقتضائے سن کہلاوین مگر دانت نہ لگاوین بدستور نگلجاوین

فصل اٹھارہوین چودہوین مقالہ کی بیان مین اون دواؤن کے ہے جو معالجہ قولنج ریحی مین
استعمال کی جاتی ہین سکبینج گوگل جاوشیر[2] اجمود نسوت اجواین ولیسی تتلی کے بیج سوئے کے بیج سونٹھ
پیپل ایارج فیقرا اندراین کے پہل کا گودا تخم زرد خطمی کے بیج سقمونیا مصطگی لونگ تخم جاپہل کتیرا
شہد پانی یہ کاتتی زیرہ کلونجی صعتر[3] حب الغار[4] کاشم[5] کرویا فطراسالیون[6] بادام تلخ کالی مرچ پودینہ بچہہ
جند بیدستر[7] افیون اجواین خراسانی شبرم[8] زعفران ایلوا جوا کہار السی کے بیج میتھی کے بیج
آنلہ حب الرشاد[9] مربی الایچی جاوتری افتیمون اشیر خشت دارچینی حسہ[10]ل شکر طبرزد کابلی ہڑ

---

[1] نعناع ایک قسم پودینہ کی ہے صحرائی اور باغی ہوتا ہے برگ صحرائی خشن اور رکو چیک اور برگ باغی نرم اور نازک ہوتا ہے بہتر قسم تازہ باغی ہے ۱۲
[2] جاوشیر ایک گوند ہے بظاہر سرخ تیرہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے پہول زرد خوشبودار اور تخم سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم غزالی اور تیز بو ہے ۱۲
[3] صعتر ایک گہاس ہے کئی قسم ہوتی ہے باغی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہے اوسکو صعتر فارسی کہتی ہین ۱۲
[4] غار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس کی ہوتا برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے پہل اوسکا فندق کے برابر چہلکہ چپٹا اور سرخ ہوتا ہے اوسکو حب الغار کہتی ہین ۱۲
[5] کاشم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان رومی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ تخم سیسالیوس کی ہے یا جبلہ ایک گہاس ہے زرد رنگ انجدان کے مشابہ ہوتی ہے ۱۲
[6] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکہتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲
[7] جند بیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنی دو عدد باہم لگے ہوئے ہوتی ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے بال اوسکے سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہین ۱۲
[8] شبرم ایک گہاس ہے مسور کے دانہ کے برابر اوسکی دانہ کو فارسی مین کاکشر کہتی ہین اس سبب سے کہ جسوقت گائے اوسکو کہاتی ہے تو مرجاتی ہے ۱۲
[9] حب الرشاد فارسی مین تخم اسپندان اور تخم تیزک اور عربی مین حرف کہتی ہین ۱۲
[10] حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین ایک قسم تلی پہاڑی کی ہے ۱۲

سونف رومی مرچ سفید فرفیون حب بلسان جیتہ تالیسہ سونف دیسی شکیخہ نفاستہ نمک اندرانی گیہون
افسنتین دوائین کہ حقنہ مین ہر طرح کے قولنج کی داخل ہوتی ہین اندراین کی بیل کا گودا
قنطوریون بخور مریم عرطنیثا پودینہ صعتر تلی میتھی اسی رندی سیاہ شکیبنج کسوم کے بیج کی گری زیرہ چقندر
کے پتے جاوشیر سفید قطران روغن گاو رگوگل جند بید ستر بابونہ سویا اجمود سونف عناب خطمی روغن زیتون
روغن رندی چربی مرغ کی دوائین جو شیافات مین قولنج کی مستعمل ہوتی ہین جواکہار اندراین
بیل کا گودا سقمونیا بانی بجہرا ہوا کریلہ کا افیون جند بید ستر گوگل نمک اندرانی نبات مصری غند سکبینج
تیہ گاے کا شکر خطمی صابون بنفشہ دوائین جو آنتون کی بیماریون مین داخل ہین آش اسغول
کیرہ وتخم کنوچہ تخم خرفہ زیرہ گلاب کا بازرنگ چوسکے بیج خطمی کے بیج مبلوچن گلاب کے پہول نشاستہ
بہونا ہوا گلنار زمرۃ العصیٰ بلوط قرظ بیل شہتوت کا خام اجواین دیسی تخم ریحان اقاقیا عصارہ
لحیۃ التیس اجواین خراسانی تخشم سویا افیون اجمود جند بید ستر تگر سلارس کبندر بازو پوست انار

سفرفیون ۵ شیر یا ذریون ہے ۱۲ ہے سلیخہ چہال شاخ ایک درخت کی ہے برگ اوسکا مثل سوسن کے برگ سے مشابہ ہے
اور بعضون نے کہا کہ یہ چہال بقم کی قسم ہے ۱۲ قنطوریون ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی صغیر اور کبیر صغیر کو قنطوریون دقیق
کہتے ہین ۱۲ بخور مریم ایک گہاس ہے مشابہ عشق پیچہ کے پہول اوسکا گلاب کے پہول کے مانند ہوتا ہے ۱۲ عرطنیثا
چوبک اشنان بہی کہتے ہین اور اشنان ایک گہاس ہے بے برگ و شاخ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتی ہے ۱۲
صعتر ایک گہاس ہے کئی قسم ہوتی ہے یا عنی جنگلی پہاڑی جسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے اوسکو صعتر فارسی کہتے ہین پہول
سب قسمون کا نیلا ہوتا ہے ایک قسم پودینہ کی ہے ۱۲ سکبینج گوند ایک درخت کا ہے بصورت خمایہ بہتر قسم صاف باہر
سرخ یا زرد اندر سے سفید ساتھ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲ جاوشیر ایک گوند ہے بدبو ظاہر سرخ تیرہ و باطن سفید
برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے ۱۲ قطران روغن ایک درخت کا ہے سیاہ رنگ ہوتا ہے ۱۲ سقمونیا دودہ ایک گہاس کا ہے
کہ پہاڑ مین پیدا ہوتی عشق پیچہ کی شکل ۱۲ عوسج ایک درخت ہے قریب بدرخت انار و پرخار ہے اوسکا لعقد نخود کی ہوتا ہے ۱۲
بلوط بیل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل و مدور گول قسم کو شاہ بلوط کہتے ہین ۱۲ قرظ بیل ایک قسم ببول کا ہے اقاقیا
عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی گوند اوسکا اور درخت اوسکا خاردار ہوتا ہے ۱۲ اقاقیا عصارہ ہے ایک قسم ببول کے درخت کا اور اوسکی بیل کو قرظ کہتی ہین
چنانچہ مذکور ہو چکا ہے ۱۲ لحیۃ التیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے ماتقی اور بغدادی درانطاکی وغیرہ نے کہا ہے کہ ایک گہاس ہے مجعد
زمین پر بچھی ہوئی برگ اوسکا برگ گندنا سے مشابہ ہے ۱۲ کندر گوند ایک درخت خاردار کا ہے برگ اور تخم اوسکا مورد سے مشابہت رکہتا ہے ۱۲

سماق تخم مورد ده قوتا ابیر کا زیرہ کہ صبر کہ مین تر کیا ہوشادنج دم الاخوین بجہیہ حرف تخم گندنا مرگی
مونگی کی جڑ کہربا تتلی کی بیج بارہ سنگہ کے سینگ جلی ہوے تخم خشخاش گیرو دوائین جو معدہ کی
بیماریون کی حقنہ مین داخل ہوتی ہین جو چاول گلاب کے پہول جربی تازہ بکری کی
گردہ کی گلنار تخم مورد بلوط مورد کی پتے زردی انڈہ کی روغن گل مونگہ کی جڑ جلی ہوئی انار محرق
عصارہ لحیۃ التیس دم الاخوین نشاستہ روئی تنوری ہرتال زرد ہرتال سرخ جلی ہوئی مازو چونہ
پوست انار مسور دہوئی ہوئی گیرو بارہ سنگہ کے سینگ جلے ہوئے مردار سنگ کا متا نبا جلا ہوا
افیون اقاقیا دوائین جو آنتون کی بیماریون کی شیاف مین داخل ہین میل چاندی
گلائی ہوئی کا سونا مکھی کندر زعفران دم الاخوین افیون مازو گوندببول کا عصارہ لحیۃ التیس اقاقیا
گیرو سفیدہ گل روی بارہ سنگہ کے سینگ جلے ہوئے سک کا غد جلا ہوا کلنار انار کے پہل کی
سری ٹرپلی رسوت پھٹکری سلارس مردار سنگ سندروس دوائین جو علاج ذرب یعنی
سنگرہنی اور دستون مین مستعمل ہین بلوچن گلاب کی پہول سماق تیوسکے بیج خرفہ کے بیج
گلنار گوندببول کا تخم مورد شاہ بلوط تخم تربوز تخم خشخاش انار کے دانہ لہ دہنیہ خشک سک
دانہ مورد خرنوب نبطی قرظ اجواین ولیسی طراثیث بلوط انار کے پہل کی ہری ٹوپلی زیرہ پھٹکری
مازو افیون اقاقیا سرمہ اجوائن خراسانی گوگل ناگرموتہ لونگ دارچینی نشاستہ بالچھڑ مصطگی

لہ سماق پہل ایک درخت کا ہے بقدر مسور کے درخت اوسکا بقدر درخت انار کے ہوتا ہے ۱۲ لہ دو قو جنگلی گاجر کا تخم ہے جو بہت
رکہتا ہے اور جبر اوسکا مانند جبر دہنیہ کی ہوتا ہے ۱۲ شادنج ایک پتھر ہے مسور کی شکل اور باجرہ کے مانند بہی ہوتا ہے ساتہہ رنگ مختلف کے ۱۲ لہ
دم الاخوین ہندی مین ہیرا دوکہی کہتے ہین اور رنگت بہی مشہور ہے ایک گوندہی سرخ سیاہی مائل ۱۲ خرفہ عربی عرفی ارشاد
اور سریانی مین بقلیا ہے اور فارسی مین تخم سپندان اور تخم تر تیزک بہی کہتے ہین ایک قسم ترہ تیزک کا ہے ۱۲ لہ مرگی ہندی مین کمل
گوند یا دودہ ایک درخت کا ہے کہ ملک شام مین پیدا ہوتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے ۱۲ لہ ابار فارسی مین سرب ہندی مین سیسہ کہتے ہین ۱۲
سنگ اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی نچوڑی ہوئی آملہ سے حاصل ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین اور غیر اصلی مرکب مازو اور
پانی نچوڑی ہوئے آملہ سے ہے اور یہ قسم رامک کی قسمون سے ہے ۱۲ لہ خرنوب ایک درخت عظیم ہے مثل
بزرگی درخت اخروٹ کے اور برگ اوسکا بہت سبز اور چکنا اور پہول زرد اور طلائی ہوتا ہے اور تخم اوسکا باقلا کی شکل ہے
لہ طراثیث ایک گہاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین تا میں اور مائل کو ہے اور سفید قسم غیر ماکول ہے ۱۲

گیرو عصارہ لحیۃ التیس انکث برنجی مائین اذخر کی جڑ سونف رومی میٹھا چرایتہ اگر غام مابغل کالی مرچ
گیہون جوارش سفرجل جوارش جوزی وہ دوائین جو مقعد کی علاج مین مستعمل ہین کابلی ہڑ بہیڑہ
آملہ سیب جلی ہوئی کہربا شنگرفی گوگل گوند اخروٹ کی درخت کا گلنار لاکہہ مازو عصارہ لحیۃ التیس کندر
افیون برادہ لوہے کا السی دہنیا خشک دوائین جو مرہمون مین داخل ہوتی ہین گیل ملک
بابونہ زعفران افیون السی مٹھی خطمی چربی بط کی چربی مرغ کی موم تل کا تیل گائی کی نلی کا گودا
گوگل سلارس روغن خستہ خوبانی یا نی دہنیہ تر کا پیاز بہونی ہوئی گندنا کبر کی جڑ اجمود کی جڑ کسنیر کی
بیج انجدان کی جڑ سوسن کی جڑ عنصل بلادر حرف سفید اندراین کی جڑ حرمل کی جڑ اشنان انزروت
اونٹ کی مینگنی لسوت راتینج ہرتال سرخ بارہسنگہ کے سینگ جلے ہوئے پوست مازو شہد کی
لکڑی کی مہال مقالہ پندرہوان گردہ اور مثانہ کی بیماریون مین پندرہ فصلین شامل
فصل اول پندرہوین مقالہ سے قواعد مفیدہ مین ہے جاننا چاہیے کہ جو پیشاب مین لزوجت اور
عفونت ہو تو پیدا ہونے پتھری سے بیخوف ہون نہ معلوم کرین کہ گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا
ہو جاوے گی اور اسیطرح پیشاب سیاہ کہ بے درد اور بدون بیماری کے ہو دلیل پیدا ہونے
پتھری کی ہے خصوص بوڑہے ہون کے جسم مین اور اکثر اوقات باندہنے ہمیانی سے درد گردہ بسبب
پیدا ہوتا ہے اور جسوقت گردہ اور مثانہ مین ورم گرم یا پرانا زخم یا ضربہ یا سقطہ یا اور کوئی علت ہو

ملہ رایک مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرص ہے کہ پانی بخور سے ہو آمدہ سے قدیم زمانہ مین بنلاتے تھے
گرام خانہ مین مازرا ورو وشاب حریرا ترتیب دیتی ہین ۱۲ سلہ اذخر ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی بو شگوفہ
اسکا خوشبودار مدور مجسم ہوتا ہے دوسری قسم کا اذخر مکی ہے کہ اوسکی جڑ سے ہندوستان مین خسخانہ بناتی ہین
اور مشہور ساتھ خس کے ہے مستعمل جہاو شگوفہ ہے ۱۲ سلہ کبر ایک گہاس کا ہے خاردار اور پریشاخ پہول
اوسکا غلافی سبز بقدر زیتون کے اور بعد شگفتگی کے سفید ہو جاتا ہے اور ثمر اوسکا خار سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے ۱۲
ھہ انجدان درخت ہینگ کا ہے ۱۲ شہ بلادر ہندی اسکی بہلانوان ہے ۱۲ شہ انزروت گوند ایک درخت
خاردار کا ہے سرخ اور سفید مائل بزردی ہوتا ہے بہتر سفید مائل بزردی ہے شہ راتینج ایک گوند ہے ۱۲
شہ لزوجت وہ شے ہے جو کینچنے سے منقطع نہو مثل شہد کے ۱۲ سلہ عفونت وہ لزوجت ہے کہ
رگون سے منہ پر پہیل جاتی ہے اور سدہ ڈالدیتی ہے اوس شی کو مغزی کہتے ہین ۱۲

علبہ جو ہے تو اول فصد باسلیق کہولنی چاہیے بعد اوسکے موافق علبہ خلط کے تنقیہ کرین اور سقی
گردہ کی اکثر بیماریون کے لیے مفید ہے اور پینا اوس پانی کا جو لوہے کے چشمہ سے نکلا ہو مقوی
مثانہ ہے اور اسیطرح پانی لوہے سے بجہایا ہوا اور ایسی ہی کہانا غذا کا جو لوہے کے برتن میں
پکائی ہو اور مضرترین چیزون کا واسطے مثانہ کے استعمال ترشیون کا ہے اور درمیان غذا کے
پانی پینا پتہری کے پیدا ہونے کو مانع ہے اور روکنا پیشاب کا باعث پیدا ہونے پتہری کا ہے
اور حبابات اوپر پیشاب کے دلیل مرض گردہ کی ہے اور جماع طویل سبب انزال موت آفت ہے اندر مجاری
بول کے اور خون کے پیشاب کے لیے شاخین بہری ہوئی یعنے پچہنے لگانا ٹخنون پر نفع کامل دیتا ہے
اور ہواؤن شمالیہ اور شہرون شمالیہ و فصلون سرد مین درد مثانہ زیادہ ہوتا ہے اور بعد جماع کے
پیشاب کرنا موجب سلسل البول[1] اور بول فی الفراش[2] کا ہے اور فرق درمیان قولنج اور درد گردہ کے یہ ہے
کہ درد قولنج طرف ناف اور سامنے شکم کے میل کرتا ہے اور نیچے اوترتا ہے اور اوپر چڑہتا ہے اور
درد گردہ کے مقام پر خاص ہوتا ہے اور بیماری سنگ مثانہ مین درد اور خارش اور گرانی قضیب کی
جڑ مین ظاہر ہوتی ہے اور موئے زہار یعنے بال پشمون کے جسکو یہ بیماری ہو زرد ہوتے ہین اور ہمیشہ
بیمار ہاتھہ پیڑو پر رکہے رہتا ہے اور پیشاب ایسے بیمار کا دشواری سے باہر آتا ہے اور سنگ مثانہ
بزرگ اور سخت ہوتی ہے بنسبت سنگ گردہ کے اور جسوقت درد اور گرانی پشت کے اندر معلوم ہو
اور مثل حوالی دموز یعنے ستاری کے درد چبہنے والا ہو تو جاننا چاہیے کہ بلاشبہہ گردہ کے اندر پتہری پیدا
ہو گئی قال جالینوس ینبغی ان یکون فی ید صاحب الحصاۃ خاتم من حدید وفی رجلہ خف فیہ
مسامیر الحدید فانہ تفتت الحصاۃ قلیلاً حتی تخرج ولا یتولد بعد ذلک فاحفظ تلک القواعد فانہا
ینفعک کثیراً فی التداوی یعنے جالینوس کہتا ہے کہ لائق ہے یہ کہ ہو ہاتھہ مین صاحب سنگ گردہ اور
مثانہ کے انگوٹہی لوہے کی اور پاؤن مین موزہ جسمین میخین لوہے کی ہون پس وہ پارہ پارہ کر دیتی ہے
پتہری کو اور چہوٹے چہوٹے ٹکڑے کرکے پیشاب کی راہ نکالدیتی ہے پہر مرض پتہری کا اوسکو نہین
عارض ہوتا ہے مؤلف فرماتے ہین کہ اے معالج نگاہ رکہہ ان قاعدون کو کہ یہ قواعد اکثر معالجہ مین گردہ
اور مثانہ کے بہت نفع دینگے فصل دوسری پندرہوین مقالہ سے مرکبات الغنیہ مین آنرن

[1] سلسل البول خروج بول بلا ارادہ ۱۲ بحر الجواہر [2] بول فی الفراش وہ بیماری ہے کہ انسان سوتے مین بستر پر پیشاب کر دیتا ہے ۱۲

نافع ہے واسطے ورم گرم شانہ کی اور وقت گھٹنے مرض کی مستعمل ہے کہ ہمیشہ بیمار اوسمین بیٹھا رہے یہان تک کہ جسوقت حاجت پیشاب کی ہو تو بہتر یہ ہے کہ اوسی مین پیشاب کرے ص کا ٹیھل قرونا ناگر موتھہ بالچھڑ حماما[1] اذخر میتھی السی شلجم خشک کرم کلہ پانی مین جوش کرین اور ایک طشت مین رکھکر بیمار کو اوسمین بٹھاوین آبزن واسطے ورم سرد یعنی شانہ کے ص تمام[2] برگ غار دونا مروا پانی مین پکائین اور نیم گرم پانی مین اوسکے بیٹھین آبزن واسطے بند ہونے پیشاب کے ص گوکھرو بابونہ خطمی سویا اجمود کرنب کسوم کے بیج میتھی کبر کی جڑ بنفشہ برگ خرفہ پانی مین جوش دیکر اوس آب کو استعمال کرین یعنے شانہ کو دھارین اور پھوک دوا کا اوسکے اوپر باندھین آبزن آخر ورم گرم شانہ مین کام آتا ہے ص میتھی السی بابونہ اذخر ناگر موتھہ بالچھڑ حماما قرونا جوش دیکر آبزن کرین آبزن پیشاب رکے ہوی کو کھولتا ہے ص تتلی پودینہ برنجاسف بالچھڑ نمام دونا مروا اشبت[3] خطمی چوا کہا مولی شلجم کے پتے کرم کلہ درمنہ ترکی بابونہ سویا سبکو پانی مین پکائین اور اوسمین بیٹھین آبزن سنگ اور پتھری کو گردہ اور مثانہ سے نکالتا ہے ص بابونہ سویا گوکھرو نکوفتہ اکلیل الملک ناخونہ اجمود میتھی کسوم کے بیج ہنسراج بنفشہ خطمی سبکو جوش کرین اور بیمار کو اوسمین بٹھائین آبزن حقنہ اسکے پیشاب کے لیے مفید ہے جو گردہ سی آتا ہو ص مورد کے پتے مازو گلنار جوز السرو پوست انار گلاب کے پھول پانی مین پکا کر اوسمین بیٹھین آبزن واسطے بند ہونے پیشاب اور دشواری پیشاب کے کہ بسبب جمجانے پیپ کی اندر رگون کے عارض ہو مفید ہے ص بنفشہ کے پھول بابونہ کے پھول اکلیل الملک گوکھرو آماجو کا گلاب کے پھول ہر ایک دو تولہ برگ بید برگ خرفہ برگ پالک لال ساگ ہر ایک ایک مٹھی کدو ریزہ ریزہ کیا ہوا پایچہ بکری کے دو عدد دس سیر پانی مین جوش دین اور بڑے کونڈے مین ڈالکر بیمار کو اوسمین بٹھائین آبزن واسطے بند کرنے پیشاب کے خطمی کے پھول ہنسراج اجواین دیسی اجمود میتھی السی گلاب کے پھول تخم سویا ہر ایک پانچ تولہ اکلیل الملک بابونہ کسوم کے بیج ہر ایک ساڑھے سات تولہ بنفشہ کے پھول دو تولہ پانی مین جوش دیکر اور صاف کرکے آبزن کرین آبزن گردہ کی پتھری باہر نکالتا ہے ص پوست سونف کی جڑ کا خربوزہ کی بیج نکوفتہ پوست خطمی کی جڑ کا ہر ایک دو تولہ

---

[1] حماما ایک قسم گھاس کی ہے سرخ یا قرمزی رنگ مشابہ پھول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ [2] نمام بعض کہتے ہین یا پودینہ نہری ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ سیسنبر ہے [3] شبت ابیست عربی اوسکی جنید قوی ہے ہندی مین اسکو سویا کہتے ہین ۱۲ جوز السرو پھل درخت سرو کا

کو کہر دیوسنے دو تولہ بنفشہ چودہ ماشہ اشنان ساڑہے دس ماشہ سبکو سوا نو سیر پانی مین جوش کرکے اوتنا
کہ ساڑہے چار سیر باقی رہے صاف کرکے اور ایک طشت مین ڈالکر آبزن کرین آبزن گردہ اور مثانہ کی
پتھری کو نکالتا ہے ص برگ کرم کلہ برنجاسف پوست پودینہ کبوتر کی بیٹ کسوم کے بیج کی گری
جوش دیکر اوسمین بٹھین اور جو دوا ہین کہ پتھری کو دور کرتی ہین نوش کرین آبزن پتھری گردہ اور
مثانہ کی ٹکڑے ٹکڑے کرکے باہر نکالتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے ص بابونہ گلاب کے پہول خطمی کے پہول
ہر ایک مین تولہ پوست خربوزہ خشک ہنسراج کلتھی شکوفتہ ہر ایک دو تولہ اشنان پوست سونف کی جڑ کا
ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ کانگنج میتھی ہر ایک چودہ ماشہ برنجاسف بنفشہ کے پہول ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
دو تو نیلوفر کے پہول ملٹھی ہر ایک نو ماشہ پونے نو سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاے حمام مین
ایک طشت مین بہر کر بیمار کو بٹھائین اور جسوقت علیل حمام مین سے باہر آئے روغن عقرب احلیل مین یعنے
سوراخ آلت بول مین ٹپکائین آبزن دیگر پتھری گردہ اور مثانہ کی دور کرتا ہے ص بابونہ
درمنہ ترکی تمام دونا مروا کرم کلہ کے پتے کبوتر کی بیٹ سبکو پانی مین جوش دین اور ایک طشت مین
رکھکر بیمار کو اوسمین بٹھائین اور پہوک اوسکا کمر اور پیڑو اور حوالی ناف پر ضماد کرین **فصل**
تیسری بندرہوین مقالہ سی مرکبات بائیہ اور تائیہ مین بنادق واسطے دشواری
پیشاب کے کہ سبب اوسکا خون یا پیپ مثانہ کے اندر ہو اور نشان اوسکا پیشاب آنا بدشواری
اور بعد اوسکے خون آنا ساتھ پیشاب کے اور پیپ بہی ص **قرو مامر کی مجیٹھ ابہل اشق**
برابر وزن اشق کو سرکہ مین حل کرین اور دوائین کو ملکر چہانکر اوسمین گوندہین اور بنادق تیار کرین
اور جوشاندہ بزور یا جوشاندہ اصول اوپر اوسکے نوش کرین **بنادق البزور** سوزش پیشاب
اور زخم گردہ اور مثانہ اور دشواری پیشاب کو نافع ہے ص خربوزہ کے بیج کی گری مین تولہ

ا کانگنج ایک قسم نمک کی ہے برگ اوسکا برگ نمک سے بڑا ہوتا ہے ۱۲ ۲ برنجاسف فارسی اوسکی بوے مادران ہے
ایک گہاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ پہول اوسکا مانند سوئی کی جہیردار اور زرد اور سفید اور نیلا ہوتا ہے ۱۲
۳ بنادق جمع بندق کی ہے اور وہ گولی چنے کے برابر ہوتی ہے بندق کی شکل ۱۲ ۴ ابہل ایک قسم سرو پہاڑی کی ہے
اوسکو ہندی مین ہوبیر کہتے ہین ۱۲ ۵ اشق گوند ایکدرخت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے اور شیخ الرئیس نے
فرمایا ہے کہ اشق گوند طرثوث کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ اشق گوند ایکدرخت کا ہے کہ اوسکو اغاسولیس کہتے ہین اور بعضے اوسکو گوند کا [illegible]

کھیرے کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری یعنی جواین خراسانی خرفہ خطمی کے بیج بادام چھیلے ہوئے کی گری کتیرا
نشاستہ ست ملٹھی کا خشخاش سفید گیرو اجمود ہر ایک سات ماشہ کوٹین اور بنادق تیار کرین قدر خوراک
ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے تناول کرین بنادق واسطے سبب خون کے اندر مثانہ کے
منقول معالجات قانون سے ص اہل ہنگ اشق محبیٹہ سے دواؤنکو کوٹکر چھانکر بنادق تیار کرین
قدر خوراک چار بندقہ ہمراہ ماء الاصول کے بنادق البزور تالیف بقراط نافع ہے واسطے ہر اول
زخم قضیب کے اور مثانہ کی اور پیاس کو بجھاتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور سوزش بول کو
مفید اور جلن کو جو رگون مین پیشاب کے رستے کے ہو تسکین دیتی ہے ص کھیرے ککڑی کے بیج کی گری
ایکجزو کدو کی بیج کی گری خربوزہ کی بیج کی گری خرفہ کی بیج چھیلے ہوئے خشخاش کے بیج ہر ایک نیم جزو
خطمی کے بیج سفید تہائی جزو کوٹکر چھانکر ساتھہ لعاب اسبغول کے گوندہ کر بنادق تیار کرین قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ ہفتہ ہمراہ شربت خشخاش کے تریاق المثانہ تالیف ابو ماہر واسطے ہر آن زخم گردہ اور
مثانہ اور زخم مقام جاری ہونے پیشاب اور واسطے بند ہونے پیشاب اور سوزش کے نہایت
مجرب ہے اور رحم کی بیماریون کو بہت نافع اور حیض کو جاری کرتا ہے اور اعضاء تناسل کے درد کو
تسکین دیتا ہے اور بخارون کو طرف دماغ کے چڑھنے نہین دیتا اور پٹھون کو طاقت بخشتا ہی قدر خوراک
شروع بیماری مین ساڑھے چار ماشہ ساڑھے آٹھہ تولہ تک ساتھہ دو تولہ ماء العسل یعنے شہد کی پانی
اور دودھ الائچی کی اور بہت گرم مزاج والے کے لیے ساتھہ شربت بہ اور رب انگور خام کے اور قدر خوراک
درمیان مرض مین نو ماشہ ہمراہ دو تولہ پانی برگ بارتنگ جوش کیے ہوے اور شہد کے پانی کے
اور قدر خوراک آخر علت مین کہ خون پانی کے ساتھہ آئے پانچ ماشہ پانچ رتی ساتھہ شربت مورد
یا رب انگور خام وغیرہ کے اور واسطے جاری ہونے خون حیض کے ساتھہ پانی نخود یعنے چنا کے کہ
بھگوئے ہوئے ہون ہمراہ اور دواؤن کی جو حیض کو جاری کرتی ہین ص ودع[1] جلا ہوا بارہ سنگہ کے
سینگ جلی ہوئی مونگے کی جڑ موتی بے سوراخ ہر ایک نو سات ماشہ افیون ست ملٹھی کا ہر ایک
نو ماشہ سماق بے دانہ انگور خام خشک طین فارسی کہ گل شیرازی ہے اور ریوند چینی ہر ایک
ابہرک خشخاش سفید خشخاش سیاہ اجواین خراسانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عصارہ لحیۃ التیس

[1] ودع سیپ کی قسم سے ہی اقسام و اشکال مختلف رکھتی ہے ہندی مین گھونگا کہتے ہین ۱۲

فطراسالیون ۶ وفا سے خشک صعتر فارسی اجمود سونف رومی ہرایک ڈیڑہ تولہ گل مختوم خطمی خبازی خرفہ کے بیج کہیرے ککڑی کی بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری کدوے شیرین کے بیج کی گری ملم لاخوذ ہرایک اکتولہ ساڑہے دس ماشہ گوند آلوکا نشاستہ کتیرا کلتھی تخم صنوبر خرلوب نبطی بادام پہاڑی اور بادام شیرین کی بیج کی گری کہ جہیلے ہوے ہون ہرایک دو تولہ ساڑہے سات ماشہ گیرو دہویا ہوا بوسنے چار تولہ گل تبری پانچتولہ ساڑہے سات ماشہ حب کاکنج چالیس عدد شہد جہاگ اوتارا ہوا تین وزن دواؤن کے بقدر یعنی تین سیر کے **فصل چوتھی بیچ بیان ہر مرین مقالہ سے مرکبات جمیعہ و جامیئر جلاب صاحب** رم گرم مثانہ کو ہر صبح پینا چاہیے ص گل بنفشہ چودہ ماشہ کاسنی کے بیج ساڑہے دس ماشہ عناب دس دانہ جوش دیکر صاف کرین اور شکر سفید ترنجبین ہرایک سات ماشہ اوسمین گہولکر اور چہانکر پیین اور غذا آبنجو لازم ہے ساتھ شربت خشخاش یا شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر کے **جوارش عطائی** گردہ اور دماغ کو قوی کرتی ہے اور منی کو بڑہاتی ہے مجرب ہے ص بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید تخم اسپست خربوزہ کے بیج کی گری ترہ تیزک سکے بیج پیاز کے بیج چوکے بیج تخم انگن کتیرا تخم ہلیون[1] تخم شلجم اجمود ہرایک ساڑہے تیرہ ماشہ شقاقل مصری چہوٹی الائچی پیپل سونٹہ کلیجن دارچینی تیج ہرایک ساڑہے چار ماشہ ترنجبین سفید تین سیر سب دواؤن کے ترنجبین کو ایک رات گائے کی دودہ مین تر کرین اور صبح کو ملکر صاف کرین اور آگ پر رکہین کہ گاڑہی ہوجاے تب اوتار کر دوائین کوٹکر چہانکر اوسمین گوندہین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکہین قدر خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ ہمراہ چہہ تولہ دودہ تازہ گاے کے **جوارش نزعولی** گردہ اور جگر اور دماغ اور پشت کو منفعت بخشتی ہے اور بلغم کو دفع کرتی ہے اور بدہضمی کو دور کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور آب پشت کو بڑہاتی ہے اور جو شخص اکسیس ونراس جوارش سے تناول کرے بیماریون سرد بلغمی اور سوداوی سے بیخوف ہو مثل کثرت پیشاب کہ سردی مثانہ سے ہو اور کہانسی بلغمی اور دیوانگی اور درد سر ہو اور نقرس[2] اور ضیب اور بواسیر کے اور رنگ کو صاف کرتی ہے اور سیاہی بالون کی نگاہ رکہتی ہے اور ریح سرد

[1] ہلیون فارسی اسکی مارچوبہ ہے ایک گہاس ہے باغی اور صحرائی کہ ہندی مین ناگردون کہتے ہین ۱۲ [2] نقرس درد ہے جوڑون کے درد کی قسم سے کہ انگوٹہے یا پاؤن سے شروع ہوتا ہے اور زانو تک پہونچتا ہے ۱۲

اور سردی بدن کی دور کرتی ہے بقراط کہتا ہے کہ جو کوئی اس جوارش سے برس دن مین تین بار
کہاے اوسکو طرف کسی طبیب کے احتیاج ہنو اور اگرچہ دس کنیزک رکہتا ہو سبکو خوشنود کرسکتا ہے
ص لگاجو سکے بیج احمود کے بیج اسپست کے بیج اجواین دیسی نفیسی خربوزہ کی بیج کی گری کہیرے ککڑی کے بیج کی گری
پوست احمود کی جڑ کا ہر ایک ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ عاقرقرحا تج زعفران مصطگی اگر خام ہر ایک سات ماشہ
اور اور نسخہ مین جاوتری لونگ کبابچینی کالی مرچ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ عنبر اشہب ساڑہے تین ماشہ بہی
داخل ہے اور بعضے نسخہ مین کالی مرچ کی جگہہ پیپل کی جڑ لکہی ہوئی ہے سب دواؤنکو کوٹکر چہانکر ساتہہ شہد
جہاگ اوتارے ہوئے کے کہ تین وزن سب دواؤنکا ہو گوندہین اور بعد دو مہینہ کے استعمال کرین قدر
خوراک سات ماشہ نو ماشہ تک حب النور بقراط کہتا ہے کہ یہ نسخہ زخم قضیب اور مثانہ کو مفید ہے
اور پیشاب کی تنگی کو آسان کرتا ہے ص خطمی کے بیج کہیری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک ایک جزو خرفہ کے بیج
خشخاش کے بیج ہر ایک نیم جزو کوٹکر چہانکر اسپغول کے لعاب مین گولیان بنائین اور ساڑہے چار ماشہ وقت سحر
استعمال فرمائین حب منفتت حصاۃ بشرط ہمیشگی کے واسطے توڑ دینے پتہری کے عجیب الاثر ہے
ص حب بلسان ہنولی کے بیج دو قو فطر اسالیون پوست کبر کی جڑ کا پوست سولفہ کی جڑ کا جاوشیر
سعد بادام حب الغار اذخر ناگرموتہہ بابچہ سلیخہ اسقولوقندریون جرمل زراوند مدحرج بکہان سعد
مرکی یعنے بول تکراشق فرو طا سکبینج اجواین خراسانی سفید گوگل کالی مرچ جہہ برابر وزن گوندکر
چیزونکو حل کرین اور دواؤنکو باریک کرکے روغن بلسان مین چکنا کرین کہ قابل گولی بنانے کے ہو جاے
گولیان بنائیں اور ہر روز ساڑہے تین ماشہ ساتہہ جوشاندہ بزورکے دیوین اور جو راکہہ جو کی چار رتی تک چاو
ہر روز اضافہ کرین نیک عمل کرتی گی حریرہ جرب گردہ اور مثانہ کو مفید ہے ص شکر طبرزد چار تولہ
ساڑہے چار ماشہ تل بہونے ہوے تین تولہ نشاستہ چودہ ماشہ آماستر کا ساڑہے دس ماشہ تل کو کوٹین اور موافق
دستور کی حریرہ تیار کرین اور روغن بادام اضافہ فرماین حلوا سپاری پاک نام رکہتا ہی گردہ کو طاقت بخشتا ہے اور

---

۱ اسقولوقندریون فارسی مین سنگی دارو کہتے ہین ۱۲ ۲ زراوند ایک جڑ ہی دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل
کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے کہ سطبری مین انگشت کے برابر ہوتی ہے ۱۲
۳ فرو طا اوسکو فراطابی کہتے ہین پہل ایک درخت کا ہے بقدر کالی مرچ کے اور ترشی مین مشابہ برزشک کے ۱۲
۴ جرب گردہ و مثانہ کی بیماری ہے کہ بیچ ان گردہ اور مثانہ مین حادث ہوتی ہین بسبب اوس کے گردہ اور مثانہ مین کہجلی معلوم ہو

شہوت جماع کو قوت دیتا ہے اور مرد عقیم اور عورت عقیمہ یعنے بانجھ کو نفع پہونچاتا ہے اور فرج کو تنگ کرتا ہے اور حافظہ کو قوت کامل بخشتا ہے
اور چہرہ کو نرم اور روشن کرتا ہے اور جسم کے اندر خوشبو دیتا ہے اور بند کشادہ اور بیہودہ مردوں کا دعوی تحکا
دفع کرتا ہے اور اسقاط حمل ہونے نہین دیتا اور جوڑون کے درد کو نافع ہے منقول البقائی سے ص
کافور خالص ساڑھے تین ماشہ تخم پتیج ناگیسر ناگرموتھہ پیپل چھوٹی الایچی ہر ایک سات ماشہ تالیس پتر
جاوتری سنبل چین صندل سفید کالی مرچ جیرکی گٹھلی کی گری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جائفل چودہ ماشہ
زیرہ سفید پوسنے دو تولہ ارنڈسی کی جڑ نیلوفر کے پھول مغز منبولہ مغز تخم نیلوفر لونگ دھنیہ پیپل کی جڑ
ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنگھاڑا استاور ہر ایک ساڑھے تین تولہ ناگیلا تخم کھرنی ہر ایک چار تولہ ایکماشہ
مغز چرونجی یا عوض اوسکے بادام آٹھہ تولہ دو ماشہ مغز پستہ بارہ تولہ تین ماشہ مویز منقی بارہ تولہ دس ماشہ
سپاری دکھنی اٹھائیس پل جو دوائین کوٹنے کی ہین علحدہ علحدہ کوٹکر کپڑے مین چھانین اور بادام
پستہ چھیلکر اور باریک تراش کر نگاہ رکھین اور مویز منقی کو بہر کے اوپر سکر شیرہ نکالین اور ہر ایک
سپاری کے چار ٹکڑے کرین اور مقدار دس سیر دودہ مین گائے یا بہینس بکری کی جوش دین
کہ تمام دودہ کو پی لیوے یعنے سب دودہ اوسمین جذب ہو جاوے پس خشک کرکے کوٹکر چھانکر علحدہ
رکھین اوسکے بعد نبات مصری ایک سیر شیرہ استاور کی جڑ کا دو سیر دودہ گائے کا یا دودہ بہینس کا
سات سیر شکر سفید بارہ سیر اکٹھا کرکے قوام دین بعد اوسکے گائے کا گھی یا بہینس کا گھی آدہ سیر
لیکر گرم کرین اور پسی ہوئی سپاریان اور پیسی ہوئی سب دوائین اکٹھا کرکے بہونین اوسکے بعد قوام مذکور ملاوین
اور پھر آگ پر رکھکر مثل حلوا قوام تیار کرین اور بعضے کہتے ہین کہ پیسی ہوئی سب چیزونکو گائے کے گھی مین
بہونین پس شکر تری داخل کرکے اوتارین اور سرد کرین اور آٹھہ پل شہد خالص ملاوین اور کچہ بارین
اور چینی برتن مین نگاہ رکھین ہر روز پونے نو ماشہ یا زیادہ یا کم تناول کرین اور اوسکے اوپر دودہ گائے کا
یا گائے کا گھی ساتھ شوربا گوشت پرند کے جسقدر مناسب جانین کہائین اور غذا مقوی اور سبک دینی چاہئے
حلوائی فرنگ مسمی لبشیر مرغ گردہ اور شہوت جماع کو مفید ہے اور طریق اوسکے بنانے کا یہ ہے
کہ دودہ خالص ایک سیر زردی مرغ کے انڈے کی پانچ عدد نبات مصری سفید آدہ [illegible] مشک تبتی
ایکماشہ عنبر اشہب دو ماشہ گلاب تبریزی دو تولہ دودہ کو جوش کرین اسقدر کہ ایک تہائی جلجاے
پس نبات مصری پیسکر اوسمین داخل کرکے پھر جوش کرین کہ قوام مثل حریرہ کے ہو جاوے اوسوقت

زردی مرغ کے انڈے کی خوب باہم ملاکر اور مشک اور عنبر کو گلاب مین گہسکر نرمی مین انڈے کے ملائین
اور وہ تل تمام مذکور کو ملکے پہر پکائین کہ قوام گاڑہا ہو جاے ایسا کہ گولی بندہ سکے اوسوقت دیگچہ ین
تو انگار انگاروں پہ رکہین اور ایک طباق دیگچہ سے موہنہ پر ڈہک کر اوپر طباق کے بہی انگاری جب خیر کہ
خوب پختہ ہو جاے اور سرخی اوسکی اوپر آجاے سرد کرکے چہری سے کاٹین اور چہہ تولہ آٹھہ ماشہ سے
دس تولہ تک موافق مزاج اور عمر کے تناول فرمائین **فصل پانچوین پندرہوین**[۱۵] **مقالہ سے**
مرکبات والیہ مین **دوا** گردہ کی برائے رحم کو نافع ہے **ص** کہیرے کے بیج کی گری ملکی تینتیس عدد
مغز حب الصنوبر بارہ عدد مغز بادام شیرین پانچ عدد زعفران قدرے کوٹکر شہد ملا کہائین پس اگر حرارت
بہت ہو بدل حب الصنوبر کے لکڑی کے بیج کی گری داخل کرین دوا یہی نفع دیتی ہے حب الصنوبر
آٹھہ عدد کہیرے کے بیج کی گری چالیس عدد نشاستہ سوا پانچ ماشہ کوٹکر ہمراہ پچاس تولہ پانی کے جسمین
نار دین اور اجمود ہر ایک دو تولہ چار ماشہ جوش کی ہو کہ چہارم باقی رہا ہے صاف کرکے نوش کرین
دوا جسوقت درد اس حالت مین بشدت ہو واجب ہے کہ رو گردانی اس علاج کی جہت سے اور معالجہ
مثل اس دوا کے کرین **ص** اجواین خراسانی ساڑہے تین ماشہ افیون برابر چار جو کے کہیرے لکڑی کے
بیج کی گری سات ماشہ کاہو کے بیج ساڑہے تین ماشہ خرفہ کے بیج چہیلے ہوے ساڑہے تین ماشہ
کوٹکر گولیان بنائین لیس یہ دوا درد کو تسکین دیتی ہے **دوای دیگر** واسطے توڑنے پتہری کے **ص**
کلتہی کے بیج کی گری کانچ سفید جلا ہوا دو تو برابر وزن کوٹکر ساڑہے تین ماشہ اسمین سے ساتہہ پانی گوکہرو
یا پانی مولی کے تناول کرین **دوای دیگر** گردہ اور مثانہ کی پتہری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے
ص کندش ساڑہے تین ماشہ کبوتر کی بیٹ ساڑہے تین ماشہ کوٹکر شراب مین نوش کرین **دوای دیگر**
یہی خاصیت رکہتی ہے حجر اسفنج اسقولوقندریون ہنسراج خطمی کے بیج فطراسالیون برابر وزن سبکو کوٹکر

صنوبر دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر کی بہی دو قسم ہین ایک عنا اور پہاڑی گوندا غی کا ہے ایک تیز ہے درخت اوسکا سرو کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے لکڑی
اوسکی بجاے شمع اور چراغ کے جلاتی ہین اور تخم صنوبر کو حب الصنوبر کہتی ہین ۱۲ منہ ناردین بالچہڑ رومی ہے مولف اختیارات بدیعی کہتا ہے
کہ ناردین ایک جڑ ہے خوشبو رنگ مین سیاہ مائل ۱۲ منہ کندش جڑ ایک گہاس کی ہے مائل بسفیدی و سیاہی ملک شام مین لشتی ہے [illegible]
اور اوس سے دہوتی ہین ظاہر میں جڑ اوسکی مائل بسیاہی ہے اور باطن اوسکا زرد ہے چہینک اوس سے بہت آتی ہے ۱۲ منہ حجر اسفنج ایک پتہر ہے
کہ اسفنج یعنی ابر مردہ مین ہوتا ہے بہتر سفید سخت ہے گرم و خشک پہلے درجہ مین ۱۲

قدر خوراک موافق احتیاج پانی اجمود یا پانی ماء الاصول یا پانی جوشاندہ گوکھرو یا پانی مولی کے ساتھ
دوای دیگر مجرب ہے واسطے توڑنے پتھری کے ص خربوزہ کے بیج کسوم کے بیج زعفران گلتی
کوٹکر مناسب چیزون کے ساتھ کہائین دواے دیگر کہ یہی خاصیت رکھتی ہے حجر الیہود گوکھرو کی جڑ
گاجر کے بیج ہر ایک سات ماشہ کھیرے کی بیج خطمی کے بیج نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونف دیسی
سونف رومی جعدہ[1] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر جسقدر طبیب مناسب سمجھے اوسمین سے کھلائے دوا پتھری کے
توڑنے مین عجیب بفعل ہے ص خربوزہ کے بیج کی گری اجواین دیسی اجمود مولی کے بیج زیرہ سفید مغز بادام
سب دوائین برابر وزن کوٹکر قدر خوراک سات ماشہ ساتھ پانی جوشاندہ منقی کے چند روز دو دفعہ
معالجہ کرین اور یہ نسخہ اسحٰق کا ہے وہ کہتا ہے کہ مین نے اس دوا کو آزمایا ہے جو ہر روز ساڑھے دس ماشہ
اوسمین سے ساتھ پانی جوش کیے ہوے منقی کے تناول کرین جبتک پتھری ریزہ ریزہ ہوکر باہر
نکل آئیگی اور غذا نخود کہانا چاہیے دواے قوی واسطے پتھری کے کہ شیخ نے قانون مین لکھی ہے
اور فرمایا ہے کہ مین نے اس دوا کو بہت آزمایا ہے نہایت نفع مشاہدہ ہوا ص راکھہ بچھو جلا ہوا کی
راکھہ حب الکلم[2] نبطی کی راکھہ کانچ سفید کی راکھہ زرنب[3] کی حجر اسفنج خون بکری کا کہ خشک کیا ہوا
راکھہ مرغ کی انڈے کی چھلکون کی کہ چوزہ اوس انڈے سے نکلا ہو حجر یہودی[4] گوندا خروٹ کا بچہ تر کی
ہر ایک ایک جزو فطراسالیون وقو مشکطرامشیع گوند ببول کا خطمی کے بیج ہر ایک ایک جزو نیمکوفتہ چھانکر شہد مین
گوندہین قدر خوراک اوسمین سے نو ماشہ اور زیادہ اوس سے بھی جائز ہے ساتھ پانی گوکھرو جوش کیے ہوے
یا نخود سیاہ کے دوا واسطے دفع قرحہ سوزاک کی منقول بیاض عم مؤلف سے ص کیلہ کی جڑ توت
فالسہ کی جڑ کا ملمٹی خبازی کی بیج ہر ایک ایکتولہ سواے ملمٹی کے تینون دوا انکو اچھی طرح پیسکر ملمٹی کا
لعاب نکالکر نہار تناول کرین سات روز مین بفضل الہی سے زخم سوزاک کا بھر جائیگا ایضاً دوا نخود

---

[1] جعدہ ایک گھاس ہے سفید پھول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہے اور قسم ماہی کو جعدہ کبیر کہتے ہین اور عربی بھی مشہور ہے
برگ اور اسکا جعدہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہی ہے ۱۲ [2] کلم عربی مین کرنب کہتے ہین اور بقلۃ الانصار بھی
مشہور ہے ۱۲ [3] زرنب اوسکو تالیسپتر کہتے ہین ایک گھاس ہے برگ صعتر بری سے عریض زیادہ مائل بزردی
خوشبودار شبیہ بوے ترنج پھول اوسکا زرد ہوتا ہے ۱۲ [4] حجر یہودی حجر الیہود ہے ایک پتھر ہے بلوطی شکل مائل
بسفیدی نر اور مادہ ہوتا ہے نر اوسکا ساتھ خطوط کے موصوف ہے اور مادہ بدون خطوط کے ہوتی ہے نر اوسکا مغز

گردہ کی سوزش کو دور کرتی ہے اور سوزاک کو اصلاح پر لاتی ہے بیاض عجم مؤلف سے ص
کونپل وبخت بر مسایہ مین سکہائین بعد اوسکے پیسکر کپڑے مین چھانین اور برابر وزن شکر تری ملاکر
ساتھ گائے کے دودہ کی لسی کے نہار تناول کرین سات روز تک واسطے پرانے زخم سوزاک کی مجرب ہے
دوا واسطے بہتری گردہ اور مثانہ کے مجرب ہے منقول بیاض مذکور سے ص حجر الیہود سنگ سرماہی
سودلی کے بیج کلتھی ہر ایک دو ماشہ سب کو کوٹکر شربت کشوث دو تولہ مین گوندہ کر کہائین بعد اوسکے
شیرہ کہیرے ککڑی کے بیجون کا دو تولہ شیرہ دیسی سونف کا شیرہ گوکہرو کا ہر ایک چار ماشہ شیرہ اجمود کا
پانچ ماشہ عرق سونف کا دو تولہ نوش کرین دوا گردہ کو طاقت بخشتی اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے
ص مغز بنولہ مغز حبۃ الخضرا یعنے بن حب الصنوبر خورد و بزرگ مغز پستہ تخم ہلیون مغز چیل
حب القلقل[1] مغز اخروٹ برابر وزن شقاقل سونٹھ حب الزلم[2] اندر جو ہر ایک نیم جزو کوٹکر شہد مین گوندہ
قدر خوراک ایک اخروٹ اور اگر مغز چڑیا کے سر کا ایک جزو اور نعناع بیل ہر ایک نیم جزو کوٹکر شہد مین
گوندہ ہین اثر قوی ہوگا دوا کہ خون جما ہوا مثانہ سے باہر نکالتی ہے ص پوست بیخ کبر کی جڑ کا حب بلسان قرنا
زراوند مدحرج ابہل مجیٹھ اجمود دو تو ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ سات ماشہ تک
ساتھ ماءالاصول کے اور سوراخ قضیب مین بہی تہوڑی سی اس دوا مین سے ٹپکائی جاے دوا واسطے
درد مثانہ کی نافع ہے اور واسطے قوت شہوت جماع کے عجیب الاثر ہے اور درد جگر کو بہی مفید
ص خصیہ بکری کا چیرین اور اوسکے اوپر زراوند مدحرج نطرون[3] زیرہ چہڑکین اور خشک کرین
ساڑہے چار ماشہ اوسمین سے ہمراہ گرم پانی کے دیوین دوا ہندی جب آدمی کے پیشاب پر مکہی
بیٹہے اوسکو یہ دوا مفید ہے اور اس بیماری کو ہندیون نے پرمیو کی قسم سے لکہا ہے ص گراکتہ
پوست روہنس ہڑ غنچون مو کہا سب برابر وزن پیسکر سات ماشہ ساڑہے دس ماشہ تک ساتھ شہد کے

واسطے مردون کے اور بادلو رسکی خاص واسطے عورتون کی مستعمل ہے ۱۲ [1] حب القلقل فارسی مین انار دانہ دشتی کہتے ہین اور
ہندی مین کملار بکینہ کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ قلقل کی جڑ کا نام سناے ہے مگر قلقل کی ماہیت مین اختلاف ہے بقول
اکثر ایک گہاس ہے مائل بسرخی اوسکی تخم کو حب القلقل کہتے ہین یہ تخم گول مریچ سے بڑا ہوتا ہے ۱۲ [2] حب الزلم ایک تخم ہے چکنا
اور چپٹا چنہ سے بڑا ہوتا ہے ظاہر زرد باطن سفید اوسکو قلقل السودان بہی کہتے ہین ۱۲ [3]
نطرون ایک قسم جواکہار کی ہے اور وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہے ۱۲

صبح کے وقت تناول کرین دیگر پھر پھٹیرہ آنولہ ہینگ املتاس پانی مین پکا کر نوش کرین نوعدیگر
گلو سے شند و نکہار چھوارہ شہد پانی مین جوش دیکر پلائین نوع دیگر گلو سے چیترہ پانی مین جوش دیکر
اور درمیان جوش کے گراکو سہ باری لگی ہینگ داخل کرکے اور چھانکر نوش فرمائین یہ سب دوائین
کتاب سکندری سے نقل کی گئی ہین دوا بول فی الفراش کے مرض مین کام آتی ہے ص
السی بہونی ہوئی رسن خشک کابلی ہڑ بہونی ہوئی ہر ایک تین تولہ خطمی کے بیج دو تولہ شب یمانی
ساڑہے دس ماشہ اقاقیا مرکی کندر شیاف مامیثا ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین
قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ دیگر زیرہ کرمانی کندر تخم مورد برابر وزن کوٹکر چھانکر ہر صبح سات ماشہ
دیوین دیگر بول فراش کو نافع ہے اور سلسل البول اور ادرار منی اور ندی کو مفید ہے ص
بلوط کو برابر وزن اوسکے کندر کوٹکر اور ساتہہ روغن زیتون کے گوندہ کر ہمیشگی کرین دیگر
گردہ کی پتہری کو باہر نکالتی ہے جسوقت مزاج سرد ہو ص خربوزہ کی بیج کی گری زیرہ اجوین اسفید
اجمود مولی کے بیج بادام تلخ برابر وزن قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ ساتہہ جوشاندہ ہنسراج کے
دیگر جسوقت گرم مزاج ہو کام آتی ہے ص راکھہ کرنب کی راکھہ مرغ کے انڈے کی چھلکون کی
کہ بچہ اوسمین سے نکلا ہو حجر الیہود برابر وزن لیکر بقدر ایک ملعقہ[1] کے ساتہہ پانی گوکھرو یا سیلانی
شراب کی تناول کرین دوا واسطے خون کے پیشاب کے مجربہ ہے اور معمول مؤلف ص
چاکسو کہیش عدد کوٹین اور باریک کرین اور کہائین اور اوپر اوسکی پانی برادہ صندل کا نوش کرین
دوا خون کو فائدہ بخشتی ہے جو گردہ اور مثانہ اور مقعد جس جگہہ سے کہ جاری ہو ص کہربا
گیرو گلنار اقاقیا کندر برابر وزن افیون چہارم ایکجزو کے قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ ہمراہ پانی
سماق کی دوا پتہری کی توڑنے مین اثر تمام رکہتی ہے ص راکھہ بچہو کی حجر الیہود مینیا ہو حجر الاسفنج
ہر ایک ایکماشہ تین چاول ساتہہ شراب یا شہد کے پانی کے تناول کرین سب ایک خوراک ہے
فصل چہٹی پندرہوین مقالہ سے مرکبات ادویہ اور غذا الیہ مین سلہ روغن گوکہرو دشواری
پیشاب کو نافع ہے ص گوکہرو پونے چار تولہ سونٹھ ایکتولہ سوا آٹھہ ماشہ کوٹین اور پکائین اور روغن کرین

[1] ملعقہ مراد ملعقہ سے ساڑہے چار ماشہ ہے اور شہد اور شکر کے وزن مین ملعقہ کا وزن ڈیڑہ تولہ ہے
چنانچہ نفیس فرماتے ہین کہ معاجین مین مراد ملعقہ سے ڈیڑہ تولہ ہے ۱۲

اوسے چھانین اور ارنڈ ہالی یا تل کا تیل اضافہ کرین اور جوش دین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے
روغن عقرب شانہ کی ٹھیکری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے ص ریوند چینی ناگرموتھ کیھایا بیل
پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ روغن بادام تلخ ادھی چھٹانک کم آدہ سیر دوائونکو کوٹکر
چھانکر شیشہ مین بہرین اور روغن اوسکے اوپر ڈالین اور ایک ہفتہ سورج کے نیچے وہ شیشہ رکھین بعد
اوسکے چھانین اور روغن عقرب یعنے بچھو دس عدد اوسمین ڈالکر موہنہ شیشہ کا بند کرین اور ایکہفتہ اور سورج کے
نیچے رکھین پس مع قطرہ اوسمین سے احلیل یعنے سوراخ قضیب مین ٹپکائین فرعولی منی کو زیادہ کرتی ہے
اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور پشت اور گردہ کو محکم کرتی ہے اور شہوت جماع کو نفع دیتی ہے
ص ، حمو دگا جر کے بیج شلجم کے بیج سویا اجواین دیسی سونف دیسی خربوزہ کے بیج ککڑی کھیرے کے بیج ککڑی
احمود کی جڑ مغز حب الفلفل مغز حب الزلم مغز چلغوزہ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ چار تری لونگ پیپل کی جڑ عاقر قرحا
کبابہ چینی سونٹھ تخم اسپست تیرہ تیزک کی بیج پیاز کے بیج حب الرشاد اونٹنگن کے بیج گندنا کے بیج کلیجن جائفل گاجر کے
بہول تخم پیپل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران کندر مصطگی اگرخام ہر ایک چودہ ماشہ تخم ہلیون بوزیدان
بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مدرجو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پیاز جنگلی بہونی ہوئی ساڑھے تین ماشہ خصیۃ الثعلب
قضیب گاو سوہان سے گہسا ہوا اور چڑیا کے سر کا مغز میٹھا چراتیہ خشک مرلی کش ہر ایک پونے چار تولہ عنبر اشہب
نو ماشہ مشک سوا دو ماشہ قند بوزن دواؤن کے شہد برابر سب کے حسب دستور معجون تیار کرین گرم مزاج والونکو
نو ماشہ کہانا لازم ہے اور اوپر اوسکے تین تولہ دودہ مین شکر گھولکر پیین اور سرد مزاج والون کو ساڑھے سترہ ماشہ
کہانا چاہئے اور اوپر اوسکے ایک کاسہ شہد کا پانی کا نوش کرین زروقا وہ دوا ہے کہ سوراخ ذکر
اور قبل مین بوسیلہ اوس آلہ کی کہ جو اس کام کے واسطے مخصوص ہے پہونچائین اور اوس آلہ کو زراقہ اور
مزرقہ کہتے ہین ہندی اوسکی پچکاری ہے زروق یعنے پچکاری کی دوا واسطے بہرنے زخم اپشانہ اور
رگون رستہ پیشاب کی جید ہے منقول عجائب علونجان سے ص گل مختوم گل قیمولیا بارہ سنگہ کی سینگ جلی ہوئی

سلہ بوزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر مین اوسکے سیاہ خط کھنچے ہوئے ہوتے ہین ۱۲ سلہ خصیۃ الثعلب
ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی مزہ اوسکا میٹھا ہوتا ہے اور بو اوسکی مثل بو منی کے
ہوتی ہے اور دانہ اوسکا مثل دو حبہ کو چک کے ہوتا ہے ۱۲

ہر ایک انگبیر وشا ونج عدسی ہو یا ہو استب یانی ہر ایک تہائی جزو افیون نصف چھٹا حصہ جزو کا
سفیدہ رانگہ کا تین جزو انزروت سفید ڈیڑہ جزو مرصافی کندر ہر ایک دو ثلث کچھ زود واؤن کو نرم
کوٹکر اور پیسکر جمع کرین موم روغن مین اور موافق دستور کے استعمال فرمائین اور کبھی زیادہ کی جاتی ہی
اس پچکاری مین زراوند مدحرج ایک جزو نورہ وق واسطے پرانے زخم مثانہ کے مجرب ہے ص گوندببول کا
کتیرا نشاستہ اقلیمیا نقرہ یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا ہر ایک ایکماشہ سفیدہ کاشغری کہیرے
ککڑی کی بیج کی گری ہر ایک ۵ ماشہ نیز خشت حبہ ماشہ خوب باریک پیسکر اور شیاف بناکر نگاہ رکہین
وقت حاجت کے لڑکی کی ماں کے دودہ مین پیسکر ٹپکائین **فصل ساتوین پندرہوین مقالہ سے**
مرکبات سینیہ مین **سفوف حجر الیہود** پتہری مثانہ اور گردہ کی ٹکڑے ٹکڑے کرکے باہر نکالتا ہے ص کہیرے
اور ککڑی کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گوکہرو چھلا ہوا چھلکو خشک مرچ کی بیج
چودہ ماشہ حجر الیہود کلتھی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اجمود سیسالیوس[۱] فطراسالیون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
گوندببول کا کتیرا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ ساتہہ
شربت گوکہرو کے سفوف حجر الیہود بہ نسخہ دیگر کلتھی چار تولہ ساڑہے چار ماشہ خربوزہ کے بیج کی گری
کدو کی بیج کی گری ہر ایک پونے پندرہ ماشہ سیسالیوس سات ماشہ گوندببول کا نشاستہ کتیرا
ہر ایک ساڑہے دس ماشہ حجر الیہود پونے دو تولہ قند سفید پونے چھبیس تولہ کوٹکر چہانکر سفوف
بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتہہ پانی نخود سیاہ کے **سفوف** پیشاب کو جاری کرتا ہے اور
سوزش بول اور مثانہ کی جلن کے واسطے مفید ہے ص کہیرے اور ککڑی کے بیج کی گری کدو کے
بیج کی گری خرفہ کے بیج خشخاش نشاستہ کتیرا ست لٹھی کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اجواین خراسانی
سات ماشہ قند سفید برابر وزن سب کے اون کے قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتہہ پانی خشخاش کے
نوش کرین **سفوف دیگر** واسطے توڑنے اور نکالنے پتہری کے گردہ اور مثانہ سے مجرب اور
نہایت مفید ہے ص راکہہ کرنب کی جڑ کی راکہہ مرغ کے انڈے کے چھلکون کی کہ جو بچہ نکالا ہو کہ
حجر الیہود نر اور مادہ باریک مثل غبار کے پیسکر اور دونون چیزون کی راکہہ مین ... چہانی ہوئی

[۱] سیسالیوس ایک گہاس ہے چار قسم ہوتی ہے ایک سونف کے مشابہ دوم برگ اوسکا مشابہ عشق پیچہ کی ہے تیسری برگ اوسکا زیتون کے مانند ہے چوتہی گہاس وسکی انجدان کے مشابہ ہے چنانچہ شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ سیسالیوس انجدان رومی ہے ۱۲

ملا کر بقدر ایک ملعقہ یعنے ساڑہے چار ماشہ کے ساتھہ شربت گوکھرو یا پانی گوکھرو تازہ کے
تناول کریں سفوف شادنج خون کے پیشاب کے لیے مجرب ہے ص شادنج دھویا ہوا دم الاخوین
سونگی کی جڑ کہربا گلنار شب یا پانی خرفہ کے بیج گل قبرسی[1] برابر وزن کوٹکر چھانکر بقدر خوراک سات ماشہ
ساتھہ پانی سماق کے سفوف ماسک البول واسطے کثرت پیشاب اور سلسل البول[2] بلا سوزش
اور بول فی الفراش[3] کے نافع ہے ص گلنار بڑی مائیں ہر ایک ساڑہے ستره ماشہ دہنیا خشک
بہونا ہوا گوند ببول کا گیرو ہر ایک تین تولہ کندر پوستی نو تولہ بلوط پونے انیس تولہ کوٹکر چھانکر بقدر
خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتھہ پانی خالص کے سفوف ذیابیطس[4] کو نافع ہے ص صندل سفید
ساڑہے تین ماشہ نشاستہ کتیرا تخم کاہو خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گوند ببول کا گیرو گلنار
سماق بلوط ہر ایک ساڑہے ستره ماشہ کوٹکر چھانکر تیار کریں اور ہمراہ بعض چیزوں کے کہ قبض اور ترشی کی
جامع ہو استعمال فرمائیں سفوف دیگر ریگ گردہ اور مثانہ کو پاک کرتا ہے مختار ابن ہبل سے
ص ککڑی کے بیج کی گری کہیرے کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری خیارزہ کے بیج اجمود کے
بیج سونف دیسی ہر ایک ایک جزو مغز بادام تخم بکاین علیق[5] کی جڑ کاسنی کی جڑ حب بلسان و دو شکوفہ اذخر
اجواین دیسی تلی کی پتی کالی مرچ گلاب کے پہول ناگرموتہہ ہر ایک نیم جزو کوٹکر چھانکر سفوف کریں
قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ یا کم اوس سے ساتھہ جوشاندہ ہنسراج کے نوش کریں سفوف واسطے
پرانے زخم مثانہ کے ص مومیائی کانی ایکماشہ تین چاول دم الاخوین شادنج دہویا ہوا نشاستہ
اجمود کی بیج ہر ایک پونے دو ماشہ گوند ببول کا ساڑہے تین ماشہ کا کنج سات ماشہ سفوف تیار کریں بقدر خوراک
سوا پانچ ماشہ ساتھہ شربت خشخاش کے سفوف واسطے درد اور جرب اور زخم پرانے مثانہ کے
سفید ہے ص ریوند چینی ساڑہے تین ماشہ گوند ببول کا گلنار افیون کتیرا ہر ایک سات ماشہ

---

[1] گل قبرسی ایک مٹی ہے سرخ خوشبودار کہ زبان پر چسپیدہ ہوتی ہے اور جو ہاتھہ پر ملیں ہاتھہ کو رنگین کر دیتی ہے
[2] سلسل البول خروج بول بلا ارادہ یعنی بیساختہ پیشاب نکلجاتا ہے اوسکو سلسل البول کہتی ہیں ۱۲ [3] بول فی الفراش وہ بیماری ہے کہ آدمی سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیتا ہے ۱۲ [4] ذیابیطس ایک بیماری ہے کہ انسان ہمیشہ پیاسا رہتا ہے اور جو پانی پیتا ہے فوراً پیشاب کی راہ نکلجاتا ہے ہمیشہ پانی پینے اور پیشاب کرنے میں مبتلا رہتا ہے ۱۲ [5] علیق فارسی میں توت سگ کہتے ہیں وہ قسم ہے جنگلی اور پہاڑی اور وہ ایک گہانس ہے خاردار مدور اور اوسکا گل گلاب کے پہول کے مشابہ ہے

خرفہ کے بیج ساڑھے دس ماشہ زرشک بیدانہ دو تولہ گوند کتیرا زرد سنبل جبن کھیرے ککڑی کے بیج
ہر ایک سات ماشہ تل سفید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شکر طبرزد چھ تولہ کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین
قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ میفختج[1] یا طلاء[2] کے **سفوف** جرب کردہ اور مثانہ کو نافع ہے مگر بعد استفراغ
اور تنقیہ کے کام آتا ہے **ص** ست ہیٹی کا دو ماشہ چاول نشاستہ گوند ببول کا کتیرا خشخاش کے بیج
سفید اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ کھیرے اور ککڑی کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے [illegible] ماشہ
خرفہ کے بیج تین تولہ کوٹکر چھانکر اسبغول تین تولہ اضافہ کرین قدر خوراک ہر صبح ساڑھے دس ماشہ
ساتھ پانی نشاستہ جوش کیے ہوئے اور شربت انجیر کے **سفوف** بعد پھٹنے ورم کے جبکہ
پیپ رک جائے واسطے کھلنے اور جاری ہونے پیپ کے نافع ہے **ص** سونف دیسی سونف رومی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ تخم سرشف کہ ہندی مین سرسون کہتے ہین رسن خشک ہر ایک سوا پانچ ماشہ تخم ہالیون
اجمود کے بیج ہر ایک سات ماشہ فطراسالیون ساڑھے دس ماشہ قدر خوراک سات ماشہ صبح اور سات ماشہ
شام کو تناول کرین **سفوف** واسطے زخم پرانے مثانہ کے کہ ساتھ حرکت کے ہوا اور تقطیر البول اور
سلس البول بھی ہو نافع ہے اور جاری ہونے منی کو مفید صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ مین نے بیماریان
مذکورہ مین چند مرتبہ اس سفوف کو آزمایا ہے بہت اثر مشاہدہ ہوا **ص** گیرو دھنیا خشک گوند ببول کا
پچھوے کے بیج کندر ذکر ہر ایک سات ماشہ بلوط بوادہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ قدر خوراک نو ماشہ
ساتھ پانی سرد کے اور چاہیے کہ زمانہ استعمال مین اس سفوف کو پانی سے پرہیز کرین **سفوف**
پتھری کو توڑتا ہے اور واسطے گرم مزاج والون کے مفید اور صاحب جگر گرم کو مناسب ہے
ص گوند آلو کا کاسنی کے بیج ہر ایک نیم جزو خربوزہ کے بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک
انگبجز قدر خوراک نو ماشہ ساتھ دو تولہ دس ماشہ سکنجبین کے **سفوف** دیگر حکیم علی نے شرح
مفردات مین واسطے توڑنے پتھری کے مجربات سے لکھا ہے **ص** بیٹ سرخ کبوتر کی سات ماشہ

اور مزہ شہتوت سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندک مدور سہ پہلو ۱۲ [1] میفختج پانی انگور کا ہے کہ جوش وغیرہ سے دو ثلث جل جاتا ہے
اور ایک ثلث باقی رہ کر گاڑھا ہو جاتا ہے ۱۲ [2] طلا پانی انگور کا ہے جو جوش کیا ہوا کہ دو ثلث جل جاتا ہے اور ایک ثلث
باقی رہ جاتا ہے اور اسکو میفختج کہتے ہین اور بعضے طبیب مطلق شراب کو طلا کہتے ہین کہ عربی اور سکی خمر ہے اور بعضے
شش کو طلا کہتے ہین چنانچہ مذکور ہوا الحاصل اس مقام پر طلا مراد خمر مطلق ہے کیونکہ عبارت متن مین میفختج بھی داخل ہے ۱۲ حکیم محمد ذکی

دار چینی ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر تناول کریں اور اسیطرح اگر گیہوں کو السی بجائے دانہ کہلائیں اور سفوف اوسکی ہیئت سے تیار کریں پتھری کو توڑ دیتا ہے سفوف واسطے ٹپکنے پیشاب کے کہ بلاارادہ ہو مفید ہے اور منی کے بہنے کو جو بے ارادہ جاری ہوتی ہو نافع ہے اور اصلاح حال مثانہ کا کرتا ہے ص گلاب کے پہول گلنار ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سنگ تخم اجمود تخم کوک تیلی کی بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سونف رومی اجواین خراسانی سات ماشہ بلوط کندر ساڑہے دس ماشہ کیلا سات ماشہ ناگرموتہہ ساڑہے دس ماشہ زیرہ سات ماشہ خرفہ کے بیج چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر برابر وزن اوسکے بتاسہ ملاکر تیار کریں اور ساڑہے سترہ ماشہ دو تولہ تک تناول کریں سفوف لک یاریوند نسخہ عیسی بن یحیی نافع ہے واسطے زخم گردہ کے چنانچہ شیخ الرئیس نے لکہا ہے کہ سفوف لک یا ریوند اور تخم کاکنج کا خصوصًا پہاڑی ہو قوی ہے علاج میں پرانے زخم گردہ کے ص خربوزہ کے بیج کی گری لگر می کے بیج کی گری کہیرے کے بیج کی گری میٹھے کدو کے بیج کی گری خشخاش سفید کے بیج خشخاش کے بیج گوند بادام کتیرا نشاستہ خرفہ کے بیج چھیلے ہوے خبازی کے بیج خطمی کے بیج لک مغسول یعنی لاکہہ دہوئی ہوئی ریوند چینی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گل ارمنی تین تولہ تخم صنوبر چھیلے ہوے السی کاکنج کے بیج پہاڑی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ست ملہٹی کا پانی میں پیسا ہوا ہر ایک چھہ تولہ کوٹکر چھانکر اور چھہ تولہ اسبغول ملاکر نگاہ رکہیں ساڑہے سترہ ماشہ اوسمیں سے ساتہہ پانی خشکر یا جلاب شکری یا انجبو کے کہ شکر سے شیرین کیا ہو تناول کریں سفوف گردہ کے پرانے زخم کو بہرتا ہے منقول کتاب مسطور سے ص گل مختوم گل قبرسی گل قیمولیا دہوئی ہوئی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ بسلوحین سفید گوند ببول کا نشاستہ کتیرا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بارتنگ ساڑہے دس ماشہ مونگی کی جڑ کہربا پارہ سنگ سینگ جلی ہوی ہر ایک سوا پانچ ماشہ سوائے بارتنگ کی اور سب دوا اونکو کوٹکر چھانکر بارتنگ کو ملاکے سات ماشہ اوسمیں سے شربت خشخاش یا رب سیب کے ساتہہ کہائیں سفوف واسطے تقویت گردہ کے کہ والد مولف نے تجویز فرمایا تہا ص گوند کتیرا اسبلوحین گیرو گل قبرسی گل مختوم صندل سفید گلنار اقاقیا مونگی کی جڑ پیسی ہوئی ست ملہٹی کا گلاب کے پہول شادنج عدسی دہویا ہوا خرفہ چھیلا ہوا گوکہرو پیلا ہوا ست گلو سلاجیت کشتہ قلعی موتی بے سوراخ ہر ایک دو ماشہ خشخاش کے بیج کہیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک چار ماشہ نشاستہ کدو کے بیج کی گری بادام کی گری فندق

کی گرمی جیلنوزہ کی گرمی موجود ہیں ہر ایک تین ماشہ کوٹ کر چھانکر سفوف کریں فصل کی شہوتین بڑھانے
مقالہ سے مرکبات شیشیہ منقولہ میں شربت آلو بالو رنگ اور پتھری کو گردہ او مثانہ سے
نکالتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے ص آلو بالو کہ بوزن سترہ تولہ کے ہو آدہ پاو کم سیر
پانی میں رات کو تر کریں اور صبح کو جوش دیں جسوقت پانی آدہ بارہ جائے ساتھ آدہ پاو کم سیر
مصری سفید کی قوام دیں قدر خوراک دو تولہ اور زیادہ بھی دے سکتے ہیں شربت خسک
چنے گوکھرو کا شربت واسطے توڑنے مثانہ کی پتھری اور دشواری پیشاب کے نفع دیتا ہے اور شہوت جماع کو
زیادہ کرتا ہے ص گوکھرو تازہ کوٹیں اور تھوڑا پانی اوسپر چھڑکیں کہ عصارہ جیسے پانی اوسکا نچوڑ کر
سب نکل آوے پس آدہی چھٹانک کم آدہ سیر اس عصارہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ شہد اور آدہ پاو کم سیر
قند ملائیں اور قوام دیں اور جو گوکھرو تازہ میسر نہو سکے تو سوکھے گوکھرو پانچ تولہ آٹھ ماشہ پانی ساڑھے آٹھ تولہ میں
میں آدہی چھٹانک کم آدہ سیر قند داخل کریں مگر اوسکو بھی اول کچلکر ایک رات دن پانی میں بھگو رکھیں
بعد اوسکے نرم آگ پر پکائیں اور صاف کرکے قند ملاکر قوام دیں شربت شب یمانی دشواری
پیشاب کی کہ بسبب جمنے خون کے اندر مثانہ کی ہو دور کرتا ہے ص شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے
سات ماشہ ایک رات دن سرکہ میں تر رکھیں بعد اوسکے چھانیں اور اوس سرکہ سے سکنجبین تیار کریں
شربت عنبی عنب انگور کو کہتے ہیں یہ شربت شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے اور گردہ کو قوت دیتا ہے
ص حاصل کریں پانی نچوڑا ہوا انگور کا اور بہی کے سترہ سیر کے اوپر سولہ تولہ آٹھ ماشہ لیویں
کوٹکر اور تھیلی میں باندہ کر اوسمیں ڈالیں اور تھوڑا دیں کہ جوش کہاوے دوائیں یہ ہیں ص سنبل
سترہ تیز کی بیج جسکو ہندی میں ہالوں کہتے ہیں بوزیدان بعض سرخ بعض سفید ہوتی ہیں اند حب قلقل[1]
لعبت[2] بربری کا جر سکے بیج ابریزن اور چاہیے کہ ایکدن تھیلی دواؤں کی اوسمیں تر کریں اور
نچوڑیں جسوقت قوام تیار ہوجائے تھیلی اوسمیں سے نکالیں اور شربت کو نگاہ رکھیں شربت کاکنج
واسطے براسنے زخم مثانہ اور سوزاک کے مفید ہے ص سونف رومی اجمود سات ماشہ ہنسراج
بنفشہ گاو زبان ساڑھے سترہ ماشہ گوکھرو دو تولہ کاکنج تین تولہ ککڑی کے بیج پوست نو تولہ قند سفید

---

۱ حب القلقل فارسی میں تخم دانہ دشتی اور ہندی میں کراچکہ کہتے ہیں اور منصوری نے لکھا ہے کہ قلقل کی جڑ کا
نام مغاث ہے ۲ لعبت بربری ایک جڑ ہے مشابہ مہوہ سنجان کے اور باریک تر اوس سے مانند پستان کے

آدھ سیر لعاب مشہور قوام تیار کرین شربت واسطے پتھری گردہ اور مثانہ کے مجرب ہے
اور مختار ابن ہبل ص پوست کبر کی جڑ کا پوست مولی کا باد اور پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک
گوکھرو فطر اسالیون ہیون نگر گوکھرو بلا ہوا جو کی جڑ گلاب کے پھول ہنسراج اسقولوقندریون
تخم مکو قیصوم اجواین دلیسی ریشہ خطمی کوکنار یعنی پوست کے ڈوڈے باچھڑ دارچینی ناگرموتھہ
ہر ایک دو دو تولہ انجیر زرد تیس عدد ان دوائین کو ٹکڑے کی کوٹین اور دو رات دن چالیس سیر پانی مین
جوش کرین کہ تہائی باقی رہے ساتھہ دو سیر قند صاف اور ریوند کے چار تولہ سرکہ انگوری کے
قوام دین جسوقت سرد ہو جاے جوا کہار مولی کے بیج ہر ایک پانچ تولہ حجر الیہود ریوند چینی ہر ایک دو تولہ
کوٹکر چھانکر اضافہ کرین اور ہر روز تین تولہ اسمین سے ہمراہ جلاب کے کہ اجزا اوسکے یہ ہین
نوش کرین ملہٹی سنا مکی کبر کی جڑ سونف کی جڑ باد اور ہنسراج گوکھرو میٹھا چرایتہ قیصوم
نیلی سوسن کی جڑ سب چھلکا اور فراسیون مکو خشک انجیر زرد مویز منقی سب ایکتولہ تین وزن
پانی مین جوش دین کہ آدھا باقی رہے صاف کرے اور گلقند چار تولہ ملا کر ساتھہ شربت مذکور کے
پیین غذا نخوداب ہمراہ شیر برنج کسوم کے شربت نجیل بفتح نون وکسر جیم وسکون تحتانی وآخر لام
سرد ہے اور خشک باعتدال پتھری کو توڑتا ہے اور دشواری پیشاب کی دور کرتا ہے اور مثانہ کے
پیچیدہ زخم کو اصلاح پر لاتا ہے اور آنتون کے درد کو تسکین بخشتا ہے ص نجیل تر دریا کے کنارہ سے
حاصل کرکے خوب پانی سے دہووین کہ مٹی اوسکی دور ہو جاے بعد اوسکے ہاون یا رخام کی کہرل مین
کوٹین اور درمیان کوٹنے کے قدرے پانی چھڑکین اسواسطے کہ نجیل پانی کم رکھتا ہے جسوقت
خوب کچل جاے نچوڑین اور پانی نچوڑا ہوا جسقدر حاصل ہو آدھا وزن اوسکا قند سفید ملا کر قوام دین
اور جو تخلہ اوسکا کہ سبز ہوتا ہے چاہین لیوین سوا دو سیر اور جوش کرین کہ قوت اوسکی پانی مین
نکل آئے ملکر صاف کرین اور شہد آدھی چھٹانک کم آدھ سیر اور قند چار سیر ملا کر قوام دین شربت
پتھری کو توڑتا ہے کاسنی کی جڑ دو دو تولہ ساڑھے سات ماشہ سونف کی جڑ دو دو تولہ ساڑھے تین ماشہ سونف ومی

ہم مزہ تلخ اور تند ہوتا ہے گرنہ اوسمین قوت تریاقیت بھی ہے ۱۲ ص استقولوقندریون فارسی مین بنگی ہوادہ کہتے ہین ایک گہاس ہے
بے ساق اور پتے خوشہ اور پتے فرح ۱۲ ص قیصوم رنجاسعت عربی اوسکی ہے فارسی اوسکی بوما دران ایک گہاس ہے ۱۲ ص
فراسیون گندنا پہاڑی برگ کراسکی ماہیت مین اختلاف ہے اور لسیتو بیہ دسم لکھتا ہے کہ ایک گہاس ہے ۱۲ اسکو سبدی ...

سونف دیسی اجواین دیسی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اجمود کی بیج پونے سات ماشہ کشوث کی بیج نو ماشہ ککڑی کی بیج کھیرے کے بیج ہر ایک ڈیڑھ تولہ خربوزہ کی بیج کاسنی کے بیج ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کشوث کی پھول نو ماشہ قند سوا سیر سرکہ پاو سیر سینہراج ساڑھے چار ماشہ ساتھہ پانی ہنسراج کے نوش کرین شربت ہلیون رنگ کو گردہ اور مثانہ سے پاک کرتا ہے ص ہلیون سوا گیارہ تولہ کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین اور ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر قند ڈالکر قوام کرین قدر خوراک دو تولہ شراب دار و بخت شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور بوڑہون کو موافق ہے اور بہونک کہانے کی بڑہاتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نیک کرتی ہے اور اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتی ہے اور بلغمی بیماریون کو مفید ہے ص پانی انگور کا دو من عالمگیری اور پانی خالص لعل کی نو سیر گلاب آدہی چہٹانک کم آدہ سیر بہ شیرین سیب شیرین کہ دانہ سے پاک کیا ہو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ صندل سفید پیپل خفیف مصطگی بالچہڑ کہاب چینی چہوٹی الائچی کے دانہ کلیجن ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ اگر خام جاوتری چہڑیلا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران کوئی چار تولہ مشک خالص سوا دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ سیب و بہ کو انگور کے پانی اور خالص پانی اور گلاب مین بکائین کہ خوب گہلجائے صاف کرین بعد اوسکے دوا مین گہلکر اور ایک تہیلی مین رکہکر وقت جوش کے دیگچہ کی اندر ڈالین اور لمحہ لمحہ سے مین کہ شیرہ دوا اوسکا نکل آے بعد اوسکے سرد کرکے مٹکہ مین ڈالین اور مشک اور زعفران اور عنبر گلاب مین حل کرکے داخل خم کرین اور سر مٹکہ کا مضبوط باندہین اور بعد چہہ مہینے کی استعمال فرمائین فصل نوین پندرہوین مقالہ سے مرکبات ضمادیہ مین ضماد ورم مثانہ اور سترہ کے اعضا کو نافع ہے ص مصطگی سات رتی چربی بطکی ساڑھے تیرہ تولہ گاے کی نلی کا گودا موم سفید روغن گل ہر ایک چار تولہ آٹھہ ماشہ مصطگی کو پیسکر اور موم کو روغن مین پگہلا کر اور چربی اور مغز داخل کرکے نگاہ رکہین ضماد ذیابطیس کی بیماری کو مفید ہے ص بیج بید کی بیج خرفہ کی حی العالم اطراف رز یعنے شاخین انگور کی بیج بہ کی آٹا جو کا سرکہ روغن گل ملاکر پشت کے اوپر ضماد کرین اور ران کی جڑ کے اوپر رکہین ضماد دیگر

ازہوسہ کہتے ہین حکیم علویخان لکہتے ہین کہ قول ولیبقرید و سم صحیح ہے یعنے فرفیون اور شیسہ ۱۲ سلہ حی العالم نوبانی مین اہرن کہتے ہین یعنے دائم ایجات فارسی مین ہمیشہ بہار کہتے ہین سنجر یا چین ہے لیکن ہمیشہ بہار ہمیشہ ہرا اور تر و تازہ رہتی ہے ۱۲

مازو سارشتہ ہے تین ماشہ عصارہ لحیۃ التیس لادن[1] رامک[2] ہر ایک ساٹ ماشہ اقاقیا[3] چودہ ماشہ کوٹکر
اور موردہ کے پانی مین گوندھکر ضماد کرین ضماد ورم صفراوی گردہ کا دور کرتا ہے کہ ساتھ سوزش
مضع اور پیاس کے مرض ص موم سفید روغن گل روغن بنفشہ بادام پانی ہرے دھنیہ کا پانی خرفہ کے
پتون کا گلاب سرکہ باہم ملا کر اور ایک کپڑا اوسمین تر کرکے گردہ کے اوپر رکھین ضماد واسطے پکانے ورم کے
کام آتا ہے ص بنفشہ اکلیل الملک آٹا جو کا تخم سویا میتھی ہر ایک تین تولہ سب کو چھلکا اور روغن بابونہ مین
گوندھ کر ضماد کرین ضماد کہ بعد پکنے ورم کے کام آتا ہے ص آٹا جو کا خطمی اکلیل الملک میتھی بنفشہ
سویا جوشاندہ انجیر مین گوندہین اور ساتھ روغن بنفشہ بادام کے ضماد کرین ضماد واسطے پھاڑنے
ورم کے کام آتا ہے آٹا مغز کا سیٹ کبوتر کی گرد آسیا یعنے غبار چکی کا ان چیزونکو ضماد سابق مین ملاکر
لیپ کرین ضماد واسطے ورم سخت گردہ کے مفید ہے مگر پہلے گردہ کے مقام کو چربی بط اور
چربی مرغ اور گاے کی نلی کے گودے سے چکنا کرین بعد اوسکے یہ لیپ کرین گوگل اشق علک البطم[4]
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سویا بابونہ خطمی ہر ایک چودہ ماشہ تخم میتھی ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ اشق اور گوگل کو
پانی مین حل کرین اور دوسری دواؤن کو اسمین گوندہ کر ضماد فرماوین ضماد ورم سخت گردہ کو نافع ہے ص اشق گوگل علک البطم
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خطمی کے بیج خبازی کے بیج سویا بابونہ ہر ایک چودہ ماشہ السی میتھی ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ گوند کی چیزون کو
گرم پانی مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر گردہ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے
ص آٹا گیہون کا نیم پختہ میتھی کی پتی برگ کلم[5] ملٹی خطمی سویا بابونہ شہد اور روغن مین پکا کر
اور ضماد کرین اور چربی بط کی اور چربی مرغ کی کہ نافع ہو اضافہ کرین بہتر ہوگا ضماد جو کہ
پیشاب کو جو گردہ سے آتا ہو مفید ہے ص مسور دھولی ہوئی تخم مورد تخم خشخاش پوست خشخاش
کوٹکر اور ساتھ برگ مورد کی گوندہ کر ضماد کرین اور اگر اقاقیا اور گلنار اور سماق اضافہ کرین اثر
قوی ہوگا ضماد دیگر زیر ناف اگر لیپ کرین پیشاب بخوبی جاری ہوگا ص سداب یعنے تتلی پودینہ

---

[1] لادن رطوبت غلیظ چسپندہ کہ شاخ و برگ درخت پیاسی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار کے مشابہ ہے
[2] رامک مرکب ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرص ہے کہ پانی مین بھگوئی ہوا مکہ سے قدیم زمانہ مین بنتا تھا تو مگر اس زمانہ مین مازو اور
شراب خرما سے ترتیب دیتے ہین [3] اقاقیا عصارہ ہے ایک قسم ببول کے درخت کا کہ گوند اوسکا صمغ عربی ہے اور اسکو ببل [illegible]
کہتے ہین [4] علک البطم گوند درخت بطم کا ہے [5] کلم لفظ فارسی ہے عربی اسکی کرنب ایک گھاس ہے اسکی ایک قسم ہوتی ہے اور اسکو گوبھی [illegible]

برنجاسف بالچہڑ ردونا مروا مرکی یعنے پول رطبہ نام خطمی شلجم مولی سکے بیج تخم شیم یعنے درمنہ ترکی بابونہ
سوباکر سب دواؤنکو پانی مین پکائین اور اوسکے جوشاندہ کی اندر مریض کو بٹھائین اور پھوک
اوسکا پیڑو کی اوپر رکھین ضماد جسوقت زخم گردہ کا بسبب پاک ہوجانے کام آتا ہے ص رائک
ایکماشہ تین چاول اقاقیا رسوت گلاب کے پہول گلنار شیاف مامیثا ہرایک ساڑھے تین ماشہ آٹا مٹر کا
آٹا جو کا کعک برایان یعنے نان تنور آتشہ ہرایک ساڑھے دس ماشہ اور اگر مزاج تحمل کرسکے تو ساڑھے تین ماشہ
کندر بہی اضافہ کرین اور ساتھہ پانی برگ مورد کے استعمال فرمائین ضماد خون سے پیشاب کو
بند کرتا ہے ص گل مختوم گوند ببول کا خرفہ کے بیج کتیرا گلاب کے پہول گلنار بارہ سنگہ کے سینگ
جلے ہوے عصارہ لحیۃ التیس ایک سات ماشہ مازو ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چہانکر ساتھہ پانی
مورد کی ضماد کرین ضماد واسطے دشواری پیشاب کے کہ بسبب جمنے خون کے مثانہ کے اندر ہو
مفید ہے ص دو قوموں کے بیج اجمود باغی کے بیج اور اجمود پہاڑی کے بیج ہرایک دو تولہ حب الغار
شب یانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اکلیل الملک حاما آٹا جو کا نخود سیاہ بابونہ ہرایک تین تولہ
کوٹکر اور جوشاندہ کرنب مین گوندہ کر اور روغن بلسان یا روغن سوسن داخل کرکے ضماد کرین
ضماد واسطے دشواری پیشاب کے کہ بسبب جمجانے پیپ کے مثانہ کے اندر ہو کام آتا ہے ص
برگ کلم حقیقندر نیتی اکلیل الملک بابونہ آٹا باقلا کا آٹا جو کا نخود پیاز پختہ قدرے بیٹ کبوتر کی اور خطمی کے
ساتھہ روغن زیتون کے ضماد کرین ضماد واسطے جلن پیشاب کے مفید ہے اور زخم گردہ اور
مثانہ کو نافع اور خون کے پیشاب کو جو گردہ اور مثانہ وغیرہ سے آتا ہو بہت نفع دیتا ہے ص
آٹا جو کا چھہ ماشہ گلاب کے پہول گلنار فارسی شیاف مامیثا رسوت صندل سرخ اقاقیا گردسماق
ہرایک چار ماشہ نرم پیسکر ہری بارتنگ کے پانی یا ککڑی کے پانی یا خرفہ کے پانی مین گوندہ کر پیڑو کی
اوپر لیپ کرین ضماد خون کے پیشاب کو مفید ہے ص اقاقیا صندل سرخ خرنوب کوٹکر

ل برنجاسف ایک گہاس ہے شاخ اوسکی باریک برگ ریزہ پہول اوسکا مانند سوے کی چتر دار اور زرد اور سفید اور بلا
ہوتا ہے پہاڑون اور جنگلون سایہ دار مین ہوتی ہے اور از سر نو ہرسال جمتی ہے ۱۲ ک رطبہ فارسی مین اسپست
اور ترکی مین یونجہ کہتے ہین ۱۲ ک نام ہے بعضے کہتی ہین یہ دینہ نہری ہے اور بعضون نے کہا کہ سیسنبر ہے ۱۲ ک شیاف مامیثا
مامیثا ایک گہاس ہے مشابہ خشخاش کے برگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے سرطان کے زمانہ مین پہول اوسکا اترتا ہے اوسکو

پیما کر ساتھہ پانی سماق اور خرفہ کے ضماد کرین **ضماد دیگر** مسور دہلی ہوئی خشخاش تخم مورد اقاقیا سماق عصارہ مورد کی ہرے پتون کا ساتھہ پانی یہ اور پانی سبب کے پیڑو اور مثانہ پر ضماد کرین **ضماد** خون کی مشابہ کو کہ بسبب زخم کے ہونا ضرور ہے ص گیرو ایلوا مرکی یعنے بول رسوت اقاقیا سرکہ اور گلاب مین گوندہین اور طلا کرین اور اوسکے آبزن مین بیٹھین اور قالضات چیزون کا ضماد کرین **ضماد** واسطے پتھری مثانہ کے بید علویخان سے ص سنگ سرماہی حجر الیہود یعنی مہندی کی سینسراج برنجاسف میمینہ سنگ لیشت یعنے کچھوے کے اندے کو گوکھرو تخم بلیون جعدہ سویا تازہ انجوان کو ملکر اور ہری سونف کے پانی مین گوندہ کر روغن عقرب یعنے تیل بچھوکا اور روغن گوکھرو داخل کرکی نیمگرم پیڑو کے اوپر ضماد کرین **ضماد دیگر** بید حکیم مذکور سے کہ یہی نفع رکھتا ہے ص راکھہ بچھو کی حجر الیہود سنگ سرماہی قیروانا حاشا مہندی کی پتی کما فیطوس کماذریوس کچھوے کے اندے آلو بالو کی گٹھلی کا گودا گلاب کے پھول خطمی کے پھول نکیلکر سوے کی پانی ہری سونف کی پانی ہری ککوکے پتون کے پانی مین گوندہ کر اور روغن گوکھرو اور روغن سداب یعنے تلی کا تیل ملاکر نیمگرم ضماد کرین **ضماد جید** واسطے ورم گرم مثانہ کے مستعمل ہے بعد زمانہ ابتدا کی ص روٹی میدہ کی تل دہوئے ہوئے کوٹکر دودہ تازہ اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ مین گوندہ کر ضماد کرین **ضماد** نافع ہے واسطے ورم سرد سخت مثانہ کے منقول اختیارات سے ص چربی مرغ کی گاے کی نلی کا گودا گوگل راتیانج سب کو پاون مین ڈالکر اور پانی گرم مین ملاکر خوب پیسین کہ مثل مرہم کے ہوجاے ہمیشہ مثانہ کے اوپر ملین اور غذاؤن دیر ہضم اور ثقیل سے

کونکہ قرص نباتی ہین لشکل بلوط کے اوسکو عقدہ باشیا اور شیاف بامیثا کہتے ہین ۱۲ سلہ جعدہ ایک گھاس ہے سفید رنگ پھول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہے اور قسم باغی کو جعدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بھی مشہور ہے ۱۲ سلہ انجوان بفارسی بابونہ گاو اور بابونہ کاو چشم بھی کہتی ہین ایک گیاس ہے سونف اور دہنیہ کی مشابہ ہوتی ہے گل بابونہ سے پھول اوسکا بڑا ہوتا ہے ۱۲ سلہ قیروانا کرویا ہے پہاڑی ہی اور وہ قسم زیرہ کی ہے ۱۲ سلہ حاشا پودینہ پہاڑی کی قسم ہے ۱۲ سلہ کما فیطوس ہندی اسکی انگرونہ ہے چنانچہ مشہور ہے ۱۲ سلہ کماذریوس ایک گھاس ہے یعنے بلوط الارض کہ اوسکا زیرہ شبیہ برگ بلوط کے ہوتا ہے ۱۲ سلہ راتیانج ایک گوند ہے تین قسم ہوتا ہے ایک وہ کہ سائل ہوتا ہے اور منجمد نہین ہوتا اور اسکو زفت رطب کہتے ہین دوسری نیم منجمد ہوتی ہے مانند اور گوندون کے قسم تیسری آگ مین جوش دینے سے منجمد اور منعقد ہو جاتی ہے اور اسکو قلفونیا بھی کہتے ہین ۱۲

پرہیز کرین اور غذا مین گرم اور لطیف تناول کرتے رہین خدا کی عنایت سے جلد شفا حاصل ہوگی
ضماد حسب وقت زخم مثانہ کے ورم اور تنگی پیشاب کی ہو مفید ہے ص آٹا جو کا خطمی کے پھول سفید
کچلکر ساتھ پانی مکو اور روغن گل کے گوندہ کر مثانہ اور پیڑو پر ضماد کرین **فصل دسوین ہندیہ مین**
مقالہ سی مرکبات طلائیہ مین طلا رکب ور پتھری کو مثانہ سے نکالتا ہے اور درد کو تسکین
بخشتا ہے ص بنفشہ نیلوفر کی پتی گلاب کی پھول خطمی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گوکھرو آٹا جو کا بابونہ اکلیل الملک
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر اور اسپغول کے لعاب مین ملا کر گردہ کے اوپر طلا کرین طلا دیگر
مجرب ہی واسطے درد حوالی گردہ کے کہ بسبب ریح کے عارض ہو اور اکثر ریحی دردون کو جو اندر پیدا ہونگی
سوا ٹھہرا ہو مفید ہے ص زردی مرغ کے انڈے کی تانبہ کے برتن مین رکھکر اور ہلدی کو پیکر
اوسمین ملا کرین اور قدرے پانی ڈالکر آگ کے اوپر رکھین اور دستہ سے خوب گھوٹین کہ مثل مرہم کے
گاڑھا ہوجاے درد کی مقام پر لیپ کرین اور برگ پان اوپر اوسکے رکھکر گاڑھی گیری سے
باندہین تین دن مین بالکلیہ مرض دفع ہوجاے گا اور ریح گھٹی ہوئی جوڑون کی اندر سے نکل جاے گی
طلا گردہ کو طاقت بخشتا ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتا ہے ص رال سفید ایک سیر صندل سفید
آدہ سیر برادہ کیا ہوا لوبان لونگ درست مٹی کی ہانڈی مین رکھکر اور نلکی بالبنس کی وصل کرکے
روغن کھیچین طبیخ یعنی جوشاندہ واسطے توڑنے پتھری کے ص دو قو فطراسالیون ایک
چودہ ماشہ سبنسراج دو تولہ اسقولوقندریون دو تولہ چار ماشہ گوکھرو تین تولہ کلتھی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
انجیر سفید سات عدد لونے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر پانی رہے ستر تولہ
اوسمین سے حمام سے نکلکر نوش کرین طبیخ واسطے درد گردہ اور دشواری پیشاب کی ص
حب کاکنج[1] خیارین کے بیج ہر ایک سات ماشہ زیرہ افسنتین مٹھی خربوزہ کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ
تین پاو پانی مین پکائین کہ آدہا رہ جاے پانچ تولہ آٹھ ماشہ اوسمین سے نوش کرین طبیخ دیگر
واسطے درد گردہ کے مجربات یوحنا سے ص اجواین دیسی گاجر کے بیج اجمود کے بیج نتلی کے بیج
برابر وزن پانی مین پکا کر نوش کرین طبیخ دیگر درد گردہ کو دور کرتا ہے اور ریگ اور پتھری کو

[1] کاکنج ایک قسم مکو کی ہے برگ اوسکا برگ مکو سے بڑا ہوتا ہے اور درمیان مین اوسکے دانہ
مثل سرپستان کے ہوتا ہے پھول اوسکا سفید مائل بسرخی اور پھل گول ہوتا ہے ۱۲

گردہ اور مثانہ سے نکالتا ہے ص سونف رومی سونف دیسی خربوزہ کے بیج خبازی کے بیج
گوکھرو ھنسراج کھیرے ککڑی کے بیج بنفشہ کے پھول کشوث کے بیج کلتھی بقدر مناسب لیکر
عرق الملتاس چھٹانک کم سیر مین جوش دین جسوقت سوم حصہ باقی رہے شربت بزوری یا
شربت دینار دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مین داخل کرکے نوش کرین فصل گیارھوین
بارھوین مقالہ سے مرکبات قافیہ مین قرص ذیابیطس نشاستہ پانچ جزو خرفہ کے بیج
کاہو کے بیج ہر ایک سات جزو جوسے کی بیج گلاب کے پھول دہنیا خشک گیرو ہر ایک تین جزو
صندل سفید گلنار سماق ہر ایک دو جزو کافور نیم جزو خرفہ کے پانی مین قرص تیار کرکے
ساڑھے چار ماشہ انار کے پانی مین تناول کرین قرص واسطے پیپ زخم گردہ کے ککڑی کے بیج
کھیرے کی بیج خرفہ کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول نشاستہ گیرو گوند ببول کتان ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ شادنج دھویا ہوا دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس شہدانج حب المحلب خشخاش سفید
خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بادام مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ اجمود کے بیج
ساڑھے تین ماشہ زعفران پونی دو ماشہ کاکنج پندرہ عدد کوٹکر چھانکر لعاب بیدانہ مین قرص بنائیں
قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ ماء البزور کے قرص طین خون کے پیشاب اور پرانی زخم مثانہ کو
مفید ہے ص گل مختوم نشاستہ کتیرا گوند ببول کا گوند دہنیا خرفہ کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری برابر وزن کوٹکر چھانکر اسپغول کے لعاب مین گوندہین اور آبنجو کے ساتھہ کھائین اور بعضے
نسخہ مین خربوزہ کی بیج بھی لکھے ہین قرص دیگر واسطے پرانے زخم گردہ اور مثانہ اور تقطیر البول
اور خون کی پیشاب کے نہایت مجرب ہے ص افیون اجمود کے بیج اجواین خراسانی سفید شہدانج
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونف دیسی نو ماشہ زعفران جو کے بیج جنگلی مغز چلغوزہ مغز بادام تخم
چھیلے ہوسے ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ککڑی کے بیج ساڑھے چار تولہ کاکنج پہاڑی پچیس عدد کوٹکر
چھانکر ساتھہ شراب میفختج کے قرص بنائین قرص کہربا واسطے خون کے پیشاب کے کہ گردہ سے آتا ہو
نافع ہے ص اجمود کے بیج ساڑھے تین ماشہ افیون کندر ہر ایک سات ماشہ گلنار عصارہ لحیۃ التیس

سلہ شہدانج فارسی اسکی شہدانہ ہے وہ تخم درخت قنب یعنے بھنگ کا ہے ۱۲ سلہ حب المحلب فارسی نام اسکا
پیوند مریم موسوم ہے دانہ ایک درخت کا ہے پھول سفید ہوتا ہے ہندی مین مٹر کا بلی کہتے ہین ۱۲

ہر ایک پونے نو ماشہ کہربا اخروٹ کا گوند ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بوزن ساڑھے چار ماشہ کے
قرص بنائین خوراک ایک قرص ساتھ پانی کے جسمین سماق بھگویا ہو **قرص لبوب** قرحہ گردہ
اور مثانہ کو پیپ سے پاک کرتا ہے اجوائن خراسانی سفید افیون ہر ایک سات ماشہ تخم خطمی نشاستہ
خطمی کے بیج خبازی کے بیج خرفہ کے بیج سوا لف دبسی اجمود دو قوہ ہر ایک ایک تولہ مغز فندق مغز بادام شیرین
مغز دانہ آلو شیرین اور تلخ ہر ایک چودہ ماشہ ککڑی کے بیج کھیرے کے بیج خربوزے کے بیج کدو شیرین کے
بیج سب چھیلے ہوئے ست ملٹھی کا چوسکے بیج مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کتیرہ تین تولہ
کوٹکر چھانکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ
ساتھ سکنجبین یا جلاب کے تناول کرین **قرص ماسک البول** پیشاب کو جو بسبب
گرمی کے بکثرت جاری ہو باز رکھتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے ص بڑی مائین ربان[1] ذکر
اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست کابلی ہڑ کا بھونا ہوا اور گاے کے گھی مین چکنا کیا ہوا
ساڑھے چار ماشہ دہنیا خشک بھونا ہوا سوا پانچ ماشہ گلنار کتیرہ گلاب کے پھول مسور سرخ ہر ایک
سات ماشہ تخم ملبوط تخم مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ
ساتھ رب بہی کی **قرص** واسطے قرحہ مثانہ کے سفیدہ اور محب ص مرکی زعفران ہر ایک
پونے نو ماشہ ککڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری مغز بیدانہ خرفہ کے بیج اسپغول
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خشخاش سفید ساڑھے دس ماشہ مغز چلغوزہ ساڑھے سترہ ماشہ کتیرہ گوند ببول نشاستہ
بادام تلخ ہر ایک تین تولہ ساتھ سکنجبین کے قرص تیار کرین **قرص** واسطے پیشاب کے جسمین پیپ آتی ہے
ص افیون ساڑھے دس ماشہ اجمود کی بیج کتیرہ گوند ببول کا کندر دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ خربوزے کے
بیج کی گری ککڑی کی بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک چھ تولہ حسب معمول قرص تیار کرین قدر
خوراک ساتھ ماشہ ساتھ دو تولہ دس ماشہ شربت خشخاش کے **قرص کاکنج** گردہ اور مثانہ اور خون کے
پیشاب کو نافع ہے ص کھیرے ککڑی کے بیج کی گری حب الکاکنج مغز بادام چھیلے ہوئے ست ملٹھی کا
نشاستہ گوند ببول کا دم الاخوین کتیرا کندر اجمود کے بیج ہر ایک تین تولہ افیون ساڑھے تین ماشہ
ساتھ پانی خالص کے قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک **قرص شب**

[1] ببان کندر کو کہتے ہین دو قسم ہے جو گول شکل لال سرخی مائل ہوتا ہے اسکو کندر ذکر کہتے ہین اور جو سفید ہوتا ہے اسکو کندر انثی کہتے ہین ۱۲

گردہ اور مثانہ سے نکالتا ہے ص سونف رومی سونف دیسی خربوزہ کے بیج خبازی کے بیج
گوکھرو ہنسراج کھیرے ککڑی کے بیج بنفشہ کے پھول کشوث کے بیج کلتھی بقدر مناسب لیکر
عرق املتاس چھٹانک کم سیر مین جوش دین جسوقت سوم حصہ باقی رہے شربت بزوری یا
شربت دینار دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مین داخل کرکے نوش کرین **فصل گیارھوین**
بارھوین مقالہ سے مرکبات قافیہ مین **قرص ذیابیطس** بنسلوچن پانچ جزو خرفہ کے بیج
کاہو کے بیج ہر ایک سات جزو چوے کی بیج گلاب کے پھول دھنیا خشک گیرو ہر ایک تین جزو
صندل سفید گلنار سماق ہر ایک دو جزو کافور نیم جزو خرفہ کے پانی مین قرص تیار کرکے
ساڑھے چار ماشہ انار کے پانی مین تناول کرین **قرص** واسطے پیپ زخم گردہ کے ککڑی کے بیج
کھیرے کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول بنسلوچن گیرو گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ شادنج دھویا ہوا دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس شہدانج[1] حب المحلب[2] خشخاش سفید
خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بادام مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ اجمود کے بیج
ساڑھے تین ماشہ زعفران پونی دو ماشہ کانچ پیندرہ عدد کوٹکر چھانکر لعاب بیدانہ مین قرص بنائین
قدر خوراک سات ماشہ ساتھ ماء البزور کے **قرص طین** خون کے پیشاب اور پرانی زخم مثانہ کو
مفید ہے ص گل مختوم بنسلوچن کتیرا گوند ببول کا گوند چنیا خرفہ کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری برابر وزن کوٹکر چھانکر اسبغول کے لعاب مین گوندھین اور آبشورہ کے ساتھ کھائین اور بعضے
نسخہ مین خربوزہ کے بیج بھی لکھے ہین **قرص دیگر** واسطے پرانے زخم گردہ اور مثانہ اور تقطیر البول
اور خون کے پیشاب کے نہایت مجرب ہے ص افیون اجمود کے بیج اجواین خراسانی سفید شہدانج
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونف دیسی نو ماشہ زعفران جو کے بیج جنگلی مغز چلغوزہ مغز بادام تلخ
چھیلے ہوے ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ککڑی کے بیج ساڑھے چار تولہ کانچ پہاڑی پچیس ۲۵ عدد کوٹکر
چھانکر ساتھ شراب میفختج کے قرص بنائین **قرص کہربا** واسطے خون کے پیشاب کے کہ گردہ سے آتا ہو
نافع ہے ص اجمود کے بیج ساڑھے تین ماشہ افیون کندر ہر ایک سات ماشہ گلنار عصارہ لحیۃ التیس

---

[1] شہدانج فارسی اسکی شہدانہ ہے وہ تخم درخت قنب یعنے بھنگ کا ہے ۱۲ [2] حب المحلب فارسی مین
بیوندمریم موسوم ہے دانہ ایک درخت کا ہے پھول سفید ہوتا ہے ہندی مین مٹر کابلی کہتے ہین ۱۲

ہر ایک پونے نو ماشہ کہربا اخروٹ کا گوند ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ابزن ساڑھے چار ماشہ کے
قرص بنائیں خوراک ایک قرص ساتھ پانی کے جسمین سماق بھگویا ہو قرص لعوب قرحہ گردہ
اور مثانہ کو بہت مفید ہے ہیپ پاک کرتا ہے اجزاء تخم خرفہ خشخاش سفید افیون ہر ایک ساڑھے ماشہ تخم خطمی نشاستہ
خطمی کے بیج خبازی کے بیج خرفہ کے بیج سونف کیسی اجمود ہر ایک ایک تولہ مغز فندق مغز بادام
مغز دانہ الی شیرین اور تخم ہر ایک چودہ ماشہ ککڑی کے بیج کھیرے کے بیج خربوزہ کے بیج کدو شیرین کا
بیج سب چھیلے ہوئے ست ملٹھی کا چوسے کے بیج مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا تین تولہ
کوٹکر چھانکر اسی کے لعاب میں گوندہ کر قرص تیار کریں قدر خوراک سات ماشہ
ساتھ منضج یا جلاب کے تناول کریں **قرص ماسک البول** پیشاب کو جو بسبب
گرمی کے بکثرت جاری ہو بازرکھتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے جس بڑی مائین لبان ذکر
اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پوست کابلی ہڑ کا بھونا ہوا اور گائے کے گھی مین چکنا کیا ہوا
ساڑھے چار ماشہ مینا خشک بھونا ہوا سوا پانچ ماشہ گلنار کتیرا گلاب کے پھول مسور سرخ ہر ایک
سات ماشہ تخم بلوط تخم مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائیں قدر خوراک سات ماشہ
ساتھ رب کی **قرص** واسطے قرحہ مثانہ کے سفیدہ اور محبس جس مرکی زعفران ہر ایک
پونے دو ماشہ ککڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری مغز دانہ خرفہ کے بیج
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خشخاش سفید ساڑھے دس ماشہ مغز چلغوزہ ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا گوند ببول
بادام تلخ ہر ایک تین تولہ ساتھ منضج کے قرص تیار کریں **قرص** واسطے پیشاب کے جسمین پیپ آتی
ہے افیون ساڑھے دس ماشہ اجمود کی بیج کتیرا گوند ببول کا کندر دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ خربوزہ کے
بیج کی گری ککڑی کی بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک چھ تولہ حسب معمول قرص تیار کریں قدر
خوراک ساتھ ماشہ ساتھ دو تولہ دس ماشہ شربت خشخاش کے **قرص کاکنج** گردہ اور مثانہ اور خون کے
پیشاب کو نافع ہے جس کھیرے ککڑی کے بیج کی گری حب کاکنج مغز بادام چھیلے ہوئے ست ملٹھی کا
نشاستہ گوند ببول کا دم الاخوین کتیرا کندر اجمود کے بیج ہر ایک تین تولہ افیون ساڑھے تین ماشہ
ساتھ پانی خالص کے قرص بنائیں قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک **قرص** شب

ف لبان کندر کو کہتے ہیں یہ دو قسم ہے جو گول شکل مائل بسرخی ہوتا ہے اسکو کندر ذکر کہتے ہیں اور جو سفید ہوتا ہے اسکو کندر انثی کہتے ہیں ۱۲

جرب مثانہ کو نافع ہے ص سنگ یہودی کہ اقسام ٹھیکری سے ہے دم الاخوین گلنار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
کتیرا پونے دو تولہ گوند ببول کا سات ماشہ کوٹکر چھانکر خرفہ کے پانی مین قرص تیار کرین اور شربت
تخم مورد کے ساتھہ نوش کرین **قرص بزور** جرب مثانہ کو نافع ہے ص خربوزہ کے بیج تین تولہ
کھیرے کے بیج کی گری ساڑھے سترہ ماشہ کدو کی بیج کی گری خطمی کے بیج مغز بادام شیرین کتیرا نشاستہ
ست ملیٹھی کا خشخاش سفید گیرو اجمود کے بیج ہر ایک سات ماشہ اجواین خراسانی ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر قرص تیار کرین اور ساتھہ شربت بنفشہ کے تناول کرین **قرص ذیابیطس** بنسخہ ثابت
بن قرہ تخم مورد خرفہ کے بیج چھیلے ہوئے ہر ایک سات ماشہ گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر اسپغول کے لعاب مین قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ **قرص دیگر** بشلوجین ست ملیٹھی کا
ہر ایک تین تولہ کاہو کے بیج چھہ تولہ خرفہ کے بیج چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گلاب کی پھول دہنیہ خشک ایک
ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا صندل سفید گیرو گلنار ہر ایک سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر
گلاب مین قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھہ پانی انار ترش کے **قرص لبوب**
وجع گردہ اور مثانہ کو عیب پاک کرتا ہے ص مغز فندق مغز پستہ مغز بادام شیرین مغز ہیدانہ
مغز تخم خربزہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری تربوز کے بیج کی گری تخم خشخاش سفید
مغز حب المحلب نشاستہ تخم خطمی سفید خبازی کے بیج ست ملیٹھی کا گیرو مغز چلغوزہ دو دو سونف
اجمود کے بیج برابر وزن کوٹکر چھانکر اور السی کے لعاب مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور ہر روز
ایک قرص کہ ساڑھے چار ماشہ ہو ہمراہ جلاب مناسب کے تناول کرین **قرص لبوب** بنسخہ ذخیرہ ص مغز فندق
مغز پستہ مغز فندق بادام شیرین مغز بادام تلخ ہر ایک چودہ ماشہ آٹا موز منقی کا کھیرے
ککڑی کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری کدوے شیرین کے بیج کی گری ست ملیٹھی کاہو کے بیج
مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم محلب چھیلے ہوئے نشاستہ خبازی کے بیج خرفہ کے بیج چھیلے ہوئے
سونف دیسی اجمود کے بیج دو دو تولہ ہر ایک ایک تولہ افیون اجواین خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ
کہربا تین تولہ کوٹکر چھانکر اور السی کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
سات ماشہ تک ساتھہ سکنجبین یا جلاب کے تناول کرین **قرص کہربا** قرحہ مثانہ کو بہتر ہے اور زخم مجاری
بول کو اچھا کرتا ہے ص کہربا شمعی کتیرا نشاستہ گوند ببول کا کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک

ساڑھے دس ماشہ گلنار فارسی سات ماشہ اقاقیا سوا پانچ ماشہ کوٹ کر چھانکر اور بارتنگ کے پانی مین
گوندہ کر قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ پانی سماق کے قرص کہربا تالیف
ارناسبوس واسطے قرحہ مثانہ کے نافع ہے ص عصارہ لحیۃ التیس گل مختوم مونگی کی جڑ کہربا شمعی
نشاستہ ککڑی کے بیج خربوزہ کی بیج خطمی سفید کے بیج ببول کا جڑ کے بیج اجمود کے بیج قطراسالیون اقراص کاکنج
برابر وزن کوٹ چھانکر اور خالص پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور وقت حاجت کے سات ماشہ [illegible]
کہائین قرص لبوب تالیف ارناسبوس واسطے قرحہ مثانہ کے نافع ہے ص کہیرے ککڑی کے
بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ
ست ملہٹی کا دو تولہ چار ماشہ خرفہ کے بیج کی گری ایک تولہ مغز بادام شیرین مغز فندق بہونا ہوا ہر ایک
چودہ ماشہ مغز چلغوزہ ایک تولہ اجمود کی بیج دو تولہ ترہ تیزک کے بیج کی قسم ہے جسکو ہندی مین پالو
کہتے ہین تخم محلب چھیلے ہوے ہر ایک نو نو ماشہ حب کے بیج مغز بادام مقشر کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
گوند بادام کا افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر چھانکر سپغول مین گوندہ کر قرص بنائین اور وقت حاجت
ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے استعمال فرمائین کہ بہت بہتر ہے اور شیخ الرئیس نے کتاب قانون مین علاج
قرحہ مثانہ مین اجواین خراسانی ساڑھے دس ماشہ نخود سیاہ تین تولہ زعفران ساڑھے سترہ ماشہ صمغ عربی لکھی ہے
اور گوند بادام اور افیون کا وزن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لکھا ہے اور فرماتے ہین کہ ان اجزا کو
کوٹ چھانکر ساتھ سپغول کے گوندہ کر قرص تیار کرین ہر قرص سات ماشہ قدر خوراک ایک قرص ساتھ پانی ہولی
یا پانی جو یا پانی نخود سیاہ کے خصوصاً واسطے بہرنے زخم کے اور نسخہ دیگر قانون مین ساڑھے دس ماشہ
کتیرا بھی داخل ہے قرص دیگر واسطے پچکاری کے بیماریون مثانہ مین ص مردار سنگ سفید انگہ کا
دہویا ہوا نشاستہ جو اکھار دہویا ہوا ایک قرص بنائین اور وقت حاجت کے عورتون کے دودہ مین حل کرکے
پچکاری کرین قطور پتہری گردہ اور مثانہ کی جو احلیل یعنے سوراخ قضیب مین اٹک گئی ہو باہر نکالتا ہے
ص روغن گوکہرو کا روغن مولی کا ہر ایک سات ماشہ روغن بچہو کا ساڑھے دس ماشہ حجر الیہود
خربوزہ کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری حب کاکنج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کلتھی سات ماشہ پانی
گوکہرو تازہ کا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور پانی ہنسراج تین تولہ مین دوائین ڈالکر جوش دین اور
صاف کرین اور پہر روغنون کے ساتھ پکائین یہان تک کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے

حجر الیہود کو نرم پیسکر اور دو سیر میں ملا کر احلیل میں ٹپکائیں قطور مثانہ کے قرحہ کو بہتر تا ہے حب اثرب
دم الاخوین کندر سفیدہ کاشغری افیون شیاف بنا رکھیں وقت حاجت کے لڑکے کی ماں کے دودھ میں
گھولکر قطور یا پچکاری لیویں قطور مثانہ کے قرحہ کو پاک کرتا ہے اور مجاری بول کو اصلاح پر لاتا ہے
ص گوند ببول کا نشاستہ پیسکر اور لڑکی کے ماں کے دودھ میں گھولکر احلیل میں ٹپکائیں قطور
دیگر پوست خشخاش نشاستہ مٹی کا نرم پیسکر شیاف تیار کر رکھیں وقت حاجت کے لڑکے ماں کے دودھ میں
گھولکر احلیل میں ٹپکائیں قطور ورم گرم مثانہ کو نافع ہے اور شروع بیماری مستعمل منقول [illegible]
علو نجات [illegible] ص پانی ہری کاسنی کا پانی ہری مکو کا پانی کاکنج کا پانی حی العالم[1] کا ساتھ روغن بنفشہ
اور موم سفید کے بدستور قطور کریں **فصل بارہویں پندرہویں مقالہ سے** مرکبات ہمیشہ میں
معجون عقارب گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے بن سرافیون سے عقارب سوختہ
یعنے بچھو جلے ہوئے ساڑھے دس ماشہ اور بعضون نے ایک تولہ بھی لکھا ہے پکھان بید چودہ ماشہ اور بعضون نے
پورے سولہ ماشہ بھی لکھا ہے سونٹھ ساڑھے تین ماشہ مرچ سفید مرچ سیاہ ہر ایک سات ماشہ اور
بعضون نے نو ماشہ بھی لکھا ہے کاکنج کی جڑ سوا اٹھ ماشہ جند بید ستر چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر سات گنی وزن
شہد جھاگ لیے ہوے کی معجون بنائیں اور بعد چھہ مہینے کے استعمال فرمائیں مقدار خوراک چار رتی
[illegible] ساتھ پانی [illegible] کے معجون [illegible] پتھریوں کے ریزہ ریزہ کرنے میں مجرب ہے ص
پس خون بکری کا کہ چار برس کا ہو کانچ جلا ہوا راکھ بچھو کی راکھ کرنب کی جڑ کی راکھ خرگوش کی
حجر اسفنج[2] [illegible] کی [illegible] سے نکلا ہو حجر الیہود گوند [illegible] کا [illegible]
ود مو گوند آلو کا [illegible] کہ ایک قسم پودینہ کی ہے خطمی کے بیج گول مرچ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
سب دوا کو [illegible] ساتھ دو وزن شہد کے گوندہ کر معجون تیار کریں ساڑھے چار ماشہ اس معجون سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک ساتھ پانی [illegible]
کوکھرو اور تخم [illegible] سیاہ کہ سات سات ماشہ ہوں آدھ سیر پانی میں جوش دیکر تہائی رہ جائے صاف کرکے
تناول کریں **معجون بول فی الفراش** کو باز رکھتی ہے ص مرکی کندر اقاقیا شیاف مامیثا ہر ایک
سات ماشہ سنب یمانی بھونی ہوئی ساڑھے دس ماشہ خطمی کے بیج دو تولہ راسن آلسی کابلی ہڑ بھونی ہوئی

---

[1] حی العالم یونانی میں ابرون کہتے ہیں یعنے دائم الحیات فارسی میں ہمیشہ بہار منجملہ ریاحین سے ہے
لیکن ہمیشہ بہار سبز اور ترو تازہ رہتی ہے ۱۲ [2] حجر اسفنج ایک پتھر ہے کہ اسفنج سے اندر پیدا ہوتا ہے ۱۲

اندرائن کے پہل کا ہر ایک ایک جز و عنبر نصف جز و مشک زعفران ہر ایک چہارم جز و باریک پیسکر اور
بہا انکو پانی سداب اور روغن چمیلی مین گوندہین اوسے استعمال فرماوین بخور حیض کو جاری کرتا ہے
ص جاوشیر کندش اظفار الطیب یعنی نکہہ اگر مہندی سلارس بخور کرین تنہا یا سب دوائین
ملا کے بخور دیگر واسطے دفع احتباس حیض کے نافع ہے یعنی خون حیض کو جاری کرتا ہے
ص مشک زعفران ہر ایک چہارم جز و عنبر اشہب نصف جز و اندراین کے پہل کا گودا کلونجی
کندش سلارس علک البطم ہر ایک ایک جز و روغن زیتون یا روغن چمیلی مین گوندہ کر بقدر بندق کے
بنا کرین بخور مشیمہ[۱] اور بچہ مردہ کو رحم سے باہر نکالتا ہے اور واسطے بیماری اختناق الرحم[۲] کے
اور دشواری پیدایش مولود کے نافع ہے ص مرکی گندہ بیروزہ جاوشیر[۳] گندک برابر وزن
کوٹکر چہانکر گدہے کی پتہ مین گوندہین اور قرص بنا کر دہونی لیوین اور بعض کتابون مین اندراین کے
پہل کا گودا بہی لکہا ہوا ہے بخور واسطے حمل کے مددگار ہے ص سلارس حب الغار بادذرلونہ[۴]
برابر وزن کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین اور بعد پاک ہونے کے حیض سے تین دن پیہے ہر روز
ساڑہے تین ماشہ اوسمین سے دہونی لیوین اور بعد اوسکے مجامعت کا ارادہ کرین بخور دیگر یہی عمل
کرتا ہے ص سداب یعنی تتلی خشک کوٹکر اور ساتہہ موم پگہلے ہوے اور پشم خرگوش کی گوندہین
اور دہونی لیوین فصل چوتہی سولہوین مقالہ سے مرکبات نافعہ اور حمیہ مین تدبیر واسطے
ورم خصیون کے صاحب عین الحیوٰۃ ذکر کرتا ہے کہ جو رگ کہ انگوٹہے کی پشت پر ہے کہولین در مخالف
اور جانب مخالف ورم کے کان مین بہی سوراخ کرین یعنے اگر ورم داہنے خصیہ مین ہو رگ پیٹ
انگوٹہے بائین طرف کی کہولین اور بائین کان مین سوراخ کرین اور جو ورم بائین خصیہ مین ہو
رگ پیٹہ انگوٹہے دست راست کی کہولین اور داہنے کان مین سوراخ کرین اور جو ورم
دونون طرف ہو رگ دونون طرف کی کہولین اور دونون کانون کو چہیدین تدبیر دیگر

---

[۱] مشیمہ ایک جہلی کا نام ہے جو اوپر جسم جنین کے لپٹی ہوتی ہے ۱۲ [۲] اختناق الرحم ایک بیماری ہے
کہ مشابہ مرگی کے ہوتی ہے امراض رحم سے کہ اسباب و علامات اوسکے فن معالجات مین مفصل لکہی ہوی ہین ۱۲
[۳] جاوشیر ایک گوند ہے بدبو ظاہر سرخ تیرہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے ۱۲ [۴] بادذرلونہ
برگ ایک درخت کا ہے شیردار بقدر ساق کے تین قسم ہوتا ہے ۱۲

حکیم حمید الدین لکھتے ہین کہ مجھکو ورم خصیہ کا عارض ہوا تہا اور طبیب علاج اوسکے سے تنگ آ کر
عاجز آ گئے تھے ایک شخص نے مجھسے کہا کہ قریب بند دست انگوٹھے کی طرف سے اوس جانب کہ جسطرف
ورم ہے داغ دینا چاہیے کہ درد اور ورم خصیونکا دور ہو جاویگا اوسکے کہنے سے بموجب اوسکے عمل کیا
بعد دو تین دن کے بالکلیہ ورم جاتا رہا اور پہر ایک مدت کے بعد مرض نے عود کیا پہر مین نے اسیطرح کا
علاج کیا مرض جاتا رہا اور پہر عود نکیا تریاق ترتیب دیا ہے اسکو خواجہ بو علی سینا نے وہ کہتا ہے
کہ مین نے اسکو ترتیب دیا ہے اور آزمایا ہے اکثر فائدے معلوم ہوئے دل کو قوت دیتا ہے اور قوت باہ کو
زیادہ کرتا ہے صفت پوست ترنج نکہان بید مرکی حب بلبان بادرنجبویہ کی پتی فرنجمشک سکے بیج
زرنجور درونج عقربی ہر ایک چودہ ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب ہر ایک ساڑہے چار ماشہ اگر خام
نو ماشہ کافور ریاحی سوا دو ماشہ کوٹھہ دارچینی بہمن زعفران ناردین افسنتین ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
مو مو[1] فطراسالیون ہر ایک سات ماشہ تخم جرجیر یعنی ہالون تخم شلجم تخم گندنا اندرجو حب القلقل
ہر ایک سات ماشہ افیون ساڑہے دس ماشہ سب کو کوٹین اور شہد مین گوندہین قدر خوراک
ساڑہے چار ماشہ بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین جوارش ملکی قوت باہ کو بڑہاتی ہے
اور بہوک کو زیادہ کرتی ہے اور امر مجامعت مین قوت عظیم پیدا کرتی ہے آزمائی ہوئی ہے
مشک چہ رتی سوا دو ماشہ جاوتری بڑی الائچی کندر ہر ایک ساڑہے چار ماشہ لونگ جائفل جاوتری
اندرجو اذخر کی جڑ سونٹھ دارچینی مصطگی اگر خام زعفران ہر ایک ساڑہے دس ماشہ چہریلا
ساڑہے تیرہ ماشہ قند سفید اور گلاب ہر ایک پونے پاو تولہ قند کو گلاب مین حل کرین اور
شہد بقدر کفایت اوسمین ملا کر آگ پر رکہین کہ قریب گرہ بند ہونے کے ہو جاوے بعد اوسکے اوتار کر
اور دوائین کوٹ کر چہانکر اوسپر چہڑکین اور کفچہ مارین کہ خوب ملجائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ
نہایت مجرب ہے جوارش مشغقور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے اور نعوذ[2] تام لاتی ہے
اور قوت مباشرت کی بے انتہا کرتی ہے اور معاملہ باہ مین بہتر اس سے کوئی دوا نہین ہے
صفت ہلیون سکے بیج پیاز کے بیج شلجم کے بیج سوے کے بیج گندنا کے بیج اندرجو کے بیج جرجیر کے بیج یعنی ہالون

---

[1] فو ایک گہاس ہے احمود کی شکل ۱۲ موا ایک گہاس ہے مانند سریا انطاکی لکھتا ہے کہ وہ ریشہ ہے یا جڑ پہاڑی کا ہے
[2] نعوذ کو نعوظ یعنے طاء معجمہ سے بہی لکہتے ہین یہ لفظ عربی ہے بمعنی برخاستن قضیب ۱۲

انگن کے بیج شاہ بلوط بن اندجو ل دہوی ہوے مولی کے بیج تودری زرد چلغوزہ کی گری حب الرشاد
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونٹھ شقاقل بہمن ہیپ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ دارچینی جائفل بہمن سرخ
بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ ناف سقنقور کی ساڑھے سترہ ماشہ خصیۃ الثعلب مصری تین تولہ قضیب گاو
خشک سوہان کیا ہوا تین تولہ پیاز جنگلی بھونی ہوئی ساڑھے دس ماشہ قند سفید سب دواؤن کے برابر
اول سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندھین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ
مثلث یا شیر تازہ دوہے ہوے یا شہد کے پانی کے ناشتا تناول کرین اور بعضون نے جنگلی پیاز نہین لکھی ہے
اور کہتے ہین کہ جہان تک ممکن ہو جوارشات مین جنگلی پیاز داخل نکرین اسواسطے کہ بسبب تلخی مزہ
اور بدبو جنگلی پیاز کی مرکب شی ناگوار اور بدمزہ معلوم ہوتی ہے اور یہ جوارش گرم ہے تیسرے
درجہ کے پہلے مین اور خشک ہے دوسرے درجہ کے درمیان مین اور یہ نسخہ جوارش کا قرابادین صغیر مین
لکھا ہوا ہے اوسمین خربوزہ کے بیج اور تودری زرد تودری سرخ اور قند اور پیاز جنگلی داخل نہین
اور باقی سا وہی نسخہ شیخ کے ہے اور اکثر نسخون مین قانون کے خصیۃ الثعلب اور قضیب گاو نہین ہے
جوارش خسروی نسخہ حکیم معصوم کہ اون کی قرابادین مین لکھا ہوا ہے ص عنبر اشہب
بڑی الائچی چھوٹی الائچی جاوتری لونگ سونٹھ جائفل بالچھڑ صندل سرخ صندل سفید شقاقل
تخم بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولہ افیون تین تولہ زعفران
اجوائن خراسانی پیپل ہر ایک کو نیم دو تولہ مصطگی رومی ساڑھے دس ماشہ دارچینی دو تولہ چار ماشہ
چھڑیلا سات ماشہ مشک خالص پچ لی دو ماشہ سونے کے ورق ایکماشہ تین چاول چاندی کے ورق
پونے دو ماشہ سفید خالص تین وزن سب دواؤن کے بدستور معمول مرتب کرین قدر خوراک

سلہ حب الرشاد فارسی تخم اسپندان اور تخم تزہ تیزک اور عربی مین حُرف کہتے ہین ۱۲ سلہ مثلث قسم
شراب سے ہے آملی شرح کلیات مین بیان کرتا ہے کہ اخذ کیا جاے عصارہ اشیا سے تین جزو اور خالص پانی
ایکجزو اور جوش کیا جاے یہانتک کہ ایک ثلث جلجاے اوسکا نام مثلث ہے اور اور طبیب
جو لکھتے ہین کہ مثلث مراد شراب آب انگور سے ہی کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاے اور
ایک ثلث باقی رہے یہ غلط ہے بلکہ سابق جو مذکور ہوا ہے وہی صحیح ہے اور وہ قول بموجب
کلام شیخ الرئیس کے ہے کہ لکھتا ہے حتی یذہب ثلثہ یعنے اس قدر جوش دین کہ تہائی جلجاے ۱۲

برابر نخود کی بعد چہ مہینے کے کہ درمیان جو کے رکھی ہون استعمال کرین جوارش بلادر بلادر بہلاوان کو
کہتے ہین یہ جوارش حکیمون کی تالیفات سے ہی اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ نسخہ ایک سیلہ وحی سے حضرت
سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کی خدمت مین نازل ہوا ہے شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے اور واسطے
درد معدہ کی کہ پرانا ہو نافع ہے اور سردی مزاج اور مرض نسیان کو [illegible] اور رنگ چہرہ کو
نکہارتا ہے اور فکر کو تیز کرتا ہے ص کالی مرچ پیپل کالی [illegible] پوست ہیڑہ کا آملہ منقی چند بید ستر
ہر ایک چودہ ماشہ کوٹھ تلخ بلادر یعنی بہلاوان پاسے بڑنگ نبات سفید حب النار ہر ایک ساڑھے تین تولہ
ناگرموتہہ دو تولہ چار ماشہ اول بہلاوان کو ٹکڑے کرین بعد اسکے باقی ادویہ کو کوٹکر چہانکر گائی کا مسکہ
اور شہد مین جوش دین کہ قوام ہو جاوے [illegible] دوائین گوندہین اور [illegible] مہینے کے بعد نہار منہہ
اوسمین سے ساتھہ جو شاندہ اجمود اور سونف کے تناول کرین اور چاہیے کہ اس جوارش کہانے کے
زمانہ مین رنج اور غم اور شراب پینے اور حمام کرنے اور گوشت کہانے سے پرہیز کرین جوارش
فنجنوش[1] ممسک جلد منزل ہونے کو نافع ہے اور واسطے ریاح بواسیر اور واسطے اوس ریاح کے
جو خلط خام سے حادث ہو مفید ہے اور بواسیر اور جاری ہونے خون کو جس جگہہ سے کہ ہو
نفع دیتی ہے ص کابلی ہڑ کالی ہڑ جیتہ ہندی اجمود ہر ایک پونے دو تولہ پوست بہیڑہ آملہ منقی
اجواین ولیسی تودری سفید تودری زرد پیپل تل دہو ہوے ہر ایک چودہ ماشہ تخم بالنگو عاقرقرحا
سونٹہ پیپل کی جڑ ہر ایک پونے دو تولہ چہوٹی الائچی کوٹہہ تلخ سلیخہ لونگ جاوتری کلیجن ناگیسر ہر ایک
پونے دو تولہ ناگرموتہہ چودہ ماشہ مشک تبتی نو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید
برابر سب دواؤن کے گائی کا گھی پندرہ تولہ آٹھہ ماشہ دواؤنکو کوٹکر چہانکر اور گائی کے گھی مین چکنا کر کے
شہد جہاگ لیے ہوے مین گوندہین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ گائی کے دودہ یا گائی کی چہاچہہ
کہ مسکہ اوسکا اوتارا ہوا اور شراب مویز منقی کے دو ہفتہ پے در پے تناول کرین جوارش خبث الحدید
قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے اور ضعف معدہ کو نفع دیتی ہے اور چہرہ کا رنگ صاف کرتی ہے
اور بواسیر کو مفید ہے ص کالی ہڑ آملہ ناک کیا ہوا پیپل سونٹہ زیرہ کرمانی مدبر تخم سویا پوست
بہیڑہ اجمود گندنا کے بیج تخم جرجیر یعنی ہالون شلجم کے بیج گاجر کے بیج سلیخہ ناگرموتہہ دارچینی لونگ جائفل

[1] فنجنوش لفظ یونانی ہی بمعنی خبث الحدید چونکہ اس جوارش مین خبث الحدید داخل ہے اور جزو اعظم ہے لہذا اوسی کے نام سے موسوم ہوئی

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاوتری چھوٹی الائچی گلاب کے پھول کی پتی بڑی الائچی سک اگر خام مشک ہتی ہر ایک سات ماشہ تخم سپنداں سفید ساڑھے آٹھ تولہ خبث الحدید مدبر برابر وزن سب دواؤں کے چاہیے کہ سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر ساتھ شہد جھاگ لیے ہوے تین وزن کے گوندہین جوارش زعفران مجربات اہل ہند سے لکھتے ہین کہ یہ جوارش خوشی پیدا کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور امساک منی کا کرتی ہے ص زعفران اگر خام لونگ جاوتری عاقرقرحا کلیجن دارچینی سونٹھ چھوٹی الائچی مصطگی ہر ایک پونے دو تولہ مغز بادام چھ تولہ شکر سفید سوا دس تولہ شکر کا قوام دیکرا اور دوائین کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین اور موافق طبیعت کے تناول کرین جوارش حضرت سلیمان پیغمبر علے نبینا و علیہ السلام منقول ہے کہ انحضرت کی ستر حرم تھین اور اس جوارش کی قوت کے باعث سے سب کو خوش کرتے تھے اور تنہا اتنی عورتونکی شہوت بجھاتے تھے ص اندرجو پیاز کے بیج شلجم کے بیج تخم کونچ کباب چینی ترہ تیزک عاقرقرحا گاجر کے بیج بڑی مائین اور نسخہ دیگر مین گزر مازج یعنے بڑی مائین کی جگہہ ماہی روبیان ہے اور بعض نسخہ مین ماہی روبیان کی جگہہ ماہی سقنقور ہے اور جو تینون چیزین یعنے بڑی مائین اور ماہی روبیان اور ماہی سقنقور میسر ہو سکین تو اور بھی بہتر اور مناسب ہے وزن ہر ایک دوا مذکورہ کا ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر ایکجا کرکے ہتین انگشت لیوین جسقدر آے زردی انڈے آدہے بھونی ہوے مین ملاکر گرم تناول کرین تین دن یا زیادہ اوس سے بہت فائدے دیکھینگے نسخہ دیگر اندرجو پیاز کے بیج شلجم کے بیج کونچ کے بیج گاجر کے بیج عاقرقرحا موصلی سیاہ موصلی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر طلب کرین ایک انڈا مرغی کا اور اوسکا موہنہ کھولکر اور تھوڑی سی یہ دوا اوسکے اندر ڈالکر آگ کے اوپر رکھین جسوقت جوش کہاے نیم گرم کھائین جوارش واسطے تقویت شہوت جماع اور زیادتی منی کے ص تخم گجراتی یعنے قرفہ عاقرقرحا لونگ کلیجن اجواین دیسی زیرہ سبز سب دوائین برابر وزن کوٹکر چھانکر اور تین وزن سب کے نبات مصری یا شہد خالص قوام دیکر دواؤنکو اوسمین گوندہین قدر خوراک پونے دو ماشہ ساڑھے تین ماشہ تک خدا کی مدد سے منفعت کلی حاصل ہوگی جوارش دیگر مقوی باہ میتھی السی شلجم کے بیج پیاز کے بیج سونٹھ موصلی سیاہ تخم اٹنگن مپیل لونگ دارچینی عاقرقرحا کلیجن جاوتری جائفل ہر ایک سات ماشہ مغز پستہ مغز چلغوزہ

ہر ایک پونے نو تولہ مصری سفید برابر وزن سب کے سب دواؤنکو کوٹکر سوائے مغز بیج کے بابی اور دونکو
چہانکر ساتھ شیرہ نبات مصری کے گوندہین جوارش دیگر واسطے قوت باہ اور امساک کے
مجرب ہے نسخہ عاقرقرحا جائفل جاوتری لونگ لسوڑہ سنگہاڑہ کہمارہ مرانہ چہوٹی الائچی کے
بہیڑہ آملہ سونٹھ پیپل سب دوائین برابر وزن کوٹکر چہانکر شہد خالص حسب حاجت مین گوندہین
یعنے جسقدر شہد مین دوائین گوندہ سکین گوندہنی چاہئین اور بقدر بادام کے ہر روز کہائین
مگر اوپر سے اوسکے پانی اور ترش چیزین نکہاوین انشاء اللہ تعالی قوت باہ اور امساک
بیحد حاصل ہوگا جوارش بکرباجیت پشت کو قوی کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے
اور معدہ کو قوت دیتی ہے نسخہ گوند ببول کا آدہ سیر دو سیر گاے کے گہی مین بہونین
بعد اوسکے نکالکر ببول کا گوند جدا رکہین اور روغن کو جدا اوسکے بعد طلب کرین اسگندہ اور
موصلی سیاہ اور سونٹھ ہر ایک چہہ تولہ کنگول چار تولہ ساڑہے چار ماشہ دارچینی کلیجن کبابچینی
جاوتری عاقرقرحا ہر ایک چودہ ماشہ لونگ جائفل ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹکر چہانکر جس روغن مین
کہ ببول کا گوند بہونا ہے ان دوائونکو اوسمین چکنی کرین اوسکے بعد شکر سرخ دو سیر نبات
مصری سفید دو سیر قوام دیکر اور گوند کوٹکر داخل کرین اور خوب ملائین کہ مثل حلوا ہو جاے آگ پر سے
اوتار کر اور دوائین ملاکر نگاہ رکہین ہر روز چہہ تولہ اوسمین سے کہاتے رہین جوارش کمونی
بہت مفید ہے واسطے سردی خصیون کے اور فتق[1] اور قیلہ کو نافع ہے اور سردی معدہ ورکشنی کار کو بہی

---

[1] فتق و قیلہ مخفی نرہے کہ پوست شکم پوست ہا اور جہلی خارجی کہ اوسکو مراق کہتے ہین اور عضلات اور
دو جہلیان اور کہ ایک دونون مین سے معدہ اور انتون سے ملی ہوئی ہے اس جہلی کو ثرب کہتے ہین اور
یونانی مین اسکو اپیپلون کہتے ہین اور دوسری جہلی خارجی ہے یعنے باہر کی طرف اوسکو صفاق کہتے ہین اور یونانی زبان مین
اوسکو بار یطارون کہتے ہین اور یہ جہلی بہی آگاہ اور بعضو لہ ران تک پہونچی ہے اور نزدیک دونون خصیون کے
جاکر باہم دو جہلیان مل گئی ہین یہ حقیقت پوشش شکم کی ہے اب ماہیت قیلہ اور فتق کی سنئین کہ جسوقت
کوئی شخص کود یا چیخ مارے یا بہاری بوجہ اوٹہاوے یا سواے اوسکے اور کوئی حرکت کرے اور اوس جہلی پر
آسیب پہونچے مانند جام کے شکم سیری پر اور قی لینجی اور احتباس ریح و ثقل شدید وغیرہ کے واقع ہو سبب
بسبب ضعف قوت کے بار یطارون متاذی ہوتا ہے دو حال سے خالی نہین ایک یہ کہ بار یطارون

فائدہ بخشتی ہے اور ہچکی کو جو بلغم اور فضول تر سے حادث ہو نفع دیتی ہے ص زیرہ کرمانی کو سرکہ شراب مین
ایک دن اور ایک رات تر کیا اور سکھایا اور بھونا ہوا تین تلی کی بیج خشک جسکو برگ سداب کہتے ہین
اور کالی مرچ سونٹھ ہر ایک سوا دس تولہ جوا کھار تین تولہ کوٹ کر چھانکر شہد خالص تین وزن دواؤن کے
گوندھین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ جوارش کندری منسخہ شیخ ابو علی سینا کے واسطے سب قسمون
فتق اور قیلہ کے مفید ہے اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور ہاضمہ کو
تقویت بخشتی ہے ص کندر ساڑھے سترہ تولہ کالی مرچ پیپل ہر ایک تین تولہ نبات سفید ساڑھے ستر تولہ
سونٹھ کلیجن ہر ایک ساڑھے تین تولہ جائفل لونگ چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مشک خالص
پونے دو ماشہ کوٹ کر چھانکر ساتھ شہد جھاگ لیے ہوئے تین وزن سب دواؤن کے گوندھین
قدر خوراک سات ماشہ جوارش جس کسیکی شہوت باہ بالکلیہ منقطع ہوگئی ہو یہ جوارش بحکم ایزدی
اوسکی شہوت کو برانگیختہ کرتی ہے اور خوب قوت بخشتی ہے ص مرغ کے بچہ کے سر کا مغز
ساڑھے چار ماشہ مرچ سفید جنگلی پیاز بھونی ہوئی تل دھوئے ہوئے پیل سونٹھ زعفران ہر ایک پونے سات ماشہ
تخم ہند قوقی له شقاقل مصری شلجم کے بیج پیاز سفید کے بیج ہالون خشخاش کا جر سکے بیج قنہ سه خصیۃ الثعلب
گردہ سقنقور علک یعنے مصطگی کوٹھ میٹھی ہر ایک پونے سات ماشہ دودہ پیتے ہوئے بکری کے
بچہ کے سر کا مغز چڑیا کے سر کا مغز خصیہ شبوط کا کہ ایک قسم مچھلی کی ہے جسکو بارباہی کہتے ہین
گوشت نیولہ کا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اور جو خصیہ شبوط کا اور گوشت نیولہ کا میسر نہو سکے
یا وقت پر موجود نہو تو بیل کا ذکر اور گھوڑے کا ذکر سکھا کر اور پیکر ہر ایک تین تولہ عوض

شق ہو جائے محل فتق کے یا اوپر سے یا نیچے سے اوسکی پوست شکم کا سالم ہو پس ثرب اور انتین جو بیچ اوسکی بار
اس شق کے اندر داخل ہون اسکو فتق مراق البطن کہتے ہین دوسرے یہ کہ وہ منفذ کہ آخر باریطارون مین ہے
ایک یہ کہ وہ منفذ کشادہ ہو جائیں کسی سبب سے اسباب مذکورہ سے یا باریطارون شق ہو جائے بالجملہ خواہ منفذ کشادہ ہو
خواہ باریطارون شق ہو جائے لیکن وہ چیز کہ کیسہ خصیون مین اوترے اوسکو مطلق قیلہ کہتے ہین پس اگر ثرب اوترے
تو اوسکو قیلۃ الثرب کہتے ہین اور اگر آنت خصیون مین اوترے اوسکا نام قیلۃ الامعاء اور جو ریح اوترے اوسکو قیلۃ الریح کہتے ہین اور
جو پانی اوترے اوسکو قیلۃ الماء کہتے ہین پس اس کلام سے قیلہ اور فتق مین فرق عموم و خصوص کا واضح ہو گیا کہ فتق عام ہے اور قیلہ خاص فقط
له ہند قوقی فارسی مین اوسے اسپست کہتے ہین اور ہندی اوسکی الکہ ہے تخم اوسکا مثل اجوائن ہوتا ہے ۱۲ سه قنہ فارسی اور ہندی [illegible]

اوسکے داخل کرین بعد اوسکے تخم کی چیزون کو کوٹین اور چھانین اور قند اور علک کو الگ تولہ ساڑھے نو ماشہ
شہد مین گھلائین اور مغز کی چیزونکو بادام مین لوہے کی ڈالکر پیسین بعد اوسکے دواؤن کو ساتھ گلقند پیوند
اور تین وزن شہد مین خمیر کرکے چینی یا کانچ کے برتن مین رکھہ چھوڑین اور چالیس روز بعد استعمال فرمائین
اور بعد چار روز کے استعمال فرمائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سے تین تولہ تک ساتھہ پانی
ترہ تیزک یا شہد کے پانی یا دودہ تازہ کے اور غذا سفید باج یعنی شوربا گوشت کا جو بدون
مصالح کے پکا ہوا ہو اور گندنا اور چنہ اور پیاز کہ ساتھہ گوشت تازہ کے گھی سے پکا یا ہو لازم
سمجھین جلاب واسطے نقصان باہ کے جو بسبب استفراغ کثیر جیسے فصد اور مسہل وغیرہ کے
سبب سے عارض ہو مفید ہے ص نبات سفید تین تولہ عرق گاؤزبان تین تولہ دودہ تازہ گرم
تودری سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نبات مصری کو عرق مین حل کرکے دونون تودریون کو
اوسکے اوپر چھڑکین اور ہر صبح نوش کرین غذا چینہ کا پانی یا گوشت بکری کا یا تیتر یا چکور کا اور چوزہ
جو گوشت بکری کے بچہ سے بنا یا ہوا اور گوشت مرغابی اور مرغ خانگی کا تناول کرین جلاب
فتق کو نافع ہے جو بسبب رطوبات مزلقہ کے حادث ہو ص زیرہ کرمانی کرویا یعنی شاہ زیرہ
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوش دین اور صاف کرین بعد اوسکے گلقند شہد کا اوسمین ملا کر
پیئین اور کئی دنون یہی جلاب پیتے رہین جلاب واسطے قیلہ مائی کے مفید ہے ص مصطگی
سونف رومی سونف دیسی زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوش دیکر اور گلقند شہد کا تین تولہ
ملا کر ہر صباح نوش کیا کرین غذا مصالح دار اور قلیہ ساتھہ مصالح گرم کے جلاب قیلہ ریحی کو
نافع ہے ص اجمود سونف رومی اجواین دیسی سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوش دیکر
صاف کرین اور گلقند شہد کا تین تولہ ڈالکر صبح کے وقت ناشتا نوش کیجیے چند روز تک اس علاج کو
ہمیشگی کرین غذا چینہ کا پانی اور گوشت تیتر بٹیر اور خشکی کے پرند اور گوشت [illegible] کہ مغز تخم کسوم
داخل کیا ہو تناول کرین فصل پانچوین سولھوین مقالہ سے مرکبات حاشیہ مین جسپر
جدوار سبھی و ممسک یعنی قوت باہ کو بڑھاتی ہے اور منی کے روکنے مین نفع مین رکھتی ہے

گندہ بیروزہ ہی ۱۲ سلہ جلاب بالضم رد سے شہد جوش کیا ہوا گلاب مین یہان تک کہ قوام ہوجاے اور کبھی شکر سے
بھی بناتے ہین اور مراد جوشاندہ منضجہ سے بھی ہے کہ اوسمین میٹھا کسی قسم کا ڈالین ۱۲

اور مجرب ہی ص زعفران چار تولہ جدوار یعنے نربسی مجرب اور تخمہ چار تولہ افیون مصری تیرہ تولہ
اجواین خراسانی چھہ ماشہ دو دو مین جوش دیکر بعد اوسکے کالی مرچ ایک تولہ بالچھڑ چار تولہ جایفل
جاوتری ہر ایک دو تولہ مغز چلغوزہ اگر خام ایک تولہ مصطگی مشک عنبر اشہب عاقرقرحا چھہ ماشہ لونگ
ایکتولہ خصیتہ الثعلب دو تولہ نبات مصری آدہا وزن سب دواؤنکے چاندی سکے ورق سونیکے ورق
اوس قدر کہ خوب رنگین ہوجاے اول نبات کو صاف کرکے قوام دین باقی ادویہ اونکو کوٹکر چہانکر گولیان
باندہین حب مخترع صاحب مفرح النفس لکہتاہے کہ مینے تجربہ کیا ہے اس گولی کا سستی لیجماع کے بعد
طاری ہوا کرتی ہے اس گولی سے مطلق معلوم نہین ہوتی ص مرسیائی کالی تین جزو گوند ببول کا ایک جزو
نبات مصری برابر وزن دونوں کے گلاب مین ملاکر گولی بنائین اور سوا دو ماشہ اوسمین سے
تناول کرین اور جو اوسکے اوپر شربت انار نوش کرین تو اور بہی زیادہ نفع ہوگا اور شہد کا پانی بہی
مفید ہے حب مجرب ہندی کرن سے نقل کی گئی ہے نہایت ممسک ہے یعنے منی کو خوب روکتی ہے
ص کافور چینیہ مشک جایفل جاوتری افیون برابر وزن کوٹکر چہانکر اور شیرہ برگ پان مین پیسکر
گولیان بنائین بوزن دو رتی کے اور بوقت حاجت کے پانی مین حل کرکے تناول کرین ایضاً حب ممسک
زعفران لونگ جایفل افیون مشک شہد آورا ہوا بمقدار چنے کے گولی باندہین اور ایک گولی بسبب جماع سے
شیرہ برگ پان کے ساتہہ کہائین حب افیون واسطے امساک منی کے مجرب ہے ص مشک خالص
ساڑہے تین ماشہ حب بلسان مرکی صاف عاقرقرحا ست ملٹھی کا زنجبیل جندبیدستر جدوار خطائی یعنی نربسی
درونج عقربی مصطگی اگر خام ہر ایک سات ماشہ تخم احمود لونگ پیپل کہیان بید ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
دارچینی لونگ سونٹہ کتیرا گوند ببول کا زعفران جاوتری ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ افیون تین تولہ
نبات مصری چار تولہ ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چہانکر اور گلاب مین گوندکر بمقدار نخود کی گولی بنائیں
حب دیگر کہ نواب اعتماد الدولہ نوش فرماتے تہے ص جندبیدستر پوستہ دو ماشہ
کالی مرچ مصطگی اگر خام دارچینی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ پوست ترنج سات ماشہ زعفران ساڑہے دس ماشہ
افیون صاف کی ہوئی برابر وزن سب دواؤن کے چہانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائیں
اور بقدر تحمل کے نوش کرین حب جالینوس بقراط واسطے اوس آدمی کے جو بکر شکنی پر
قادر نہو سکے بسبب سستی ہونے کے خواہ بباعث جلوق ورکسی موجب سے اور اس گولی سے

یقین ہے کہ اول شب قادر ہو جاوے ورنہ دوسری شب یا تیسری شب نہایت مجرب ہے ص
چڑون کے سر کا مغز کہ وقت ہیجان کے پکڑکر اوسیوقت ذبح کریں اور شقاقل مصری تازہ پیاز کے
بیج سفید کشن خرما گندنا کے بیج ثعلب مصری یا لون سمک[۱] صیدا سب برابر وزن مشک خالص
قدرے کوٹکر چہانکر شہد اور ہالون کے پانی مین گولیان نبائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک
ساڑہے چار ماشہ سوا پانچ تک ساتہہ ہین ماء الشراب یا پانی انگور شیرین یا اوس پانی کے ساتھہ
جسمین نخود یعنے چنہ بہگوے ہون تناول کرین حب سیماب یعنے پارہ کی گولی لشدت
امساک کرتی ہے اس حد کو کہ جب تک ترشی نکہائین انزال ہرگز نہو ص سیماب یعنے پارہ کو کارہٹے
دوہری کیر ہکین نکالکر اور افیون خالص ایک ساڑہے دس ماشہ لیکر دونکو شیرہ برگ پان مین خوب پیسین اور سایہ مین سکہائین
اسطرح سات مرتبہ عمل کرین بعد اوسکی عاقرقرحا جوائن خراسانی کلیجن جایفل لونگ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر سبکو
باہم ملاکر گولیان بنائین بقدر نخود کی اور وقت حاجت کے آخر روز روٹی گیہون کی آٹے کی گہی کے ساتھہ کہائین اور
جو ایک پہر اور ایک گہڑی تناول غذا سے گذر جاے ایک گولی ان گولیون مین سے نگلین اور بعد تین گہڑی کے
جماع شروع کرین حب عنبر مجربات صاحب تحفہ سے وہ کہتا ہے کہ یہ گولیان شاہ عباس کے
واسطے مینے تیار کی تہین خاصیت ان کی یہ ہے کہ ابعد حیہ کہنہ کے نعوظ لاتی ہین یعنے تندی
شہوت کی ہوتی ہے اور پانی سرد سے دہونا قضیب کا تندی کو دور کرتا ہے اور رکہنا ان گولیونکا
مونہہ کے اندر ذکر کو کہڑا کرتا ہے اور مونہہ کو خوشبودار کرتا ہے اور جیب دماغ کو بہی بہت طاقت
بخشتی ہے ص مشک خالص مصطگی لونگ ہر ایک ساڑہے چار ماشہ عنبر اشہب خصیۃ الثعلب کلیجن ہر ایک
نو ماشہ پنیر مایہ شتر اعرابی ساڑہے تیرہ ماشہ کوٹکر چہانکر گولیان نبائین بقدر فندق کے اور ہر روز
ایک عدد کہاوین اور اوپر اوسکے شراب یا دودہ تازہ یا پانی ترہ تیزک کا یا پانی نخود خام کا نوش کرین
اور اس گولی سے سوا دو ماشہ تک کہا سکتے ہین اور مرطوب مزاج زیادہ اوس مقدار سے بہی تناول
کرسکتے ہین دیگر حب معالہ باہ اور امساک مین اثر تام رکہتی ہے ص تودری زرد تودری سرخ
تودری سفید بڑی مائین ناگرموتہہ زعفران لونگ سورنجان مصری ہر ایک پونے دو ماشہ جایفل

[۱] سمک صیدا ایک قسم مچہلی کی بکثرت تبوک مین چشمہ تول سے پیدا ہوتی ہے اور شیخ الرئیس نے لکہا ہے کہ تبوک ایک موضع ہے
شام کے قریب متصل صیدا کے اور وہ مچہلی اوس نواح مین چشمہ تول مین ہم پہونچتی ہے اوسکو سمک تبوک بہی کہتے ہین ۱۲

جاوتری مصطگی سونف رومی حب النیل سفید پوست خشخاش بڑی الایچی چھوٹی الایچی شلوچن گلاب کے پھول کی پتی صندل سفید مائیچہرا گر خام درونج عقربی بوزیدان[1] گوند ببول کا تخم اٹنگن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دارچینی شقاقل مصری بہمن سفید خشخاش کے بیج اجواین خراسانی سفید مایہ شترا عرابی ہر ایک سات ماشہ تخم بھنگ لیونی نو ماشہ خصیۃ الثعلب کشتہ خرما روغن بادام ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نبات مصری مغز بادام ہر ایک تین تولہ چڑون کے سر کا مغز چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گلاب بعد جاحت چڑون کے سر کے مغز کو کشتہ خرما میں ملکر سکھائین اور ساتھہ اور دواؤن کے کوٹین اور چھانین اور بادام کی گری کو علیحدہ خوشبو رنگ بیسکرا اور قدر گلاب میں پیسکر ستیرہ اوسکا نکالین بعد اوسکے نبات مصری کو اندک گلاب اور شیرہ مغز بادام مذکور میں ملاکر حل کرین پھر اور دوائین بھی اوسمین ڈالکر مقدار نخود کے گولی باندہین حب مرض فتق میں ریح شکن ہے ص پودینہ پہاڑی فطراسالیون شگوفہ اذخر کوٹہ نرکچور زرونج تگر ہر ایک پونے دو ماشہ اجمود کی بیج سونف رومی ہزار اسپند مصطگی زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سکبینج گوگل ہر ایک سوا پانچ ماشہ کابلی ہڑ آملہ ہر ایک سات ماشہ بدستور گولیان بنائین ہر صبح کو ساڑھے چار ماشہ تناول کرین حب دیگر حکیم سعد اللہ گیلانی سے کہ قوت باہ زیادہ کرتی ہے اور معاملہ امساک مین بے نظیر ہے اور لذت جماع بخشتی ہے اور غذا کی بھوک بھی بڑہاتی ہے ص جندبیدستر کافور ہر ایک سوا دو ماشہ پوست ترنج تخم کشنیز مشک بالچھڑ لونگ جاوتری ناگرموتھہ نرکچور بالچھڑ تورہ اجواین خراسانی سک دہنیہ عنبر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مصطگی گلاب کے پھول صندل عود الفرج[2] ہر ایک پونے ماشہ جائفل ساڑھے سترہ ماشہ چاندی کے ورق سونے کے ورق پچیس عدد کو گڑ چہانکر گولیان بنائین حب افیون ممسک منقول بیاض خورد ہم مولف سے ص افیون عاقرقرحا جائفل مشک ہر ایک دو ماشہ کو گڑ چہانکر گولیان گول مرچ کے برابر بنائین حب وقت دشواری بچہ جننے کے کام آتی ہے مگر پہلے اس سے جوشاندہ میتھی اور خبازی اور لعاب السی اور تل کا تیل نیم گرم پیٹرو کے اوپر اور پشت اور تہیگاہ کو روغن سوبا اور بابونہ سے ملین بعد اوسکے استعمال اس گولی کا موثر ہوگا

[1] بوزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر میں اوسکو سیاہ خط کہیں ہوتے ہین ۱۲ [a] کشتہ خرما جاننا چاہیے کہ خرما دو قسم نر اور مادہ نر اوسکا گلی اور خوشہ دار ہوتا ہے اور پہل نہین دیتا ہے بخلاف مادہ کے اور خوشہ میں دونون قسمون کے ایک گرہ ہوتی ہے اوسکو کشتہ خرما کہتے ہین ۱۲ [2] عود الفرج اسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضون نے اسکو قرحا[illegible]

ص دارچینی اہل یعنے ہوبیر ہر ایک تین تولہ سلیخہ دو تولہ تخم مرکی یعنے بول اور زراوند مدحرج
کوٹھہ تلخ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سلارس سات ماشہ افیون ساڑہے تین ماشہ مشک چہہ رتی سواد چاول
گولیان بنائین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتھہ پانچ تولہ آٹھہ ماشہ برانی شراب کے حب دیگر اہل
سات ماشہ بھنگ اشق بھیتہ ہر ایک پونے دو ماشہ سب ایک خوراک ہے حب حمل کو مانع ہے اور منی کو
رحم مین منعقد نہین ہونے دیتی ص سونف رومی اجمود سونف دیسی پودینہ پہاڑی مشکطرامشیع
ہر ایک ایک جزو بالچہڑ دارچینی سلیخہ حب بلسان عود بلسان ہوبیر کوٹھہ ہر ایک آدہا جزو گولیان
بنائین جسوقت ارادہ صحبت کرنے کا ہو پہلی اوس سے یہ گولی کہائین مجرب ہے حب مبہی پوست اونٹکٹارہ کی
جہڑ کا دارچینی گوکہرو تخم جلی سمندر سوکہ نا گکہانہ موچرس ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر
پانچ سیر دودہ گاے کا اور دو سیر شکر سفید اول دودہ کا کہوہ کرین بعد اوسکے شکر ملاکر اونکی
گولی جیالی ہولی داخلکرکے مقدار ایکتولہ آٹھہ ماشہ کے گولیان بنائین صبح کے وقت ایک گولی
کہائین اور ترشی سے پرہیز رکھین حب بانجھ عورت کو نافع ہے اور فائدہ عظیم دیتی ہے چنانچہ
ایک عورت کے چالیس برس سے اولاد نہوتی تہی خدا کے حکم سے اس گولی کے کہانی سے لڑکا پیدا ہوا
ص مشک خالص ورق افیون جائفل زعفران ہر ایک ایکماشہ جند و اعظم لونے دو ماشہ گوشت سیاہ گینڈہ
یعنی برا اگر سوا پانچ ماشہ چالیہ گجراتی تین عدد لونگ چار عدد دوا اونکو کوٹکر چہانکر اور گڑ مین ملاکر گولیان
بیر کی برابر باندہین اور بعد پاک ہونے کے حیض سے اول روز سے شروع کرین اور تین دن تک کہائین
حب واسطے مضبوطی ذکر کے مثل اپنا نہین رکہتی خصوصاً اوس آدمی کے لیے جسکا مزاج
مرطوب ہو یعنے جسکے جسم اور کیفیت مین تری غالب ہو ص زعفران کبابچینی دارچینی عاقرقرحا
ریگ ماہی کلیجن ہر ایک نیم تولہ شہد مین مقدار بیر یا آنولہ کے گولیان بنائین اور وقت کام کی کہائین
اور پہر اوسکی کیفیت اور تماشا دیکہین حب مشکل کشا مجرب حکیم ولی واسطے مذی کے

سمجہا ہے اور بعضون نے وہم یعنے بچہہ تصور کیا ہے اور گمان اکثر کا ہے کہ ایک جز سلطہ تیز اور گہاس وسکی سونف کی
شکل ہے شام کی ملک مین بہت پیدا ہوتی ہے ۲ اسلہ مشکطرامشیع ایکقسم پودینہ پہاڑی کی ہے بہتر اعلی وہ ہے کہ
اگر بکری اوسکو کہاوے تو عوض دودہ کی خون پستان اوسکی سے جاری ہو یعنے شیر اوسکا مستحیل بخون ہو اور برگ اوسکا
پودینہ صحرائی سے بڑا ہوتا ہے ۳ مذی بکسر ذال ایک رطوبت ہے کہ بہتی ہی عورت کی فرج اور مرد کے ذکر سے نزدیک شروع

اور ورقی کی عاقرقرحا جائفل جاوتری دارچینی لونگ اسپند تل سیاہ افیون کوٹکر چھانکر شہد مین
گولیان بنائین بوزن سات ماشہ کے تین روز ایک ایک گولی گاے کی دودہ کی ساتھہ اور
چوتھے روز ایک صبح اور ایک شام شیرہ کدو کے ہمراہ کھائین یہان تک کہ سب گولیان تمام
ہوجائین حب خوش کیفیت معاملہ امساک مین بے نظیر ہے ص جائفل کلیجن ہر ایک سات ماشہ
جاوتری ساڑہے تین ماشہ افیون مصری صاف کی ہوئی اڑہائی تولہ جدوار مجرب یعنی نربسی
تحفہ آزمائی ہوئی الکیتولہ آٹھہ ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولہ چار ماشہ مقدار نخود کے گولیان
بنائین اور استعمال فرمائین با من عمر مؤلف سے حب دیگر قوت باہ کے معاملہ مین بے نظیر ہے
ص موصلی سیاہ ایک سیر ڈیڑہ سیر دودہ مین جوش دین کہ تمام دودہ جذب ہوجاے
بعد اوسکے سایہ مین سکھا کر اور سیدہ کر کے جائفل اکیاون جاوتری اکیاون کوٹکر چھانکر ملائین اور
تھوڑی ہینگ بھی بقدر تحمل مزاج کے داخل کرین بعد اوسکے قوام مین شہد کے گولیان بنائین
اور موافق مزاج کے دیوین حب دیگر عورتون کو بہت نافع ہے اوسکو ہندی مین بیدگی گٹی کہتے ہین
ص مالکنگنی چاکسو ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران الائچی بڑی ہر ایک سات ماشہ تخم اسگن ہر
آنولہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ہروالی ساڑہے سترہ ماشہ جاوتری نیم پل مازو برگ درخت فراش زیرہ سفید
زیرہ سیاہ ماین جائفل لونگ لودہ ہر ایک یک پل چھوہارہ پستہ ہر ایک آدھہ پل سنگھاڑہ بادام
خرمای سنگ شکن کشمش مغز بنولہ ہر ایک بارہ پل مغز نارجیل بائیس پل شیرہ موصلی
گاے کا گھی ساڑہے چار سیر جہانگیری شکر سفید سوا چھہ سیر سب دوائین کہ قابل کوٹنے کے ہین علیحدہ علیحدہ
پیسین اور کپڑے مین چھانکر میوون کو مانند بادام کے کترین اور گاے کے گھی مین نشاستہ کا آٹا کہ
دو سو بائیس پل ہے بھونین بعد اوسکے دواون مذکورہ کو کہ چھانی ہوئی ہون اوسمین ڈالین اور
پھر بھونین بعد اوسکے مقدار ساڑہے تین تولہ کے گوند کیکر کا گاے کے گھی مین بھونا ہوا ڈالین

شروع شہوت کے واسطے ملائم کرنے مجری منی کے تاکہ آسان ہوجاے خارج ہونا منی کا اور محل
اوسکا اور محل منی کے ہے ۱۲ الجر الجواہر وہی رطوبت چسپندہ ہے کہ خارج ہوتی ہے فرج زن
اور ذکر مرد سے بعد پیشاب کرنے کے ۱۲ بحر الجواہر خرماے سنگ شکن اسکو عربی مین تمر قسب کہتے ہین
خرمای بسیار خشک نیم رس ہے اور مزاج اوسکا گرم و خشک ہے ۱۲

پھر میوہ بھی ملائین اور پنیڈیان موافق دستور کے باندھین ایک پنیڈی ہر روز تناول کرین
حب قوت مجامعت کی بدرجہ نہایت بخشتی ہے اور یہ گولی جالینوس نے ترتیب دی ہے
وہ کہتا ہے کہ مین نے اس کو آزمایا ہے تقویت شہوت جماع مین بہت خوب پایا ہے ص چڑیون کے
سر کا مغز کہ وقت ہیجان اور تندی کے اونکو پکڑکر ذبح کیا ہو اور شقاقل مصری پیاز سفید تخم
کشنیز ہر ایک برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین گولیان بنائین اور جسوقت چاہین سات عدد
گولی شراب مین حلکرکے پیین کہ نفع تمام پائین گی حب خبث الحدید باہ کو قوت دیتی ہے اور
اختلاج اور سردی اور ضعف معدہ اور بواسیر کو نافع ہے ص خبث الحدید آدھی چھٹانک کم آدھ سیر
گندنا کے پانی مین سات روز برابر تر رکھین اور ہر روز ایک مرتبہ تازہ پانی گندنا کا ڈالتے رہین پھر
خوب باریک پیسین اسطرح کہ جو اوپر پانی کے ڈالین ایک گھنٹہ تک اوپر پانی سے ٹھہرا رہے اور پھر
تہ نشین ہوجاے اوسکے بعد حب الرشاد تین پاو گندنا کے بیج پالون اجمود دیسی گاجر کے بیج مولی کے بیج
پیاز کے بیج حب القلقل میتھی ہر ایک سوا سات تولہ کوٹکر چھانکر خبث الحدید کو داخلکرکے اور گندنا کے
پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین حب قوت باہ نہایت کرتی ہے ص نسرہ پہاڑی لیکر آگ پر بھونیں
اسقدر کہ جلجاے بعد اوسکے نرم پیسین اوسوقت مقدار سات ماشہ کے اوسمین سے اور ایکتولہ
آٹھ ماشہ لونگ اور چار رتی ڈیڑھ چاول مشک تبتی نرم پیکر اور ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب کو
روغن چنبیلی مین حلکرین اور تھوڑا سا روغن بلسان بھی ڈالین اور گولیان بنائین وقت جماع کے
ایک گولی اوسمین سے موتھہ مین لیکر مجامعت کی طرف مشغول ہون عجائب مشاہدہ کرینگے اور
یہ گولی اس مقدمہ مین نہایت مفید اور مجرب ہے اور اسرار اطبا سے ہے حب تندی شہوت کی
نہایت کرتی ہے اور منی کے بدبو اور پتلے پن مین اثر تمام رکھتی ہے ص اگر خام لونگ کباب چینی مرچ سفید
تخم ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ بالنگو سات ماشہ چنبیلی یا موتیہ کے پھول
موتی بے سوراخ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ قند کے قوام کرین اور گوندہ کر
گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک ایکماشہ تین چاول حب طلا قوت شہوت کی
بدرجہ نہایت بخشتی ہے ص اگر ہندی مصطگی رومی زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے
پھول کی کلیان سات ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب سوا پانچ ماشہ سونے کے ورق دو تولہ

سوا دو ماشہ نبات مصری سفید پونے نو تولہ کوٹکر چھانکر عرق بہار اور نارنج مین گوندھکر گولیان
بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک دو گولی حب منشط تالیف والد حکیم مومن گیلانی کہ
معاملہ امساک مین بے مثل ہے ص تگر زعفران ابہل کے بیج ریوند چینی دار چینی بالچھڑ مصطگی رومی
ہر ایک نو ماشہ نرکچور حب الغار عاقر قرحا لونگ جاوتری گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
اجواین خراسانی کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ افیون ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فرفیون سوا دو ماشہ
کوٹکر چھانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک ایک گولی حب مولفہ
تالیف مدبر علو یخان کہ واسطے تقویت باہ اور دفع سرعت انزال کے بے نظیر ہے ص اولا بیخ [illegible]
کوٹکر اور چینی مین لوہے کے چھانکر اور گائے کے دودھ مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین
سکھائین پھر اون قرصون کو دوبارہ کوٹکر اور تازہ دودھ مین گوندہ کر سایہ مین سکھائین اسیطرح
پانچ مرتبہ اوسکے بعد نگاہ رکھین اور طلب کرین دس عدد جابفل اور درمیان مین انکے سوراخ کر کے سوا دو ماشہ
افیون کو فتیلہ بنا کر جابفلون کے سوراخون مین بھرین اور جابفلون پر آٹا لپیٹکر گاے کے گھی مین بھونین
جب بریان ہو جائے تو آٹا اون کے اوپر سے اوتارین اور جابفلون کو جدا کرین بعد اوسکے مقابلہ مین
ہر ایک عدد کی جابفلون سے لیوین مسحوق اول سے ڈیڑھ تولہ اور دانہ چینی لونگ جاوتری اگر ہندی
مصطگی دانہ چھوٹی الائچی کے بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل اندرجو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک خالص
عنبر اشہب سونے کے ورق ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول نبات مصری سفید برابر وزن کل دواؤن کے
کوٹکر چھانکر اور عرق بہار مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے قدر خوراک ایک گولی
دو گولی تک اور اگر چاہین کہ اس دوا کا سفوف کرین برابر وزن سب دواؤنکا قند سفید ملا دین
اور جو معجون بنائین تین وزن تک کل دواؤن کے قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا کہ دونون باہم
بالمناصفہ ہون لیکر معجون تیار کرین حب دیگر منی کا امساک نہایت کرتی ہے اور خوشی بہت بخشتی ہے اور نشا پیدا کرتی ہے
اور نیند لاتی ہے حکیم مومن فرماتے ہین کہ مین نے اس گولی کا نام مویز عمر رکھا ہے ص مویز ایک سو عدد شوکران[1] کی جڑ
ساڑھے تیرہ ماشہ اجواین خراسانی ساڑھے تیرہ ماشہ دونون کو کوٹکر اور مویز کو اسمین مخلوط کر کے
چھ تولہ پانی مین جوش کرین یہان تک کہ پانی کو سب جذب کر لے بعد اوسکے آگ پر سے

[1] شوکران فارسی اسکی بیخ لفت ہے جڑ ایک گھاس کی ہے تخم اوسکا اجواین کے مشابہ ہے ۱۲

اوتار کر گولیان بنائین وقت حاجت کے ایک گولی اوس مین سے استعمال کرین اور جو قوی اثر منظور ہو تو اوس مین چہ پیس یا بھنگ ڈالکر کہائین حب منی کو روکتی ہے اور مونہہ کو خوشبو دیتی ہے اور دانتون کو مضبوط کرتی ہے اور سرور پیدا کرتی ہے ص لونگ کلیجن عاقرقرحا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گلاب کے پہول کی پتی صندل سفید اگر ہندی تبلوچن سفید کافور قیصوری مشک خالص ہر ایک چہ رتی سوا دو چاول سبکو کوٹکر چہانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے علویخان کے تالیفات سے ہی حب فاذزہر حیوانی واسطے قوت باہ کے بے نظیر ہے ص فاذزہر حیوانی یاقوت رمانی لعل بدخشانی موتی بے سوراخ مصطگی رومی درونج عقربی حب بلسان ہر ایک سوا دو ماشہ زعفران جندبیدستر مومیائی ہر ایک ایکماشہ تین چاول مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول چاندی کے ورق دس عدد سونے کے ورق پانچ عدد مومیائی اور عنبر کو روغن زیتون مین گہلاکر اور جواہر کو پیسکر اور باقی دواؤنکو کوٹکر چہانکر اور باہم ملاکر گلاب مین گوندہین اور چنے کے برابر گولی بنائین اور سونے چاندی کے ورق مین لپیٹکر نگاہ رکہین قدر خوراک دو گولی حب فاذزہر تالیف مدبر علویخان واسطے تقویت باہ کے مجرب ہے ص فاذزہر حیوانی فاذزہر معدنی اگر ہندی لونگ دارچینی جاوتری بالچہڑ شقاقل بہمن سرخ بہمن سفید خصیۃ الثعلب ہر ایک سوا دو ماشہ عنبر اشہب ۲ رتی زعفران چہ رتی سوا دو چاول کوٹکر چہانکر پانی مین گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے اور ساتہہ دس عدد سونے کی ورقون کے لپیٹکر سایہ مین سکہائین قدر خوراک دو گولی حب ممسک منی کو روکتی ہے اور کمر کو مضبوط کرتی ہے ص سک[1] لمسک لونگ جایفل اگر مونہہ بہیج بالچہڑ پوست ترنج کا اگر ہندی سب دوائین برابر وزن کوٹکر چہانکر ساتہہ پانی گوند زرد آلو کے گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی چنے کے برابر صبح اور شام ایک گولی مونہہ مین رکہین حب منقول مجربین ہند سے واسطے امساک منی کے ص جایفل شنگرف عاقرقرحا افیون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ چارون کو ایک جگہہ کوٹکر چہانکر اور شہد مین گوندہ کر بیس[2] گولیان بنائین اور ایک گولی اوس مین سے عشا کے وقت کہائین اور بعد اوسکے ایک بیڑہ پان کا کہائین سات گہنٹہ تک امساک رکہیگی اور یہ گولی ہندی طبیبون کے مجربات سے ہے اور بیاض علویخان سے منقول ہے

---

[1] سک المسک ایک شئی ہے اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی کیچڑ سے ہوے آملہ تر سے

حب مومیائی تالیف والد علوی خان واسطے نقصان باہ کے جو بسبب ڈھیلی ہونے رگون
آلت اور ضعف قوت کے عارض ہو بے نظیر نسخہ ہے صفت مومیائی دارابی ہر ایک
چار رتی ڈیڑھ چاول عنبر اشہب ایک رتی تینون کو چینی کے فنجان[عـہ] مین کرکے روغن منقا پستہ بہگا کر رکھین
اور فنجان کو تانبے کے برتن مین کہ گلاب اور عرق بہار اور عرق نارنج سے لبریز کیا ہو رکھکر
اسطور پر کہ عرق اور گلاب فنجان کے اندر داخل ہو ویں اوس تانبے کے برتن کو پاتیلہ مین پتیلی کے
کہ پانی سے بہرا ہوا ہو رکھین اور اوس پاتیلہ کو سہ پایہ کے اوپر رکھکر اور موہنہ پاتیلہ کا مضبوط
بند کرکے آگ نیچے اوسکے روشن کرین کہ مومیائی وغیرہ پگہلجاوے اوسکے بعد فادزہر[عـہ] حیوانی
فادزہر کانی مشک خالص ہر ایک ایک رتی موتی بے سوراخ سنبل چین لونگ جاوتری جائفل بہمن سرخ
بہمن سفید دارچینی قاقلہ سونٹھ درونج عقربی اگر ہندی عود صلیب خصیۃ الثعلب جدوار خطائی
یعنے نربسی ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول کو کوٹکر چہانکر اوسمین گوندہ کر گولیان بنائین اور
سونے کے پانچ عدد ورقون مین لپیٹکر پانچ حصہ کرین ہر روز ایک حصہ کو تناول کرین بعد اوسکے
نبات مصری سفید ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ تخم بالنگو ساڑہے چار ماشہ عرق گاوزبان گلاب عرق بید مشک
دو تولہ نوش کرین خدا کی عنایت سے بہت نفع حاصل ہوگا حب جدوار یعنے نربسی کی گولی سید الفضلا
علامۃ العلما میر محمد باقر داماد نے تالیف کی ہے اور ام البہجت نام رکہا ہے بالجملہ واسطے بہجت
اور سرور اور باہ کی مفید ہے صمغ کالی مرچ چھہ تولہ دارچینی نرکچور ہر ایک ساڑہے چار تولہ بالچہڑ
چہڑیلا درونج عقربی اگر خام لونگ چہوٹی الائچی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ بیل تین تولہ ناگرموتہ

حاصل ہوتا ہے اور جسوقت مشک اوسمین ملاتے ہین اوسکو سک المسک کہتے ہین ۱۲ عـہ فنجان ایک ظرف ہے کہ اوسکو
فارسی مین کاسہ کہتے ہین ۱۲ عـہ فادزہر عبارت اوس دوا سے ہے جو حافظ روح ہو ساتھہ قوت اپنی کے اور بدن سے
زہر کا اثر دفع کرے اور یہ لفظ فارسی ہے جنس تریاق سے اور عربی مین حجر السم کہتے ہین اوسکی دو قسمین ہین حیوانی
اور معدنی یعنے کانی اور ہر ایک کی بہت قسمین ہین لیکن حیوانی پس وہ ایک پتہر ہے کہ شیردان
یا پتہ یا آنت مین بعض حیوانات مثل پہاڑی بکری اور پہاڑی گاو کے اور بندر اور سیہی کے پیدا ہوتا ہے
اور فادزہر کانی کو زہر مہرہ کہتے ہین کان اوسکی خطا اور چین اور ہند اور تبت اور قندہار اور توران
اور کرمان اور باخرز اور خراسان مین ہوتی ہے مگر بہتر خطائی ہے پہر قندہاری پہر خراسانی ۱۲

سلارس ہر ایک ساڑھے چار تولہ سونٹھ مصطگی رومی ہر ایک پانچتولہ ساڑھے سات ماشہ زعفران سوا گیارہ تولہ اجمود
سوا آٹھ تولہ جائفل جاوتری ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تیج پات کنابجینی تگر حب لغار مرکی ہر ایک سوا دو تولہ جدوار خطائی
مجرب یعنی نربسی ملک خطا کی آزمائی ہوئی ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ مشک خالص ساڑھے تیرہ ماشہ سونے کے ورق ساڑھے چار ماشہ
چاندی کی ورق نو ماشہ عنبر اشہب زرنک ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ روغن بلسان دو تولہ ساڑھے سات ماشہ افیون مصری
بارہ تولہ گوند ببول کا اور گلاب بقدر حاجت بدستور گولیان بنائین اس نسخہ کے تیئیس جزو ہین
مزاج گرم ہے دوسرے درجہ کے پہلے مین اور خشک ہے ایک درجہ مین اور پانچوین حصہ مین
درجہ کے حب جدوار تالیف والد علویخان واسطے تقویت باہ اور دفع سرعت انزال کے
نہایت نافع ہے ص جائفل چھہ عدد افیون سوا دو ماشہ اور نسخہ دیگر مین افیون ساڑھے چار ماشے
جائفلون مین چھید کرکے اور افیون کے فتیلہ بناکر درمیان سوراخ جائفلون کے داخل کرین اور اوپر
آٹا لپیٹکر کاسے کے گھی مین بھونین بعد اوسکے آٹا اوسپرسے چھڑا کر جائفلون کو جسمین افیون بھری ہوئی تھی
علحدہ رکھین اوسکے بعد نربسی آزمائی ہوئی دارچینی لونگ زرنب دانہ چھوٹی الایچی کے بہمن سفید
بہمن سرخ شقاقل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مایہ شتر اعرابی زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹ چھانکر
ساتھہ اوس پانی کے کہ گوند ببول کا جسمین بھگویا ہو گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے
اور سونے کے ورق تیس عدد اور چاندی کے ورقون مین لپیٹکر سایہ مین خشک کرین قدر خوراک
ایک گولی دو گولی تک حب جدوار دیگر تالیف والد علویخان واسطے تقویت باہ کے بے نظیر ہے
ص جدوار یعنے نربسی سوا دو ماشہ فادزہر حیوانی سونے کے ورق ہر ایک دو رتی ایلچی اول
لونگ زعفران عاقرقرحا جند بیدستر جائفل جاوتری چھوٹی الایچی دارچینی ہر ایک چار رتی تیرہ و ڈیڑھ چاول
کوٹ چھانکر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے اور وقت حاجت کے دو گولی وقت صبح اور

تنبیہ صد آفرین ہے محنت پر حکیم شریف خان مؤلف کے کہ مزاج اکثر مرکب نسخون کا تحقیق سے لکھا ہے اگرچہ آغاز
کتاب مین ترکیب استخراج درجہ مرکب کی کئی طرح سے شرح و بسط کے ساتھہ ارقام فرمائی ہے مگر
چونکہ یہ امر خیلے دشوار ہے اور بجز مشاقی اور استعداد علمی کے ہر کسیکا کام نہین لہذا واسطے
تسہیل مبتدیون اور ناقص الاستعداد لوگون کے اکثر مرکب نسخون کا مزاج اپنی جانفشانی سے زیب تحریر
فرمایا الحق کہ یہ کتاب سب قرابادینون سے ممتاز ہے خدا تعالیٰ مؤلف کو جزا خیر اس دلسوزی کی عطا فرماوے ۱۲ اکیلم [illegible]

دو گولی سوتی وقت نگلجائین اوپر سے ایک پیالہ دودہ مین سونٹہ چار رتی ڈیڑہ چاول پیکر اور تین تولہ
مصری ملاکر پیوین حب دیگر دستور العلاج مجربین ہند کا ہے معالجہ امساک منی مین ص جائفل
بوزن چہہ دمڑی زعفران بوزن دو دمڑی لونگ جاوتری ہر ایک بوزن دو دمڑی اسبند
بوزن چار دمڑی مغز پنولہ بیس ماشہ اجواین خراسانی بیس ماشہ سونٹہ تینتیس ماشہ افیون دو دمڑی
مسروالہ بیس ماشہ لبکیرہ تین تولہ چار ماشہ پرانا گڑ ڈیڑہ سیر دواؤنکو کوٹکر چہانکر اور گڑ کا شیرہ نکالکر
قوام دین اور دواؤنکو اوسمین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بوزن تین دمڑی کے ایک گولی کو
اوسمین سے ہمراہ پکے دودہ کے ناشتا نوش کرین مجرب ہے حب جدوار دیگر واسطے تقویت باہ
اور دفع سرعت انزال کے بہت نافع ہے ص نسخہ خطائی آزمائی ہوئی کالی مرچ سفید مرچ
بالچہڑ گلاب کے پہولون کی کلیان ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ کہربا شمعی موتی بے سوراخ یاقوت رمانی
احمود تیج پات سلیخہ حب بلسان عود بلسان فرفیون سونٹہ دارچینی کبابچینی زراوند مدحرج تگر
زرنب عود یعنے اگر پوست بیرون پستہ گوند ببول کا ہیل عقیق یعنی مونگی کی جڑ ٹنگ شیم سبز
ہر ایک ساڑہے دس ماشہ زعفران جائفل جاوتری حب الزلم شقاقل ریوند چینی خصیۃ الثعلب ہر ایک
پونے دو تولہ نرکچور اجواین خراسانی ہر ایک سات ماشہ عنبر اشہب ساڑہے تین ماشہ چاندی کے
ورق ایکسو عدد سونے کے ورق پچاس عدد سب دواؤنکو کوٹکر چہانکر اور روغن بلسان سے نیز
چکنی کرکے اور ببول کے گوند کے پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر نخود کے
وقت حاجت کے دو عدد یا تین عدد نگلجائین اور بعد ایک ساعت کے جماع کرین حب جدوار دیگر شہوت
جماع کو قوت دیتی ہے اور فرحت بخشتی ہے ص نسخہ خطائی آزمائی ہوئی نرکچور بچہ ترکی ہر ایک ساڑہے نو ماشہ
موتی بے سوراخ یاقوت رمانی لعل بدخشی مرجان قرمزی ہر ایک نو ماشہ فادزہر حیوانی آزمایا ہوا
سوا دو ماشہ بالچہڑ جاوتری جائفل مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ دارچینی لونگ کبابچینی اگر خام
ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ افیون مومیائی عنبر اشہب زعفران قرص افعی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
مشک خالص ایکماشہ تین چاول کوٹکر چہانکر اور روغن بلسان مین چکنی کرکے اور ببول کے گوند کے
پانی مین گوندہ کر گولیان تیار کرین ہر گولی بقدر کول مرچ کے اور سونے کے ورق مین لپیٹکر
سایہ مین خشک کرین قدر خوراک ایک گولی تا دو گولی تک حب جدوار دیگر شہوت جماع کو قوت بخشتی ہے

اور منی کے امساک مین بے مثل ہے خوشی اور تفریح پیدا کرتا ہے ص زرنبی خطائی خصیۃ الثعلب
جاوتری ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فادزہر حیوانی آزمایا ہوا بڑی الایچی کلیجن جائفل اگر خام
مایہ شتر اعرابی ناگرموتھہ ناگیسر سونف رومی اجمود کے بیج گوند ببول کا تخم ہلیون[1] لعل بدخشانی
یاقوت رمانی سنگ یشم موتی بے سوراخ کہربا شمعی ہر ایک نو ماشہ افیون جندبید ستر کتیرا
عنبر اشہب چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران لونگ ہر ایک ڈیڑہ تولہ سونے کے ورق
مشک ترکی ہر ایک سوا دو ماشہ نبات مصری اور گوند ببول کا دارچینی کے عرق مین حل کرکے
اور باقی دوائون کو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہ کر گولیان بنائین حب قدرت جعفر عطار کی
اس مقدمہ مین آزمائی ہوئی ہے ص فادزہر حیوانی آزمایا ہوا ساڑھے چار ماشہ موتی بے سوراخ
یاقوت رمانی جاوتری مشک ترکی درونج عقربی کبابچینی تگر ہر ایک نو ماشہ فادزہر کانی
چھوٹی الایچی بہنگ مصطگی بہمن سفید بہمن سرخ خصیۃ الثعلب مصری شقاقل مصری گوند ببول کا
کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ ناگرموتھہ دارچینی افیون ہر ایک ایک تولہ
ساڑھے دو ماشہ چاندی کے ورق پچاس عدد سونے کے ورق تیس عدد سب دوائونکو کوٹکر چھانکر
اور جواہر کو سنگ سماق پر پیسکر اور افیون صاف کرکے دوائین اوسمین گوندہین اور نخود کی برابر
گولیان تیار کرین قدر خوراک ایک گولی حب کوچک معروف بحب چرس کہ کیف فروش اصفہان کے
اکثر تیار کرتے ہین فرحت بہت ظاہر کرتی ہے اور شہوت جماع کو طاقت بخشتی ہے اور سرعت انزال
یعنے جلد اوترنے منی کو نافع ہے ص چرس کہ عبارت اوس شبنم سے ہے جو بہنگ کے پتون پر جمتی ہے
اور اوسکو جمع کرکے اور قرص بناکر اکثر آدمی حقہ مین کہینچتے ہین اور کدو کے بیج خصیۃ الثعلب
ہر ایک نو ماشہ درونج فرفیون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ زرنبی ساڑھے چار ماشہ سب دوائونکو
کوٹکر چھانکر اور پوست خشخاش کے پانی مین گوندہ کر بقدر گول مرچ کے گولیان بنائین قدر خوراک
ایک گولی حب دیگر مجربات اطباء ہند سے واسطے امساک منی کے ص تخم دہتورہ کا جڑ کے بیج
تلمکہانے کے بیج گوکہرو اجواین خراسانی چھالیہ عاقرقرحا تخم اوٹنگن ریگ ماہی لونگ جائفل دارچینی
موصلی سیاہ زعفران جاوتری ہر ایک پانچ تولہ سب کو کچلکر آٹھ ہی سیر گائے کے دودہ مین پکائین

[1] ہلیون فارسی اوسکی مارچوبہ ہے ایک گہاس ہے باغی اور صحرائی کہ ہندی مین ناگردون کہتے ہین ۱۲

که گاڑھی ہوجاے پس اوسکو بہرکے اور پستہ سے خوب ملین که ہموار ہوجاے بقدر جایفل کے
گولیان بناوین قدر خوراک ایک گولی **حب دیگر** واسطے امساک منی اور دفع سرعت انزال کے
منقول مجربات حکیم الملک اردستانی سے که حکیم امین شیرازی نے اوسکو نقل کرکے منظوم فرمایا
نظم زجوز وجفت وخولنجان وافیون ٭ بسود ابطاء انزال ای سخندان ٭ حکیم الملک نے صفت اسکی
اسطرح بیان کی ہے یعنے جفت بلوط کلیجن ہر ایک ایک تولہ جایفل ایک عدد افیون ایکماشہ کوٹکر چہانکر
پانی مین برگ سونف رومی اور شیرہ تخم خشخاش اور کدو کی پانی مین گوندہ کر گولیان بناوین ہر گولی
بقدر نخود کے اور سایہ مین سکھاوین قدر خوراک ایک گولی تناول کرین اور اوپر سے ایک پیالہ
گاے کا دودہ نوش کرین **حب مسہل** نقصان باہ کو جو بسبب استرخاء آلت کے ہو مفید ہے
جسوقت که باعث اوسکا زیادتی بلغم کی ہو **ص** ایارج فیقرا نسمت سفید ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
حب النیل سونف رومی ہر ایک دو ماشے شحم حنظل غاریقون خصیۃ الثعلب ہر ایک دو رتی ایکجا
سقمونیا بہونی ہوئی کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان تیار کرین
حب ہندی طبیبون سے واسطے قوت باہ اور امساک منی کے **ص** زعفران اجواین خراسانی
ناگکہانہ جاوتری جایفل لونگ زرد ہڑ افیون سب دوائین برابر وزن کوٹکر اور شہد صاف مین
گوندہ کر گولیان بناوین ہر گولی بقدر جنگلی بیر کے اور تین گہنٹہ پہلے وقت مجامعت کے ایک گولی
اوسمین سے کہا کر اوپر سے تہوڑہ پان کا کہاوین **حب دیگر** مجربہ مین ہند سے قوت بہت بخشتی ہے
که ہرگز جماع کرنے مین اثر ماندگی کا محسوس نہین ہوتا یہ نسخہ اکثر آدمیون نے آزمایا ہے جیسا لکہا ہے
ویسا ہی پایا ہے **ص** سپند سوختنی که مشہور اسپند ہے نصف اوسکو بہونین اور نصف بدستور خام
رہنے دین بعد اوسکے پوست خشخاش سات ماشہ کالے تل سات ماشہ قند سیاہ کہنہ یعنے
پرانا گڑ چہہ تولہ تینون دواون کو نرم کوٹین اور گڑ مین ملائین اور سات حصہ اوسکے کرین ہر حصہ کی
گولی باندہین اور نگاہ رکہین ہر وقت مجامعت کے ایک اون گولیون مین سے کہاوین اور نفع عظیم
مشاہدہ فرماوین **حب دیگر** ہندسے طبیبون کے مجربات مین سے ہے قوت جماع کی بہت بخشتی ہے اور
امساک بخوبی کرتی ہے اور جو آدمی که عورت پر قادر نہو اوسکو یہ گولی نہایت نافع ہے **ص**
کچلہ تین تولہ گاے کے دودہ مین تر کرین اور اتنی دیر که پوست اوسکا جدا ہوجاے پس پوست اوسکا

علیحدہ کرکے کالی مرچ پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر اور سبکو ایکجا کرکے گولیاں بنائیں
ہر گولی پونے دو ماشہ ساڑھے تین ماشہ تک خشک کرکے نگاہ رکھیں قدر خوراک ایک گولی صبح نہار منہ
تناول کریں حب جدوار تالیف علونجان وہ سلکتے ہین کہ یہ گولی قائم مقام افیون کے ہے اور شہوت
جماع کو بھی بہت قوت بخشتی ہے جس شخص کے لیے کہ مینے تیار کی تھی وہ مایوس مطلق تھا اسکے
استعمال سے حقتعالی نے اوسکو تین بیٹے عطا فرمائے ص افیون گا ذرولی پانچ تولہ اور
دسواں وزن اوسکا زعفران اور پانچواں وزن اوسکا نرلسی تحفہ آزمائی ہوئی ان سبکو
کوٹکر اور پاو سیر ناریل مین بھر کر اور اوپر اوسکے آٹا لپیٹکر پندرہ سیر دودھ مین جوش دین
کہ تمام دودھ سوخت ہو جاے بعد اوسکے اسی دستور سے گاے کے گھی مین پکائین کہ روغن اوپر
اوسکے رہے یہاں تک کہ سرخ ہو جاے بعد اوسکے نکالکر اور آٹا اوپر سے چھڑا کر سیاہ پوست بھی
ناریل کا باریک دور کرین اور ناریل کو مع اجزاے اندرون خوب پیسین کہ مثل مرہم کے ہو جاے
اور جو ناریل کو علیحدہ اول ہاون مین کوٹین تو آسان کوٹ سکینگے بعد اوسکے واسطے ہر مقدار
سات تولہ آٹھ ماشہ کے اس مرہم سے جاوتری بہمن سرخ بہمن سفید بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
مغز بادام شیرین مغز چلغوزہ تخم خرفہ چھیلا ہوا ہر ایک سوا دو ماشہ سنبل چین سفید گوند ببول کا
کتیرا جواین خراسانی لفاح کی جڑ[1] جائفل ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول روغن بلسان نبات مصری
ہر ایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر اور روغن بلسان مین حل کرکے سب کو گلاب مین ایک جگہہ خوب پیسین
کہ اچھی طرح ملجاے بقدر نخود کے گولیاں بنائین اور چاندی کے ورق مین لپیٹکر نگاہ رکھین قدر خوراک
ایک گولی دو گولی تک ممسک قوی اور مقوی باہ بشدت ہے ایضاً حب جدوار کہ پہلی نسخہ کی
خاصیت مین قریب ہے ص طلب کرین ناریل اور پوست اوسکا دور کرین کہ مغز سفید باقی رہے
پھر اوسمین سوراخ کرین اور اندر اوسکے افیون گا ذرولی پونے سات تولہ زعفران ساڑھے چار ماشہ
نرلسی خطائی نو ماشہ پیسکر داخل کرین اور ناریل کو ماش کے آٹے کے خمیر مین لپیٹکر دس سیر گاے کے دودھ
پکائین کہ سرخ ہو جاے پس اوسکو دودھ مین سے نکالکر گاے کے گھی مین اوسقدر کہ ناریل کے اوپر سے گذر جاے

---

[1] لفاح بیل بیروج خنکی کا ہے اور اوسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہین وہ دو قسم ہے نر اور مادہ اگر بڑی جڑ کو لفاح سے
شگاف کرین تو اوسمین سے شبیہ دو صورت انسان کے ایک سخی ظاہر ہوتی ہے اسواسطے اوسکو دو صورتین بھی کہتے ہین ۱۲

جوش دین

جوش دین یہان تک کہ خمیر سوختہ ہوجاے نکالکر خمیر کو چہڑائین اور ناریل کو اسقدر ہاتہہ سے کوٹین
کہ مثل مرہم کے ہوجاے پس اوپر ہر سات تولہ آٹہہ ماشہ اس ناریل مین سے جاوتری بہمن سفید
بہمن سرخ تودری سفید تودری سرخ بادرنجبویہ کلیجن ہر ایک ساڑہے چار ماشہ جایفل اجواین خراسانی سنگہاڑے کی جڑ
ببول کا گوند ہر ایک سوا دو ماشہ عنبر اشہب دو ماشہ چہہ چاول روغن بلسان دو ماشہ چہہ چاول
نبات مصری سفید ساڑہے تیرہ ماشہ اوسمین ملاکر نخود کے برابر گولیان بنائین اور سوئیکے وقت نیز
پیشتر مجامعت کہین حب افیون امساک منی کا کرتی ہے اور شہوت جماع کو طاقت دیتی ہے
حکیم علی اکبر خان مرحوم سے ص جایفل لیکر اور درمیان اوسکا خالی کرکے اوسکے اندر افیون
ایک تولہ نرسی تین ماشہ زعفران تحفہ ایکماشہ بہرکر اور گیہون کے آٹے کے خمیر مین لپیٹکر گرم خاکستر مین
جسکو ہندی مین بہوبہل کہتے ہین پکائین بعد اوسکے نکالکر آٹا دور کرین اور جایفل خوب کوٹین
کہ باہم ملجاے نخود کے برابر گولی تیار کہین حب ممسک کہ صاحب اکل الصناعت نے مجرب لکہا ہے
اور کہتا ہے کہ مینے اس گولی کو کئی مرتبہ اکثرون پر آزمایا ہے معاملہ امساک منی مین نفع کامل دیکہنے مین آیا ہے
ص طلب کرین جایفل جسقدر چاہین اور اونکا بیچ خالی کرین اور سیماب یعنے پارہ قدر اور برابر وزن
اوسکے افیون اوسمین بہرین اور سر اوسکا مضبوط باندہ کر اس جایفل کو درمیان جوز ماثل یعنے اندر دہتورہ کے
کہ شکم خالی ہو داخلکرکے سر دہتورہ کا مضبوط باندہین اور چنے کے آٹے کے خمیر مین لپیٹین کہ چار انگل کا
دل آٹے کا ہو بعدہ اوسکو گہی مین بہونین کہ سرخ ہوجاے مگر سوختہ نہو پہر نکالکر آٹا جدا کرین اور
لیوین اوسمین سے اور لونگ اور کبابچینی اور سونٹہ اور دارچینی اور عاقرقرحا اور چہوٹی الائچی قدر قلیل اور
زعفران اور جوزبویا اور ثعلب مصری سے ہر ایک ایکجز دمشک آٹہہ چاول دوا کو کوٹکر چہانکر
ببول کے گوند کے پانی مین نخود کے برابر گولیان بنائین ایک گولی کہائین اور ایک کو موہنہ مین
رکہین ایک گولی سے دو گولی تک حسب مزاج و عمر کہانے کی اجازت ہے حب دیگر مجرب مین ہندسے
واسطے اوس آدمی کے جو ازالہ بکر پر قادر نہو قرقرحا لونگ خشخاش موصلی کلونجی جایفل اسگند ناگوری
پیپل کی جڑ سب دوائین برابر وزن کوٹکر چہانکر گولیان تیار کرین ہر ایک گولی جنگلی بیر کے برابر ہر صبح
ایک گولی کہائین حب مبہی نسخہ ہندی ص پوست اوٹنٹکارا کی جڑ کا دار چینی تخم سملی سمندر سوکہ
تالمکہانہ موچرس ہر ایک آدہ تولہ چار ماشہ سب کو کوٹکر چہانکر پانچ سیر گاے کے دودہ کا کہوہ کرین

اور اڑہائی سیر شکر سفید ملاکر اور دوا مین ملی ہوئی ڈالکر مقدار ایکتولہ آٹھہ ماشہ کے گولیان بنائین
اور ایک گولی صبح کے وقت کہائین اور کہٹائی سے پرہیز کامل ملحوظ رکہین **حب افیون** بابت
اعتماد خان گجراتی کہ مقوی ورمبہی و منشط ہے یعنے شہوت جماع کو قوی کرتی ہے اور دل کو طاقت
اور روح کو فرحت بخشتی ہے ص افیون مصری ایک سیر مشک خطائی دو تولہ عنبر اشہب ایکتولہ
زعفران چار تولہ گلاب اوس قدر رکہ دوا مین جتنے مین بہیگ سکین پس جسوقت قوام افیون کا ہوجاے
اور دوا مین داخل کرین بعد قوام کے آگ پر سے اوتار کر چینی کے برتن مین نگاہ رکہین اور چمچیا کے
سہولت مین ہلائین کہ بو افیون کی نرہے بعد اوسکے گولی باندہ کر بقدر معتاد تناول کرین **حب ممسک**
خوش اثار ص جاہفل خصیۃ الثعلب ہرایک تین تولہ چار ماشہ جاوتری نرسبی تحفہ آزمائی ہوئی ہرایک
ایکتولہ آٹھہ ماشہ افیون مصری صاف کی ہوئی اڑہائی تولہ چنہ کے برابر گولیان بناکر استعمال فرمائین
حب افیون شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور امساک منی کا کرتی ہے اور شاہ جہان بادشاہ کے
استعمال مین تہی ص افیون مصری صاف کی ہوئی ساڑہے بیالیس تولہ مصطگی تین تولہ چار رتی
گول مرچ تین تولہ چار رتی عنبر اشہب سوا دو تولہ پوست بیرون پستہ چہہ تولہ اور ڈیڑہ ماشہ اگر عرق
تین تولہ چار رتی پوست ترنج کا دو تولہ ساڑہے چار ماشہ دارچینی دو تولہ اور نو ماشہ اور چار رتی اول
افیون کو تیار کرکے عنبر کو حل کرین بعد اوسکے دوائین پیسکر ملائین اور اسقدر گہونٹین کہ سب یکذات
ہوجاے **حب افیون ممسک** مستعمل اعتمادالدولہ ص مصطگی گول مرچ اگر خام دارچینی ہرایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ
زعفران ساڑہے دس ماشہ جندبیدستر ونہ ماشہ پوست ترنج کا تین تولہ چار ماشہ افیون صاف کی ہوئی
سب برابر ان سب دواؤن کے جملہ اجزا کو کوٹکر چہانکر اور گلاب مین گوندہ کر گولیان بنائین **حریرہ** کہ اہل ہند
عورتونکو بعد بچہ جننے کے کہلاتے ہین ص گاے کا گہی پاؤ سیر خوب داغ کرین اور پاؤ سیر گیہون کا میدہ
ڈالکر خوب بہونین اوسوقت ڈیڑہ پاؤ نبات یا قند سفید بلکہ قند سیاہ یعنے گڑ کا شربت کرکے
ملائین اور چمچہ سے پہرائین اور ایسا قوام رکہین کہ چمچہ سے پی سکین پس اول اوتارنے سے
گرم دوائین مثل پیپل اور پیپل کی جڑ اور سونٹہ اور اجواین دیسی ہرایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ کوٹکر ضم
فرمائین اور چمچہ سے نوش کرین **حریرہ دیگر** مقوی باہ ص مغز بادام چہیلے ہوے مغز فندق
ہرایک بیس دانہ نشاستہ دو تولہ تینون کا پانی مین شیرہ نکالین اور دہیمی آنچ پر پکائین اور مصری

بقدر حاجت اور تھوڑا سا مسکہ داخل کرین اور اوتارنے سے پہلے ثعلب مصری شقاقل مصری
بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ تینون کو خوب پیسکر اوسمین ملائین یا تینون کا شیرہ نکالکر ہمراہ شیرہ قند کے
پکائین اور تناول کرین **حلوای جزر** یعنے گاجر کا حلوا تقویت باہ مین نہایت نافع ہے ص
گاجر سرخ رنگین شیرین پوست اور ہڈون سے صاف کی ہوئین ایک سیر اور چھوارہ تخم برآوردہ مغز
گٹھلی دور کیے ہوئی آدھ سیر گائے کے دودھ مین پکائین کہ گہرا ہو جاے بعد اوسکے نکالکر لکڑی کے
ہاون مین کوٹین کہ مثل مرہم کے ہو جاے اوسکے بعد آٹا چینہ کا میدہ گیہون کا ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
تھوڑے سے گھی مین بھونکر قند سفید ایک سیر اور شہد خالص آدھ سیر پانی مین گھولکر اور صاف کرکے
اوسپر ڈالین اور پکائین کہ قوام ہو جاے بعد اوسکے گاجرین اور چھوارہ کہ کوٹے ہوئے رکھے ہون
ملائین اور دو تین جوش دیکر اوتارلین پھر چڑیون کے سر کا مغز کہ خانگی ہون چالیس عدد داخلکرین
اور سب کو خوب اولٹ پلٹ کرین بعد ازان مغز فندق مغز بادام شیرین مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز ناریل
ہر ایک تین تولہ خصیۃ الثعلب کشتہ خرما گولہ ریلا ہوا دارچینی سونٹھ کلیجن ہر ایک ساڑھے [illegible] ماشے
زعفران مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک کرکے ملائین اور ہر صباح تین تولہ ہمراہ پاؤ سیر دودھ کے
تناول کرین **حلوای جزر** کہ بہت مفید ہے ص لیوین گاجر ڈنکوا اور کوٹکر پانی مین پکائین اور ساتھ
شہد بقدر کفایت کی قوام دیکر گائے کا گھی مغز چلغوزہ مغز بن جسکو حبۃ الخضرا کہتے ہین
اور مغز اخروٹ اور میٹھے بادام کی گری اور مغز حب الزلم[1] اور مغز ناریل کہ پوست سیاہ اوسکا
دور کیا ہوا اور مغز فندق مغز پستہ مغز حب السمنہ[2] مغزیات کو چھیلکر داخل کرین اور حلوا بناکر نگاہ رکھیں
حلوای جزر بنسخہ دیگر کہ نہایت انفع ہے واسطے تقویت شہوت جماع کے ص طلب کرین گاجر
اور شلجم اور پکائین کہ گہرا ہو جائین پس دونونکو اوسی پانی مین جسمین پکایا ہے مضمحل کرین اور
صاف کرکے قند اور پکا ہوا پانی موزیر کا کہ اوسی پانی مین پکایا ہوا اور موزیر کو بھی مضمحل کیا ہو داخلکرین
اور پھر پکائین کہ مثل شہد کے قوام ہو جاے بعد اوسکے ناریل کا مغز میٹھے بادام چھیلے ہوی کی گری
پستہ کی گری فندق کی گری مغز چلغوزہ مغز حبۃ الخضرا یعنی بن داخل کرکے چند جوش اور دیوین جس وقت

---

[1] حب الزلم ایک دانہ ہے مثل نخود سے بزرگ ظاہر زرد اور باطن سفید خوش طعم اور لذیذ ہوتا ہے ۱۲
[2] حب السمنہ فارسی مین نقل خواجہ کہتے ہین ایک دانہ ہے بقدر گول مرچ کے سیاہ رنگ مغز اوسکا سفید اور شیرین [illegible] ۱۲

حد کمال کو پہونچے دارچینی کلیجن جاوتری پیسکر ملائین اور آگ پر سے اوتار کر چینی کے برتن مین نگاہ رکہین
حلوا الثعلب تالیف علوی خان ص آرد نخود یعنے آملہ بہنہ کا سوا گیارہ تولہ آٹا میدہ کا اور
آٹا باقلا کا ہر ایک ساڑہے سات تولہ گای کے گہی مین بہونکر شہد صاف کیا ہوا ساڑہے تیرہ ماشہ نبات مصری
سفید بقدر ضرورت عرق بید مشک اور بہارون کے پانی مین حل کر کی آرد اور روغن مذکور مین داخل کرین
اور دہیمی آنچ پر پکائین کہ مثل رصوا ہو جاے بعد اوسکے مغز پستہ مغز فندق مغز چلغوزہ مغز ناریل مغز انجلک[1]
مغز حبۃ السمنہ مغز حبۃ الخضرا یعنے بن مغز بادام شیرین مغز حب الزلم خربوزہ کے بیج کی گری مغز
حب القلقل مغز قصنیم قریش[2] نیکوفتہ ہر ایک نو ماشہ خصیۃ الثعلب دو تولہ ساڑہے سات ماشہ دارچینی
مصطگی کلیجن بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری دانہ چھوٹی الایچی کے ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
جابفل جاوتری سونٹھ زعفران مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چہانکر اور
اوسمین داخلکر کے چینی کے برتن مین نکالین اور پہیلاوین اور مانند لوزے کے تراشکر نگاہ رکہین صبح ہم
ڈیڑہ تولہ اور رات کو سوتے وقت ڈیڑہ تولہ کہا لیا کرین حلوا منقول خط حکیم الملک سے کہ واسطے
کثرت جاری ہونے منی او ودی کے نہایت نافع ہے ص زرد چوبہ یعنے ہلدی الیحز و آٹا گیہون کا
قند سفید گاے کا گہی ہر ایک مین جز و آٹے کو گاے کے گہی مین بہونین اور پکائین کہ مثل تر حلوا
ہو جاے بعد اوسکے ہلدی کو بہونکر اور کوٹکر چہانکر داخلکرین پہر آگ پر سے اوتار کر تین روز تک ہر روز
ڈیڑہ تولہ اوسمین سے کہائین حلوا چوب چینی کہ شہوت جماع کو نہایت قوت دیتی ہے ص آٹا گیہون کا
پونے دو سیر لیکر روغن زیتون اور گاے کے گہی مین کہ بوزن سوا سیر کے ہو بہونین اور شہد صاف
کیا ہوا پونے چار سیر داخلکر کے دہیمی آنچ پر پکائین کہ مثل تر حلوا ہو جاے بعد اوسکے مغز چلغوزہ مغز
ناریل کہ پوست سیاہ اوتارا ہو ہر ایک ساڑہے سات تولہ اضافہ فرماکر پہر آگ پر روشن کرین اوسکے بعد
چوب چینی اعلی ساڑہے سینتیس تولہ لونگ چہوٹی الایچی کے دانہ دارچینی نرکچور سونف دیسی
سونٹھ سونف رومی اجواین دیسی اندرجو سورنجان پیپل کلیجن ناگرموتہ ہر ایک پانچ تولہ ساڑہے ماشہ نبات
کوٹکر چہانکر اور تو ام مین ملاکر چینی کے برتن مین نکالین اور پہیلاکر نگاہ رکہین وقت حاجت کے

---

[1] انجلک بلفظ فارسی اور عربی مین دانج ابروج کہتے ہین اور وہ تخم امرود جنگلی کا ہے ۱۲ [2] قصنیم قریش تخم صنوبر کو کہتے ہین اور ذکر اقسام تخم ہاے صنوبر کا بارہا ہو چکا ہے ۱۲

ڈیڑہ تولہ اوسمین سے تناول کرین **حلوای مرغ سیاہ** واسطے قوت باہ کے مجرب ہے اور یہ نسخہ فرنگ کی طبیبون کا ہے **ص** ہمعل کرین گوشت ویس قطعہ مرغ سیاہ کا کہ اوسکو فارسی مین مرغ حبشی اور ہندی مین کڑکنا تھہ کہتے ہین اور برابر چہار وزن اوسکے گلاب ملاکر پکائین کہ گوشت مہرا ہوجاے کپڑے مین صاف کرین اور شیرہ اوسکا نکالکر نبات مصری سفید ساڑہے آٹھہ تولہ مغز بادام شیرین حب الصنوبر بزرگ مغز پستہ خوبانی کی گٹھلی کی گری ہر ایک ساڑہے چار ماشہ شقاقل ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ سب دواؤنکو کوٹین اور شوربا سے گوشت مذکور مین داخل کرکے پھر پکائین کہ مثل حلوا ہوجائے چینی کے برتن مین رکھکر ہر روز بقدر ڈیڑہ تولہ کے کھایا کرین **حلوا سوہان** موافق مزاج الوان کے ہے خون بہت پیدا کرتا ہے اور واسطے درد کمر اور نقصان باہ اور سستی پٹہون کے نافع ہے **ص** گیہون کو پانی مین بھگووین کہ سب تر ہوجائین ایک تھیلی مین بھر کر سورج کی نیچے رکھین اور ہر روز تہوڑا تہوڑا پانی اوسپر چھڑکتے رہین کہ سبز ہونا شروع ہو بعد اوسکے سورج کے نیچے رکھکر سکہائین جب خوب خشک ہوجائین آٹا اوسکا پسوائین پھر نصف وزن یا برابر وزن اوسکے میدہ ملاکر پانی میں جوش دینا اور تہوڑا تہوڑا آٹا اوسمین ڈالکر ہلائین اور پھر جوش دین کہ آٹا اچھی طرح پک کر گاڑہا ہوجاے اور جو شیرہ اوسکا نکالین تو بقدر نصف وزن اوس گیہون کے جسکا شیرہ نکالا ہے میدہ کا آٹا داخلکرکے پکائین کہ گاڑہا ہوجاے بعد اوسکے قدرے گھی یا تل کا تیل ڈالکر جوش دین یہانتک کہ اوس روغن کو سب جذب کرلے بعدازان شیرہ شکر سفید یا دوشاب[1] اوس قدر کہ جتنے سے میٹھا کرنا مقصود ہو ڈالین اوسکے بعد مغز بادام بہونے ہوے مغز پستہ مغز اخروٹ مغز نارجیل کہ پوست سیاہ اوسکا دور کیا ہو چھیلکر داخل کرین اور بعد ایک لمحہ کے آگ پر سے اوتار کر دارچینی سونٹھہ دانہ چھوٹی الائچی جایفل لونگ جاوتری اجواین دلیسی ہر ایک قدرے موافق ذائقہ کے کوٹکر چھانکر داخل کرکے ٹکیان بنائین **حلوای تخم مرغ** یعنے مرغ کے انڈون کا حلوا **ص** مرغ کے انڈون کی زردی ۲ عدد نبات سفید پونے اٹہہ تولہ نبات مصری کو عرق بہار نارنج اور عرق بید مشک اور اہارون کے پانی مین حل کرکے بعد اوسکے زردی مرغ کے انڈون کی ڈالکر پکائین کہ مثل تر حلوا ہوجاے جایفل جاوتری ہر ایک ساڑہے چار ماشہ زعفران مشک تبتی ہر ایک ایکماشہ تین چاول داخل کرین

[1] دوشاب آب انگور ہے کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاے اور ایک ثلث باقی رہے اوسکو میفختج عربی مین کہتے ہین ۱۲

پس ایکتوله ساڑھے دس ماشه صبح کو اور ساڑھے تیره ماشه شام کو تناول کرین اور اگر مزاج سرد ہو ہر وقت
ایکتوله ساڑھے دس ماشه کہانے کی اجازت ہے **حلوا انکرانگبین** یعنے ترنجبین کا حلوا مائل باعتدال ہے
اور حلواے دیگر سے لطیف زیاده ہے اور گرم مزاج والون کی شہوت جماع کو بڑہاتا ہے اور کہانسی
اور کہرکہراہٹ حلق کی دور کرتا ہے اور قبض شکم کو نافع ہے **ص** ترنجبین صاف کی ہوئی تین جزو
ساتھہ ایکجزو شکر خام اور قدرے پانی کے جوش دین اور جھاگ اوسکے مرغ کے انڈے کی سفیدی ڈالکر
اوتارین که انتہا قوام کو پہنچے جسوقت کامل قوام ہوجاے که بعد سرد ہونے کے اندک ضرب سے
ٹوٹ جاے اوسوقت کفگیر مارین پس مغز پسته بوداده اور مغز ناریل که پوست اوسکا دور کیا ہو
اور مغز چلغوزه اور مغز بادام شیرین اور مثل اسکے اور مغزیات مناسب بقدر حاجت ڈالکر کے قرص
بنائین ہر قرص کو کاغذ مین باندہ رکہین جسوقت چاہین نکالکر کہائین **حلوای مغزی** شکر کو
صاف کرکے قوام دیوین پس مغزیات سے مانند مغز پسته مغز بادام مغز فندق مغز اخروٹ مغز ناریل
که پوست سیاه اوسکا تراشکر ریزه ریزه کیا ہوا اور مثل اوسکے اور مغزیات مناسبه داخل کرکے
قرص بنائین اور جسوقت چاہین کہائین **حلوای شکرپاره** خالص خون پیدا کرتا ہے اور سینه کو
ملائم رکہتا ہے اور سودا کو جو بلغم سے حاصل ہوا ہو موافق ہے اور شہوت جماع قوی اور بدن کو
فربه کرتا ہے **ص** آٹا میده کا گاے کے گھی مین دہیمی آنچ پر بہونین اور شکر سفید کا قوام دیکر
تیار رکہین که سفید ہوجاے بعد اوسکے تہوڑا تہوڑا اوس قوام مین لیکر آٹے اور روغن مذکور مین ڈالتی جائین
اور الٹ پلٹ کرین که گره بنده جاے بعد اوسکے چہری سے ورق ورق تراشین **حلوای لوز**
اوسکو لوزینه کہتے ہین شہوت جماع کی تحریک کرتا ہے اور منی کو بڑہاتا ہے اور سرد مزاج والونکو
موافق ہے **ص** شکر سفید کا قوام دیکر تیار رکہین که سفید ہوجاے پس مغز بادام شیرین مقشر کو
کوٹین اسی قدر که روغن پہر اوسکا نکل نه سکے اور اس مغز کو قوام کے اندر ڈالکر فرد میان رکابی چینی کے پہیلا کر
اور اگر چاہین مربع ٹکڑے اوسکے تراشین اور بجاے عوض بادام کے مغز پسته یا مغز فندق یا مغز انجلک که
تخم امرود جنگلی کا ہے یا مانند اوسکے اور کوئی مغز ڈالکر تیار کرین روا ہے **حلوا بنسخهٔ دیگر** حاصل کرین
مغز بادام چہٹانک ده سیر که شیرین ہون تا ہرگز کوئی بادام تلخ اوسمین نه ہو پس کوٹین اور ایک پاتیله پاکیزه
لیکر اور شکر سفید سواسیر اوسمین ڈالکر صاف کرین اور دو تولہ دس ماشه گلاب ملاکر اور قوام دیکر تیار کرین

که سفید هو جاوے مغز بادام کو اوسمین داخل کرکے اولٹ پلٹ کرین اور کسی چوڑے برتن مین پهیلاوین
اور قند کو ٹکر سترہ تولہ اوسپر چهڑک کر نگاہ رکهین حلواے سماق عروسان بہت مفید اور نہایت
لطیف ہے ص میدہ کا آٹا گاے کے گهی اور دودہ مین گوندهین اور ایک نے نمیدہ پنے موٹی نل کے
اوپر لپیٹین کہ چاقو کی پشت کے موافق مل اوسکا رہے پس چهری سے مثل ایک گرہ انگلی کی فاصلے سے
اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کرین اور آگ پر بار روغن مین اون ٹکڑونکو بهونین بعد اوسکے نے یعنی نل وسکے
درمیان سے نکالکر درمیان اوسکا مغز پستہ اور مغز بادام اور قند سفید اور چهوٹی الائچی کے
دانون سے پر کرین حلواے عصیدہ جز ناگردہ کو قوت دیتا ہے اور شہوت جماع کو بڑهاتا ہے اور
منی کو زیادہ کرتا ہے ص ایک پاتیلہ قلعی دار دیکدان پر رکهکر اوسمین پونے دو سیر چهوارہ
گٹهلی سے صاف کیے ہوے اور سوا سیر پانی خالص داخل کرین اور دو تین جوش دیکر آگ پر سے
اوتارین اور ہاتهہ سے ملین اور شیرہ چهوارہ کا پانی مین نکالین پهر اوس پاتیلہ کو دهوکر آگ پر
رکهین اور چهوارہ صاف کیے ہوے سے اور قند سفید سے پچاس تولہ اور زعفران [illegible]
اور روٹی کے ریزہ کہ ہاتهہ سے ریزہ ریزہ کی ہو بقدر کفایت اور گاے کا گهی یا تل کا تیل
آدہ پاو کم سیر اور مغز اخروٹ ساڑهے آٹهہ تولہ داخل کرین اور ملائم آگ پر پکائین اور دستہ سے
اولٹ پلٹ کرین یہان تک خوب پکجاوے پهر اوسکو کسی چینی کے برتن مین پهیلائین اور اوپر سے
مغز پستہ مغز فندق مغز بادام مغز چلغوزہ باریک کترکر اور قند سفید کو ٹکر شامل کرین
حلواے زعفرانی ہندی طبیبونکا نسخہ ہے زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ص آٹا میدہ کا چهٹانک کم سیر
ساتهہ روغن کنجد تازہ یا گاے کے تازہ گهی مین جو کوئی اون مین سے میسر ہو چهٹانک کم سیر مین بریان
کرین بعد اوسکے چهٹانک کم سیر پانی اور ساڑهے تین ماشہ زعفران کہ دو تولہ دس ماشہ گلاب مین
حل کی ہو اور سوا سیر شہد صاف کیا ہوا ڈالکر پکائین جسوقت گهی چهوڑ دے اوسوقت ایک کف
خشخاش کے بیج صاف کیے ہوے اور چهہ تولہ مغز ناریل کہ پوست سیاہ اوسکا دور کیا ہو
اور چهہ تولہ مغز پستہ داخل کرین اور چینی کے برتن مین رکهکر کفچہ کی پشت سے پهیلائین اور اوپر سے
قند سفید کو ٹکر اوسپر چهڑکین حلواے دیگر شہوت جماع کو بڑهاتا ہے اور درد کمر کو دور کرتا ہے
اور کمر کو قوت دیتا ہے اور جلد منی کے اوترنے کو نہایت نافع ہے ص میدہ کا آٹا تازہ گهی مین

بہونین اور مصری سفید گلاب مین حل کرکے اور اوسمین ملاکر پکائین کہ مثل تر حلوا ہو جاے دارچینی لونگ
جاوتری دانہ چہوٹی الایچی کے جائفل شہدانہ کہ تخم بہنگ کی قسمون سے ہے اندر جو مورد کے پتے
خصیۃ الثعلب درونج عقربی سونٹھ صندل سفید کوٹکر چہانکر مغز بادام شیرین چہیلے ہوے مغز پستہ
مغز فندق مغز ناریل پوست سیاہ دور کیا ہوا مغز اخروٹ مغز چلغوزہ نیکوفتہ داخل کرکے
اور چینی کے برتن مین پہیلاکر مانند لوز کے چہری سے کاٹین اور وقت حاجت کی ڈیڑہ تولہ کہاوین
حلوای لبوب مقوی نسخہ حکیم ہاشم ص آٹا گیہون کا آٹا چنہ کا گاے کے گہی مین بہونین اور
نبات مصری سفید اور شہد خالص ایک سیر گلاب مین حل کرکے اور داخل روغن اور آرد مذکور کے
کرکے ملایم آگ پر مثل تر حلوا پکائین بعد اوسکے دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری
عود صلیب کلیجن چہوٹی الایچی کے دانہ بوزیدان ہر ایک چہہ ماشہ جاوتری چار ماشہ خصیۃ الثعلب
چار تولہ سونٹھ چار ماشہ زعفران دو ماشہ مشک خالص تین ماشہ کوٹکر چہانکر مغز پستہ مغز فندق
مغز چلغوزہ مغز ناریل مغز انجبک کہ تخم امرود جنگلی کا ہے مغز بادام شیرین ہر ایک ایک تولہ چہیلکر
داخل کرین ہر روز دو تولہ صبح اور دو تولہ آخر روز تناول فرمائین **فصل چہٹی سولہوین مقالے**
مرکبات خائیہ اور دوالیہ مین **خمیرہ ممسک** جلد منزل ہونے کو نافع ہے اور جو دو گہنٹے پہلے
جماع سے کہائین امساک منی کا نہایت کرتا ہے ص پوست خشخاش مع تخم سترہ تولہ سوا چہ سیر
دوبارہ اوسکے پانی مین جوش دین کہ تہائی رہ جاے لین اور صاف کرین اور نبات مصری سفید
چہٹانک کم سیر ڈالکر قوام دین اور مثل خمیرہ کے خوب گہوٹ کر چینی کے برتن مین نگاہ رکہین **دوا**
شہوت جماع کو قوت دیتی ہے ص سونٹھ شقاقل ہیون بالون اوٹنگن کے بیج کلیجن کا جرے بیج سبکو
کوٹکر چہانکر ساتہہ شہد اور پیاز ہر ایک دو چند جملہ دواؤن کی معجون بنائین ساڑہے چار ماشہ سے نو ماشہ تک
وقت عصر نگلا کرین **دوا الخراطین** واسطے تقویت باہ اور انعوظ یعنی تندی شہوت کے منقول
مجربین ہے ص خراطین یعنے کینچوہ پانچ سیر پانی مین ڈالکر تہوڑا تہوڑا نمک اون کے اوپر چہڑکین
کہ خاک سے صاف ہو جائین پس کینچوہ مذکور بدستور اوسی پانی کے ساتہہ لوہے کے برتن مین ڈالکر
اور پانچ سیر نمک اور شامل کرکے ملایم آگ پر جوش دین اور ساتہہ معجون کش کے کینچوؤن کو تہ و بالا
کرتے رہین یہان تک کہ سب پانی اون کا جذب ہو جاے اور جلجاے اور کینچوہ بہی سب تمام کمال

نمک ہو جائین لیں اس نمک مین سے تھیہ مین ڈالین دوا دیگر پیاز سفید سہ عدد پاک کرین اور ایک پتھر کے
یا تپلیہ مین رکھین اور دودہ تازہ اوسیر ڈالین اسقدر کہ چار انگل اوپر پیاز کے کھڑا رہے پھر اوسکو
پکائین کہ مہرا ہو جاے پس آگ پر سے اتار کر تامل کرین کہ سرد ہو جاے بوزن پیاز کے گاے کا گھی داخل کرین
اور جوش دین اور بوزن گھی کے شہد بھی اضافہ کرین اور قوام دین پھر شقاقل و زنجبیل ہر ایک
چھہ تولہ کوٹکر اوسمین گوندہین دوا منی کو کم کرتی ہے گرم مزاج والونکو دنیا چاہیے ص گلنار گلو فر کے
پھول گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ اسبغول دہنیہ خشک ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاہو کی بیج خرفہ کی بیج
ہر ایک تین تولہ قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتھہ قدرے کافور کے چند روز دیوین اور غذا ترش کہائین
دوا واسطے زخم ذکر اور سوا اوسکے اور کسی عضو مین کہ ہو مفید ہے اور قوی الاثر ہرتال سرخ
ہرتال زرد زنگار مویزج[1] رالکہہ سب کی کہ قسم پہٹکری کی ہے گول مرچ کوٹکر چھانکر قرص بنائین اور
روغن گل مین پیسکر طلا کرین دوا برص کو دور کرتی ہے اور منی کے بہنے کو مفید اور مقوی اور
اور مبہی ہے ص مغز کونچ سفید آدہ سیر شاہجہانی موصلی سیاہ آدہ سیر شاہجہانی پہیل پاؤ سیر شاہجہانی
گاے کا دودہ تازہ پانچ سیر شاہجہانی سب کو کوٹکر چھانکر دودہ مین جوش دین کہ دودہ سب جذب ہو جاے
بعد اوسکے دار چینی ایکتولہ آٹھہ ماشہ عاقر قرحا لونگ کلاں دوا ایک تولہ آٹھہ ماشہ نرم پیسکر چھانکر شکر سفید
دو وزن سب دواؤن کے سوا وزن شیر کے داخل کرین اور معجون بنائین خوراک دس ماشہ سے
اکیس ماشہ تک دوا واسطے پرانے زخم سوزاک کے گوکہرو کو کچلکر چار کوزہ پانی مین پکائین جسوقت
آدہا رہ جاے صاف کرکے شکر سفید چھہ تولہ آٹھہ ماشہ ڈالکر تناول کرین اور قلعی کشتہ اس حجم شبانہ کے
ساتھہ یا ہمراہ شیرہ ببول کے نفع عظیم بخشتا ہے دوا قوی واسطے جاری کرنے خون حیض کے ص مشکطرامشیع
کہ قسم پودینہ کی ہے اور حب ابہل یعنی ہوبیر ہر ایک انجبار حماض کے بیج سونف وسیسی بڑی الائچی کے بیج سکبینج
جاوشیر مصطگی ہر ایک نصف جزو سبکو جمع کرکے ساڑہے چار ماشہ اوسمین سے ساتھہ اوس پانی کے
جسمین ترمس اور لوبیا سرخ پکایا ہوا اور شہد ملا ہو کہاوین دوا دیگر کنگھی کی جڑ چولائی کی جڑ
ہر ایک سات ماشہ ساتھہ تین تولہ پانی چاول ساٹھی کے تین ہفتہ نہار تناول کرین کثرت حیض کو
دور کرتی ہے دوا مجرب کہ مکرر تجربہ مین آئی ہے کہان بید پیسکر اوسمین مہندی آدہا وزن ملاکر

[1] مویزج عربی اسکی زبیب الجبل ہی ہے اور فارسی مین مویز کہتے ہین بہل ایک گہاس کا ہے کہ وہ گہاس انگور کے برگ کے

اور پانی مین گوندہ کر ہاتہون کی ہتلیون پر پاؤنکی تلوون پر ضماد کرکی ایک گھنٹہ تک سورج کی نیچی بیٹہین خون حیض کو
بند کرتی ہی دوا سیلان استحاضہ کو دفع کرتی ہی منقول نشاط و انبساط سی ص کہربا شمعی پیسا ہوا ساڑہی چار
گیرو ساڑہی ستر ہ ماشہ کوٹکر اور باہم ملاکر ساتہہ پانی برگ بارتنگ یا پانی برگ خرفہ یا پانی سماق یا پانی بہ کی کہ پکتے اور نا
تناول کرین دوا دیگر سنگجراحت تین تولہ چار ماشہ گوند ڈہاک ایک تولہ آٹہہ ماشہ مائین خورد دس ماشہ نبات مصری تین تولہ چار ماشہ کوٹکر
چہانکر سفوف بنائین خوراک ایک کف دست ہمراہ پاؤ سیر گائے کے دودہ تازہ کے تین دن مین نفع بخشتی ہی
دوا فتق کو نافع ہے ص دبار ربّ تین تولہ چار ماشہ حبتہ السودا زیرہ گلاب کا ہر ایک چار تولہ
گلاب کی پہول کی پتی پونے پانچ تولہ شہد جہاگ لیا ہوا بائیس تولہ آٹہہ ماشہ دبار ربّ کو موضع
ملائم آگ پر پکائین کہ گاڑہی ہوجائین سوتے وقت نگلجائین بشرطیکہ معدہ غذا سے خالی ہو دوا
واسطے حمل کے مجرب ہے ص جائفل ساڑہے دس ماشہ پیاز کے بیج بالون تخم سویا جاوتری اندر جو ساڑہے
ساڑہے تین ماشہ مشک عنبر ہر ایک تین ماشہ شہد مین گوندہ کر پیس چاہیے کہ عورت اسکا بعد پاکی ہونے
حیض سے حمول کرے تین گہنٹہ تک فرج کے اندر رہنے دے بعد اوسکے باہر نکالکر جماع کرلے قدرت
خدا سے حمل رہجاوے گا دوا اسقاط حمل کرتی ہے اور خون حیض کا جاری کرتی ہے ص پودینہ نہری
مشکطرامشیع یعنے پودینہ پہاڑی مجیٹہ ہینگ سکبینج جاوشیر ہر ایک سات ماشہ ترمس ساڑہے دس ماشہ
قسط خشک ساڑہے سترہ ماشہ قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ ساتہہ جوشاندہ ابہل اور جوشاندہ تخم
اور میتہی کے ہر ایک ایک کف ہو یعنے تین سیر پانی مین پکائین کہ چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے
صاف کرین اور مقدار تین چہٹانک کی دیوین دوا دیگر مجیٹہ سلیخہ قرطہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ

مشابہ ہے پہول اوسکا غلافی مانند نخود کی ہوتا ہے ۱۲ سلہ استحاضہ عورتونکو جو حیض معمولی آتا ہے اگر غیر ایام معتاد کے
جاری ہو اور ہمیشہ جاری رہے اوسکو استحاضہ کہتے ہین رہ وہ قسم ہے مستمون جاری کثرت حیض سے ۱۲ سلہ
تریبنفیض قبل کی ہے یعنے قبل آگا اور دبر پیچہا دبر مین سرنیا یعنے چوتڑ وغیرہ شامل ہے ۱۲ سلہ ارنب
خرگوش ہندی مشہور ہے ۱۲ سلہ حبتہ السودا ہندی اسکی کلونجی ہے اور عربی مین اوسکو شونیز بھی کہتی ہین ۱۲ سلہ
ترمس فارسی مین باقلا مصری کہتے ہین ایک تخم ہے باقلا سے چہوٹا سفید مائل بزردی ۱۲ سلہ قرطہ ایک گہاس ہے
مصر مین پیدا ہوتی ہے برگ اوسکا برگ خبوط کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲

تل سیاہ نخود شتیا ہر ایک المیشت میتھی تین گف چھوارہ چھٹانک کم آدہ سیر کاڑھ صاف کریں اور ساڑھے آٹھ تولہ اوسمیں سے ساتھ پانی تلی تازہ سوا چار تولہ کے ملا کر تناول کریں **دوا دیگر** سناۓ یعنے تتلی سولہ تولہ آٹھ ماشہ لیوین اور یا وسمیں جو دو تولہ دس ماشہ روغن اخروٹ یا روغن بادام یا روغن ارنڈی کا ملا کر نوش کریں **دوا دیگر** باری رجا کو جسمیں شبہ حمل کا ہوتا ہے نافع ہے اور دشواری پیدایش کے وقت کی دور کرتی ہے اور مشیمہ[1] کو رحم سے نکالتی ہے منقول ثابت ہے مر یعنے بول قثاء[2] حبا و بتیر برابر بوزن قدر خوراک سات ماشہ ساتھ پانی اجمود یا پانی سونف دیسی نچوڑے ہوئے کے **دوا** بچہ زندہ اور مردہ کو پہلا کر نکالتی ہے **ص** جوشاندہ میتھی کا کہ ساتھ انجیر کے پکا یا ہو ساڑھے پانچ تولہ سداب تر یعنے تتلی تازہ ساڑھے پانچ تولہ عتر ساڑھے دس ماشہ باہم ملا کر نوش کریں **دوا** حمل کو گراتی ہے **ص** سہاگہ پوسنے دو ماشہ بول ساڑھے تین ماشہ تتلی خشک ساڑھے دس ماشہ سب ایک خوراک ہے صبح اور شام ساتھ جوشاندہ ابہل یعنے ہوہ بیر کے دیوین **دوا** زراوند طویل نکیان بید حب انعام یعنے بول قسط بحری یعنے کوٹھ سلیخہ مجیٹھ پانی نچوڑا ہوا افسنتین کاکوگل قرد مانا مشکطرامشیع یعنے پودینہ پہاڑی برابر بوزن کوٹ کر چہانکر بہ جم نو ماشہ شہد میں گوندہ کر نوش کریں **دوا** اسقاط کے ورم کو نافع ہے اسبغول السی کے بیج دونوں کو پیسیں اور شہد میں ملا کر حمول کریں یعنے فرج کے اندر رکھیں **دوا** فرج کے شق ہو جانے کو نافع ہے جو بسبب ٹوٹنے بکر اور دشواری پیدایش کے عارض ہو کہ آگا اور پیچھا ایک ہو گیا ہو **ص** موم سفید چربی بکری کی گردہ کی گاۓ کی نلی کا گودا برابر بوزن پگہلا کر ملائیں اور قدرے سنگجراحت اور مردار سنگ پیسکر شامل کریں اور بدستور حمول فرمائیں **دوا** استحاضہ کو نافع ہے تالمکھانہ رسوت بیسی ہوئی برابر بوزن کوٹ کر چہانکر ہر صبح چھ ماشہ ساتھ چار ماشہ شکر کے تناول کریں **دوا** واسطے خشکی فرج کے منقول بیاض عم مولف سے مازو چار ماشہ اگر سفید دو ماشہ تخم مورد تین ماشہ مشک چار چاول شگوفہ اذخر تین ماشہ زعفران ایک رتی لونگ تین عدد مشک تین ماشہ کوٹ کر چہانکر اور کپڑے میں باندہ کر فرج کے اندر رکھیں **دوا** واسطے ورم رحم کے مجرب ہے منقول بیاض عم مولف سے **ص** روغن گل روغن بنفشہ چربی بط کی گاۓ کی نلی کا گودا

[1] مشیمہ ایک جھلی کا نام ہے جو اوپر بچہ کی لپٹی ہوتی ہی شکم مادر میں ۱۲ [2] قثاء ہندی اسکی گندہ بیروزہ ہے ۱۲ [illegible] فرما کر دیا بیہاری ہے کہ وہ ایک قسم زیرہ کی ہے ۱۲ [illegible] بکر رہن فرج پر ایک جھلی ہوتی ہے تنگ اسکو بکر کہتے ہیں وہ جھلی بوقت زفاف کے

چربی بکری کے گردہ کی موم ہر ایک ایک تولہ مرغ کے انڈے کی زردی ایک عدد مصطگی تین ماشہ
استعمال کرین دوا فرج کو عورت کے تنگ کرتی ہے اور رطوبت کو دفع کرتی ہے اور اندر فرج کے
خوشبو دیتی ہے اور اندام کو گرم کرتی ہے ص پوست انار پانی مین جوش دین اور ایک کپڑا
دھویا ہوا پرانا اوس پانی مین تر کرین اور سکھا کر پھر تر کرین اسیطرح بیس مرتبہ وہ کپڑا اوس پانی مین
کہ ہر دفعہ نیا پانی پوست انار کا جوش کیا ہو تر کرین پیس قدرے اوس کپڑے مین پھاڑ کر بتی بنا کے
فرجہ کرین جسوقت وہ کپڑا رطوبت فرج سے بھیگ جائے کھینچ لین اور پھر جماع کراوین فرج نہایت
تنگ ہو جائے گی دوا ہندی واسطے قوت باہ کے ص نشاستہ موچرس بندال ہر ایک
آدھ ماشہ جائفل دارچینی لونگ چھوٹی الائچی کے دانہ زعفران ہر ایک بوزن ایک ماشہ مصری سب کو کوٹ کر
چھانکر شہد مین گولی باندھین ہر گولی بقدر ایک فندق کے ایک صبح اور ایک شام تناول کرین
دوا واسطے قوت باہ اور بند کشاد کے ص بندال کی جڑ تالمکھانا گوند ڈھاک کا گوند ناگوری ثعلب مصری
روپیہ رس سب دوائین برابر وزن کوٹ کر چھانکر شکر تری سب کے برابر داخل کر کے رکھ چھوڑین ہر صبح چودہ ماشہ
اوس مین سے تناول کرین اور اوپر سے سترہ تولہ گاے کا دودھ تازہ نوش فرماوین دوا دیگر واسطے
قوت باہ کے ص زعفران دارچینی جاوتری لونگ بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افیون
چار ماشہ مرغ کے بیضے بول ایک تولہ گیارہ ماشہ ساڑھے تین رتی سب دواؤنکو سواے بول کے کوٹکر چھانکر جائفلونکو
طلب کرین اور شکم اونکا خالی کر کے دوائین اور بول اور آٹا جائفلون کا جو اون کے درمیان سے
نکلا ہے اونکا اونکے سوراخون مین جائفلون کے جسقدر سماوے بھرین اور جائفلون کو جدا جدا میدہ کے
آٹے گوندھے ہوؤن مین لپیٹکر درمیان راکھ گرم کے کہ تنور سے نکالی ہو تین گھڑی تک رکھ چھوڑین کہ خوب
بھونجائین بعد اوسکے اوس راکھ سے نکالکر خمیر آٹے کا جائفلون کے اوپر سے علیحدہ کرین اور ہر شب
آدھی جائفل یا کم اوس سے کھالیا کرین دوا عورتونکی فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتی ہے
اور رطوبت کو جذب کرتی ہے ص مازو سبز سنگجراحت دم الاخوین شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے
انزروت گل ارمنی کہ اکثر رنگریز استعمال کرتے ہین اور مردارسنگ لونگ دانہ چھوٹی الائچی کے

ٹوٹجاتی ہے چنانچہ بکر والی عورت کو باکرہ کہتی ہین اور جسم اوسکی بکارت کا ہے ؎ بندال ایک گھاس ہے ہندی کہ درختون پر
لپٹتی ہے برگ اوسکا برگ پان کے مشابہ ہے پھل اوسکا گول اور تلخ ہوتا ہے خام سبز اور جب پختہ ہوتا ہے تو زرد ہو جاتا ہے

کلیجن جائفل کرنجہ کی جڑ ہر بہیڑہ شنجرف ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانین بعد اوسکے روئی دہنی ہوئی
کو بارہ دن سبز کے پانی یا دودہ تازہ مین ترکرین اور جیسی ہوئی دوا اونکو اوس روئی کے اوپر چہڑکین
اسقدر کہ دوا دونون طرف روئی کے لگی رہے پہر اوسکو عورت اپنی فرج مین رکہے اور
پہر نکالکر اور دوا اوس روئی پر ملے اور فرج کے اندر رکہے کئی مرتبہ اسیطرح عمل مین لائے
مانند باکرہ عورت کی ہوجاوے اور جو اسیطرح خشک دوا عورت فرج مین رکہے تب بہی وہی
مقصود حاصل ہوگا **دواء الترنجبین** منقول شفائی سے واسطے کمی شہوت جماع کے کہ
سبب اوسکا حرارت ہو مفید ہے ص ترنجبین سفید پونے نو تولہ آدہ پاؤ کم سیر دودہ مین
جوش دیوین کہ قوام ہوجاوے ہر شب دو ملعقہ کہالیا کرین **دواء الخشک** تقویت شہوت جماع مین
بے نظیر ہے ص گوکہرو خشک کو کوٹین اور چہانین اور پانی مین ہرے گوکہرو کی تین رات دن
سورج کے نیچے رکہین ہر روز تازہ پانی ہرے گوکہرو کا بدلتے رہین یہان تک کہ پانی ہرے
گوکہرو کا تین وزن گوکہرو خشک کی خرچ ہوجاوے پس خشک کرین اور ساڑہے دس ماشہ اوسمین سے
ساتھ تین تولہ دودہ تازہ اور تین تولہ نبات مصری سفید کے نوش کرین اور سرد مزاج والون کے
واسطے قدرے سونٹہ کوٹکر چہانکر اضافہ کرین **دواء العصل** منی پیدا کرتی ہے اور نہایت
تندی شہوت کی کرتی ہے اور بہت مقوی باہ ہے ص پانی پیاز کا ایک جزو شہد دو جزو جوش دین
کہ قوام ہوجاوے وقت حاجت کے نو ماشہ اوسمین سے تناول کرین **دواء دیگر** واسطے قوت باہ کے
ص چڑے نر ذبح کرین بائیس قطعہ جائفل بزرگ بائیس عدد لونگ چودہ ماشہ مازوی سبز
چار عدد زعفران جاوتری ہر ایک چہہ ماشہ سب دواؤنکو بائیس ۲۲ چڑیون کے شکم مین بہرینا
اور سوئی سے سیوین اور گائے کے گہی مین بہونکر ہڈیان چڑیون کی جدا جدا کرین اور ساتھ
جائفلون اور تمام دواؤن کے نرم کوٹکر ہر صبح بقدر چہہ ماشہ کے تناول کرین **دوا** واسطے
اوس آدمی کے جو شہوت جماع سے مطلق مایوس ہوگیا ہوا اور کام سے جاتا رہو ص طلب کرینا

گرم و خشک ہے تیسرے درجہ مین ہے ۱۲ رسالہ ملعقہ اقترائی والہ کہتا ہے کہ مراد ملعقہ سے طبیبون کے نزدیک
ایک مثقال ہے یعنے ساڑہے چار ماشہ اور شہد اور شکر کے وزن مین چار مثقال ہے یعنے ڈیڑہ تولہ
اور ملا نفیس کہتا ہے کہ ملعقہ معجونات سے چار مثقال ہے یعنے ڈیڑہ تولہ ۱۲

ذکر اور اوسکو سکھا کر سوہان کرین پہر لوین مرغ کا انڈا اور سوراخ کرین اور زردی اوسمین
سے اس طرح کہ سفیدی باقی رہے پس ذکر پیسے ہوے کو اوس انڈے مین بہرین اور سوراخ اوسکا
اور انڈے کے چھلکے سے درست کرین اور انڈے کے اوپر مٹی لگا دین پہر ایک گڑہا کہود ین اور
اوسمین گاے کا گوبر بہرین اور انڈا اوسکے اندر رکھین اور آگ روشن کرین کہ ایک رات دن
آگ مین رہے پہر اوس انڈے کو آگ مین سے نکالکر مٹی اوپر کی دور کرین اور جو کچھہ اندر سے نکلے اوسکو
پیسکر نگاہ رکھین ہر روز وقت صبح ساڑہے تین ماشہ اوسمین سے کہا لیا کرین عنایت الٰہی سے مقصود حاصل ہوگا
دوا لقمان طبیب کہ شیخ بوعلی سینا کی شاگردون مین سے تہا اور طبیب سلطان محمود سبکتگین کا اور مجرب
یہ دوا واسطے بادشاہزادہ سلطان علاء الدین کے کہ عمر اوسکی پچہتر برس سے بہی گذر گئی تہی واسطے
تقویت باہ اور زیادتی بہوک اور ہضم غذا اور سرخی رنگ اور امساک منی کی ترتیب دی تہی چنانچہ
طبیبون نے لکہا ہے کہ سب خواصون مین یہ دوا آزمائی ہوئی ہے اور اس قدر امساک کرتی ہے کہ
کہ جب تک ترشی نکہائین خلاصی نپائین **ص** مشک زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ چہوٹی الائچی
دارچینی مصطگی چوب چینی تیج بل پیپل کی جڑ پیپل اوٹنگن کے بیج کونچ کے بیج گوکہرو گاجر کے بیج منڈی
مالکنگنی بنفشہ کی جڑ سمندر پہل شنگرف موچرس اندرجو ناگرموتہ ہست گاہستا ورناگیسر موصلی سیاہ
موصلی سفید لونگ عاقرقرحا کباب چینی مدن مست ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ قند سیاہ کہنہ پرانا گڑ
نوبرس کا سب کے برابر دوائیکو کوٹکر چہانکر اور قند سیاہ مین گوندہ کر گولیان بنائین ہر گولی بقدر
بیر کے ہر روز وقت صبح ایک گولی تناول کرین **دوای غذائی** تالیف شیخ ابوعلی کہ نہایت مقوی باہ ہے
اور آزمائی ہوئی **ص** ستو گیہون کے پونے دو سیر لیکر اور گاے کے گہی مین چرب کرکے بہونین پہر
اوسمین آدہ یا کم سیر شکر سفید ڈالکر ملایم آگ پر پکائین کہ مثل حلوا ہو جائے بعد اوسکے مغاث[1]
بغدادی بہمن سفید جوز گندم[2] سنگہوڑا کپیلا خشخاش کے بیج کہربا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چہانکر
اور گاے کی گہی مین بہونکر داخل کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ہر روز چہہ تولہ اوسمین سے
لیکر چٹانک کم آدہ سیر دودہ تازہ مین جوش دین اور بقدر حاجت مسکہ گاے کا داخل کرکے

---

[1] مغاث ایک جڑ ہے چوبی طبی اور بینی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہے مغز اوسکا مائل بسفیدی و زردی ہوتا ہے ۱۲

[2] جوز گندم عربی اسکا جوز جندم ہے ایک چیز ہے اخروٹ کی شکل کہ تیہہ درخت پر پیدا ہوتی ہے سفید مائل بزردی ہے

قند سفید تین چھٹانک دو سیر سونٹھ دو تیرہ چھٹانک اوپر ایک سیر قند کو کوٹکر حل کرین اور سبکو تہوری تک پکایا کر کے ملائم آگ پر جوش دین کہ پانی کو کہر وکا اور دودہ جلجاے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اوتار کر صاف کرین اور شیشہ مین نگاہ رکھین اور نوش کرین جسطرح مذکور ہوا ایس نفع کرتا ہے واسطے ضعف گردہ کے اور زیادہ کرتا ہے شہوت جماع اور منی کو روغن نارجیل نقصان باہ کو مفید ہے اور درد مثانہ کو نافع اور وہ بہترین دواؤن کا ہے واسطے درد پشت اور درد ورکین اور بواسیر کے جو خلط مرہ سودا سے پیدا ہوا ہو خصوصًا جسوقت مبین اوسکو ساتھہ روغن گٹھلی آلو یا خوبانی یا آڑو کی گٹھلی کے تیل کے ساتھہ اور جو مسون پر بواسیر کے طلا کرین بہت نفع دیگا اور ملنا اوسکا اوپر فقرات پشت اور خاصرہ کے حرکت مین لاتا ہے باہ کو اور اسیطرح پینا اوس روغن کا محرک باہ ہے اور قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ ہے ص طریق روغن نکالنے کا یہ ہے کہ ناریل کو کوٹین اور پکائین پانی مین لیس روغن کو پانی سے اوپر سے حاصل کرین یہ طریقہ بہتر ہے اوس ترکیب سے کہ اوسکو کوٹین اور بطریق عطر روغن اوسکا نکالین روغن معاملہ باہ مین عجیب و غریب ہے ص حاصل کرین چربی شیر کی اور چنبیلی کے تیل مین حل کرین اور ذرا سی مشک ملاوین اور قضیب کے اوپر طلا کرین دیگر یہ نسخہ بہی عجیب ہے ص حاصل کرین چربی شیر کی اور پیپل ہر ایک سوا دو ماشہ معنز منولہ نو ماشہ تل کا تیل تین تولہ دواؤن کو کوٹکر چہانکر اور روغن مین ملاکر قضیب و خصیہ پر طلا کرین روغن منقول بقائی سے واسطے تقویت باہ کے مجرب لکہا ہے ص رس کپور دال گہونگچی افیون کوٹہہ کچلہ رس سنکہیہ جاوتری جائفل سنبل کنبری زہر تیلیہ اسگندنا گوری تخم خرا سانی دارچینی عاقرقرحا سہاگہ تیلیہ تالمکہانہ اوٹنگن کے بیج آتش بجگان[1] اسبند پیاز کے بیج مصطگی کلیجن کلونجی ہالون چلغوزہ کالے تل میتہی منولہ زعفران کالی موصلی لونگ مشک برادہ عاقی گہونگہی کے سم کا تخم کٹائی بزرک تخم کٹائی خورد جیرہ ونجی دیودار اگر غرقی جنیہ اونٹ کٹارہ کی جڑ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ناگنگی دہتورہ بیج بہنگ کسیر کی جڑ سفید ہر ایک سات ماشہ زردی انڈون کی بیس عدد تل کا تیل بقدر حاجت سب دواؤن کو کوٹکر اور تل کے تیل مین چکنا کر کے اور انڈونکی زردی مین ملاکر اور ہاتہہ سے ملکر

---

[1] آتش بجگان عربی اسکی جند بید ستر ہے اور وہ خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے کہ ماہیت اسکی سابق بیان ہو چکی ہے ۱۲

رات بھر نگاہ رکھیں صبح کے وقت مثل چوزہ کی روغن کھینچکر استعمال فرمائیں روغن دیگر بقائی سے
مجرب ہے ص ہرتال موصلی سیاہ بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ آدھ ماشہ بچھناگ تیلیہ گھونگچی سفید لونگ دارچینی
تخم کونچ تخم بلبل پوست انار کھیکوڑ چربی شیر بر کی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ کرم سبز دو آٹھ تولہ چار ماشہ
پوست کینڈ سفید کی جڑ کالا دو سیر سر کالے سانپ کا کہ تازہ پکڑا ہوا ہو بچھو کالا ہر ایک ایک عدد دیگر اٹا
مینڈک خشکی سانڈہ ریگ ماہی ہر ایک دو عدد ترکیب یہ ہے کہ جو دوائیں کوٹنے کی ہیں کوٹیں اور جانوروں کا
ریزہ ریزہ کرکے سب کو دو سیر شراب دو آتشہ میں ایک رات دن بھگو رکھیں بس مثل چوزہ اولیہ کی آگ پر
روغن کھینچیں روغن مستی تعقیب کو دور کرتا ہے ص بندر کا گوہ اور کبوتر کی بیٹ اور کبوتر کا
دھتورہ کی جڑ جدا جدا بھینس کے سینگ مینڈہ کی سینگ ہر ایک ایک سیر سم اور شاخ گوزن باریک تراش کر اور ایک مٹی کے گھڑے
میں ڈالکر درمیان جنتر کے روغن کھینچیں اور مقدار دو رتی کی لیپ کریں اور رگ پان اوسکا اوپر باندھیں روغن
فستق کی ماہی ... ص اندراین کا پھل دو عدد لیکر اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے آدھ سیر تل کے تیل اور سیر بھر کوٹی کے پانی میں
پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے صاف کرکے نگاہ رکھیں اور ایک روز میں چار پانچ مرتبہ مالش کریں
روغن دھتورہ کف پا یعنے پاؤں کے تلوؤں کو اگر اس روغن سے چرب کریں تو امساک منی کا بشدت
کرتا ہے ص دھتورہ پوست سے جدا کرکے کچلیں اور ایک شیشہ بلند گردن میں بھریں اور مونہہ شیشہ کا
کپڑے پالون سے مضبوط کریں باقی تمام جسم شیشہ کا مٹی سے لپیٹیں جسطرح دستور ہے پھر ایک کاسہ بزرگ
جسمیں آگ رہ سکے ترتیب دیں اور جڑ میں اوس کاسہ کے سوراخ کریں اور سر شیشہ کا اوس سوراخ سے
باہر نکالیں اور نیچے شیشہ کے ایک پیالہ لگا دیں اور کاسہ کو اوپر سہ پایہ کے رکھیں اور آگ
شیشہ کے اوپر روشن کریں اندر کاسہ مذکور کے کہ بخوبی روغن ٹپکے پس جسقدر روغن کہ
اوس سے حاصل ہو نگاہ رکھیں

فصل آٹھوین سولھوین مقالہ سے مرکبات زائیہ اور

سینیہ میں ص زروق یعنے پچکاری براے زخم کو بھرتی ہے مجرب والد مولف اور معمول مولف
ص گلنار فارسی گیرو کندر کہ جلا ہوا بال جلے ہوے انزروت شب یمانی نشاستہ گوند ببول کا
... سنگ جراحت دم الاخوین سفیدہ کاشغری ہر ایک دو ماشہ سبکو سرمہ کے مانند
... ہے انکی ... دودھ میں حل کرکے پچکاری لیوین زروق ...

... ہوئے ... کو کہتے ہیں اور یہ بیماری کہ ذکر اوسکا مفصل مذکور ہو چکا ہے ۱۲

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بالون کی بیج ساڑھے تین ماشہ باریک کرکے ہر روز سات ماشہ سرد پانی کے ساتھ
کھائین **سفوف** واسطے سوزاک کے کہ خون اور پیپ بھی ہو سفید ہے **ص** مٹی چھیلی ہوئی تیز تولہ
چار ماشہ سلاجیت شورہ قلمی جواکہار بڑی الائچی مسّبو کے پھول ہلدی مہندی کی پتی زیرہ سفید
ہر ایک آٹھ ماشہ نبات مصری سفید دو تولہ چار ماشہ سفوف بناکر ایکتولہ آٹھ ماشہ سرد پانی کے ساتھ
کھائین **سفوف** واسطے جلن پیشاب کے **ص** ارنڈی کی جڑ ارٹوسا جواکہار بڑی الائچی ست جلاجیت
ہر ایک آٹھ ماشہ سفوف بناکر چھ ماشہ اوسمین سے سرد پانی کے ساتھ کھائین **ایضاً** اسگند سوں اکنہ آٹھ
ملٹی کبابچینی ایکتولہ آٹھ ماشہ جواکہار چار ماشہ نرسی الائچی ایکتولہ آٹھ ماشہ دہنیہ کی بیج دس ماشہ زیرہ سفید دس ماشہ
مہندی کی پتی دس ماشہ آملہ پاک کیا ہوا دس ماشہ سب کو کھلیکر ہر روز ایکتولہ آٹھ ماشہ اس سفوف کے
ہمراہ ایکتولہ آٹھ ماشہ نبات مصری سفید کے پاؤ بھر پانی مین ترکرین صبح کو ملکر چھانکر پیوین **سفوف**
ببیل کو دس وزن گاے کے دودھ مین جوش کرین کہ دودھ جذب ہو جاے بعد اوسکے ببیل کو سایہ مین
سکھاکر جہان کہین ہوا کا اثر نہو باریک پیسین پس ہر روز ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے ساتھ مصری
پونے دو تولہ کے سفوف بناکر آدھ سیر گاے کے دودھ کے ہمراہ نوش فرمائین **ایضاً** واسطے
گاڑھا کرنے منی کے ثعلب مصری چھ ماشہ نشاستہ نو ماشہ جائفل جاوتری بڑی الائچی ہر ایک دو ماشہ
اجواین خراسانی لونگ دارچینی ہر ایک ڈیڑہ ماشہ موچرس چار ماشہ نبات سفید برابر وزن سب دواؤن کے
کوٹکر چھانکر سفوف کرین اور سات ماشہ اوسمین سے صبح کے وقت تناول فرمائین **ایضاً** واسطے سرعت انزال کے
ص برگ درخت بڑ برگ درخت پلاس ستاور کٹھلی آنب کی کھرنی کی جڑ کی چھال سینبھل کی جڑ
پوست انجیر باغی پھلی ببول امسٹہ برابر وزن کوٹکر سفوف بنائین

فصل نوین سولھوین مقالہ کے

مرکبات شیرینیہ مین **شربت برگ تنبول** شہوت جماع اور دل کو طاقت بخشتا ہے اور فرحت پہونچاتا ہے
ص برگ تنبول یعنی پان گنچہ سفید بہت باریک کوٹکر پانی مین جوش کرین کہ قوت برگ مذکور کی پانی مین
آجاے پس شربت شکر تری کا او سیر ڈالکر قوام دین بعد اوسکے زعفران گلاب مین پیسکر اور
جاوتری لونگ اضافہ کرین اور آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین جسقدر یہ شربت پرانا ہوگا فائدہ زیادہ دیگا
شربت عنبی عنب انگور کو کہتے ہین یہ شربت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور نہایت مقوی ہے
ص حاصل کرین پانی انگور کا اور پونے نو سیر انگور کے پانی مین سولہ تولہ آٹھ ماشہ دوا مثل

کوٹکر اور تھیلی مین باندہ کر جوش دین کہ شراب ہو جاوے دوائین یہ ہین شلغم کے بیج بالون لونزیدان
بہمن سرخ بہمن سفید ہلیون اندرجو حب[1] قلقل لعبت[2] بربری گاجر کے بیج سب برابر وزن کئی مرتبہ تھیلی
دواؤن کی ہلاوین اور نچوڑین جسوقت اثر دوا کا بخوبی نکل آسکے تھیلی اوسمین سے نکالین اور شراب کو
نگاہ رکھین شربت موزیہ بہت نادر ہے بدن کو قوت بخوبی دیتا ہے اور چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے
اور دل اور دماغ کو طاقت بخشتا ہے اور ضعف اور سستی کو دور کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتا ہے
ص انگور سیاہ شاداب کو ہاتھہ سے ملین اور صاف کر کے شیرہ اونکا چینی کے برتن مین
نکالین اور تیز دہوپ مین رکھین اور جو دہوپ تیز نہو تو برتن اوسکا زمین کے نیچے دفن کرین
اور اطراف اوسکے مین اوسکے گہوڑے کی لید بہرین اور گرمی کے موسم مین ایک ہفتہ تک نگاہ رکہین
بعد اوسکے یہ دوائین کہلکر اوس برتن مین ڈالکر موہنہ اوسکا بند کردین اور تامل کرین
کہ پانچ چھہ روز اور گذر جائین اوسکے بعد صاف کر کے شیشون مین بہر رکہین دوائین یہ ہین
قند سفید ڈیڑہ سیر بالچہڑ ڈیڑہ تولہ لونگ دارچینی تیجپات چہوٹی الائچی ہر ایک ایکتولہ شربت گزر
درد پشت کو نافع ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے ص گاجرین پونے نوسیر لیکر چھیلین اور
ہڈی اون کی دور کرین اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے پتھر کی دیگ مین ڈالین اور پانی اوسپر ڈالکر
موہنہ دیگ کا مٹی یا خمیر سے مضبوط کرین کہ بخرہ اوسمین سے باہر نہ نکلے اور ملائم آگ پر پکائین
اور ٹھنڈا کر کے سر دیگ کا کھولین اور خوب ملین اور پانی اوسکا لیکر چھانین اور برابر وزن
اوسکے شہد دیگ مین ڈالین اور بالچہڑ اور لونگ اور کلیجن اور دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
زعفران پونے دو ماشہ سب کو کوٹکر تھیلی مین ڈالین پہر وہ تھیلی دیگ کے اندر چہوڑکر ہر لحظہ ہاتھہ سے
ملتے رہین اور پکائین یہانتک کہ قوام ہو جاوے شربت فنجنوش معاملہ سرعت انزال مین دلیری
ص پانی انگور خام کا پونے تین سیر سات مازو گلنار گلاب کے پہول کی پتی دہنیا خشک کندر صعتر

[1] حب القلقل فارسی مین انار دانہ دشتی اور ہندی مین کوار جکینہ کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ قلقل کی جڑ کا نام منعات ہے کہ قلقل کی ماہیت مین اختلاف ہے بقول اکثر ایک گہاس ہے مائل بسرخی پہول اوسکا مائل بسفیدی اور تخم اوسکا گول کالی مرچ سی چہوٹا ہوتا ہے باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید اوسکا مغز سفید چنانچہ مستعمل مغز اوسکا ہے ١٢

[2] لعبت بربری ایک جڑ ہے سورنجان کے مشابہ دربلاد بربر ہوتی ہے مانند سرستان کے اور مزہ اوسکا تلخ اور تند ہوتا ہے ١٢

ناگرموتہہ ہر ایک تین تولہ زعفران مرکی شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
خبث الحدید یعنے میل لوہے گلائے ہوئے کا سوا گیارہ تولہ جوش دین کہ تہائی باقی رہے صاف
کرے استعمال فرمائین **شراب جرجیر** نقصان باد یعنے کمی شہوت کو بہت مفید ہے ص ہالون
شلجم انجیر زرد پانی مین پکا کر صاف کرین پہر حاصل کرین پانی اوس مویز کا کہ ایکروز بہگو کر اور
جوش دیکر صاف کیا ہو مثل وزن جوشاندہ اول کے اور دونونکو باہم ملا کر قدرے قند سفید
واسطے اوسکے شیرینی کے داخل کرین پس قوام دیکر اوتار لیوین **شراب ریحانی** نہایت مقوی باہ ہے
اور بعضی بیماریون کو مفید اور بوڑہون کو موافق ہے ص شیرہ انگور پختہ کا کہ بہت شیرین ہو دو من
عالمگیری مشکہ کے اندر رکہین اور سوا پانچ سیر قند سفید اوسمین داخل کرین اور دارچینی لونگ
جاوتری جائفل اگر خام گاوزبان بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ کہلکر تہیلی مین بہرین اور وہ تہیلی بہی
مشکہ مین ڈالین پہر مونہہ مشکہ کا مضبوط بند کرین اور چند روز ہلاتے رہین پہر بعد چہہ مہینے کے
استعمال کرین اور چاہیے کہ اول مشکہ کے اندر موم گہلا کر پہرائین اور مشک اور عنبر سے
خوشبو دین پہر وقت حاجت کے استعمال فرمائین **شراب** کہ پینا اوسکا حلال ہے اور حضرت
امام ہمام علی بن موسی الرضا علیہ التحیۃ والثنا نے ایک سالہ مین کہ وہ بہ نام علم طب مین تصنیف
فرما کر واسطے مامون عباسی کے معالجہ حفظ صحت اور تدبیر اغذیہ اور اشربہ اور ادویہ مین روانہ
فرمایا تہا ارقام فرمائی ہے ص حاصل کرین مویز منقی ساڑہے چار سیر اور دہووین کہ غبار سے
پاک ہوجاے پہر اوسکو صاف پانی مین بہگووین اس قدر کہ چار اونگل پانی مویز پر کہڑا رہے اور
رکہہ چہوڑین اوسی برتن مین جسمین بہگویا ہے تین روز تک جاڑے کی موسم مین اور ایک دن
اور ایک رات گرمی کی فصل مین پہر اوسکو پاکیزہ دیگ مین ڈالین مگر چاہیے کہ جس پانی مین مویز
بہیگی ہو مینہہ کا پانی ہونا چاہیے ورنہ آب شیرین کہ کنارہ اوسکے چشمہ کا مشرق کی طرف ہو
اور پانی اوس چشمہ کا براق اور سفید اور خفیف ہو پس پکائین اوس مویز بہیگی ہوئی کو یہانتک
کہ مضمحل ہو جاے پہر نچوڑین اور چہانین اور تاپل کرین کہ سرد ہو جاے پہر دوسری مرتبہ اوسکو دیگ مین
ڈالکر اندازہ اوسکا اس طرح کہ ایک لکڑی دیگ مین پہونچا کر نشان کرین اور ملائم آگ پر جوش دین
یہانتک کہ دو حصہ پانی اوسکا جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے پہر طلب کرین شہد صاف کیا ہوا

آدہی جتنا کم آدہ سیر اور اوس مین شامل کرین ـــــ اور چاہیے کہ شہد کے داخل کرنے سے
پہلے اندازہ اوس موینرے کے پانی کا بخوبی کرلیوین اور بعد داخل کرنی شہد کے اسقدر جوش دیوین
کہ مقدار شہد کی باقی رہے اور اندازۂ اول پر پہونچے اور چاہیے کہ جسوقت شہد داخل کرین
اوسی ہنگام مین ایک کپڑے سفید گاڑہے کی تہیلی مین سونٹہ ساڑہے تین ماشہ لونگ
پوسنے دو ماشہ دارچینی پونے دو ماشہ زعفران ساڑہے تین ماشہ بالچہڑ ساڑہے تین ماشہ
جوز ہندی یعنے ناریل ساڑہے تین ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ علٰحدہ علٰحدہ کوٹکر بہرین اور
تہیلی سوئی سے خوب مضبوط سیوین پس جسوقت شہد ڈالنا چاہین ساتہہ ہی وسکی وہ تہیلی بہی
دیگ کے اندر ڈالدین اور پشت کپچہ سے تہیلی کو خوب ملین اسطرح کہ تاثیر دواؤن کی شراب مین آجاے
اور برابر اوس تہیلی کو ہلاتے رہین اور ملایم آگ پر جوش دین یہانتک کہ مقدار شہد کی جلجاے
پہر آگ سے اوتار کر سرد کرین اور چینی کے مرتبان مین رکہکر بعد تین مہینہ کے استعمال فرماوین
مقدار اوسکے پینے کی دو تولہ دو ماشہ ہے خالص پانی کے ساتہہ پہر وہ حضرت بعد ذکر صنعت
اس شراب کے خطاب ماموں کی طرف کرکے فرماتے ہین کہ نوش کر غذا سے جسقدر تمہین بیان کی گئے
پہر پی اس شراب مین سے تین قدح بعد فراغت طعام کے پس اگر تو ایسا کریگا تو نہ پہونچے گا تجہکو
حکم خداے اوس دن اور اوس رات مین برائی اور سر درد دردون مین سے مانند نقرس اور ریاح اور
درد معدہ اور جگر اور دماغ اور تلی اور الحشا اور آنتون کے پس اگر بعد پینے اس شراب کے
خواہش صادق واسطے پینے پانی خالص کے ہو تو چاہیے کہ نوش کر پانی سے آدہی مقدار اوس سے
کہ پیتا ہے تو پہلے پینے شراب کے پس تحقیق اور یقین جان کہ یہہ بہتر ہے واسطے تیرے بدن کے
اور مددگار جماع ہے اور بہت خوب ہے واسطے ضبط بدن اور حفظ صحت کے اور نیز اون حضرت نے
ضمن مین ذکر فصلون اور مہینون اور برس ملک روم کے فرمایا ہے کہ مہینے آذار مین کہ اول
فصل ربیع ہے چاہیے کہ نوش کر تو یہ شراب اون دنون مین بعد تعدیل کرنے کے ساتہہ
پانی خالص کے اور فصل تموز مین کہ درمیان فصل گرمی کی ہے فرماتے ہین کہ کثرت کر تو ملانے مین
خالص پانی کی شراب مذکور مین اور اون حضرت نے یہ بہی فرمایا ہے کہ اگر جاڑے کے موسم مین

ف احشا جو چیزین کہ شکم کے اندر ہین مثال اوجگر اور معدہ وغیرہ سواے حجاب اون اعضا کو احشا کہتے ہین ۱۲

شاخین کہجوانا چاہیے تو اوسکے بعد گوشت تیتر کا تناول کرا اور نوش کرا اوپر اوسکے اس شراب کے
شیاف سردی اور تری فرج کی دور کرتا ہے ص سلارس جندبیدستر قسط[1] جاوشیر حب بلسان
تخم بکاین کو ہتہہ تلخ بابونہ برابر وزن گوندکی چیزون کو پرانی شراب انگوری مین حل کرین اور
دواؤن کو کوٹکر چہانکر اوسمین گوندہین اور شیاف تیار کرین پس ایک رات مین کئی مرتبہ چار گہنٹہ پہلے
جماع کرنے سے فرج کے اندر رکہین شیاف حیض کو جاری کرتا ہے اور درد رحم اور درد کمر کو مفید ہے
اور ریح کو جو اندام رحم مین اٹکی ہوئی ہو بسبب بند ہونے حیض کے توڑتا ہے ص روناس ارس وانہ
پودینہ خشک ناگرموتہہ مشکطرامشیع کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے ہر ایک پونے تو ماشہ
دو تولے جنگلی کا جر کے بیج اجمود کی بیج کو گل ہر ایک ساڑہے تین ماشہ شیاف بناکر فرج کے اندر
رکہین شیاف واسطے قرحہ مجرے قضیب کے بعد پاک ہونے زخم کے ص ہلیلہ تہوتہہ مردارسنگ
ایلوا کہ وجلا ہوا تانبا جلا ہوا امیل سونے چاندی گلائے ہوئے کا کہ دہویا ہوا ہو کندر انزروت
مازو گلنار شب یمانی کہ ایک قسم پہٹکری کی ہے اقاقیا پہٹکری جلی ہوئی دم الاخوین گلابکے پہول
انار کے پہول کی ہری ٹوپی کاغذ جلا ہوا سب ملاکر یا جو کوئی ان مین سے میسر ہو سکے شیاف
بناکر استعمال کرین **فصل دسوین سولہوین مقالہ سے مرکبات ضماد مین ضماد**
مقوی پیاز نرگس پیاز جنگلی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ جوان بہینس کے دودہ مین ایک دن
حل کرین بعد اوسکے یہ دوائین ڈالکر ساتہہ گاے کے گہی کے ایک رات دن کہرل کرین
دوائین یہ ہین ص میویزج دارچینی جندبیدستر فرفیون عاقرقرحا نجراین تخم گائی ترک
کان کا میل فت رومی جونک خشک کیچوہ ہر ایک دو دو تولہ طبرین مالکنگنی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
ضماد قضیب کے لیٹنے کو نافع ہے ص زعفران ساڑہے تین ماشہ مرکی تین تولہ کوٹہہ زراوند
افیون ہر ایک ساڑہے دس ماشہ علک الانباط[2] زفت[3] سلارس ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ علک اور
زفت اور سلارس کو روغن گل مین حل کرین اور مر اور زعفران کو شراب مین ملائین اور پہر
ایکجا کرکے ضماد فرمائین **ضماد** قضیب کے ورم گرم کو نافع ہے ص آٹا جو کا صندل سفید

لہ قسط فارسی مین بازرد اور ہندی مین گندہ بیروزہ کہتے ہین ۱۲ ٹہ علک الانباط گوند پستہ کا درخت کا
ٹہ زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی اور بحری رطب ویابس شبیہ قطران کے ہے سیلان ہوتی ہے ۱۲

ہر ایک ایک جزو کوٹ کر چھانکر ساتھہ پانی کا کنج اور روغن گل اور سرکہ انگوری اور مرغ کے انڈے کی زردی ہاون مین ملین کہ خوب ملجاے ضماد تقضیب کے ورم سرد کو مفید ہے ص آٹا چہوارہ کی گٹھلی کا دو جزو خطمی ایک جزو سرکہ مین ضماد آخر زمانہ کو ورم مین کام آتا ہے ص برگ کلم میتھی پختہ کوٹ مین آٹا باقلا کا مویز دانہ نکالے ہوے زیرہ کرمانی شراب مین پکایا ہوا رکھہ چہوارون کی دالون کی خطمی سفید ساڑہے تین ماشہ ملاکر ضماد کرین ضماد خصیہ کے ورم سخت کو نافع ہے اور بعد تنقیہ کے کام آتا ہے ص بابونہ اکلیل الملک آٹا چنہ کا آٹا باقلا کا ہر ایک تین تولہ چربی بط کی چربی گاے کی گجہر کی روغن زیتون روغن سوسن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ مویز منقی چار تولہ ساڑہے چار ماشہ باہم ملاکر ضماد کرین ضماد دیگر واسطے ورم سرد خصیہ اور قضیب کے ص سنبھالو کے بیج ساڑہے سترہ ماشہ آٹا چنہ کا آٹا باقلہ کا زیرہ کرمانی مدبر موم زرد روغن گل حسب دستور مرتب کرین ضماد دیگر اکلیل الملک بابونہ خطمی گوگل تخم کنوچہ میتھی آٹا چنہ کا زیرہ برابر وزن کوٹکر السی کے لعاب اور تل کے تیل مین گوندہ کر رکھین اور جو مویز دانہ نکالے ہوے بہی اس نسخہ مین اضافہ کرین تو اثر قوی ہوگا ضماد علاج فتق مین مستعمل ہے اور آنت اور ثرب جو اپنے محل سے ہٹ گئی ہو یہ ضماد اوسکو محل اصلی پہیرلاتا ہے اور موضع کو تنگ کرتا ہے ص اقاقیا ایلوا عصارہ لحیۃ التیس یعنے بول ازروت مصطگی کندر پوست انار اور کھٹے انار کی ہری ٹوپی تازہ سبز سماق گلنار مورد کی پتے شب یمانی کہ پہٹکری کی قسم سے ہے گوند ببول کا اطراثیث سریشم ماہی سریش کفشگران بعضی دوائین ایسی ہیں کہ ملاکر ضماد کرین دوائین ناشف جو اس نسخہ مین داخل ہوتی ہین جوز السرو برگ سرو اور دوائین کہ نضج کم کرتی ہین جسوقت ساتھہ ان دواون کے ملائین ابہل یعنے ہوبیر اور شیرہ ہی اور دوائین نرم کرنے والی اور قوت دینے والی کہ داخل اس نسخہ کے ہوتی ہین زفت علک البطم راتینج گوگل ہے ضماد دیگر انزروت ساق شادنج اقاقیا سونا مکھی کرب سنگ مقناطیس شب یمانی کندر کسیب ہر ایک تین تولہ یعنے بول جوز السرو ہر ایک چار تولہ ساڑہے چار ماشہ موم سفید تین چٹانک موم کو روغن مورد مین پگہلاوین باقی اور دوائکو کوٹکر چھانکر اوسمین حل کرین اور ضماد فرماوین دیگر مصطگی کندر مامیثا گلنار دم الاخوین سریشم ماہی برابر وزن سریشم کو پانی مین

ملہ ثرب باضم چربی باریک ہے مثل جہلی کے کہ معدہ اور آنتون پر ڈھکی ہوئی ہوتی ہے ۱۲ ملہ مامیثا ایک گہاس ہے مشابہ جھنجھاس کے

انکو سکے حل کرین اور دو اونکو کوٹکر اوسمین گوندہین اور مقام آفت پر لیپ کرین ضماد قیلہ ریحی کو
سفید ہے ص آٹا جو کا گیرو زیرہ مورد بکری کی مینگنی برابر وزن کوٹکر پانی مورد اور سرکہ مین
گوندہ کر ضماد کرین ضماد قیلۃ الماء کو مفید ہے ص ناگرموتھا جوا کھار زیرہ کرمانی ترمس جلا ہوا
اندراین سکے بیل کا گودا ایلوا کرملا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ آٹا جو کا بکری کی مینگنی گیرو گاے کا گوبر
خشک ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر سرکہ مین ضماد کرین ضماد درد رحم کو تسکین بخشتا ہے اور
بواسیر کو مفید ہے ص زعفران افیون اجواین خراسانی چربی مرغ کی ہر ایک سات ماشہ خطمی السی کے
بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زردی مرغ سکے انڈون کی نیم پختہ ایک عدد ساتھہ روغن خوبانی کی گٹھلی کے
ضماد کرین ضماد رادع ہے یعنے مواد کو پھیرتا ہے اور ورم گرم اور دبیلہ رحم کو نافع ہے اگر بعد فصد باسلیق
اور فصد صافنین اور قی اور تقلیل غذا اور کمی پانی اور دستون کی دوا ونکے بعد استعمال کرین ص
مسور ہوئی ہوئی بارتنگ اور عصارہ بارتنگ یعنے پانی نچوڑا ہوا اوسکا اور مکو کی پتی اور پانی نچوڑا ہوا
اور اسپغول اور خرفہ کی پتی اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا کاسنی اور پانی نچوڑا ہوا لال ساگ کا اور
کائی تالاب کی اور تراشہ کدوی ترا اور آٹا جو کا اور روغن گل ان سب مین سے جو موجود ہو کوٹین اور روغن گل مین
چرب کرکے نیمگرم پیڑوا اور گرد پیڑو کے ضماد کرین اور ساتھہ پانی نچوڑے ہوے بارتنگ اور سوا
اوسکے اور مناسب کسی شے کی ہمراہ مع روغن گل نیمگرم کے حقنہ کرین یعنے رحم مین پہونچائین یا
پشم پارہ اوسمین ترکرکے فرج کے اندر رکہین اور نطول اور آبزن ساتھہ پانی گرم اور روغن گل کے
مفید ہے ضماد دبیلہ رحم کو مفید ہے جب آثار جمع ہونے مواد کی ظاہر ہون میتھی کوٹکر اور گیہون کے
آٹے مین ملاکر اور دو دفعہ تازہ مین پکا کر اور قدرے بیٹ کبوتر کی اضافہ فرماکر ضماد کرین ضماد
ورم سخت رحم کا دور کرتا ہے اگر بعد فصد باسلیق اور مسہل کے استعمال کیا جاے مرہم داخلیون اور
باسلیقون کو ساتھہ چربی بط اور پہاڑی بکری کی نلی کا مغز اور مسکہ سفید کے پگہلاوین اور گوگل
گھولکر اوسمین ملاتین اور روغن نرگس اضافہ کرکے ضماد کرین اور اگر روغن نرگس موجود نہو تو روغن
سوسن اور روغن سویا اور روغن اقحوان اور روغن بابونہ اور میتھی اور روغن ارنڈی اور چربی گدہے کی اور

بارتنگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے سلطان کے زمانہ مین پہل دیتا اوسکا قد ایک بالشت ہے ۱۲ ؎ اقحوان فارسی بابونہ گاو کہتے ہین دو قسم کے
صغیر اور کبیر صغیر کی شاخین باریک شبیہ دہنیہ اور سونف کی ہوتی ہین اور پہول اوسکا زرد اور گول ہوتا ہے اور

اور روغن السی استعمال کرین **ضماد** خون حیض کو بند کرتا ہے جو بسبب کھلنے موہنہ رگون کے
جاری ہو **ص** چہار خشک بہ ترشش پوست انار بلوط برگ زرشک برگ درخت مصطگی گلنار حب بلوط
عصارہ لحیۃ التیس تخم مورد لادن کوٹکر چہانکر اور برگ مورد کے پانی مین ملاکر شکم اور پیڑو اور
پشت پر ضماد فرمائین **ضماد** استحاضہ حاملہ اور غیر حاملہ کا دور کرتا ہے **ص** مسور چھیلی ہوئی
پوست انار ترشش برگ مورد خشک مازو ہر ایک ایک جزو کوٹکر چہانکر اور سرکہ شراب مین گوندہ کر پیڑو کے
اوپر لیپ کرین دیگر اسی مقدمہ کے لیے ایلوا شب یمانی ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ ناگر موتھہ
گلاب کے پھول افسنتین گلنار لادن مسور چھیلی ہوئی پوست انار ترشش مازو ہر ایک تین تولہ خرمی یا قسب
پوستہ نو تولہ خرما کو شراب مین جوش کرین کہ نرم ہو جاوے اور لادن اوسکے اندر ڈالکر خوب مین
پھر اور دوائین کوٹکر چہانکر اوسمین گوندہین اور پیڑو کے اوپر باندہین **ضماد** واسطے جاری ہونے
خون حیض حاملہ عورتون کے اثر تمام بخشتا ہے **ص** ٹبری مائین پوست انار انجیر گلنار سرکہ مین
پکائین اور پیڑو کی اوپر ضماد فرمائین اور جو مفید نہو تو قرص کہربا اور جو کچہہ معالجہ افراط حیض مین
مستعمل ہوتا ہے کام مین لائین **ضماد** اختناق الرحم کے مرض کو مفید ہے **ص** علک الانباط
مصطگی بچہہ ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ سلیخہ کلونجی بہارنگی پودینہ ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ شہدانہ
کہ تخم بہنگ کی قسم سے ہی عاقر قرحا ہر ایک دو تولہ روغن سویا روغن سوسن اکلیل الملک ہر ایک
چھہ تولہ علک اور مصطگی کو روغن مین پگھلائین باقی اور دوائین کوٹکر چہانکر باہم گوندہین
اور شکم اور ناف اور پیڑو اور تہیگاہ اور کمرگاہ اور جو ترکی ہڈی پر ضماد کرین **ضماد** بچہ کو رحم سے
نکالتا ہے **ص** اندراین کے پھل کا گودا برگ سداب یعنی تتلی کی پتی کوٹہہ ہر ایک تین جزو
پیس کر گاے کا ملاکر ناف اور پیڑو کے اوپر ضماد کرین **ضماد** درد کو بچہ جننے کی دشواری کو دور کرتا ہے
ص السی کے بیج کوٹین اور شہد کے پانی اور تل کے تیل مین پکائین اور پیڑو اور تہیگاہ پر ضماد فرمائین

یہ بھی بابونہ کو مشابہ ہے مگر فرق یہ ہے کہ بابونہ کے تخم ہوتا ہے اور اقحوان کو تخم نہین ہوتا اور گل بابونہ مجوف
نہین ہوتا اور یہ مجوف ہوتا ہے اسکے پھول زرد اوسکا ہے نہ پھول سرخ ۱۲ ماٰلہ ترقب خراسے بسیار خشک میس ہے
فارسی مین اوسکو خزلے سنگ شکن کہتی ہین مزاج اوسکا گرم وخشک ہے ۱۲ ملہ لادن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے
کہ شاخ و برگ درخت پہاڑی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار کے مشابہ ہے ۱۲

ضماد معقوی بابت نعمت اللہ خان منقول بیاض عم مولف سی ص چربی شیر کی یا سیل کا ن گینڈہ
پوست کنیر سفید کی جڑ کا کاسے کا گہی دوائون کو کوٹکر چھانکر روغن اور چربی مین کہرل کرین اور
وقت حاجت کی استعمال فرماوین ضماد فتق کی بیماری کو نافع ہے ص جوز السرو سات ماشہ
ماگسوتہ مرینے بول گوند ببول کا دونا مردا بازورا قاقیا کندر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چھانکر
پرانی شراب مین ضماد کرین ضماد کہ یہی خاصیت رکھتا ہے ص جوز السرو ایلوا آتلی کی پتی تازہ
بابونہ برابر وزن کو کوٹکر چھانکر روغن کوہٹہ مین ضماد کرین ضماد بکثرت جاری ہونے حیض کو نافع ہے
ص مسوی دہوئی ہوئی پوست انار ترش مازو مورد کے پتے برابر وزن کو کوٹکر چھانکر سرکہ مین گوندہکر
اور لشت اور شکم اور پیڑو پر لیپ کرین ضماد خصیہ کے ورم سرد کو مفید ہے ص آٹا باقلا کا میتہی
بابونہ زیرہ مویز منقی تل کا تیل بدستور ضماد کرین ضماد فتق کو نافع ہے ص جوز السرو
پوست انار مازو ہر ایک سات ماشہ شب یمانی کہ ایک قسم پہٹکری کی ہے گلنار قشور[1] کندر ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹکر شراب قابض مین جوش دین اور آٹا باقلا کا ڈالکر ملاوین اور
ضماد کرکے باندہین اور جو فتق بسبب اترنے آنت کی کیس انثیین مین ہو پس چاہیے کہ اوسکی
واسطے ایک لنگام چمڑے کی بنواوین ولیکن پہلے اوس پانی سے جسمین پکی ہو یا مین جوز السرو
جوش کیا ہو نطول کرین اور روغن بید کی مالش فرماوین ضماد رادع یعنے مواد پہیرنے والا
کہ شروع ورم گرم خصیہ مین کام آتا ہے بعد تنقیہ کے تالیف والد علوی خان ص صندل سرخ
گیروشیاف ماثیثا رسوت کی بوش[2] ور بندی گل قیمولیا گل شاموس[3] حجر الیہود سنگ ماہی
آٹا باقلا کا پانی مین برگ مہندی اور ہری مکو اور ہری کاسنی اور دہنیہ تازہ اور کاہو تازہ
اور پوست خشخاش اور کدو تازہ کے گوندہین اور سرکہ اضافہ فرماکر ضماد کرین اور آخر زمانہ ورم
اوس ضماد کی اندر کچہ پیسے کو اندیشہ اور بابونہ کے پہول اور اکلیل الملک داخل کرین بہتر ہے ضماد دیگر

[1] قشور کندر زیرہ مین کندر کے کہ سوہان سے گھسکر جدا کرتے ہین ۱۲ [2] بوش ور بندی ایک گہاس ہے
مہندی سے مشابہت رکھتی ہے تخم اوسکا گول شاہدانہ سے چھوٹا ہوتا ہے اوسکی پتون کو کوٹکر قرص
بناکر اطراف مین لیجاتے ہین ۱۲ [3] گل قیمولیا ہندی اسکی کہریا مٹی ہے ۱۲ گل شاموس
فارسی مین گل سفید کہتے ہین چند قسم ہوتی ہے ۱۲

رادع یعنے پہیرنے والا مواد کا واسطے ورم گرم قضیب کے ص گلاب کے پہول مسور مقشر ہوئی گلنار فارسی پوست انار آٹا جو کا ہر ایک تین تولہ پانی مین پکا کر اور روغن ملا کر ضماد کرین ضماد فوق کو نافع ہے ص جوز السرو ہری مائین شب یمانی گلاب کے پہول مورد گلنار مازو قشر کندر جفت بلوط انار کے پہل کی ہری ٹوپی خبث الحدید ایلوا باقلا کا آٹا غری السمک یعنے سریشم ماہی پگہلا کر اور دوائون میں ملا کر مقام فوق او ناف اور انثیین پر ضماد کرین اور مضبوط لگا ہے باندہین علو نیجان سے ضماد دیگر رادع واسطے ورم گرم خصیون کے ص برگ کاکنج آملہ مسور کا آٹا باقلہ کا رسوت مکی کوٹکرا اور پانی مین ہری مکو اور ہرے دہنیہ کے گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر رادع کہ اوسمین قوت پکانے مواد کی ہو واسطے ورم گرم خصیہ کے ص باقلہ کا آٹا جو کا آٹا مسور کا آٹا مٹر کا آٹا خطمی کے پہول پسی ہوئی بنفشہ کے پہول کوٹے ہوئے سب کو پانی میں ہری مکوہ اور ہرے دہنیا اور مائیثا تازہ کے گوندہ کر اور سرکہ اور گلاب ملا کر خصیہ پر ضماد کرین ضماد کہ یہی خاصیت رکہتا ہے ص بابونہ کے پہول اکلیل الملک خطمی کے پہول شیاف مامیثا بوش در بندی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ بنفشہ کی پہول سات ماشہ کوٹکر چہانکر گلاب اور ہری کاسنی کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد واسطے تحلیل کرنے ورم گرم خصیہ اور ذکر کے کام آتا ہے مگر ساتہہ اوسکے درد اور جلن بہی ہو نہایت مفید ہے ص بنفشہ کے پہول خطمی سفید کی پہول ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گوکہرو مقیصوم[1] ہر ایک سات ماشہ بابونہ اکلیل الملک ہر ایک چودہ ماشہ بیج نیلوفر کی سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹکر اور چہانکر ہری کاسنی کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد محلل قوی ص موزہ دانہ نکالے ہوے پانچ جزو سغر حبۃ الخضرا یعنے بن پانی مین پکایا ہو ڈیڑہ جزو زیرہ اکلیز و کلم نو جزو گوند صنوبر کا تین جزو کوٹکر اور شہد مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر محلل قوی ص موزہ دانہ نکالے ہوے ساڑہے پچیس تولہ قلفونیا[2] سترہ تولہ خبث الفضہ یعنے میل چاندی کا زیرہ روغن زیتون خالص ہر ایک گیارہ تولہ چار ماشہ موم سفید پانچ تولہ آٹہہ ماشہ خبث الفضہ کو نرم پیسکر روغن زیتون مین پکائین کہ قوام کی شکل ہو جاے

[1] مقیصوم عربی مین برنجاسف بہی کہتے ہین اور فارسی مین بوے مادران ۱۲ [2] قلفونیا بعضے کہتے ہین گوند صنوبر کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ قلفونیا گوند اوس صنوبر کا ہے جسکا نام راتینج ہے مگر شیخ ابن بیطار اس قول کو غلط تصور کرتا ہے بلکہ اسکے گمان مین قلفونیا ایک قسم راتینج کی ہے ۱۲

پس موم اور قلقونیا کو اوسمین ملا کر صبر کرین کہ پگہل جاے پہر آگ پر سے اوتار کر نیم گرم ہی مین پہر مویز اور
زیرہ کو کوٹکر داخل کرین اور گیارہ تولہ چار ماشہ آرد باقلا بہی اوسمین ملائین ضماد قوی اوس ورم کو
نافع ہے جو محتاج تحلیل کا ہو اور واسطے ریح اور ورم سرد خصیہ کے مفید ہے ص مویزج بخور سیاہ
ہر ایک ایکجزو راکہہ جہو کی آدہا جزو سب کو نرم پیکر اور پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد
انثیین اور قضیب کے ورم سرد کو مفید ہے ص باقلا کا آٹا چنے کا آٹا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سہنالو
بیج ساڑہے سترہ ماشہ مویز دانہ باہر نکالے ہوے ہر ایک تین تولہ قدرے پانی مین پکائین اور روغن گل ملا کر
ضماد کرین ضماد واسطے ورم سرد ذکر کے نافع ہے ص بابونہ اکلیل الملک نمام[1] کے بیج خطمی سفید
چہوارہ کی گٹہلی سب برابر وزن کوٹکر چہانکر اور روغن چنبیلی مین ملا کر ضماد کرین ضماد دیگر یہی منفعت رکہتا ہے
ص قلقطار[2] زوفاے تر چربی بکری کی گردہ کی روغن گل بارہ سنگہ کی نلی کا گودا برگ علیق[3]
سب دوائین برابر وزن لیکر بدستور ضماد کرین ضماد جید کہ اس معاملہ مین بہت قوی ہے
ص گوگل اشق چربی بط کی چربی مرغ خانگی کی چربی اونٹ کی گاے کی نلی کا گودا بابونہ اکلیل الملک
میتہی برگ کلم[4] زردی مرغ کی انڈے کی بدستور مرتب کرکے استعمال فرمائین ضماد ورم خصیہ اور
سختی کو جو رطوبت اور خلط سوداے عارض ہوا ہو مفید ہے ص بابونہ اکلیل الملک قیصوم ہر ایک دو تولہ
بنفشہ کے پہول خطمی سفید کے پہول ہر ایک چہ ماشہ گلاب کے پہول سوا گیارہ ماشہ کوٹکر چہانکر لعاب مین السی اور تخم کنوچہ کے
گوندہ کر ضماد کرین ضماد واسطے ورم خصیہ کے کہ طبیب علاج سے عاجز آگئے ہون اور
کوئی دوا موثر نہوتی ہو ص راکہہ چہوارہ کی دو جزو خطمی ایک جزو دونون کو کوٹکر اور سرکہ تیز
گوندہ کر ضماد کرین پس یہ دوا ورم کو نہایت نافع ہے ضماد فتق کو نافع ہے ص علک البطم[5]
پچاس ماشہ گوند ببول کا مرکی سریشم ماہی حلزون[6] معہ صدف ہر ایک دو تولہ دس ماشہ

---

[1] نمام بعضے کہتے ہین پودینہ نہری ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سیسنبر ہے ۱۲ [2] قلقطار ایک قسم پہٹکری کی سے ہے
سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲ [3] علیق فارسی مین توت سگ کہتے ہین دو قسم ہے جنگلی اور پہاڑی اور وہ ایک گہاس ہے
خاردار برگ اور گل اوسکا گلاب کے پہول کی مشابہ ہے اور مزہ شہتوت سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندک مدور سہ پہلو ۱۲ [4]
کلم عربی مین کرنب کہتے ہین اور بقلۃ الانصار بہی مشہور ہے ایک گہاس ہے کئی قسم ہوتی ہے ۱۲ [5] علک البطم گوند درخت
بطم کا ہے اور بطم ایک درخت عظیم ہے پہل اوسکا معطر اور برگ طولانی اور تخم اوسکا سماق اور مسور کے مشابہ ہے ۱۲ [6] حلزون نام جمیع حیوانات صدفی کا ہے ۱۲

سرشیم ماہی کو سرکہ مین تین دن تک تر رکھین پھر سب دوائین ملائین اور ایلوا پوست انار عصارہ
طراثیث[1] کندر زفت عرطنی البحارین ہر ایک دو تولہ دس ماشہ شراب مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد جید
اکثر اوقات بچون کے فتق کو اچھا کرتا ہے ص چھلکے انار کے تین تولہ مازو خام ساڑھے سترہ ماشہ
چودہ تولہ شراب خالص مین جوش دین اور محل آفت پر نطول کرین اور یہ ضماد استعمال فرماوین ضماد
خصیون کو بزرگ ہونے نہین دیتا ص گل تیمولیا سفیدہ رانگہ کا ہر ایک سات ماشہ شب یمانی مازو سبز
ہر ایک ساڑھے دو ماشہ کوٹ کر چھانکر شہد اور روغن گل مین گوندہ کر چند مرتبہ ضماد کرین ضماد محلل ہے
نفع دیتا ہے ص مویز دانہ باہر نکالے ہوئے موم زرد چربی مرغ کی چربی بکری کی گردہ کی ہر ایک
تین تولہ زردی مرغ کے انڈون کی ایک عدد مصطگی پونے دو ماشہ سوائے مویز کے سب دوائین
پگھلاکر اور مویز کو داخل کر کے ہاون مین پیس اور وقت حاجت کے ضماد کرین ضماد واسطے
اوس علت کے کہ جب خصیہ پیٹ اور مراق[2] پر چڑھ جاوے مفید ہے جس وقت اثر سردی سخت کا مزاج پر غالب ہو
اور ضعف خصیہ بھی ہو ص برگ زیتون برگ سرو اشق گوگل مویز دانہ باہر نکالے ہوئے نرم کوٹکر اور
شہد کے پانی مین گوندہ کر روغن سوسن اور روغن گاؤ مین داخل کر کے ضماد کرین ضماد دیگر
واسطے اعوجاج یعنی کجی ذکر کے نافع ہے جو بسبب تشنج امتلائی کے عارض ہو بعد تنقیہ مواد کے
یہ ضماد کام آتا ہے ص زعفران ساڑھے تین ماشہ مرکی سات ماشہ کوٹھہ تلخ زراوند فرفیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
علک الانباط زفت رومی سلارس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ علک اور زفت کو روغن گل یا روغن نرگس
یا تل کے تیل مین پگھلائین اور مر اور زعفران کو شراب مین حل کرین اور باقی دوائون کو کوٹکر چھانکر
سب کو باہم ملائین اور اوکھلی مین ڈالکر دستہ سے گھوٹین کہ مثل مرہم کے ہو جاوے بدستور ضماد کرین ضماد
واسطے تقویت باہ کے مفید ہے اور عضو مخصوص کو قوی اور سخت اور فربہ کرتا ہے ص پیاز نرگس ایک عدد لکڑی کے
چاقو سے ورق ورق کر کے بھینس کے دودھ مین کھرل کرین کہ خوب نرم ہو جاوے بعد اوسکے کوٹھہ تلخ مغاث
بہمن سفید زراوند مدحرج بچھیہ ترکی کنیجوہ پیا ہوا ہر ایک ایک تولہ داخل کر کے پھر کھرل کرین کہ مثل مرہم کی ہو جاوے
موم میانی خوب چار ماشہ دو تولہ روغن چمبیلی مین حل کر کے داخل مرہم کرین اور اوپر عضو مخصوص کے سوائے

---

[1] طراثیث ایک گھاس ہے سرخ اور سفید ہوتی ہے سرخ شیرین اور قابض ماکول ہے اور سفید قسم غیر ماکول ہے ۱۲

[2] غری ہندی وسکی سریشم ہے ۱۲ [3] مراق پوست شکم ہے ۱۲

خصیہ کے ضماد فرماتین ضماد دواسطے کوفتگی قضیب کے ص مغاث بغدادی ایلوا مکی یعنے بول
آقاقیا سب کو نرم کوٹکر اور انڈے کی سفیدی مین گوندہ کر ضماد کرین جسوقت قدرے عضو
راست معلوم ہووے تو یہ لیپ کرنا چاہیے نسخہ رسوت مکی گلنار فارسی مازو بہونا ہوا جوز السرو
سب دوائین برابر وزن اور کبھی اس ضماد مین اضافہ کرتے ہین پوست اندراین اور گودا اوسکا
پیس دوائون کو نرم کھلکر اسبغول کے لعاب مین گوندہین اور جو اس دوائین قدرے سریشم داخل کرین
تو نہایت بہتر ہے پس یہ لیپ ذکر پر ضماد کرین بہت قوی کرتا ہے اوس عضو کو اور مضبوط کرتا ہی اوسکو
اور مقام خستگی اور کوفتگی کو درست کرتا ہے اور کبھی اختیار کرتے ہین یہ ضماد نسخہ قلقطار جلا ہوا
گل قیمولیا گل مختوم سب دوائین برابر وزن کوٹکر لال ساگ کی پانی اور حی العالم[1] کے پانی مین گوندہ کر
ذکر پر طلا کرین اور اگر تنگ ہوجاے سوراخ ذکر کا تو چاہیے کہ ٹپکائین اندر اوسکے روغن گل واسطے
کہ نرم کرتا ہے اوسکے سوراخ کو اور کہولتا ہے اوسکو اور اقتصار کرین غذاؤن مزورہ پر اور وہ
طعام کہ جو بہت سبک اور خفیف ہو اور روٹی تنہا پر بہی اکتفا کرین ضماد واسطے فتق کے کہ
دستور العمل ہے واسطے طبیب کے علاج فتق مین ص رسوت مکی ریوند چینی عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک
پونے دو ماشہ مازو سبز جلا ہوا گلنار فارسی جوز السرو کندر اتنبج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گل قیمولیا
گل قبرسی خرنوب نبطی پوست انار تخم مورد برگ مورد ہر ایک سوا دو رتی ایلوا مکی یعنے بول اقاقیا
سریشم اور سریشم ماہی ہر ایک سوا پانچ ماشہ شیاف مامیثا سک چینی برگ علیق اور برگ درخت انگور
ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹکر اور جو قابل گہلانے کے ہین گہلائین پس سبکو شراب قابض
اور علیق اور برگ انگور کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین موضع فتق اور خصیہ پر اور جو سریشم ماہی اور سریشم کا
وزن زیادہ کرین اور اوسمین قدرے لعاب اسبغول بہی ملائین تو خوب چلیگا اور طبیب کو واجب ہی کہ
کہ اس بیماری کے علاج مین بہت کوشش کرے مولف فرماتے ہین کہ حکایت کی ہے مجھسے ایک آدمی نے کہ حادث ہوا
ایک شخص کو یہ مرض اور وہ مریض جماع اور امتلا اور نامناسب حرکتون کا لحاظ نہ کرتا تھا پس [illegible]

---

[1] حی العالم فارسی مین ہمیشہ بہار کہتے ہین منجملہ ریاحین کے ہی پہول اوسکا مائل زردی اور سفیدی کے ہوتا ہے
اور تخم اوسکا مانند خبازی کے ۱۲ [illegible] مزورہ اوسے کہتے ہین جس غذا مین گوشت ہو بجرا بجو ہر ۱۲ [illegible] اتنبج ایک گوند ہے
تین قسم ہوتا ہے ۱۲ [illegible] خرنوب ایکدرخت عظیم ہے مثل بزرگی درخت اخروٹ کے تخم اوسکا باقلا کی مشابہ ہے ۱۲

آٹا جو کا بھنگ کی پتون کا بھوک ہر ایک ایکجزو موبز منقی بیتھی ہر ایک آدہا جزو ضماد واسطے فتق کے ص
جوز السرو شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے مازو انار ترش کی ہری ٹوپی جفت بلوط[1] قشار کنب
سرلیشم ماہی گوندمیول کا طراثیت قرظ[2] کوٹکر چھانکر گوندکی چیزونکو پانی مین جسمین اشق حل کیا ہووے
کھولین اور باقی ادویہ اونکے ملاکر ضماد کرین بیاض والد مؤلف سے ضماد واسطے بند کرنے خون حیض
اور خون نفاس کے ص مہندی دو حصہ یکہال ان بید ایک حصہ کوٹکر چھانکر اور پانی مین گوندہ کر مقعد پر
اور پاؤن کے تلوون پر ضماد کرین مجرب ہے بیاض مذکور سے ضماد خصیون کے بڑہنے کو نافع ہے کہ بسبب ریح کے
بزرگ نہوے ہون بلکہ بطور فربہی کے بڑہ گئے ہون ص اجواین خراسانی ثمر کرات برادہ
حجر المسن[3] کا برادہ کہا ہوا سیسہ کا برادہ کہا ہوا حجر الراعی[4] کا اور گل ختمی لیا اور سفیدہ کا شغری پانی
دہنیہ کا اور گلاب بدستور استعمال فرمائین ضماد کندر اشق ایلوا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گوگل ساٹہ ماشہ
اقاقیا انزروت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ماون مین کوٹکر اول رات سرکہ مین ترکرین اور صبح کو ساتھ
قدری اہیل یعنے میویز کے خوب کھونٹین اور روئی اوسمین لتھیڑکر مقام فتق پر باندہین بہت مضبوط ہو
بیاض علونجان سے ضماد واسطے فتق کے ص انزروت سرلیشم ماہی حجر غاغاطیس[5] شادنج سماق
ہر ایک پچاس ماشہ سونا مکھی گندک زرنیخ مغناطیس[6] شب یمانی کندر ہر ایک دو تولہ دس ماشہ
قشر الکندر چودہ تولہ حلزون معہ صدف دو تولہ دس ماشہ سقوطلوس دو تولہ دس ماشہ جوز السرو دو تولہ
دس ماشہ شراب سترہ تولہ روغن مورد بقدر کفایت اور بعضے طبیب بجاے مرکے اشنان[8]
داخل کرتے ہین اور چاہیے کہ خشک چیزین شراب مین گوندہین پس سبکو جمع کرین اور استعمال
فرمائین ضماد واسطے ورم سخت رحم کے اگر ناف کے نیچے لیپ کرین نفع کلی بخشتا ہے
معمول اور مجرب ہے ص اونٹ کا دودہ بہینس کا دودہ روغن ارنڈی ہر ایک ایک سیر تینون
چیزون کو ملاکر آگ پر پکائین کہ گرہ بند جاوے بعد اوسکے سونٹہ ایک تولہ اجواین دیسی ایک تولہ
کوٹکر چھانکر اوسمین ملائین ضماد واسطے ورم خصیہ کے مؤلف فرماتے ہین کہ بندہ نے اس نسخہ کو

[1] بلوط پہل ایک درخت کا ہے اور اندر اوسکی متصل بہت مغز کے پوست نازک جو سرخ رنگ ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط
کہتے ہین [2] قرظ پہل کیکر ببول کا جسکو اقاقیا عصارہ اوسکا ہے [3] حجر المسن ایک قسم پتہر کی ہے [4] حجر الراعی ایک قسم پتہر کی ہے
[5] حجر غاغاطیس ایک پتہر سیاہ رنگ [6] مغناطیس ... سیاہ مائل بسرخی ... [illegible]

واسطے مولوی وجیہ الدین کی تیار کیا تھا بہت فائدہ مشاہدہ ہوا اصل خطمی کے پھول خطمی کی جڑ
تل سیاہ السی کی بیج میتھی اکلیل الملک آملہ باقلا کا ہر ایک چار ماشہ مرکی بابونہ کے پھول زیرہ سیاہ
گوگل اشق سلارس ہر ایک تین ماشہ موم اور چربی بکری کے گردہ کی ہر ایک دو دو تولہ روغن گل
چار تولہ یا بجھڑ دو ماشہ بطور مرہم تیار کرین **ضماد** واسطے زلق زدہ کی **ص** کچلہ دو جزو شیر برگ
چنبیلی دو جزو میں پہل ہرتال سرخ ایک جزو تل کا تیل دو جزو سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور شیر
اور روغن ملاکر دو پہر تک کھرل کرین اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین مجرب ہے **ضماد مقوی**
بیر بہوٹی سہاگہ تیلیا مغز گھونگچی سفید دو دو آگھہ کا ہر ایک لیوے دو تولہ تل کا تیل آدہ پاو کھرل کرکے
استعمال فرمائین **فصل گیارہوین سولہوین مقالہ سے** مرکبات طلائیہ مین **طلا**
واسطے سکڑنے قضیب کے **ص** روغن سوسن روغن نرگس چربی بط کی چربی مرغ کے کامی کی نلی کا گودا
بارہ سنگہ کی نلی کا گودا موم زرد راتیانج باہم گوندہین اور طلا کرین بیاض عم مولف سے **طلا**
مقوی شنگرف ہرتال طبقی پارہ کمیلہ عاقرقرحا مویز منقی پیاز نرگس دار چینی پتہ گاے کا
سب کو گاے کی پتہ مین تیرہ پہر کھرل کرکے نگاہ رکھین بعد تیاری کے قدرے اوسمین سے لیکر طلا کرین
مولف فرماتی ہین کہ یہ طلا اکثر لوگون کو مفید ہوا ہے **طلا** واسطے ضعف باہ اور زلق زدہ کے
گوہ آلہ نرکدو کا تین تولہ چار ماشہ زہر پہناک ایکتولہ آٹھہ ماشہ گھونگچی سفید چھلکون سے صاف کی ہوئی
دس ماشہ تیز مسل پانچماشہ پیپل پانچماشہ کوٹکر چھانکر تین دن تک گاے کی گھی مین کھرل کرین ہر چند
خوب کھرل ہوگا فائدہ بھی خوب دیگا لیکن جب تیار ہوچکی تو دور تی اوسمین سے لیکر ذکر کے اوپر
طلا کرین اور پان باندہین بیاض عم مولف سے **طلا** واسطے منزل کرنے عورت کے **ص** سیماب
یعنے پارہ پونے دو ماشہ کافور ساڑہے تین ماشہ سہاگہ ساڑہے تین ماشہ شراب مین پیسکر ذکر پر لگائین
اور بعد خشک ہونی کے جماع کرین فوراً عورت منزل ہوگی **طلا** واسطے زلق زدہ وغیرہ کے **ص**
کینچوہ جونک کیکڑا گھوڑے کا سم بیر بہوٹی مولی کی بیج بہونرا کالا زہر سنکھیا سانڈہ رنگ ماہی نرگس کی جڑ
پوست کینر سفید کی جڑ کا ہر ایک کو سکھا کر پانچ پانچ ماشہ لیوین اور سبکو کچلکر چمیلی کے پانی مین تر کرین
جسوقت تری اوسمین باقی رہے بطریق تپال جنتر عرق کھینچین اور دس بارہ روز نگاہ رکھین بعد اوسکے
لیپ کرکے اوپر اوسکے پرانا پان باندہین یہ نسخہ شاہ عبداللہ سے حاصل ہوا ہے اور اونہون نے محمد عجیب سے

چاہئیں استعمال کرین قدری قصیب پر ملین اور قدرے برگ پان پر اور ایک کچی ڈوری سے لپیٹین مگر
احتیاط رکھیں کہ سپاری پر یہ دوا نہ لگے ہفتہ مین تین مرتبہ استعمال کرین فضل الہی سے
مطلوب حاصل ہوگا **فصل بارہوین سولھوین مقالہ سے** مرکبات عینیہ مین عجہ بانجم
بحر الجواہر مین اور بالضم قاموس مین لفظ عربی ہے یعنے خاگینہ عجہ یعنے خاگینہ کہ شیخ بوعلی
واسطے زیادتی باہ اور قوت مجامعت کے ترتیب دیا تھا نہایت مفید ہے ص چڑون کے سر کا مغز
کبوتر کے سر کا مغز پچاس عدد زردی چڑیون کی انڈون کی بیس عدد زردی مرغی کے انڈون کی
دس عدد پانی گوشت بکری جوان کا کہ گوشت کوٹا ہوا اور پکا کر خوب نچوڑا ہوا ایک پیالہ پانی پیاز کا
کہ اوسکو چھیلکر پانی نکالا ہو ساڑھے آٹھ تولہ پانی گاجر کا تیرہ تولہ دس ماشہ نمک اور مصالح گرم
بقدر حاجت گھی بھیڑ کا ساڑھے چودہ تولہ سب کا خاگینہ بنا کر کھاوین اور نوش کرین اوسکے اوپر
شراب ریحانی قوی تیز مائل بشیرینی اور بعضے نسخون مین اس خاگینہ کے عوض پانی گوشت
بکری کا پانی گوشت مرغ جوان کا اور عوض گھی بھیڑ کے گاے کا گھی داخل ہے مگر نسخہ اول مین
جو گھی اور گوشت ہے وہ ترکیب وہی مشہور اور معمول ہے **عجہ متوکلی** کہ اس مقدمہ مین
بہت مفید ہے ص پیاز ریزہ ریزہ کرین اور گاے کی گھی اور گاجر کے پانی مین پکائین
کہ سرخ ہوجاے مرغ کے انڈے کبوتر کے انڈے ہر ایک بیس عدد ڈالکر نیم برشت کرین اور اوسکے اوپر
کلیجن کو تکڑا اور بقدر چار رتی ڈیڑہ چاول کے نمک سقنقور چھڑک کر تناول کرین **عجہ دیگر** زردی
مرغ کے انڈون کی دس عدد زردی کبوتر کے انڈون کی زردی چڑیون کے انڈون ہر ایک
بیس عدد آٹا میدہ کا ایک کف مخلوط کر کے سب کو گاے کے گھی مین نیم برشت کرین اور نبات سفید
چھ تولہ دارچینی ساڑھے دس ماشہ پیکر اوسپر چھڑکین اور تناول کرین اور اگر مزاج سرد ہو تو عوض
نبات مصری کے شہد خالص داخل کرین **عرق گل سینبھل** بہت مقوی ہے شہوت جماع کو
بڑھاتا ہے اور تندی البندت کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے ص سینبھل کا پھول سایہ مین سکھاکر
اور برابر اوسکے گلاب کے پھول اور اوسی قدر مہندی کے پھول اور آدہا وزن اوسکی چنبیلی کے
پھول باہم ملاکر شل گلاب کے عرق کھینچین **عرق** شہوت جماع کو بڑھاتا ہے اور بھوک غذا کی زیادہ
کرتا ہے ص مصطگی چھ ماشہ عنبر اشہب زعفران دارچینی پیپل بڑی الائچی درونج عقربی

ہر ایک دو دو تولہ بالچہڑ لونگ ہر ایک چار تولہ بہمن سرخ بہمن سفید ریشے گلیجن ہر ایک چھہ تولہ گاوزبان
شقاقل مصری بادرنجبویہ گوکہرو خصیۃ الثعلب ہر ایک بارہ تولہ سوہن سقی اکسیر گاجرین چار سیر سیب
چار سیر گوشت بھیڑ کا فربہ دس سیر سب کو کچلکر اور پانی مین بھگوکر بعد ایک گھنٹہ کے عرق کھینچیں عرق
جزر یعنے گاجر کا عرق شہوت جماع کو بڑہاتا ہے اور خوشی پیدا کرتا ہے سوا پاؤ شکر سرخ اور پانی پاؤ
گاجرین جوش دیکر اوس شکہ مین جسیر مٹی لپیٹی ہو رکھیں اور سات روز تک مدستور رہنے دین
بعد اوسکے صندل سفید دارچینی گلاب کے پہول گاوزبان تیج پات کباب چینی پوست ترنج کا ہر ایک
ناگرموتہہ ہر ایک دس تولہ پوست کابلی ہڑ کا ایک تولہ آٹھہ ماشہ کچلکر داخل کرین اور ایک روز تک رکھیں
دوسرے دن عرق کھینچیں اوسکے بعد ناگرموتہہ دارچینی صندل سفید تیج پات چوبچینی بہمن سرخ
بہمن سفید شقاقل مصری ہر ایک پندرہ تولہ سونٹھہ کندر ہر ایک سات تولہ کچلکر سولہ تولہ آٹھہ ماشہ
دودہ تازہ اور عرق اول مین ایک دن اور ایک رات بھگودین دوسرے روز عرق کھینچیں اور وقت
عرق کھینچنے کے زعفران عنبر اشہب ہر ایک چھہ تولہ مشک خالص تین ماشہ نیچہ پر باندہین عرق چوبچینی
شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے اور حواس کو قوت بخشتا ہے اور دل کو فرحت دیتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے
اور معدہ کو قوی کرتا ہے اور ہاضم طعام ہے اور دل کو خوش رکھتا ہے اور روح کو تازگی
بخشتا ہے ص دارچینی گلاب کے پہول ریحان ہر ایک پانچ تولہ آٹھہ ماشہ بالچہڑ تیج پات لونگ چھوٹی الائچی کچور
بادرنجبویہ گاوزبان کے پہول ابریشم کترا ہوا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید صندل سفید
عود ہندی یعنے اگر خام چھڑیلا ہر ایک سترہ ماشہ زعفران ساڑہے دس ماشہ مصطگی سات ماشہ مشک خالص
پونے دو ماشہ عنبر اشہب ساڑہے تین ماشہ چوبچینی اعلی عرقی آدہی چھٹانک کم تین پاؤ سیب شیرین نخجیہ
پچاس عدد گلاب آدہ پاؤ کم سیر نبات مصری سفید پانچ تولہ آٹھہ ماشہ اول چوبچینی کو بڑہئی کی بسولہ سے
ریزہ ریزہ کرین اور سیب پارہ پارہ کرکے جو دوائین کوٹنے کی ہین کچلین اور سب کو ایک رات تر کرین
پس نیچہ کے ذریعہ عرق کھینچیں اور زعفران و مصطگی اور مشک اور عنبر اشہب کو ایک باریک کپڑے مین
باندہ کر جس برتن مین کہ عرق ٹپکتا ہے ڈالین اور ملایم آگ پر عرق کھینچیں بعد ہضم غذا کے تین چار تولہ
قہوہ خوری سے بہر کر کئی دفعہ پیین عرق چوبچینی بنسخہ حکیم معصوم شیرازی ص چوبچینی اعلی چھٹانک کم ڈیڑہ
ریزہ ریزہ کرکے ساڑہے چار سیر پانی مین جوش دین کہ ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی باقی رہے بعد اوسکے بالچہڑ تر کچور

بہیہ ترکی اگر خام گاؤزبان تخم کشنیز بڑی الائچی اندر جو چھڑیلا تیج پات گوکھرو ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دو ماشہ
سونف دیسی اجواین دیسی دارچینی لونگ جایفل جاوتری گاجر کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل
ہر ایک پونے چار تولہ مصطگی سات ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ نبات مصری سفید
مغز پستہ ہر ایک آدہی چھٹانک کم آدہ سیر جو دوائین کوٹنے کی ہین کچلکر سبکو ایک رات درمیان
جوشاندہ چوبچینی کے بھگودین پس بدستور گلاب عرق کھینچین اور زعفران اور مصطگی اور عنبر اور مشک کو
بہت نازک کپڑے مین باندہ کر درمیان اوس تن کے جسمین عرق ٹپکتا ہے ڈالدین پس اس عرق مین سے
ہر صبح دو پیالہ نیمگرم نوش کرین اور تین چار قدم ٹہلین کہ حرارت غریزی افروختہ ہو اور کھانے
کہ وقت پینے اس عرق کی ترش چیزون سے پرہیز رکھین خدا کی عنایت سے نفع بخشیگا عرق واسطے
شہوت جماع اور تقویت دل اور دماغ اور خوبی رنگ کے مجرب ہے خاص کشمش پندرہ سیر قند سیاہ
یعنی گڑ آٹھ سیر بالی گاجر کا چارسن آملہ آدہ سیر خم کے اندر ڈالین جسوقت اپنی حد کو پہونچے
اوسمین ایک آتشہ کھینچین اور آدہ سیر دارچینی ایک رات دن تر کرکے اور گاے کا دودہ آدہا سیر
قند سفید دو سیر ڈالکر بیس سیر دو آتشہ کھینچین بعد اوسکے دارچینی آدہ سیر اور نبات مصری
تین پاؤ ڈالکر تین رات دن نگاہ رکھین اور بعد تین دن کے صاف کرکے اور شیشہ مین بھر کر بعد
دو ہفتہ کے پینا شروع کرین عرق نسخہ دیگر مقوی باہ کہ نواب عبدالاحد خان کی بینائی کو
بہت فائدہ پہونچایا تہا خاص چھال کیکر پانچ سیر گڑ گلاب ایک شیشہ خربوزہ کے بیج بادرنجبویہ
اسفاناخ تربسی ہر ایک تین تولہ اذخر مکی بہمن سفید شقاقل مصری جیتہ زرنب[1] زنجبیل تیج پات
درونج عقربی سونف رومی ہر ایک چار تولہ ثعلب مصری دارچینی ابریشم خام کلونجی دانہ چھوٹی الائچی
بڑی الائچی گلاب کے پہول ہر ایک پانچتولہ عنبر اشہب دو تولہ بطریق مشہور عرق کھینچین مقوی باہ
اور معطر ہے عرق دو آتشہ خوبی مین بہتر اس سے اور عرق نہین ہے شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے
اور کہانے کو ہضم کرکے دل کو قوی کرتا ہے اور خوش کیفیت ہے نشہ نہین لاتا ہے اگر اسمین جہانگیری پیوست
لیکر آٹھ سیر جہانگیری خم مین ڈالکر جب قابل کھینچنے کے ہو جاوے عرق ایک آتشہ کھینچین بیس سیر تک
پہر ان دواؤنکو کچلکر تین رات دن بھگو دین دوائین یہ ہین لونگ تین ماشہ عنبر اشہب لادن

[1] زرنب اوسکو اسپ تبیر کہتے ہین ایک گہاس ہے مانند گھاس ... زیادہ مائل بزردی خوشبودار شبیہ ببرگ

ناگرموتهه اگر خام صندل سفید هر ایک ایکماشه مشک خالص ایکماشه گاوزبان پاؤسیر دارچینی
پانچتوله مشک کو پوٹلی مین باندهکر اوسمین ڈالین اور عرق دوآتشه کهینچین اگر تند چاهین تو آٹهه سیر
اور جو ملائم چاهین تو پندره سیر کهینچین اور تین پاؤ نبات مصری ڈالکر نگاه رکهین کبهی تیزی طرف هوجاے
عرق دوآتشه که هرگز نشا نهین لاتا اور بدبو نهین دیتا اور نفع بهت بخشتا هے ص گڑ دوہز
شاهجهانی پوست کیکر کا چهه سیر دارچینی تحفه ایک توله آٹهه ماشه بالچهڑ آٹهه توله چار ماشه چهڑیلا دو توله
براده صندل کا پندره توله بڑی الائچی پاؤسیر بنفشه کی جڑ دس توله عنبرلادن ناگرموتهه تیره توله
چار ماشه منڈی ایک سیر گڑ واسطے بهاته دینے کی چار سیر اکبری پانی خالص بقدر حاجت بدستور
عرق کهینچین یک آتشه عرق کیمیا تاثیر خواص اس عرق کی حد سے باهر هین معالجه شهوت و امساک
مین نظیر نهین رکهتا اور سو برس کے بوڑهے کو جوانی کی طاقت بخشتا هے اور نهایت خوب اور
مرغوب هے ص گڑ دمن موز منقی ایکمن پوست کیکر کا بیس سیر بهیڑه آمله بالچهڑ چهڑیلا هر ایک
پاؤسیر تج تیزبج عشق پیچه کی جڑ ناگیسر کلیجن زرنب محبلیه بهنگره بڑی الائچی چهوٹی الائچی تالمکهانه
بیجبند هود سیر هر ایک آده پاؤ گل دهاوه حب تگر هر ایک آده سیر اندرجو زر کچور ناگرموتهه صندل سرخ
صندل سفید موصلی سیاه موصلی سفید اسگن کے بیج افیون خالص نسوت کهیلی کهیلا اگر هر ایک پاؤسیر
اسگنده ناگوری آده سیر ستاور دو سیر اشت برگ دو سیر پاؤ بان پاؤسیر ان سب کو کچلکر همراه
تند سیاه اور سوز منقی اور چهوارون کے تخم کی اندر ڈالین اور رات هے حمام مین گاے کا دوده اور رات هے تخم پیز
پانی بهر مین لیں دن کے بعد دس سیر گڑ سے بهاته دیوین جسوقت اوبلے اور جهاگ زمین پر آنے لگے
عرق یک آتشه کهینچین بعد اوسکے دواؤنکو کچلکر تین وزن اس یک آتشه مین بهگو دین اور مونهه
برتن کا مضبوط بند کرین که تندی کم هو جاے دوائین یه هین اسگن کے بیج بیجبند اندرجو خصیة الثعلب
اگر عنبر لادن لونگ دارچینی گاجر کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج تخم کرنج بهمن سرخ بهمن سفید تودری سرخ
تودری زرد شقاقل مصری دهینه خشک بنفشه کی جڑ مدن مست چهڑیلا بالچهڑ ناگیسر بیج بتیرج سونٹهه موچرس
تالمکهانه لعبت بربری پوست سنبهل کی جڑ کا صحت انگیز سمندر سوکهه اونٹ کٹاره کی جڑ گاوزبان

پهول اوسکا زرد هوتا هے ۱۲ لعبت بربری ایک جڑ هے سهورنجان کے مشابه مانند سرپستان کے
مزه اوسکا تلخ اور تند هوتا هے دوسرے درجه مین گرم و خشک هے ۱۲

مادر بجنوبہ کبابہ چینی د رونج عقرنی تخم ہلیون فرنجمشک ہر ایک دو تولہ چہوٹی الائچی پپلی کلی چاو تری جائفل
عشق پیچہ کی جڑ بزکہور موصلی سیاہ موصلی سفید بہیلی ہر ایک چار تولہ گلاب کے پہول پاو سیر چوب چینی
پاو سیر پوست ترنج آدہ پاو کاسنی کے بیج آدہ پاو دہاوہ کے پہول آدہ پاو کوہٹہ شیرین چہہ تولہ
بعد تین روز کے تین سیر نبات مصری کا اور سولہ سیر گاے کا دودہ داخل کرکے عرق دو آتشہ کہینچیں
اور پوٹلی زعفران کی پانچ تولہ مشک تین تولہ عنبر اشہب ایکتولہ اوسمین ڈالیں اور دس دن تک کہ رہیں
کہ مزاج بکڑ جاے بعد اوسکے بقدر برداشت طبیعت کی بعد تحلیل طعام کے نوش کرین بہت مفید اور عجیب
نسخہ ہے مگر افراط نکرین عرق مبہی اور مقوی کہ نہایت نافع اور عجیب غریب ہے ص گڑہل کے پہول
آدہ پاو چاو تری لونگ ثعلب مصری دار چینی ہر ایک ایکتولہ آٹہہ ماشہ مکشش آدہ پاو نبات مصری آدہ پاو
مینہہ کا پانی دو سیر دواؤنکو کچلکر اور شیشہ مین بہر کر تین چار روز سورج کے نیچے نگاہ رکہیں کہ خوب تیز ہو جاے
استعمال فرمائین منقول بیاض عم مولف سے عقد سیماب واسطے امساک منی کے دستور ہندی کے
طبیبوں کا ہے ص لیوین لبکہیرا اور کوٹین اور اوس سے ایک لوتہ تیار کرین جسکو ہندی مین لی کہتا
کہتے ہین پس بوزن ایکتولہ کے سیماب یعنے پارہ اوس کہتالی مین ڈالین اور اوس کہتالی کو لوہے کی
کہتالی مین رکہیں اور نیچے اوس کہتالی کے چراغ روشن کرین اور اوپر اوسکے سیترہ سیاہ دیترہ کا ہنسوکا
ٹپکائین جب تک گرہ بند ہے شیرہ مذکور اوسمین ٹپکاتے رہین جسوقت کہ بندہ جاے نگاہ رکہیں اور وقت
مجامعت کے موہنہ مین لیوین جب تک وہ موہنہ مین رہیگا ہرگز انزال منی کا نہوگا عقد سیماب
بطور دیگر منقول مجربین ہند سے ص جسوقت غلیواہ یعنے چیل انڈے دیوے ایک انڈا لیکر
اوسمین ایکتولہ سیماب یعنے پارہ ڈالین اور سوراخ اوسکا موم سفید سے اچہی طرح بند کردین پہر
اوس انڈے کو اور انڈون مین رکہدین اور اشیاء مین گوشت رکہیں کہ اوسکے سبب سے چیل انڈون پر
بیٹہی رہے جسوقت اون انڈون سے بچہ نکلین وہ انڈا جسمین پارہ بہرا ہوا ہے اوٹہالین دریان بیچ
اوس پارہ کے گٹکہ دیکہینگے پس اوس گٹکہ کو موہنہ مین رکہیں جب تک وہ موہنہ مین رہیگا ہرگز منی
انزال نہوگا عمل ہندی واسطے تقویت باہ کی مجرب ہے منقول بیاض عم مولف سے ص لیوین ایک
کپڑے کا ٹکڑا سفت باریک اور ہلدی مین رنگین اور سایہ مین خشک کرین بعد اوسکے طلب کرین زہر مہرہ
کہ ہندی مین تہوہر کہتے ہین کہ جسکا شیرہ نکالین اور کپڑا اوسمین تر کرین اور پہر سایہ مین سکہائین

بعد اوسکے اوس کپڑے کو بکری کے دودہ مین ترکرین اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین جسوقت چاہین تھوڑا سا اوس کپڑے مین سے شراب انگوری مین ترکرکے اول برگ پان لپیٹین اوپر سے یہ کپڑا لپیٹکر سیکے ڈورے سے مضبوط باندہین پس جسوقت جلن اور کھجلی معلوم ہووے تو فوراً کہولڈالین کہ باعث زخم کا ہوگا **فصل تیرہوین سولہوین مقالہ سے مرکبات غذائیہ اور فائیہ مین غذا شبیہ بدوا** اسر خشک مزاج والون کو نافع ہے **ص** تین تولہ دارچینی کو نرم پیسکر گای کے تازہ دودہ ہوئی ہوئی مین ملائین اور قدر اوسمین سے بعد کہانا کہانے کی پانی کی جگہ نوش کرین اور سوا اوسکے اور پانی نہ پیین اور جو ساڑہے سترہ ماشہ دارچینی کو شہد مین ملاکر نوش کرین بہتر ہے اور خصوصاً جس عصہ مین کہ غذا اوس آدمی کی تیتر اور بکری کی چربی ہو غذای دوائی مسکہ گای کا دودہ گاے کا روغن پستہ کا سب برابر وزن پکائین کہ تہائی باقی رہے ہر روز صبح دو ملعقہ[1] اوسمین سے ساتہہ قدر شراب کے نوش کرین **ایضاً** نخود سیاہ کلان کو ہاون کے پانی مین ترکرین کہ خوب بہیگ جاے سایہ مین سکھائین اور کونکر ن کے تیل اور برابر اوسکے قند سفید مین خمیر کرکے ہر روز وقت صبح بقدر اخروٹ کے اوسمین سے تناول فرمائین اور شام کو فندق کے برابر پیین اور اوپر اوسکے ساڑہے آٹھہ تولہ شراب نوش کرین **ایضاً** غذای دوائی کہ بہت مفید ہے **ص** نخود سیاہ کو پانی مین بھگوکر غبار وغیرہ سے محافظت کرین پہر جو پانی جب سوکہہ جاے تو گوکھرو کا پانی ڈالین کئی مرتبہ یہی عمل کرنا لازم ہے پہر اوسکو پیسکر آٹا حاصل کرین اور اوسمین تازہ دوہا ہوا دودہ اور قند سفید ملاکر حریرہ بنائین اور صبح کے وقت نوش فرمائین **ایضاً** یہ دوا اعظم مرکبات باہیہ سے ہی نفع اوسکا زائد حد تحریر اور خارج احاطہ تقریر سے ہے شہوت جماع کو نہایت قوی کرتا ہے **ص** لیوین گوکھرو اور لوبیا اور نخود اور ہر ایک کو علیحدہ کوٹین اور گاے کے گہی اور گاے کے دودہ مین پکائین اور تین وزن شہد صاف ملائین اور برابر وزن اون چیزون کے پیاز اور زنجبیل داخل کرکے قوام دین جب تیار ہوجاے نوش کرین **غذای دیگر** بکرے کا خصیہ قیمہ کرکے پانچ سیر گاے کے دودہ مین جوش دین کہ آدہا رہ جاے پہر لیوین تل سیاہ اور اوس دودہ مین ترکرین اور سایہ مین

[1] ملعقہ صاحب قرابادینی لکہتا ہے کہ مراد ملعقہ سے طبیبوں کے نزدیک ایکمثقال ہے یعنی ساڑہے چار ماشہ اور شہد اور شکر کے وزن مین چار مثقال ہے یعنے ڈیڑہ تولہ اور ملا نفیس لکہتے ہین کہ ملعقہ معجونات سے چار مثقال ہے یعنے ڈیڑہ تولہ ۱۲

سکہائین پس ہر روز یہ سے دو دو تولہ ان تینون مین سی ہمراہ ساڑہے دس ماشہ نبات سفید کی ہمیشہ کہاتا
تناول فرماین شہوت جماع بڑہ جاے گا اور منی کو زیادہ کریگا **فلونیای احمدی** مبہی و ممسک ہے
یعنے شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور منی کو روکتی ہے **ص** یاقوت سرخ یاقوت زرد یاقوت
نیلگون لعل بدخشانی عقیق یمنی کہربا مونگی کی جڑ یشب سبز ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ موتی بے سوراخ
ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ تیجپات گاوزبان کے پہول پوست بیرون پستہ کاسنی کے بیج سنبل چین
خرفہ چہیلا ہوا ترنج زرنبی ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ دارچینی ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ گلاب کے پہول
صندل سرخ صندل سفید لونگ درونج عقربی بہمن سفید بہمن سرخ زرکچور آملہ چہیلا ہوا گیرو
فاوزہر حیوانی ہر ایک نو ماشہ مصطگی ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ جندبیدستر ڈیڑہ تولہ مشک خالص نو ماشہ
عنبر اشہب ڈیڑہ تولہ سونے کی ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ افیون مصری
چہٹانک کم ڈیڑہ سیر یعنے تین سو مثقال زعفران پانچتولہ ساڑہے سات ماشہ گلاب آدہ پاو کم سیر
نبات مصری اور قند تین سیر ان سب دواؤن کے **فلونیا** مقوی باہ ہے اور امساک بخوبی کرتی ہے
اور نہایت پاکیزہ اور خوش کیفیت ہے **ص** گول مرچ دو تولہ اجواین خراسانی ایکتولہ فرفیون
پانچہ عاقرقرحا سونٹہ لونگ ہر ایک ایکتولہ افیون مصری ایک سیر اکبری زعفران تین تولہ چار ماشہ
دارچینی عود بلسان ہر ایک دو تولہ پیپل ایکتولہ بادام کی گری چہہ تولہ سونف دیسی تین تولہ بہمن سفید
دو تولہ بہمن سرخ تین تولہ خصیۃ الثعلب چار تولہ جایفل جاوتری ہر ایک تین تولہ شہد کشمیری ساڑہے سیر
اکبری سونے کی ورق ایک تولہ چاندی کی ورق چار تولہ مشک دو تولہ عنبر اشہب دو تولہ قند سفید
دو سیر نبات مصری اڑہائی سیر موافق دستور کی تیار کرین **فلونیا مردافگن** جہانگیر بادشاہی مقوی بہی
چونکہ نشاہت کرتی ہے اسلیے مردافگن اسکا نام رکہا نہایت مبہی اور ممسک ہے **ص** یاقوت رمانی
یاقوت زرد یاقوت سرخ لعل بدخشی فیروزہ عقیق یمنی مونگی کی جڑ کہربا سنگ یشم سبز ہر ایک دو تولہ
موتی بے سوراخ پانچتولہ تیجپات گلاب کے پہول گاوزبان دارچینی سنبل چین خرفہ کے بیج زرکچور
آملہ منقی جندبیدستر مشک خالص سونے کی ورق ہر ایک دو تولہ پانچہ پوست بیرون پستہ کاسنی کے بیج
صندل سرخ صندل سفید بہمن سرخ بہمن سفید زرنبی مصطگی گل مختوم چاندی کے ورق ہر ایک
تین تولہ پوست ترنج ڈیڑہ تولہ عنبر دس تولہ افیون مصری مصفا تین سیر زعفران ایک سیر گلاب

بید مشک دس شیشہ نبات مصری ایک سیر شہد خالص چار سیر قند سفید ایک سیر **فرزجہ**
بکسر فا و سکون مہملہ و فتح زا معجمہ نام ہر شی کا ہے قسم دوا سے کہ عورت فرج کے اندر رکھے فرزجہ
فرج کو نہایت تنگ کرتا ہے ص نمک ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ مشک خالص برابر چار جو
شراب المتولہ شراب کو گرم کرین اور دوائین کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اوسمین ملائین اور کپڑا تر کر کے فرج مین
رکھین **دیگر** مشک عنبر اگر خام ہر ایک یکماشہ تین چاول سب کو پیسین اور شراب مین جوش دین
اور صاف کرین اور ریشم مین آلودہ کر کے فرج کے اندر رکھین **فرزجہ دیگر** مجرب ہے سوتی کہ
لفظ ہندی ہے اوسمین کپڑا سفید نیم کہنہ تر کر کے اور سکھا کر نکال رکھین اور ہر بار اوس کے گیک
ٹکڑا پھاڑ کر اور شیاف بنا کر فرج کے اندر رکھین اور اتنی دیر رکھین کہ کپڑا تر ہو جاے **فرزجہ دیگر**
خرزمیان[1] ساڑھے چار ماشہ شب یمانی زعفران اندرجو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اگر خام ہو تو دو ماشہ
مشک سات رتی کوٹ کر چھان کر اور شہد مین گوندہ کر بسر شام حیض کے ایام مین فرج کے اندر رکھین
چوتھی شب مجامعت کرین **فرزجہ** بچہ اور مشیمہ کو رحم سے نکالتا ہے اور قتل کرتا ہے بچہ شکم کا اور
حیض کو جاری کرتا ہے ص اشنان[2] عرطنیثا[3] قطران[4] تخم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا
کریلا کنگی سیاہ مویزج نوسادر زراوند بادریون جاوشیر سکبینج[5] مرکی صبر روغن ارنڈی پتے
تماکو کے بدستور استعمال کرین **فرزجہ دیگر** مجرب صاحب قادری واسطے جاری ہونے
حیض کے ص سداب یعنے تتلی مرکی صاف ابہل یعنے ہوبیر سونف دیسی تخم کنوچہ برابر وزن
تماکو کی پتے مین ملا کر فرزجہ کرین **فرزجہ** خون حیض کو بند کرتا ہے ص گوند ببول کا کافور
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر باہم گوندہ کر شیاف کرین **فرزجہ** کہ نہایت موثر ہے ص
مردار سنگ پھٹکری سفید گلنار گل مختوم گیرو سب برابر وزن بدستور فرزجہ کرین **فرزجہ**
مجرب ص شب یمانی ناگرموتہ شگوفہ اذخر دم الاخوین مرکی برگ سوسن آزاد

---

[1] خرزمیان صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ خرزمیان چند بید بیستر ہے ۱۲ [2] اشنان ایک گھاس ہے اور اوسکی
کئی قسمین ہین بہتر قسم سفید ہے ۱۲ [3] عرطنیثا چوبک اشنان ہے اور بیخ گاذران بھی کہتے ہین ۱۲ [4] قطران روغن
ایک درخت کا ہے سیاہ رنگ ہوتا ہے ۱۲ [5] بادریون برگ ایک درخت کا ہے شیرہ ارلقبہ ساق کے تین قسم ہوتا ہے
[5] سکبینج گوند ایک درخت کا ہے جو بوت خیار بہتر قسم ... ہے

سک[1] مسک ہر ایک پونے دو ماشہ لونگ مائجپھل پوست انار ہر ایک ایک ماشہ چہہ چاول مشک دو رتی ایک چاول گوند ببول کا چہہ تی سوا دو چاول دوائونکو کوٹکر چہانکر اور گوند کو پانی مین حل کرکے جھڑبیری کے برابر شیاف بناکر ایک صبح فرج کے اندر رکھین اور شام کو نکالڈالین اور ایک شام کو رکھین اور صبح کو نکالین ایسا عمل کرتی رہے کہ زیادہ اوس سے متصور نہین **فرزجہ** رانگ[2] اقاقیا مائجپھل مگرموتھہ برابر وزن پیسین اور ایک کپڑا اوس پانی مین جسمین پوست انار جوش کیا ہو ترکرین اور دوائین پیسی ہوئی اوس کپڑے پر لتھیڑکر فرج مین رکھین **فرزجہ** کہ جو سات برس کی لڑکی کے یہ دوا رکھین تو ازالہ بکارت کا اوسکی سہولت سے کرسکین **ص** نمک اندرانی ساڑھے تین ماشہ کو شہد اور گائے کی گھی مین ملاکر فرج کے اندر رکھین **فرزجہ دیگر** خون حیض کی بند کرنے یہ مجرب ہے **ص** مازو جلا ہوا دم الاخوین برگ مورد گیرو گلاب کے پھول برابر وزن کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر اور پوست انار ترش کھلکر جوش دین کہ مہرا ہو جاے قدرے ریشم کو اوسمین ترکرکے اور پیسی ہوئی دواؤن مین لتھیڑکر فرج مین رکھین **فرزجہ** واسطے تحلیل سخت ورمون رحم کے مجرب ہے **ص** موم سفید چربی مرغ کی گوگل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خطمی السی کے بیج ہر ایک سوا پانچ تولہ شہد مین گوندہ کر فرزجہ کرین **فرزجہ دیگر** ورم سخت اور درد رحم کو دور کرتا ہے اور دردزہ کو تسکین بخشتا ہے **ص** بابونہ چربی بط کی افیون برابر وزن ساتھہ ریشم پارہ کے فرزجہ کرین **فرزجہ** ورم رحم کو نافع ہے **ص** انزروت کندر دم الاخوین تخم مورد گیرو اقاقیا کوٹکر چہانکر اور بارتنگ کے پانی مین گوندہ کر ساتھہ ریشم پارہ کی استعمال کرین **فرزجہ** دفع کرتا ہے اوس درد رحم کو جو گندہ پانی سے ہو **ص** بابے برنگ سمندر جھاگ ہر ایک ایک حصہ بہروزہ خشک نمک لاہوری ہر ایک دو حصہ سبکو کوٹکر چہانکر تین پوٹلی باندہین ایک پوٹلی رحم کے موہنہ پر اور دو پوٹلیان ادہر اور اودہر اطراف رحم مین رکھین تین دن یہ عمل کرین رحم پاک ہوکر درد موقوف ہو جائیگا

[1] سک مسک اصلی سک وہ ہے کہ پانی بیخ جوز بوی ہندی آملہ ترسے ترتیب پاے اور رنگ ملاسنے سے سک مسک مشہور ہوا اور یہ قسم رانک کی ہے ۱۲ شرح رانک ایک چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرص ہے کہ پانی بیخ جوز بوی ہندی کے آملہ سے قدیم زمانہ مین بنا لیتے تھے مگر اس زمانہ مین دوشاب خرما سے ترتیب دیتے ہین ۱۲

[2] ہوتا ہے گرم و خشک تیسرے درجہ مین ہے ۱۲

مجرب ہے فرزجہ خون کو بند اور رحم کو قوی کرتا ہے منقول از نشاط انبساط ہے ص موسیائی گوندہ ہول
گیرو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دم الاخوین سات ماشہ باریک پیسکر بدستور ساتھ ریشم پارہ کے کہ
جوشاندہ انار مین ترکیا ہو فرج مین رکھین فرزجہ واسطے رطوبت رحم کے ص احمر و مازو کہ
بہروزہ خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری پونے دو ماشہ شہد اوسقدر کہ دوائین جمع ہو
گوندہ سکین پس شہد کو گرم کرین اور دوائین کو کوٹکر ملائین اور پرانی روئی مین لتھیڑ کر فرج مین
رکھین رطوبت کو جذب کریگا اور ضرر بائکے رحم کو مفید ہوگا مجرب ہے فرزجہ منع کرتا ہے اور دفع کرتا ہے
پیپ اور کچ لہو کو جو رحم کی مقام بعید سے آتی ہو ص کندر انزروت دم الاخوین مرکی شب یمانی
پوست انار جوز السرو کو کوٹکر چھانکر ساتھ پانی لال ساگ یا پانی بارتنگ یا پانی مورد کی گوندہ مین اور شرمگاہ مین
رکھین فرزجہ واسطے سوکھی کھجلی کے جو اندر رحم کے ہوتی ہو مفید ہے ص سداب یعنے تملی نعناع
کہ ایک قسم پودینہ کی ہے پوست انار مسوہ دھوئی ہوئی گلاب اور قدرے سرکہ مین پکائین او ساتھ
ریشم پارہ کی فرزجہ فرمائین فرزجہ دیگر زعفران کافور ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول مرداسنگ
ایکماشہ تین چاول حب الغار پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل مین
گوندہ ہین اور فرج مین رکھین فرزجہ منزلۃ الفا یعنے عورت اس سے ولد سے جھٹ جاتی ہے ص
سلارس ہینگ ری سفید برابر وزن ایک لی یا دو رتی حمول کرین فرزجہ مشیمہ کو نکالتا ہے
اور بچہ مردہ کو رحم سے دور کرتا ہے ص زراوند مدحرج ابہل یعنے ہوبیر ترمس حرف ہر ایک بیکجز
کوٹکر اور رنگاس کی تیہ مین گوندہ کر فرزجہ کرین فرزجہ حمل کو مانع ہے ص تخم حنظل قوقی ماہی کی لید
رائی حب قلقل استخوان زعرور برابر وزن کوٹکر چھانکر اور سلارس مین گوندہ کر ساتھ ریشم پارہ کے
فرج مین رکھین ہرگز حمل نرہیگا اور جو حمل ہوگا تو اسقاط ہو جاویگا اور اتفاق ہے گروہ اطبا کا

سلہ حرف عربی مین حب الرشاد اور سریانی مین سقلیاتا اور فارسی مین
تخم سپندان اور ہندی مین تشہ وغیرہ کی بیج کہتے ہین مگر تحقیق سے ثابت ہوا کہ یہ ایک قسم ہے ترہ تیزک کی قسمون سے جنگلی و
باغی ہوتی ہے ایک قسم باغی کا نام شاہ ترہ ماکول اور مستعمل ہے ۱۲ کہ حنظل قوقی قسم بوبجہ کی ہے باغی اور جنگلی ہوتی ہے جنگلی کو عربی مین
عنا اور فارسی مین [illegible] اور ہندی مین [illegible] کہتے ہین ۱۲ کہ حب قلقل فارسی مین انار دانہ وحشی اور ہندی مین
[illegible] کہتے ہین اور بعضون نے لکہا ہے کہ قلقل کی جڑ کا نام [illegible] ہے ۱۲ کہ زعرور کنڈش طری کی قسم ہے اور فارسی مین

اسباب پر کہ اگر ایک سبب شروع یعنے ارنڈی عورت کہا لیوے تو ایک برس تک حاملہ نہو گی اور جو دو
ارنڈی کہالے تو دو برس تک اور علی ہذا القیاس فرزجہ معمول استاد مؤلف واسطے منع
حمل کے ص جائفل ٹری مائین پھٹکری بہونی ہوئی پوست انار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چہانکر
اور پانی مین گوندہ کر شیاف تیار کرین اور بعد پاک ہونے کے حیض سے استعمال فرمائین فرزجہ
مددگار حمل ہے ص پہاڑی بکری کی مینگنی پنیر مایہ خرگوش ہر ایک قدرے کوٹ چہانکر شہد گرم مین
گوندہین اور ساتھ ریشم پارہ کے فرج مین رکہین فرزجہ کہ یہی عمل کرتا ہے ص پنیر مایہ خرگوش
دارچینی عنبر پھٹکری سفید نبات مصری برابر وزن کوٹ چہانکر اور گلاب مین گوندہ کر استعمال کرین
فرزجہ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے ص پنیر مایہ اور سرگین خرگوش کا شہد مین گوندہ کر ساتھ ریشم پارہ کے
فرج مین رکہین تین شب چوتھے روز شوہر سے نزدیکی کرین فرزجہ مردہ بچہ کو رحم سے دور کرتا ہے
ص مرمکی جاوشیر کٹکی سفید برابر وزن کوٹکر اور گائے کے پتہ مین گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ
حیض جاری کرتا ہے ص اشنان عاقرقرحا جاوشیر سداب یعنے متلی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فرفیون نیم دانگ
کوٹ چہانکر اور قطران مین گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ حمل کا مانع ہے ص مازو تخم مورد برابر وزن
کوٹکر گرم پانی مین گوندہین اور پہلے مجامعت سے فرج کے اندر رکھین فرزجہ رحم کو قوت دیتا ہے اور فرج کو
خوشبودار کرتا ہے ص جاوشیر مایچہ دونا مروا قشار کندر ناگرموتھا اذخر گلاب کے پہول پوست
کبر کی جڑ کا ترس برابر وزن کوٹکر چہانکر اور کاین کے تیل مین گوندہ کر ساتھ ریشم پارہ کے فرزجہ کرین
فرزجہ نافع ہے رحم کی خارش کو جسکو عربی مین ابنۃ النسا کہتے ہین ص سداب یعنی متلی نعنع
کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے پوست انار ترش مسور دہونی ہوئی گلاب اور تھوڑے سرکہ مین
پکائین اور ساتھ ریشم پارہ کی استعمال فرمائین فرزجہ حیض کو بند کرتا ہے ص گلنار کندر مازو مہر

کیل کہتی ہین دو قسم ہے ایک باغی اور اسکو شلت العجم اور شیرازی مین کیل رزم کہتے ہین ۱۲ ملہ عقم حیض عورت کی اولاد نہو
اور اسکو عقم کہتی ہین ۱۲ قشار کندر ریزہ ریزہ ہین کندر کے گرد ان کی گھسنے سے جدا ہوتی ہین ۱۲ اذخر ایک گہاس ہے
دو قسم ہوتی ہے ایک مکی ہے شگوفہ اسکا خوشبودار اور بہ نیم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر جامی اسکی جڑ ہے ہندوستان کی
خسخانہ بناتی ہین اور مشہور ساتہ خس ہی مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲ کبر ایک گہاس ہے خاردار اور ریشاخ
پہول اور اسکا غلافی سبز بمقدار زیتون کہ ہوتا ہے اور بعد شگفتگی کے سفید ہوجاتا ہے اور ثمر اسکا عبارہ کیہہ جنوہ تا ہے

اقاقیا شب یمانی برابر وزن کوٹکر اور بارتنگ کی پانی مین گوندہ کر فرزجہ کرین اور جو لیت اور تیرہ پر
طلا کرین تو بھی بہتر ہے فرزجہ دیگر کاغذ جلا ہوا اقاقیا گلنار عصارہ لحیۃ التیس[1] گلاب کی پھول
مازو شب یمانی کرہی کا ٹکڑا جلا ہوا برابر وزن لیکر اور سرکہ مین گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ رحم کے
ورم سخت کو نافع ہے ص کندر گوگل گندہ بیروزہ ہر ایک تین تولہ زعفران جاوشیر ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
مصطگی جند بیدستر سلارس روغن سوسن روغن بابونہ چربی بط کی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گوندکی
چیزونکو میسفختج[2] مین حلکرے اور چربی کو روغنون مین پگہلا کر اور دواؤنکو کوٹکر اور اوسمین گوندہ کر
استعمال کرین فرزجہ منقول بیاض عم مؤلف سے ص پیپل سہاگہ بیٹ کبوتر کی کا فور پیکر اور شہد مین
ملاکر فرج مین رکہین اور نزدیکی مرد سے کرین مرد مطیع ہوجائگا اور جواس دوا کو مرد اپنے قضیب پر
طلا کرے اور بعد ایک گہنٹہ کے عورت سے جماع کرے وہ عورت مطیع اوسکی ہوجائگی فرزجہ منقول
قانون بو علی سے کہ فرج کو تنگ کرتا ہے ص اگر خام ناگرموتہہ راسن لونگ رانک اقاقیا اجزا
مساوی مشک خالص قدرے سب کو نرم پیکر اور سوسن کے پانی مین ریشم پارہ تر کرکے اور دوائین
پیسی ہوئی اوپر چہڑکر استعمال کرین فرزجہ دیگر کہ فرج کو تنگ کرتا ہے اور رحم کو قوت دیتا ہے
ص جاوتری مانجہہ دونا مروا قشار کندر صعتر فارسی کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہی شگوفہ اذخر
گل خیری زریرہ گلاب کا پوست کیکر کی جڑ کا جوز السرو[3] سب برابر وزن کوٹکر اور روغن ناردین مین
گوندہ کر ساتھ ریشم پارہ کی فرزجہ کرین فرزجہ دیگر فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتا ہے
ص زعفران ناگرموتہہ اگر ہندی لونگ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ شگوفہ اذخر زریرہ گلاب کا ریت
ساڑہے ستر ماشہ مازو سبز ایک ... عنبر اشہب ایک ماشہ تین چاول مشک خالص چار رتی ... پل
آملہ منقی ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر اور گلاب مین گوندہ کر ساتھ ریشم پارہ کے
فرزجہ کرین فرزجہ رطوبت فرج کو باز رکہتا ہے ص مازو سبز

[1] لحیۃ التیس اسکی اختلاف بہت ہے مالقی بغدادی انطاکی وغیرہ کہتے ہین کہ وہ ایک گہاس ہے مجعد اور زمین پر
بچہی ہوئی کہ زمین سے بلند نہین ہوتی برگ اوسکے مشابہ برگ گندنا سے ہین اور یہی لحیۃ التیس
حقیقی ہے ۱۲ [2] میسفختج پانی انگور کا ہے کہ جوش دینے سے دو ثلث جلجاتا ہے اور ایک ثلث
گرگاڑہا ہوجاتا ہے ۱۲ [3] جوز السرو پہل درخت سرو کا ہے ۱۲

جو کے سے کے بیج ہر ایک ساب ماشہ جوز السرو خبث الحدید ہر ایک ساڑھے تین ماشے کوٹ کر چھانکر اور حفت بلوط گلنار جوشش دیکر اور صاف کر کے اور کپڑے کا ٹکڑا اوسمین بھگو کر زرا بیسی ہوئی اوسپر چھڑک کر فرزجہ کرین فرزجہ دیگر واسطے تنگ کرنے فرج کے بہت لاثانی ہے ص اگر ہندی ناگر موتھہ رانگ راسن اقاقیا لونگ مازو سبز ہر ایک ایکجز و مشک ترکی عنبر اشہب ہر ایک چہارم جزو ساتھہ شراب خالص یا پانی برگ مورد کے گوندہ کر استعمال کرین فرزجہ دیگر فرج کو اس قدر تنگ کرتا ہے کہ عورت ثنیہ یعنے ٹوٹی ہوئی مثل دختر باکرہ کی ہو جاتی ہے ص مازو سبز بے سوراخ قشار کندر گلنار فارسی پوست انار ترش گٹھلی چھوارہ کی جلی ہوئی برادہ ہنج کا صعتر جنگلی حفت بلوط استہ کیل[1] گاو شراب کی سوکھی ہوئی کہ اوسکو دُرد کہتے ہین سبکو نرم پیسکر اور کپڑے مین چھانکر ہ بکی پانی مین گوندہین اور کپڑے کے ٹکڑے کی ساتھہ استعمال فرمائین فرزجہ فرج کو تنگ کرتا ہے اور رطوبت کو رحم کی کھینچتا ہے اور وقت مجامعت کے اگر خصیہ دان مرغ ساتھہ ٹکڑے آنت کی کہ بہت باریک ہوے اور خون کبوتر سے بھری ہوئی ہو فرج کے اندر رکھہ لیوے جسوقت مرد فارغ ہو ذکر کو خون سے آلودہ دیکھے تو شک اوسکو ہوگا کہ یہ عورت باکرہ ہے اور ہرگز یقین نہو گا کہ ثنیہ ہے ص شب یمانی مازو سبز ناگر موتھہ بالچھڑ سُنبل الطیب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لونگ پونے دو ماشہ مشک کافور قی ایکچاول موافق دستور کے شیاف بناکر استعمال کرین فرزجہ واسطے تنگ کرنے فرج کی حکیم علی سے منقول ہے وہ لکھتے ہین کہ یہہ فرزجہ اس معاملہ مین عجیب الفعل ہے اور سب دواؤن سے بہتر ہے ص رانیج مازو سبز ہر ایک ایکجز و خبث الحدید آملہ ہر ایک تہائی ایکجزو کا سونامکھی پوست زرد ہڑ کا پوست بھیڑہ ہر ایک پانچوان حصہ ایکجزو کا موتی بے سوراخ دسوان حصہ ایکجزو کا دواؤنکو نرم کوٹکر باریک پیسین مثل غبار کے پس قدرے اوس دوا مین سے بعد پاک ہونے کے حیض سے عورت فرج کے اندر رکھے نہایت تنگی ہوگی کہ زیادہ اوس سے متصور نہین ہے فرزجہ تالیف علوی خان مرحوم واسطے جاری ہونے خون حیض کے کہ فوراً بند کرتا ہے ص حفت بلوط خرنوب شامی مازو ہری سبز اظفار الطیب یعنے نکھہ اقاقیا صندل سفید برگ مورد برابر وزن ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹکر چھانکر روغن عود ہندی ایکماشہ تین چاول اور گلاب مین گوندہ کر بعد

---

[1] کیل عربی اسکی زعرور ہے دو قسم ہے ایک باغی اوسکو مثلث العجم بھی کہتے ہین ۱۲

قندق کی ساتھ ریشم پارہ کی فرج مین رکھین فرزجہ اس فرزجہ کی باعث سے عورت مبغوض مرد
ہوجاتی ہے یہانتک کہ نہین دیکھہ سکتی اوسکو اور مجامعت کا تو کیا ذکر ہے ص سفیدہ کاشغری
امیران چینی دانت پلنگ کے جلی ہوی بیٹہ مرغ کا سوکھا ہوا بیٹ کبوتر کی اشنان سبز جلا ہوا لیوین
سب دوائین اکھٹی یا جو کوئی انمین سے چاہین چار رتی ڈیڑہ چاول لیوین اور کوٹ چھانکر عورت
فرج مین رکھے اور بعد ایک گھنٹہ کے مرد اوس سے جماع کرے ایسی مبغوض ہوجائیگی کہ اصلاح پذیر ہونا ممکن
نہوگا فقاعی[1] قانون بوعلی سینا کے زیادہ کرتی ہے باہ کو اور روکتی ہے منی کو ص کالی مرچ
سونٹہ یا پچہر جائفل ہر ایک ساڑھے ماشہ خبث الحدید پیسا ہوا تین تولہ بالون شلغم کے بیج اور ننگن کے بیج
ہر ایک چودہ ماشہ اندر جو حب القلقل حب الزلم متفرجة الخضرا یعنے ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر
اور پوٹلی مین باندہ کر خم دوغ مین ڈالین یعنے اٹھارہ جز دوغ مین ایک جز دوا داخل کرین
اور حرکت دین اور مخلوط کرین اوس دوغ کو ساتھ فقاع خبز کے بالمناصفہ اور اوسکے فقاع
تیار کرین بدستور فقاع خبز کے فرزجہ واسطے عقر یعنے اولاد نہونے کے کہ خدا کی قدرت سے
عورت باردار ہوگی پنیر مایہ خرگوش کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مغز چڑیونکی سر کا ساڑھے چار ماشہ حماما[2]
قردمانا یا پچہر لونگ اندر جو ہر ایک سوا دو ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹکر چھانکر اور گلقند مین
گوندہ کر روغن بابونہ اور روغن چنبیلی مین ملاکر ملائم آگ پر پکائین کہ گرہ بندہ جاے آخر حیض مین
استعمال کرین قریب پاکیزگی کے اور بعد حمام کے استعمال کرنا مغز چڑیون کا ساتھ روغن
چنبیلی کے اور جماع کرنا بعد اوسکے مجرب ہے واسطے حمل رہنے کے فرزجہ خون حیض کا جاری کرتا ہے
ص گوگل پیپل مین پہل تخم کدو تلخ برابر وزن کوٹکر اور شیاف بناکر فرج مین رکھین
حیض فوراً جاری ہوگا فرزجہ واسطے بواسیر رحم کے دم الاخوین کاکل مورد کے بیج برابر وزن
کوٹکر فرزجہ کرین فرزجہ مضیق یعنے فرج کو تنگ کرتا ہے ص پھٹکری آٹھہ ماشہ سپاری
چھالیہ دونون دو سکے ببول پوست بیری کے درخت کا ہر ایک چار ماشہ چارون دوائونکو جدا جدا
سکھا کر اور پیسکر چھانکر اور برابر تولکر قدرے اسپین سے شیاف بنائین اور فرج کے اندر رکھین

[1] فقاع نام ایک قسم شراب کا ہے کہ جو وغیرہ لیکر بنتا ہے مرکب شیرینی اور تلخی اور ترشی سے ہے اور وہ اکثر جو سے بنائی جاتی ہے
[2] ماشہ چاول اور چاول اور اصل ہندی زبان فارسی ہے ... ایک گھاس ہے سرخ یا قوتی رنگ مشابہ پھول

بعد ایک گھنٹہ کے دہو ڈالین اگر عورت اوسکو زیادہ رکہی گی تو تکلیف ہوگی فلونیا حکیم
عماد الدین کہ واسطے امساک منی کے بے نظیر ہے اور شہوت جماع کو نافع اور دل کو قوت دیتی ہے
اور فرحت بخشتی ہے اور بہت فائدے اوسکے لکہے ہوے ہین ص یاقوت رمانی موتی سب سواخ
کہربا شمعی فادزہر حیوانی جدوار خطائی یعنے نربسی موسیائی دارلبی ہر ایک سات ماشہ ورق عقرقرحا
تشفا قل مصری صندل سفید ہر ایک چودہ ماشہ نرکچور شلوچین سفید بیل آملہ کہٹلی صاف کیا ہوا
گلاب کے بہولونکی کلیان پوست بیرون پستہ زراوند مدحرج حب الغار حب الزلم کلونجی اگر خام جوز بہیا
سونف رومی سولف ولیسی بڑی الائچی چہوٹی الائچی تخم فطراسالیون مرکی جند بیدستر ناگرموتہ عاقرقرحا
تیجرمایت مایہ شتراعرابی کوٹہ شیرین تگر ناجہر ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ خشخاش سفید مصطگی نشغیب اذخر
جائفل جاوتری ریوند چینی مغز چلغوزہ مغز بادام شیرین مغز ناریل اجوائن خراسانی ہر ایک تین تولہ
کالی مرچ چہہ تولہ سونٹھ دو تولہ پوست ہڑ کا بہمن سرخ بہمن سفید ابریشم کترا ہوا پوست ترنج پیاز بیج
گندنا کے بیج حب بلسان عود بلسان بکہان بید رومی ماہی روبیان ہر ایک ساڑہے دس ماشہ عنبر اشہب
سات ماشہ مشک خالص ساڑہے تین ماشہ کندر سات ماشہ خربوزہ کی بیج کی گری ساڑہے دس ماشہ
زعفران کوہی نو تولہ سونے کے ورق ساڑہے تین ماشہ چاندی کے ورق سات ماشہ افیون ساڑہے چودہ تولہ
نبات سفید ڈیڑہ یا وشہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کی بدستور معجون مرتب کرین
فصل چودہوین سولہوین مقالہ سے مرکبات قافیہ مین قرص خموع بچہ کی پیدایش کو
آسان کرتا ہے اور بچہ مردہ اور زندہ کو ایک گہنٹہ مین رحم سے باہر نکالتا ہے ص مرکی جاوشیر
سکبینج گندہ بیروزہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ سب ایک خوراک ہے ساتہہ پانی
تتلی یا جوشاندہ میتی کے تناول کرین اور بہایارا بہی اسی قرص کا یہی عمل کرتا ہے غذا جینہ کا
پانی قرص مرحیض کو بقوت جاری کرتا ہے اور پیدایش کو آسان کرتا ہے اور جو یہ قرص ناہمشیہ
کہائین تو اسقاط حمل کرتا ہے ص ہینگ سکبینج جاوشیر تتلی کی پتی خشک پودینہ کی پتی خشک

اوسکا شکل گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ سلہ حب الزلم تخم ایک درخت کا ہے جو بہ بزرگ نخود سے ظاہر زرد
و باطن سفید خوش طعم اور لذیذ ہوتا ہے ۱۲ سلہ فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ
طولانی اجمود سے مشابہت رکہتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲

منتکط شیع کہ ایک قسم پودینہ سیاہ رنگ کی ہے قرونا کہ ایک قسم زیرہ کی ہے مجیٹھ ہر ایک ساتھ ماشہ مرکّی ہے یعنے ببول ساڑھے بیس ماشہ نرسس ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائیں ہر ایک قرص سات ماشہ قدر خوراک ایک قرص ساتھ جوشاندہ ابہل یعنے ہوبیر کے اور جو نرسس نہو تو عوض اوسکے زیرہ جیسی واصل کرنی چاہیے اور جو یہ قرص سداب یعنے تتلی کے پانی مین بنائیں تو بہتر ہے قرص واسطے سوزاک کی ص قلعی کشتہ تست سلاجیت آفتابی کتیرا گیرو خشخاش سفید گوند ببول کا مغز نہدانہ خیارین کی بیج خرفہ چھیلا ہوا تربوز کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری کوٹکر چھانکر اسبغول کی لعاب مین بقدر ایک ماشہ کے قرص تیار کرین اور سایہ مین سکھا کر نگاہ رکھین سات ماشہ اوسمین سے ساتھ گائے کے دودھ اور پانی کے کہ باہم ملی ہوئے ہوان نگلجائین قرص خون حیض اور خون بواسیر کو بند کرتا ہے ص کندر زیرہ سفید بالچھڑ لونگ مصطگی ہر ایک پونے ذرہ ماشہ صندل کندر دم الاخوین گوند ببول کا لاکہہ دہوئی ہوئی سندروس گیرو نشاستہ افیون ہر ایک اکیتولہ آٹھ ماشہ کالی ہڑ بہیڑہ آملہ خبث الحدید مازو بڑی مائین ہر ایک سات ماشہ اجوائین خراسانی ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر قرص بنائین قدر خوراک سوا پانچ ماشہ اور زیادہ بھی دیسکتے ہین ساتھ جوشاندہ دہنیہ اور سماق کے کہ ہر ایک جوشاندہ کا وزن پانچ تولہ آٹھ ماشہ ہو قیروطی یعنے موم روغن ماش اس موم روغن کی بعد فصد و مسہل کے نہایت مفید ہے ص پانی تراشہ کدو کا پانی لعد کا پانی ہرنگ کے پتون کا اور روغن بنفشہ بادام روغن خیری موم سفید سبکو جوش دین یہان تک کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے تاکل کرین کہ سرد ہوجاوے پس اسمین سے قدرے لیکر اوپر پیٹرو اور قطن اور قصیب کی جڑ اور عجان اور جنگاسون کی جید دفعہ پے درپے ملین قیروطی بگلہ منقول جالینوس سے ص طلب کرین ایک ہاون سیسہ یا رانگ کا یاد و نوجیر و نکا بنا ہوا ہوا اور وسمین پانی لال ساگ کا اور پانی حی العالم کا کہ اوسکو ہمیشہ بہار کہتے ہین اور پانی اسبغول کا یا لعاب اسبغول کا ڈالکر دستہ سے ملین یہان تک کہ جدا ہوجاوے سیسہ اور رانگ مین سے بھی اوس ہاون مین کہ اوسکی باعث سے اجزا گاڑھے ہوجائین پھر ٹپکائین اوس مین روغن بنفشہ اور ملین قصیب کی اوپر قیروطی مفید ہے واسطے ورم خصیہ کے ص گوگل کندر دونوں کو حل کرکے اور موم غیر مستعمل روغن زیتون مین گلاکر سبکو ہاون مین ڈالین اور دستہ سے ملین جب تیار ہوجاوے تو مقام ورم پر

مالش کرین قیروطی دیگر تعریف اوسکی اطبا متقدمین نے بہت لکھی ہے اور حکیم علی بھی
شرح قانون مین لکھتے ہین کہ خراسان کے لوگ اس قیروطی کو اکثر استعمال کرتے ہین واسطے
بیماری مذکور کے ص قدرے گیہون ہرے دہنیہ کا پانی ملاکر رانگ کے ہاون مین خوب ملین اور تھوڑا تھوڑا
دہنیا بھی ڈالتے جائین کہ اجزا نرم ہوجائین اور قوت رانگ کی پکڑین بعد اوسکے روغن بنفشہ سے
اوسمین ملاکر موضع علت پر مالش کرین قرص واسطے جنبیث رحمون کے کہ ذکر اوسکا اوپر گذرا اور مقعد پر گرانا زخم
ہمیشہ تکلیف دیتا ہو مفید ہے ص تانبا جلا ہوا کندرش یمانی کہ ایک قسم ہیکری کی ہے ہرایک چودہ ماشہ
پردہ ہاے رقیق کہ درمیان انار ترش کے ہوتے ہین زراوند قلقطار[1] ہرایک دو تولہ چار ماشہ سبکو
نرم پیسکر اور شراب مثلث مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرکے وقت حاجت کے
استعمال فرمائین قرص کہ جو ہر روز ساڑہے چار ماشہ اوسمین سے ساتھہ تین تولہ شربت کے تناول کرین
واسطے غدیوط[2] کے بہت مفید ہے ص گلنار فارسی اقاقیا تخم مورد گیرو ہرایک ساڑہے تین ماشہ
صندل سفید پوستے دو ماشہ گوند ببول کا کندر ہرایک سات ماشہ کو کٹہا کرکر اور سوے کے پانی مین گوندہ کر
قرص بنائین علوئیجان سے منقول ہے قرص مواد اکالہ کو اصلاح پر لاتا ہے کاغذ جلا ہوا پوستے نو تولہ
چونہ آب ندیدہ ہرتال زرد ہرایک دو تولہ دس ماشہ سبکو باریک پیسکر اور سرکہ اور [illegible] کے
پتون مین گوندہ کر قرص بنائین قرص دیگر قرص مذکور سے قوی زیادہ ہے ص ہرتال سرخ
ہرتال زرد ہرایک سات جزو چونہ آب ندیدہ بیس جزو اقاقیا بارہ جزو سبکو پیسکر سرکہ اور آبنوس کے
پتون مین گوندہ کر قرص بنائین اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین قرص دیگر واسطے قوت باہ
ص سونٹھ مغز پستہ مغز بادام بہمن سرخ بہمن سفید مغز ناریل جوز اعظم یعنی بہنگ ہرایک تین تولہ
شقاقل پیپل خصیۃ الثعلب گلاب کے پھول مصطگی سلیخہ کلیجن ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ موسلی
جائفل خیارین کے بیج کی گری اجمود کے بیج ہرایک چودہ ماشہ جاوتری گوند ببول کا کتیرا دم الاخوین
کندر خربوزہ کی بیج کی گری ست ملہٹی کا حب الکلنج ہرایک پوستے نو ماشہ افیون سات ماشہ
قند سفید سوا چھبیس تولہ کوٹکر اور پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ سے
ساڑہے چار ماشہ تک ساتھہ شیرہ تخم خرفہ کے نوش فرمائین منی کا بہنا دور ہوجاوے گا اور قوت

---

[1] قلقطار ایک قسم ہیکری کی ہی ہے سفید اور زرد ہوتی ہی [2] غدیوط یہ بیماری ہی کہ حالت جماع مین گوہ نکلجاتا ہے ١٢

شہوت کی بڑہاویگا قنطار فارسی بگ معرب کفتار کان ساتھہ کفتار کے منسوب ہے اور کفتار ایک جانور ہے
کہ اوسکو عربی مین ضبع کہتے ہین جو اس معجون مین شوربا کفتار کا داخل ہوتا ہے اس سبب سے
اوسی کا نام معجون سوم ہوئی اور بسبب کثرت اجزا کے منسوب ساتھہ لفظ اکبر کی ہوئی اور اس معجون کو
اہل ہند سے نسبت دی ہے اور حکیم علی شارح قانون لکھتا ہے کہ ترکیب اس معجون کی ساتھہ نہایت
تشویش کے ہی بہرحال واسطے اسقاط حمل اور درد عرق النسا اور سب سرد بیماریونکے نافع ہے صفت
ریچھہ کا پتہ کوسے کا پتہ بھیڑیے کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ پتہ گاے کا سات ماشہ سنبیدان اندہہ دسیب
تکر کلیجن تتلی کے بیج اجواین ولیسی شگوفہ کرم دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ مولی کے بیج سورنجان ساڑہے آٹھہ ماشہ
فرفیون عاقرقرحا گلاب کے پہول کا تخم کی جڑ چاندی جلی ہوئی ہر ایک پونے دو تولہ کتھ کٹ بوزیدان
ہر ایک ساڑہے تین تولہ ابریشم جلا ہوا اجمود کے بیج کوکل حب بلسان مورد کوٹہ تلخ میٹہا جیرا سیتہ
سلیخہ زرکچور درونج چینیہ ہندی ہر ایک چار تولہ سوا ماشہ ناکیسر چار تولہ سوا ماشہ تج ساڑہے چار تولہ
اجمود کی جڑ لونگ ہر ایک پانچ تولہ حماما تیج پات مصطگی ہر ایک پانچ تولہ دو ماشہ چہہ چاول روغن بلسان
گوند ببول کا سلارس نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ افیون چہہ تولہ دس ماشہ چہہ چاول
لونگ مرچ سفید سونٹہ گندک زرد ہر ایک آٹہہ تولہ چار ماشہ اقاقیا کندر دوگی ہر ایک ساڑہے آٹہہ تولہ
چہہ چاول قردمانا نو تولہ حب الخروع یعنی ارنڈی چودہ تولہ گندہ بیروزہ جند بیدستر بندرہ تولہ
نو ماشہ چہہ چاول خرفہ کے بیج سولہ تولہ آٹہہ ماشہ بڑی الائچی یا بفند دانہ گوند کی جڑ سکو شراب جیدمین
ترکر کے سات روز بدستور رہنے دین پہر آٹہوین روز نرم آگ پر جوش دین بعد اوسکے اور باقی دواؤنکو
کوٹکر چہانکر اوسمین ڈالین اور شہد اور روغن بلسان مین گوندہین کہ مثل لعوق کے ہوجاے پہر اوسکو
پتہر کی دیگ مین رکہکر بعد پانچ چہہ جوش کے آگ پر سے اوتار کر سرد کرین اوسکے بعد طلب کرین
ایک کفتار زیادہ اور بانہین ہاتہہ پاؤن اوسکے اور تانبے کی دیگ مین ڈالکر اور تیس سفید
اور سیر پانی ہر ایک کف پانی خالص بقدر حاجت اضافہ فرماکر منہہ دیگ کا سرپوش سے بند کرین
اور نرم آگ پر جوش دین کہ مہرا ہوجاے پہر اوسکو آگ پر سے اوتار کر سرد کرین اور شوربا اوسکا کہال الخ

سنگم ایک گہاس ہی فارسی مین زر اوزنک کہتے ہین پہل اوسکا انگور ہے ۱۲ منہ کتمکت فارسی مین خایۂ ابلیس و ہندی مین
کرنجوہ کہتی ہین پہل ایک درخت بیخار کا ہے ۱۲ منہ دہی فارسی زد کی سو غیرہ عسلی ہے ایک اپنی تخم دسی ہوتا دیں تخم اوسکے

بال اور انت اوجھڑی اور ہڈیون سے پاک اور صاف کرین اور پہر اوس شوربا بقدار کو پانی دیکر
کرین اور دوسیر روغن بلسان اور روغن ناردین ہر ایک ساڑہے بچیس تولہ ڈالین اور نرم آگ پر پکاوین
کہ تہائی باقی رہے بعد اوسکے شہد خالص بقدر شوربا مذکور ملاکر پکاوین یہان تک کہ قوام ویسا
گاڑہا ہو جاوے پہر اوسمین ملاوین معجون کی دوائین اور آگ پر سے اوتار کر اور شیشہ مین بہر کر رکہ چہوڑین
بوقت حاجت کے بعد چہ مہینے کی استعمال کرین اور جو چہ مہینے سے پہلے استعمال کرین تو مہلک ہوگی

فصل پندرہوین سولہوین مقالہ سے مرکبات لامیہ مین لبوب ابریشم ایجاد

بعضے اطبا رمتاخرین کا تقویت گردہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور منی بافراط
پیدا کرتی ہے ص مغز بادام شیرین مغز بیخ حبۃ الخضرا مغز حب الزلم مغز حب القلقل
مشک خالص بہمن سفید تخم خشخاش دار چینی سونٹہ پیپل کباب چینی بیج چاندی کے ورق تخم بلبون کلیجی
ہر ایک چہ ماشہ زعفران ایک تولہ مغز فندق مغز چلغوزہ مغز پستہ تودری سرخ زرد
ہر ایک ڈیڑہ تولہ ناریل شقاقل ہر ایک چار تولہ ابریشم خام پاؤسیر عالمگیری ابریشم کترا ہوا پانچ تولہ
آدہ سیر شہد مین وزن سب اونکے لبوب جواہر تقویت شہوت جماع مین اثر تام رکہتی ہے
ص عطر ولایتی کہ اس جگہہ حریر مشہور ہے ایک تولہ انگن کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج سپید
خشخاش سونف رومی نیلی سوسن کی جڑ سونے کے ورق چاندی کے ورق موتی بے سوراخ لعل
کہربائے شمعی ہر ایک دو تولہ اور چار ماشہ کہیرے ککڑی کے بیج کی گری بہمن سرخ بہمن سفید
خربوزہ کی بیج کی گری ہر ایک تین تولہ تل دہوے ہوے خصیۃ الثعلب کلیجن سونٹہ تخم اسپست سقنقور
چڑیون کی سرکا مغز کہ خانگی ہون خصیہ مرغ کا سکہایا ہوا شقاقل مصری ہر ایک تین تولہ
چار ماشہ نخود کابلی چار تولہ اور چار ماشہ بادام کی گری چلغوزہ کی گری ناریل کی گری ہر ایک
سات تولہ پانی ناشپاتی کا سواسیر اور شہد سفید نبات مصری سفید عرق گاؤزبان گلاب
ہر ایک دو سیر پانی میٹہے سیب کا چار عدد بدستور معجون بناوین لبوب دیگر مجربہ حکیم کمال الدین حسین
شیرازی زیادتی شہوت جماع کے واسطے بمنزلہ تریاق کے ہے ص جندبیدستر ساڑہے چار ماشہ
سونف رومی مریم سفید بسفائجہ حب الفار عاقرقرحا بادیہ شتر اعرابی تودری سرخ تودری زرد

اندر کا تخم خشخاش کے مشابہ ہوتا ہے ۱۲

اندرجو شقاقل مصری بہمن سرخ بہمن سفید سمک صیدا[1] چڑون سے پیر کا مغز ماہی رو بیان[2] اونٹگن کے
بیج ہالون گاجر کے بیج تخم گندنا پیاز کے بیج ہلیون کے بیج شلجم کے بیج کلم[3] کے بیج چقندر کے بیج ریگ ماہی
نرگسی بنفشہ کی جڑ ہر ایک پانچ ماشہ ڈیڑہ تولہ خصیۃ الثعلب ساڑہے سات تولہ سب کو کوٹکر چہانکر مغز بادام
مغز پستہ مغز فندق مغز انجلک[4] مغز نقل خواجہ[5] مغز ناریل مغز دانہ کدو بہنگ کے بیج تخم خشخاش سیاہ
و سفید مغز دانہ پہلا نوان مغز چلغوزہ مغز تخم تربوز خربوزہ کے بیج اخروٹ کی گری بادام تلخ کی
گری مغز دانہ شفتالو سب ان مغزیات کا روغن کہینچیں اور دوائونکو کوٹکر اوسمین چکنی کرین اور
شہد خالص تین وزن دوائون اور روغن سے قوام دیکر تیار کرین اور ہر صبح نو ماشہ اوسمین سے
اونٹنی کے دودہ یا ہرنی کے دودہ کے ساتہہ کہائین لبوب دیگر ایک معجون ہے کہ منی کو زیادہ
کرتی ہے اور قوت باہ بنہایت قوی کرتی ہے ص سونٹہ پیپل ناگیسر ہر ایک تہائی جزو اور
بعضے نسخون مین ایکجزو لکہا ہے بادام شیرین کی گری پستہ کی گری فندق کی گری ناریل چہیلا ہوا
صنوبر کی گری حب الزلم[6] کی گری حبۃ الخضرا یعنے بن کی گری ہر ایک ایکجزو اور قند سفید دو چند
سبکی بدستور معجون بنائین اور ہر صبح اور شام بیضہ مرغ کے برابر کہائین لبوب دیگر
لب لفظ عربی ہے فارسی مغز ہندی مین اوسکو گری کہتے ہین اور لبوب جمع لب کی ہے اور
چونکہ اس قسم کی معجونون مین اکثر مغزیات ہوتے ہین لہذا بلفظ لبوب موسوم ہوئی یہ معجون
لبوب بہی ایجاد حکیم مذکور سے ہی اور خواص اسکی علاوہ منافع لبوب مذکور کے اور بہت ہین تقویت
اور زیادتی باہ اور افزایش منی مین بے نظیر ہے ص لعل بدخشی یاقوت رمانی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
اور بعضون نے سوا پانچ ماشہ بہی وزن لکہا ہے سونے کی ورق چاندی کے ورق پیپل عنبر اشہب
پانچ پانچ ماشہ ہر ایک سات ماشہ کباب چینی سونٹہ ناگرموتہہ زرنب[7] تخم بادرنجبویہ زرنجویہ[8] مصطگی گاجر کے بیج

---

[1] سمک صیدا ایک مچھلی ہے کہ قریہ تبوک مین چشمہ تون پر ملتی ہے اور تبوک ایک گانو ولایت شام کیطرف ۱۲ [2] ماہی رو بیان یہ بہی ایک
قسم مچھلی کی ہے ۱۲ [3] کلم عربی اسکی کرنب ہے اور تقلبۃ الانصار کہتی ہین ایک کہا ہے کہ گوبی کی قسم ہوتی ہے ۱۲ [4] انجلک لفظ فارسی ہے
عربی مین دراج ابروج کہتے ہین اور وہ تخم امرود جنگلی کا ہے ۱۲ [5] نقل خواجہ عربی مین حب السمنہ کہتی ہین ایک دانہ ہی بقدر
کول مرچ کے ۱۲ [6] حب الزلم تخم ایکدرخت کا ہے حبہ بقدر نخود سی چپٹا ہوتا ہے ظاہر زرد باطن سفید خوش مزہ اور لذیذ ہوتا ہے
[7] زرنب اوسکو تالیس پتر کہتے ہین [8] ایک کہا ہے کہ برگ صعتر بری ہے عریض زیادہ مائل بزردی خوشبو دار شبیہ بو برنج کی ہوتی ہے ۱۲

اسپیست کہربا مونگی کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک چودہ ماشہ لونگ
حب الزلم چلغوزہ کی گری بادام کی گری پستہ کی گری فندق کی گری قضیب گاؤ خصیۃ الثعلب بزر الخشخاش اور
یعنی بن ناریل اندر جو کلیجن زنجبیل الائچی شلجم کے بیج ناگیسر تخم شبت صندل سرخ صندل سفید
گاؤزبان خشخاش کے بیج گلاب کے پھول کی پتی بادرنجبویہ ہلیون کے بیج تج تگر درونج جائفل
جہرِ یلا تج کا پھول اگر خام ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ سقنقور خصیۃ الثعلب زعفران ہر ایک چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ شہد خالص تین وزن سب کے لبوب دیگر اسرار اطبا سے ہے تالیف شمس الدین
ابن ہلال اردبیلی کہ نہایت مقوی دل و دماغ ہے اور پہلے جماع سے ہیبت کہانے والے اور اسکے سبب خوف کے
عارض ہونے درد عرق النسا اور نقرس ورنقصان منی اور پٹھوں کی بیماریوں کے واسطے مشک خالص
چھ رتی سواد و چاول دارچینی لونگ بالچھڑ تگر جاوتری کبابچینی ناگرموتھ تج بہیل اگر خام
جائفل ناگیسر عنبر اشہب زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونٹھ بوزیدان کوٹھہ شقاقل مغز حب الزلم
درونج حب بلسان حب البان یعنی بکاین کا پھل مرم سفید خربوزہ کے بیج کی گری کہیرے بیج کی گری ککڑی کے
بیج کی گری پیاز کے بیج شلجم کے بیج کونچ کے بیج یعنی رطبہ خشخاش سفید گوکھرو دو تو یعنی جنگلی گاجر کے بیج
ترہ تیزک کے بیج تخم سویا تخم گندنا ہلیون کے بیج گوکھرو بلا ہوا ہر ایک سات ماشہ شقاقل کلیجن خصیۃ الثعلب
بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد اندر جو سقنقور ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ناریل حبۃ الخضرا اور
یعنی بن بادام کی گری پستہ کی گری چلغوزہ کی گری بنولہ تل دھوئے ہر ایک دو تولہ شہد میں گوندہ
معجون ہے قدر خوراک نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک اور صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ میں واسطے معتادین افیون کے
زعفران ساڑھے تیرہ ماشہ بیر بایہ شتر اعرابی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اور افیون اجوائن خراسانی ہر ایک
نو ماشہ اور عوض سقنقور کی ماہی دریان داخل کی ہی اور قدر خوراک واسطے افیونی کے سواد و ماشہ سے
ساڑھے چار ماشہ تک مقرر کی ہے لبوب کبیر گردہ کو قوی اور گرم کرتی ہے اور منی کو بڑھاتی ہے
اور فرحت بخشتی ہے اور شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور بدن کو
فربہ کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے اور یہ حاملہ مجامعت [illegible]
نہیں رکھتی ص پستہ کی گری بادام کی گری فندق کی گری حبۃ الخضرا یعنی بن کی گری [illegible]

لہ بہیست عربی اسکی ہند تودری ہے اور ہندی میں اسکو بہمن کہتے ہیں ۲ے بوزیدان ایک جڑ ہے سفید رنگ ظاہر میں اور اسکی سیاہ

حب الزلم کی گری حب البطم کی گری بادیان کلیجن شقاقل بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد
سونٹھ تل دہوی ہوئے دارچینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بالچھڑ ناگرموتھہ کبابچینی حب القلقل گاجر کے بیج
مولی کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج اسپست ہلیون کے بیج اندرجو بدرونج عقربی زنجبیل ہر ایک ساڑھے بارہ ماشہ
جائفل جاوتری دو الہ یعنی چھریلا پیپل ہر ایک سات ماشہ خصیۃ الثعلب ناریل تازہ چڑیون کے سر کا مغز
خشخاش ہر ایک تین تولہ تعضیب سوکھا ہوا اوریبا ہوا اسورنجان بوزیدان پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ
ایشترا عوالی زعفران مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اگرخام نو ماشہ سونے کی ورق تیس عدد چاندی کے ورق
پچاس عدد عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے
بطریق مشہور معجون بنائین لبوب صغیر منی کو زیادہ کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو قوت دیتی ہے
ص مغز بادام شیرین کی گری اخروٹ کی گری حبۃ الخضرا یعنی بن چلغوزہ کی گری حب الزلم
فندق کی گری پستہ کی گری ناریل تازہ مغز حب القلقل[1] خشخاش سفید تودری سرخ تودری زرد
تل دھوی ہوئے ہالون کی بیج پیاز کے بیج شلجم کے بیج اسپست بہمن سرخ بہمن سفید سونٹھ پیپل عاقرقرحا
کبابچینی دارچینی شقاقل کلیجن ہلیون کے بیج برابر وزن کوٹ چھانکر ساتھ شہد تین وزن دواؤن کے
معجون بنائین موافق دستور کی قدر خوراک سات ماشہ لبوب ذخیرہ سے منقول ہے ص مغز نوشادر
مغز حبۃ الخضرا یعنی بن حب الصنوبر[2] کی گری پستہ کی گری ناریل گری اخروٹ کی گری ہلیون کے
ہر ایک انگبیر و شقاقل حب الزلم اندر جو سونٹھ ہر ایک نیم جزو سب کو کوٹکر اور شہد صاف کیے مین گوندکر
معجون تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ اور جو چڑیون کے سر کا مغز ایک جزو پودینہ پہاڑی جسکو
نعناع کہتے ہین پیپل ہر ایک چہارم جزو داخل کرین بہتر ہوگا لبوب بارد منقول ذخیرہ سے واسطے
نقصان باہ کی کہ سبب اوسکا حرارت ہو مفید ہے اور صاحبان معتدل المزاج کو بھی مفید ہے
ص بادام شیرین کی گری خشخاش سفید کی بیج ہر ایک پونے دو تولہ کدو کے بیج کی گری ساڑھے تین ماشہ

ہے بیٹھے ہوئے ہوتی ہین گرم و خشک دوسرے درجہ مین ہے ساتھ رطوبت فضلیہ کے ۱۲ [1] البطم ایک درخت عظیم ہے
پھل اوسکا معطر اور برگ طولانی اور تخم ساق دسوکی مشابہ ہوتا ہے سرا اوسکا سبز اور شیرین شبیہ مغز پستہ کی اور
اوس سے نازک زیادہ ہوتا ہے ۱۲ [1] حب القلقل فارسی مین ناردانہ دشتی اور ہندی مین کوہکیہ کہتے ہین و بعضون نے کہا ہے کہ القلقل کی جڑ کا نام
رکھا ہے ۱۲ [2] الصنوبر دو قسم ہے نر اور مادہ نر کی بھی دو قسم ہے باغی اور پہاڑی گوند باغی کا سا تیغ ہی درخت اوسکا سرو کے درخت کی شکل ہوتا ہے

خربوزہ کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری کھیرے کے بیج کی گری خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
کتیرا سات ماشہ تودری زرد تودری سرخ کاجر کے بیج ہلیون کے بیج چلغوزہ کی گری ہر ایک ایک تولہ
آٹھ ماشہ سونٹھ کلونجی شقاقل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کو کھرد ماکر ترنجبین خراسانی آدھ پاؤ کم سیر ترنجبین کو
صاف کرکے اور قوام دیکر سب دوائیں اوسمیں گوندھیں قدر خوراک سات ماشہ **لعوق بصل** بصل
عربی میں پیاز کو کہتے ہیں یہ لعوق قوت باہ کو بڑھاتا ہے اور منی کو زیادہ کرتا ہے ص پیاز سفید
کو کھرد مکر پانی اوسکا نکالیں اور مقدار سترہ تولہ اوسمیں سے چھانٹ کم آدہ سیر شہد صاف کیے ہوے میں
داخل کرکے پکائیں کہ پانی پیاز کا جلجائے اور شہد باقی رہے پہ چینی یا کانچ کے برتن میں نکال رکہیں
سوتے وقت دو ملعقہ اوسمیں سے چاٹ لیا کریں **لعوق** واسطے نواب اعظم خان کے تیار ہوئی تھی
دماغ کو طاقت بخشتی ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتی ہے ص بادام چھیلے ہوے کی گری آدہ سیر
مغز خشخاش ایک سیر پستہ کی گری پاؤ سیر میدہ سفید ایک سیر سب کا شیرہ نکالکر پاؤ سیر گاؤ کا گھی
اور نبات مصری آدہ سیر میں قوام دیکر بطور حلوا پکائیں جب تیار ہو جاے تو مشک تبتی تین ماشہ
زعفران چھہ ماشہ گلاب میں پیسکر ملائیں اور چینی کے برتن میں نکال رکہیں اور دو تولہ ہر صبح کہایا کریں
لعوق دیگر منقول قانونچہ ص چھوارہ اور میتھی برابر وزن جوش دیں اور صاف کریں اور
جوشاندہ کو شہد صاف کیے ہوے میں ملاکر جوش دیں کہ قوام ہو جاے قدر خوراک دو تولہ صبح شام
اوسمیں سے کہایا کریں **لعوق خسک** یعنے لعوق گوکہرو کا واسطے تقویت باہ کے نہایت
نافع ہے ص تازہ گوکہرو لیکر اسقدر پانی میں ملائیں کہ دو سیر گذر جاے پہر اوس پانی کو جوش دیں
کہ بہیگ جاے پس اوسکو نچوڑکر صاف کریں اور اوسمیں دوسری مرتبہ پہرے گوکہرو ڈالکر جوش دیں
اور چہانیں پہر تیسری مرتبہ اور نئے گوکہرو ڈالکر جوش دیں اور صاف کریں اور اوسمیں سونٹھ
یا پیپل جو کوئی میسر ہو سکے ساڑھے تین ماشہ شامل کریں اور شہد خالص یا قند سفید ڈالکر قوام دیں

فصل سولھوین سولھوین مقالہ سے مرکبات میمیہ میں معجون واسطے گاڑہا کرنے
منی کے ص گوند نشاستہ خصیۃ الثعلب ہر ایک چھہ ماشہ کتیرا اسبغول [illegible] دار چینی الائچی

اور تخم صنوبر کو حب الصنوبر کہتی ہیں ۱۲ خصیۃ الثعلب ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سی چہوٹی مزہ اوسکا پہیکا ہوتا
اور لمبا اوسکی شکل لوبیہ کی ہوتی ہے اور دانہ اوسکا مثل دو بیضہ کہ ایک سے ہوتا ہے ۱۲

ہر ایک چار ماشہ مغز بادام چھیلے ہوئے دو تولہ ناریل ڈیڑہ تولہ علک البطم تین ماشہ مغز چلغوزہ ایکتولہ
مصطگی دو ماشہ شہد اور نبات مصری تین وزن سب دواؤن کے معجون کہ نجیب اللہ خان کو مواد کی تہی
قوت باہ انکو خاطر خواہ ہوئی ص دارچینی کوٹھہ شیرین سونٹھ مرچ سفید تل دہوئے ہوئے ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ گوکہرو تیج پات تگر روباچینی جسکو شاہ زیرہ کہتے ہین لونگ شقاقل بڑی الائچی ایک ہر ایک
سات ماشہ مولی کے بیج شلجم کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ موتی بے سوراخ کہربا مونگے کی جڑ ہر ایک چھہ ماشہ
بادام کی گری پستہ کی گری چلغوزہ کی گری ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ خصیۃ الثعلب گلاب کے پہول بہمن سرخ
بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ اگر خام چھہ ماشہ مشک خالص تین ماشہ مصطگی چار ماشہ نبات مصری
ایک وزن سب کے شہد خالص دو وزن سب دواؤن کے قدر خوراک چھہ ماشہ ایکتولہ آٹھہ ماشہ تک
معجون باہ مولف فرماتے ہین کہ یہ معجون مکرر بنوائی گئی اکثر دوستونکو منفعت حاصل ہوئی ہے
ص عاقرقرحا کلیجن ہر ایک تین تولہ جائفل دو تولہ ثعلب مصری دو تولہ زعفران ایک تولہ شقاقل
بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد ہر ایک دو تولہ جاوتری ایکتولہ پیپل ڈیڑہ تولہ مصطگی
ڈیڑہ تولہ گاجر کے بیج ایکتولہ لہیون ڈیڑہ تولہ مغز بلادر یعنے بہلانوان بادام کی گری چلغوزہ کی گری
اسگندناگوری ہر ایک تین تولہ تل دہوئے ہوئے چار تولہ سونٹھ دو تولہ اونٹنگن کے بیج ایکتولہ تخم کونچ ایکتولہ
سمندر سوکہہ مشک تبتی ہر ایک چھہ ماشہ قند سفید پچاس تولہ شہد جہاگ اوتارا ہوا اکیسو پچاس تولہ خوراک
ابتدا مین ساڑہے چار ماشہ بعد اوسکے چھہ ماشہ صبح اور چھہ ماشہ شام بعد غذا کے نوش فرمائین معجون
مجرب مولف ہے واسطے سرعت انزال کے ص کابلی ہڑ بہونی ہوئی ایک جزو بہمن سفید نصف جزو پودینہ
خشک تخم مورد سندروس یعنے بول کندر ناگرموتہہ جاوتری ہر ایک تین جزو لونگ نصف جزو دہنیا خشک
ہر ایک دو جزو آملہ کے شیرہ مین معجون تیار کرین معجون پیپل پاک واسطے تقویت باہ اور بہوک کے بڑہانے کے
نافع ہے ص شہد تین تولہ چار ماشہ گاے کا گہی تازہ چھہ تولہ آٹھہ ماشہ پیپل جسکو فلفل دراز کہتے ہین
تیرہ تولہ چار ماشہ نبات مصری سفید چھبیس تولہ آٹھہ ماشہ گاے کا دودہ تازہ تریپن تولہ چار ماشہ
پیپل کو کوٹکر چہانکر گاے کے دودہ اور گاے کے گہی اور نبات مصری مین جوش دینے کی
کڑاہی مین ملاکر آگ پر کہ تمام دودہ جذب ہوجاے بعد اوسکے ناگیسر تج تیزپات الائچی ہر ایک چار ماشہ

سلہ علک البطم گوند درخت بطم کا ہے اور بطم ایک درخت عظیم ہے پہل اوسکا مثل مرچ سیاہ کے ہے ۱۲

سب کو بیکرا اور ادسمین وُالکر بعد سرد ہونیکے شہد ملاکر معجون تیار کرین یا گولی بنائین بقدر چار ماشہ ایک گولی سے دو گولی تک حاجت کی حلیہ مین کہالیا کرین معجون واسطے تقویت باہ کے بقائی سی ص مشک ساڑہے چار ماشہ عنبر اشہب زعفران اندرجو ہر ایک نو ماشہ نعناع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ناریل یا رزیکے بیج چلغوزہ کی بیج ہلیون کے بیج گوکہرو بیلا ہوا جاوتری مغز ہونلہ اونگن ہر ایک تیرہ ماشہ پستہ کی گری تو دری سرخ تو دری زرد ہر ایک ڈیڑہ تولہ تخم گاجر سکے بیج کی گری قضیب گاو بہمن سرخ بہمن سفید سونٹہ خشخاش کے بیج حبۃ الخضرا ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ بیر بایہ چار تولہ ساڑہے دس ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولہ چڑیون کے سر کا مغز چالیس عدد قند سفید تین وزن سب دواؤن کے معجون بلوط واسطے سلسل بول اور تقطیر بول کے مجرب ہے ص حرف مرتلی کے بیج ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کند تخم مورد جائفل جاوتری لونگ کالی مرچ ہر ایک تین تولہ ناگر موتہ کلونجی بیل ہر ایک پانچ تولہ انجیر خشک ساڑہے سترہ ماشہ بلوط چھیلا ہوا اور بہونا ہوا چار تولہ ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ سی ایکتولہ آٹہ ماشہ تک معجون تالیف جلال الدین واسطے سرعت انزال کے نہایت مفید اور معاملہ امساک منی میں بے نظیر ہے اور قضیب کو مضبوط کرتی ہے اور نعوظ یعنے تندی شہوت کی بہت کرتی ہے اور حالت جماع مین لذت دیتی ہے اور نہایت مجرب ہے ص مشک خالص ایک ماشہ مین چاول عنبر اشہب ساڑہے چار ماشہ زعفران کبابچینی اجوائن خراسانی سفید بالچہڑ اگر خام تج وارچینی مصطگی چھیلا ہر ایک نو ماشہ اندرجو جائفل ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ بیر بایہ جنگلی اونٹ کا خصیۃ الثعلب ہر ایک ڈیڑہ تولہ پوست خشخاش چڑیون کے سر کا مغز کہ وقت ہیجان بکرے کے ذبح کیا ہو ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ نبات مصری سفید جید پونے چار تولہ حب الفنیل سفید چار عدد دواؤنکو کوٹکر چھانکر تین وزن شہد جھاگ لیے ہوئے مین گوندہین اور روغن بنفشہ یا دام قدرے داخل کرین بیس وقت حاجت کے

---

۱ سلسل البول خارج ہونا پیشاب کا ہے بلا ارادہ ۱۲ ۵ تقطیر البول قطرہ قطرہ آنا پیشاب کا ناارادہ جسکو ہندی مین چینک کہتے ہین ۱۲ ۳ حرف عربی مین حب الرشاد سریانی مین یقلیا اور فارسی مین تخم تیزہ تیزک کہتے ہین بالجملہ قسم تیزک کی ہے ۱۲ ۴ مرتکی ہندی اسکی بول ہے گوند یا دودہ ایکدرخت کا ہے کہ ملک روم مین پیدا ہوتا ہے اور بہت تلخ ہوتا ہے ۱۲ ۵ حب النیل فارسی اوسکی تخم نیلوفری ہا ہندی مین مرچ اور بنگالہ مین جار مرچہ کہتے ہین اور ایک قسم اور بھی ہوتی ہے دانہ ایک گہاس کا ہے تیسرے درجہ مین گرم و خشک ہے ۱۲

ماشہ سے چار ماشہ سے نو ماشہ تک تناول کرین اور غذا قلیہ گوشت معہ پیاز اور کباب معجون
مسقط یعنے حمل کو گرا دیتی ہے اور بچہ مردہ اور زندہ کو رحم سے نکالتی ہے اور نہایت
قوی العمل ہے صاحب رسالہ نشاط انبساط نے مختار ابن ہبل سے یہ نسخہ نقل کیا ہے ص
ہوبیر ترمس[1] حجبیہ پودینہ پہاڑی مرشگوفہ کرنب زراوند[2] مدحرج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
ہینگ جاوشیر[3] اشق[4] عصارہ[5] افسنتین دارچینی ہر ایک نو ماشہ تلی خشکی کو پانی مین جوش دیکر اور
صاف کر کے اور شہد ملا کر قوام دین اور معجون بنائین خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک شہد
ہمراہ اون پانی کے جسمین ہنسراج اور پودینہ کو جوش دیا ہوا ور جو ابرسے میٹھا کیا ہو تناول کرین
معجون رشیدی یہ واسطے تقطیر بول اور سرعت انزال منی کے بہت نافع ہے ص
آملہ بیر کا چھالیہ خصیۃ الثعلب لونگ بالچھڑ مصطگی اجواین دیسی ہر ایک تین تولہ چھیانک کم دہ سیر
شہد مین گوندہین قدر خوراک سات ماشہ معجون عطائی عطاء اللہ تبریزی سے منسوب ہے
تقطیر بول اور سرعت انزال کو مفید ہے اور اختیارات بدیعی مین لکھا ہے کہ یہ معجون مساک منی کا بھی
نظیر نہین رکھتی اور غذا اس دوا کی ساتھ کباب چاہیے ص مصطگی کندر حفت بلوط[6] ہنگ کے بیج
برابر وزن کوٹکر چھانکر دو وزن شہد مین گوندہین اور چاہیے کہ حفت بلوط اور تخم ہنگ باہم کوٹین
اور پکائین اور پیسان اور مصطگی باہم قدر خوراک نو ماشہ معجون فادزہیر بوڑھون اور سرد مزاجون کو

[1] ترمس فارسی مین باقلاے مصری کہتے ہین ایک تخم ہے باقلا سے چھوٹا سفید مائل بزردی ۱۲
[2] زراوند ایک جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل کہتے ہین اور قسم مادہ کو زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے ۱۲
[3] جاوشیر ایک گوند ہے مدبوطا ہر سرخ تیرہ باطن سفید برگ اوسکا برگ انجیر کے مشابہ ہے اور تخم سیاہ ہوتا ہے بہتر قسم جاوشیر کی زعفرانی رنگ اور تیز بو ہے ۱۲
[4] اشق گوند ایک درخت کا ہے ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے ۱۲
[5] عصارہ جو پانی کہ گھاس کی جڑون سے پھوڑین مانند جڑ اور پھول اور ٹہنی اور برگ ہر شی سے خواہ خشک پیسکر نگاہ رکھین یا بدستور پانی اخذ کرین اوسکو عصارہ کہتے ہین ۱۲
[6] بلوط پھل ایک درخت کا ہے دو قسم ہوتا ہے طویل اور مدور گول قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم طویل سے لذیذ زیادہ ہے درخت اوسکا فندق سے مشابہت رکھتا ہے اور اسکے نیچے پوست کے پوست منقش پوست نازک جوزی رنگ ہوتا ہے اوسکو حفت بلوط کہتے ہین ۱۲
[7] شہ ربان یعنے کندر ہے ۱۲

شہوت جماع کے رونے کو واسطے مفید ہے اور دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور سب اعضا کو تقویت بخشتی ہے
ص فادزہر حیوانی[1] عنبر اشہب چاندی کے ورق مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تیم بایت سورنجان
زنجبیل تودری سرخ تودری زرد زعفران یاقوت سرخ ہر ایک نو ماشہ ماہ فرقین[2] خطائی زرنب لونگ
کبابچینی سونٹھ کالی مرچ بڑی الائچی چھوٹی الائچی دورونج عقربی گاؤزبان کے پھول نیلوفر کے پھول
اجمود کی بیج سونف رومی ناگرموتھہ کلونجی تگر بالچھڑ اندرجو بہیل صندل سرخ زراوند مدحرج ابریشم کترا ہوا
بوزیدان پوست ترنج گل[3] مختوم پہاڑی بیل کا قضیب پسا ہوا اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ
چھرلا جو دھویا ہوا پسا ہوا دارابی ہر ایک ڈیڑھ تولہ شقاقل مصری دارچینی قرفا فلفی سنبل چیں سفید
خشخاش سفید خربوزہ کے بیج کی گری تخم سویا بادیہ شتر اعرابی اگر خام پیسا ہوا جائفل
جاوتری آملہ گٹھلی نکالا ہوا اخروٹ کی گری بادام چھیلے ہوئے کی گری بنولہ کا مغز فندق کی گری
لعل فیروزہ موتی بے سوراخ مرجان گلاب کے پھول پوست زرد ہڑ کا پوست سیاہ ہڑ کا دھنیہ
خشک ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی سوا دو تولہ خصیۃ الثعلب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ چڑیوں کے
سر کا مغز چالیس عدد شہد بقدر کفایت معجون دیگر صاحب قادری کہتا ہے کہ یہ معجون تقویت باہ میں
نظیر نہیں رکھتی اور بعض مزاجوں میں ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ اس معجون کے استعمال سے تندی شہوت کی
بشدت ہوتی ہے یہاں تک کہ واسطے تسکین کے نیلوفر کے پھول ساڑھے دس ماشہ کافور ایک نخود
کو شکر کا ہو کے پانی کے ساتھ کھانے کی احتیاج پڑتی ہے ص عاقرقرحا سونٹھ لونگ ہر ایک دو تولہ
دس ماشہ زردی مرغ کے انڈوں کی پختہ بیس عدد شہد صاف کیا ہوا چھٹانک کم آدھ سیر معجون موافق
دستور کی تیار کریں قدر خوراک کھانا کھانے سے پہلے ساڑھے دس ماشہ تناول فرمائیں معجون دیگر
مختصر الاجزا تقویت شہوت جماع اور زیادتی منی میں مجرب ہے ص سونٹھ شقاقل بوزیدان خصیۃ الثعلب
ہر ایک ڈیڑھ تولہ بھنگ سوا دو تولہ ناریل کے تیل میں چکنی کرکے اور قند اور شہد ہر ایک سوا گیارہ تولہ
میں گوندھیں قدر خوراک نو ماشہ غذا قلیہ میں گاجریں اور بعضے نیم بخت اور مثل اوسکے اور چیزیں بہت

[1] فادزہر اسم فارسی ہے تریاق کا نام ہے دو قسم ہے حیوانی اور معدنی فادزہر حیوانی ایک پتھر ہے کہ شیردان ما آنت یا پتہ
بعض حیوانات مانند بکری اور گاو کوہی وغیرہ کے برآمد ہوتا ہے ۱۲ [2] ماہ فرقین لفظ فارسی ہے عربی حیدار اور ہندی [illegible]
[3] گل مختوم ایک خاک ہے سرخ رنگ جزائر بحر مغرب سے لاتے ہیں بہتر قسم اوسکی بہت سرخ ہے زبان پر چسپیدہ ہوتی ہے

معجون چوبچینی که والد مولف نے واسطے میر یوسف علیخان کے تجویز فرمائی تھی شہوت جماع اور
نکاح کرنے منی اور تقویت اعضاء رئیسہ اور مردوشہ کے لیے بے نظیر ہے ص موتی بے سوراخ
پیسے ہوے زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ مشک تبتی عنبر اشہب دارچینی مایہ شتر اعرابی بوزیدان
کباب چینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ کلیجن کوٹھہ شیرین ناگرموتھہ ہر ایک سوا دو ماشہ صندل سفید تودری
اور تین رتی چوبچینی ساڑھے چار تولہ ریوند چینی بالچھڑ مصطگی چھوٹی الائچی اگر خام زرکچور گاجر کے بیج
شلجم کے بیج مولی کے بیج گرنجوہ کے بیج بہمن سفید بہمن سرخ گوکھرو پیلا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تودری سفید
تودری سرخ ہر ایک تین ماشہ اور تین رتی آملہ چھیلا ہوا ساڑھے تین ماشہ جائفل نشاستہ شقاقل
گاوزبان کے پھول بادرنجبویہ گلاب کے پھول چھیلا خشخاش کے بیج خربوزہ کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج
کاسنی کے بیج [illegible] چھیلا ہوا ہر ایک نو ماشہ فندق کی گری اخروٹ کی گری چلغوزہ کی گری ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ خصیۃ الثعلب تین ماشہ اور تین رتی ناریل کی گری مغز حبۃ الخضرا مغز [illegible]
حب الزلم ہر ایک پانچ ماشہ مغز [illegible] کدو کی بیج کی گری اندرجو ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پودینہ خشک
نو ماشہ شہد کشمیری دو وزن دواؤں کے قند سفید ایک وزن سب دواؤں کے بطریق مشہور
معجون بنا رکھیں قدر خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک اور ترشی سے پرہیز کریں معجون مروح الارواح
یہ ترکیب عزیز الوجود اور عظیم القدر ہے آلات منی کو قوت دیتی ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتی ہے
اور دل اور جگر اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور حرارت غریزی کو بھڑکاتی ہے اور جمیع ارواح کو
فرحت دیتی ہے اور نیند لاتی ہے اور طبیعت کو خوش رکھتی ہے اور اصلی رطوبتوں کو نگاہ رکھتی ہے
اور عقل کو بڑھاتی ہے پس جو کوئی اس معجون کی ہمیشگی کرے اور سبھی غذائیں کھائے اور
ترشی سے پرہیز رکھے تو ہر شب پانچ عورتوں کو خوش کر سکتا ہے ص سرخ یاقوت نیلا یاقوت
فیروزہ زبرجد [illegible] کی جڑ کہربا الشیم سبز عقیق یمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ رس دارچینی سورنجان مصری
آملہ عاقرقرحا اندرجو بابونہ کی جڑ بوزیدان لعبت بربری کوٹھہ شیرین کوٹھہ تلخ زنجبیل پوست زرد ہڑ کا
کالی ہڑ [illegible] نارمین درونج عقربی ناگرموتھہ زرکچور بالچھڑ لونگ چھوٹی الائچی ہر ایک نو ماشہ
بھنگرہ [illegible] سونٹھ تنک ہندی افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوشت قدید ابن عرس [illegible]

[illegible] مانند سوا [illegible] اعضا کہ نہ خادم اعضاء رئیسہ کے ہیں اور نہ خود رئیسہ ہیں انکو مرؤسہ کہتے ہیں ۱۲

نول کا گوشت بھنا ہوا اور نمک اودسیر چھڑکا ہوا چودہ ماشہ جاوتری جائفل چھریلا گاؤزبان بالنگو
کبابچینی وہمنیہ تگر شقاقل بہمن سرخ بہمن سفید انجدان[1] سونے کے ورق چاندی کے ورق ایک
ڈیڑھ تولہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری تربوز کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری ناریل کی گری چلغوزہ
حب السمنہ حب الزلم حب قلقل چھیلا ہوا اجوائن خراسانی حب الصنوبر جوز دسغند تودہ سعتر بکاینہ
مغز الجلک کہ جنگلی مرود کا تخم ہے بادام شیرین کی گری بادام تلخ پستہ کی گری فندق کی گری گوگل
اخروٹ کی گری نیلی سوسن کی جڑ اسطوخودوس ریوند چینی ستاور کی غاریقون الاجر دہ ہوا ہو ایک
ساڑھے سترہ ماشہ گوند ببول کا دوشاب خر کتیرا ہر ایک سوا دو تولہ مصطگی[2] وشنج کباب انزروت بسفایج زرنباد زرنبولی
گل بنفشہ روغن بلسان ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ خبث الحدید[3] زعفران ابریشم کترا ہوا
جند بیدستر کندر موتی بے سوراخ ہر ایک تین تولہ راتینج کہ ایک گوند ہے ریگ ماہی سقنقور سکت سید
چیونٹیاں سر کا مغز خصیہ عقاب سرطان بحری کچھوے کے انڈے برادہ ہاتھی دانت کا سوختہ کیا ہوا
تخم گاسے کا جلا ہوا مشک خالص اذخر مکی عنبر اشہب روغن عود سلارس ہر ایک چار تولہ
قرص جنگلی پیاز کے چار تولہ ڈیڑھ ماشہ تودری سرخ تودری زرد حمود کے بیج اسپست کے بیج سوسن رومی بالنگو
کالی مرچ ہلیون کے بیج انجدان کے بیج تخم گندنا شلجم کے بیج پیاز کے بیج چقندر کے بیج تخم سویا گاجر کے بیج
مولی کے بیج تخم اسپندان سفید میتھی دانہ خشخاش کردیا یعنی شاہ زیرہ سونف دیسی ہر ایک سوا گیارہ تولہ
قرص امعی یید رہ تولہ اگر غام یو سنے انیس تولہ عسل یعنے شہد اور نبات مصری ہر ایک ایک وزن شش اونگی
عسل کہ شیرہ گاجر سے نکلا ہو دو وزن سب کے پانی امرود بہی کا گلاب عرق بہار عرق بید مشک ایک
سوا سیر پانی میٹھے انار کا پانی میٹھے سیب کا ہر ایک اڑہائی سیر شراب انگوری ساڑھے بارہ سیر بدستور
معجون تیار کریں اور بعضے طبیب دواؤں کو ٹکڑا اور شراب انگوری میں تین رات دن تر کر کے ترتیب دیتے ہیں
معجون مقوی باہ منقول ہا میں عم مولف سے ص پستہ کی گری فندق کی گری خربوزہ کے بیج کی
گری بادام کی گری چلغوزہ کی گری حبۃ الخضرا یعنے بن کی گری اخروٹ کی گری کشمش حب الزلم کی گری

[1] انجدان ایک درخت ہے کہ اسکی گوند کو ہندی میں ہینگ کہتے ہیں ١٢ [2] وشنج کو انزر النحل ایک جز کو کہتے ہیں ہے کہ شہد کی مکھی
پایا جاتا ہے ١٢ [3] خبث الحدید فارسی میں ریم آہن کہتے ہیں اور وہ جرم لوہے کا ہے کہ بوقت گداز کے لوہے سے جدا ہوتا ہے ١٢
[4] سکت سید ایک مچھلی کہ قریہ تبوک میں نواح ملک شام میں چشمہ تولد کی اندر جم ہو گئی ہے ١٢

ہر ایک تین ماشہ خرپاے سلیمانی چھ ماشہ چڑیون کے سر کا مغز سات عدد کبوتر جنگلی کا مغز پانچ عدد مغز حبۃ السمنہ حب المحلب ہر ایک تین ماشہ ناریل کے گری تل وہ بہی چھوے ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ حشخاش سفید حب القلقل گاجر کے بیج شلجم کے بیج مولی کے بیج اسپست کے بیج پیاز کے بیج لیمون کے بیج کدو کے بیج اونٹنگن کے بیج ہالون مصطگی ثعلب مصری بوزیدان اندر جو سورنجان مصری کلیجن ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اگر خام پودینہ نہیل سونٹھ چھڑیلا چاپلفل چاوتری زنجبیل روبیم عقربی ہر ایک دو ماشہ قضیب بیل کا سوکہا اور پیسا ہوا ساڑھے چار ماشہ ابریشم خام کترا ہوا ڈیڑھ تولہ بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد ہر ایک چھ ماشہ نانخواہ شترا عرابی دارچینی ہر ایک تین ماشہ لونگ دو ماشہ بالچہڑ کبابچینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ چوبچینی اعلیٰ دو تولہ زعفران دو ماشہ مشک خالص عنبر اشہب ایک ایک ماشہ اروبیان چار ماشہ گوکہرو پیلا ہوا تین ماشہ کوٹھہ دریائی تج ہر ایک دو ماشہ سغاث[1] بغدادی تین ماشہ زراوند مدحرج عاقرقرحا ہر ایک دو ماشہ شہد سفید دو وزن سب دواؤن کے نبات مصری ایک وزن سب کے بطریق مشہور معجون بناوین معجون مثیاب اور خون حیض کو جاری کرتی ہے **ص** احمود کی بیج سونف دیسی سونف رومی ہر ایک تین تولہ مشکطرامشیع کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے[2] ریوند چینی کوٹھہ نگر چانا[3] ماعسل[4] جعدہ[5] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ چہانکر تین وزن شہد ملاکر اور ہارے ہوے بین گوندہین اور یہہ بقدر ساڑھے چار ماشہ تناول کرین معجون حمل کو روکتی ہے اور اون حاملہ عورتون کو کہ جنکو عادت اسقاط حمل کی ہے مفید ہے پس چاہیے کہ جسوقت تیسرا مہینا شروع ہو تو ہر روز ساڑھے چار ماشہ اس معجون مین کہا یا کرین **ص** برادہ ہاتھی دنت کا چھالیہ بارہ سنگہ کے سینگ جلے ہوے گلنار ابریشم کترا ہوا ہر ایک ایکماشہ مونگے کی جڑ سنگ[illegible] سفیدہ گلاب کے پہول گیرو دہنیا خشک اگر خام مصطگی زرکیور کبابچینی

---

[1] سغاث ایک جڑ ہے چوڑی اور پتلی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی مغز اوسکا مائل بسفیدی اور زردی کو ہوتا ہے ۱۲ [2] حماما ایک قسم گہاس کی ہے سرخ یا فوتی رنگ مشابہ پہول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ [3] حب الغار ہندی مین سیند کہتے ہین ایک قسم تلی پہاڑی کی ہے ۱۲ [4] جعدہ ایک گہاس ہے سفید رنگ پہول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہے اور قسم باغی کو جعدہ کبیر کہتے ہین اور عنبر بید بہی مشہور ہے برگ اوسکا جعدہ پہاڑی سے بڑا ہوتا ہے لیکن مستعمل پہاڑی ہے گو نہ اوسمین قوت تریاقیت بہی ہے ۱۲

ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھ شہد اڑھائی تولہ اور شیرہ آملہ مین گوندہین اور کافور قیصوری
بقدر حاجت ملائین معجون منقول حکیم علویخان مرحوم سے وہ فرماتی ہین کہ ایک عورت کو ہمیشہ
چھٹے وقت سے اسقاط ہو جایا کرتا تہا اور جو کبہی کوئی بچہ پیدا بہی ہوتا تہا تو زیادہ دو برس سے زندہ نرہتا تہا
اور ام الصبیان[1] کی بیماری مین مرجاتا تہا یہ معجون مین نے اوسکے واسطے تالیف کی اور پہلے اوس سے
کہ مدت حمل کی چھٹے مہینہ تک پہونچے اکتالیس وزن یہ معجون کھلائی خدا کی مدد سے فرزند زندہ پیدا ہوا
اور بعد پیدا ہونیکے بہی کچھہ آفت اوس بچہ پر نہ پہونچی اور فضل الہی سے حد کمال کو پہونچا اور نیز
بہی علویخان فرماتے ہین کہ بہت جگہہ مختلف قسمون مین مینے یہ معجون استعمال کرائی سب جگہہ
جناب باری کی عنایت سے فائدہ بین ظہور مین آیا ص موتی بے سوراخ کہربا شمعی مونگی کی جڑ
جلی ہوئی اور دہوئی ہوئی صندل سفید صندل سرخ سنبل بہمن سفید تازے سبز درونج عقربی عود صلیب[2]
ہر ایک گیارہ ماشہ تربوز کے بیج خربزہ کے بیج بہوسی اتاری ہوئی ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ
سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک بیس عدد ابریشم کترا ہوا انجبار[3] کی جڑ گیروہ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ
عنبر اشہب ایکماشہ تین چاول شراب غورہ اٹھائیس تولہ ڈیڑہ ماشہ نبات مصری سفید آدہ سیر
بدستور مرتب کرین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ معجون جس عورت کی فرج سے پانی بکثرت جاری ہو
خاص اوسکے لیے یہ معجون نہایت نافع ہے منقول باجن عم مولف سے ص موچرس سپاری
نباچین نشاستہ گل مختوم تازے سبز گلاب کے پہول تخم مورد ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک چھہ ماشہ مصطگی سیاہ
موصلی سفید ایکتولہ پوست انار نو ماشہ پانی کہٹے انار کا پانی بہی کا تین تولہ چار ماشہ نبات مصری
اور شہد خالص تین تین وزن سب دواؤن کے بطریق معمول معجون بناوین اور ایک تولہ نہار منہ کو
ہر روز کہلایا کرین اور کہٹائی اور نفخ کرنی والی غذاؤن سے پرہیز کرین معجون دیگر مددگار حمل ہے
اور اہل تجربہ سے منقول ص زہرہ یعنی پتہ بکری نر کا اگر پہاڑی ہو تو بہتر ورنہ اہلی کہ نہایت مستی کی

---

[1] ام الصبیان ایک قسم مرگی کی ہے جو اکثر اطفال خوردسال کو عارض ہوتی ہے ہنگام ولادت سے پانچ برس کی عمر تک مدت
اکثر صفراوی ہوتی ہے اور جو اکثر بچون کو عارض ہوتی ہے اسواسطے ام الصبیان نام رکہا گیا اور بعض طبیب ام الصبیان کی بیماری
بہی اسکو تصور کرتے ہین اور ام الشیطان اور قرین الشیطان بہی اس بیماری کا نام ہے ۱۲ [2] عود صلیب ایک جڑ ہے زرد زیادہ ہوتی ہے
برگ اسکا شاہ بلوط کی مشابہ ہے اور برگ مادہ کا اجمود جنگلی کے مانند ہے ۱۲ [3] انجبار ایک گہاس ہے تال بسرخی مائل اوسکا

اور کمال جوانی کو پہونچا ہوا اور کتیرا مونگی کی جڑ دہوئی ہوئی بہمن سرخ بہمن سفید کلیجن تالی ہر ایک
پانچ ماشہ ورد بیخ خصیۃ الثعلب موتی بی سوراخ ہر ایک دس ماشہ شہد جہاگ اوتارا ہوے مین گوندہین
تین دن تک ہر روز ایکماشہ بقدر تحمل مزاج اور قوت کے تناول کرین معجون ہندی معروف بمعجون
سینبہل منی کو بہت پیدا کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور بالون کو سیاہ رکہتی ہے
اور جوانی کو سنبہال رکہتی ہے مجربات اہل ہند سے ہے ص درخت سینبہل جوان تازہ کاٹین اور جڑ اوسکی
جو بیچ مین سے سفید نکلتی ہے مانند گاجر کے باریک تراشکر اور سایہ مین سکہا کر کوٹین اور کپڑے مین چہانین
اور اوسکے برابر وزن شکر تری یا نبات مصری ملا کر معجون بنائین اور مقدار ساڑہے سترہ ماشہ
ہر روز ماشہ ماشہ استعمال کرین اور تین تولہ تک پہونچائین اور ترشی سے پرہیز کرین معجون فلاسفہ
کہ اوسکو ماء الحیوۃ کہتے ہین ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور بہوک کہانے کی پیدا کرتی ہے اور
بلغم کو دفع کرتی ہے اور مرض فراموشی اور سلسل البول درد دلیشت اور درد گردہ اور جوڑون کے
درد کو نافع ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور دانتون کو سخت کرتی
اور دل کو قوت دیتی ہے اور روح کو فرحت بخشتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکہارتی ہے اور موہنہ کو خوشبو دیتی
اور جوڑون کو سوا فق ہے سونٹھ کالی مرچ دارچینی آملہ بہیلا ہوا کالی ہڑ حیتہ پیپل زراوند مدحرج
سعد صلیبونہ بابونہ کی جڑ ناریل تازہ ہر ایک تین تولہ بابونہ کے بیج ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی
شہد خالص دو وزن یا تین وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور معجون تیار کرین معجون لولوی
ترکیب جالینوس سات فائدے رکہتی ہے قضیب کو سخت کرتی ہے اور محل منی کو کہولتی ہے اور
شہوت زیادہ کرتی ہے اور پٹہون کو قوت دیتی ہے اور خون مین تغیر عظیم پیدا کرتی ہے اور
تندی شہوت کی بہت کرتی ہے اور دوستی مرد کی عورت کے دل مین پیدا کرتی ہے ص موتی
بے سوراخ مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑہے چار ماشہ سونف رومی بہمن سفید ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاکنج
عشق پیچہ کی جڑ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ شکوفہ اذخر ناگر موتہ بڑی مائین سلیخہ دارچینی تگر مصطگی

مصطگی ہوتا ہے اور جڑ اوسکی حبشی اور سرخ ہوتی ہے چنانچہ مستعمل ریشہ باریک اوس جڑ کا ہے ۱۲
ورد بیخ ایک جڑ ہے بچہو کی شکل پر ہے اور اوسکا خاکستری رنگ گرہ دار ہوتا ہے بعدد گرہ کی دو یا تین ہوتی ہین
بہتر قسم نرم ہے اور اندر سے سفید برگ اوسکا مشابہ برگ بادام سے ہے ۱۲

ہر ایک سوا دو ماشہ گوند ببول کا کتیرا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹ کر چھان کر شہد برابر وزن میں گوندھیں
اور وقت نزدیک مجامعت کی ساڑھے چار ماشہ نیم گرم پانی کے کھا لیا کریں معجون کہ حضرت امیر المومنین
علی علیہ السلام نے واسطے تقویت باہ کے تجویز فرمائی تھی ص بابچی کالی مرچ لونگ دار چینی جاوتری
پیپل بچ مصطگی سب برابر شہد جھاگ لیے ہوئے میں معجون بنائیں معجون ماسک البول پیشاب کو
بند کرتی ہے اور منی بہنے کو نافع ہے خاصۃ واسطے بوڑھوں کے ص اقاقیا گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
صندل سرخ صندل سفید مسور میٹھا چرائتہ جو کے بیج گوند ببول کا نشاستہ چینی سفید ہر ایک سات ماشہ
کندر ساڑھے تین ماشہ کوکنار بیج نو ماشہ کوٹ کر جلاب میں گوندھیں قدر خوراک ساڑھے سترہ ماشہ بندا لکڑی کا
گوشت بھنا ہوا اور قلیہ خشکہ معجون حیض کو جاری کرتی ہے اور بچہ جننا آسان کرتی ہے اور مردہ
بچہ کو رحم سے باہر نکال دیتی ہے ص مر مکی دارچینی قلمی ہر ایک سات ماشہ تلسی کی پتی پودینہ پہاڑی
قرنبا کہ ایک قسم زیرہ کی ہے اور سنکطراسیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے مجیٹھ ہینگ سکبینج[1] ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ دو تولہ دس ماشہ
تل کے تیل کے تناول کریں معجون طبیبوں نے مستقوی ہونے کے واسطے اورنگ زیب بادشاہ کے ترتیب دی تھی
نہایت نفع کیا ص چوب چینی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ مویز منقی پانچ تولہ سات ماشہ کدو کے بیج کی گری
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری دو تولہ ساڑھے سات ماشہ صندل سفید غاریقون
سقنقور گاؤزبان سورنجان بادرنجبویہ اسطوخودوس ہیر ردبیان ہر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
بادام کی گری فندق کی گری پستہ کی گری چلغوزہ کی گری مغز بن جروں کے سر کا مغز تل
خشخاش سفید بالون کسوم کے بیج خرفہ کے بیج اجمود کے بیج مصطگی شقاقل بوزیدان کشن خرما
ریوند چینی لاجورد دھویا ہوا اسپند لفاح[2] کی جڑ ہینگ جائفل جاوتری مغز نارجیل ہر ایک
سوا گیارہ ماشہ حب الزلم کی گری مونگلی کی گری ہلیون کے بیج اوٹنگن کے بیج گاجر کے بیج تخم گندنا

---

[1] سکبینج گوند ایک درخت کا ہے بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اور اندر سے سفید ساتھ ریشہ کے ہوتا ہے گرم وخشک تیسرے درجہ میں ہے ۱۲

[2] لفاح پھل ہے یبروح جنگلی کا ہے دو قسم ہے نر اور مادہ اور اسکی جڑ کو بیخ لفاح کہتے ہیں اگر بڑی جڑ کو لفاح کے شگاف کریں تو اس میں سے شبیہ دو صورت انسان کی ایک شکل ظاہر ہوتی ہے اس واسطے یبروح کو دو صورتیں بھی کہتے ہیں ۱۲

تخم سرکے بیج اسپست کے بیج پیاز کے بیج کنوچہ کے بیج بابونہ کے بیج سونف رومی کالا دانہ فرنجمشک کیا بجینی
تخم کلیجن لونگ کندر اندر جو پاکھیر جوہری الائچی تودری سرخ تودری زرد سقاقل خصیۃ الثعلب گوکھرو
سونٹھ حب الغار حب القلقل تگر تیجبہ تخم بابت ناگرموتھ چھڑیلا درونج عاقرقرحا جتیہ زراوند مدحرج بہمن
آملہ اشترغار زرکچور پوست ترنج جنطیانا سینے پھان بید کو ہٹھ بشیرین پودینہ خشک اگر خام صندل
ابریشم کترا ہوا پیپل ہر ایک پونے سات ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید نو ماشہ مرچ سفید سوا دو ماشہ حب بلسان
بابونہ کی جڑ روغن زیتون گل مختوم ہر ایک چار رتی مایہ ستراعرابی جن کا ذکر خشک پیسا ہوا موتی ناسوراخ
ہر ایک سوا گیارہ ماشہ یاقوت سنگ یشم ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق
ہر ایک سو عدد مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ شہد تین وزن سب دواؤں کے
معجون بناکر چینی کے برتن میں رکھیں قدر خوراک موافق مزاج کے معجون ہی کو بڑہاتی ہے
اور گردہ اور مثانہ اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور معدہ کو صاف رکھتی ہے جس ناریل مغز وغیرہ
بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری خصیۃ الثعلب عاقرقرحا دارچینی تخم پیپل سب کو کوٹ چھان کر
روغن پستہ میں چکنی کریں اور شہد دو وزن میں گوندہیں قدر خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ معجون
ماء وقد الحیوۃ جدواری باہ کو قوت دیتی ہے اور ہاضم ہے اور بلغم کو دفع کرتے ہیں اور قطرات
اور سلس البول اور درد گردہ اور درد پشت اور جوڑوں کے درد کو نافع ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے
جس پیپل کالی مرچ دارچینی قلمی ہر ایک سوا گیارہ ماشہ آملہ پاک کیا ہوا دو تولہ پونے دس ماشہ
پوست ہڑ کا چار تولہ سوا آٹھ ماشہ جتیہ زراوند مدحرج خصیۃ الثعلب مصری چلغوزہ کی گری غاریقون
مغز ناریل بابونہ کے پھول ہر ایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ زرنبی جدوار عود صلیب ہر ایک ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ موتی بے سوراخ دو تولہ پونے دس ماشہ بہمن سرخ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مویز منقی
تیرہ تولہ پونے چار ماشہ شہد سفید خوشبودار آدھی چھٹانک اور ڈیڑھ سیر بدستور معجون
تیار کریں معجون تالیف حکیم محمد جعفر اکبرآبادی تقویت دماغ اور قلب اور باہ کے لیے نہایت نافع ہے
جس دارچینی ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ سونٹھ ساڑھے دس ماشہ جائفل ساڑھے تین ماشہ
جاوتری مایہ ستراعرابی ہر ایک پونے دو ماشہ ابریشم کترا ہوا ساڑھے تین ماشہ پیپل پونے دو ماشہ

ملہ اشترغار لفظ فارسی ہے اسکو اشترخار بھی کہتے ہیں اور عربی میں شوکۃ الجمال اور ہندی میں اونٹ کٹارا مشہور کہتے ہیں

سورنجان کلچین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عاقرقرحا پونے دو ماشہ اگر خام ناگیسر زرکچور ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
زعفران سات ماشہ ترلسی ساڑھے دس ماشہ سک[1] ایلوے دو ماشہ عنبر اشہب سات رتی مغز چلغوزہ تین تولہ
روغن ناریل تین تولہ ترنجبین نبات سفید ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے تین ماشہ شہد خالص ... تولہ
دو ماشہ ترنجبین کو آدہ سیر گاسے کے دودہ مین جوش دین اور صاف کرکے سات ... شکے
قوام کرین اور دوائین باریک پیسکر گوندہین قدر خوراک سات ماشہ صبح اور سات ماشہ شام
ایضاً تالیف محمد جعفر اکبرآبادی کہ واسطے شاہ عبداللہ کے بہیجی تہی نہایت مبہی ہے صفت
خصیۃ الثعلب ساڑھے تین تولہ مغز بنولہ حب الصنوبر تل دہوے ہوے تخم ناریل کشنیز ایک
تین تولہ چیرون کے سر کا مغز کہ وقت ہیجان کے پکڑے ہون بیس عدد ماہیہ شترا عرابی ... ماشہ
ترنجبین سفید تین وزن سب دواونکی شہد خالص یک وزن سب دواونکی ترنجبین کو گاے کے دودہ مین
جوش دین اور شہد مین قوام کرکے معجون بنائین اور موافق مزاج کے نو ماشہ سے ڈیڑہ تولہ تک
کام مین لائین اکثر مزاجون کے لیے مفید ہے معجون بلادر شہوت جماع زیادہ کرتی ہے اور امساک
منی خاطرخواہ کرتی ہے اور قوت اس شدت دیتی ہے کہ بوڑہون کو جوان کرتی ہے اور اور فوائد
بہت رکہتی ہے صفت دس بندرہ سیر بلادر لیعنے بہلانوان لیکر کسی کپڑے مین باندہین اور مٹی کی
ہانڈی مین رکہین اور موہنہ اوسکا جالی یعنے دام رلیمان سے مضبوط کرین اور ایک برتن تانبے کا اور لیکر
اور ایک گڑہے مین رکہکر موہنہ اوس مٹی کے برتن کا جسپر جالی لگی ہوئی ہے اوسین جہکائین
اور گرد اگرد تانبے کی دیگ کے موہنہ کی مٹی لگا دین یعنے گلحکمت سے مضبوط بند کرین اور اوپر اوس
مٹی کے برتن کے جنگلی اوپلے چنکر آگ دین جسوقت وہ اوپلے سب جلجائین تو دوسری دفعہ
پہر اور اوپلے گرد اگرد اوسکے چنکر جلائین پہر مرتبہ سوم آگ اسی دستور سے دیوین کہ جسقدر
شیرہ بہلانوان کا ہوگا سب نکل آویگا اور بہلانوان جلجاویگا اوسکو دور کرین اور شیشہ مین کرکے
ایک سیر حاصل کرین اور ایک من دودہ مین ڈالکر جوش دین کہ چہارم حصہ باقی رہے اور تین حصے جلجائین

---

[1] سک اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے اصلی پانی بخور می ہوئی آملہ تر سے حاصل ہوتا ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین
اور جسوقت مشک ملاتے ہین اوسکو سک المسک کہتے ہین اور گاہے اوردوائین بہی حسب حاجت داخل کرتے ہین اور غیر اصلی
اور اوہ پانی بخور ہوئی آملہ سے بناتے ہین اور یہ قسم رامک کی قسمون سے ہے ۱۲ ماخوذ عربی اسکی ... سے ایک ... ہے باغی اور ... ...

بعد اوسکے اوسکو ایک سیر تل کے تیل مین کہ اہل ہند کبھیہ کہتے ہین جوش دین اوسوقت تک کہ
گولی بندہ جاے بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین جب ایک ہفتہ گذر جاے چھہ ماشہ اوسمین سے
اور چھہ ماشہ تل دہوے ملاکر چبائین مگر موہنہ مین رکھے رہین نگل نجائین شہوت اور امساک اور قوت بدن
بہت حاصل ہوگی ترشی اور دہی سے پرہیز کرین **معجون** واسطے دفع سرعت انزال کے مجرب ہے اور
ضعف گردہ اور مثانہ اور نفخ مثانہ کو نافع ص جائفل دو جز آملہ از خر خشک کالی ہر جاوتری
بیج بڑی الایچی کلیجن جب بلسان ہر ایک تین جز وتخم مورد زعفران ہر ایک دو جزو دار چینی سونٹھہ
ہر ایک تین جزو کوٹکر چہانکر تین وزن شہد مین معجون بنائین ناشتا چار ماشہ اور اگر چاہین تو
سوتے وقت بھی چار ماشہ کہائین **معجون** ارشاد اور تذکرہ سے واسطے دفع کرنے سر خلطون
اور فضول بلغمی اور جاری کرنے خون حیض کے نافع ہے اور رنگ چہرہ کا نکھارتی ہے اور برص کے
واسطے آزمائی ہوئی ہے تین دن تک پہلے ساڑھے سترہ ماشہ تک استعمال کرین پھر پانچ روز چھوڑ دین
پھر تین روز کہائین مگر ابتدا مین استعمال اوسکا خوب ہے کہ تم نقصان مین ہو ص کابلی ہڑ بہیڑہ
آملہ افتیمون جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ تج پیپل ہر ایک ڈیڑھ تولہ جائفل
عاقر قرحا چینیہ ہر ایک نو ماشہ شہد مین گوندہین **معجون پیپیتہ** پپیتہ ایک عدد جائفل لونگ جاوتری
ثعلب ہر ایک تین تولہ چار ماشہ سونٹھہ زیرہ سفید زیرہ سیاہ ہر ایک ایکتولا آٹھہ ماشہ
ناریل چھہ تولہ آٹھہ ماشہ مغز بادام مغز پستہ کشمش ہر ایک آدہ پاو چاندی کے ورق چھہ ماشہ
نبات مصری ایک سیر یا دیابالا شہد آدہ سیر گاے کا گھی آدہ پاو بطریق مشہور معجون بنائین
معجون کلہ پربادلنسخہ حکیم مصری ص مرغ کے انڈون کی زردی چالیس عدد گاجر کے بیج
مولی کے بیج شلغم کے بیج شقاقل خصیۃ الثعلب بہمن ہر ایک دو تولہ پیپل کی جڑ تین تولہ جائفل
جاوتری ہر ایک دو تولہ مصطگی ایک تولہ چڑون کا سر کا مغز پچاس عدد لونگ چار تولہ سونٹھہ
چھہ تولہ عاقر قرحا ایک تولہ بالچھڑ دو تولہ اول سب دواؤنکو کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر بعد اوسکے

کہ ہندی مین ناگرمون کہتے ہین ۱۲ اذخر ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کی ہے شگوفہ
اوسکا خوشبودار اور بہ حجم ہوتا ہے دوسری قسم اذخر آجامی ہے کہ اوسکی جڑ ہندوستانی
شفاخانہ بناتے ہین اور مشہور سا تہ خس کے ہے مستعمل جڑ اور شگوفہ ہے ۱۲

زردی انڈون کی بہونین اور دواؤن مین ملائین و مثل سب دواؤن کے قند کا قوام دیکر
اور دوائین اوسمین ڈالکر معجون بنائین اور اگر چاہین تو گولیان اس معجون کی مثل نخود کے
تیار کرین اور ہر صبح ایک عدد تناول کرین تقویت باہ بہت کرتی ہے **معجون منشط** تقویت
دل اور دماغ اور قوت باہ مین بے نظیر ہے اور کیفیت اور مزہ اسکا ایسا ہے کہ شرح اوسکی نہین ہوسکتی
بہت فائدے رکھتی ہے مجرب ہے نسخہ صدف موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ کہربا سنگ یشم سبز ہر ایک
دو تولہ ثعلب ایکتولہ شقاقل دو تولہ دارچینی لونگ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک چار تولہ ابریشم خام
بنسلوچن مصطگی ہر ایک دو تولہ جاوتری چار تولہ صندل سفید تین تولہ زعفران ایک تولہ چلغوزی کی
گری بادام کی گری ہر ایک پانچتولہ چھوٹی الائچی دو تولہ مائیہ شتر اعرابی نو تولہ گلاب کے پہول دس تولہ
درونج عقربی پوست ترنج کاکاوزبان گاوزبان کے پہول زراوند مدحرج بابونہ کی جڑ عنبر اشہب ہر ایک دو تولہ
روغن خرم (۱) گیارہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق عطر جہانگیری ایکتولہ عرق بید مشک
بقدر حاجت نبات سفید ایک سیر اکبری بدستور معجون بنائین مقدار خوراک چھ ماشہ ہے
معجون خروس پکڑین خروس یعنی مرغ جوان بزرگ کو کہ قسم کلنگ کی ہووے اور ہوادار مقام
کہا بچہ اوسکا رکھین اور مرغیون کو پاس اوسکے نجانے دین بیس روز ایک پاؤ نخود ریزہ کرکے اور ہاتھ
پاؤن اوسکے کاٹ کر اور آنت اور پتہ دور کرکے اور جو کچھ اوسمین مثل زردہ تخم مرغ کے ہو ساتھ
پانچتولہ گیہون کے آٹے کے ملاکر کے کوٹین کہ ایکذات ہوجاے بعد اوسکے ایکتولہ آٹھ ماشہ گاے کا گھی
ڈالکر اور ہاتھ سے خوب ملکر دو حصہ کرین ایک حصہ شام اور ایک حصہ صبح اوس خروس کو کہلائین کم سے کم
چالیس روز اور نہایت چار مہینے بعد اوسکے اوس خروس کو ذبح کرین جسوقت تہوڑا سا خون
نکلے گلا اوسکا ہاتھ سے مضبوط پکڑین کہ پہر خون زمین پر گرنے نپاوے جب تک وہ خروس
سرد نہووے ہاتھ سے گلا مضبوط پکڑے رہین بعد اوسکے نیچا اوسکے گلے کے ایک برتن رکہین
اور خروس کو ذرا ہلائین کہ جسقدر خون نکلنے والا ہو اوس برتن مین نکل آوے پہر آگ دیوین
کہ پکجاوے اوتار کر نکالکر رکہین کہ خشک ہوجاوے پہر اوسکو جسطرح پکانے کے واسطے درست کیا کرتے ہین

---

۱ خرم لغت فارسی ہے بمعنی فرح اور یہ مجہول سے ہے ایک گھاس ہے کہ باغون اور سایہ دار مقامون مین
پیدا ہوتی ہے اور بہت خوشبودار ہوتی ہے اہل فارس بہت تعظیم اوسکی کرتے ہین ۱۲ [illegible]

صاف کرین اور نہ کہانے کی چیزین نکالکر پہینکدین اور دل اور سنگدان اور پہیپہڑہ اوسکا دہوکر جدا نکاہ رکہین پہر اوس خروس کو معہ جگر اور دل درمیان پانی سیر اکبری سے ڈالکر جوش دین اسقدر کہ خوب بہرا ہوجاے اور وقت جوش کرنے کے دارچینی ایکتولہ اٹھہ ماشہ ادرک صاف کیا ہوا اٹھہ تولہ چار ماشہ ونگ یعنی اخلکرین اور چہہ ماشہ لونگ اور چہہ ماشہ زیرہ اور چہہ ماشہ سونف دیسی اور چہہ ماشہ الائچی بہی کپڑے مین باندہ کر اوسمین شامل کرین اور جوش دین کہ پانی جلجاے اور خروس بہرا ہوجاے بعد اوسکے سرد کرین مثل یخنی سے ریزہ ریزہ کرکے سکہائین اور ہمراہ دواؤن کے کہ آیندہ لکہی جاتی ہین کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر دو وزن شہد جہاگ اوتارے ہوئے مین ملا دین ہر روز ایک تولہ اٹھہ ماشہ وقت خالی ہونے معدہ کے تناول کرین اور ترشیون اور چیزون سرد اور نفخ کرنے والیون سے مثل دہی اور مولی وغیرہ سے پرہیز کامل رکہین اور غذا قلیہ چڑیون کا اور کبوتر بچہ اور قلیہ مرغ کا جسمین دال نخود کی پڑی ہوئی ہو اور مانند اوسکے اور چیزین مناسب کہائین اور دوائین یہ ہین لونگ نو تولہ خصیۃ الثعلب دس تولہ جائفل جاوتری عاقرقرحا گول مرچ پیپل موصلی سیاہ اونٹکٹارے کے بیج کونچ کے بیج ستاور دارچینی کباب چینی ہر ایک دو تولہ گوکہرو بلا ہوا چہہ تولہ بہمن سرخ بہمن سفید چار تولہ تودری زرد تودری سرخ چار تولہ سونٹھہ چار تولہ حکمت پناہ مسیح الزمان لکہتے ہین کہ جو اس مرغ کو سرکار آصف جاہی مین تیار کیا تہا یہی دوائین داخل کی تہین اور پہر دوسری مرتبہ جو اپنے واسطے مینے تیار کیا تو یہ دوائین اضافہ کرکے معجون بنائی بہت خوب ہوئی جو یہین چار تولہ شقاقل مصری دو تولہ ماہی شتر اعرابی دو تولہ قرص منعی آزمودہ کشنیز خرما دو تولہ زعفران چار تولہ نرگسی تحفہ دو تولہ عنبر اشہب دو تولہ [illegible] دو تولہ بابونہ کی جڑ دو تولہ اندرجو دو تولہ زراوند مدحرج جوان مرغ کا ذکر دو تولہ چڑیون کے سر کا مغز پچاس عدد کبوتر جوان کے سر کا مغز پچاس عدد خرم گیاہ کشمیری سب دوا اونکو کوٹکر چہانکر بدستور تیار کرین اور بعد دو ہفتہ کے استعمال فرمائین اور چاہیے کہ آخر موسم برسات مین اوس مرغ کو دانہ کہلانا شروع کرین اور ہنوز موسم سرما مین چالیس دن باقی رہے ہون کہ یہ ترکیب تیار ہو جاے اوسوقت استعمال کرین معجون واسطے سرعت انزال اور ضعف باہ سے کہ بسبب اوسکا رطوبت موجب رہے حب آملہ سنگاڑہ گوند ڈہاک کا کیلی کیلا مائین گجراتی مازو نشاستہ لسوڑہ گلنار سپلی ببول اونکو برابر وزن

بجز گوکہر و نشیکی دو و ہی بدستور تیار کرین معجون خوشی پیدا کرتی ہی اور جسم کو قوت دیتی ہے اور
شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور امساک منی کا کرتی ہے ص دار چینی مصطگی جائفل بالچھڑ اگر خام
ہر ایک نو ماشہ مشک خالص ایکماشہ تین چاول حب النیل سفید چار سو عدد اجواین خراسانی سفید
نو ماشہ کبابچینی نو ماشہ پوست خشخاش ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ عنبر اشہب ساڑہے چار ماشہ تاپہ شیر عربی
ڈیڑہ تولہ زعفران شب سفری ہر ایک نو ماشہ سرا ور زبان چڑیون کی نو ماشہ ورق الخیال
بیخ بہنگ نو ماشہ شادبلوط ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ نبات سفید سوا گیارہ تولہ شہد تین وزن
سب دواون کے حب النیل کو روغن بادام مین ایک رات دن تر کرکے نگاہ رکہین ابعدہٗ سب
دواونکو کوٹکر چہانکر شہد اور مصری کے قوام مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ غذا کباب
معجون ابریشم حکیم رضا سے ص ابریشم خام آدہ سیر ابریشم کترا ہوا بیس تولہ عنبر اشہب
مشک خالص ہر ایک ایک تولہ عرق بید مشک دو سیر گلاب ڈیڑہ سیر عرق گاؤزبان ایک سیر
پانی میٹھی بہ کا بیس عدد پانی میٹھے سیب کا پچاس عدد پانی میٹھے انار کا دو عدد پستہ کی گری
چلغوزہ کی گری ہر ایک سولہ تولہ آٹھ ماشہ بادام کی گری گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اخروٹ کی گری آٹھ تولہ
چار ماشہ مغز بن پانچتولہ ناریل تازہ آٹھ تولہ چار ماشہ فندق کی گری تین تولہ چار ماشہ
حب الزلم کی گری سولہ تولہ آٹھ ماشہ تودری سرخ تودری سفید چھ تولہ آٹھ ماشہ دارچینی
تین تولہ چار ماشہ سونٹھ پانچتولہ شہد سفید ایک سیر قند سفید دو سیر سونے کے ورق چاندی کے
ورق دو دو تولہ ابریشم کو عرقون اور میوون کے پانی مین جوش دین کہ خوب لعاب اوسکا نکل آئے
اور ورقون کو سوائی چاندی کے شہد مین حل کرین اور قند سفید کا قوام دیکر بدستور معجون تیار کرین
قدر خوراک ایکتولہ معجولت واسطے قوت باہ کے بے نظیر ہے رنگ چہرہ کا سرخ کرتی ہے
اور بدن کو فربہ اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور اسقدر زور شہوت کا غالب کرتی ہے کہ ہر روز
بکر توڑسکتا ہے اور ہر وقت تندی قائم رہتی ہے ص زردی اور سفیدی مرغ کے انڈے کی
ایک عدد روغن زرد ایک بیضہ پر آب پیاز سرخ ایک بیضہ پر شہد ایک بیضہ پر آب زردک بیضے کا جبر
ایک بیضہ پر پانچون اجزا کو نیمگرم کرکے کہائین چالیس روز تک بطعام استعمال فرمائین اور دہی اور چہاچھ
اور سرکہ اور سب ترشیون سے پرہیز کرین اور غذا مقویات لازم ہے معجون سپیاری پاک

مشغول ہوا ہن عم مولف سے ص سپاری پاؤ سیر چھوارہ آدہ سیر محبیہ آدہ پاؤ دس سیر گای کے
دودہ مین جوش دین جسوقت بہرا ہو جاے اور مثل کہوہ کے بن جاے سب کو خوب گہونٹکر نکالکر گہیمین
اور گوند بہونا ہوا پاؤ سیر آٹا مونگ کا آدہ پاؤ نشاستہ بہونا ہوا پاؤ سیر بادام کی گری بہونی ہائی
آدہ سیر علیحدہ نکالہ رکہین اور قند سفید تین سیر اور گاے کا گہی ایک سیر کو قوام کرین اور نشاستہ
اور مونگ کے آٹے کو اوسمین بہونین اور بادام کی گری اور گوند ملائین بعد اوسکے گوکہرو
آدہ سیر ثعلب مصری دارچینی لونگ چہوٹی الائچی سونٹھ ہر ایک چہہ تولہ آٹھہ ماشہ جائفل دو تولہ
جاوتری ایک تولہ چنی گوند پاؤ سیر پستہ کے پہول سپیاری کے پہول ہر ایک ایک تولہ آٹھہ ماشہ
ناریل پاؤ سیر چھال کچنال چھال کیکر چھال سنکاہولی ہر ایک چہہ ماشہ کوٹ کر ہمراہ گوکہرو کے
ملائین اور زعفران چار تولہ مشک خالص چہہ ماشہ بیکا اضافہ کرین اور تین تولہ چار ماشہ صبح اور
تین تولہ چار ماشہ شام کہایا کرین معجون گہیکوار واسطے تقویت باہ اور جوڑون کے درد
اور سرد بیماریون کے مجرب ہے ص مغز گہیکوار پاؤ سیر گاے کا دودہ شکر سفید ہر ایک ایک سیر پاؤ بالا
بادام کی گری نو تولہ مشک خالص ڈیڑہ ماشہ زعفران دو ماشہ پستہ کی گری چہوارہ ہر ایک
نو تولہ اول گہیکوار کے ٹکڑے کر کے پوست دور کرین اور ہاتہہ سے نچوڑ کر اور دودہ مین ڈالکر
ملائم آگ پر پکائین اور کفچہ مارین کہ گہیکوار سب دودہ مین ملجاے بعد اوسکے شکر اضافہ کرین
اور پہر مغزیات ملائین اور وقت اوتارنے کی مشک اور زعفران گلاب مین گہسکر داخل کرین
اور چینی کے برتن مین نکالکر رکہین معجون واسطے فراش البول کے یعنے جو شخص سوتے مین بستر پر
پیشاب کردیا کرے اوسکو یہ معجون نہایت نافع ہے چنانچہ ایک شخص کو یہ بیماری جو عارض ہوئی تہی
تو سومرتبہ بلکہ زیادہ اوس سے پیشاب کرتا تہا اس معجون کے استعمال سے سب مرض اوسکا دور ہوگیا
ص کندر رومی کوہلہ شیرین ہر ایک پانچ ماشہ ناگرموتہہ دس ماشہ سونٹھ تین ماشہ کالی مرچ دو ماشہ
بلوط پانچ ماشہ شہد خالص تین وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور معجون بنائین معجون مقوی قوت
شہوت جماع مین نفع عظیم رکہتی ہے اور پشت کو قوت دیتی ہے اور بکرر تجربہ کی گئی ہے ص بہمن سرخ
بہمن سفید شقاقل تخم بوزیدان جاوتری کبابچینی کلیجن ہڑ چہوٹی الائچی بڑی الائچی پنچ پہر فنجنشک لونگ
مصطگی رومی تخم بابت عنبر اشہب موتی سیپ سوراخ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولہ

ماف سقنقور جسکا ذکر سو ہان کیا ہوا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ اگر خام تخم ہلیون زعفران ہر ایک
چودہ ماشہ ناگرموتہہ سونٹھہ مونگی کی جڑ کہربا ہر ایک سات ماشہ مشک خالص سوا پانچماشہ
یاقوت زرد ایک تولہ آٹھہ ماشہ چاندی کے ورق سونے کے ورق حل کیے ہوے ہر ایک
سوا پانچماشہ زائد الفکر مذ قوق سوا گیارہ تولہ روغن بادام شیرین پونے چار تولہ تمام مصری
اور شہد مین بطریق مشہور معجون بنائین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک معجون
نیز ور معاملہ شہوت جماع مین فعل عجیب رکہتی ہے گاجر کے بیج شلجم کے بیج پیاز کے بیج تخم گندنا
تخم حرمل تخم ہلیون چلغوزہ کی گری حب القلقل کی گری حب الزلم کی گری بوزیدان بجہیہ
تودری سرخ تودری زرد اندر جو شقاقل مصری بہمن سرخ پیپل ہنگ تج ہر ایک ایکجزو
کوٹکر چہانکر تین وزن شہد اور نبات مصری مین معجون بنائین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ
بہینس کے دودہ کے ساتہہ کہایا کرین معجون اخر تندی شہوت جماع کی نہایت کرتی ہے اور
واسطے اوس آدمی کے جو بکر توڑنے سے عاجز ہو مفید ہے ص دارچینی خصیۃ الثعلب شقاقل
جائفل اندر جو مصطگی رومی زعفران پیپل بوزیدان گلاب کے پہول بہمن سرخ ہلیون گندہ بیج
گاجر کے بیج ہر ایک نو ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑہ چاول عنبر اشہب ساڑہے تین ماشہ
مغز حب القلقل ساڑہے دس ماشہ زائد الفکر نو تولہ ساڑہے چار ماشہ شہد خالص تین وزن
سب دواؤن کے بطریق مشہور معجون تیار کرین معجون سقنقور منقول قرابادین قانون سے
باہ کو زیادہ کرتی ہے اور جماع ہے واسطے بادشاہون کے ص لیوین ماف سقنقور کی دو تولہ
دس ماشہ شلجم کے بیج اسپست کے بیج گاجر کے بیج جنگلی شلجم کے بیج پیاز سفید کے بیج انگن کے بیج تیرہ تیزک بیج
ہر ایک دو تولہ دس ماشہ مرچ سفید مرچ سیاہ پیپل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ پیاز جنگلی بہنی ہوئی
چودہ ماشہ چلغوزہ کی گری سات تولہ عاقرقرحا چڑون کے سر کا مغز کہ خانگی ہون اندر جو بوئی دو تولہ
سبکو کوٹکر چہانکر برابروزن گائی کے گہی مین چرب کرکے اور شہد دو وزن مجموع مین گوندہ کر معجون
بنائین قدر خوراک اوسمین سے پونے دو ماشہ ہمراہ شربت شیرین کے بعد تحلیل غذا کے تناول فرمائین
معجون مقوی باہ یہ نسخہ حضرت جبرئیل طرف سے رب جلیل کے واسطے حضرت رسالت پناہ محمد مصطفے صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے لاے تہے پس جو کوئی اسمین سے نخود کے برابر کہاے اوسکو بہت نفع دیتی ہے

مگر مولف فرماتے ہین کہ سند اسکی نظر حقیر تک نہین ہوپہنچی لیکن اکثر طبیبون نے فائدہ اس مجرب کے
تقویت باہ مین زیادہ حد سے لکھے ہین ص کچھین بالچھڑ جائفل عاقرقرحا دارچینی کباب چینی ہر ایک
سات ماشہ اگر خام ناگیسر مصطگی لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑہ چاول
نبات مصری سفید تین وزن سب دوا کے بدستور معجون بنائین ہر چند پرانی ہوگی بہتر ہوگی
معجون بزور قانون سی منقول ہے زیادہ کرتی ہے شہوت جماع کو اور اصل یہ نسخہ تالیف کیا ہوا
محمد زکریا کا ہے ص ماہون گاجر کے بیج شلجم کے بیج تخم گندنا پیاز کے بیج مولی کے بیج ہیون کے بیج تخم
اسپست کی بیج اٹنگن کے بیج حب الصنوبر مغز حب القلقل مغز حب الزلم حب المحلب[1] بوزیدان کو بہمن سفید
سونٹھ تودری زرد تودری سرخ اندر جو شقاقل بہمن سرخ بہمن سفید پیپل حرف کہ ایک قسم تیز کی ہے
ہینگ بیج برابر وزن کوٹکر چھانکر اور شہد تین وزن مین گوندہ کر معجون بنائین قدر خوراک وسمین
ساڑھے دس ماشہ ساتھ دو تولہ دس ماشہ دودہ تازہ کے اور چاہیے کہ اکثر اوقات نوش کی جاے.
بعد اس معجون کے شراب نوشین تازہ معجون مسیحی واسطے قوت شہوت جماع اور تقویت انثیت
اور قوت مجامعت کے مفید ہے اور کہانے کو ہضم کرتی ہے ص عاقرقرحا یوسفی دو تولہ سقنقور
دو تولہ زعفران ساڑھے دس ماشہ بڑی الائچی تین تولہ مصطگی تخم ہر ایک دو تولہ مشک خالص
یوسفی دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ جائفل تین عدد جزو اعظم یعنی بھنگ پوست نو تولہ مغز
بادام شیرین تین تولہ قند سفید ڈیڑہ پاو بدستور معجون بنائین قدر خوراک بقدر حاجت معجون دیگر
منقول قانون شیخ بوعلی سینا سے ص تل دہوی ہوے مغز بنولہ بیون کے بیج ہر ایک
چودہ ماشہ مرچ سونٹھ شقاقل حب الصنوبر حب الزلم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لو دیسی خشک ساڑھے دس ماشہ
چڑیون کے سر کا مغز سو کہا ہوا یوسفی دو تولہ کوٹکر اور کپڑے مین چہانکر ساتھ تین وزن دوا کے
شہد جہاگ اوتارے ہوے مین گوندہ کر معجون تیار کرین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکہین اور وقت
حاجت کے استعمال کرین معجون خاوری عمر زیادہ کرتی ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے
اور اور منافع بہت رکہتی ہے ص لونگ جائفل دارچینی جاوتری تج پات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
مرچ سیاہ سات ماشہ پیپل چودہ ماشہ سونٹھ دو تولہ چار ماشہ کالی مرچ چار تولہ آٹھ ماشہ

[1] حب المحلب فارسی مین بیخ مریم موسوم ہے دانہ ایک درخت کا ہے گول سفید ہوتا ہے ہندی مین مشر کابلی کہتے ہین ۱۲

پوست ہڑ کا نو تولہ چار ماشہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ اجوائن ولایتی آدہ پاؤ کم ایک سیر
زیرہ کرمانی چھٹانک کم ایک سیر تخم سویا چھٹانک اوپر ڈیڑہ سیر شاہدانہ یعنے بہنگ کے بیج دو سیر
برگ شاہدانہ یعنے بہنگ اور بوزیدان سب دواؤن کے برابر شکر طبرزد برابر وزن کل اجزاے
شکر کو پانی مین گھولکر جوش دین اور جھاگ اوسکے اوتار کر قوام کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر
اوسمین گوندہین ہر صبح کو سات ماشہ ناشتا تناول کرین بعض علماے کبار نے معجون با تصنیف
والد مولف کہ واسطے اکثر آدمیون کے نفع کیا ہے خصوصاً برادر خواجہ میرک جان صاحب کو
بہت نفع بخشا ص بادام کی گری فندق کی گری چلغوزہ کی گری خربوزہ کی گری حب الزلم کی
گری حبۃ الخضرا یعنے بن پستہ کی گری کش خرما نارجیل کی گری حب القلقل کی گری مغز انجلک
یعنے جنگلی امرود کے تخم کی گری اخروٹ کی گری چڑون کے سر کا مغز بہمن سرخ بہمن سفید
شقاقل مصری صندل سفید خصیۃ الثعلب تودری سرخ تودری زرد اندر جو ہر ایک ساڑہے پانچ ماشہ تخم
کہیرے ککڑی کے بیج کی گری خرفہ مقشر ہر ایک نو ماشہ کدو کے بیج کی گری خشخاش کے بیج ہر ایک
چھہ ماشہ ابریشم کترا ہوا دارچینی دانہ چہوٹی الائچی کے ہر ایک تین ماشہ گوکھرو ملا ہوا گاوزبان گیلانی
ہلیون کے بیج ہر ایک چار ماشہ تابہ سترا عرابی گاجر کے بیج شلجم کے بیج بادرنجبویہ کے بیج تخم فرنجمشک
کونچ کے بیج گوند ببول کا تخم بالنگو بالون تخم اوٹنگن مصطگی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کلونجی بوزیدان بودینہ خشک
سونٹہ زعفران ہر ایک تین ماشہ عنبر اشہب دو ماشہ شہد سفید دو وزن سب دواؤن کی قند سفید
ایک وزن سب دواؤن کے بطریق مشہور بنائین اور اگر نرگسی بھی اس نسخہ مین ڈالین تو بہتر ہوگا معجون
جوہ چینی شہوت جماع کو قوت بخشتی ہے اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے اور سوداوی رنج کی
دفع کرنے مین بے نظیر ہے ص پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
افتیمون بسفائج فستقی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ لاجورد دھویا ہوا سات ماشہ لسنوت سفید اسطوخودوس
بہمن سرخ بہمن سفید نرکچور بادرنجبویہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ درونج عقربی شقاقل خصیۃ الثعلب
بالچہڑ سورنجان ہر ایک سات ماشہ بوزیدان دارچینی لونگ جائفل گلاب کے پہول کی کلیان
اگر ہندی ابریشم کترا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ جوبچینی اعلی بوزن سب دواؤن کے شہد
جھاگ اوتارا ہوا تین وزن سب دواؤن کے معجون تیار کرین اور ہر روز ڈیڑہ تولہ تناول فرمائین

معجون چوبچینی حکیم عماد الدین محمود شیرازی واسطے باہ اور فربہی بدن اور تقویت معدہ اور دل اور دماغ اور جگر اور گردہ اور مثانہ اور باقی اعضاء رئیسہ کے بہت مفید ہے اور فرحت لاتی ہے اور موہنہ کو خوشبو دیتی ہے فائدے اس معجون کے اور بہت ہیں ص چوبچینی اعلی اٹھارہ تولہ موتی بے سوراخ نو ماشہ سمط ریوند چینی افیتمون بالچھر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چھوٹی الائچی مصطگی رومی اگر خام مایہ شترا عرابی تگر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران مشک تبتی عنبر اشہب بوزیدان سورنجان ہر ایک سات ماشہ شیر آملہ دارچینی لونگ جائفل جاوتری سونٹھ کالی مریچ ہر ایک نو ماشہ کباب چینی کلیجن کوٹھ شیرین ناگرموتھہ ہر ایک سات ماشہ سمک صیلد ماہی روبیان درونج عقربی زرنجور گاجر کے بیج شلجم کے بیج مولی کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد اسپست کی بیج کو کہہ ڈیلا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ شقاقل مصری نو ماشہ برگ منشط چٹھا حصہ وزن سب دواؤن کا دواؤنکو کوٹکرا ور چھانکر نگاہ رکھین بعد اسکے گاؤزبان کے پھول اور بجوبہ گلاب کے پھول کی کلیان چھریلا ہر ایک پونے چار تولہ جوش دیکر اور صاف کرکے نگاہ رکھین دیگر خشخاش سفید خربوزہ کے بیج کی گری کہیرے ککڑی کے بیج کی گری کاہی کے بیج خرفہ کی بیج ہر ایک پونے چار تولہ نرم کوٹکر پانی مین شیرہ نکالین اور پانی بہ شیرین اور پانی شیرین بکے مین فندق کی گری چلغوزہ کی گری اخروٹ کی گری ہر ایک پونے چار تولہ نرم کوٹکر اور داخل کرکے پہلے دواؤنکو اوسمین کوندہین اور نسخہ دوم مین اس معجون کے گل مختوم صندل سرخ صندل سفید ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ساڑھے چار تولہ خصیتہ الثعلب ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ داخل ہے حکیم مومن کتاب تحفۃ المومنین مین فرماتے ہین کہ بیٹے برگ منشط کہ واسطے سرور کی ہین داخل نہین کیے اور ساڑھے سات تولہ چوبچینی کو جوش دیکر اور پانی اوسکا شہد مین قوام دیکر دواؤنکو اوسمین گوندہا سبب بڑا اثر مینے مشاہدہ کیا معجون قرص افعی واسطے توالد اور تناسل کے مجرب ہے اور نہایت مقوی مشہور ہے اور بوڑہے ہون اور سرد مزاج والون کو موافق اور شہوت کو سرد بیماریون سے نگاہ رکھتی ہے اور رفت منی کو مفید رنگ رخسار کو نیک کرتی ہے اور باصرہ کو قوت دیتی ہے توحش سوداوی کو دور کرتی ہے اور فرحت بخشی ہے ص خصیتہ الثعلب دارچینی ہر ایک سوا دو تولہ کباب چینی لونگ بہیل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ فندق کی گری

بادام شیرین کی گری ناریل کی گری پستہ کی گری ہر ایک نو ماشہ ابریشم کترا ہوا چھیلا انجدان
مایہ شتر اعرابی اجموے کے بیج اسپست کے بیج بلیون کے بیج تخم گندنا شلجم کے بیج گاجر کے بیج کونچ کے بیج
بالون بوزیدان زرنبی چلغوزہ حب الصنوبر خرد مولی کے بیج کلونجی تخم تودری سرخ تودری سفید
بہمن سرخ بہمن سفید گاجر کے بیج حب القلقل مغز حبۃ الخضرا یعنی بن کالی مرچ اندر جو جنگلی ماہی یعنی موصلی
عاقرقرحا رال گوگھر ولا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک نو ماشہ
زعفران نو ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ قرص افعی دسوان حصہ
وزن سب دواؤں کا شہد جھاگ اوتارا ہوا تین وزن سب دواؤں کا بدستور مقرر معجون بنائیں

معجون منظوم فارسی کہ شیخ بو علی سینا لکھتے ہیں جواب میں خواجہ رشید کے جو کہ سوال بھی
خالی کیفیت سے نہ تھا لہذا سوال و جواب دونوں بعینہ لکھے جاتے ہیں فی الواقع یہ معجون بہت منافع
رکھتی ہے اور بعضوں نے سائل و مسئول کو اور نام سے بھی تعبیر کیا ہے **قطعہ سوال** حکیم حاذق
وکامل نظام ملت و دین + کہ با تو چرخ ستیزہ نمی تواند کرد + تو آن حکیم مسیحا درین ایام + کہ در زمان تو
علت زخلق بگریزد + مرا علتی از ضعف پشت و سستی باہ + کزین جہت دل غمگین بخون در آمیزد
سہ چار ہفتہ گذشت اے حکیم تا آن عضو + حرارتی کہ ز شہوت بود نمی انگیزد + زباد کبر چنان پر غرور
خود بین ست + کہ بہر تحکیش جاے بر نمی خیزد + خروس وار سحر خیز بودہ و حالا + چو ماکیان سحرگاہ
بر نمی خیزد + نمیشود بکسی ملتفت درین ایام + وگر بجہد وی باکسی در آویزد + ہنوز ناشدہ اندر سرا
جو سرستان + ز باد مد آید و از لب شکوفہ می ریزد + خدا را دل من خستہ را دوا ے کن + وگرنہ یار
چو بخت من ز پیش بگریزد **قطعہ جواب** زہے خجستہ خصالی کہ گاہ نظم سخن + ز بحر طبع لطیفت گہر فرو ریزد
سوال کردہ از ضعف پشت و سستی باہ + زہے خجستہ سوالی کہ ذوق از و خیزد + زنارجیل و شقاقل
زقرفہ و بہمن + زنجبیل ز فلفل نکو فرو ریزد + ز زعفران و سقنقور و مغز چلغوزہ + ز مشک و عنبر
نغز خوک آمیزد + بدار چینی و بلسان و روغن پستہ + بقند صاف ہمہ ادویہ بر آمیزد + بہر صباح
از آن حقہ بکدرم بخورد + کہ گردہ سخت کند باہ را بر انگیزد + غذاے خویش ہمہ قلیہ ہریسہ سازد
بشرط آنکہ ز دیگر غذا بپرہیزد + بہفتہ دگر آن عضو آنچنان گردد + کہ از صلابت او زرہ تیر
بگریزد + برون شود ز نشش بگذاف کبر و منی + کہ ہر کہ را کہ ببیند درو بر خیزد + ہزاران نگار

بری رخم کہ ضرب او بینید * جہان مطیع تو گردد اگر تو نگر زید * خلاصہ اس تمام نظم کا یہ ہے کہ خواجہ
رشید نے شیخ بو علی سینا کو لکہا تہا کہ مجکو ضعف پشت ہے اور شہوت جماع مین سستی آگئی ہے آپ
میرے واسطے کوئی نسخہ بہت اچہا مجرب ارقام فرمایئے شیخ الرئیس اوسکے جواب مین لکہتے ہین کہ
مجکو احوال آپکا معلوم ہوا ایک نسخہ مرسل ہے تا موافق ترکیب کے عمل کیجیے نسخہ نارجیل شقاقل مصری
بہمن سرخ سونٹہ کالی مرچ زعفران سقنقور مغز چلغوزہ مشک خالص عنبر اشہب مغز چغوکا یعنے
چڑون کے سر کا مغز دارچینی حب البان روغن پستہ قند کے قوام مین یہ سب دوائین ملائیں
اور ساڑہے تین ماشہ اوسمین سے ہر صبح تناول فرمائین گردہ کو سخت کریگی اور شہوت جماع کو نہایت
تیز اور قوی کریگی اور غذا قلیہ کہانا لازم ہے مگر شرط یہ ہے کہ جب تک یہ دوا کہائین اور غذا وغیرہ
پرہیز فرمائین پس دوسرے ہفتہ استعمال سے اس معجون سے عضو مخصوص نہایت سخت ہو جاویگا
معجون مقوی باہ اور منی کو روکتی ہے مولف فرماتے ہین کہ یہ معجون میرے تجربہ مین آئی ہے
ص تیج بل بیج بند گجراتی سرپالی سمندر سوکہہ انگن کے بیج عاقر قرحا گجراتی تالمکہانہ گوکہرو تخم کونچ
تخم سوچہ سن گوند ڈہاک کا گوند ببول کا ثعلب مصری ہر ایک ایکتولہ آٹہہ ماشہ موصلی سفید دکہنی تین تولہ
چار ماشہ دارچینی سورتی لونگ جاوتری ہر ایک ساتماشہ جایفل ایک تولہ آٹہہ ماشہ
زعفران چار ماشہ جند بیدستر دس ماشہ شہد کشمیری آدہ سیر بطریق مشہور معجون بنائین معجون
مسہی بتصنیف کی ہوئی شیخ داؤد مولف تذکرہ کی عجیب الفعل ہے واسطے برانگیختہ کرنی باہ کے
اور نعوظ یعنے تندی شہوت کی بہت کرتی ہے اور حرارت غریزی کو بہڑکاتی ہے اور بدن فربہ
کرتی ہے اور خون صالح پیدا کرتی ہے اور منی کو اصلاح پر لاتی ہے اور اذیت جماع کی دور کرتی ہے
اور ضعف کو جو بسبب کثرت جماع کے عارض ہو رفع کرتی ہے ص نخود سفید پوست اترا ہوا کہ تازہ تیزک کے
پانی مین تر کرکے ہر مرتبہ سکہایا ہو اور گوکہرو خشک پیسے ہوے کو کہ سہ چند ہرے گوکہرے کی پانی کے
ترتیب دیا ہو ہر ایک پانچتولہ ترنجبین خراسانی تین تولہ دارچینی کلیجن ہر ایک پونے دو تولہ
شہد خالص پچاس تولہ پانی پیاز سفید کا چہٹانک کم آدہ سیر سب کا قوام کرکے بعد اوسکے
مولی کے بیج گاجر کے بیج شقاقل تخم اونگن ہر ایک دو تولہ دس ماشہ عاقرقرحا سونٹہ ہر ایک
سترہ ماشہ داخل کرین اور خوب ملائین اوسکے بعد فادزہر حیوانی چہتیس جو کے برابر

اور زعفران ساڑھے سترہ ماشہ اور مشک ترکی جو بیس جو کی برابر کو دو تولہ دس ماشہ گلاب مین
حل کرکے اور اوسمین ملاکر چینی کے برتن مین نگاہ رکھین قدر خوراک اوسمین سے سات ماشہ ہے
او جسوقت اخروٹ کی گری حب الصنوبر کی گری ناریل کی گری بن کی گری شلجم کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید
اسپست کی بیج السی کے بیج ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کوہلہ شیرین سونف رومی لونگ کالی مرچ
ماہی سقنقور اور جو یہ موجود نہو تو عوض اوسکے مایہ شتر اعرابی اور ماہی رو بیان ہر ایک
ساڑھے تیرہ ماشہ مرغ کے انڈے کی زردی چڑون کے سر کا مغز ہر ایک بیس عدد اضافہ
کرین تو اثر اس نسخہ کا قوی ہوگا قدر خوراک سات ماشہ ہے معجون سنجری تالیف شیخ
بوعلی سینا بہت فائدے رکھتی ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتی ہے اور دل اور جگر اور دماغ
اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے غذا ہضم کرتی ہے ص بالچھڑ پونے چار تولہ جاوتری جائفل حب الزلم کبابہ
سونٹھ دار چینی لونگ زعفران بہمن سرخ بہمن سفید عود صلیب مصطگی ناریل کی گری تیجپات
کسوم کے بیج ماہی سیرہ[1] تخم سویا اجواین دیسی زیرہ کرمانی مدبر گاجر کے بیج بادام شیرین کی گری
پستہ کی گری چڑون کے سر کا مغز کہ ہیجان کے وقت پکڑے ہون ہر ایک سوا دو تولہ موسلی سفید قند سفید
ہر ایک سوا گیارہ تولہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے حسب دستور معجون بنائین
معجون واسطے سلطان فیروز شاہ بادشاہ دہلی کے ترتیب دی تھی قوت باہ کو مفید ہے اور
امساک منی کا نہایت کرتی ہے ص تخم ہہل تخم کونچ مولی کے بیج ترہ تیزک کے بیج تخم تر ماہی
تخم عروہ سب دواؤنکو برابر وزن کوٹکر چھانکر شکر سرخ مین ملائین لیس آخر وزن دو تولہ سوا دو ماشہ
گاے کے گھی مین ملاکر کھائین معجون تالیف علوی خان معاملہ باہ اور امساک مین تجربہ کی گئی ہے ص
موتی بے سوراخ کہربا ہر ایک ایک تولہ بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل سونٹھ کلیجن تخم اوٹنگن شلجم کے بیج
گاجر کے بیج خشخاش کے بیج ہر ایک دو دو تولہ پستہ کی گری ناریل کی گری چلغوزہ کی گری تل دھوے ہوے
مغز حب السمنہ مغز حبۃ الخضرا یعنے بن ماہی کے دیبان ریگ ماہی ہر ایک چار تولہ مایہ شتر اعرابی
ایک ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک تین ماشہ خربوزہ کے بیج کی
گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک پانچ تولہ چڑون کے سر کا مغز کہ خانگی ہون سات تولہ ناگیسر چہ ماشہ

---

[1] ماہی سیرہ ایک گھاس شیر دار ہے بہولی اوسکا زرد ہوتا ہے جو کہ قاتل ماہی ہے اسواسطے اوسکو ماہی زہر کہتے ہیں ۱۲

اجواین خراسانی درمنہ خشک کیا ہوا لفاح کی جڑ زعفران موتہہ کی جڑ دودہ مین بھگوکر سکہایا ہو
ہرایک چار ماشہ لفاح کی جڑ اور موتہہ کی جڑ کو ساتہہ نخود کے آٹے کے کہ دس تولہ دودہ مین
خمیر کرکے سایہ مین خشک کیا ہو کوٹکر سب دواؤن کو دس تولہ گاے کے مسکہ مین چرب کرکے
اور قند سفید اور شہد ہرایک سو تولہ شربت فواکہ شیرین اور شربت بلیون ہرایک بیس ۲۰ تولہ کا
قوام دیکر اور دوا اونکو بدستور معمول گوندہ کر قرص یا معجون بنائین **معجون** ذکر کو اسقدر سخت
کردیتی ہے کہ اوسکے ہر دم کہڑا رہنے سے بہت شرم آتی ہے اور باہ کو بھی بڑہاتی ہے
ص سپند سوختنی جاوتری جائفل لونگ دارچینی ہرایک ساڑہے ستره ماشہ کالے تل دہوے ہوے
دو تولہ سب کو ایکجا کرکے کوٹکر چھانکر شہد مین معجون تیار کرین خوراک ساڑہے دس ماشہ ہے
معجون منی اور ودی اور مذی اور رطوبات رحم کے بہنے کو نافع ہے اگرچہ یہ مرض پرانے ہون
ص موتی بے سوراخ کہربا جلا ہوا اٹری مائین چھوٹی مائین پستہ کے پہول سپاری کی پہول
شہدانہ یعنے بہنگ کے گول بیج جاوتری عود صلیب کلیجن بنسلوچن سفید پرانی دہوئی ہوئی
حبت بلوط گوند ببول کا پہل کیکر کا جسکو پہلی ببول کہتے ہین بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری
گلنار فارسی پوست ببول کی جڑ کا گوند سنبہل کا دہنیا خشک خصیۃ الثعلب تخم آملہ سنگی صندل سفید
آٹا بلوط کا ہرایک ساڑہے چار ماشہ پستہ کی گری بادام کی گری ناریل کی گری فندق کی گری چلغوزہ کی
گری بن کی گری خشخاش کے بیج خرفہ کے بیج دہوے ہوے ہرایک نو ماشہ مصطگی علک البطم سونے کی ورق
چاندی کے ورق ہرایک سوا دو ماشہ پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ گاے کے گھی مین بہونی ہوئی ہرایک
نو ماشہ گلاب کے پہول کی کلیان نو ماشہ عنبر اشہب سوا دو ماشہ مویز منقی ساڑہے سات تولہ
نبات سفید سوا گیارہ تولہ پانی شیرین سیب کا پانی شیرین بہ کا پانی امرود کا ہرایک بیدہ تولہ
شربت فواکہ شیرین شربت کتل گلاب ہرایک ساڑہے سات تولہ بدستور معجون بنائین **معجون**
مقوی باہ وممسک مؤلف کی تالیف کی ہوئی ہے اور کئی مرتبہ تجربہ مین آئی ہے اکثر
بدل افیون کے ہے مؤلف فرماتے ہین کہ مینے واسطے امیر الامرا کے یہ معجون بنوائی تھی اور جس کسی کو
آزمائی افیون اوسکی مطلق چھوٹ گئی **ص** موتی بے سوراخ پیسے ہوے یاقوت سرخ پیسا ہوا
مرجان قرمزی پیسا ہوا کہربا شمعی زمرد سبز پیسا ہوا عقیق زرد پیسا ہوا لعل بدخشی

پیسا ہوا الیشب سبز پیسا ہوا لاجورد دہویا اور پیسا ہوا ہر ایک نو ماشہ گاوزبان گیلانی
گاوزبان کے پہول ابریشم کترا ہوا بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید شقاقل مصری
چہریلا زعفران مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ساڑہے چار ماشہ چاندی کے ورق سونے کے ورق
ہر ایک سات ماشہ چوبچینی قسم اول نو نو تولہ ساڑہے چار ماشہ صندل سرخ صندل سفید گہیکوار پیسا ہوا
خشخاش کے بیج ہلیون کے بیج پستہ کی گری ہر ایک نو ماشہ شہد صاف کیا ہوا ترنجبین خراسانی
قند سفید تین وزن سب دواؤن کے روغن چربس سیر بہر مین سات آٹہہ تولہ داخل کرین یا دستیک
داخل کیا گیا لیکن مسکہ بہت قوی ہوتی ہے اور طریق نکالنے روغن چربس کا یہ ہے کہ چربس کو
گاے کی دودہ بیس وزن مین حل کرکے ایک رات دن رکہہ چہوڑین بعد اوسکے جوش خوب دیکر
دہی جمائین پہر مسکہ اوسکا نکالکر صاف کرکے استعمال فرمائین اور جو چاہین کہ بو چربس کی
برطرف ہو جاوے تو مسکہ کو داغ کرین اور اطفا العصیب یعنے نکہہ اور برگ پان جائفل لونگ وقت
داغ کرنے کے ملائین اور دو تین دفعہ تکرار اس عمل کی لازم ہے اور نہایت مجرب ہے معجون
خبث الحدید مفید ہے واسطے سرعت انزال کے مجربات حکیم الملک اردستانی سے ص
بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ کلیجن جفت بلوط عاقرقرحا ہر ایک تین تولہ
تخم مورد ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ شاہدانہ یعنے بہنگ کے گول بیج کندر مائیہ شتر اعرابی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
افیون جائفل اقاقیا خصیۃ الثعلب تخم سویا ناگرموتہہ ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ مولی کے بیج
تین تولہ خبث[1] الحدید مدبر سرکہ مین اور سکہایا ہوا ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر
اور شہد مین دو وزن دواؤن کی گوندہ کر معجون بنائین قدر خوراک سات ماشہ تناول کرین
اور اوپر سے تازہ دودہ گاے کا پئین پس بہ تحقیق سخت کرتی ہے یہ معجون ذکر کو اور منع کرتی ہے
سرعت انزال کو معجون کندر کہ یہی خاصیت رکہتی ہے اور مجرب ہے ص علک[2] رومی کندر
بلوط گلنار فارسی کلونجی ہینہ خشک ہر ایک تین تولہ زیرہ کرمانی مدبر اجواین دیسی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ پوست بیخ کا

---

[1] خبث الحدید فارسی مین ریم آہن کہتے ہین وہ جرم لوہے کا ہے کہ بروقت گلانے کے لوہے سے جدا ہوتا ہے مستعمل مدبر اور مغسول ہے یعنی سیکرا اور سرکہ مین بہگو کر اور خشک کرکے دہوتی ہین مگر آنکہہ اور کان کی بیماری مین بدون سیہر کہ کے چاہیے ۱۲

[2] علک رومی مراد مصطگی رومی سے ہے اور وہ گوند ایک درخت کا ہے شام اور روم وارمن مین ہوتا ہے

کابلی ہڑ آملہ کٹھلی سے صاف کیا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤں کے قوام کر کے بدستور
معجون بنائیں اور نسخہ دیگر میں تین تولہ نیلوفر کے پھول داخل ہیں اور نسخہ میں صاحب اختیارات بدیعی کی علک رومی زیادہ
کر دیا یعنے شاہ زیرہ ساڑھے سترہ ماشہ داخل ہے قدر خوراک نو ماشہ صبح کو اور شام کو غذا گوشت
اور اور چیزیں مقوی معجون ملا جلال طبیب کی تالیفات سے واسطے سرعت انزال کے لئے لطیف ہے
یعنے منی کو بہت روکتی ہے اور جلد اور تر نے نہیں دیتی اور آزمائی ہوئی ہے ص بالچھڑ چھریلا اگر ہندی
ہر ایک نو ماشہ مشک تبتی چھہ رتی سواد و چاول جائفل پوست خشخاش ہر ایک ڈیڑھ تولہ مصطگی رومی
نو ماشہ حب النیل سفید انگشتو عدد دبج ساڑھے تیرہ ماشہ بھنگ ساڑھے سات تولہ شہد صاف کیا ہوا
تین وزن سب دواؤں کے روغن بادام شیریں قدرے بدستور معجون بنائیں قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ
نو ماشہ تک معجون مقوی سبھی مولف جامع الصنائع دل کو طاقت بخشتی ہے اور ذکر کو مضبوط
کرتی ہے اور لینت کو قوت دیتی ہے ص بوزیدان سورنجان تودری سرخ تودری سفید
بہمن سرخ بہمن سفید سونٹھ پودینہ خشک گوکھرو پلا ہوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کلیجن شقاقل مصری
خصیۃ الثعلب ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بیر مایہ شتر اعرابی سات ماشہ خشخاش سفید تل دھوئے ہوئے
گاجر کے بیج پیپل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گاوزبان بادرنجبویہ فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ
بالچھڑ بڑی الائچی اگر خام سوا پانچ ماشہ نرکچور مصطگی رومی جائفل جاوتری زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
اندر جو دار چینی لونگ چھوٹی الائچی ہر ایک چودہ ماشہ بڑی مائیں گوند ببول کا ہر ایک سوا پانچ ماشہ
اجواین خراسانی ساڑھے سترہ ماشہ چڑیوں کے سر کا مغز ہر ایک سات ماشہ جندبیدستر
درونج عقربی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹھ شیریں ساڑھے دس ماشہ مغز حب الصنوبر ناریل کی
گری بادام کی گری پستہ کی گری فندق کی گری ہر ایک سات ماشہ خربوزہ کے بیج کی گری
ساڑھے دس ماشہ چاندی کے ورق ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ مشک ترکی پونے دو ماشہ
شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤں کے سب کو کوٹ کر چھان کر اور شہد جھاگ اتارے ہوئے کے قوام میں
گوندہ کر معجون تیار کریں خوراک سات ماشہ معجون واسطے دفع سرعت انزال کے مجرب ہے یعنے منی کو جلد
اور نے نہیں دیتی ص بیل کا ذکر سیا ہوا ہر ایک تین تولہ زیرہ کرمانی اجواین ولیسی کر دیا یعنے شاہ زیرہ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست کابلی ہڑ کا کالی ہڑ آملہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ

دہنیہ خشک تین تولہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے گوندہین قدر خوراک نو ماشہ
مفرح لنارجی کہتا ہے کہ مینے اس مفرح کو خوب آزمایا ہے ہر امر مین بالغ النفع پایا ہے سر و قدم تک
بیماریون سرد ظاہری اور باطنی کے لیے کہانا اور طلا کرنا نفع بخشتا ہے اور جو آنکہہ مین لگائین تو
بینائی تیز ہوجاتی ہے اور یہ معجون حواس اور فکر اور حافظہ کو قوت دیتی ہے اور کہانا ہضم
کرتی ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتی ہے اور یرقان اور استسقا اور جذام اور برص اور جوڑون کے درد
اور عرق النسا کو نافع ہے اور اسقاط حمل کو مفید اور رحم کی بیماریون کو دور کرتی ہے اور
گرم ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے پہلے درجہ مین اور قوت اوسکی تیس برس تک
باقی رہتی ہے قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ ص لونگ دارچینی تگر ہر ایک ساڑہے سات تولہ
بڑی الائچی چہوٹی الائچی گاؤزبان زرنب درونج بہمن سرخ بہمن سفید دونا مروا یعنی
تمام کہ ایک قسم پودینہ کی ہے زرنجان بادرنجبویہ ہر ایک پانچ تولہ ساڑہے سات ماشہ سب دوائیونکو
باریک پیسین اور گلاب اور بید مشک مین کہ ہموزن دواؤن کے ہو تر کرین اور کسی شیشہ مین بہرین
بعد اوسکے ملبب کرین موتی بڑے بڑے پاکیزہ اور مونگی کی جڑ اور کہربا ہر ایک سوا دو تولہ اونکو
چاندی مشک عنبر اگر ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ جدا جدا پیسین نہایت باریک بعد اوسکے جمع کرکے
پیسین پہر ان سبکو قابلہ[1] مین ڈالکر عرق دواؤن کا کہ شیشہ مین بہر رکہا ہے اوس پر قابلہ پر
ٹپکائین کہ تمام عرق کہیچا جاوے بعد اوسکے قابلہ کو اوٹہاوین اور گرم پانی مین رکہدین
تین دن تک مگر چاہیے کہ پانی گرم رہے تک قابلہ سوکہ ہو پہر حاصل کرین شربت سیب کا اور
شربت انار اور شربت ریباس ہر ایک آدہ سیر اور ملائم آگ پر قوام دین اور دواؤن کو جسکے
برتن مین پانی گرم ہے اوسمین تر کرین اور آگ پر سے اوتارین اور کبھی پیسے ہوئے صندل سرخ
اور سفید اور زرد اور تخم کنوچہ تخم ریحان کہ پیسی ہوئی ہوون ہر ایک ڈیڑہ تولہ زمرد سبز ساڑہے چہ ماشہ
شداب سفیدج مین گوندہ کر نگاہ رکہین مفرح امساک منی مین بے نظیر ہے اور منی کو نکلنے
اور تر نے نہین دیتی اور دل کو فرحت بخشتی ہے ص لفاح کی جڑ اندرجو تلخ تفت[2] کی حب
اجواین خراسانی برگ شیرازی بیخ سنسی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کو کوٹکر چہانکر اور روغن بادام

[1] قابلہ ظرف کا نام ہے جسمین عرق نکل نکل کر گرتا ہے ۱۲ [2] تفت لفظ فارسی ہے اسکی جمع کو شوکران کہتے ہین ۱۲

تین تولہ مین جیرب کرکے دارچینی زعفران جاپھل جاوتری چھوٹی الائچی بڑی الائچی مرچ سفید
خشخاش کے بیج کاہو کے بیج لونگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ چھانکر اگر چاہین تو بقدر چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ کے افیون بھی داخل کرین اور آدھی چھٹانک کم سیر شہد جھاگ اوتارے ہوئے مین
معجون کرین قدر خوراک ایک دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک ہے **مفرح طرب المجالس**
ایجاد کی ہوئی متاخرین کی ہے معاملہ شہوت جماع مین مجرب اور تفریح دل اور تقویت معدہ کے
لیے بے نظیر ہے مشک خالص ساڑھے چار ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق یاقوت رمانی
لعل بدخشی موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ کہربا ہر ایک نو ماشہ عنبر اشہب گیرو ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ
بہمن سرخ بہمن سفید درونج عقربی بادرنجبویہ گاوزبان گلاب کے پھول صندل سرخ
صندل سفید سنبل چین کبابچینی لونگ زرنب دارچینی برگ شاہسفرم[1] تودری سرخ تودری سفید
دونا مروا تخم بابت بستان افروز[2] اگر خام ناگرموتھہ بالچھڑ زعفران مصطگی تخم مورد ہر ایک ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ شقاقل مصری تعلب خشخاش سفید ہر ایک دو چار تولہ شربت فواکہ جزو اعظم ہے بھنگ
ہر ایک منصف وزن ان دواؤن کے شہد قوام کیا ہوا سہ چند دواؤن کے بطریق مشہور معجون بناوین
مفرح یاقوتی مستعمل اور منتخب حکمت بنا حکیم علی کا ہے کہ اکثر عمل اونکا اس ترکیب پر رہا ہے
بہمن سرخ بہمن سفید بالچھڑ تخم بڑی الائچی گل مختوم گیرو زعفران تبریسی سونے کے ورق چاندی
کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک خالص نو ماشہ یاقوت سرخ یاقوت زرد سنگ یشم
کہرباے شمعی کبابچینی ناگیسر درونج عقربی زرنجور صندل سرخ صندل سفید دھنیا خشک
عنبر اشہب نارمشک سیوالی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ سونٹھ چھیلی ہوئی تخم بابت ناگرموتھہ شقاقل
زرشک بیدانہ نیلوفر کے پھول ہر ایک ڈیڑھ تولہ گاوزبان پوست ترنج سنبل چین ابریشم کترا ہوا
ہر ایک سوا دو تولہ بادرنجبویہ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ پانی میٹھے بہ کا پانی میٹھے انار کا گلاب

---

[1] شاہسفرم فارسی مین اوسکو کہتے ہین معروف برہان قاطع ہندی اوسکی تلسی ہے اور بعض غیر تلسی
تصور کرتی ہین مگر نہ تحقیق ایک قسم تلسی کی ہے [2] بستان افروز لغت فارسی ہے عربی مین حب بستانی
اور زینت الریاحین کہتے ہین اسواسطے کہ وہ بہت نیک شکل ہوتی ہے اور فارسی مین تاج خروس اور
گل ہمیشہ بہی کہتے ہین قسم ایک گہاس کی ہے سبز برگ اوسکا بعض اور ریشہ اوسکی سرخ اور رنگ گل ہوتی ہے

ہر ایک پونے انیس تولہ گاؤزبان کا عرق آدہی چھٹانک کم آدہ سیر نبات مصری سفید چھٹانک کم تین سیر
شہد صاف کیا ہوا ٭ و وزن سب کے ہوا اون کے مفرح تالیف علویخان واسطے تقویت باہ کے
بے نظیر ہے اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے اور فرحت بخشتی ہے ٭ صفت موتہہ کی جڑ ایک تولہ
ساڑہے دس ماشہ لفاح کی جڑ اجواین خراسانی شوکران ہر ایک نو ماشہ لیکر پونے دو سیر گائے کے
دودہ مین خوب جوش دین کہ قوت دوا کی دودہ مین آجاے پہر اوسکا دہی جماکر مسکہ تمام و کمال جدا کرین
اور اگر چاہین کہ فرحت اور انشاط کے معاملہ مین قوی الاثر ہووے تو پانچ تولہ ساڑہے سات ماشہ بھنگ
دوا ونمین داخل کرین اور پہر اوس مسکہ کو نگاہ رکہین بعد اوسکے جائفل پانچعدد لیکر اور سوراخ
کرکے دو ماشہ ساڑہے پانچ رتی افیون کو فتیلہ بناکر اندر ہر جائفل کے ایک فتیلہ کہ بوزن چار رتی
ڈیڑہ چاول کے ہو داخل کرین اور جائفلون کو آٹے مین لپیٹ کر گائے کے تازہ دودہ مین بہونین
اوسقدر کہ قریب سیاہ ہونے کے پہونچے پہر اوس آٹے کو جائفلون سے جدا کرین اور پانچون جائفلوں کو
مع افیون کے کہ سوراخون مین اون کے داخل کی ہے ساتھہ دارچینی شقاقل کو کہرویا ہوا بہمن سرخ
بہمن سفید لونگ کبابچینی جاوتری سورنجان اندرجو زعفران حب الفلفل خشخاش سفید ہر ایک
ساڑہے چار ماشہ سونٹھہ درونج عقربی ہر ایک سوا دو ماشہ ماہی شترا عرابی دو ماشہ چہہ چاول خصیۃ الثعلب
ساڑہے تیرہ ماشہ کہیرے لکڑی کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری ہر ایک ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ
پستہ کی گری بادام شیرین کی گری فندق کی گری ناریل کی گری چلغوزہ کی گری منقی مغز حبۃ الخضرا
یعنی بن مغز حبۃ السمنۃ مغز انجلک اخروٹ کی گری ہر ایک نو ماشہ نخود سفید کہ بالون کی پانی مین
تر کرکے سکہایا ہوا اور بہونا ہوا ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ سب کو کوٹکر چہانکر اور مسکہ مذکور مین
جذب کرکے شہد صاف کیے ہوے اور نبات مصری سفید مین کہ بالمناصفہ تین وزن دوا کے ہو
گوندہین اور سوا دو ماشہ مشک خالص اور پچاس عدد سونے کے ورق اور پچاس عدد چاندی کے
ورق داخل کرین اور چینی یا کانچ کی برتن مین نگاہ رکہین قوت اس مفرح کی چہہ مہینے تک

پہول اوسکا سرخ مائل بہ بنفشجی اور بے بو اور تخم اوسکا ریزہ اور سیاہ براق ہوتا ہے ۱۲ شوکران فارسی مین
بیخ تفت کہتی ہین شاخ اوسکی سولف کی شاخ کی مشابہ ہے ۱۲ حب السمنۃ فارسی مین نقل خواجہ کہتی ہین ایک دانہ
گول مرچ کے برابر ۱۲ انجلک لفظ فارسی ہے عربی مین حب الخضراء بر وجہ کہتے ہین اور وہ تخم امرود جنگلی کا ہے ۱۲

باقی رہتی ہے بعد چہ مہینے کے باطل ہو جاتی ہے اور چاہیے کہ بعد نوش کرنے اس مفرح کے
ایک پیالہ گاے کے دودھ کا جسمین ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ شہد زنجبیل مربی حل کیا ہووے
پیوین قدر خوراک اس مفرح کی ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہے اور اگر بہنگ آمیز
داخل کرین تو اس مقدار سے کم تناول فرمائین **مفرح خواجہ رشید وزیر** خوشی پیدا کرتی ہے
اور دل کو فرحت دیتی ہے اور شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور بھوک غذا کی بڑہاتی ہے
اور قوت امساک منی کی بہت کرتی ہے اور سرعت انزال کی دفع کرنے مین نہایت موثر ہے
ص لعل بدخشی جدواری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ زعفران ساڑہے تیرہ ماشہ جزو اعظم یعنی بہنگ
پونے چار تولہ نبات مصری سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سولہ تولہ دس ماشہ مشک
خالص ساڑہے تین ماشہ بدستور مرتب کرین قدر خوراک پونے دو ماشہ ساڑہے چار ماشہ تک **مفرح**
قوت باہ کو بڑہاتی ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے اور تندی شہوت کی غالب اور گردہ اور
مثانہ کو پاک اور دل اور جگر کو قوی اور ضرر جماع کو دفع اور کدورت حواس کو دور اور ذہن کو صاف کرتی ہے
اور عجیب لطف اور لذت مباشرت کی حالت مین ظاہر کرتی ہے ص شقاقل مصری کلیجن خصیۃ الثعلب
بہمن سرخ بہمن سفید بجہۃ کی تودری زرد تودری سرخ اندرجو پلیون کے بیج کو کہر دیا ہوا
ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تخم بکاین حب بلبان مرچ سفید گاجر کے بیج کہیرے لکڑی کے بیج کی گری
خربوزہ کے بیج بالون شلجم کے بیج اسپست کی بیج خشخاش سفید کسوم کے بیج کی گری ترہ تیزک کے بیج دارچینی
ہر ایک سات ماشہ لونگ بالچہڑ کبابچینی تگر جاوتری ناگرموتہ پیپل تج جائفل ناگیسر اگر خام عنبر اشہب
زعفران مشک خالص سونٹھ بوزیدان کوتھہ شیرین حب الزلم کی گری ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
ناف سقنقور کی چودہ ماشہ ناریل کی گری بادام شیرین کی گری پستہ کی گری چلغوزہ کی گری
مغز بنولہ تل دہوے ہوے ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤن کے
بدستور مقرر معجون بنائین **مربی شقاقل** منجملہ حکیم مومن ص شقاقل تازہ کو لیکر اور پوست
اوسکا چہیلکر چونہ کے پانی صاف کیے ہوے مین کہ قدرے تندی رکہتا ہو ایک رات دن
بھگو دین اور پانی مین جوش کرین اور خوب دہو دین کہ چونہ دور ہو جاے دوسری مرتبہ
تازہ پانی مین جوش دین کہ نرم ہو جاے اور پکجاے پہر شہد صاف کیے ہوے مین خوب جوش دین

که شهد جذب هوجاے اور چاهیے که شهد اسقدر هو که شقاقل کو چهپا لیوے بعد اوسکے
دارچینی لونگ جائفل چهوٹی الائچی کے دانه سونٹهه هر ایک ساڑهے تیره ماشه مشک خالص چار رتی
ڈیڑه چاول کوٹکر چهانکر داخل کرین اور بعد چالیس روز کے استعمال فرمائین مربی جزر یعنے
گاجر کا مربی باه کو زیاده کرتا هے اور پشت کو قوت دیتا هے اور سینه کو پاک کرتا هے اور
استسقا کو نافع هے ص حاصل کرین گاجرین تازه بڑی بڑی اور پکی هوئی اور پوست
اونکا چهیلین اور ٹکڑے ٹکڑے کرین اونکا ڈنگل بهر اور هڈی اون کی سب دور کرین اور
قدرے پانی اور شهد مین جوش دین که نیم پخته هو جائین پهر اونکو نکالکر دوسری مرتبه شهد خالص
یا نبات مصری کا شیره اوسپر ڈالکر ساتهه آهستگی کے جوش دین که قوام هو جاے چینی یا کانچ کے
برتن مین اوٹها رکهین چالیس روز تک مربای جزر بنوع دیگر شهوت جماع کو قوت دیتا هے
اور گرده کو گرم کرتا هے اور منی کو بڑهاتا هے اور ذکر کو سخت کرتا هو اور اسکے اثر سے [illegible]
منی نهین نکلتی مگر ساتهه دخول اور خروج بهت کے ص لیوین گاجرین بڑی بڑی پکی هوئین
جتنی چاهین اور پوست اونکا چهیلکر ریزه ریزه کرین اور ایک گهڑے مین ڈالکر تنور کے اندر رکهین
اور شهد اوسپر ڈالین اور سونٹهه اور الائچی جائفل لونگ دارچینی کلیجن هر ایک ساڑهے تین ماشه
زعفران ساڑهے دس ماشه عنبر اشهب ساڑهے ستره ماشه خوب پیسین اور پچهلے جوش کے وقت
شهد کے اوپر داخل کرین پهر اونکو اوس گهڑے سے نکالکر شیشه مین بهرین اور ایک هفته
هر روز ایک خوراک اوتنی که مقدار پونے نو تولے کے هے تناول کرین که عجائب مشاهده فرماوینگے
یه نسخه اسرار الاطبا سے هے اور حکیم مومن فرماتے هین که صفت جذر مربی کی شکل مربے شقاقل کے هے
مربای زنجبیل گرده اور پشت کو قوت دیتی هے اور منی کو زیاده کرتی هے اور شهوت
جماع کو بڑهاتی هے اور قوت جسم کی قوی اور رنگ کو صاف اور غذا کو هضم اور معده کو
بلغم سے پاک کرتی هے اور پیشاب کو کهولتی هے اور سانپ اور بچهو کے کاٹے هوے کو مفید هے
اور جس کسی نے یه مربی کهایا هوا اور بچهوا اور سانپ اوسکو کاٹے ضرر سے اوسکے محفوظ رهے
مطلق زهر کارگر نهووے ص حاصل کرین آده پاو کم سیر زنجبیل خشک یعنے سونٹهه اور اوسکو
گاے کی گهی مین بهونین اور پونے دو سیر شهد خالص مین ڈالکر نگاه رکهین مربا سے جو

یعنے اخروٹ کا مربا شہوت جماع کو قوی کرتا ہے اور گردہ کے لیے مفید ہے ص حاصل کرین
اخروٹ تازہ کہ ہنوز باہر کا چھلکا سوکہا نہو پہر اوسکو تمام چھلکون سے صاف اور پاک کرین
اور شہد جہاگ اوتارا ہوا اوسپر ڈالکر اور باہستگی دو تین جوش دیکر چینی یا کانچ کے برتن مین
رکھہ چھوڑین اور بعد چالیس دن کے استعمال فرمائین مسوح واسطے تقویت قضیب عنین کے
نہایت موثر ہے ص پیاز جنگلی نرگس ہر ایک سترہ ماشہ کو روغن زیتون سوا آٹھہ تولہ
اور قدرے پانی خالص مین جوش دین کہ گہرا ہو جاے اور پانی سب جلجاے اور روغن
باقی رہے صاف کرکے پتے چرون کا تخم اوٹنگن عاقرقرحا رائی سرخ ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
عنبر اشہب سوا دو ماشہ اضافہ فرماکر مکرر اوپر ذکر اور پیڑو اور فوطون کے طلا کرین
اور جو مومیائی اور زفت[1] رومی کو ساتھہ پتہ مرغ اور بانسہ اوسکے اور کسی جانور مناسب کے
پتہ کے ساتھہ اضافہ کرکے لیپ کرین تو باعث زیادتی قوت کا ہوگا اور جو سورنجان
اور مرکی یعنے بول اوسمین ملائین نہایت مقوی ہوگا مجربات سے ہے مسوح دیگر کہ نہایت
مفید ہے اور مجربات سے ہے ص کوٹہہ تخم بوزیدان راسن[2] ہر ایک ساڑہے چار ماشہ نرگس کے
پہول نو ماشہ جوش دیکر اور صاف کرکے روغن زیتون پانچ تولہ آٹھہ ماشہ داخل کرین اور پہر
جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے چربی شیر کی پگہلائی ہوئی ساڑہے تین ماشہ
زفت رومی مومیائی ہینگ ہر ایک دو رتی ایک چاول اوسمین حل کرکے ملین مسوح دیگر قوی
ص زہرہ گرگ یعنے پتہ بہیڑیے کا ایک ماشہ تین چاول مشک ترکی پونے دو ماشہ روغن نرگس مین
ملاکر ملین اور جسکا نیزہ چھوٹا ہو گیا ہو اگر اس دوا کو ملے تو نہایت سخت اور دراز ہو جاویگا
مرہم کہ اکثر سختی اور ورم رحم مین مستعمل ہوا ہے کبھی خطا نہین کی ص موم روغن گل
گاے کی نلی کا گودا چربی بکری کے گردہ کی ہر ایک ایکتولہ زردی مرغ کے انڈے کی ایک عدد
زعفران بابونہ کندر ہر ایک تین ماشہ بدستور مرتب کرین اور بعض اوقات جوہری لوگون کے
شیرہ مین استعمال کیا گیا تو نہایت مفید ہوا مرہم واسطے شق ہونے عضو کے ص مرکی

---

[1] زفت کئی قسم ہوتی ہے رومی اور بحری رطب یابس شبیہ قطران کے ہی سیال ہوتی ہے
[2] راسن جو ایک گہاس کی ہی خوشبودار یاقوتی رنگ مائل بہ سبزی اوسکو زنجبیل شامی بہی کہتے ہین اور تخم اوسکا تخم قرطم کہ دست ہے ۱۲

یعنے ببول دہویا ہوا سفیدہ رانگ کا گوند ببول ہر ایک ساڑہے چار ماشہ کافور دو رتی دوائونکو
پیسکر اور سفیدی مین انڈی کی گوندہ کر خوب لت کرین کہ مثل مرہم کے ہو جاے مرہم جدید واسطے
عذیوط کے روغن آبی روغن مہندی عود یعنے اگر کوٹا ہوا کہربا اقاقیا سوسن خشک اور پتی مہندی کی
نرم کوٹی ہوئی سب دوائون کا حسب دستور مرہم بناکر عضلہ مقعد پر استعمال کرین تو عذیوط کے
نسخہ اس مرہم کا اور طریق یہ ہے ص حاصل کرین ایک عدد بہ شیرین اور درمیان اوسکا
خالی کرکے کہربا اقاقیا سوسن خشک برگ حنا یعنے مہندی کی پتی کو کوٹ چہانکر اور اوسکے اندر
بہرکر مٹی مین لپیٹین اور دہوبل کے اندر دباکر پکائین بعد اوسکے نکالکر اور مٹی چہڑاکر بہ کو خوب پیسین
کہ مثل مرہم کے ہو جاے ہمیشہ مقعد پر استعمال کرتے رہین مرہم زخم خبیث کو مفید ہے
ص چہہ تولہ توتیا باریک پیسکر چہہ تولہ موم کے ساتہہ کہ تین چہٹانک روغن گل مین پگہلایا ہو
ملاکر مرہم بنائین مرہم داخلیون زخم کے سخت ورم کو تحلیل کرتا ہے اور نرم کرکے پکاتا ہے
چنانچہ جلد کی بیماریونکی بحث مین مذکور ہوگا انشاءاللہ تعالے مرہم رال الیف والد علوی خان
وہ لکہتے ہین کہ یہ مرہم واسطے ناسورہ کے زخم کے نہایت مفید اور بے نظیر ہے اور بکرات تجربہ مین
آیا ہے ص رال سفیدہ کاشغری دم الاخوین مردارسنگ توتیاے کرمانی توتیاے ہندی
سیندور گلنار فارسی کالی مرچ ہر ایک ایکجزو موم دو جزو گاے کا گہی پندرہ وزن موم کا
توتیاے ہندی کو کوری رکابی مین رکہکر بہونین پہر باقی دوائونکو کوٹکر چہانکر اور موم کو روغن مین
پگہلاکر سب دوائون کو اوسمین ملاکر مرہم تیار کرین اور ایک نازک کپڑے کا زخم کے اندازہ سے
پہاہا کترکر اور دوا اوسپر لگاکر زخم کے اوپر رکہین اور ہر روز ایک مرتبہ زخم کو مہندی کے
پانی یا چوبچینی کے پانی سے دہودین اور پہاہا اور کترکر اور دوا ملکر لگایا کرین جب تک زخم
اچہا ہو مگر جسقدر زخم کم ہوتا جاے اوسی موافق پہاہا بہی چہوٹا زخم سے ناپکر کترا کرنا
اور ہر روز زخم دہوتے رہین اور نیا پہاہا دوا لگاکر چڑہایا کرین مرہم مجفف نافع واسطے
خصیون کے زخم پر اسکے اور خنازیر اور سرطان کے لیے سفیدہ ص مردارسنگ گندہ بیروزہ
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ لبان انزروت ہر ایک تین تولہ علک البطم یوسنے دو تولہ گوند ببول کا

---

[1] عذیوط وہ ایک بیماری ہے کہ [illegible] جماع مین منی آنے [illegible] گوہ نکلتا ہے [2] لبان یعنی کندر ہے [3] انزروت گوند ایک درخت کا [illegible] ملک شام

سولہ تولہ آٹھ ماشہ شنگرف پونے دو تولہ روغن زیتون بقدر حاجت بدستور مرہم بنائیں
مرہم محلل قوی کہ خصیوں کے ورم کو جلد تحلیل کردیتا ہے ص موم غیر مستعمل علک صنوبر
ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ روغن سویا اور روغن گل ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ میں پگھلا کر
اور زیرہ سوا چار تولہ گدھے کی لید سوا چار تولہ دونوں کو نرم کوٹکر روغن مذکور میں ملاکر
استعمال فرمائیں مرہم واسطے پرانے زخم اعضاء تناسل کے کہ ہمیشہ تر رہتا ہو اور پیپ
اور کچھ لہو جاری ہو اور حاجت خشک کردینے کی نہایت ضرور ہو اسوقت یہ مرہم کام آتا ہے
ص توتیا کرمانی ایلوا انزروت سفید کندر شادنج دھویا ہوا پوست درخت غرب[1] سوختہ شب یمانی
کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اور پھٹکری کھیل جلی ہوئی مازو سبز گلنار فارسی اقاقیا سب دوائیں
برابر وزن زنگار آدھا جزو انار کی ہری ٹوپی دو جزو سبکو روغن گل میں تیار کریں مرہم دیگر
کہ یہی منفعت رکھتا ہے ص خبث الحدید مرداسنگ سرکہ میں پیسکر دم الاخوین کاغذ
مصری جلا ہوا شب یمانی سب دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور روغن گل میں گوندہ کر مرہم بنائیں اور
جو زخم موجود ہو تو علیق[2] کا گوند کا ایلوا سب برابر وزن داخل کریں مرہم دیگر پرانے
زخم کو درست کرے ایک دن میں اچھا کردیتا ہے ص گندہ بیروزہ توتیا کرمانی مازو سبز
ہر ایک سات ماشہ پھٹکری جلی ہوئی انزروت سفید دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کوٹکر چھانکر اور موم سفید کو روغن گل میں پگھلا کر دواؤنکو اوسمیں ملاکر مرہم تیار کریں
مرہم اکثر حکیموں کا آزمایا ہوا ہے واسطے زخم ذکر اور خصیہ کے ص انزروت[3] سفید
مرداسنگ زرد مرداسنگ سفید سفیدہ کاشغری ہر ایک نو ماشہ کوٹکر چھانکر موم سفید
پونے سات ماشہ روغن بنفشہ اور بادام پونے چار تولہ میں پگھلا کر اور دواؤں کو
اوسمیں ملاکر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی ایک عدد داخل کرکے بار ان میں دستہ سے
خوب ملائیں کہ اچھی طرح مل جاوے استعمال کریں مرہم دیگر واسطے زخم ذکر اور خصیہ اور

وغیرہ میں اکثر دیتا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ اشق گوند طرثوث کا ہے ۱۲ [1] غرب ایک درخت ہے بزرگ بید کی
قسم ہے ۱۲ [2] علیق فارسی میں توت سگ کہتی ہیں وہ ایک گھاس ہے خاردار برگ اور گل اسکا گلاب کے پہول کے
مشابہ ہے اور مزہ شہتوت سیاہ کے موافق ہوتا ہے اندک مدرسہ جیلو ۱۲ [3] انزروت گوند ایک درخت خاردار کا ہے ۱۲

اور حوالی خصیہ کی سفید ہے ص تیواج خطائی پوست زرد پتر کا تین ماشہ جلی ہوئی توتیا کرانی
شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے مردار سنگ پونے چار تولہ ماشہ سنگ سبز سوا ہم ماشہ
ایلوا طلق یعنی ابرک حل کی ہوئی مرجان قرمزی یعنی مونگی کی جڑ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ
شبرخشت خراسانی ساڑھے چار ماشہ افیون سوا دو ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول بنابر
قدرے موم زرد غیر مستعمل روغن گل روغن شیخ صنعان دواؤنکو خوب پیسکر اور موم اور
صابون کو روغنوں میں پگہلا کر دواؤنکو ویسین ملاکر ہاون میں بسہتہ سے خوب ملیں
کہ ہموار ہوجاے ایک باریک کپڑے وہ ہوئی پر لگا کر مقام زخم پر رکہیں ماء اللحم ضعف کو
مفید ہے کہ سبب اوسکا ضعف بدن اور کمی غذا کی ہو ص چینی غرقی اعلی سوا چہہ تولہ
گاوزبان کے پہول بادرنجبویہ ہر ایک پونے آٹہ تولہ لونگ دارچینی بڑی الائچی جائفل
جاوتری سونف دیسی بادیان خطائی بہمن سرخ بہمن سفید عشبہ مغربی صندل سرخ
صندل سفید مصطگی زعفران کبابچینی جہڑ ملا گلاب کے پہول کی کلیان زنجبیل شقاقل
زنجبیل تخم ہلیون اگر ہندی ہر ایک پونے چار تولہ بوزیدان عنبر اشہب ہر ایک ایکتولہ ساڑھے تین ماشہ
مشک خالص نو ماشہ گوشت بکری کا گوشت مرغ کا گوشت کبوتر کا ہڈیون سے جدا کیا ہوا ہر ایک
اڑہائی سیر چیڑے زیچا بس قطعہ عرق بادرنجبویہ اور عرق بید مشک اور گلاب اور عرق گاوزبان
اور عرق بہار نارنج اور پانی خالص میں عرق کہیچین اور دواؤنکو اوس عرق میں
بہگوکر پہر عرق کہیچیں اور عنبر اور مشک اور مصطگی اور زعفران کو ایک نازک کپڑے میں باندہ کر
جس جگہ عرق ٹپکتا ہے ڈالیں اور ہر صبح دو تین پیالہ قہوہ خوری کے اوسمیں سے تناول کریں
ماء اللحم نسخہ دیگر گوشت مرغ کا دو قطعہ گوشت چکور کا دو قطعہ گوشت بکری کا نر بچہ کا
کہ چربی اوسکی سے جدا کیا ہوا اڑہائی سیر سب کے ٹکڑے ٹکڑے کریں بعد اوسکے دارچینی صعتر فارسی

سرخ اور سفید مائل بزردی ہوتا ہے بہتر سفید مائل بزردی ہے ۱۲ ف تیواج پوست ایک درخت کا ہے شبیہ پوست
لکڑی کی اور بعضوں نے کہا ہے کہ تیواج کہ پوست درخت اندر جو خطائی کا ہے اور ایک لغت میں کالا کوڑہ بہی
اوسکو کہتے ہیں ۱۲ ف شیح ورمنہ ترکی اسکی فارسی ہے ایک گہاس ہے پہول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ
ہوتا ہے بعضوں نے کہا ہے ایک قسم افسنتین کی ہے ۱۲ ف عشبہ مغربی ایکشاخ ہے گہاس کی عشقہ پیچہ کے شکلہ

سلیخہ اگر ہندی عود صلیب لونگ مصطگی اجوائن دیسی صندل سفید صندل سرخ شقاقل کلیجن
نرکچور جائفل جاوتری دانہ چھوٹی الائچی سے پانچ پانچ ماشہ سونٹھ ہر ایک نو ماشہ اون کو اور بکری کے
گوشت کے ہمراہ کرین اور ایک رات رہنے دین اوسکی صبح کو ساتھ پونے تین سیر گلاب
اور ڈہائی سیر عرق بیدمشک کے ملائم آگ پر عرق کھینچین اور عنبر اشہب ایکماشہ تین چاول
وقت عرق کھینچنے کے جس جگہہ ٹپکتا ہے ڈالین **فصل سترہوین سولہوین مقالہ سے**
مرکبات نوشیدنی مین **لنطول** واسطے ورم سرد قضیب اور خصیہ کے جس وقت مادہ اوسکا
غلیظ ہو مفید ہے نعناع یعنے پودینہ پہاڑی دونا مروا پانی مین پکائین اور آہستہ آہستہ ٹپکادین
اور بہوک مین اوس پانی کے بخارے سے لگاسے کا اور شہد داخل کرکے پیسین کہ مثل مرہم
ہوجاوے استعمال فرمائین **نقوع النزو** حیض کو جاری کرتا ہے ہزار اسپند ہو بیر ہر ایک
سوا پانچ ماشہ دو مشکطرامشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ہر ایک سات ماشہ سونف رومی
سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پانچون اشنتان ہر ایک چودہ ماشہ خربوزہ کے بیج دو تولہ
سبکو کچلکر ایک شیشہ مین بہرکر رکہین اور سوا سیر پانی اوسمین ملائین اور تین دن سورج کے نیچے
رکہدین اور رات کو گرم مکان مین بعد صبح کو گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ
روغن بادام کے نوش کرین اور جو اوسکو جوش دین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے تو اور بھی
بہتر ہے **نبیذ التمر** یعنے چھوارہ کی شراب منی کو بڑہاتی ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے
اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور رنگ نیک بخشتی ہے اور جسم کو گرم کرتی ہے اور بہتر یہ ہے
کہ وقت بیچے تر اور تازہ چھوہارہ سے یہ شراب بنائین ص حاصل کرین رطب یا تمر یعنے خرمای
غیر تازہ اور بیس پچیس من پانی داخل کرین اور جوش دین کہ آدہا رہ جاوے ایک خم کے اندر رکہ
اوس خم کو مٹی سے لیپا ہوا رکہدین اور قدر مشک خالص جائفل لونگ تج دارچینی سونٹھ
تیجپات برگ نارنج بڑی الائچی زعفران نیمکوفتہ اوسمین ملائین اور دو دن تک ولٹ پلٹ
کرتے رہین بہر دس دن تک نہایت بند رہ دن رکہہ چھوڑین بعد اوسکے صاف کرکے چینی کے
ظرف مین نگاہ رکہین اور اگر چاہین تو بعد دس دن کے پہلے صاف کرنے سے اوسکا عرق کھینچین
نشا کے معاملہ مین نہایت قوی ہوگی اگر عرق کھینچنے سے پہلے واسطے زیادتی باہ اور تندی ہوسکے

بہتر ہے **فصل اٹھارھوین سولھوین مقالہ سے** مفردہ دواؤن کے بیان مین ہے **دوا** کونپل
درخت ڈہاک کی کہ ہنوز ہوئی نہو اور بعد خزان کی بہم پہونچتی ہے جسقدر کہ ہو نرم کوٹکر ساتہہ
گڑکے کہ سات آٹھہ برس کا پرانا ہو بقدر ایک تولہ کے گولی باندہ کر چھ دہ روز تک کہایا کرین
واسطے بندکشادگی کے نافع ہے دیگر واسطے ورم سرد اور ورم ریحی خصیہ کے مجرب ہے مغز
گاے کی دودہ مین پکاکر ضماد کرین دیگر چار ماشہ گند بہت آملہ سار کو نرم پیسکر گاے کے دودہ
ساتہہ ایکہفتہ تک تناول کرین حیض کو فورا بند کرتا ہے دیگر **نطول** کہ سوزاک کو نافع ہے
منقول قادری سے ص برگ چمیلی سفید کوٹکر جوش دین اور بعد تھوڑا گرم ہونے کے قضیب اور
رکہین آدہ گہنٹہ تک اور پہر اوسی جگہہ پیشاب کرین اور تین مرتبہ تکرار اس عمل کی لازم ہے
بہت نافع ہے اور واسطے پیشاب کی جلن کے تربوز کے چہید مین تازہ ڈالکر موتنا بہت
نفع بخشتا ہے اور اسیطرح گگڑی اور کدو مین دیگر **نطول عجیب** پوست درخت کیکر ایک سیر لیکر شام کو
دس سیر پانی مین جوش دین مگر پہلے پوست مذکور کو بہگا کر دو رات دن بہگو رکہین پہر اسقدر
جوش دین کہ آدہا پانی باقی رہے صاف کرکے شیشہ مین بہر رکہین بس حیض کے ایام مین
بعد پیشاب کے اسی پانی سے استنجا کرین ہمیشہ جو اسطرح استعمال فرمائین حیض ایک سال تک بند رہتا ہے
منقول نشاط انبساط سے **دوا** اسقاط حمل کرتی ہے مجرب ہے مرکی کو گرہ مین لپیٹ کر تناول
کرین اور ایسی ہی بہیلا ہر واحد کا گہوڑے کی لید اور آدمی کے بال اور مرا اور چار ...
اور باز کی بیٹ اور کبوتر کی بیٹ سے **ایضا** کنول کو پیسکر اور شیاف بنا کر استعمال فرماوین
اسقاط ہو جاویگا دیگر سقمونیا قدرے تلی کے پانی مین ترکرین اور پیسکر ذکر پر لگا کر
جماع کرین فورا بچہ گر پڑیگا دیگر اگر بکرا جگر کا لیکر اور ایک ماز و پیا ہوا او سیر چہڑک کر آگ پر بریان
اور عورت کو کہلاوین بچہ گر پڑیگا دیگر شہد اور قدرے کافور کو گاے کے پتہ مین ملکر کے
کان مین حاملہ کے ٹپکائین حمل ساقط ہوجاویگا **دوا** باہ کو زیادہ کرتی ہے اور سہل الوجود
آزمائی ہوئی ہے ص اندر جو کو ایک رات دن پانی مین ترکرکے چہیلین اور شہد
جہاگ اوتارے ہوئے مین اٹہہ روز تک نگاہ رکہین ہر روز ساڑہے تین ماشہ تناول کرین
دوا واسطے قوت باہ کے مجرب ہے ص ایک باریک کپڑا لیکر سات دفعہ گاے کی دودہ مین تر کر

خشک کرین اور پہر سات مرتبہ تہوڑ کتار دار کے دودہ مین تر کرکے سکہائین بعد چالیس دن کے
درخت جامن کے نیچے گڑہا کہود کر وہ کپڑا دفن کرین پہر نکال کر بقدر حاجت پہاڑ کر اور گاؤ کے
گہی مین تر کرکے سوائے سپیاری کے تمام ناڑہ پر لپیٹین اور کچے سوت سے باندہین منقول از بیاض
عم مولف سے دیگر واسطے زائل رودہ کے ص افیون مصری قسم اول پانی مین گہولکر
اوس پانی مین مغز نبولہ کو پیکر اور کسی کپڑے پر لگاکر قضیب پر چپاوین چندروز برابر یہی
عمل کرین دیگر چڑون کے سر کا مغز کہ ہیجان کے وقت پکڑے ہون آٹہہ عدد لیکر اور سایہ مین
سکہاکر اور روغن مین ملاکر ذکر پر اور پاؤن کے تلوون پر ملین باعث ہیجان شہوت جماع
اور تندی کا ہوگا مجرب ہے ص عروسک کہ ہندی مین بیر بہوٹی کہتے ہین گائے کے گہی مین
بہونین یہان تک کہ گہل جائین روغن اوسکا لیکر نگاہ رکہین پس جماع کے وقت تہوڑا سا اوس
روغن مین سے ناڑہ پر ملین اور جماع کرین دونون مشتاق ایک دوسرے کی ہونگے دیگر
سرب یعنے سیسہ کے اوپر ہاتہہ پہیر دہلنیہ کا پانی ٹپکا کر دوسرا سرب اوسکے اوپر رگڑین
کہ دونون کے رگڑنے سے جو کچہہ اوسمین سے گہسے خصیہ کے اوپر طلا کرین فربہی کو اوسکے دور کرتا ہے
اور چہوٹا اور دبلا کرتا ہے دیگر جو اکہار یونے دو ماشہ پیسین اور شہد مین گوندہ کر قضیب اور
پیچہڑا اور فوطون پر ملین تقویت باہ مین نفع بہت رکہتی ہے ص برگ سنجد[1] کو خشک کرکے کوٹین
اور گائے کی مٹہہ مین ملاکر قضیب یعنے ناڑہ پر لیپ کرین اور بعد ایک گہنٹہ کے جماع فرماوین
جلد عورت حاملہ ہوگی دیگر کنجد یعنے تل کو کوٹکر اور روغن گل مین ملاکر عورت حمول کرے
اور تہوڑا اوسمین سے گرم کرکے ضماد کرے واسطے درد ودن گرم اور سرد رحم کے مجرب ہے
دیگر کہ جو رحم بند ہوجاوے تو چاہیے کہ آدمی کے بدن کا میل جو حمام مین جمع ہوجاتا ہے
لیکر فرزجہ کرین دوا واسطے سوزاک کے ببول کی کونپل یونے دو ماشہ سی سات ماشہ تک
لیکر اور خالص پانی مین شیرہ نکالکر ہمراہ شکر اور بدون شکر کے نوش کرین ہفتہ مین
صحت ہوجاوے گی اور جو گوکہرو اور مصری الکتولہ گائے کے دودہ کے ساتہہ کہائین نفع کلی بخشتا ہے
اور مجرب ہے دوا واسطے قرحہ سوزاک کے کہ میل وریب ہو پیچ لعد آتا ہو اور زخم پڑا ہو گیا ہو

[1] سنجد عربی مین غبیرا کہتے ہین پہل اوس درخت کا بقدر عناب کے ہوتا ہے ۱۲

حب نیل کے دانہ پانچ لیکر کہ ہر دانہ کے تین چار ٹکڑے کیے ہون رات کو پانی مین بھگو دین
اور صبح کو نگلائین سات روز تک **دوا** واسطے پر سوت عورت کے حکیمون کی آزمائی ہوئی ہے
شام کے وقت بریان شدہ دانہ کے گوندہ کو بھگو دین اور صبح کو وسمل شدہ شکر سرخ اوسمین ملا کر
نوش کرین **دوا** بالخاصیت دافع سرعت انزال ہے یعنے منی کو اوترنے مین دیری اور سیلان اور
اندگی جو مجامعت سے حاصل ہوتی ہے دور کرتی ہے اور حاصل کرین ہرنی کتے کی دم کی جو بعد جفت
ہونا کتیا کے ساتھہ جفتی کرے اور لینڈی جو رہ جاے اوسیوقت کتے کی دم کاٹ لین اور چھپا کر
زمین کے نیچے دفن کرین یہان تک کہ گوشت اور چمڑا اور بال سب بوسیدہ ہو جاوین اور گرہ ہڈی کی
رہ جاے اوس گرہ کو کسی مضبوط ڈورے مین باندہ کر بازوئین مجامع کے باندہین اور عجائب
مشاہدہ کرین **دیگر** دانہ تمر ہندی یعنے املی کے بیج لیکر تین چار روز پانی مین بھگو دینا اور چھلکے اوسکے
دور کرین اور مغز اوسکا مع وچند قند کے کوٹین اور گولیان بنائین چنے کے برابر دو دو گولیان
کہایا کرین واسطے امساک یعنے روکنے منی کے نہایت مجرب ہے **دوا** بالخاصیت زچگی کی پیدائش
آسان کرتی ہے مقناطیس کا ٹکڑا ہاتھہ مین لینا اور گدہے کی لید کی لیپ کرنا اور [illegible] کی جڑ
داہنی ران پر باندہنا اور سنگ یشم ران پر لٹکانا اور گھوڑے کا سم اور گدہے کا سم جلا کر دہونی
دینا مجرب ہے پہلی انناس کی تخم تودہ ریکر پانی مین جوش دین اور صاف کرکے پانی اوسکا
شیرینی کے ساتھہ نوش کرین یا جوشاندہ مین گوکھرو اور [illegible] اور خطمی کی جڑ اور تخم [illegible]
اور [illegible] مشکطرامشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے شکر یا شہد ملا کر پئین **دیگر** قطعہ اسفنج یعنے
ابر مردہ خالصاً [illegible] فرزجہ کرین اور بعد ایک پہر کے نفع ملاحظہ فرمائین مثل دختر باکرہ کے
وہ عورت ہو جاے گی **دیگر** خراطین یعنے کینچوہ کو خشک کرکے پیسین اور فرج کے اندر ملین کوئی
آدمی اوسپر قادر نہو گا **ایضاً** چربی مرغی کی اور مردار سنگ زرد پیسکر بانژہ پر ملین اور
جماع کرین کوئی مرد اوس مدخولہ پر قادر نہوگا **دیگر** واسطے دشواری پیشاب کی کہ سبب
اوسکا جمنا خون یا پیپ کا ہو مجاری بول مین سکنجبین پے درپے پینا نفع بین رکھتا ہے اور
حب بان سات ماشہ کوٹکر ہمراہ پانی گرم اور سکنجبین یا روغن [illegible] کے کھائین نفع تمام بتاتے ہے
اور اسیطرح مرکی ساڑہے چار ماشہ ہمراہ ساڑہے ماشہ تولہ احمود کے پانی اور سکنجبین بزوری یا سادہ

اندر گیا ہو لہذا ضرور ہے کہ جیسی بات ہو تو اوس قسم کی غذائین مثلاً اُبلا انڈا اور قوی کرنیوالی
باہ کو اور اگر گوشت ممولہ کا کھا کر اور پیسکرا ور شہد مین ملا کر عورت فرج کے اندر رکھے
مرد عاشق اوس عورت پر ہو جائیگا طلا کرین کنجشک نر خانگی اور پیاز سے سپید و زرد کرنیہ
اور اوسے بطور زندہ دو ورقے مین باندہ کر خانہ زنبور کی طرف چھوڑ دین کہ وہ اوسکو خوب کاٹین
پھر اوسکو خشک کرین اور گائے کے گھی مین ڈالین کہ جدا ہو جاوے شیشہ مین بھر رکھین وقت
مجامعت کے تازہ اوس روغن مین چرب کرین قضیب پھر گز سست نہوگا جسقدر چاہین
جماع کرین اور جو پاؤن کے تلوون پر بہی تہ روغن چپڑین تو اور بھی زیادہ اثر ہوگا طلا
فرج کی حفت اور پیشاب کی تیزی کو نافع ہے اور حمل کے ایام مین بہی دوسات کے بارہ
کا شوربا پی گلاسے یا پانی مین پیسکر فرج کے اندر ملین صاحب قادری لکھتا ہے کہ ایک عورت
عادت رکھتی تھی کہ حمل کے دنون مین حائض اوسکی فرج مین پیدا ہوتی تھی اور منہ رحم کا آہستہ آہستہ
بعد چار مہینے کے کھل جاتا تھا اور ساتوین یا آٹھوین مہینے مین بچہ گر پڑتا تھا اور کوئی دوا فائدہ
نہ بخشتی تھی آخرالامر مینے اوسکو اجازت اس دوا کی دی اور اور تدبیرین مناسب حال
رکھکر معالجہ کیا تو خاطر خواہ اثر مشاہدہ ہوا دیگر لوبان کوڑیہ کو ریزہ ریزہ کرکے اور مٹی کے
برتن مین ڈالکر سوندہ اوسکا پیتل کے پیالہ یا کانسی کے کٹورہ سے ڈہک کر اور پاشش گل سے
مضبوط کرکے نیچے اوس ہانڈی کے باریک لکڑیون سے آگ روشن کرین اور پیالہ جو اوپر
ڈہکا ہوا ہے اوسکو سرد پانی سے بھر دین جسوقت دیکھین کہ وہ پانی گرم ہو گیا تو اور ٹھنڈا
پانی بھرین سات دفعہ سرد پانی بدلتے رہین آٹھوین مرتبہ کٹورہ کو اوس ہانڈی کے اوپر سے
اوٹھا کر اوسکی تہ مین جو روغن معلوم ہووے چینی کے کسی برتن یا شیشہ مین رکھین اور وقت
حاجت کے طلا کرے برگ پان اوسکے اوپر لپیٹین عجائب مشاہدہ فرمائین اور جو بقدر ایک چاول کے
دو رتی تک ہمراہ برگ پان کی کہائین تو جسم کی پسینہ کو خوشبودار کریگا اور مزاج کو گرم کریگا
جعفر طوسی لکھتے ہین کہ جو کسی شخص کی دونون طرف کی رخسارون کے بال اور ٹہوری کے
نیچے کے بالون کو کتر کر اور گیہون کے آٹے مین ملا کر کسی عورت کو کھلاوے اوس مرد کی محبت مین
بے آرام ہو جاوے اور صاحب مالا یسع لکھتا ہے کہ جو کسی شخص کے دسون انگلیون کے ناخن تراشکر

اگر یہ جلائین اور کسی شخص کو کہلائین وہ آدمی اوسکی عشق مین بیقرار ہو جاوے گا ارسطو
کتاب خواص مین بیان کرتا ہے کہ جو ناخن ہاتہہ پاون کسی مرد کے کوری مٹی کی رکابی مین جلائین
اور مثل غبار بیکر ساتہہ شراب یا شیرینی کے جس عورت کو کہلائین اوس مرد کی محبت مین بیقرار
ہو جاویگی اور یہہ کہتا ہے کہ ان ناخنون کے ساتہہ ہدہد کے ناخن بہی ضرور شامل ہونے چاہئین
بادرنجبویہ اوسکے خواص مین یہ ہے کہ جو بادرنجبویہ ایک تولہ معہ جڑ اور تخم اور پہول اور
تمامی اجزا کے لیکر اور سکہا کر اور کسی کپڑے مین باندہ کر ابریشم کے ڈورے مین گرہ دیکر گلے مین
ڈالین تو وہ آدمی سب کی نگاہون مین دوست اور معزز ہوگا اور باعث قبول خلائق کا ہوگا
اور ہیبت اوسکی سب کے دلون پر غالب ہوگی اور حکیمون نے لکہا ہے کہ جس وقت ستارہ زحل برج
سنبلہ مین ہو مقناطیس کو گلاب مین دہو کر مثل سرمہ کے پیسین اور جس وقت ستارہ مریخ
برج میزان مین ہو لوہے کو مثل سرمہ کے پیسین پس مقناطیس کو اپنی آنکہہ مین لگائین اور
لوہے کو عورت کی آنکہہ مین جس پر طبیعت آگئی ہو اور ایک مدت تک اوس عورت پر نظر کرے
یہ عمل باعث زیادتی محبت عورت کا ساتہہ اوس مرد کی ہوگا یہانتک کہ امکان مفارقت کا
دشوار ہوگا اور کتاب طلسمات سے واسطے افراط محبت کے نقل کیا ہے کہ جو لاجورد دہمی سے
کہ ایک قسم لاجورد کی ہے نگین تیار کرین اول جمعہ مین کہ قمر برج میزان مین ہو زہرہ کی شکل کو
اوس نگین پر نقش کرین اور اوسکی شکل یہہ ہے کہ کہڑی ہوئی ہے اور ایک سیب اوسکی ہاتہہ مین ہے
اور باطن مین نگین کے یہہ حروف خمسہ نقش کرین رای ہل ہمہ لاہمہ پس وہ نگین سرخ تانبہ کی
انگوٹہی پر جڑوائین اور انگلی مین پہنین پس جس وقت کہ جس عورت سے مباشرت کرین وہ عورت
ہرگز جدا نہوگی اور وہ شخص جسکے ہاتہہ مین اسطرح کی انگوٹہی ہوگی سب عورتون کے نزدیک
محبوب اور مقبول ہوگا اور جو مرد کہ زہرگرگ یعنی بہیڑیے کے پتہ کو شہد کے پانی مین ملا کر
مجامعت کے وقت اپنی سپاری پر طلا کرے اور نزدیک عورت کے جاوے وہ عورت بغیر اوسکے
قرار نپاوے گی اور ہمیشہ بے آرام رہے گی اور جو آدمی ہدہد کے خون کو سرمہ مین ملا کر
آنکہہ مین لگاوے نظر خلائق مین معزز ہو جاوے اور جو کوئی مرد یہہ گرگ یعنی چرزلی بہیڑیے کا یا
مائزہ پر لگاوے اور جس عورت سے مجامعت فرماوے دوست دلی ہو جاوے اور جو عورت کسی مرد کا ...

تو بھی اوس مرد کی سرخ کپڑے مین کہ کسوم سے رنگا ہو جو بیر اسودہ کے درخت کی نیچے
دفن کرے اور جو درخت مذکور موجود نہو یا اوس جگہہ دفن نکرسکے تو نیچے برگد کے
گاڑ دے پھر جسوقت اوس مرد کو کھولنا چاہے وہ کپڑا نکال لیوے فوراً کھل جاوے گا
اور جو دفن کرکے بھول جاے اور مقام دفن کا معلوم نہوسکے کہ کہان مدفون کیا تھا تو چاہیے
اوس حالت مین لازم ہے کہ ایک موتی کا دانہ سنہرے پیالہ مین ڈالکر اور پانی بھر کر اوس مرد کے
سر پر ڈالے اور مونہہ اور سر اوسکا اوس پانی سے دھووے کھل جاوے گا فصل اکتیسوین
سولھوین مقالہ سے اون دواؤن کے بیان مین جو خصیہ کے ورم اور خارش اور
دوا کے علاج مین مستعمل ہین پانی بھری تکھو کا پانی بھری کاسنی کا آٹا باقلا کا آٹا جو کا زعفران
برگ کا کنجد آٹا مسور کا کندر زیرہ برگ کرنب انجیر خشک مرکی کوہشہ زراوند فرفیون علک الانباط
زفت اقاقیا سلارس روغن گل مامیثا امیدا فرسا درشنان سنبھالو کے بیج میتھی بابونہ مستعملی
دوائین جو رحم کی بیماریون مین مستعمل ہین لعاب میتھی کا چربی بط کی چربی مرغ کی
گلاب کے پھول گل رومی پوست خشخاش بابونہ سوسن کی جڑ افیون مرکی کندر گوند ببول کا چربی
گاے کی مسکہ ببینس کا مرہم داخلیون گوگل زعفران روغن ناردین سلیخہ روغن گل مامیثا
سر کا مغز گاے کی نلی کا گودا اشنہ یعنے چھریلا نان گیہون کی کہ شراب مین تر کی ہوئی ہو موم زوفا
آٹا باقلا کا آٹا جو کا مامیثا خطمی کا تخم زردی انڈے کی زوفا سے تر علک الانباط گندہ بہروزہ
جاوشیر اشق مصطگی جندبیدستر سلارس کالی مرچ فرو ماما دنگن بکے بیج روغن سوسن یا شہدانہ
یعنے بھنگ کے بیج پودینہ عاقرقرحا اکلیل الملک کلونجی حماما روغن نرگس دوائین جو
حیض کی بیماریون مین داخل سے استعمال کی جاتی ہین لوبیاے سرخ میتھی سونف تخم
تلی اپیتموں[1] کا شم[1] تخم حرمل فطراسالیون پانی بچوڑا ہوا ہری تلی کا روغن چنبیلی فرفیون

---

[1] کا شم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان وہی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ تخم سیسالیوس کی ہے
بالجملہ ایک گھاس ہے زرد رنگ انجدان سے مشابہ ہے ۱۲ منہ حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین
ایک قسم تلی بہاڑی کی ہے ۱۲ منہ فطراسالیون اجمود بہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکھتا ہے
اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ منہ فرفیون اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضے دودہ مازریون کا اور بعضے سپند کا

اگ پر جلائین اور کسی شخص کو کھلائین وہ آدمی اوسکی عشق مین بیقرار ہوجاے گا ارسطو
کتاب خواص مین بیان کرتا ہے کہ جو ناخن ہاتھہ پاون کسی مردے کو ری مٹی کی رکابی مین جلائین
اور مثل غبار پیسکر ساتھہ شراب یا شیرینی کے جس عورت کو کھلائین اوس مرد کی محبت مین بیقرار
ہوجائیگی اور پھر کہتا ہے کہ ان ناخنون کے ساتھہ ہدہد کے ناخن بھی ضرور شامل ہونے چاہیئین
بادرنجبویہ اوسکے خواص مین یہ ہے کہ جو بادرنجبویہ ایک تولہ معہ جڑ اور تخم اور پھول اور
تمامی اجزا کے لیکر اور سکھا کر اور کسی کپڑے مین باندہ کر ابریشم کے ڈورے مین گرہ دیکر گلے مین
ڈالین تو وہ آدمی سب کی نگاہون مین دوست اور معزز ہوگا اور باعث قبول خلائق کا ہوگا
اور ہیبت اوسکی سب کے دلون پر غالب ہوگی اور حکیمون نے لکھا ہے کہ جسوقت ستارہ زحل برج
سنبلہ مین ہو مقناطیس کو گلاب مین دھو کر مثل سرمہ کے پیسین اور جسوقت ستارہ مریخ
برج میزان مین ہو لوہے کو مثل سرمہ کے پیسین پس مقناطیس کو اپنی آنکھہ مین لگاوین اور
لوہے کو عورت کی آنکھہ مین جسپر طبیعت آگئی ہوا ور ایک مدت تک اوس عورت پر نظر کرین
یہ عمل باعث زیادتی محبت عورت کا ساتھہ اوس مرد کی ہوگا یہان تک کہ امکان مفارقت کا
دشوار ہوگا اور کتاب طلسمات سے واسطے فراط محبت کے نقل کیا ہے کہ جو لاجورد ذہبی سے
کہ ایک قسم لاجورد کی ہے نگین تیار کرین اول روز جمعہ مین کہ قمر برج میزان مین ہو زہرہ کی شکل کو
اوس نگین پر نقش کرین اور اوسکی شکل یہ ہے کہ کھڑی ہوئی ہے اور ایک سیب اوسکی ہاتھہ مین ہے
اور باطن مین نگین کے یہہ حروف خمسہ نقش کرین رای بل ہمہ لا ہمہ پس وہ نگین سرخ تانبہ کی
انگوٹھی پر جڑوائین اور انگلی مین پہنین پس جس روز تک جس عورت سے مباشرت کرین وہ عورت
ہرگز جدا نہوگی اور وہ شخص جسکے ہاتھہ مین اسطرح کی انگوٹھی ہوگی سب عورتون کے نزدیک
محبوب اور مقبول ہوگا اور جو مرد کہ زہرگرگ لینے بھیڑیے کے پتہ کو شہد کے پانی مین ملاکر
مجامعت کے وقت اپنی سپاری پر طلا کرے اور نزدیک عورت کے جاے وہ عورت بغیر اوسکے
قرار نپاے گی اور ہمیشہ بے آرام رہے گی اور جو آدمی ہدہد کے خون کو سرمہ مین ملاکر
آنکھہ مین لگاے نظر خلائق مین معزز ہوجاے اور جو کوئی مرد پیہ گرگ یعنے چربی بھیڑیے کی
نافہ پر لگاے اور جس عورت سے مجامعت فرماے دوست دلی ہوجاے اور جو عورت کسی مرد کا نفہ مباشرت

تو ہنی اوس مردہ کی سرخ کپڑے مین کہ کسم سے رنگا ہوا ہو سیر لسوڑہ کے درخت کی نیچے
دفن کرے اور جو درخت مذکور موجود نہو یا اوس جگہہ دفن نکر سکے تو نیچے برگد کے
گاڑ دے پہر جسوقت اوس سدہ کو کہولنا چاہے وہ کپڑا نکال لیوے فوراً کہل جاے گا
اور جو دفن کرکے بہول جاے اور مقام دفن کا معلوم نہو سکے کہ کہان مدفون کیا تہا تو
اوس حالت مین لازم ہے کہ ایک موتی کا دانہ سنہرے پیالہ مین ڈالکر اور پانی بہر کر اوس مریض کے
سر پر دہرے اور موہنہ اور سر اوسکا اوس پانی سے دہو دے کہل جاے گا فصل انیسوین
سولہوین مقالہ سے اون دواؤن کے بیان مین جو خصیہ کے ورم اور خارش اور
دوا کے علاج مین مستعمل ہین پانی ہری مکو کا پانی ہری کاسنی کا آٹا باقلا کا آٹا جو کا زعفران
برگ کا کنجد آٹا مسور کا کندر زیرہ برگ کرنب انجیر خشک مرکی کوہلہ نیدا وند فرفیون علک الانباط
زفت رقا قیا سلارس روغن گل ماثیا امیدا ذرسا درشنان سبنہالو کے بیج میتہی بابونہ
دوائین جو رحم کی بیماریون مین مستعمل ہین لعاب میتہی کا چربی بط کی چربی مرغ کی
گلاب کے پہول گل رومی پوست خشخاش بابونہ سوسن کی جڑ افیون مرکی کندر گوند ببول کا چربی
گاے کی مسکہ بہنیس کا مرہم داخلیون گوگل زعفران روغن ناردین سلیخہ روغن گل ماسکہ
سر کا مغز گاے کی نلی کا گود اشنہ یعنے چہڑیلا نان گیہون کی کہ شراب مین تر کی ہوئی ہو موم زرد
آٹا باقلا کا آٹا جو کا ماثیا خطمی کا نور زردی انڈے کی زوفا سے تر علک الانباط گندہ بیروزہ
جاوشیر اشق مصطگی جند بیدستر سلارس کالی مرچ قردمانا اونگن ہیکے بیج روغن سویا شہدانہ
یعنے بہنگ کے بیج پودینہ عاقرقرحا اکلیل الملک کلونجی حاما روغن نرگس دوائین جو
حیض کی بیماریون مین دخل سے استعمال کی جاتی ہین لوبیا سرخ میتہی سونف فودنج نہری
تلی افتیمون ملتہ کا شم تخم حرمل مفطراسالیون پانی نخود اہوا ہری تلی کا روغن چنبیلی فرفیون

له کا شم بعضون نے کہا ہے کہ انجدان وہی ہے اور بعضون کا قول ہے کہ قسم سیسالیوس کی ہے
بالجملہ ایک گہاس ہے بہ زرد رنگ انجدان کے مشابہ ہے ۱۲ منہ حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین
ایک قسم تلی پہاڑی کی ہے ۱۲ منہ مفطراسالیون اجمود پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ طولانی اجمود سے مشابہت رکہتا ہے
اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ منہ فرفیون اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضے دودہ مازریون کا اور بعضے سپند کا

غاریقون کالی مرچ دودو تو سلیخہ کلونجی عود صلیب جند بیدستر اہیل زراوند سنبہالو پودینہ نانخواہ جمود کی بیج مجیٹہ پوست شہتوت کی جڑ کا سونف دیسی اجواین دیسی اشکطرامشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہی فراسیون برنجاسف عاقرقرحا جعدہ اذخر کوٹہ عود بلسان کمادریوس سیریو ند حسینی حماما دوائین

جو واسطے جاری کرنے خون حیض کے خارج سی استعمال کی جاتی ہین لکی سیاہ

اندراین کی جڑ کندر عصارہ حنظل یعنے پانی نچوڑا ہوا اندراین کا سونف رومی جوا کہار مرکی افسنتین قرومانا اجواین دیسی زراوند پودینہ تلی کلونجی انجیر خشک درمنہ ترکی مرس آشق پانی نچوڑا ہوا کریلہ کا جاوشیر بیہ کا سے کا اندراین کے پہل کا گودا گوگل عوطلینا[ا] بادا ورسیہ سیر کا کہ ایک قسم مچہلی کی ہے جسکو بارماہی کہتے ہین اور نگر کندیش کالی مرچ بجبہ ہینگ گندہ بیروزہ پتہ مرغ کا عرق سونف کا اکلیل الانباط ہو بیر فرفیون مازریون[ب] اظفار الطیب یعنی نکہہ اگر اذخر سلارس سلیخہ دونا مروا گندنا کوٹہ کرنب اکلیل الملک احمود قیصوم مایتا اشنان عاقرقرحا سکبینج دوائین

جو واسطے بند کرنے خون حیض کے داخل سے استعمال

کی جاتی ہین شادنج دم الاخوین کہربا مونگے کی جڑ شب یمانی گلنار کندر بیج مایت خرفہ کے بیج گل رومی گل ارمنی ودع سوختہ کہ ایک قسم سیپ کی ہے جسکو ہندی مین گہونگا کہتے ہین بسلو چین عصارہ لحیۃ التیس مارہ سنگہ جلا ہوا ماز و تخم مورد سنبہالو کے بیج پوست انار دوا اکثر

جو واسطے بند کرنے خون حیض کے خارج سی استعمال کی جاتی ہین سرسہاگہ گلنار فارسی سونف گل تخم مورد شب یمانی جلی ہوئی زیرہ قنبیل کندر پوست انار کا غدد جلا ہوا مصطگی لاذن ماز و جلا ہوا کہ سرکہ مین بجہایا ہوا ور پانی ہرے مورد کا عصارہ لحیۃ التیس اقاقیا کہربا

تصور کرتے ہین مگر غافقی کا قول صحیح ہے کہ روایت کرتا ہے ان آدمیون سے جنہون نے فرفیون کو دیکہا ہے یعنے وہ دو دو قسم ہے ایک قسم گہاس کا ہے ایک شاہ بلوط کی گہاس کہ ہوتی ہے دوسری سیاہ اور غبار دار ہوتی ہے

[ا] عوطلینا چوبک اشنان اور بیج کا وزبان بہی اسکو کہتے ہین اور اشنان ایک گہاس ہے اس کے برگ و شاخ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتی ہے [ب] مازریون برگ ایکدرخت کا ہے شیردار تین قسم ہے [ج] لادن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ درخت کو ہی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار کے مشابہ ہے

تامبہ جلا ہوا وم الاخوین رانگ سنگ شادنج یعنی ابر مردہ جلا ہوا یا ریچہ کتان جلا ہوا قرطاس[1] کلسنجر
زردی انڈے کی سوتی بے سوراخ انڈے کا پوست جلا ہوا دوائین جو واسطے حمل کے
داخل سے استعمال کی جاتی ہین روغن سنبل روغن بلسان تریاق افعی جاوشیر کی جڑ
زرنجور درونج جند بیدستر مشک زرنباد خشک رسوت پرانی شراب اظفار الطیب یعنے نکھ
حرف[2] نعناع انزروت گاے کا گھی شہد ہینگ مازو سنبلوچین سونٹھ شکر جائفل اجواین دیسی
اجمود کی بیج سونف رومی اجواین خراسانی حریر خام موتی بے سوراخ کہربا چھریلا بڑی الایچی
زعفران عاقرقرحا مصطگی بچہ جیبتہ جاوتری تخم لونگ پیپل زیرہ دارچینی سداب یعنے تلی
مرکی یعنے بول پودینہ دیسی قردمانا اشکلیطرا اشنہ سکبینج پنیرمایہ خرگوش دوائین جو واسطے
حمل کے خارج سے استعمال کی جاتی ہین زعفران حماما بالچھڑ اکلیل الملک تخم بابات قردمانا
چربی بطکی چربی مرغ کی موم زردی انڈے کی روغن بلسان مصطگی گوگل سلارسر
شہد جاوشیر کی جڑ ساق نرگس کی جڑ بارہ سنگہ کی سر کا مغز مسکہ بکری کا گوندا دام کا
پنیرمایہ خرگوش کا اور گوشت خرگوش کا شیافہ مرکی اگر ہندی سداب خشک یعنے تلی کو پیشہ شیرزن
روغن سوسن سکبینج جند بیدستر فرفیون حب بلسان جاوشیر تخم کاین مازو ہلدی کا مہیل تخم
کندہ بیروزہ ہرتال زرد جوزالسرو کنگی سیاہ حب الغار سیعہ یالسبہ زرنب پتہ گاے کا

فصل پندرھوین سولھوین مقالہ سے چند اعمال کے بیان مین ہے واسطے ارحمی کے
جو اکثر حمل و سکے گرتے ہین مجرب ہے لکھکر لٹکا دیا جاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولبثوا فی

کہفہم ثلاث مائۃ سنین وازدادوا تسعا فلا یظہر علی غیبہ احدا اللہم کما امسکت السموات ان تقع

علے الارض بشأنک وامسک ما خلقت فی رحم فلانہ بنت فلانہ حتی یبلغ تسعۃ اشہر سلمہ لہا نبانا وذ

[1] قرطم بہیل کمیا ستم ہیول کا ہے کہ اقاقیا عصارہ اوسکا ہے اور صمغ عربی گوند اوسکا اور درخت
خار دار ہوتا ہے ۱۲ [2] حرف عربی مین حب الرشاد اور سریانی مین مقلیاثا اور فارسی مین تخم سپندان
اور تخم تزہ تیزک کہتے ہین بالجملہ تخم تزہ تیزک ہے ۱۲ [3] سیعہ یالسبہ جاننا چاہیے کہ میعہ کی دو قسمین ہین
سائلہ اور یالسبہ میعہ سائلہ کو ہندی مین سلارس کہتے ہین اور وہ گوند یا دودہ ایک درخت کا ہے کہ وہ درخت
اوسکا بہ کی درخت کی مشابہ ہوتا ہے چنانچہ باسم سلارس ہند مین مشہور ہے لاکن میعہ یالسبہ بعضون کے نزدیک

رفع و یفنع و یاذنک حلت و یاذنک لضیعه وانت ربها وہی امسک بسم اللہ شاجز و مر موشارح
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل دیگر واسطے آسانی پیدائش بچہ کے مجرب لکھا ہے اون
عورت کی ہتھیلی پر یہ لکھے اور مقام درد پر رکھدے بسم اللہ الرحمن الرحیم الی مت فی الرحم
احببہ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم اعمال امساک منی علام [illegible] اسکو سونے کے ورق پر لکھیں اور
نیچے زبان کے نگاہ رکھیں اور جماع کریں جب تک وہ نیچے زبان کے رہیگا ہرگز انزال نہوگا
اور بانڑہ کھڑا رہیگا دیگر واسطے امساک کے چاہیئے کہ جماع کے وقت نزدیک انزال کے ایسا
تلاوت کرے اور جسوقت چاہے کہ انزال ہووے تلاوت موقوف کرے اور اسما یہ ہین اش اش
در باش ور باش [illegible] ثناث ثناث دیگر واسطے امساک منی کے عمل ہندی جاننا چاہیئے
کہ بول و براز یعنے موتنا اور ہگنا جدا جدا اس معاملہ مین نہایت دخل رکہتا ہے اور اس فن کے کاملین نے
اس طور پر مقرر فرمایا ہے کہ جسوقت یہ عمل کرین تو چاہیئے کہ پہلے اوس سے کہ احتیاج مکان
ضروری ہو پیشاب کرلے اور جسوقت احتیاج مکان ضروری کمال مرتبہ کو پہونچے اوسوقت
جا ضرور مین جا بیٹھے اور تین انگلیوں سے کہ عبارت خنصر اور بنصر اور وسطے سے ہے قضیب کی
جڑ کی طرف چھپا وے اور اوسی طور سے چھپائے رہے جب تک مکان ضرور سے فراغت حاصل ہو پہر
انگلیان علیحدہ کرے اور بانڑہ کو چھوڑ دے اول چند روز بعد چھوٹنے قضیب کی جڑ کے چند قطرہ
پیشاب کے آوینگے جسوقت یہ عمل مستقل ہوا پیشاب کے قطرہ بھی نہ آوینگے اور پہر حاجت قضیب کی
جڑ پکڑنے کی بھی نرہیگی لیکن جس آدمی کو کہ عادت قبض کی ہو یہ عمل اوس سے بعد مدت کے
ہوسکتا ہے پہر جب کوئی شخص اس عمل پر کچھ قادر ہوگیا تو بعد فراغت پانے مکان ضرور سے
مقعد کو بزور اندر کی طرف کھینچے اور جسقدر زیادتی اور کوشش اس عمل مین کریگا اوسی قدر
فائدہ زیادہ دیگا اور بعضے ماہرین اس عمل کے بیان کرتے ہین کہ پانچہزار مرتبہ دن اور
رات مین یہ عمل کرنا چاہیئے بہرحال جسوقت یہ عمل اس مرتبہ کو پہونچے تو منزل [illegible] اور
ہونے اسکے پر قادر ہے ترکیب یہ ہے کہ جماع شروع کرے جسوقت جانے کہ منی آتی ہے مقعد کو
بزور اندر کرے اور آلت کو بزور قائم رکھے اور اسیطرح ایک لحظہ تک مقعد کو اندر کی طرف کھینچے

تیسری قسم [illegible]

سکات سے یہانتک کہ منی اپنے مقام کی طرف پھر جاے اور جب معلوم کرے کہ منی کا جوش ساکن ہوگیا
ٹوٹ گئی پھر مجامعت کرنی شروع کرے اور یہ طریق کہ بیان ہوا نہایت مجرب ہے اور خطا نہیں کرتا
اور باوجود اسکے اگر کوئی شخص اس طور پر عمل نکرے اور صرف اسی قدر پر اکتفا کرے جب بھی بہت
فائدہ مشاہدہ ہوگا لیکن نہ ویسا فائدہ اور بعضے اون عاملوں میں سے کہ مکان نصرو سے
فراغت پاتے ہیں بطور خاص بیٹھتے ہیں اور یہ بغیر دیکھے قابو میں نہیں آسکتا اسواسطے یہیں کہا گیا
اور آسان تدبیر نافع امر یہ ہے کہ مشغول و مصروف اس کام کی لذت کی طرف نہونا چاہیے
بلکہ اور کسیطرح کی باتوں کے خیالات دل میں رکھے پس جسوقت جانے کہ انزال قریب ہوگا
اور منی اوترتی ہے فوراً ٹھہر جاے اور حرکت سے مطلقاً باز رہے پھر بعد ایک لحہ کے مجامعت
شروع کرے اور اعلی امر یہ ہے کہ ایک عدد معین ہے اول شروع کرے جیسا پانچ سے سات تک
اور ہر مرتبہ طاق عدد بڑہاتا جاے دیگر جسوقت معلوم کرے کہ منی کودتی ہے چھوٹی اونگلی
اور بیچ کی اونگلی سے اوس رگ کو جو نیچے خصیہ کے درمیان مقعد کے ہے زور سے پکڑے اور نگاہ رکھے
[illegible] پانی منی کا اوپر کو لوٹ جاے گا جب دیکھے کہ منی لوٹ گئی پھر اپنے کام میں مصروف ہو
اور یہی قاعدہ مرعی رکھنا چاہیے اور بہتر یہ ہے کہ بیٹھے اور ایڑی اوس رگ پر رکھے اور عقلمند
مخفی نہیں ہے کہ عمدہ تر وجہ کا کہ اس عمل سے منظور ہے پیدا ہونا اولاد کا ہے اور بڑہنا نسل کا اور
ظاہر ہے نسل کا بدون توافق انزالین کے ممکن نہیں ہو سکتا یعنے جب تک مرد اور عورت دونون
ساتھ نہ منزل ہوں نطفہ رحم میں کیونکر قرار پا سکتا ہے پس لازم ہے کہ عورت کی منزل کرنے کی
کوشش کریں کہ مرد کے ساتھ ہی چھٹے اور یہ امر اس طریق پر حاصل ہوتا ہے کہ مرد کرنے والہ
جماع کا اپنے لذت کی طرف بالکلیہ مصروف نرہے جب تک عورت کا انزال ہو اس طرح البتہ اتفاق
انزالین کا ہوگا چنانچہ اس معاملہ میں حدیث خیر البشر صلے اللہ علیہ و الہ وسلم کی بھی واقع
ہوئی ہے باوجود اسکے اگر مرد جماع کرنے والا جلد فراغت پاے اور عورت کا انزال ہنوز نہوا ہو
اور شہوت باقی ہو بسبب اوس حالت کے کہ چھٹنے کے نزدیک ہوا کرتی ہے اوسوقت اگر وہ
عورت غلام حبشی کو پاوے تو فوراً چمٹ جاوے اور اپنی غرض ظاہر کرے کہ اوسواسطے کہ اوسوقت کیفیت
جو حالت کہ عورت پر طاری ہوتی ہے اگر کوئی عضو اعضا اوسکے سے کاٹ ڈالیں یا آگ سے

جلا دین ہرگز خبردار نہوگی اور اوس مزہ مین اثر کسی طرح کی اذیت کا مطلقاً نہوگا پس مرد کو
چاہیے کہ اپنی مضبوطی اور قوت اور امساک مین کوشش کرے کہ عورت کے سامنے حقیر نہو اور
جو مرض سرعت انزال یعنے جلد جھڑنے کا رکھتا ہو تو اوسکا تدارک دواؤن اور عملون سے
جو مذکور ہوچکے ہین کرے اور اگر چھوٹا ہونا ذکر یا گہرا ہونا فرج کا اور دوری رحم باعث
اس امر کا ہووے تو اوسکا تدارک بیان کیا جاتا ہے اور جو حالت اور بیقراری کہ وقت نکلنے منی کے
مردونکو ہوتی ہے عورتونکو چند مرتبہ زیادہ اوس سے ہوتی ہے اور جسوقت عورت جماع کی وقت
مرد کی جسم سے چمٹ جاوے اور چوتڑون کو اونچا کرے اور سانس بار بار اور حرکتین بیقراری کی
ظاہر کرے تو جاننا چاہیے کہ اب جھڑتی ہے اوسوقت مرد اپنی حرکت کم کرے اور اوسکی منی
نکلتی ہوئی معلوم کرے اور جب مرد حرکت مین کمی کریگا تو اوسوقت عورت بیقرار ہوجاوے گی اور
اور اپنی منی نکالنے کیلیے خوب حرکت کرے گی اور اوسمین بیقراری کی کہ باعث بہت شوق اور
لذت کا ہوتا ہے عمل مین لاویگی اور پہر رفتہ رفتہ اپنی حرکت بیقراری سے جھڑ جائیگی طریق منزل کرنے
عورت کا چاہیے کہ مرد ہوشیار رہے جسوقت اپنی آلت سے عورت کا رحم معلوم کرکے آلت اپنا اس موضع
کہ موہنہ رحم کا سپیاری کی سر پر ہو اوسوقت بی ذرا سی ٹہکی مارے اور حرکتین پیہم کرے کہ موہنہ رحم کا
سپیاری کے سر سے رگڑ جاوے جسوقت ایسی حرکت کریگا تو غدغدہ اور مساس سپیاری سے
لذت عورت کو حاصل ہوگی اور جلد جھڑ جاویگی اور جو یہ وضع دریافت ہوگئی اور خطا رکھنے مین منہ
رحم کے اوپر سپیاری کی نہوئی اور حرکت ہمواری مین بہی کچھ قصور ہوا یعنے رحم عین حرکت پر
اوسی جگہہ سی نہ ہٹا تو اس صورت مین امید رکہنی چاہیے کہ عورت سہل طریقہ سے منزل ہوگی
اور جہاں کہ رحم ہٹگیا اوسکا قابو نہ پڑا تو پہر اور کوئی امر ممکن نہین ہے اور جس آدمی کو ملکہ اس امر کا بخوبی
حاصل ہوتا ہے وہ اوسے منزل کردینے عورت کی قادر ہوتا ہے اور یہ کام اوسکی اختیار مین ہے
جسوقت ایسا کریگا تو البتہ مطلب حسب دلخواہ حاصل ہوگا اور جو بسبب چھوٹا ہونا ذکر کے یا گہرا ہونی
رحم کے آلت رحم تک نہ پہونچے تو چاہیے کہ اول عورت کو حکم کرے کہ نشست معتدل کرے یعنی نا عبد ال
ٹھلے اور روئی یا کپڑے کا ٹکڑا عطر مین تر کرکے رانون کی طرف اور باہر کی جانب فرج کے گرد او
پٹیر دے اور پہلی کہ اس حیلہ سے رحم نیچے کی طرف میل کریگا اور مطلب اچھی طرح حاصل ہوگا

اور جاننا چاہیے کہ بعضے کسی طرح پر جماع کرتے ہین اور بعضے کسی اور شکل پر پس جس شخص کو جس وضع پر
عادت ہو جاوے اور وہ نامبالی اس عمل کو اوس وضع معتاد پر کرتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص
اپنی اوسی وضع پر جماع کیا کرے اور سب سہل ترین شکلون سے کہ عورت اوس وضع سے لذت
بہت حاصل کرے اور جلد حظ اوٹھاوے یہ ہے کہ عورت کو برابر فرش پر لٹائین اور اوسکے چوتڑون کے
تلے چوڑا تکیہ کہ گندہ نہو دہری رکہین کہ بہ نسبت سر و سایر بدن کے چوتڑ اونچا رہے پہر مرد اوسکے
آگے جسطرح گہوڑی پر سوار ہوتے ہین اور مجامعت مین مصروف ہو تہوڑی دیر مین عورت
خلاصی پائیگی اور لذت بہت اوٹہائیگی اور باقی اور شکلین رسالہ باہیہ مین مذکور ہین اگر
مزاج چاہے اوس رسالہ مین ملاحظہ فرماوین دیگر عمل واسطے کہولنے مردون کے سات ایام گرم
مرغ کے بیسکہے اور ہر روز ایک تناول کرے کہل جائیگا اور وہ یہ ہے حمہ ہاہ لالہ
فسالہ حسام کلالہ علمہ الضا واسطے کہولنے مردون کے سات انجیر کے دانہ پر
لکہے اور صبح کو ہر روز ایک کہالیا کرے حکم خدا تعالی سے کہل جائیگا مو مسو لد
کو کلا عدہ عاہ

مقالہ سترہوان نو فصل پر شامل ہے فصل پہلی بحث مین داء الفیل اور دوالی اور مفاصل کی ہے

جاننا چاہیے دوالی اور داء الفیل
خبیث بیماریون مین سے ہین اس بیماری کا آدمی کم صحت پاتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ صاحب
اس مرض کا مشی اور حرکت نکرے علاج ان دونون بیماریون کا ابتدا علت مین فصد باسلیق سے
اوسکے کرنا اور مسہل لینا گولیون مذکورہ سے اور تحلیل کرنا مواد کا ساتھ ضماد اور طلا کے جو اوپر
لکہے ہوے ہین اور جس وقت یہ دونون مرض مستحکم ہو جاوین تو اوس ہنگام مین خون [illegible]

دوالی وہ ایک بیماری ہے کہ رگین پنڈلی کی موٹی اور بہاری اور گرہ گرہ ہو جاتی ہین اور سبز معلوم ہوتی ہین
اور یہ بیماری کہانے والون اور قاصدون اور پیادہ چلنے والون اور بہت دیر تک کہڑا رہنے والون کو
بہت ہوتی ہے مادہ اوسکا خون سوداوی ہے کہ رگون مین پنڈلی کے جمع ہو جاتا ہے ۱۲
داء الفیل وہ بیماری ہے کہ پنڈلی اور پاؤن نہایت غلیظ اور بہاری ہونے سے مانند
پاؤن ہاتہی کے ہو جاتا ہے اسواسطے اسکا نام داء الفیل رکہا یعنی داء بمعنی
مرض اور فیل بمعنی ہاتہی ۱۲

نکالنا چاہیے اور جسوقت دوالی درد مفاصل والہ کو عارض ہو تو وہ آدمی درد سے خلاصی پاوے گا اور اوجاع[1] مفاصل خصوصًا نقرس[2] متوارثہ بیماریون مین سے ہے اور وجع مفاصل اکثر بسبب امتلا کی غذاؤن اور پینے کی چیزون سے اور پے در پے بدہضمی اور ہمیشہ سینا اکثر جماع سے خصوصًا اوپر امتلا کے حاصل ہوتا ہے پس چاہیے کہ پرہیز کرین ترمیوون کے کہانے سے اور جسوقت سبب مرض کا مادہ ہو تو امالہ طرف خلاف کے کرین اور تقویت عضو کی ملحوظ رکہین کہ قبول مواد کو نکرے اور درد اگر نیچے کے جوڑون مین ہو تو سفے بہ نسبت دستون کی زیادہ نافع ہوگی اور شیخ بو علی سینا نے قانون مین لکہا ہے کہ اس علت کے سببون مین سے ایک یہ ہے کہ قولنج کا علاج کرین اور قوت قوی ہوا اور فضول خلطون کو قبول نکرے اور جوڑون کی طرف گرا دیوے اور اگر سخت غصہ باعث اس مرض کا ہوا کرتا ہے اسواسطے کہ غصہ کی حالت مین حرکت سخت ہوتی ہے اور بسبب گرمی غصہ کے مواد جو اندر جسم کے ہوتا ہے پگہلتا ہے اور ساتہہ حرکت سخت کی جوڑون کی طرف گرتا ہے لیکن علاج وجع الورک[3] کا پس بعض اوقات برخلاف علاج تمام اوجاع مفاصل کے ہوتا ہے اسواسطے کہ ابتدا مین استعمال رادع کا مرض وجع الورک مین اکثر ضرر شدید کرتا ہے کسواسطے کہ مواد عمق[4] مین ہوتا ہے اور روادع[5] بند کر دیتے ہین تو بہہ مشکل ہوتا ہے تحلیل کرنا اس مواد کا اور آمادہ ہوتا ہے عضو واسطے دور کرنے کی پس اسوقت مین چاہیے کہ استعمال کی جاوین مرخیات[6] اور وہ چیزین جو درد کو تسکین کر دیتی ہین مگر اوسوقت کہ جب مواد رقیق بہت ہو

فصل دوسری سترہوین مقالہ سے مرکبات الفیہ اور ربائیہ مین آبزن واسطے

---

[1] اوجاع مفاصل اوجاع جمع وجع کی ہے اور وجع درد کو کہتے ہین اور مفاصل جمع مفصل کی ہے اور مفصل جوڑ کو کہتے ہین ۱۲

[2] نقرس جوڑون مین پاؤن کی انگلیون کے خصوصًا جوڑ مین انگہوٹہے کے پاؤن کے اگر درد ہووے اوسکو نقرس کہتے ہین ۱۲

[3] وجع الورک جو درد کہ جوڑون مین سرین کے عارض ہو اوسکو وجع الورک کہتے ہین ۱۲

[4] عمق یعنے گہرا ہونا ۱۲

[5] روادع وہ اصطلاح کی دوا ہے کہ حرارت کو اپنی سردی کے باعث جسم مین سردی بسبب سردی اپنی کے پس کثیف ہو جاتا ہے عضو اور تنگ ہو جاتے ہین مسام اوسکے ۱۲

[6] مرخیات جمع مرخی کی ہے اور مرخی وہ اصطلاح کی دوا ہے کہ ملائم کرتی ہے جلد کو بسبب حرارت

دوالی اور سستی پاؤن کی که بسبب رطوبت کے ہو مفید ہے اور درد گردہ که بسبب ریگ کے ہو اوسکو
نافع ہے صفت بابونہ قیصوم خشک اکلیل الملک ہر ایک تین تولہ گلاب کے پہول پوست سونف کی جڑ کا
ہر ایک دو تولہ خطمی کے پہول چودہ ماشہ پودینہ دونا مروا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سب کو پانچ سیر
پانی مین جوش دین که آدہا پانی باقی رہے حمام کے اندر اوس مین بیٹہین آبزن دیگر مطابق
کامل الصناعة واسطے نقرس اور جوڑون کی درد کے جسوقت بدن دبلا ہو جاے اور کوئی علاج فائدہ
نکرے کام آتا ہے صفت کفتار کو زندہ پکڑکر مضبوط باندہین اور دیگ مین رکہین اور پانی خالص
اوسپر ڈالین اسقدر که کفتار غرق ہو جاے اور نخود سیاہ اور نخود سفید ہر ایک ایک مٹہی
اور بادون اور گاجر کے بیج اور شلجم اور شتی اور عشق پیچا اور سونف ولبسی اور اجمود کی پتی اور
گندنا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کرنب نبطی پاو سیر روغن زیتون آدہی چھٹانک کم آدہ سیر
پیاز ڈیڑہ پاو اضافہ کرین اور پکاوین که تہائی رہ جاے صاف کرکے نیمگرم مین بیٹہین ایک گہنٹہ تک
اور تین دن برابر استعمال کرین اور ہر روز گرم کرین اور بعد تین دن کے پہر تازہ تیار کرین بخور
مقعدون کی درد کو نافع ہے صفت حرمل کوفتہ چہنا جو دو بکہر و سرکہ مین حل کرین اور ایک پتہر گرم کر
سرکہ مین سرد کرین اور بہپارا لیوین فصل تیسری سترہوین مقالہ سے مرکبات حاشیہ مین
حب سورنجان گنٹہیہ اور نقرس اور عرق النسا کو نافع ہے صفت ایلوا ماہیزہرہ ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ سورنجان تربد ہر ایک ساڑہے چار ماشہ کثیرا حب النیل ہر ایک پونے دو ماشہ
شحم حنظل چار رتی ڈیڑہ چاول نمک ہندی چہ رتی سوا دو چاول اجمود کی پانی مین گولیان بنائین
حب شیطرج عرق النسا اور جوڑون کی درد اور پشت کی درد کو مفید ہے صفت پوست زرد ہڑ کا
تین تولہ ایلوا چہہ تولہ کالی مرچ پیپل ہر ایک ساڑہے تین ماشہ رائی ساڑہے دس ماشہ اندر جو
بیل کا گودا چیتہ نمک ہندی سونٹہ ہر ایک سات ماشہ فانید سنجری چودہ ماشہ کرکے پانی میں

اور رطوبت اسی کے اور کہولتی ہے مسام کو اسپر سہل ہوتا ہے رفع ہونا مواد کا ۱۲ اسلئے عرق النسا
جو درد که سرین کے جوڑون سے اوسٹے اور پاؤن کی طرف رجوع کرے اوسکو عرق النسا
کہتے ہین ۱۲ شہ ماہیزہرہ ایک گہاس مشہور ہے پہول اوسکا زرد ہوتا ہے جو که
قاتل ماہی ہے اسواسطے اوسکو ماہی زہرہ کہتے ہین ۱۲

گولیان بنائین حب مفاصل لسنوت ساڑھے چار ماشہ سورنجان پونے دو ماشہ اندراین کی پھل کا
گودا حب النیل نمک ہندی سونٹھ سقمونیا ہر ایک حبہ فی سولہ چاول ایارج فیقرا ساڑھے
تین ماشہ گلاب کے پھول سونف رومی مصطگی ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول گوگل ایکماشہ
تین چاول کتیرا برابر دو جو کے خالص پانی مین گولیان بنائین حب بر یو یا گانٹھون کے
درد کو ایک دن مین اصلاح پر لاتی ہے ص ایلوا لسنوت سفید ہر ایک پونے دو تولہ
پوست زرد ہڑ کا بوزیدان سورنجان ہر ایک سات ماشہ سونف رومی سقمونیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ
گوگل ساڑھے تین ماشہ گندنا کے پانی مین گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ پانی
گرم کے حب حنا مجرب واسطے نقرس کے صعتر فارسی کنیر کی جڑ گوگل مہندی ہر ایک سات ماشہ
ہڑ آملہ چیتہ سونٹھ پیپل نمک ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کالی ہڑ سات ماشہ ایلوا پونے دو تولہ
سورنجان برابر وزن سب کے کوٹ کر چھان کر گوگل کو شراب مین حل کرکے اور باہم گوندہ کر چنے برابر
گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ حب دیگر نافع وجع مفاصل یعنے گھٹیہ کے درد کو مفید ہے
ص کتیرا مرچ سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سکنجبین اندراین کے پھل کا گودا افتیمون گوند ببول کا
ہر ایک پونے دو تولہ زرد ہڑ دو تولہ چار ماشہ ایلوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ لسنوت چھہ تولہ گولیان
بنائین قدر خوراک سات ماشہ موافق قوت اور ضعف مزاج کے کم اور زیادہ کرین حب دیگر
مجرب کامل الصناعہ سے منقول ہے ص پیپل سونٹھ کنیر کے پتے مہندی کی پتی زیرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
نمک نفطی[1] نوسادر سمندر جھاگ میعہ یابسہ ہر ایک سات ماشہ سورنجان سب دواؤن کے برابر کوٹ کر
چھان کر پانی مین گولیان بنائین اور سایہ مین سکھا کر ایک برتن مین نگاہ رکھین اور ساڑھے دس ماشہ
اوسمین سے سوتی وقت گرم پانی کے ساتھ کھائین تین رات پے در پے یہ عمل کرین حب
سورنجان سرد بیماریونکو مفید ہے خصوصًا نقرس کو بہت نفع بخشی ہے ص ایارج فیقرا
لسنوت ہر ایک تین تولہ اندراین کے پھل کا گودا اقنطوریون[2] سورنجان ماہی زہرہ بوزیدان
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ فرفیون سات ماشہ سونٹھ چیتہ کالی مرچ رائی جند بیدستر[3] ہر ایک

---

[1] نمک نفطی قسم نمک کی ہے سیاہ و بدبودار ہوتا ہے ۱۲ [2] قنطوریون ایک گھاس ہے شاخ اوسکی مانند جو کی کے ہوتی ہے اور مشابہ
خس کے ہے پھول اوسکا سرخی رنگ تخم مشابہ تخم کسوم کے ہوتا ہے ۱۲ [3] جند بیدستر خصیہ ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج [illegible]

ساڑھے تین ماشہ قدر خوراک سات ماشہ اور اس گولی کا نام سقیم الزمن بھی ہے اور بعضے کہتے ہین
کہ کبھی اس نسخہ مین سقمونیا ہینگ گندہ بیروزہ جاوشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زیادہ کرتے ہین
کہ اثر اسکا قوی ہوجا حب عرق النسا کے لیے مجرب ہے اور رازی کہتا ہے کہ عرق النسا کو
یہ گولی ایک گھنٹہ مین دور کرتی ہے اور پانچ چھہ دست بلا تکلیف آتے ہین اور کل دوا ایک خوراک ہی ہے ص
ایلوا زرد ہر سورنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بدستور گولیان بنائین حب سعد یعنے
ناگرموتھہ کی گولی جوڑون اور گانٹھون کے درد کو اور درد رگ کے مقام مین بلغم کو اکھاڑتی ہے
اور عمل اسکا بہت قوی ہے ص ناگرموتھہ سورنجان بوزیدان ہر ایک دو ماشہ ماذریون
ایکماشہ تین چاول لنسوت دو ماشہ اڑھائی رتی اندراین کے پھل کا گودا ساتی فیرون چار رتی
ڈیڑھ چاول سب ایک خوراک ہے حب وجع مفاصل یعنے گٹھیہ کے درد کو جو بسبب خلط
غلیظ سوداوی کے ہو مفید ہے ص ایارج فیقرا ایونی دو ماشہ غاریقون بسفائج ہر ایک
سوا دو ماشہ لنسوت سفید مجوف ڈیڑھ ماشہ سورنجان بوزیدان نمک ہندی سکبینج ہر ایک سات رتی
کوٹکر چھانکر گولیان بنائین فصل چوتھی سترھوین مقالہ سے مرکبات دوائیہ مین دوا
یحیے بن خالد سے منسوب ہے اور نہایت اثر نیک رکھتی ہے اور آزمائی ہوئی ہے ص سورنجان
تین تولہ سنا مکی ساڑھے ستر ماشہ سونٹھ زیرہ کرمانی پیپل تگر ہر ایک سات ماشہ شہد مین گوندھین
قدر خوراک نو ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھہ اور جو سفوف بنا کر پھانکین تو ساڑھے چار ماشہ کافی ہے
دوای مخدر یعنے سن کرنے والی عضو کی کہ وقت شدت درد کے استعمال کی جاتی ہے
ص کاہو کے بیج تخم بیج بند ہر ایک تین تولہ جیتہ ہندی افیون ہر ایک سات ماشہ باہم ملا کر
مثل چلغوزہ کے گولیان بنائین اور ایک گولی دیوین اور جو سفوف بنا کر پھانکین تب بھی جائز ہے
دوای دیگر درد نقرس کو ساکن کرتی ہے ضبع عرجا یعنے کفتار لنگڑا یا ثعلب یعنے لومڑی
جو کوئی میسر آسکے مدہ ون کاکرکے شکم اور دور کرکے پوست کے بدستور ایک بڑی دیگ مین ڈالکر ساتھہ

باہم ملے ہوئے ہوتے ہین اور وہ جانور بصورت سگ کے ہوتا ہے اور بال اوسکے سرخ مائل
بسیاہی ہوتے ہین ۱۲ ؎ سورنجان ایک جڑ ہے لہسن جنگلی کے مشابہ ۱۲ ؎ سکبینج گوند ایک درخت کا ہے
بصورت خیار بہتر قسم صاف باہر سے سرخ یا زرد اور اندر سے سفید ساتھہ رطوبت کے ہوتا ہے گرم خشک تیسرے درجہ مین ۱۲

پانی اور نمک سے پکائین کہ گہرا ہو جاسے پس صاف کرین اور اوسمین بیٹھین اور جس حالت مین
کہ بیگرم ہوا ور تین دن ہمیشہ صبح اور شام عمل مین لائین اور ہر بار دو گھنٹہ اوسمین بیٹھین پہر
نکلکر گرم پانی سے غسل کرین اور احتیاط کرین کہ ٹھنڈی ہوا جسم کو نہ لگے کپڑون سے بدن کو
ڈہکین اور یہ عمل تین دن اول اور تین دن بیچ مین اور تین دن آخر مہینے کے کیا جاتا ہے
اور گدہا ہوتی اور نرم کرتی قائم مقام کتارے کے ہے دوا گانٹھون کے درد سرد کو دور کرتی ہے
اور آزمائی ہوئی ہے پیپل جو کہ پیپل کی جڑ بارے بڑنگ اندر جو ہینگ زیرہ بیج سرسون جواکہار
اجمود کرویا زیرہ سیاہ ہر ایک چودہ ماشہ ترپہلا دس تولہ سات ماشہ گوگل ایک سیر سبکو
کوٹکر بمقدار ساڑہے دس ماشہ کے گولیان بنائین ایک صبح اور ایک شام تناول کرین اور نفخ کرنیوالی
چیزون اور ترشیون سے پرہیز رکہین دوا وجع الورک اور وجع الرکبہ کو مجرب ہے ص
میتہی اجواین بالون کلونجی چارون برابر وزن لیکر بدون کوٹنے کے ہر صبح اسقدر کہ تین
انگلیون مین آجاے تناول کرین ہمراہ پانی خالص کے اور بڑہانا اور گہٹانا وزن خوراک کا
موافق مزاج مریض کے طبیب کی راے پر ہے دواے دیگر واسطے عرق النسا کی
قدیمی حکیمون کے مجربات سے ہے اور صاحب تحفہ نے اسکا نام سفوف سنا رکہا ہے ص سورنجان
ساڑہے سترہ ماشہ سنا مکی پونے دو تولہ چیتہ سات ماشہ زعفران پونے دو ماشہ قدر خوراک
ساڑہے دس ماشہ مع ساڑہے دس ماشہ شکر کے دوا کئی دفعہ آزمائی ہے بعد تنقیہ مواد کے
استعمال کی جاتی ہے ص سورنجان شیرین سواد و ماشہ بوزیدان مصطگی ہر ایک
پونے دو ماشہ تینون دوا کو پیسکر اور دو تولہ گلقند آفتابی مین ملا کر عرق گاؤ کہر واور
عرق گاؤزبان ہر ایک سات تولہ شربت اصول دو تولہ کے ساتھ سات روز تک کہائین
دواے دیگر کہ نہایت مجرب ہے گانٹھون کے سب طرح کے درد کو ص سورنجان دو تولہ
زیرہ کرمانی بہونا ہوا پودینہ ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ ساڑہے تین ماشہ قند سفید ساڑہے نو تولہ
ملاکر چہان کر نہار کرین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ دوا الحرمل بہی خاصیت رکہتی ہے
ہمراہ اسفند سولی کے بیج ہینگ مرچ جوا کہار نوشادر برابر وزن کوٹکر چہانکر استعمال کرین

لہ چونکہ رسم ہندی مین ایک چیز ہے قبیل سے کی بہت ترش ہوتی ہے ۱۲ ہلہ یہ کمیہ بہتے نوانو ۱۲

دوالارابع واسطے گانٹھون کی درد کے آزمائی ہوئی ہے کما فریوس[1] کمافیطوس کہیان سپید ستی سب کے بیج چار چار دوا مین برابر وزن ہر روز سات چار ماشہ شروع موسم سردی سے ابتدا زمانہ گرم تک کہاتے رہین دوا دیگر که ایک گھنٹہ مین درد کو ساکن کر دیتی ہے سونٹھ سورنجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوا سات ماشہ قدر خوراک سات ماشہ **فصل پانچوین ستر ہوین مقالہ سے** مرکبات رائیہ مین **روغن دفلی** درد پشت کہنہ کو دور کرتا ہے اور کبھی کو ایک گھنٹہ مین رفع کرتا ہے آزمایا ہوا ہے روغن زیتون چھٹانک کم آدہ سیر برگ خرزہرہ یعنی کنیر کی پتی دو تولہ دس ماشہ باہم ملائین اور غذا اسفید باج لازم ہے **روغن خفاش** خفاش چمگادڑ کو کہتے ہین یہ روغن واسطے عرق النسا اور نقرس اور سب جوڑون کے درد کو نافع ہے جند بید ستر کوٹھ تلخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زراوند چودہ ماشہ پانی نچوڑا ہوا دونا مروا کا روغن زیتون کا ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر شیرک یعنے چمگادڑ ذبح کی ہوئی بارہ عدد سب کو اکٹھا کرکے پکائین یہان تک کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے پس استعمال کرین **روغن مفاصل** منقول بیاض کلان عم مولف سے افیون تیرہ تولہ چار ماشہ تل کا تیل ایک سیر گاے کا دودہ ایک سیر کچلہ بیس عدد افیون کو دودہ مین حل کرین پس روغن اور کچلہ بہی داخل کرکے لوہے کی برتن مین جوش دین ملائم آگ پر یہان تک که دودہ جلجاوے اور روغن باقی رہے اوتار کا مدعا فکر سے استعمال کرین **روغن زنجبیل** واسطے درد ریاح اور جوڑون کے درد اور جوڑون کی سختی کے نافع ہے اور اور غلیظ ریح کو جو گانٹھون مین ایذا دیتی ہو دور کرتا ہے تل کا تیل پاؤ سیر دو سیر پانی ادرک کا ملا کر جوش کرین که پانی جذب ہوجاوے اور روغن باقی رہے **روغن نے** منقول خط والد مولف سے یعنے نل رد خشک نکر بالکلیہ سوکہہ گیا ہو لیکر بند بند جدا کرین اور روغن زیتون یا تل کے تیل مین چند روز چہوڑ دین کہ چکنائی قدرے پی لیوے یعنے اوس نل کے ٹکڑون مین جذب ہووے پس بطریق روغن آجر کے آتشی شیشی کے اندر ڈالکر ٹپکائین **روغن قسط** درد جگر اور

---

[1] کما دریوس ایک گھاس ہے بقدر ایک بالشت کے برگ اوسکا ریزہ شبیہ برگ بلوط کے ہوتا ہے ۱۲ [2] کمافیطوس ہندی اسکی گگر دہ ہے ۱۲

معدہ سرد اور جوڑون کے درد اور استرخا کو نافع ہے ص میٹھا چراتیہ بالچھڑ تج پات سلارس
سوسن کی جڑ بنج جھڑبیلا کوٹھہ ہر ایک تین تولہ مرکی صاف یعنی بول لونگ ہر ایک ساڑھے ستر ہ ماشہ
اور بعضون نے نسخہ اونیس [19] ماشہ لکھا ہے کچلکر سوا سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے
آدہی چھٹانک کم آدہ سیر تل کے تیل کے ساتھہ جوش دین کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے
روغن حنا بالون کو سیاہ کرتا ہے اور عرق النسا اور جوڑون کے درد کو نافع ہے
ص مہندی کی پتی آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کو پونے دو سیر پانی مین جوش کرین کہ آدہا رہ جاوے
صاف کرکے ساتھہ آدہی چھٹانک کم آدہ سیر تل کے تیل کے جوش دین کہ پانی جلجاوے
اور روغن باقی رہے روغن سورنجان گٹھون کے درد اور ورم کو نافع ہے سورنجان شیرین
اور پانی اجمود کا ہر ایک پونے چار تولہ میٹھا چراتیہ ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ سورنجان اور
میٹھے چراتیہ کو کچلکر بھگو دین ایک رات دن اور دوسرے دن جوش دین کہ آدہا ہوجاوے
صاف کرین اور اجمود کا پانی اضافہ کرکے اڑہائی پاؤ روغن زیتون مین پہر جوش دین کہ
پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے فصل چھٹی سترہوین مقالہ سے مرکبات سینیہ اور
شیشنیہ مین سفوف سورنجان نقرس اور مفاصل اور عرق النسا کو نافع ہے سورنجان شیرین
تین تولہ سناء مکی دو تولہ پوست زرد ہڑ کا مغز بادام مقشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران
پونے دو ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ گلاب کی پہول پونے دو تولہ قند سفید پونے نو تولہ اور
جو مواد بھی ہو لسنوت سفید ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ اضافہ کرین
سفوف سورنجان دیگر منقول خط والد مولف سے ص سورنجان دو تولہ پوست کابلی ہڑ کا
بوزیدان گلاب کے پہول کی پتی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست کبری جڑ کا پتی مہندی کی
زعفران کالی ہڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سنا مکی تین تولہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ
مغز بادام شیرین قند سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف بنائین قدر خوراک
سات ماشہ سرد پانی کے ساتھہ تناول کرین سفوف سورنجان علو نجان مرحوم سے ص
سورنجان شیرین سفید دو تولہ ساڑھے سات ماشہ گلاب کے پہول کی کلیان ہری اگر ہوئے
صاف کی ہوئین اور سناء مکی ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ پوست زرد ہڑ کا لسنوت سفید

سوراخ کی ہوئی اور چھیلی ہوئی اور روغن بادام مین چکنی کرکے ہر ایک ڈیڑہ تولہ سقمونیا بھونی ہوئی
لاجورد دہویا ہوا حجر ارمنی دہویا ہوا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ بوزیدان بسفایج فستقی چھیلی ہوئی
مصطگی ست ملیٹھی کا ہر ایک نو ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول قند سفید پونے چار تولہ
کوٹکر چہانکر شیشہ مین نگاہ رکھین قدر خوراک سات ماشہ ساتھہ پانی کے **سفوف نقرس**
منقول محمد زکریا سے واسطے نقرس سرد اور جوڑون کے درد سرد کے مجرب ہے وہ کہتے ہین کہ بالکلیہ
یہ سفوف قطع کرتا ہے ان سب قسم کی بیماریونکو مواد کو ص اجواین دیسی ہوبیر نتلی کی بیج اجمود کے
بیج سونف دیسی ہر ایک دو جزو مجیٹہ بادام تلخ بالچہڑ کوٹہ شیرین زراوند مدحرج ہر ایک نیم جزو
کوٹکر چہانکر ہر روز ساڑہے تین ماشہ استعمال کرین اور سردی کے موسم سے شروع کرین اور
وسط بہار تک استعمال فرمائین اور چاہیے کہ بعد کہانے اس سفوف کے اور کہانے اور پینے کی چیزین نہ
کچہہ نکہائین اور بعد تنقیہ بدن کے یہ سفوف کہائین **شراب** رسالہ ذہبیہ سے منقول امام انام
سید الانس والجن مولانا ومقتدانا نائب خیر البشر امام ضامن ثامن علی موسی رضا علیہ التحیۃ
والثنا سے نقرس کو نافع ہے اور سردی اور ریاح کو جسم سے دور کرتی ہے اور یہ شراب حلال ہے
مویز منقی سوا چار سیر پاکیزہ دہوے ہوے کو پاکیزہ خم مین رکھین اور پانی اوسیر ڈالین اگر مینہ کا پانی
ہو تو بہتر ہے اوسقدر ڈالین کہ چار انگل اوسکے سر سے گذر جاے تین رات دن رہنے دین سردی کے
موسم مین اور ایک رات دن گرمی کے دنون مین پہر ایک دیگ مین کرکے ملائم اگ پر رکھین کہ
پکجاے نچوڑین اور صاف کرکے سرد کرین اور دوسری مرتبہ پہر دیگ مین ڈالکر اسقدر جوش کرین
کہ تہائی رہ جاے بعد اوسکے آدہی چہٹانک کم آدہ سیر شہد صاف اضافہ کرکے آہستہ آہستہ
جوش دین کہ اندازہ اول پر پہونچے اور شہد ناپید ہو جاے بعد اوسکے سونٹھ زعفران ساڑہے تین ماشہ
لونگ دارچینی بالچہڑ اگر خام مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹکر چہانکر اور کپڑے مین باندہ کر اور ایک
لکڑی مین جو دیگ کے موہنہ کے اوپر رکہی ہے لٹکائین اور جسوقت شہد جوش کہاتا ہو اوسوقت
وہ کپڑا اوس دوا کا بندہا ہوا اندک اندک ملین کہ اثر دوا کا نکل آئے پہر آگ سے اوتار کر سرد کرین
اور پاکیزہ برتن مین کرکے سر اوسکا مضبوط باندہین اور تین مہینے تک نگاہ رکھین پس بوقت
حاجت قدر خوراک اوسمین سے ساڑہے تین تولہ وچند پانی مین ملاکر نوش کرین اور کہانا کہانے کے وقت

تین قدح پر اس شراب کے اقتصار کرین کہ باعث حفظ صحت کا ہوگی اکثر بیماریون سے تبرا
ہلیلہ کانٹھون کی درد کو مفید ہے اور تپ کو جو بسبب مواد گرم کے عارض ہو نفع بخشی ہے
اور قبض کو دور کرتی ہے ص ہڑ زرد سو عدد گرم پانی سے دہو کر اور چھلکا جو پڑے برتن میز
کرین اور پانی اوسپر ڈالین کہ ایک انگل پانی اوسکی اوپر چڑہ جاے تین دن تک سورج کے نیچے
رکھین بعد اوسکے پانی اوسکا حاصل کرین اور نگاہ رکھین اور ہڑون پر نیا پانی اور ڈالین
اور اوسیطرح تین دن تک سورج کے تلے رکھین اور پانی حاصل کرکے پہلا اور دوسرا پانی
باہم ملاکر ترنجبین خراسانی چھ تولہ اوسمین حل کرین اور صاف کرکے آگ پر رکھین اور قوام
دیکر اوتار لیوین بعد اوسکے سقمونیا بھونی ہوئی اور پیسی ہوئی ساڑھے چار ماشہ اضافہ کرین
اور موافق حاجت کے نوش فرمائین **شربت مفاصل** پوست کبر کی جڑ کا پوست سونف کی
جڑ کا اجواین دیسی سونف رومی ماہی زہرہ سورنجان ہر ایک تین تولہ پوست اجمود کی جڑ کا
چھ تولہ قند سفید آدہ پاو کم سیر بطریق معمول پکائین **فصل ساتوین سترہوین مقالہ** سے
مرکبات ضمادیہ اور طلائیہ مین **ضماد** واسطے ہاتھ پاؤنکے جوڑون کے درد اور نقرس کے
نہایت مفید ہے ص صندل سرخ صندل سفید اکلیل الملک ہر ایک تین تولہ شیاف مامیثا
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اقاقیا سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ افیون لفاح کی جڑ
پوست سات ماشہ ہرے دہنیہ کے پانی مین پیسکر لیپ کرین **ضماد** واسطے نقرس کے نہایت
مجرب ہے ص [illegible] خطمی کے پھول [illegible] آٹا جو کا سورنجان برابر وزن مرغ کے انڈے کی
زردی اور روغن گل مین پیسکر لیپ کرین اور جو قدرے زعفران اور افیون اضافہ کرین
اثر اوسکا قوی ہوگا **ضماد سلیمانی** واسطے درد مفاصل کے لئے مفید ہے ص دار اشکنہ[1]
اور سیماب سفیدہ پارہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ باہم پیسکر اور آب دہن مین تر کرکے اور چھالون
چھینی نو ماشہ پانی مین گھولکر اور سب ملاکر ضماد کرین **ضماد دروش** واسطے مفاصل یعنے
ہاتھ پاؤنکے جوڑون کے لیے مفید ہے ص انڈی کا مغز تین جزو گاے کا گھی تازہ شہد
ہر ایک ایک جزو سبکو پیسکر اور گاے کے گوبر مین ملاکر گھوٹین کہ گاڑھا ہو جاے نیم گرم

[1] دار اشکنہ عربی مین سلیمانی کہتے ہین ایک چیز بنائی ہوئی پارہ اور سم الفار سے ۱۲

استعمال کرین ضماد مفاصل گرم کو مفید ہے بروقت ہیجان درد کے تسکین بخشتا ہے
ص افیون زعفران برابر وزن لیکر ضماد کرین ضماد درد مفاصل سرد اور گرم کو تسکین دیتا ہے
اور تجربہ کیا ہوا ہے ص میتھی ساتھ پانی اور سرکہ کے برابر وزن جوش دین کہ مہرا ہو جاے
شہد برابر وزن میتھی کے اضافہ کرکے پکائین کہ گاڑہا ہو جاے نیم گرم ضماد کرین ضماد مفاصل گرم
اور نقرس کے آخرین کام آتا ہے اور باقی مواد کو جوڑون مین سے نکالتا ہے ص ایلوا زرد زعفران
مرکی برابر وزن کلم کے پانی مین پیکر رکھین اور اگر حرارت زیادہ ہو تو کاسنی کے پانی مین
پیکر لیپ کرین ضماد درد اعضا کو کہ بسبب ریاح بواسیری کے عارض ہو مفید ہے اور کزاز[1] کے
مرض کے لیے مجرب ہے ص کالی مرچ دو جزو الائچی نوسادر ہر ایک تین جزو سونٹھ ایک جزو سورنجان
گیارہ جزو روغن اخروٹ بیس جزو موم زرد پانچ جزو ضماد واسطے مفاصل اور درد ورمون کے
لیے مجرب ہے آٹا لوبیا کا اسبغول دونا مرد اخطمی کے پھول سورنجان اکلیل الملک ہر ایک پونے چار تولہ
کلیجن شیاف مامیثا آٹا جو کا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لفاح کی جڑ زعفران افیون ہر ایک نو ماشہ
کوٹ چھانکر قرص بنائین اور وقت حاجت کے دہلو دون سرد کے ساتھ چیزون گرم کے اور واسطے
درد ورم گرم کے ساتھ چیزون سرد کے استعمال کرین ضماد واسطے تسکین درد کی بے نظیر ہے
ص میدہ کی روٹی کا گودہ افیون برابر وزن گاے کی دودہ مین ملا کر ضماد کرین اور جو ٹھنڈا
ہو جاے پھر اور بنا ضماد گرم تبدیل کرین ضماد نقرس سرد کو مفید ہے اور مادہ باقی ورمون سرد کو تحلیل کرتا ہے
ص گوگل کندر میتھی السی اشق کوٹکر شراب مین ضماد کرین ضماد درد مفاصل کی سب قسمونکو
نافع ہے ص بابونہ خطمی اکلیل الملک ہر ایک چھہ تولہ اشق جاوشیر گوگل ہر ایک تین تولہ
موم سرکہ ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ روغن سویا چھہ تولہ ضماد کرین ضماد اسبغول جوڑون کی
گرم ورمونکو نافع ہے اور فرج کے ورم کو مفید اور قضیب اور ران کی جڑ اور اور اکثر اعضا کے
ورم کو دور کرتا ہے ص اسبغول پوست خشخاش برابر وزن کوٹکر چھانکر پانی مین پکائین کہ
مہرا ہو جاے روغن گل بقدر حاجت ملاکر لیپ کرین اور بہتر یہ ہے کہ جو تسکین حرارت کی
زیادہ مطلوب ہو اسبغول ناکوفتہ بدستور ثابت ضماد مین داخل کرین اس واسطے کہ پانی باطنی اسکا

[1] کزاز عبارت ہی تشنج عصب سی دونون طرف کو یعنے اکڑتا ہی دونون جانب سی اور ابتدا کرتا ہے ترقوہ سے ۱۲

گرم ہے اور ناکوفتہ اثر سردی کا بخشتا ہے اور جو پکانا مواد کا منظور ہو تو اوسکو کوٹکر استعمال
کرین ضماد دیگر مسن کرتا ہی اعضا کو اور تسکین بخشتا ہے درد کو زعفران کافور ہر ایک
سوا دو ماشہ کعک کہ ایک قسم روٹی کی ہے جسکو کلچہ کہتے ہین اور مہندی ہر ایک سات ماشہ
مسور دہیولی ہیولی ساڑہے دس ماشہ ماش گلاب کے پہول مہٹی نیلوفر کے پہول ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ
بنفشہ ریحانی المحلب یعنے کالی تالاب کی خطمی ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش مع تخم بیس عدد کوٹکر
چہانکر ساتھ روغن گل ور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر بقدر حاجت اور پانچ عدد زردی مرغ کے
انڈے کی گوندہ کر ضماد کرین ضماد واسطے کبڑے ہونے کمر کے کہ بسبب ریاح کے ہو مفید ہے
مسیحی کہتا ہے کہ مینے اسکو بہت آزمایا ہے ص فرفیون رومی مرکی کوٹہہ عیٹہا حراتیہ ہر ایک
تین تولہ موم سفید دو تولہ دس ماشہ روغن ناردین بقدر ضرورت سب کو باہم پیسین کہ مثل مرہم
ہو جاے ضماد بعد تنقیہ کے بہت مفید ہے منقول بیاض عم مولف ہے ص مہندی کے پتون کا شیرہ
نکالکر اور نیلہ تھوتھہ کو اوسمین بہگوکر اوصابون کو نرم کوٹکر اور پانی مین گہسکر اور باہم گوندہ کر
ضماد کرین ضماد مواد کو باطن سے ظاہر کی طرف کہینچتا ہے اور تحلیل کرتا ہے ص جنگلی تلی کے
بیج حب الغار انجدان نطرون شیم ارمنی قردمانا اندراین کے پہل کا گودا اجواین دیسی
جاوشیر تین تولہ چار ماشہ کنکر زد[1] اڑہائی تولہ گندک ایکتولہ آٹہہ ماشہ بدستور تیار کرکے عضو کے
اوپر رکہین اور چہوڑدین یہانتک کہ خود بخود دور ہو جاے ص میتہی السی کے بیج خطمی بابونہ
اکلیل الملک آٹا جو کا پکائین اور روغن بابونہ یا روغن نرگس یا روغن گل خیری ملاکر اور
پانی نیم گرم مین بہیگر ضماد کرین ضماد واسطے وجع ورک[2] کے مجرب ہے ص حرف کہ ایک قسم ہے ترکاری کی
اور گاو سرکہ کی جو اکہار مویزج[3] عاقرقرحا کو ملکر چہانکر اور زفت[4] مین ملاکر ورک کے اوپر ضماد کرین
ضماد عرق النسا کو مفید ہے رائی بیٹ کبوتر کی برابر وزن نرم کوٹین اور جو شاندہ انجیر یا تیرہ انجیر
مین گوندہین اور ضماد کرین کہ زخم ہو کر پیپ اوپر آجاوے گی پہر چند روز تامل کرین کہ مادہ پاک ہو جاے

---

[1] کنکرزد قسم گوند کی ہے کہ درخت اوسکا ہر سف ہے اور اوسکو تراب القی بہی کہتے ہین ۱۲ [3] مویزج پہل ہے درخت کا کہ اوسکو زبیب الجبل بہی کہتے ہین ۱۲ [4] زفت بشبیہ قطران کے ہے سیال ہوتی ہے کئی قسم ہے رومی بحری رطب یابس ۱۲
[2] ورک لفظ عربی ہے فارسی سرین اور ہندی مین چوتڑ کہتے ہین ۱۲

ضماد دیگر پانی کا ہو کا پانی بستان[1] افروز کا مغز نان آٹا جو کا قدرے گلاب کے پھول باہم ملاکر اور ایک کپڑا اوسمین ترکرکے ضماد کرین **ضماد دیگر** مفاصل سرد کو مفید ہے ص عرطنیثا[2] جلا ہوا ساتھ شہد اور سرکہ بقدر کفایت کے گوندہ کر ضماد کرین **ضماد مجرب حکیم** کمال الدین حسین واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور وجع الورک کے کہ بسبب مواد سرد کے عارض ہو مفید ہے ص مینگنی سرخ یکرنگ بکری کی کہ اوسکو چند روز میتھی کھلائی ہو ساتھ روغن تلی اور روغن زیتون کے حل کرین اور جو روغنہاے مذکورہ موجود نہون بدل اوسکے روغن ارنڈی داخل کرین اور قدرے پانی اور سرکہ اضافہ کرکے جوش دین کہ مثل مرہم کے ہو جاے وقت حاجت کے مقام درد پر ضماد کرین اور برگ ارنڈی روغن مذکور مین آلودہ کرکے باندہین اور صبح حمام مین جاکر دہو وین **ضماد** درد مفاصل گرم کو مفید ہے ص سورنجان رسوت شیاف مامیثا روغن گل یا روغن بابونہ مین پیکر اور سرکہ برابر وزن ملاکر ضماد کرین **طلا منقول حاوی کبیر سے** ص صوف پاک کو روغن تلی یا روغن کریلہ مین ترکرکے برگ عاقرقرحا کوٹکر اوسپر چھڑک کر اور قدرے سرکہ ملاکر مقام درد پر رکھین **طلا** داء الفیل کو نافع ہے ص ایلوا اقاقیا مرکی عصارہ لحیۃ التیس سوا کو ٹکر چھانکر اور پرانے سرکہ مین گوندہ کر طلاکرین اور اوسکے اوپر پٹی باندہین اور باندہنے کے وقت ایڑی کی طرف سے شروع کرین **طلا** عضو کو سن کرتا ہے ص افیون جند بیدستر ہر ایک ایکجز و زعفران نصف جزو **طلا** واسطے درد زانو کے بامین عم مولف ہے ص اندراین کے پہل دو عدد لیکر آدہ سیر پانی مین جوش دین کہ آدہا رہ جاے صاف کرکے ساتھ روغن زیتون سوا سات تولہ کے جوش دین کہ آدہا رہ جاے بعد اوسکے حب نغار[3] جیسی ہوئی اوسمین ڈالکر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس سورنجان اور بنفشہ کی جڑ اور مہندی ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ

---

[1] بستان افروز ایک گھاس ہے تخم اوسکا ریزہ اور سیاہ اور براق ہوتا ہے اوسکو زینت الباغ بھی کہتے ہین ۱۲ [2] عرطنیثا جو بیک اشنان ہے اور فارسی مین بیخ گاوزبان بھی کہتے ہین ایک گھاس ہے بی برگ و شاخ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتی ہے ۱۲ [3] حب النغار غار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے پوست اوسکا نازک سیاہ پہل اوسکا فندق کے برابر بلکہ چھوٹا اوس سے ہوتا ہے ۱۲

کوٹکر جہانکر داخل کرین اور درد کی مقام پر لیپ کرین فصل اٹھوین سترہوین مقالہ سے مرکبات میمیہ مین مطبوخ یعنے جوشاندہ کہ واسطے برجع مفاصل یعنے ہاتھہ پاؤن کے جوڑون کی درد کی مفید ہے کہ بسبب مواد بلغمی کے عارض ہوا اور قوی الاثر ہے ہاتھہ سورنجان سفید بوزیدان ہرایک ساڑہے دس ماشہ ماہی زہرہ ساڑہے تین ماشہ تسوت سفید چودہ ماشہ محبتیہ اجمود کی بیج سونف رومی پوست اندراین کے پہل کا ہرایک سات ماشہ سبکو آدہا کوب پانی مین جوش دین کہ سترہ تولہ باقی رہے صاف کرکے نوش کرین مطبوخ واسطے درد مفاصل کے کہ بسبب صفرا اور بلغم کے عارض ہوے اجمود کی جڑ کاسنی کی بیج کاسنی کی جڑ گاوزبان ہرایک ساڑہے دس ماشہ اجمود کی بیج سات ماشہ کشوث کے بیج سونف رومی بوزیدان ریوندچینی ہرایک ساڑہے تین ماشہ سورنجان ساڑہے چار ماشہ گلاب کے پہول ایک مٹھی شاہترہ تین تولہ مویز منقی بیس عدد پکائین اور صاف کرین اور بائیس تولہ اوسمین سے لیکر املتاس اور اسکی تخم نکالی ہوئی اور پوست سے صاف کی ہوئی ہرایک تین تولہ شیرخشت گیارہ تولہ اٹھہ ماشہ اوسمین حل کرکے صاف کرین بعد اوسکے سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول اور تسوت تین ماشہ سونف رومی دو رتی الیچی ول کوٹکر چہانکر شامل کرین اور پانی کا نجہ کا ساڑہے چودہ تولہ اضافہ کرکے نوش کرین طبیب اوس دوا کے اوزان کے بڑہانے اور کہٹانے مین موافق مزاج اور عمر کے مختار ہے مطبوخ بوزیدان صاحب دردزانو اور دردپشت اور سب جوڑون کی درد کو مفید ہے جس سونٹہ ماہی زہرہ ہرایک ساڑہے تیرہ ماشہ بوزیدان روناس چینیہ سورنجان اذخرکی جڑ ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہرایک دو تولہ مویز منقی میتھی ہرایک تین تولہ حسب دستور سب کو پکائین قدرخوراک دس تولہ ساتھہ نو ماشہ روغن ارنڈمی کے نوش کرین مطبوخ سورنجان ہاتھہ پاؤن کے جوڑون کے درد کو نافع ہے جس سورنجان سونف دیسی اجمود کی بیج سونف رومی فنطوریون دقیق ہرایک سات ماشہ ہنسراج گاوزبان بادرنجبویہ ہرایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کی پہول زرد ہڑ ہرایک چودہ ماشہ سناء مکی دو تولہ جوش دیکر اور صاف کرکے گلقند پونے چار تولہ ترنجبین خراسانی ساڑہے تین تولہ اوسمین حل کرکے نوش کرین مطبوخ قوی الاثر ہے واسطے اوکہاڑنے مواد درد ورک

اور عرق النسا کی صورت مصطگی سونف رومی ہر ایک سات ماشہ سونٹھ اذخر کی جڑ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ حبتیہ سورنجان بوزیدان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اجمود کی جڑ دو تولہ
سونف دیسی دو تولہ میتھی مویز منقی ہر ایک تین تولہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین
کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کرکے بائیس تولہ اوسمین سے ہر روز بقدر تحمل طبیعت کی روغن ارنڈی کے
ساتھہ نوش کرین مطبوخ واسطے مفاصل کے بایں عمل مولف سے عمل سونف دیسی سونف کی جڑ
نکو ہندسراج گاؤزبان گیلانی سورنجان مصری بابونہ کے پھول بادآورد خطمی خبازی شاہترہ
ہر ایک چھہ ماشہ کاسنی کے بیج کاسنی کی جڑ ملہٹی ہر ایک سات ماشہ قنطوریون دقیق
سونف رومی اجمود کے بیج اجمود کی جڑ کبر کی جڑ سونٹھ ہر ایک تین ماشہ مویز منقی بیس دانہ آلوبخارا
سات عدد گلقند آفتابی چار تولہ ایک ہفتہ تک نوش کرین بعد اوسکے بنفشہ سنا رکمی اضافہ
فرمایئن دوسرے دن اوسکے اندر اس روغن بادام بڑہائین اور اگر مناسب سمجھیں لبسوت سفید بھی
داخل کرین اور اسیطرح ایک روز درمیان دیکر دو مسہل اور دیوین بعد اوسکے سفوف مسہل
تین دن تک دیوین اور بعد تنقیہ کامل کے معجون سورنجان کی ہمیشگی کرین اوسکے بعد روغنون کی
مالش لازم ہے معجون مفاصل اور قولنج کو مفید ہے صورت سورنجان تین تولہ سنا رکمی ساڑھے سترہ ماشہ
تگر سونٹھ زیرہ کرمانی پیپل ہر ایک سات ماشہ کوٹکر شہد مین معجون بنائین قدر خوراک نو ماشہ
ساتھہ پانی گرم کے نوش کرین معجون چوپچینی سرد مزاج والونکو اور سرد بیماریونکو مفید ہے
اور سارے جسم کے درد اور ہاتھہ پاؤن کی بند بند کے درد ونکو نہایت مجرب ہے جو بسبب آتشک کے
عارض ہو صورت چوبچینی سوا گیارہ تولہ لونگ جائفل جاوتری گلاب کے پھول زعفران
نرکچور کلیجن ناگرموتھہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دارچینی بڑی الائچی کالی مرچ مصطگی سورنجان
بوزیدان سنا رکمی اندرجو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سونٹھ پیپل عاقرقرحا جدوار یعنی نربسی
ہر ایک نو ماشہ شہد مین معجون بنائین قدر خوراک ضعیف مزاج والونکے لیے ساڑھے چار ماشہ
اور متوسط اور قوی مزاج والون کے واسطے ساڑھے تیرہ ماشہ دینی چاہیے اور اس معجون کے
استعمال مین لحاظ پرہیز کا کم چاہیے معجون مسیحی درد پشت اور پاؤن کے دردکو نافع ہے
اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو قوی کرتی ہے اور دیر مین بالون کو سفید کرتی ہے اور

خلط سوداوی کو نافع ہے اور منی کے جلد اوترنے کو مفید ہے ص گلاب کے پہول بالنگو تخم
تتلی عاقرقرحا لونگ بالچہر مصطگی بزرکچور زعفران بڑی الائچی چہوٹی الائچی جائفل برابر وزن
قند اور شہد بالمناصفہ بقدر احتیاج قند کو گلاب مین گہلادین اور شہد مین قوام دیکر اور
دواؤنکو کوٹکر اوسمین گوندہین معجون نقرس بلغمی کو نافع ہے ص پوست زردہڑ کا سورنجان
عاقرقرحا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مرچ سفید سوا پانچماشہ زیرہ کرمانی دو تولہ راسن چودہ ماشہ
سونٹھ سات ماشہ افیون سوا دو ماشہ کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک نو ماشہ معجون
مجرب واسطے نقرس کے ص سورنجان سوا دو تولہ پوست کبر کی جڑ کا بیپل مہندی زیرہ کرمانی
ہر ایک ساڑہے چار ماشہ نمک نفطی نوسادر سمندر جہاگ سلارس ہر ایک پونے دو ماشہ تربد پونے چار تولہ
رائی سونٹھ ہر ایک پونے نو ماشہ شہد تین وزن سب دواؤن کے بدستور معجون بنائین معجون کندی
کندی اوسکی صفت مین لکہا ہے کہ واسطے نقرس اور درد معدہ کے مجرب ہے اور اول امر مین تسکین
اور آخرامر مین تحلیل مواد کو کرتی ہے ص نمک نفطی نوسادر سمندر جہاگ میعہ یابسہ چہیرتی
سوا دو چاول کالی مرچ بیپل سونٹھ مہندی زیرہ کرمانی برگ کرم ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
سورنجان مصری تازہ ساڑہے تین تولہ شہد تین وزن سب دواؤن کے قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ
گرم پانی کے ساتھہ تناول کرین معجون یحیی بن خالد واسطے درد مفاصل کے نہایت مجرب ہے
اور اکثرون نے اسکی تعریف بہت لکہی ہے تگر سونٹھ زیرہ کرمانی بیپل ہر ایک سات ماشہ
سناءمکی ساڑہے سترہ ماشہ سورنجان تین تولہ شہد مین گوندہین معجون سورنجان
درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو مفید ہے جو بسبب مواد بلغمی اور صفراوی کے
عارض ہو ص سورنجان سفید پونے دو تولہ بوزیدان ماہی زہرہ کبر کی جڑ زیرہ چیتہ ہر ایک
سات ماشہ زردہڑ دو تولہ اجمود کے بیج سونف دیسی مرچ سفید صعتر نمک ہندی مہندی کی
پتی سمندر جہاگ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گلاب کے پہول سونٹھ سقمونیا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
تربد سفید تین تولہ ساڑہے چار ماشہ شہد خالص چہانکر اوسیقدر سیر روغن بادام
تین تولہ چار ماشہ قدر خوراک ایکتولہ آٹھہ ماشہ گرم پانی کے ساتھہ نوش کرین حسب ضرورت تنقیہ
مطلوب ہو اور واسطے ہمیشگی کے ساڑہے دس ماشہ کہانا چاہیے ماءالاصول واسطے درد مفاصل

بلغمی کے مفید ہے ص پوست کبر کی جڑ کا اجمود کی جڑ سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ سونف رومی
اجواین دیسی سورنجان بوزیدان ماہی زہرہ اجمود کے بیج سونف دیسی پوست اندراین کے پہل کا
جینتیہ قنطوریون دقیق ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ سواسیر پانی مین پکائین کہ آدھا رہ جاوے
صاف کرین قدر خوراک تین تولہ سلارس ساڑھے چار ماشہ روغن ارنڈی ماء الاصول
یعنے جڑونکا پانی واسطے اوکھاڑنے مواد نقرس اور وجع ورک کے بے نظیر ہے ص
پوست اجمود کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ پوست کبر کی جڑ کا پوست اندراین کا
قنطوریون دقیق جینتیہ اجواین دیسی سونف رومی سورنجان بوزیدان ماہی زہرہ ہر ایک
ساڑھے ستره ماشہ سواسیر پانی مین جوش دین کہ تہائی باقی رہے صاف کرین اور اس مین
دو تولہ دس ماشہ اوس مین سے لیکر اور روغن ارنڈی ساڑھے چار ماشہ ملاکر نوش کرین اور اگر
علت قوی ہو تو بجاے روغن ارنڈی کے روغن کلکلانج شامل کرین یہ ماء الاصول عجیب ہے
اور مجرب ماء الاصول بارد یعنے سرد جڑون کا پانی واسطے درد مفاصل گرم کے نافع ہے
ص عناب سپستان ہر ایک تیس عدد پوست کاسنی کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا
ہر ایک تین تولہ کاسنی کے بیج سونف دیسی ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ سورنجان ساڑھے دس ماشہ
سواسیر پانی مین جوش دین کہ آدھا رہ جاے صاف کرین اور ہر روز پونے نو تولہ معہ تیرہ تولہ
گلقند کی تناول کرین معجون چوب چینی تالیف حکیم ہاشم طہرانی واسطے درد مفاصل اور
تقویت باہ کی مفید ہے اور سرد مزاج والونکو نہایت نافع حکیم مذکور لکھتا ہے کہ مینے قوت باہ
اور تمام بدن کی طاقت کے لیے یہ معجون آزمائی ہے ص دارچینی سورنجان تشقاقل
خصیۃ الثعلب اندرجو اگر خام مصطگی رومی زعفران ہر ایک ساڑھے تیره ماشہ دانہ چھوٹی الائچی کے
بڑی الائچی کلیجن لونگ کبابچینی مشک بوزیدان سونٹھ بالچھڑ زرکچور نگرتہ تج پات بہیل عنبر اشہب
زرلیسی مجرب ہر ایک نو ماشہ مغز حب السمنہ مغز حب القلقل مغز انجلک ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
چلغوزہ کی گری ناریل کی گری ہر ایک پونے چار تولہ چوب چینی تحفہ چھٹانک کم تین پاو چوب چینی کو
ورق ورق اوتار کر ایک رات دن تر کرین بعد اوسکے ساڑھے تین سیر شاہ آب کے ساتھ ایک قلعی
دیگ مین رکھکر اور موہنہ اوسکا مضبوط بند کرکے ملائم آگ پر پکائین کہ چہارم باقی رہے تب نتہری آدہ پاو کم

شاہ[1] آب رہ جاے صاف کرین اور ساتھہ شہد سفید اور ترنجبین ہر ایک چھٹانک کم تین پاو کے
پہر جوش دین اور جھاگ اوتارین اور صاف کرکے قوام دین اور دوائین سب اوسمین
گوندہ کر معجون بنائین اور چاہیے کہ ہر ایک خشک دوا کو سواے مشک اور عنبر اور زعفران کے
مغزیات سے علحدہ کوٹکر چھانکر وزن کرین اور اوسمین ملائین اور مغزیات کو بھی جدا جدا نرم
خوب کوٹین اور ترنجبین کو قدرے جو کھجینی کے پانی مین حل کرکے صاف کرین اور جو کھجینی کے
پانی اور شہد مین قوام دین اوسوقت عنبر داخل کرکے زعفران کو نرم کوٹکر چھانکر اور گلاب مین
نرم کرکے شامل کرین بعد اوسکے مغزیات کو ملائین اور آخر مین سب دواؤن کو اور بعد اوسکے
مشک کو قدرے نبات مصری مین پیسکر اضافہ کرین اور خوب کہوٹین کہ باہم خوب مخلوط ہو جاے
آگ پر سے اوتارکر چینی کے مرتبان مین اوٹھا رکہین مگر چاہیے کہ مرتبان لبریز نہو جاے کچھہ خالی رہے
مقدار خوراک اس معجون کی نو ماشہ سے ڈیڑہ تولہ تک ہے **فصل نوین** سترہوین مقالہ کے
مفرد دواؤن کی تفصیل مین ہے واسطے گٹھیہ اور درد اعصاب کے تخم سویا کو تنکر پانی مین
پکائین اور ابخرہ اوسکے عضو تک پہونچائین اس مقدمہ مین نہایت نافع ہے اور کہانا
لبان یعنے کندر کا واسطے درد پشت کے مجرب ہے اور طلا کرنا سورنجان کا ہرے دہنیہ کے
پانی مین واسطے درد مفاصل کے مفید ہے اور کہانا سورنجان اور بوزیدان کا واسطے
درد مفاصل کے نافع ہے اور واسطے تسکین درد مفاصل کے ہڈیان آدمی کی جلاکر اور
باریک کرکے گلاب مین گوندہین اور گولیان بنائین اور قدرے مریض کو کہلائین مجرب ہے
اور صاحب تحفہ لکہتا ہے کہ بینا آدمی کی ہڈیون کا جلا کر تین روز ساڑہے چار ماشہ شکر سفید
برابر وزن کی عرق النسا اور مفاصل اور مرگی کی بیماری کے لیے نہایت نافع ہے اور
بارہا آزمایا ہوا ہے دوا درد پشت کو کہ بسبب ریاح اور بلغم کے عارض ہو مفید ہے ہرن کے
سینگ لیکر اور ایک ہانڈی مین رکہکر اوپر سے مٹی اور کپڑا لپیٹین اور آگ مین ڈالکر جلائین
اور اوسمین سے علحدہ کرکے ہر روز قدرے گاے کے گہی کے ساتھہ تناول کرین مجرب ہے حکیم علی کہتا ہے
کہ روغن گل کو پاؤن مین ڈالکر اور دستہ سرب یعنے سیسہ کے دستہ سے خوب ملین اور روغن

مفاصل

[1] شاہ آب پانی نکالا ہوا کسوم کا ہے بطریق خاص ۱۲ فہرست مخزن الادویہ —

مفاصل کے اوپر طلا کرین درد اور جلن اور زخم مفاصل کو نافع ہوگا اور بادیان گلا سینہ کا
گھٹیہ کو دور کرتا ہے دوائین جو واسطے درد مفاصل اور نقرس وغیرہ کی استعمال کیجاتی ہین
بوزیدان ایارج تربد سورنجان ماہی زہرہ گوگل دونون ہڑین نمک ہندی سکبینج احمود کے
بیج جیبیہ سونٹھ صعتر سونف رومی اجواین دیسی حرمل اشق جاوشیر قنطوریون کوٹھہ نمک
اندرانی ایلوا اندراین کے پہل کا گودا اغاریقون گریائی بجیہ قرو ما تتلی کے بیج فرفیون
زراوند مجیٹھ زوفاے خشک جنطیانا کالی مرچ پکہان بید جاشا قنہ سلیخہ پودینہ فطر اسالیون
جادہ فراسیون کما فیطوس کماذریوس اسقوردیون سویا سوسی گیہون کی کسوم کے بیج کبر کی جڑ کٹکی سیاہ کنکی سقیل
عاقرقرحا مازریون ہینگ کالی مرچ جند بیدستر پہیر کی مینگنی حرف آٹا جو کا پوست اندراین کا
مولی کے بیج بالون برگ غار نطرون برگ کرنب زردی انڈہی کی بادام تلخ بابونہ انجیر سیاہ
گوکھرو تتلی موم جو اکہارہ مقالہ اٹھارہوان حمیات یعنی تپون کی بحث مین ہے جاننا چاہیے
کہ حمیات جمع حمی کی ہے اور حمی تپ کو کہتے ہین پس یہ مقالہ آٹھ فصل پر شامل ہے **فصل
پہلی بعضی ضروری فائدون مین ہی** اگرچہ رعایت ایام بحران کے اکثر بیماریون مین
مفید ہے لیکن تپ مین واجب ہے اسواسطے کہ بارہا دیکھا گیا ہے کہ مسہل بحران کے دنون مین آمد ہوا
اور باعث ہلاکت مریض کا ہوگیا اور صاحب مزاج گرم خشک اکثر مستعد بدق ہوتا ہی اسکے
علاج مین نہایت احتیاط چاہیے اور جملہ شربت جو ترش ہین ہین صفراوی مزاج والہ کے جسم مین
مستحیل بصفرا ہوجاتے ہین بخلاف شربت نیلوفر کے کہ یہ بالخاصیت مستحیل بصفرا نہین ہوتا اور
اسیطرح ملانا بہت پانی کا ان شربتون مین بھی مانع استحالہ[1] ہے اور طبیبون نے کہا ہی کہ سکنجبین
بیچپسا کی تپ مین نقصان بہت دیتی ہے ہرگز استعمال نکرین اور روغن تپون مین باعث
زیادتی عفونت کا ہوتا ہے مگر روغن بادام اس مضرت سے خالی ہے اور کہانا مسور کا بعد
دور ہونے تپون کی مانع نکس[2] ہے اور تپ نوبہ مین کوشش کرین کہ نوبہ خلو معدہ مین ہو اور دن نوبہ کے
ساتہہ سکنجبین وغیرہ کے کرنی چاہیے اور مسہل نوبہ کے روز نہ دین اور کبھی اتفاق ہوتا ہے
کہ ایام غیر بحران مین نوبہ ہوتا ہے اور روز بحران دن راحت کا ہوتا ہے پس اس صورت مین

[1] استحالہ متغیر ہونا کیفیت کا ہی یعنے بدل جانا ایک حالت سے دوسری حالت کیطرف ۱۲ [2] نکس لوٹنا مرض کا ہی پہلے حالت پر ۱۲

بعضے دنون مین کہ بحران کے ایام قوی نہین ہین مثل نوین روز وغیرہ کے مسہل دیوین
اور روز نوبہ ہرگز مسہل نہ دیوین کہ باعث خطرہ کا ہے اور قاعدہ دوسرا یہ ہے کہ تمام چیز
مانند آٹھوین روز کے نگاہ رکھین کہ نوبہ کون سے وقت آتا ہے مثلاً اگر دوپہر کو آتا ہے تو مسہل
بہتر ہے کہ ڈیڑہ پہر رات باقی رہے دیوین کہ عمل مسہل کا نوبہ آنے کے وقت تک منقطع ہو جاتا ہے
اور اس صورت مین مزاج علیل پر بھی مطلع ہونا چاہیے اسواسطے کہ بعض مزاجون مین عمل مسہل کا
بعد ایک پہر کے اور بعضون مین بعد دو پہر کے اور بعضون مین بعد سہ پہر کے ہوتا ہے اور چاہیے
کہ مسہل بعد پکانے مواد کے دیا جاوے خواہ مواد گرم ہو خواہ سرد اوسلیے یہ ہے کہ بعد گذرنے سات دن کے
دیا جاوے مگر اوس حالت مین کہ مواد ہیجان مین ہو اور باعث پیدا ہونی آفت عظیم کا ہو اوس وقت مین
بحران کے دنون مین اور قبل گذرنے ساتوین دن کی بھی دیا جاتا ہے اور اوس صورت مین کہ حسب
انتظار گذرنے ساتوین دن کا کرین تو قوت ساقط ہوتی ہے یا یہ کہ مرض ساتوین روز تک
مہلت نہین دیتا ہے مثل عارض ہونی قولنج سخت کے اور ہڑین تپون مین بعضے استعمال کراتے ہین
لیکن بہتر استعمال نکرنا ہے اسواسطے کہ ہڑین بسبب قبض مسام کے حرارت اور مواد کو
باہر نکلنے نہین دیتین اور تپ خولی مین اگر کوئی امر مانع نہو خون جلد نکالنا چاہیے انتظار
پکنے مواد کا نکرین اور جو خلط معدہ مین ہو تو قی مفید ہے اور جو خلط آنتون مین ہو تو مسہل
نافع ہے اور ابتداء نوبت مین سورہنا بہت منع ہے خصوصاً اوس وقت مین کہ لرزہ اور رونگٹے
کھڑے ہونا اور سردی جسم پر معلوم ہو اور احشا[1] مین ورم ہو اس سبب سے کہ نیند آنی سے مواد باہر کیطرف
حرکت نہین کر سکتا لیکن نزدیک گھٹنے مرض کے سورہنا نافع ہے اور بہت ٹھنڈا پانی سخت گرم
تپون مین مفید ہے خصوصاً وہ آدمی کہ قوی المزاج ہو اور ٹھنڈے پانی کی عادت رکھتا ہو
مگر اوس صورت مین کہ احشا ضعیف ہون یا یہ کہ خلط گاڑہی اور کچی ہو اور جسوقت احشا کے اندر
ورم ہو سکنجبین استعمال نکرنی چاہیے اور دودہ پیتے بچے کو اگر حرارت عارض ہووے تو اصلاح
دودہ پلانے والی کی دودہ کی کرین کہ استعداد عفونت کی اوس سے دور ہو جاوے اور جسوقت تپ مین
قولنج عارض ہووے تو چاہیے کہ جب تک سدہ نہ کھلے آش جو ندیوین اور اوس وقت مین حقنہ مناسب

[1] احشا جو اعضا کہ معدہ کے اندر ہین جگر اور طحال وغیرہ سوا ے حجاب کی ۱۲

ضرور ہے اور تپ دق کی علاج مین سردی اور تری پہونچانیوالی چیزین استعمال فرمائین اور بعضے سرد دوائین مانند کافور کے خشکی پہونچاتی ہین اور بعضے تر دوائین مانند شراب کے گرمی کا اثر رکہتی ہین پس چاہیے کہ ان چیزون پر نظر رکھکر معالجہ مین مصروف ہوان اور اصلاح ایک کی دوسری چیز سے

فاحفظ ہذا القدر القلیل فانہ ینفعک البلیغ الکثیر مولف فرماتے ہین یاد رکھہ اس تہوڑی بیان کو کہ نفع دیگا تجھکو بہت **فصل دوسری اٹھارہوین مقالہ سے** مرکبات الفیہ اور جمیمیہ اور جائیہ مین آبزن کہ تپ دق مین کام آتا ہے ص نیلوفر کے پہول بنفشہ کے پہول پوست خشخاش جو چہیلے ہوے خطمی کے بیج ارنڈ کی پتی خبازی تراشہ کدو تراشہ تربوز اور ککڑی کاہو کے بیج کاہو کی پتی خرفہ کی پتی مالک کی پتی سب یا جو میسر ہوسکین بہت پانی مین جوش دیکر اور بیمار کو اوسمین بٹھائین لیکن چاہیے کہ سر بیمار کا پانی سے باہر رہے اور پانی نیم گرم ہو جائے اور جب آبزن سے باہر نکلین تو مالش روغنون تر مانند کدو اور خشخاش وغیرہ کے ضرور ہے اور اسیطرح کان اور ناک مین ٹپکانا **جلاب** واسطے تپون کے کہ ساتھہ کہانسی کے ہو اور شدت پیاس اور حرارت معدہ اور جگر اور چیچک اور تپ دق کو نافع ہے اور آلات نفس کو طاقت دیتا ہے اور مواد کو پکاتا ہے اور ملائم کرتا ہے اور اعضا کو قوت بخشتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے اور پسینہ کو بہاتا ہے اور احشا کے ورمون کو مفید ہے ص شکر سفید ایک جزو عرق بید مشک گلاب ہر ایک دو جزو منہہ کا پانی تین جزو قوام دیکر نوش کرین اور جو بہت سرد چاہین تو عرق بید مشک عرق نیلوفر ہر ایک دو جزو اضافہ کرین **حب** واسطے شطر الغب کے منقول بقائی سے ص ایلوا مصطگی پوست زرد ہڑ کا ریوند چینی عصارہ غافث تخم کشنیز گلاب کے پہول ہر ایک ایکجز و زعفران آدہا جزو ہری کاسنی کے پانی مین گولیان بنائین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک سکنجبین سادہ کی ساتھہ تناول کرین اور یہ گولیان بعد ایک ہفتہ کے استعمال فرمائین کہ مزاج درست ہو جائے اور ہر ساتھ آخیر الٰی تپون مین سات تک کے دیوین **حب الشفا** واسطے سب قسم کی دوسرا اور سب بیماریون سرد اور اکثر بیماریون گرم کے مجرب لکہی ہے اور تپون وبائی اور پرانی تپونکو مفید ہے مولف فرماتے ہین کہ یہ گولی تپ مرکب مین آزمائی بہت فائدہ دیکہا اور چاہیے کہ تپ نوبہ مین پہلی نوبت کے دیوین بہت مفید ہوگی

اور درد قولنج کو تسکین دیتی ہے اور صحت کو نگاہ رکھتی ہے اور جوانی کی حفاظت کرتی ہے
اور اعضا کی گرانی کو دور کرتی ہے اور اس گولی کے سبب سے افیون بھی چھوٹ سکتی ہے
ص دھتورہ کے بیج ساڑھے تین تولہ ریوند چینی دو تولہ چار ماشہ سونٹھ گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ
گوند کو پانی مین حل کرین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندھین اور چنے کے برابر گولیان
باندھین مؤلف فرماتے ہین کہ یہ گولیان میرے چچا اکثر استعمال فرماتے تھے حب الشفا
نسخہ دیگر منقول بیاض عم مؤلف سے مجربات سے لکھی ہے ص سونٹھ ایک جزو ریوند چینی دو جزو
دھتورہ تین جزو سب کو کوٹکر چھانکر ساتھہ دو وزن دواؤن کے شہد ملاکر معجون بنائین
اور نگاہ رکھین جسوقت استعمال کرنا چاہین تو مقدار موٹھ کے گولیان باندھین قدر خوراک
ایک گولی دو گولی تک حب ابن حارث پتون بلغمی اور درون بلغمی کو دور کرتی ہے اور چھیپ سفید
اور سیاہ کو تین خوراکون مین زائل کرتی ہے مؤلف کہتے ہین کہ ہمارے باپ اور چچا یہ گولی
واسطے برص اور چھیپ کے بہت استعمال فرماتے تھے اکثر جگہہ اس قسم کی بیماریون مین نفع کیا ہے
اور ایسے مقدمات مین نظیر نہین رکھتی ص زرد ہڑ کابلی ہڑ ایلوا انزروت سکبینج گوگل
اندراین کے پھل کا گودا ہر ایک پانچ جزو رائی صعتر فارسی کلونجی زیرہ کرمانی نمک طبرزد علک رومی[1]
ہر ایک ایکجزو گوگل و سکبینج کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور لوہے کی طاس مین رکھکر
سورج کے نیچے نگاہ رکھین پھر باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر ملائین اور گولیان گول مرچ کی برابر
باندھین اور ہر صبح ساڑھے چار ماشہ تناول کرین اور کھانے مین غذا کے زیرون کا استعمال
ضرور ہے مؤلف کہتے ہین کہ میرے دادا لکھتے ہین کہ یہ نسخہ مینے ایک مرتبہ آزمایا ہے پس چاہئے کہ
بعد نضج تمام کے استعمال کرین یعنے پہلے مواد خوب پکجاے جب یہ گولی کھائین حب مجربات حکیم علی
زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول افیون اجواین خراسانی ہر ایک سوا دو ماشہ گیرو تربوز کے بیج کی
گری نیلوفر کے پھول دھنیہ کے بیج گوند ببول کا بنسلوچن سفید خرفہ کے بیج ہر ایک نو ماشہ
خشخاش کے بیج کھیرے ککڑی کے بیج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کافور ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چھانکر
اور اسبغول کے لعاب مین گوندہ کر چنے کے برابر گولیان بنائین ہر صبح سات گولی ہمراہ شیرہ تخم خیارین

[1] علک رومی مراد مصطگی رومی سے ہے ۱۲

ساڑھے تیرہ ماشہ شربت نیلوفر شربت انار ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کے تناول کریں
حب الحلتیت یعنے ہینگ کی گولیان چوتھیا تپ کو مفید ہے ص ہینگ زرد عصارہ غافث
ہر ایک سات ماشہ حرف ساڑھے تین ماشہ دوا ؤنکو کوٹکر چھانکر گولیان بنائین اور خشک کریں
قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساتھہ پانی گرم کے حب کافور تصنیف والد علویخان واسطے
بیماریون گرم سخت حرارت کے نافع ہے اور تپ دق کو اگر دست بھی آتے ہون مجرب لکھا ہے
ص کافور قیصوری سوا دو ماشہ بنسلوچن سفید موتی بے سوراخ صندل سفید دھنیہ خشک
ہر ایک نو ماشہ مغز بہدانہ کدو کے بیج کی گری ہر ایک ڈیڑہ تولہ گیرو زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار
گوند ببول کا ایکماشہ تین چاول گوند کو عرق صندل مین حل کرکے اور جو دوائین پیسنے کی ہیں
پیسکر اور جو چھلنی کی ہین چھلکر اور جو کوٹنے کی ہین کوٹکر اور سب کو ایکجا کرکے خوب گوندہیں
اور گولیان بنائین بقدر چنے کے قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ مناسب چیزون کے ساتھہ کھائیں
حب کافور کافور قیصوری سوا دو ماشہ بنسلوچن سفید موتی بے سوراخ نشاستہ صندل سفید
کدو کی بیج کی گری کتیرا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پیسکر اور لعاب بیدانہ مین گوندہ کر گولیان بنائین
ہر گولی بقدر نخود کی قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ حسبو یعنے حریرہ ذبول مین کام آتا ہے اور بہت سو
بڑھاتا ہے ص بادام شیرین کی گری ساڑھے سترہ ماشہ ماش چھیلی ہوئے تخم خشخاش سفید ہر ایک
دو تولہ باقلا چھیلا ہوا تین تولہ کشک جو نیکوفتہ چھہ تولہ سب کو تین چھٹانک کم ڈیڑہ سیر کدو کے
پانی مین پکائین اور صاف کرین اور چھہ تولہ انار شیرین اور چودہ ماشہ روغن بادام بارہ تولہ
آس کشکاب پر ڈالین اور ریوڑی کا گودا اوسمین ملکر کھائین اور دو گھنٹہ صبر کرین پھر بہت تھوڑا
مقدار آبزن مین بیٹھین باقی اور حریری مناسب اس مقدمہ کے بحث سل مین مذکور ہوچکی ہیں
حب تپ چوتھیا کو مفید ہے ص بلاس پاپڑہ لیکر پوست سرخ اوسکا دور کرین اور
مغز اوسکا اور مغز تخم کرنجوہ برابر وزن حاصل کرین اور نرم کوٹکر اور تھوڑا سا پانی ملا کر بقدر
کالی مرچ کے گولیان باندہین ہر روز ایک گولی کھائین حب تپ کی اکثر قسمون کو دور کرتی ہے
ص پیپل مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ زیرہ سفید برگ مغیلان ہر ایک چھہ ماشہ دواؤن کو
نرم کوٹین اور پانی مین گولیان باندہین نخود کے برابر ایک گولی صبح اور ایک دوپہر کو اور ایک شام

دیوین اسیطرح تین دن کہلائین فصل تیسری اٹھارہوین مقالہ سے مرکبات خاصیہ اورد الیہ مین خمیرہ صندل حامض کا نوزی جن کو تسکین دیتا ہے اور دل اور معدہ اور جگر کی گرمی کو رفع کرتا ہے اور تپ محرقہ کو نافع ہے اور تپ دق کو بھی مفید ہے صندل سفید پونے نو تولہ برادہ کرکے اور کپڑے کی تھیلی مین رکھکر گلاب اور عرق بید مشک اور عرق نیلوفر ہر ایک سترہ تولہ ایک رات دن ترکرین دوسرے دن تین چھٹانک کم ڈیڑہ پاؤ پانی مین جوش دین اور تھیلی کو ہاتھہ سے تھوڑی دیر تک کہ پانی اور عرق آدھا رہ جائے پھر تھیلی کو ملین اور خوب نچوڑین اور اوس تھیلی کو نچوڑکر پھینکدیوین بعد اوسکے پانی میٹھی بہ کا پانی کٹھی بہ کا ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر قند سفید تین چھٹانک کم ڈیڑہ سیر قوام دیکر خمیرہ بنائین اور آگ پر سے اوتار کر صندل سفید اور بنسلوچن سفید پیکر ہر ایک تین تولہ موتی بے سوراخ پیسے ہوے اور کہرباے شمعی پیسا ہوا ہر ایک تین تولہ کافور قیصوری سوا دو ماشہ پیسا ہوا داخل کرین اور تبرہارین کہ خوب ملجاے چینی کے برتن مین نگاہ رکہین قدر خوراک تین تولہ ساتھہ شیرہ تخم خیارین کے شیرہ تخم خرفہ اور عرق بید مشک کی دوا تپ مین پسینہ کو دور کرتی ہے برگ مورد کنار کہرنا پیسکر بدن پر ملے اور پیر پر رکہین دوای دیگر واسطے آبلہ برنگ چشم کے سرمہ صفہانی کافور ہر دہنیہ کی پانی مین حل کرکے ہر ساعت ٹپکائین اور گدی آنکھہ پر رکہین اور ایک پٹری سیسہ کی آنکھہ کے اوپر باندہا رکہین دوا حلق کو جدری کی آفت سے کہ ایک قسم چیچک کی ہے باز رکھتی ہے سماق گلاب کے پہول مسور سرخ گلاب مین جوش دیکر غرغرہ کرین یا پانی شہتوت کا اور پانی سرو بھی مفید ہے ص واسطے نکلنے جدری کے کہ ایک قسم چیچک کی ہے مفید ہے اوس صورت مین کہ دانے اوسکے دیر نکلتے ہون مگر نشانیان بد ظاہر ہون کام آتی ہے بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خطمی بہوسی گیہون کی سب چیزین یا ہر واحد پانی مین جوش دیکر موافق دستور کے بخور کرین دوا آبلہ کے زخم کو مفید ہے گلاب کے پہول کندر ایلوا دم الاخوین از روت سبکو پیسکر استعمال کرین دوا جسوقت خشک ریشہ ہوا اور نیچے خشک ریشہ کے کچھہ تری ہوا اور اوسین گڑہا پڑ گیا ہو کام آتا ہے امیوا مرکی ہلدی مردارسنگ میل چاندی کی لگائی ہوئی کا سفیدہ کاشغری اور سیندور پیسکر اوس گڑھے مین بھرین کہ اچھا ہوجاے دوا نشان آبلہ چہرہ کے اوپر سے دور کرتی ہے نی کی جڑ

خشک چھ تولہ ہڈیان پرانی جلی ہوئین بکری کی مینگنی پرانی کوڑی نئی رکابی خربوزہ کے بیج
نشاستہ آٹا نخود کا ہر ایک تین تولہ تخم بکاین کوٹہہ رزاوند طویل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر
چھانکر اور باقلا کے پانی مین گوندہ کر رات کو طلا کرین اور صبح کو بنفشہ خشک پکا کر اوسکے
پانی سے مونہہ دہو وین دوای دیگر مرداسنگ سفید سات ماشہ آٹا چنہ کا آٹا باقلا کا
نل کی جڑ خشک ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خربوزہ کے بیج ساڑہے سترہ ماشہ پیسکر استعمال فرماوین
دوا تپ مرکب کو جو بلغم اور صفرا سے ترکیب پائی ہو مفید ہے معمول مولف گلقند اور سکنجبین
ہر ایک چودہ ماشہ باہم ملائین اور مریض کو کہلائین اور اوپر اوسکے شیرہ بادیان شیرہ
تخم کاسنی مناسب کسی عرق مین نکالکر شربت بزوری سرد اضافہ فرماکر نوش کرین دوا
تپ صفراوی کو نافع ہے اگر بیس دن گذر گئے ہون قرص طباشیر ملین پیسکر ساڑہے چار ماشہ
دو تولہ سکنجبین مین ملاکر کہلائین بعد اوسکے شیرۂ زرشک کا شیرہ کاسنی کے بیج کا شیرہ کہیرے ککڑی کے
بیج کا مناسب عرقون مین نکالکر شربت نیلوفر دو تولہ گہولکر پلائین اور جو بلغم ساتھہ اوسکے ہو
تو بجاے قرص طباشیر کے قرص گل دینا چاہیے دوا جو تہیا تپ کو مجرب ہے برگ دہتورہ سیاہ
برگ پان گول مرچ ہر ایک اڑہائی عدد باریک پیسکر گول مرچ کے برابر گولیان بنائین ایک صبح
اور ایک شام گرم پانی کے ساتھہ کہائین دواء الثوم واسطے تپ بلغمی کے مجرب ہے لہسن دو ماشہ
کوٹہہ مغز ناریل ہر ایک ساڑہے چار ماشہ نوبت تپ سے پہلے تناول کرین دواء التربد تپ بلغمی کو
مفید ہے سونٹھہ مصطگی ہر ایک تین تولہ تربد سفید مجوف چھ تولہ شکر طبرزد بارہ تولہ خوراک
ہر شب ساڑہے چار ماشہ دواء الحلتیت یعنی ہینگ کی دوا تپ جوتہیا کو نافع ہے اور بچہو کے
کلٹے ہوے کو مفید اور رتیلا کے کاٹنے کو کہ ایک قسم مکڑی کی ہے بہت نفع دیتی ہے لیکن اسواسطے
تپ کے سکنجبین کے ساتھہ دینی چاہیے بعد پکنے مواد کے اگر چالیس روز شروع تپ سے گذر گئے ہون
اور واسطے کاٹنے جانورون زہردار کے شراب مین ملاکر دین ص ہینگ سداب یعنی تیتلی
مرکی یعنے بول اور گول مرچ برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین قدر خوراک مقدار ایک جوز کے
دواء المسک سرد واسطے خفقان گرم اور غشی کے کہ سبب اوسکا حرارت ہوا اور صاحب دق
اور سل کے لیے بہی مفید ہے ص موتی بے سوراخ کہربا بہمنی مونگی کی جڑ ابریشم کترا ہوا الایچی

سات ماشہ بنسلوچن سفید گلاب کے پھول کی کلیان ہری کو پیون سے صاف کی ہوئین اور
دھنیہ خشک چھیلا ہوا اور صندل سفید خرفہ کے بیج بھوسی اتاری ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ
مشک تبتی خالص ایک ماشہ تین چاول بدستور مرتب کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ سے
ساڑھے چار ماشہ تک روغن سینہ کو بند کرتا ہے برگ مورد خشک گلنار گلاب کے پھول تازہ
پانی مین بھگائین اور چہارم وزن پانی کے روغن داخل کرین اور اسقدر جوش دین کہ روغن
باقی رہے اور جو قدرے مازو اضافہ کرین تو اثر قوی ہوگا فصل چھتی اٹھارہوین
مقالہ سے مرکبات سینہ و شش مین سفوف طباشیر سینہ کی تپ مین کام آتا ہے
اور سوقنیہ[1] و جدری[2] کو مفید ہے اور حرارت جگر کو تسکین دیتا ہے اور صفراوی دستون کو
باز رکھتا ہے صمغ کا فور ساڑھے تین ماشہ صندل سفید پونے نو ماشہ خرفہ کے بیج مسور زرشک کا
پانی نچوڑا ہوا خرفہ کے بیج کاہو کے بیج پوست خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول
تین تولہ بنسلوچن سفید چھ تولہ سفوف بنائین اور ہر صبح ساڑھے دس ماشہ ساتھ سکنجبین یا شربت کیوڑہ
یا شربت انگور خام یا شربت لیمو یا شربت انار یا شربت ریباس کے تناول کرین سفوف مجرب حکیم
کمال الدین حسین ہروی تپ چوتھیا کے مفید ہے افیون سواد و ماشہ جند بیدستر ہینگ خوشبو لونگ
کلونجی مرکی یعنی بول سلارس ارجینی سداب خشک یعنی تلی کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ
سب کو کوٹ کر چھانکر سفوف تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ چھ تولہ پرانی شراب مین ملا کر
کھائین سفوف واسطے حصبہ[3] اور سب طرح کے تپون کے مجرب ہے اور صفراوی علتون کو
جو دستون کے ساتھ ہون یا بغیر دستون کے نافع ہے گلاب کے پھول بنسلوچن جو کے بیج سماق
زرشک ہر ایک ایک جزو گوند ببول کا گل مختوم پوست خشخاش ہر ایک نصف جزو قدر خوراک
ساڑھے دس ماشہ معہ دو تولہ و دس ماشہ شربت بہ ترش کے دیگر مرکب تپون کو دور کرتا ہے اور
جگر اور تلی کا سدہ کھولتا ہے اور پیشاب کو بخوبی جاری کرتا ہے تخم کاسنی کے بیج سونف کے بیج
اجمود کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست

---

[1] سوقنیہ نام مرض کا ہے جو بسبب غلبہ خون کے عارض ہوتا ہے بغیر عفونت کے ۱۲ [2] جدری یعنی چیچک اسکو آبلہ بھی کہتے ہین بعض [illegible]
برابر اور بعض اوسکے بڑے ہوتے ہین [illegible] ۱۲ [3] حصبہ ایک قسم کی خورد متفرق پھنسیان ہوتی ہین ابتدا میں [illegible] ایک قسم چیچک کی ہے

کاسنی کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک دو تولہ سب کو کچلکر سرکہ چھ تولہ اور پانی میں چھٹانک کم
ڈیڑھ سیر میں ایک رات دن تر کریں اور جوش دیں اور صاف کر کے ساتھ چھٹانک کم سیر قند سفید کے
قوام دیں شربت کاذی نسخہ محمد بن الیاس واسطے حصبہ اور جدری اور سب بیماریوں خونی کے
مفید ہے ص کاذی یعنی کیوڑہ اور املی اور عناب بڑ بڑی دانہ نکالے ہوئے ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر
سونف کی جڑ تین تولہ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک پونے چار تولہ گلاب کے پھول کہ تخم سے جدا
صاف کیے ہوے بانجھ ہر ایک پونے چار تولہ کچلکر چار وزن دواؤں کے خالص پانی ملا کر پکائیں کہ
چہارم رہ جاے صاف کریں بعد اوسکے پانی میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا اور سرکہ انگوری
ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر تانبے کی دیگ میں داخل کریں اور جوش دیں کہ نزدیک قوام کے پہونچے
پھر شکر سفید چھٹانک کم سیر داخل کریں اور جوش دیکر جھاگ اوسکے اوتاریں کہ قوام ہو جاے
آگ پر سے اوتار کر زعفران ساڑھے دس ماشہ کافور قیصوری پیسا ہوا اوسمین ملا کر شیشہ کے اندر
بھر کر نگاہ رکھیں قدر خوراک تین تولہ شربت افسنتین منقول منہاج سے واسطے غب[1] غیر خالص کے
جسوقت نشانیاں پکنے مواد کی ظاہر ہوں کام آتا ہے اور معدہ کو بھی خلطوں فاسدہ سے پاک کرتا ہے
بانجھ ساڑھے تین ماشہ انسوت سفید چھیلی ہوئی اور کچلی ہوئی سات ماشہ افسنتین رومی ساڑھے تین ماشہ
گلاب کے پھول چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈیڑھ پاؤ کم تین سیر پانی میں پکائیں کہ آدہ پاؤ کم سیر پانی رہے
صاف کریں اور ہر صبح مقدار گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کے ساتھ تین تولہ شکر کے تناول کریں شربت
کاذی نسخہ ترویح الارواح واسطے جدری و حصبہ و ماشرا[2] اور شری کے جسکو ہندی میں پت
کہتے ہیں مفید ہے اور سب خون کی بیماریوں کو نافع ہے اور جگر اور معدہ کی حرارت کو دفع کرتا ہے اور
پیاس کو بجھاتا ہے ص کاذی ساتھ ذال معجمہ کے اور بدال مہملہ بھی لکھتے ہیں فارسی اوسکی کادر ہے
ساتھ کاف اور دال مہملہ کے جسکی ہندی کیوڑہ ہے پس لکڑی درخت کیوڑہ کی نو تولہ لیکر اور
صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک دو تولہ دس ماشہ تینوں کو کچلکر چھٹانک کم آدہ سیر سرکہ شراب میں
ترکریں سات روز تک پھر صاف کریں اور سرکہ صافی شدہ کو نگاہ رکھیں بعد اوسکے تینوں دوائیں

---

۱ غب تپ صفراوی ہے کہ ایک دن آتی ہے اور ایک دن نہیں آتی ۲ ماشرا لفظ سریانی ہے نام ورم کا ہے مرکب خون
اور صفرا سے جو کسی عضو میں کہ ہو مگر عرف طب میں جو ورم کہ وجہ ہو مرکب صفرا و خون سے ہے اوسکو ماشرا کہتے ہیں

بھیگی ہوئی کو ڈیڑھ پاؤ کم تین سیر پانی مین جوش دین کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کرین پہر پانی
کھٹے انار کا اور پانی ریباس[1] کا اور پانی کچے انگور کا اور پانی لیمو کا اور پانی سماق بھگوے ہوے کا
اور پانی زرشک بھیگی ہوئی کا اور پانی نچوڑا ہوا شہتوت شامی کا اور پانی جوش کیا ہوا عناب کا
اور پانی جوش کیا ہوا مسور کا ہر ایک سترہ تولہ گلاب پانچ تولہ آٹھہ ماشہ پانی کھٹے چوکے کا گیارہ تولہ
چار ماشہ قند سفید ڈیڑھ پاؤ سب دوائین ساتھہ سرکہ مذکورہ اور جو شاندہ تینون چیزون کے
جو اوپر ہو چکی ہین ملا کر تھیر کی دیگ مین قوام دین بعد اوسکے طباشیر دو تولہ دس ماشہ
سونف بیسی پانچھہ ہر ایک تین تولہ کافور ریاحی ساڑہے چار ماشہ کو ٹکر چہا نکر اوسمین گوندہین

شربت منقول قرابا دین نجیب الدین سے نافع ہے اون بیماریونکو جن مین گرمی اور جلن بہت ہو
اور مفید ہے زیادتی جوش خون کو ص سرکہ تیز انگور کا سوا سیر پانی کھٹے انار کا پانی چوکے کا
پانی ترنج کا پانی لیمو کا پانی کچے انگور کا پانی ریباس کا پانی شہتوت شامی کا پانی ککڑی کا پانی کدو کا
پانی سماق کا پانی زرشک کا پانی کاسنی کا پانی ککو کا پانی تربوز کا پانی امرود کا پانی املی کا پانی
سیب کا پانی بہ کا پانی زعرور[2] کا پانی آلو کا جو شاندہ عناب کا لعاب اسبغول کا ہر ایک ڈھائی پاؤ
سبکو باہم ملا مین پہر لیوین لکڑی کیوڑہ کے درخت کی اور پانی بید اور صندل سفید اور صندل سرخ
ہر ایک سترہ تولہ اور کوٹین باریک اور پانی جو اوپر بیان ہو چکے ہین ڈالکر جوش دین بعد بھگوے
یا بغیر بھگونے کے یہان تک کہ آدہا رہے صاف کرین اور قند سفید ملائین اوس قدر کہ تلخی
کھائی مین حاصل ہو قوام دیوین بعد اوسکے کافور ریاحی ساڑہے تیرہ ماشہ طباشیر آٹھہ تولہ
چار ماشہ کو ٹکر چہانکر اوسمین اضافہ کرین شربت بادالفواکہ قائم مقام شربت کیوڑہ کی ہے
اور سب خونی اور صفراوی بیماریونکو نافع اور خناق گرم اور مرض طاعون کو مفید ہے ص
سرکہ شراب کا ڈہائی پاؤ پانی کچے انگور کا پانی کھٹے انار کا پانی چوکے کا پانی ترنج کا پانی ریباس کا

---

[1] ریباس ایک گہاس ہے تہا اوسکا سفید پہول سرخ مزہ ترش ہوتا ہے پہاڑون پر ہوتی ہے جڑ اوسکی یونہ ۲۱
[2] زعرور کنار شمر طبری کی قسم ہے فارسی مین کیل کہتے ہین دو قسم ہے ایک بانغی اوسکو شفت العجم اور شیرازی کیل سرخ کہتے ہین ۱۲ [3] طاعون مینسیان ہوتی ہین مانند باقلا کے یا ورم ہوتا ہے کبیر الحجم کہ جلن اور تیزی اوسمین بہت ہوتی ہے اور ہر وقت جلن در متعدار اوسکی بڑہتی جاتی ہے اور گرد اگرد اوسکے سیاہ اور سبز اور نیلا رنگ

پانی نچوڑا ہوا شہتوت کا پانی سماق ترکی ہوئی کا پانی نچوڑا ہوا زرشک کا ہر ایک سترہ تولہ عصارہ لحیۃ التیس
عصارہ طراخوش[۱۵] پانی مسو بھگوئی ہوئی کا پانی جوش کیا ہوا عناب کا ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ قند سفید
ساڑھے تین سیر سبکو باہم ملائیں اور قوام دیں بعد اسکے کافور ساڑھے سترہ ماشہ باریک کر کے ملائیں
مقدار خوراک دو تولہ دس ماشہ ساتھ گلاب کے گداے الفلاسفی **شربت آلو** واسطے تپون خونی
اور عفنی اور تپوں صفراوی کے نافع ہے ص آلو شیرین بزرگ تیس عدد املی سترہ تولہ دونو
تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دیں کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کریں بعد اسکے
پانی انار کا پانی چوسے کا ہر ایک سترہ تولہ اضافہ کریں اور نرم آگ پر پکائیں کہ آدہا باقی رہے پھر قند سفید
آدہی چھٹانک کم آدہ سیر اور گلاب ساڑھے آٹھ تولہ ملا کر پکائیں اور قوام دیں اور شربت چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ چھہ تولہ تک معہ سات ماشہ تخم خرفہ کے بہت باریک کیا ہو نوش کریں اور
جو حرارت قوی اور پیاس سخت ہو تو ہر خوراک مین اوسکے مثلوث پونے دو ماشہ اسبغول بقدر
حاجت ملا کر نوش کریں **شربت ہندبا** یعنے کاسنی کا شربت واسطے تپون کے مفید ہے اور
سدہ کھولتا ہے اور جگر اور دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے شکر سفید تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر
پانی مین گھولکر جوش دیں اور جھاگ اوتاریں پھر پانی کاسنی کا پہاڑا ہوا چھٹانک کم آدہ سیر اضافہ
کریں اور قوام دیں جو قریب قوام ہونے کے پہونچے تھوڑے لیموں کا پانی بھی ملائیں **شربت
کاسنی** کی جگہ کا تپون مین بعد دو ہفتہ کے دینا چاہئے اور جو قرص زرشک راوندی کے ساتھ
نوش کریں تو مواد کو رگون کے اندر سڑنے نہیں دیتا اور یہ شربت سدہ کھولتا ہے اور معدہ کو قوت
دیتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے پوست کاسنی کی جڑ کا سترہ تولہ کاسنی کے بیج ساڑھے آٹھ تولہ دونو
کچلکر پانی مین تر کریں اور جوش دیکر صاف کریں پھر گلاب اور عرق گاوزبان ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر
اور پانی کاسنی کا پہاڑا ہوا ڈیڑھ پاؤ اور قند سفید سوا دو سیر ملا کر قوام دیں **شربت بزوری** واسطے
پرانے تپون کی مجرب ہے پیشاب جاری کرتا ہے اور حیض کے خون کو بہاتا ہے اور گردہ اور مثانہ کی
پتھری کو نکالتا ہے اور یرقان کو دور کرتا ہے اور جگر اور تلی کا سدہ کھولتا ہے ص کاسنی کے بیج
سونف دیسی خربوزہ کی بیج کدو کی بیج کسوم کے بیج ہر ایک ایکتولہ ساڑھے دس ماشہ پوست کاسنی کی جڑ

... صنع کا ہوتا ہے ۱۲ [۱۵] طراخوش ایک گھاس ہے تاکہ جڑ جنگلی اوسکی عاقرقرحا ہے ۱۲

غافث کی پھول خطمی کے بیج ملیٹھی بابچھڑ بنفشہ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ جو دوائین کوٹنی لائق ہین
کوٹین اور سبکو ایک رات دن سوا دو سیر پانی مین تر کرین اور مویز منقی چھہ تولہ ملائین اور
جوش دین کہ آدہ پاؤکم سیر پانی رہے صاف کرکے قند سفید آدہ پاؤکم سیر اضافہ کرین اور
قوام دین قدر خوراک دو تولہ دس ماشہ **شربت نیلوفر** دردسر گرم اور تپ صفراوی اور
ذات الجنب اور ذات الریہ کو نافع ہے ص نیلوفر کے پھول دو تولہ دس ماشہ اور جو تازہ ہون
اڑہائی پاؤ جوش دیکر اور آدہ پاؤکم سیر قند سفید ڈالکر شربت پکائین **شربت بنفشہ** ذات الجنب
اور ذات الریہ اور تپ اور کہانسی اور درد سر اور درد چشم اور درد گردہ کو نافع ہے اور شکم کو
جاری کرتا ہے اور سینہ نرم کرتا ہے بنفشہ کے پھول تازہ اڑہائی پاؤ جوش دین اور صاف کرین
اور آدہ پاؤکم سیر قند سفید ڈالکر قوام دین اور جو بنفشہ تازہ موجود نہو تو دو تولہ دس ماشہ
بنفشہ خشک داخل کرین اور خوب جوش دین **شربت عناب** ماشرا اور آبلہ اور حصبہ
اور درد سینہ اور کہانسی اور تپ خونی کو نافع ہے عناب اڑہائی پاؤ پونے دو سیر پانی مین
پکائین اور ہاتہ سے ملین اور آدہ پاؤکم سیر قند ڈالکر شربت تیار کرین **فصل پانچوین**
اٹہارہوین مقالہ سے مرکبات ضمادیہ منقوطہ اور عینیہ مین **ضماد** تیز قوتون مین کام
آتا ہے جسوقت کہ تپ بافراط عارض ہو اور دل کے اوپر لیپ کرنا اس کا باعث قوت دل
اور تسکین حرارت کا ہے صندل سفید گلاب کا پانی سیب ترش کا پانی بہ کا پانی مورد کا تازہ
پانی برگ بید قدرے لادن[1] اور رامک[2] مین ضماد کرین اور اگر باریک کپڑا گلاب اور صندل مین
رنگ کر دل کی اوپر رکہین تو باعث تسکین حرارت کا ہوگا **ضماد** نافع ہے بیتو نکو جو تیز نہین ہین
جسوقت مواد معدہ اور گرد معدہ کی ہو تلو شراسیف کی اوپر ضماد کرین خلط کو دور کرتا ہے اور معدہ کو
قوت دیتا ہے لادن ساڑھے دس ماشہ لیکر روغن سوسن اور روغن گل مین کہ ہر ایک دو تولہ ہو حل کرین

[1] لادن رطوبت غلیظ چسپندہ ہے کہ شاخ و برگ درخت کو ہی ست حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت انار کے درخت سا ہے ۱۲ [2] رامک ایک مرکب چیز ہے ترکیب جالینوس سے اور وہ قرص ہے کہ پانی نخوری ہوسے آملہ سے قدیم زمانہ مین بناتے تھے مگر اس زمانہ مین مازو اور روشنائی خرما سے ترتیب دیتے ہین ۱۲ شراسیف سینہ سر استخوان پہلو اور سرا ہے شکم ۱۲

اور گلاب کی پھول آٹھ تولہ چار ماشہ سنگ راتک مصطگی ہر ایک سات ماشہ اضافہ کریں عرق کافور تپ دق اور اکثر تیز تپوں کو مفید ہے ص دہنیا خشک گاؤ زبان کے پھول صندل سفید صندل سرخ کاسنی کے بیج کہیرا ککڑی کے بیج کاہو کے بیج کسعل بیج لی گری خرپوزہ کی بیج کی گری خرفہ کے بیج بہوسی اوتاری ہوئی بنفشہ بنسلوچن ہر ایک دس ماشہ نیلوفر کے پہول گلاب کے پہول کی کلیاں شاہترہ بیدمشک تازہ باقلا تازہ ہر ایک ایکتولہ کافور قیصوری نیکوفتہ بیس ماشہ کاہو کی پتی بہل جنگلی بید کا کدو جو بہوسی اوتارے ہوئے کاسنی تازہ سولف تازہ سیب میٹھا امرود ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر گلاب عرق بید کا عرق کاسنی کا عرق بیدمشک کا ہر ایک پونے دو سیر پانی بقدر ضرورت موافق دستور کے عرق کہینچیں عرق شیر بسیط تپ دق اور سوداوی تپوں کو مفید ہے بکری کا دودہ پانچ سیر بیدمشک سیر بہر عرق بید سادہ دو سیر عرق شاہترہ سیر بہر نبات مصری سفید آدہ پاؤ بطریق معمول عرق تیار کریں عرق کافور منقول حکیم عبدالہادی سے نافع ہے سوء مزاج گرم کو اور تپ محرقہ اور تپ دق اور تیز تپوں کو دور کرتا ہے ص نیلوفر کے پہول دو تولہ دس ماشہ کاہو کی پتی کتب بید کہ عبارت بہل بید جنگلی سے ہے اور ہری کاسنی جو چھیلے ہوئے ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر صندل سفید سوا گیارہ تولہ کدو تازہ باقلا تازہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گلاب کے پہول پونے دو سیر خرفہ کے بیج بہوسی اوتارے ہوئے چھٹانک کم آدہ سیر بنسلوچن سفید کیرا ہر ایک پونے چار تولہ عرق بیدمشک عرق نیلوفر عرق بید سادہ ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر گلاب پونے دو سیر بدستور عرق کہینچیں اور وقت عرق کہینچنے کے ساڑھے سات تولہ کافور قیصوری اول [illegible] عرق ٹپکتا ہے چہڑک دیں عرق مرکب تالیف مؤلف نیلوفر کے پہول آدہ پاؤ گاؤ زبان کے پہول گلاب کے پہول کدو کی بھجون کی گری کاہو کے بیج ہر ایک دو تولہ بید کے پہول آدہ پاؤ کاسنی کے بیج ایک تولہ صندل سرخ صندل سفید ایک تولہ خرفہ تین تولہ کہیرے ککڑی کے بیج دو تولہ بنسلوچن ایک تولہ کسیرو تازہ پاؤ ہری کاہو کی پتی چھ تولہ آٹھ ماشہ کدوے سبز چھیلا ہوا کدوے سبز چھیہ تولہ آٹھ تولہ گل کنول دو تولہ دہنیا خشک دو تولہ گرمی ایک عدد دانہ انار شیریں دو عدد سیب شیریں دو عدد بہ ایک عدد ناشپاتی ایک عدد عرق بید عرق کو

سنگ اصلی اور غیر اصلی ہوتا ہے یہ بھی قسم راتک سے ہے کہ بارہا مفصل ذکر ہو چکا ہے ۲

عرق نیلوفر ہر ایک چار سیر بید مشک ایک سیر مینھہ کا پانی بقدر حاجت تین رات کو بھگو دین اور صبح کو بطریق مشہور عرق کھنچین عرق مخترع منقول باصن عم مؤلف کے کاسنی چھہ تولہ آٹھہ ماشہ گلاب کے پھول بنفشہ نیلوفر ہر ایک دو تولہ گاؤزبان ڈیڑہ تولہ کھیرے ککڑی کے بیج تین تولہ تربوز کے بیج دو تولہ کدو کی بیج کاہو کے بیج تین تین تولہ خربوزہ کے بیج دو تولہ صندل سفید ایک تولہ صندل سرخ نو ماشہ نکو دو تولہ خطمی کے بیج ڈیڑہ تولہ خبازی ڈیڑہ تولہ ملہٹی نو ماشہ عناب بیدرہ دانہ طباشیر سفید نو ماشہ کافور چار ماشہ مویز منقی چار تولہ چھوٹی الائچی چھہ ماشہ سونف بلیسی دو تولہ کاسنی کی جڑ ایک تولہ خرفہ چار تولہ خوب کلان دو تولہ اسغول دو تولہ ترنجبین دو تولہ زہر مہرہ چھہ ماشہ برگ بید پاؤ سیر تخم بالنگ سات ماشہ بطریق مشہور عرق کھینچین عرق شیر معمول والد مؤلف کدو سے سبز کاسنی سبز کاہو کی پتی ہر ایک آدہ پاؤ اور ایک سیر بید کی پھول نیلوفر کے پھول ہر ایک آدہ پاؤ گلاب کے پھول دو تولہ دہنیہ چار تولہ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک چار چار تولہ کاسنی کے بیج ایک تولہ نکو خشک دو تولہ گاؤزبان گیلانی دو تولہ گاؤزبان کے پھول ایک تولہ کھیرے ککڑی کے بیج دو تولہ کنول کے پھول پانچ تولہ کدو کے بیج کی گری دو تولہ کاہو کے بیج دو تولہ خرفہ تین تولہ طباشیر زہر مہرہ ہر ایک ایک تولہ گلاب دو سیر بید مشک سیر بھر عرق بید سادہ چار سیر عرق شاہترہ ایک سیر عرق نکو چار سیر شیر یعنی دودہ دو سیر پانی مینھہ کا بقدر حاجت بدستور عرق کھینچین فصل چھٹی اٹھارہوین مقالہ سے مرکبات قابضہ مین قرص مجرب اوستاد مؤلف حرارت کو مفید ہے جو ساتھہ دستون کے ہوں موتی بے سوراخ زہر مہرہ پیسا ہوا ہر ایک ایکماشہ طباشیر سفید دو ماشہ کہربا پیسا ہوا ایکماشہ گل ارمنی دو ماشہ نشاستہ تین ماشہ گوند ببول کا گلنار فارسی جو کے بیج بہونے ہوئے ہر ایک دو ماشہ خشخاش سفید تین ماشہ خرفہ بہوسی اوتارا ہوا چار ماشہ کاہو کے بیج تین ماشہ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک چار ماشہ گلاب کے پھول دو ماشہ دہنیا خشک تین ماشہ گیرو اقاقیا پوست بیرون پستہ تخم مورد چھوٹی الائچی کے دانہ ہر ایک دو ماشہ کو تکرچا کر بارتنگ سبز کے شیرہ مین قرص بنائین بقدر ایکماشہ کے قرص صندل تیز پیاس کو دور کرتا اور پیاس کو بجہاتا ہے اور گرمی جگر اور معدہ کی زائل کرتا ہے جو بسبب اوشٹنے ابخرہ صفراوی کے ہو اور صاحب شفاء الاسقام

کہتا ہے کہ یہ قرص سردی پہونچاتا ہے اور ملطف ہے اور مینے تجربہ جو اسکا اکثر کیا تو ان سب
باتون مین سریع النفع پایا ص مغز گڑی کے بیجون کا کہیرے کے بیجون کی گری کا ہو زکتیرا سفید
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ صندل سفید صندل زرد صندل سرخ ست ملہٹی کا خرفہ کے بیج ہر ایک
سات ماشہ گلاب کے پہول طباشیر قند سفید ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چہانکر اسبغول کے لعاب مین
کہ گلاب یا میٹہے انار کے پانی اور کہٹے انار کے پانی مین نکالا ہو گوندہ کر قرص تیار کرین ہر قرص
ساڑہے تین ماشہ اور سایہ مین خشک کرین قدر خوراک ایکقرص ساتہہ پانی کہٹے یا میٹہے انار یا پانی
میٹہے سیب اور ترش کے اور جو قبض دور کرنا منظور ہوا ور نرمی شکم کی مطلوب ہو تو ساتہہ
ارس پانی کے جسمین املی ہگوئی ہوا ور ترنجبین اور شیر خشت حل کی ہو تناول کرین قرص تیون کے
واسطے بہت مفید ہے اور جگر کا سدہ کہولتا ہے ص کافور سوا دو ماشہ لاکہہ ریوند چینی ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ کتیرا گوند ببول کا ست ملہٹی کا زعفران طباشیر کہیرے کے بیج ہر ایک ساتہہ ماشہ
بنفشہ خشک نیلوفر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کی پہول ساڑہے سترہ ماشہ ترنجبین شکر ہر ایک تین تولہ
قرص نبات قرص دیگر مرکب تپون کو مفید ہے جسوقت ملیشت چشم اور چہرہ پیلا ہوا ہو منقول
منہاج سے ص شگوفہ اذخر زعفران سونف ولیسی اجمود کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
پانی نچوڑا ہوا غافث کا ساڑہے دس ماشہ مغز بادام تلخ پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ
سونف رومی لاکہہ دہوئی ہوئی ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ریوند خطائی گلاب کے پہول
بالچہڑ ہر ایک پونے دو تولہ ایارج فیقرا دو تولہ کوٹکر چہانکر اور مکو کے پانی مین گوندکر
قرص تیار کرین ہر قرص پونے نو ماشہ ہر صبح ایک قرص ماء الاصول کے ساتہہ کہلائین
قرص انبرباریس انبرباریس زرشک کو کہتے ہین یہ قرص منقول ہے بیاض مجربات
مرزا محمد باقر سے نافع ہے واسطے تپون مرکب کے اور سدہ جگر کا کہولتا ہے اور استسقا گرم کو
مفید ہے ص پانی نچوڑا ہوا زرشک کا لاکہہ دہوئی ہوئی دارچینی گلاب کے پہول ہری
ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے پانی نچوڑا ہوا کاسنی خشک کا کشوث کے بیج ہر ایک نو ماشہ
ریوند چینی ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چہانکر قرص تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ ساتہہ سکنجبین اور
پانی کاسنی تازہ اور پانی ہری مکو کے قرص انبرباریس دیگر یہ بہی منفعت رکہتا ہے اور

مجرب ہے منقول مجربات نواب حکیم محمد باقر سے ص زرشک بے دانہ پانچ تولہ ساڑھے ساتھ ماشہ ست ملٹھی کا گلاب کے پھول ہرے تو پیون سے صاف کیے ہوئے کھیرے گگڑی سکے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ مصطگی رومی عصارہ غافث مجیدہ لاکھ دھوئی پانچھ ماشہ عصارہ افسنتین شگوفہ اذخر شاہترہ کے بیج کاسنی کے بیج کشوث کے بیج ریوند چینی زعفران سنبلوجن سفید ترنجبین ہر ایک نوماشہ ترنجبین کو گلاب مین حل کرکے اور صاف کرکے باقی دوائون کو کوٹ چھانکر قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سات ماشہ تک

قرص انبر باریس تالیف ابو علی سینا نافع ہے واسطے مرکب تپون کے اور مفید ہے چوتھیا تپ کو کہ مواد اوسکا صفراے محترق ہوا ہو ص عصارہ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ غافث سنبلوجن سفید ہر ایک سات ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی کندر پانچھ عصارہ افسنتین ریوند چینی گاوزبان ہر ایک پونے نوماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر اور ہری کاسنی کے پانی مین گوندہ کر قرص بنائین صاحب میزان الطبائع کہتا ہے کہ یہ نسخہ کہ صاحب ذخیرہ نے شیخ الرئیس سے نقل کیا ہے دس دوائین ہین اور وزن سب کا سوا سات تولہ ہے مزاج اوسکا گرم ہے نصف درجہ اول مین اور خشک ہے ایک درجہ اور سہ ربع درجہ مین قرص انبر باریس کافوری تپ غب اور حرارت جگر اور معدہ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور جلن کو تسکین دیتا ہے ص زرشک بے دانہ خربوزہ کے بیج کھیرے گگڑی کے بیج کی گری کدو کے بیج کی گری تربوز کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ سنبلوجن سفید گلاب کے پھول کی پتی صندل سفید ہر ایک پونے سات ماشہ ریوند چینی سوا دو ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی نوماشہ اجمود کے بیج کافور قیصوری ہر ایک سوا دو ماشہ زعفران چار رتی ڈیڑھ چاول کوٹ چھانکر اور کشوث کے پانی مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ قرص انبر باریس منقول منہاج الادویہ اور کامل الصناعہ اور قلانسی سے پرانے تپون اور ملٹھی تپون کو نافع ہے اور ورم جگر اور معدہ کو مفید ہے ص عصارہ زرشک تازہ کدو کے بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گلاب کے پھول کی کلیان تو پیون سے صاف کی ہوئین اور ترنجبین خراسانی ہر ایک سوا دو تولہ ست ملٹھی کا کشوث کے بیج سنبلوجن سفید

کاسنی کے بیج مصطگی رومی بالچھڑ عصارہ غافث ہر ایک نو ماشہ مجیٹھ لاکھ دہوئی ہوئی ریوند چینی
ہر ایک نو ماشہ زعفران ساڑھے چار ماشہ ترنجبین کو پانی مین حل کر کے اور صاف کر کے دوائونکو
کوٹ چھانکر اوس مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ
قرص طباشیر سرطانی دق اور سل کو نافع ہے ص گلوحین سفید گلاب کے پھول کی
کلیان ہری ٹوٹیون سے صاف کی ہوئین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ترنجبین تین تولہ کتیرا گوندببول کا
ہر ایک سوا پانچ ماشہ خرفہ کے بیج بھوسی اوتارے ہوئے کھیرے کے بیج کی گری میٹھے کدو کے
بیج کی گری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کاہو کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ صندل سفید
ساڑھے دس ماشہ سرطان نہری ست ملٹھی کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران کافور قیصوری ہر ایک
پونے دو ماشہ کوٹ چھانکر اسبغول کے لعاب یا بہدانہ کے لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین
اور بعضے طبیب اگر خام اور بالچھڑ اس نسخہ مین بوزن کافور کے داخل کرتے ہین قرص
طباشیر رازی منقول خط حکیم محمد باقر کے واسطے تپون گرم اور بیماریون جگر کے مفید ہے
ص گلوحین سفید تین تولہ گلاب کے پھول ہری ٹوٹیون سے صاف کیے ہوئے
ساڑھے سترہ ماشہ کدو کے بیج کی گری کاہو کے بیج کاسنی کے بیج خرفہ کے بیج بھوسی اوتارے ہوئے
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ صندل سفید سات ماشہ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر
اور اسبغول کے لعاب مین گوندہ کر قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ اور متقدمین نے
کہا ہے کہ اگر ان دو قرصون مین اجوائن خراسانی سفید ساڑھے تین ماشہ داخل کرین حرارت کی
بجھانے مین اثر عجیب کرتی ہے اور بالخاصیت سردی جگر کو پہونچاتی ہے قرص طباشیر
کافوری دل کی جلن اور سینہ کی گرمی کو دور کرتا ہے اور گرم تپونکو مفید ہے ص گلاب کے
پھول پونے دو تولہ زعفران گلوحین سفید کتیرا ہر ایک چودہ ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج کی
گری کدو شیرین کی بیج کی گری خرفہ کے بیج بھوسی اوتارے ہوئے ہر ایک پونے دو تولہ زعفران
نشاستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر اور اسبغول کے
لعاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ ساتھ سکنجبین سادہ کے قرص طباشیر
کافوری لولوی واسطے تپ دق اور سل و خفقان گرم اور تپ محرقہ کے کہ ساتھ اوسکے

دست بھی آتے ہون اور خون تھوکنے کی بیماری کو نافع ہے اور خون کی دستونکو فایدہ بخشتا ہے
اور خون کی دستونکو مفید ہے اور وبائی دستونکو اور جگر کے دستونکو نفع پہونچاتا ہے ص
ہوتی ہے سوراخ طباشیر سرطان بھونا ہوا خشخاش سفید کے بیج کاہو کے بیج چھیلے ہوے
کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کھربا ست ملٹھی کا گلاب کے پھول کی کلیان ہری ڈنڈیون سے صاف کی ہوئی
ہر ایک نو ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج کی گری ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا مونگے کی جڑ جلی ہوئی
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشہ زعفران ایکماشہ تین چاول ابریشم کترا ہوا
ایک ماشہ تین چاول کوٹکر چھانکر اور ہری بارتنگ کے پانی مین گوندہ کر قرص بنائین قدر خوراک
ساڑھے چار ماشہ **قرص طباشیر مسہل** صفراوی تپون کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور
حرارت کو تسکین بخشتا ہے ص طباشیر سفید ساڑھے تین ماشہ زرشک بے دانہ سوا ایکماشہ
سقمونیا بھونی ہوئی گلاب کی پھول کی کلیان ہری ڈنڈیون سے صاف کی ہوئین ہر ایک
چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چھانکر اور ہری کاسنی مین گوندہ کر قرص تیار کرین سب ایک خوراک ہے
اور دوائین اس قرص کی بنسخہ سید اسمٰعیل[1] کہ ذخیرہ مین بحث حمی حادہ مین بیان کی ہین یہ ہین
طباشیر سفید عصارہ زرشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سقمونیا بھونی ہوئی گلاب کے پھول کی کلیان
کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹکر چھانکر ساتھ پانی کاسنی تازہ اور پانی مکو اور پانی کاکنج کے
گوندہ کر قرص بنائین **قرص عافث** تپ لثقہ[2] اور مرکب تپون کو مفید ہے اور سوء مزاج جگر کو
نافع ص عصارہ عافث پوستے نو تولہ گلاب کی پھول ہری ڈنڈیون سے صاف کیے ہوے
ساڑھے سات تولہ طباشیر سفید گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ کوٹکر چھانکر بدستور مذکورہ قرص بنائین
قدر خوراک سات ماشہ **قرص** حرارت کو بجھاتا ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے خصوصاً
[illegible] مین جسوقت موہنہ مین رکھین اور واسطے پیشاب کی جلن کے بھی نافع ہے ص کھیرے
ککڑی کے بیج کی گری کدو شیرین کے بیج کی گری ہر ایک دو جزو کاہو کے بیج بھوسی اوتارے ہوے
خرفہ کے بیج بھوسی اوتارے ہوے ہر ایک نیم جزو کوٹکر چھانکر خرفہ کے پانی اور اسبغول کے

---

[1] اسمٰعیل نام ایک بڑا فاضل حکیم گذرا ہے ملک ایران مین کہ بحر الجواہر مین مفصل ذکر اوسکا مندرج ہے ۱۲

[2] لثقہ تپ بلغمی نوبہ ہی کہ مشابہ تپ دق کی ہوتی ہے ۱۲

لعاب مین گوندھ کر قرص بنائین ہر ایک مثل دانہ باقلا کی **قرص منوم بارد** یعنے قرص نیند لانیوالہ
ص رواسن خشخاش کے بیج کاہو کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ سک گڑی کے بیج کی گری کہیرے کی
بیج کی گری خربوزہ کے بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افیون اجوائن خراسانی
سفید نشاستہ کتیرا گلاب کے پہول ہری گلوئین صاف کیے ہوئے سنبل چین خرفہ کے بیج
چہیلے ہوئے ہر ایک سات ماشہ کافور قیصوری صندل سفید دہنیا خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
کوٹکر چہانکر اور گلاب مین گوندھ کر قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک
اور جو سات ماشہ سماق بے دانہ اور ساڑھے تین ماشہ زیرہ گلاب کا اسمین بڑہائین تو اثر قوی
ہو گا **قرص طباشیر** مجرب ہے واسطے تپون تیز کے اور تپ محرقہ کو مفید اور جلن اور پیاس کو
بجہاتا ہے ص زرشک بے دانہ سنبل چین گلاب کے پہول ہر ایک سوا پانچ ماشہ گڑی کے بیجونکی
گری کاسنی کے بیج کاہو کے بیج خرفہ کے بیج صندل سفید ہر ایک پونے دو ماشہ کافور رتی
ایکچاول گوند کو کوٹکر چہانکر اور اسبغول کے لعاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور چینی کی
پشت پر رکہکر سکہائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ **قرص کافور** تالیف حکیم علی کافور تین جزو
زعفران چار جزو کدو کی بیج کی گری دو جزو کہیرے ککڑی کے بیج چار جزو شہد چار جزو کوٹکر
چہانکر قرص تیار کرین **قرص کافوری** مجرب ہے ست ملٹھی کا صندل سفید ہر ایک سات ماشہ
کاسنی خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کتیرا سات ماشہ گوند ببول کا سات ماشہ کاہو کے بیج ساڑھے دس ماشہ
کدو کی بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زرشک بے دانہ سنبل چین ہر ایک
دو تولہ گردساق ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ایکماشہ گیرو ساڑھے دس ماشہ ترنجبین تین تولہ کافور
ساڑھے تین ماشہ بدستور قرص تیار کرین **قرص طباشیر** دیگر ملین کہانسی اور سینہ کی
کہرکہراہٹ اور تپ محرقہ کو نافع ہے قبض کو دور کرتا ہے اور پیاس کو بجہاتا ہے ص طباشیر سفید
چودہ ماشہ ترنجبین ساڑھے دس ماشہ کہیرے ککڑی کی بیج کی گری کدو کے بیج کی گری نشاستہ
گوند ببول کا کتیرا خشخاش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اسبغول کے لعاب مین گوندھ کر قرص تیار کرین
قرص زرشک واسطے حرارت جگر اور تقویت جگر اور عفونت خلطون کے مجرب ہے اور
ابخرونکو تسکین دیتا ہے اور دماغ کو سردی پہونچاتا ہے ص عصارہ زرشک تین تولہ

گکڑی کی بیج کی گری کہیرے کی بیج کی گری کدو کی بیج کی گری ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پہول
ساڑہے دس ماشہ کاسنی کے بیج کاہو کے بیج چوکے کے بیج ریوند چینی سنبلوچن ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
موتی بے سوراخ سوا دو ماشہ لاکہہ دہوئی ہوئی ساڑہے چار ماشہ کافور چار رتی زعفران چار رتی
کوٹکر اور اسپغول کے لعاب مین گوندکر قرص بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ ہمراہ چہہ تولہ سکنجبین کے
قرص طباشیر ممسک تپ محرقہ صفراوی کو نافع ہے اور دستونکو بند کرتا ہے اور خون کو
بازرکہتا ہے اور پیاس کو بجہاتا ہے ص گلاب کے پہول چار تولہ ساڑہے چار ماشہ گوند ببول گلنار سفید
چوکے کے بیج گیرو ہر ایک تین تولہ سنبلوچن سفید سماق زرشک بے دانہ ہر ایک دو تولہ کوٹکر چہانکر
اور گلاب مین گوندہ کر قرص بنائین قرص طباشیر کافوری تپ دق اور تپ محرقہ
اور کہانسی گرم کو نافع ہے اور پیاس بجہاتا ہے ص سنبلوچن گلاب کے پہول صندل سفید کہیرے
گکڑی کے بیج کی گری کاسنی کے بیج کاہو کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑہے چار ماشہ کافور چار رتی
ڈیڑہ چاول کوٹکر چہانکر اسپغول کے لعاب مین قرص تیار کرین قرص زرشک سرد زرشک ایک تولہ دو ماشہ
ست ملہٹی کا سوا پانچ ماشہ کہیرے گکڑی کے بیج کی گری خرفہ کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک ایک تولہ ماشہ
گلاب مین قرص تیار کرین قدر خوراک نو ماشہ ساتہہ سکنجبین اور پانی کاسنی اور پانی مکو کے
قرص کافور یرقان اور تپ گرم کو مفید ہے ص زرشک بے دانہ سنبلوچن گلاب کے پہول
ہر ایک دو تولہ کاہو کے بیج خرفہ کے بیج کاسنی کتیرا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خربوزہ کے بیج کی گری
کدو کے بیج کی گری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ صندل سفید ست ملہٹی کا ہر ایک سات ماشہ
کافور ساڑہے تین ماشہ لعاب اسپغول مین گوندہ کر قرص بنائین قدر خوراک سات ماشہ
ساتہہ سکنجبین کے قرص بنفشہ تپ اور کہانسی کو مفید ہے ص بنفشہ بادام شیرین کی گری
کدو کے بیج کی گری گکڑی کے بیج کی گری کتیرا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ست ملہٹی گیرو نشاستہ ہر ایک
ساڑہے دس ماشہ مصطگی ساڑہے چار ماشہ بالچہڑ ساڑہے تین ماشہ کوٹکر قرص بنائین قدر خوراک
ساڑہے چار ماشہ قرص مبارک تپ دق اور تپ محرقہ اور گرم تپون کو نافع ہے اور یرقان کو
مفید اور پیاس کو بجہاتا ہے ص گلاب کے پہول ترنجبین ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کہیرے
گکڑی کے بیج کی گری سنبلوچن ہر ایک پونے نو ماشہ کاہو کے بیج ایک تولہ ایک ماشہ خربوزہ کے بیج کی گری

ساڑھے دس ماشہ کاسنی کے بیج چودہ ماشہ کدو کی بیج سات ماشہ ست ملٹھی کا ساڑھے چار ماشہ کا فورچینی تی سواد چاول کو ملکر قرص تیار کرین نسخہ **قرص سرطان کافوری** معمول استاذ مؤلف ص گوند ببول گلاب کی پھول منبلوچن سفید شکر طبرزد کتیرا ہرایک چار ماشہ ملٹھی ست ملٹھی کا ہرایک پانچ ماشہ نشاستہ خرفہ سیاہ ہرایک سات ماشہ صندل سفید صندل زرد صندل سرخ ہرایک دو ماشہ کاہو کے بیج تین ماشہ کافور قیصوری ایکماشہ کدو کی بیج کی گری کہیرے ککڑی کے بیج کی گری خشخاش کے بیج ہرایک نو ماشہ سرطان جلا ہوا ایکتولہ کوٹکر چہانکر اسبغول کے لعاب مین قرص تیار کرین **قرص سرطان** سل اور دق اور خون تھوکنی کی بیماری کو نافع ہے ص گل مختوم گیرو گلاب کے پہول نشاستہ ہرایک پونے دو تولہ سرطان جلا ہوا تین تولہ کتیرا منبلوچن شادنج دہویا ہوا ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ست ملٹھی کا ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چہانکر بارتنگ کے پانی مین قرص بنا بین **قرص طباشیر افیونی** زیادتی دستون کو جو ساتھہ حرارت کے ہون نافع ہے ص منبلوچن گلاب کے پہول کاہو کے بیج خرفہ کے بیج کاسنی کے بیج سماق ہرایک ساڑھے تین ماشہ گلنار صندل افیون ہرایک پونے دو ماشہ چوکے بیج پونے نو ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول خالص پانی مین قرص تیار کرین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ **قرص** اسطے شطر الغب[۱] اور پرانے تپون کے مجرب ہے عصارہ غافث نولی ... منبلوچن تین تولہ مانجہر سات ماشہ گلاب کے پہول ساڑھے سترہ ماشہ پانی مین قرص تیار کرین بقدر ساڑھے تین ماشہ کے قدر خوراک ایک قرص **فصل ساتوین اٹھارویں مقالہ** مرکبات لامیہ و رمیمیہ و رنونیہ مین لخلخہ نیند لاتا ہے تخم گل بیج لفاح ہرایک ساڑھے تین ماشہ افیون چار رتی ڈیڑہ چاول کافور ایکماشہ تین چاول کوٹکر ایک برتن مین رکہکر سونگہین **لعوق طباشیر** جبن حرارت کی دور کرتا ہے اور سل اور پہیپہڑے کی زخم پڑنے کو مفید ہے اور گرم کہانسی کو نافع ہے ص نشاستہ کتیرا ہرایک تین تولہ منبلوچن چودہ ماشہ ککڑی کے بیج کی گری مغز چلغوزہ گوند ببول کا بڑی الائچی ہرایک دو تولہ قند سفید ساڑھے ستائیس تولہ کوٹکر روغن بادام اور شہد مین گوندہین اور استعمال کرین **لعوق خشخاش** سیت اور سل اور خون کے

---

[۱] شطر الغب مرکب تپون مین سے ہے کہ ترکیب بلغم اور صفرا سے پیدا ہوتی ہے ۱۲

زخم اور کہانسی بلغمی اور خون تہوکنے کے مرض کو نافع ہے ص پوست خشخاش چودہ تولہ سات ماشہ
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین جوش دین کہ چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے چہٹانک کم آدہ سیر قند اوسمین
ڈالکر پکائین کہ قوام ہو جاے بعد اوسکے ست مہٹی کا مغز بادام کدو کے بیج کی گری ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ کوٹکر اوسمین ملاکر لعوق تیار کرین قدر خوراک تین تولہ ماء الاصول
بلغمی تپون مین کام آتا ہے ص سونف رومی اجمود ہر ایک سات ماشہ فنطوریون دقیق
ساڑہے دس ماشہ غافث افسنتین[1] شکاعی[2] بادآورد[3] ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ اجمود کی جڑ سونف کی
جڑ کبر کی جڑ ہر ایک تین تولہ پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہا رہ جاے ہر صبح پونے نو تولہ
دو تولہ گلقند کے ساتھہ تناول کرین اور جو ساڑہے دس ماشہ مصطگی اس ماء الاصول مین
اضافہ کرین تو نفع زیادہ پہونچائیگا ماء الاصول یعنے جڑون کا پانی تیز خلطون کو پکاتا ہے
پوست کاسنی کی جڑ کا چہلکا چہہ تولہ کاسنی کے بیج کوٹی ہوئی ساڑہے سترہ ماشہ کشوث کے بیج
پونے دو تولہ عناب بیس دانہ لہسوڑہ چار تولہ آٹھہ ماشہ سب کو ساڑہے تین سیر پانی مین پکائین
کہ آدہ پاؤ کم سیر پانی رہے صاف کرین اور تین حصہ کرکے ہر روز ایک حصہ تین تولہ سکنجبین ملاکر
اور برف مین سرد کرکے نوش فرمائین مطبوخ غافث تپ بلغمی کو نافع ہے اور جو تپ بہت دنکی ہے
بہی مفید ہے ص اذخر کی جڑ چودہ ماشہ فنطوریون باریک شاہترہ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ
بادآورد شکاعی گیاہ غافث ہر ایک پونے دو تولہ افتیمون دو تولہ مویز منقی دو تولہ چار ماشہ
ہڑ کی گٹہلی دور کی ہوئی تین تولہ سب کو سوا سیر پانی مین پکائین کہ آدہا پانی باقی رہے ہر روز
گیارہ تولہ چار ماشہ اس جوشاندہ مین سے صاف کرکے ساتھہ دو تولہ دس ماشہ سکنجبین کے نوش کرین مطبوخ واسطے

---

[1] افسنتین ایک گہاس ہے برگ اوسکا مثل صعتر کے ہوتا ہے اور پہول اوسکا گل بابونہ کے مانند ہے
کئی قسم ہوتی ہے خراسانی طرسوسی نبطی رومی بہتر قسم رومی ہے ۱۲ [2] شکاعی فارسی اوسکی
بادآورد ہے مگر تحقیق سے معلوم ہوا کہ شکاعی قسم بادآورد سے ہے بادآورد خاص نہین ہے
اور شکاعی کو فارسی مین خرچہ بہی کہتے ہین اور ہندی مین اونٹ کٹارہ مشہور ہے ۱۲
مخزن الادویہ [3] بادآورد عربی اوسکی شوکۃ البیضا ہے اور اوسکو عصفر جنگلی
بہی کہتے ہین ہندی اوسکی اونٹ کٹارہ ہے ۱۲ مخزن الادویہ

بقایا رشعل الشعب کے کام آتا ہے ص صعتر مصطگی ہر ایک تین ماشہ ملہٹی سونف دیسی کی جڑ اجمود کی جڑ ہر ایک سات ماشہ
شکاعی غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دھنیہ خشک گلاب کے پھول ہر ایک چہ دو ماشہ ترنجبین چھ تولہ سوا سیر پانی میں پکائیں کہ
آدھ پاؤ رہ جاوے صاف کرین اور ہر روز سترہ تولہ نوش کرین مطبوخ اصلاح تپ مختلف الاوقات کی
کرتا ہے ص مصطگی ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ سونف رومی ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول
دھنیا خشک افسنتین رومی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کشوث کے بیج بادآورد اذخر کی جڑ
ہر ایک دو تولہ اجمود کی جڑ سونف کی جڑ ہر ایک سات ماشہ مویز منقی پوست نو تولہ ڈیڑھ پاؤ کم سیر
پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے صاف کرین اور مقدار دو تولہ چھٹانک کم
آدھ سیر سے لیکر ساتھ گلقند عسلی یا سکنجبین کے موافق قوت اور مزاج کے نوش کرین مطبوخ
جو تپ صفراوی تپ مین واسطے تنقیہ کرنے کے کام آتا ہے ص سنا افتیمون ہر ایک چہ دو ماشہ
بنفشہ خربوزہ کے بیج کی گری کچلی ہوئی تخم سویا مولی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کابلی ہڑ زرد ہڑ ہر ایک دو تولہ جوش دیکر صاف کرین اور مقدار ڈیڑھ پاؤ کے یکمشت مین چھٹانک
سکنجبین ملا کر پیئین مطبوخ تپ مرکب مین کام آتا ہے ص سونف دیسی بادآورد گل خشک
بنفشہ کے پھول گلاب کے پھول نیلوفر کے پھول کاسنی کے بیج کشوث کے بیج کاسنی کی جڑ
ہر ایک پونے نو تولہ آلو بخارا سات دانہ سب کو آدھ سیر پانی مین پکائین جس وقت سوم حصہ
باقی رہے صاف کرین اور سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری یا گلقند بقدر دو تولہ کے اضافہ کر کر
نوش کرین مطبوخ تپ جو تپ بلغمی کو استفراغ مین قوی ہے ص بسفائج فستقی کچلی ہوئی
ترکی بادرنجبویہ گاؤزبان افسنتین ہر ایک چہ دو ماشہ آملہ زرد ہڑ سنا مکی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
افتیمون دو تولہ کابلی ہڑ کالی ہڑ ہر ایک تین تولہ آلو سیاہ مویز خراسانی ہر ایک بیس عدد
سب کو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدھ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور ڈیڑھ پاؤ
دو سیر سے ساتھ چار رتی ڈیڑھ چاول گاریقون سیاہ اور ریوند دو ماشہ نمک نفطی اور ابلوا ساڑھے چار ماشہ
غاریقون کی تعادل کرین مطبوخ یعنی جوشاندہ نافع ہے واسطے تپ بلغمی اور تپ جو تہیا اور
درد جگر اور درد معدہ اور ستقی پیشاب کے ص اجمود کی جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ بسفائج
سونف رومی مصطگی رومی برابر وزن کو ملاکر کام مین لائین مطبوخ جو تپ کو دفع کرتا ہے کابلی ہڑ

ہر ایک تین تولہ ببیل کی جڑ ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی پونے دو ماشہ کوٹکر سواد و سیر پانی میں
پکائین کہ جبتک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے سوم حصہ اوسکا پیئین مطبوخ برائے
تپ لرزہ اور پرانی تپ اس جوشاندہ سے فضل الٰہی سے دور ہوجاتی ہے ص خس صندل سرخ
دہانیہ برگ جہو برسونٹہ گلو سے سبز ایک ایک تولہ آٹھہ ماشہ ہر ایک لیکر تین پوڑیان بنائین ایک پڑیا
اوسمین سے آٹھہ سکورہ پانی مین جوش دیوین جسوقت ایک سکورہ پانی باقی رہے صاف
کرکے کہلائین اور جو بچہ دودہ پیتا ہو تو اوسکے لیے طبیب اپنی رای سے وزن اوسکا
کم کرے مطبوخ تپ بلغمی مین ہمراہ قرص گل کے دیوین ص پوست کبر کی جڑ کا پوست اجمود کی
جڑ کا سونف دیسی کی جڑ ہر ایک تین تولہ اجمود کے بیج سونف دیسی کے بیج سونف رومی اجوائن دیسی
کشوث شکاعی بادآورد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو آدہ پاو کم سیر پانی مین جوش دین آدہا پانی باقی رہے ہر بار
دو تولہ دس ماشہ اوسمین سے لیکر اور دو تولہ دس ماشہ سکنجبین ملا کر ہمراہ قرص گل کے تناول کرین
مطبوخ آلو یعنے جوشاندہ آلو بخارا کا لطیف العمل ہے اور تپ غب مین کہ ایک قسم تپ صفراوی کی ہے اوسکے
واسطے دفع حرارت اور تلیین شکم کے کام آتا ہے جسوقت کہ قوت ضعیف ہو اور زمانہ گرمی کا ہو
اور مسہل دوا قوی جیسے ہڑ کا مانند ہڑ اور سقمونیا کے نہ دیوے ص آلو بخارا بیس عدد املی تین تولہ دو تولہ منقہ
آدہ پاو کم سیر پانی مین جوش دین کہ ادہا ہوجاے صاف کرین اور قند سفید تین تولہ ملائین
دیکر نوش کرین اور چند روز اسپر عمل رکہین مطبوخ چوتہیا تپ کو مجرب ہے ص
پوست خشخاش بقدر مزاج اور عادت کے ساتھ دس دانہ کالی مرچ کے کوٹکر اور جوش دیکر نوش کرین
مطبوخ ہلیلہ واسطے تپ چوتہیا کے نافع ہے ص پوست کابلی ہڑ کا تین تولہ کشوث کے بیج کاسنی کے
بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ آلو بخارا عناب ولایتی ہر ایک بیس عدد پوست سونف کی جڑ کا سات ماشہ
شاہترہ دو تولہ جوش دین اور صاف کرین بعد اوسکے املتاس اور معجون ورد ہر ایک چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ ملائین اور صاف کرکے نوش کرین معجون ربع مجربات عماد الدین محمود سے
تپ چوتہیا کو نافع ہے جو دن دورہ کا ہو دو گھنٹہ پہلے تپ سے مقدار دو نخود کے سوا دو تولہ تک
تناول کرین البتہ تین نوبت یعنے تین دورہ مین خدا کے فضل سے تپ دور ہوجائیگی اور اس معجون کا
نام حب لولوبہی ہے ص جند بیدستر ہینگ دارچینی لونگ کلونجی مرکی یعنے بول سلارس ہر ایک

ساڑھے دس ماشہ افیون سداب یعنے تتلی کالی مرچ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد خالص سے حب بنائے اور
نقوع مسبرد یعنے خیساندہ سرد گرم بخاریونکو فائدہ بخشتا ہے اور تپونکو دور کرتا ہے اگر بقیہ اوسکے
مواد کا بدن مین موجود ہو اور رگون کی صفائی کو بھی مؤثر ہے منقول کامل سے ہے کاسنی کے بیج
کشوث کے بیج دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ آلو بخارا عناب لسوڑہ ہر ایک تیس عدد رات کو
گرم پانی مین بھگو کر اور صاف کر کے آدہی چھٹانک کم آدہ سیر کو ساتھ ترنجبین یا شکر سفید کی صبح کے
وقت تناول کرین اور جو دو گھنٹہ دس سے پہلے ایلوا زرد دو جزو ایک جزو مصطگی مین ملا کر
نوش کرین تو بہتر ہوگا نقوع آلو واسطے تپ دموی مطبقہ اور غب یعنے تپ صفراوی کے لیے
نافع ہے اور پیتون کو دور کرتا ہے ہے آلوہے سیاہ عناب ولایتی ہر ایک بیس عدد لسوڑہ
تیس دانہ مویز منقی خرمای ہندی ہر ایک چھہ تولہ گلاب کے پھول برگ سنا ہر ایک دو تولہ بنفشہ کے
پھول خرفہ کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ سونف کے بیج شاہترہ سونف رومی ہر ایک تین تولہ
پوست زرد ہلیلہ کا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سبکو دبرہ یا دکم تین سیر پانی مین جوش دین
پھر کہین دن کو سورج کے نیچے اور رات کو گرم جگہہ رکہین اور بعد تین دن کے ہر صبح گیارہ تولہ
آٹھہ ماشہ ہمراہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سکنجبین اور تین تولہ شربت بنفشہ کے نوش کرین **فصل**
آٹھوین اٹھارہوین مقالہ سے مفرد دواؤن کے بیان مین ہے ماء الہندبا یعنے کاسنی کا
پانی سدہ کہولتا ہے خصوصاً سدہ جگر کا اور رگون کے رستونکو سڑے ہوے مواد سے پاک کرتا ہے
اور صفراوی اور خونی مرکب تپونکو بہت مفید ہے اور جو سکنجبین بزوری اور شربت بزوری یا اور
شربت دینار اور شیرہ ککڑی کے بیجون اور شیرہ خربوزہ کے بیجون کا اور دیگر مناسب اضافہ کرین
تو سدہ کہولنے مین نفع زیادہ ہوگا اور مرض یرقان مین ہمراہ پانی کاسنی پھاڑی ہوئی پانی مکو
پھاڑی ہوئی پانی سونف سبز پھاڑی ہوئی پانی شاہترہ سبز پھاڑی ہوے اور الکاس اور تخم کشوث اور
مانند اوسکے مسہل کے دن اور ایام غیر مسہل مین مناسب پانیون کے ساتھ مع سکنجبین بزوری کے
ساتھ اون چیزون کے جو کچھہ طبیب مناسب سمجھے نہایت مفید ہے اور تجربہ مین اکثر آیا ہے نفع بین پایا ہے
طریق اوسکا یہ ہے کہ ہری کاسنی کی پتی لیکر تنکے چن ڈالے اور اوسکا گرد و غبار صاف کرین اور
پھر پانی سے اون پتون کو اچھی طرح دہو دین کہ سب طرح کدورت سے پاک ہو جائین بعد اوسکے

سل کے اوپر چھلیں اور پانی نچوڑیں پس سات تولہ اوس مین سے ہمراہ مناسب شربتون کے نوش کرین
اور ہر روز ایک تولہ دو تولہ بڑہائین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر تک پہونچے اور جو طبیب مناسب
جانے زیادہ بھی اس مقدار سے دے سکتا ہے اور بہتر طریق صاف کرنے کاسنی کے پانی کا دو قسم پر ہے
ایک وہ کہ پانی نچوڑ کر رات کو رکھہ چہوڑین کہ سب ثقیلے اجزا اوسکے کاڑہے سے جدا ہو جائین پس
نیلا پانی اوسکا صاف کرکے نوش کرین دوسرے وہ کہ پانی اوسکا برتن مین ڈالکر خفیف آگ پر
رکھین جسوقت وہ پانی دودہ کی طرح پہٹ جاے آگ پر سے اوتارین اور دوتہ کپڑے مین
ڈالکر صاف کرلیں اور استعمال فرمائین اور اگر حرارت قوی ہو تو غیر مطبوخ یعنے بدون جوش کیا ہوا
تنہا یا ساتہہ قرص کافور وغیرہ کے بہتر ہے اور جوشاندہ اوسکا ساتہہ گلقند کے واسطے تپ حمیات
صفراوی کے مجرب ہے اور ہمراہ سکنجبین کے واسطے دور کرنے بعض رطوبات اور تپون پرانے اور تقویت
معدہ کے مفید ہے اور معلوم کرین کہ کاسنی کہانسی کو مضر ہے مگر اوس کہانسی کے لیے جو بسبب ورم
پشت جگر کے ہو جاتی ہے اور شکر اوسکی مصلح ہے اور باغی کاسنی جنگلی سے بہتر ہے ماء الهندباء الیابس
یعنے پانی خشک کاسنی کا کہ عبارت چکیدہ کاسنی سے ہے اور بلغمی مرکب تپون مین زیادہ
نافع برگ کاسنی کی پانی سے ہے اور بارہا آزمایا ہوا ہے ص چار تولہ تخم کاسنی لیکر اور کوٹکر
مناسب عرقون مین بہگو دین ایک پہر تک بعد اوسکے صافی مین کہ چار طرف اوسکے چار لکڑیان
باندہی ہون داخل کرکے ساتہہ مرتبہ مثل ریتی رنگریزون کے ٹپکائین بعد اوسکے صاف کرکے ساتہہ
شربت اور قرصون مناسبہ کے استعمال کرین اور دینا چالیس دن یا اکیس دن یا کم اور زیادہ رائے طبیب پر
موقوف ہے ماء عنب الثعلب یعنے پانی مکو کا واسطے تپون کے کہ ورم جگر اور معدہ سے ہوئے
اور مرکب تپون کے لیے بھی نافع ہے اور طریق بنانے اور دینے کا اوسکے مثل پانی کاسنی کے ہے
اور واجب ہے کہ مکو سیاہ نہو کہ موث جنون ہے ماء القرع یعنے کدو کا پانی تپ دق اور
تپ خونی اور صفراوی اور محرق خلطونکو نافع ہے اور مزاج مین اثر تری کا بخشتا ہے اور بنایا
جاتا ہے ص کہ دو میٹہا اور تازہ لیکر اور زردی یا کہ مٹی یا جو کے آٹے کو مدہ ہے ہوی مین لپیٹین اور تنور کے اندر
کہ گرمی اوسکی کم ہوگئی ہو گرم بہوبل مین ایک رات دن رکھین کہ بہو بجاے پہر تنور سے نکالکر مٹی
یا خمیر دور کرکے سر اوسکا کاٹکر نچوڑین اور پانی اوسکا لیکر صاف کرین اول روز سات تولہ [illegible]

اور جو حاجت تبرید یعنے سردی کی اثر کی زیادہ ہو تو اوس کدو کی پانی کو نیم یا برف سے سرد کرکے
ساتھہ قرصون اور شربتون مناسبہ کے استعمال کرین اور ضخامت غلاف کی بقدر ایک انگشت کے
چاہیے کہ معتدل آگ مین پکجاے اور جاننا چاہیے کہ کدو کا پانی صفرا کی طرف مستحیل ہوتا ہے پس اون
مزاجون مین کہ خوف استحالہ کا ہو ساتھہ ترشیون مناسب کے استعمال کرین اور جہان خوف کہانسی کا
مانع استعمال ترشیون کا ہووے تو ستو جو کے واسطے اس امر کے بہت نیک اور بہتر ہین اور مناسب
یہ ہے کہ اول آٹا خمیر کا لتھیر کر اور کپڑا اوپر لپیٹکر تیار کرین بعد اوسکے مٹی یا جو مین لپیٹین
ماء الخیار یعنے ککڑی کا پانی مثل منافع کدو کی متصف ہے مگر قوت اور ادرار کی بہ نسبت اوسکے
زیادہ رکھتا ہے یعنے پیشاب اور حیض کو بہت جاری کرتا ہے اور مواد کو تپ کے پیشاب کی راہ سے
دفع کرتا ہے اور مستحیل بصفرا نہین ہوتا ہے اور طریق نکالنے اوسکے پانی کا مثل کدو کے پانی کے ہے
اول سات تولہ سے شروع کرین بعد اوسکے ایک ایک دو دو تولہ اضافہ کرکے چھٹانک کم سیر تک
پہونچاوین ہمراہ قرصون مناسبہ اور شربتون لائقہ کے کہ جیسا موقع وقت ہو ماء الخلاف یعنے
بید کا پانی واسطے مواد بلغمی اور خونی اور سوداوی اور صفراوی اور تقویت معدہ اور آلات تنفس کے
مفید ہے ص بید کی پتے کہ نرم اور تازہ ہون کوٹین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور رات کو
رہنے دین کہ صاف ہو جاوے چھہ سات تولہ سے ہمراہ شربتون مناسبہ کی شروع کرین ماء الشاہترج
یعنے پانی شاہترہ کا واسطے پتون خونی کے ساتھہ شربت عناب اور مثل اوسکے اور واسطے
پتون سوداوی اور خارش تر کے ساتھہ سکنجبین افتیمونی اور سفوف لاجورد اور سوا اسکے اور اوسکے
اور واسطے کہولنے سددون اور صفائی خلط کے ساتھہ سکنجبین اور شربت بزوری کے مفید ہے اور جس وقت
تلیین یعنے دور ہونا قبض کا منظور ہو تو ترنجبین اور شیرخشت اور املتاس اور مثل اوسکے استعمال
فرماوین ص شاہترہ تازہ لیکر کوٹین اور پانی صاف اوسکا حاصل کرکے ساتھہ قدرے پوست زرد ہلیلہ کے
واسطے ضرر طحال کے ایک رات بگا رکھکر دوسرے دن صاف کرین اور بقدر گیارہ تولہ تین ماشہ کے
ہو جس بجز لہ چار ماشہ تک نوش کرین مولف فرماتے ہین کہ ایک شخص تر خارش سوداوی رکھتا تھا
اوسنے ماء الجبن بھی استعمال کیا تھا بہی پہنچایا نہ خارش کی بالکلیہ رفع نہوئی اور مواد اوسکا باقی رہگیا
یعنے شاہترہ کا پانی تجویز کیا وہ مریض سیر ہے کینے کی بموجب شاہترہ تازہ لیکر رات کو آسمان کے نیچے

رکھتا تھا اور صبح سکو وقت معروف جھاؤ کے ساتھہ کہ خارش سکے بحث مین انشاء اللہ بیان کیا جائیگا
استعمال کرتا تھا خدا کے حکم سے چند روز مین خارش تر اوسکی بالکلیہ رفع ہو گئی ماء الرمانین یعنے
پانی کھٹے اور میٹھے انارون کا واسطے بجھانے حرارت اور تقویت جگر کے اثر تمام بخشتا ہے اور
جب مع ریشہ وغیرہ نچوڑین تو معدہ کو بہت نافع ہوتا ہے اور صفراوی دست جاری کرتا ہے
اور میٹھا انار صفرا کی طرف مستحیل نہین ہوتا ماء البطیخ الہندی یعنے تربوز کا پانی تب دق
اور کھٹیون گرم اور حرارت جگر کو مفید ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ مانند کدو کے پانی کے یہ بھی مستحیل
بصفرا ہوتا ہے مؤلف فرماتے ہین کہ فقیر نے کئی جگہہ مرض تب دق مین کہ اوسکے ساتھہ صفراوی
تب بھی تھی ساتھہ پانی کدو کا اور اون شربتون کے ساتھہ جو صفرا کی طرف مستحیل ہونیوالے دینا استعمال کیا
تو پانی کدو کا مستحیل بصفرا ہو گیا اور تب کی بھی شدت بہت ہوئی پھر پانی کدو کا موقوف کرکے
پانی تربوز کا استعمال کیا باعث زیادتی تب کا نہوا ماء الشعیر یعنے جو کا پانی سب گروہ طبیبون کا
متفق اس بات پر ہے کہ دوا غذائی مثل ماء الشعیر کے نہین ہے اور ماء الشعیر مرخی معدہ ہے یعنے معدہ کو ڈھیلا
کرتا ہے اور احشا اسکو مضر ہے اور نفخ پیدا کرتا ہے اور مصلح اوسکا گلقند ہے اور ترکیب اوسکی بنانے کی
یہ ہے کہ جو سفید جید حاصل کرین اور دیگچہ مین تھوڑا چاندی یا تابنہ قلعی دار کے ڈالکر اور خالص پانی
اوسپر اضافہ فرماکر ملائم آگ پر پکائین پس تنہا یا ہمراہ بیدمشک اور گلاب اور شربت انار کے اور مثل اوسکے
اور مناسب چیزون کے ساتھہ نوش کرین مگر پانی کے اندازہ مین حکیمون کا اختلاف ہے بعضون کے نزدیک
دس حصہ جو کے پانی چاہیے اور بعضے کہتے ہین کہ بیس گنہ پانی لازم ہے اور نزدیک بعضے طبیبون کے
جو کا دو حصہ پانی اور ایک حصہ جو ڈالنے چاہیین اور بعضون کے نزدیک پندرہ حصہ پانی چاہیے
اور صاحب ذخیرہ اور اوستاد بیان کرتے ہین کہ آش جو اگر خوب پختہ نہووین تو نہ غذا کی لائق ہین
اور نہ قابل دوا کی اور معلوم کرین کہ جو چیز ساتھہ ماء الشعیر کے معدہ مین جمع ہوتی ہے طبیعت تصرف
کرنے مین اوسکے متحیر ہو جاتی ہے بسبب مخالفت قوتون کے خاصۃً طبیعت بیمار کی اور اسکو تصرف مین آنے سے
زیادہ مضطرب ہوتی ہے پس بہتر چیزون کی ساتھہ ماء الشعیر کے سکنجبین ہے کہ اوسکو ہضم یافتہ
معدہ سے باہر نکالتی ہے پس بہتر یہ ہے کہ جسوقت ماء الشعیر دینا چاہین دو گھنٹہ پہلے اوس سے
سکنجبین پلائین کہ غلظ کو لطیف کرتی ہے اور مستعد واسطے دفع ہونے کے کر دیتی ہے بعد اوسکے

ماء الشعیر کہلانے مین معدہ بسبب پاکیزگی کے اچھی طرح قبول کریگا اور جلد ہضم ہوگا اور جس خلط کو کہ سکنجبین نے
لطیف کیا ہے ماء الشعیر سے جلد دفع ہوگی اور رگین اور راہین صاف ہوجائنگی اور کبھی پیشاب
اور پسینہ کے ذریعہ سے بھی مواد دفع ہوجاتا ہے اور بعد ماء الشعیر کے جو چار گھنٹہ گذر جائین تو اور
سکنجبین بقدر مناسب پلائین کہ جو کچھ ماء الشعیر نے مواد کو معتدل کیا ہووے اور رقیق کیا ہو جلد دفع
کر دے اور اثر سردی اور تری کا کہ ماء الشعیر سے حاصل ہوا ہو ساتھ بدرقہ سکنجبین کے تمام جسم مین
پہونچ جائے اور ترکیب ماء الشعیر کے دینے کی یہ ہے کہ اول شروع مرض مین پلا دیوین اگر مواد منضج
اور حاجت نکالنے قوت کی نہو اور نزدیک ماننا انتہا کے کشکاب لازم ہے کہ طبیعت غذا کی طرف
مصروف ہوجاوے اور جسوقت حاجت نکالنے کی قوت کی ہو تو انحطاط کے زمانہ مین کشکاب مقشر
کشکاب کاڑھا دیوین اور جو مدت سے قبض رہتا ہو اور اجابت نہوتی ہو اور ثقل آنتون مین موجود ہو
تو کشکاب نہ دیوین اور اسیطرح غذا بھی ملتوی رکھین اسواسطے کہ بسبب رستہ نپانے کے امتلا
زیادہ ہوگا اور باعث پیدا ہونے اکثر بلیات کا ہوگا اس صورت مین مناسب ہے کہ اول
حقنہ کرین یا تلیین کی چیزون سے قبض دور کرین بعد اوسکے غذا دیوین یہ ترجمہ قانون شیخ الرئیس کی
عبارت کا ہے ماء الشعیر ملحم اسواسطے تقویت کے بیمار کو دیا جاتا ہے اور طریق اوسکے بنانیکا
یہ ہے کہ گوشت کو اسقدر پکالین کہ گھلجاوے بعد اوسکے ہمراہ کشکاب جو کے پکاوین
کرکے نوش فرمائین اور طریق دوسرا یہ ہے کہ ماء الشعیر مین پکاتے وقت گوشت ڈالکر کے تیار کرین
ماء الشعیر مخصص قابض تسکم ہے جو کو چھیلکر بھونین بعد اوسکے موافق دستور کے پکائین اور اگر
خشخاش اور دوا مین مناسب قابض اضافہ کرین بہتر ہوگا ماء الجلو اسواسطے مرکب تپون کو
مفید ہے گلوی سبز دس ماشہ الکیوڑہ آٹھ ماشہ لیکر اور
اور مٹی کے برتن مین رکھکر پانی خالص و سیر ڈالین اور نیچے آسمان کے رکھین
او سمین سے نچوڑکر اور پانی نتھرا ہوا اوسکا لیکر مناسب شربتون کے ساتھ استعمال کرین اور
کبھی ہمراہ قرص طباشیر اور قرص زرشک کی بھی استعمال کرتے ہین اور کبھی ست اوس کا
نکالکر قرص بنا کر دیتے ہین بہت نفع بخشتا ہے دوا کہ بار ہا تجربہ اوسکا ہوا ہے اور کبھی خطا
سنین کی حاصل کرین ست گلو اور ہموزن اوسکے صندل سفید دونون کا سفوف بنا کر

اکثر ایشہ ابہمین سے واسطے تپ کے کہ ساتھہ اوسکے سخت لرزہ اور جاڑا ہو دینا چاہئے دل کی
جاتا رہتا ہے اور فضل الٰہی سے شفا حاصل ہوجاتی ہے اور اگر تنہا اس دوا کی دینے سے تپ نہ موقوف ہو
تو ہمارہ قرص طباشیر سادہ یا کافوری کے بیکر یا بھگو کر یا جوشاندہ کر دینی لازم ہے نفع خواہ مخواہ
کرتی ہے اور کچھہ مخالفت نہین کرتی اور بہتر طریق گلو کے ست نکالنے کا یہ ہے کہ گلو سے سبز کو
دہو وین اور کوٹین اور اوپر سے اوسکے پانی خالص شیرین یا پانی مینہہ کا اگر ہو تو بہتر ہے قدر
چھڑک کر نچوڑین کہ گاڑھا پانی نکل آئے پس اوس پانی کو مٹی کے برتن یا چینی کے برتن مین پھیلا کر اور
موہنہ برتن کا بند کر کے سایہ مین نگاہ رکھین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے بعد دو روز کے
پانی اوسکا دور کرین اور ست اوسکا کہ نیچے بیٹھہ گیا ہووے نکالکر سایہ مین خشک کرین اور
طریق دوسرا یہ ہی کہ اوس برتن کو سورج کے نیچے رکھین کہ خشک ہوجاے اوس ست گلو کو لیکر
کام مین لاوین اور طریق دیگر یہ ہے کہ اوس شیرہ نچوڑے ہوے کو جوش دین کہ گاڑھا ہوجاے
استعمال فرماوین مگر اول سب سے سرد ہے بعد اوسکے دوم اور سوم گرم ہے ان تینون مین کہ
مراد اوسکا سرد ہونا مناسب ہے اور صاحب قادری لکھتا ہے کہ ہرچند گلو تلخ ہے لیکن اکثر نزدیک
میلان سردی کی طرف رکھتی ہے مانند افیون اور رسوت کے اور مولف فرماتے ہین کہ فقیر کے
نزدیک یہ قول درست ہے اسواسطے کہ سرد تپون مین جسوقت یہ دی گئی تو بہت نفع معلوم ہوا
پس اس سے واضح ہوا کہ سرد محض نہین ہے اسی واسطے گرم تپون مین بھی فائدہ بخشتی ہے پس اس سے
معلوم ہوا کہ گرم سخت بھی نہین ہے بلکہ مرکب القوی ہے مانند کاسنی کے لیکن اجزا گرم اوسمین غالب ہین
چنانچہ بخوبی ظاہر ہوتا ہے اثار اوسکا جو شخص غور اور تامل کرے اوسکے خواص مین وقت استعمال
کرنے کے مختلف مقامات مین مقالہ دسوان بحث مین جلد کی بیماریون اور زینت
اور تدبیر زہرون اور کاٹنے جانورون زہر دار اور تدبیر دور کرنے اور بھگانے
حشرات الارض یعنے زمین کے کیڑون کا اور علاج مین ضربہ اور سقطہ اور سوا اوسکے
سترہ فصل پر شامل ہے فصل پہلی بیان مین نعت فائدون کی جاننا چاہیے کہ جذام کی بیماری
مین فصد دو اجبین اور اکحلین اور رگ اسیلم گوش کہولنا لازم ہے اور خون بہت نکالین اور پرہیز و خربزہ [illegible]

دو اجبین [illegible] بجر الجواہر کلکتا ہے کہ [illegible] ہاتھ [illegible] مراد [illegible] لفظ عربی فارسی [illegible]

قوی مسہل دیوین اور ہر مہینے واسطے نکالنے مواد اور دور کرنے قبض شکم کے معروف اور منقیات کے ساتھہ مسہل معتدل و حب شاہترہ اور مانند اوسکے اور جو چیزین رطوبت غریزی کو تحلیل کر ڈالین اون سب سے پرہیز لازم سمجہین اور ہر صبح ریاضت معتدل کرتے رہین اور بعد پاک کرنے پسینہ کے جو ریاضت کرنے سی جسم پر عارض ہو روغن سوسن اور روغن گل ملنا مفید ہے اور دماغ کو ساتھہ غرغرہ اور سعوط مناسبہ یعنے ناک مین ٹپکانے والی چیزونکی پاک کرین اور کبھی واسطے سردی اور تری پہونچانے کے روغن کدو اور دودہ عورتون کا اور مثل اوسکے اور چیزین مناسب ناک مین ٹپکا مین اور پاؤن دہوئین ساتھہ حب سفوفونکا اور جو چیزین استعمال کرین اور حمام اس بیماری مین بعد تنقیہ کے بہت نافع ہے اور ہفتہ مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ سب چیزون سی زیادہ مفید ہے اور نشانی صحت اس مرض کی یہ ہے کہ جسم کی کہال اوترنا اول شروع ہوتی ہے اور بعد استفراغ یعنے پاک ہونے بدن کے مواد سے اگر بیمار قوی شی کا متحمل ہو تو دینا افعی کے گوشت کی شوربا بہت مفید ہے اور چاہیے کہ چار انگل یا ایک بالشت سر کی طرف سے اور اسی قدر دم کی طرف سے دور کرین بعد اوسکے ہمراہ سویا اور نمک کے پکا کر استعمال کرین جالینوس کہتا ہے کہ ایک سانپ شراب کے اندر مر گیا تہا جذام کی بیماری والے نے اوس شراب کو پیا اول اوسکے بدن پر ورم ہو گیا بعد اوسکے بدن کا پوست اوترنا شروع ہوا اور شفا پائی مولف لکہتے ہین کہ ہمارے زمانہ کی ایک طبیب نے اس مرض والے کو سانپ کہلایا تہا اول غشی عارض ہوئی بعد اوسکے صحیح و سالم ہو گیا اور واضح ہو کہ ایسی مرض مین اگر سانس رکتا ہو تو اوسکو دودہ تازہ پلانا نفع پہونچاتا ہے اور جو ساتھہ خشکی اور سقطہ کے ورم اور تپ عارض ہووے تو فصد کرین بعد اوسکے رادع دوائین جو عضو کو قوت دین استعمال فرمائین مانند گلاب کی پہول اور صندل اور مسور دہولی ہوئی اور گیرو اور چہالیہ اور مثل اوسکی اور جو ضربہ اور سقطہ کے ساتھہ کوئی عارضہ اونمین سے لاحق ہو دے تو دوائین مضبوط اور درست کرنے والیاں عضو کی مانند مغاث[1] اور اقاقیا اور برگ سرو اور ایلوا اور مانند اوسکے اور چیزین استعمال کرین اور ماہرین اس فن کے لکہتے ہین کہ جو چیزین

---

[1] مغاث ایک جڑ ہے چوڑی اور لمبی پوست اوسکا سیاہ مائل بسرخی مغز اوسکا مائل بسفیدی اور زردی کے ہوتا ہے ۱۲

مجہول الکیفیت ہرگز موہنہ مین نہ لیوین اور نہ سونگہین اور نہ بدن پر ملین اور کہانے اور پانی کی
احتیاط کرین اور جس محفل مین کہ توہم دشمنی کا ہووے اگر اتفاق جانے کا ضرور ہو تو چاہیے کہ وہان
خوشبو کی چیزون اور کہانے اور پانی سے پرہیز کرین اور لازم ہے کہ کوئی چیز کہا کر اور پیٹ بہرا ہوا
ایسی محفل مین جائین کہ اثر زہر کا پیٹ بہرے ہوے پر کم ہوتا ہے اور جس شخص کے بہت لوگ
دشمن ہون تو اوسکو لازم ہے کہ وہ دوائین جو مانع سموم ہین اپنے پاس رکہے مثل مثرودیطوس
اور تریاق اعظم مثل اوسکے اور تریاک گاؤ کوہی کہ عبارت اشک گاؤ کوہی سے ہی بقدر دو جو کے
پیدائش کے وقت دودہ دینے سے پہلے کام مولود یعنے بچہ کے تالو پر ملین تو فضل خدا سے تا زندگی
وہ بچہ سموم مشروبہ اور ملدوغہ سے متضرر نہوگا یعنے اثر کسی قسم کے زہر پینے کی چیزون اور
جانورون زہردار کا کبہی کارگر نہوگا اور یہی حکم استعمال کرنے مین فادزہر معدنی کے ہے
کہ اسیطرح استعمال کیا جاے اور جو تین روز پیدایش سے فادزہر معدنی ہر روز بقدر ایک چاول کے
دودہ کے ساتہہ دیوین یہی اثر رکہتا ہے اور اون تمام اشیا سے شربت نارجیل دریائی کا ہے
کہ ہر مہینہ مین دوبار بقدر ایک چاول کے گلاب مین ملا کر نوش کرین تو ضرر سے تمام زہرون کے
محفوظ رہے گا اور گہر مین پالنا جانورون کا جو حشرات کو کہایا کرتے ہین مانند مرغ اور
طاؤس اور کبوتر وغیرہ کے نہایت بہتر اور مناسب ہے اور اپنے پاس ہمیشہ رکہنا تریاقیہ
دواؤن کا مثل نارجیل دریائی اور فادزہر معدنی اور فادزہر حیوانی ضروریات سے ہے
اور جاننا چاہیے کہ تاثیر سم مطلق کی بعضی جگہہ نزدیک احراق اور التہاب کے ہے یعنے
جسم مین سوزش یعنے جلن پیدا کرتا ہے اور اعضا کو جلاتا ہے مانند فرفیون اور مثل اوسکے
اور یا نزدیک انجماد اور تخدیر کے ہے یعنے اعضا کو سن کرتا ہے جیسے افیون اور یا کاٹ کرتا ہے
مانند زنگار کے یا عفونت پیدا کرتا ہے مانند بیش اور افعی کے پتہ کے اور زہر کی بدتر قسم وہ ہے
یہ ہے کہ اثر اوسکا متعفن ہوا اور استدلال اس امر پر کہ کونسا زہر کہایا ہے بو اور رنگ اوس چیز سے جو
قے مین نکلتی ہے پہچاننا چاہیے اور دیگر عوارض سے کہ لازمہ ہر ایک کا ہے شناخت کرنی چاہیے
اور جسوقت تحقیق ہوگیا کہ فلان زہر کہایا ہے تو فوراً گرم پانی اور تل کا تیل پیکر قے کرین اور
زیتون کا تیل تل کے تیل سے بہتر ہے اور تازہ دودہ پلائین اور پہر قے کرین اور اگر دودہ نہووے

تو تازہ نگاس کا کھی پلائین اور اگر دودہ اور گھی ملاکر پلاوین تو اور بھی بہتر ہے بعد اوسکے
جب افاقہ معلوم ہووے تو مقوی چیزین اور تریاقیہ دوائین کام مین لائین اور جسوقت ثابت
ہوجاوے کہ فلان زہر کہایا ہے تو دوائین مناسب اوس زہر کی استعمال فرمائین اور جو تحقیق
نہووے تو موافق نشانیون کو نوع اوس زہر کی دریافت کرکے علاج کرین مثلا حادث ہوجاناجلن
اور تیزی کا اور درد ہونا آنتون مین اور پھٹنا اونکا بعض جگہ کا اندر شکم کے دلیل ہو زہر حاد کاکہائے
پیٹ دوزہر جو نہایت تیز ہوتاہے اور اعضاکو کہاتاہے علاج اوسکا پنیار روغن بادام اور
فالودہ کا اور مثل اوسکے اور چیزین مناسب کہانا لازم ہے اور جسوقت حرارت زیادہ جسم کے اندر
محسوس ہووے تو قرص اور جو سرد چیزین مناسب سمجھین استعمال فرمائین اور کپڑا گلاب اور صندل مین
بھگوکر سینہ کے اوپر رکھین اور سردی کے اثر کے لیے گرم دوائین جسمین تریاقیت ہو کام مین لائین
اور جسوقت غشی اور تبدیل ہو قوت کا اور تنگی سانس کی ظاہر ہووے تو معلوم کرین کہ زہر ضد کو رجلبہ
سموم قتالہ سے ہی کہ برخلاف مزاج انسان کی ہے پس اس حالت مین دلیری کرین ساتھہ استعمال
تریاق اور دواء المسک کے اور مثل اوسکی اور جو مناسب ہو اور تقویت روح اور اعضاء رئیسیہ کی باللحم
اور شراب اور خوشبودار چیزون سے کرنی چاہیے اور جس عضو مین اثر زہر کا زیادہ معلوم ہووے
اوسی عضو کی اصلاح زیادہ منظور رکھین مثلا اگر ضرر اوسکا جگر مین محسوس ہووے تو وہ دوائیں
جو اوس زہر کو رد کرتی ہین تناول کرین اور جو معدہ مین ہو تو مسہل نرم استعمال کرین اور اسیطرح
جس عضو مین ضرر زہر کا معلوم ہو رعایت اور اصلاح اوسی عضو کی ملحوظ رکھین اور جو سم مانند عقرب
کے اگر کسی جانور نے کاٹا ہو تو عضو کو محکم باندہین اور اوس عضو پہ سینگے لگادین کہ زہر کو کہینچ لیوے
اور جاذب دوائین استعمال فرمائین مثل کبوتر کی بیٹ اور گندک اور پودینہ اور پیاز اور مثل اوسکے
اور مہرہ سانپ کا زہر کے کہینچنے مین نفع عظیم بخشتا ہے اور داغ دینا اوس عضو کا جسکو جانور
زہردار نے کاٹا ہے سب معالجون سے نافع زیادہ اور جو کاٹنا اوس عضو کا ممکن ہووے مثل
ہاتھہ پاؤن کے تو بلا تامل قطع کرین فصل دوسری اونیسوین مقالہ سے مرکبات الفیہ مین
اطریفل ایان قرابادین نجیب الدین سے واسطے حصبہ اور برص کے نافع ہے بالون کی
سیاہی کو نگاہ رکہتاہے اور بلغمی بیماریونکو دور کرتاہے خصوصا اگر بعد تنقیہ کے استعمال کیا جاوے

ص پوست کابلی ہڑ کا چھ تولہ پوست آملہ کا گٹھلی نکالا ہوا افتیمون بابی رنگ ہر ایک تین تولہ سنوف
چار تولہ سیاہ ساڑھے چار ماشہ اسطوخودوس بسفائج ہر ایک دو تولہ غاریقون پونے دو ماشہ گند
ناگر موتھہ کوٹھہ سونٹھ زوفا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ حبیبہ تیج پات مصطگی سونف رومی جاشا ہر ایک
سات ماشہ کالی مرچ پیپل ناگیسر ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک
ساڑھے دس ماشہ اور جو اس اطریفل کو ہمیشہ تناول کرین دستون کی واسطے موافق مزاج کے
دے سکتے ہین اطریفل واسطے عرق مدنی[1] کے نافع ہے اور اوکھاڑنے والہ مواد کا ہی اس علت کے
اور جو شخص سن ن پی در پے اس اطریفل کو کھاے صحیح وسالم رہے اور مواد اس بیماری کا بالکلیہ
پاک ہو جاے ص پوست ہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا انسوت سفید مجوف سونٹھ کمیلہ سب کو برابر وزن کوٹکر
چھانکر اور روغن بادام مین چکنا کرکے شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ اور صاحب
قلانسی لکھتا ہے کہ ان دواؤنکو برابر وزن قند مین گوندہین اور قید چرب کرنے کی ساتھہ روغن بادام کے
نہین کی ہے اطریفل شاہترہ واسطے خشک خارش اور تر خارش اور گنج سر کے نافع ہے
اور آبلہ فرنگ کو دور کرتا ہے ص پوست زرد ہڑ کا گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ پوست کابلی ہڑ کا پونے نو تولہ
پوست زرد ہڑ کا آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ سنا مکی دو تولہ گیارہ ماشہ گلاب کے
پھول پونے دو تولہ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر ساتھہ مویز منقی کے گوندہین اور بعضے
طبیب اس نسخہ کو اسطرح لکھتے ہین زرد ہڑ گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ کابلی ہڑ شاہترہ ہر ایک
پونے نو تولہ ہڑ سیاہ آملہ سیاہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ریوند چینی اور کاردی سینے لکڑی

[1] عرق مدنی ایک مرض ہے کہ اوسکو فارسی مین رشتہ کہتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ پہلے
پھنسی ظاہر ہوتی ہے پھر پکجاتی ہے اور آبلہ ہوکر سوراخ اوسمین ہو جاتا ہے اور اوس سوراخ مین سے کوئی چیز
باریک مانند رگ کی نکلتی ہے اور رنگ اوسکا مائل بسیاہی ہوتا ہے اور طول اس رشتہ کا اگر
سب نکل آوے تو ایک بالشت ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نیچے پوست کے حرکت کرتا ہے مانند
کیڑے کی اور یہ علت گرم وخشک شہرون مین مانند حجاز اور مدینہ منورہ کے اکثر ہوتی ہے اور
چونکہ خاص مدینہ منورہ مین یہ بیماری کثرت سے ہوتی ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوئی اور
یہ علت اکثر پاؤن مین یا ناف کے نیچے ہوتی ہے ۱۲

کیوڑہ کی ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر اور روغن بادام مین چرب کرکے شمش میسی ہوئی مین گوندہیں
قدر خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہمراہ جوشاندہ عناب کے **اطریفل غددی** واسطے
خنازیر کے مفید ہے **ص** کابلی ہڑ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ بہیڑہ آملہ لسنوت ہر ایک دو تولہ افتیمون ولایتی
بسفائج اسطوخودوس غدد خشک جو گردن گوسفند مین ہوتا ہے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سنا مکی
چودہ ماشہ غاریقون نرکچور چھیتہ نوسادر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونف رومی تخم چھوٹی الائچی بالچہڑ
لونگ جائفل مصطگی ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چھانکر شہد خالص مین گوندہین قدر خوراک ساڑھے سترہ ماشہ
اور بعض نسخہ مین ہڑ اور آملہ اور لسنوت ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بسفائج اسطوخودوس سنا مکی ہر ایک
دو تولہ اور تج اور چھیتہ بھی ہے اور باقی اجزا سب مثل سابق کی ہین **اطریفل** مفید جھیپ کو مفید ہے
زرد ہڑ کابلی ہڑ آملہ مہندی کی پتی ہر ایک تین تولہ دو تو چھہ تولہ چھہ سات ماشہ مصطگی ساڑھے بارہ ماشہ
افسنتین ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقی پونے نو تولہ شہد بقدر کفایت **ایارج ارکاغانیس** واسطے
خارش تر اور داد کی شاہترہ جوشاندہ کے ساتھہ اور واسطے درد معدہ اور درد شکم اور درد رحم کے
ساتھہ جوشاندہ سداب یعنی تتلی کے مع چھہ جو جند بیدستر کے اور واسطے درد پشت کے ساتھہ
جوشاندہ اجمود کی اور واسطے عرق النسا کے ساتھہ جوشاندہ قنطوریون کے خاصتہ اگر مقدار سولہ جو کے
قثاء الحمار یعنی کریلا ملائین اور واسطے کاٹنے باولے کتے کی ہمراہ ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری کے
نافع ہے اور سب بیماریون بلغمی اور سوداوی اور ابتدا نزول الماء کو مفید ہے اور تنگی النفس اور ہچکیاں اور دیگر
بہت نفع دیتا ہے **ص** اندراین کے پہل کا گودا تین تولہ فراسیون اسطوخودوس کنگنی سیاہ
کماذریوس کالی مرچ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ پیاز جنگلی فرفیون ایلوا زعفران بکہان بید قطراسالیون
جاؤشیر ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جعدہ دارچینی سکبینج مرکی یعنی بول بالچہڑ اذخر

له خنازیر گلٹیان سخت ہوتی ہین گردن مین ۱۲ سے فراسیون گندنا پہاڑی ہی مگر اسکی ماہیت مین اختلاف ہے ...
کہتا ہے کہ ایک گہاس ہے اوسکو ہندی مین اڑوسہ کہتے ہین ۱۲ سے کماذریوس ایک گہاس ہے شبیہ برگ بلوط ۱۲ سے فرفیون اسکی ماہیت مین
اختلاف ہے بعض کہتے ہین کہ وہ دودھ فرفیون پار قوم کا ہے اور بعضون کا قول ہے کہ ایک گوند ہے خاکستری رنگ ۱۲ سے قطراسالیون اجمود
پہاڑی ہے تخم اوسکا سیاہ لانبا اجمود سے مشابہت رکہتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲ سے جاوشیر ایک گوند ہے ظاہر سرخ اندر سے سفید گرا اوسکا
برگ بانجہر کے مشابہ ہے پہول زرد خوشبودار اور تخم سیاہ ۱۲ سے جعدہ ایک گیاہ ہے سفید کہ پہول اوسکا مائل بزردی ہوتا ہے اور تخم مثل حب ... سکبینج ایک درخت کا

پودینہ پہاڑی زراوند مدحرج ہر ایک سات ماشہ سقمونیا تین تولہ کوٹکر چہانکر تین وزن شہد خالص مین
گوندہین قدر خوراک ڈیڑہ تولہ اٹھنہ واسطے خیرالنسا بیگم کے تیار کیا گیا تہا صفائی رنگ کی بہت ہوئی
ہے آٹا جو کا آٹا باقلا کا آٹا مٹر کا آٹا ترمس کا آٹا نخود کا آٹا مسور کا نشاستہ ہر ایک چہہ ماشہ خربوزہ کے
بیج کی گری ایک تولہ کتیرا چار ماشہ مغز بادام چھیلے ہوے چہہ ماشہ پوست مرغ کے انڈے کا چار ماشہ
کوٹکر چہانکر مثل سفوف کے تیار کرین اور استعمال فرمائین **فصل تیسری اونتیسوین مقالہ سے**
مرکبات بائیہ اور تائیہ مین **بیشی** واسطے بیماریون سوداوی خاصۃ جذام کے بہت نافع ہے
کالی مرچ چیتہ ہر ایک تین تولہ پیپل ساڑہے سترہ ماشہ بیش سفید پونے نو ماشہ کوٹکر چہانکر اور گائے کے
گہی مین چرب کرکے شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ سات ماشہ تک بعد ایک ہوئی بدن کے
مواد سے اور واجب ہے بیشی اور سواے اوسکے جسمین بیش داخل ہے اگر یون توسمجہیے اوسکے
دوا رالمسک ملائین کہ خوف مضرت کا نہووے اسواسطے کہ دوا رالمسک فادزہر ہے کذا قال السمرقندی
فی قرابادینہ فی ادویۃ الجراحات یعنے اسیطرح کہا ہے سمرقندی نے اپنی قرابادین مین جخموں کی
دواون مین **بذر جلی** نزدیک منافع بیشی کے ہے ہڑ آملہ چیتہ ہر ایک چہہ تولہ ۲ ماشہ چہوٹی الائچی
جائفل قشور کندر دونو پیپل ناگیسر کندش عصارہ بیارجنگلی کا بیج یات ہر ایک دو تولہ چار ماشہ
بیش سفید ڈیڑہ تولہ کوٹکر چہانکر ساتہ قند کے معجون بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ **بخور** کہ
اوسکو ہندی مین دہونی کہتے ہین واسطے سمون آتشک کے یہ نسخہ شاہ احمد کا ہے اکثر تجربہ کیا گیا ہے
ہے شنگرف ناز وپیل عاقرقرحا اسگند ناگوری موصلی سیاہ موصلی سفید گوکہرو ہر ایک نو ماشہ
سبکو کہلکر چودہ پڑیہ مین باندہین اول بیری کی آگ گڑہا کہود کر روشن کرین جسوقت آنچ اوسکی
برطرف ہوجاوے بیمار برہنہ ہوکے اور ایک چادر کلان بدن پر لپیٹ کر اوپر آگ مذکور کے

---

۱ بصورت خیار بہتر قسم فنا باہر ہے سرخ یا زرد اور اندر سے سفید ساتہ رطوبت کے ہوتا ہے ۱۲ سلہ زراوند ایک جڑ ہے
دو قسم ہوتی ہے نر اور مادہ قسم نر کو زراوند طویل بہی کہتے ہین اور قسم مادہ کو
زراوند مدحرج اور مطلق زراوند سے مراد زراوند طویل ہے ۱۲ سلہ بیش ایک جڑ ہے
ہندی بہت سمی قتال کہ اکثر ہند اور نواح ہند کے پہاڑون مین پیدا ہوتی ہے اور کئی
قسم ہوتی ہے اور ایک قسم کو اوسکی سنکھیا کہتے ہین ۱۲ مخزن الادویہ

اوسکو ملین تلخ بیٹھے اور ایک پوڑیا دواء مسطور کی اوس آگ مین ڈالے اور دہوان اوسکی بیماری بیمار کو
پہونچاے اور موںہہ اور سر کہولے رکہے کہ دہوان اوسکا موںہہ مین پہنچاے ہر صبح اور شام
ایک ایک پوڑیا سات روز تک دو دو وقت استعمال کرین اور ہواسے دودہ اور چانول
ور شیرینی سے کوئی شی اور نکہائین پس جسوقت موںہہ آجاے یعنے جوشش وہان ظاہر ہو
چنبیلی کی پتی جوش دیکر غرغرہ کرین تریاق افاعی سمیت ہوام یعنے زہر حشرات کا
بدن سے دور کرتا ہے اور اجماع طبیبون سابق کا اس بات پر ہے کہ وبا کے زمانہ مین اور
بعض عفونتون مین بقدر سوا دو ماشہ ساتھہ گلاب اور شراب کے اور جو قائم مقام شراب کے ہے
جو کوئی شخص اس کو تناول کرے بلا شک و شبہہ وبا کی اذیت اور تپ وبائی کی ایذا سے
محفوظ رہے نہایت مجرب ہے اور جالینوس سے منقول ہے کہ سال وبا مین اوس عصر مین
جسنے یہ تریاق استعمال کیا صحیح و سالم رہا ص ایوارزد و جزو مریعنے ببول زعفران
تریاق دیگر دفع مضرت افیون اور یبروح[۱] اور شوکران[۲] کی کرتا ہے اور زرا اور جو چیزین قتال
کے ہین اون سب کے ضرر کو دور کرتا ہے ص ہینگ جند بیدستر[۳] ہوبیر کالی مرچ برابر وزن
کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین قدر خوراک مقابل ایک فندق کے پرانی شراب مین بعد
قے کرنے کے ساتھہ شہد کے پانی اور سویا اور نمک کا اور ان حالات مین حقنہ تیز اور بدبو
گرم عمل مین لانا اور ساتھہ کندش اور جند بیدستر کے چہینک لینا نافع ہے تریاق بلیغ النفع
کہ ایک جماعت نے طبیبون سے اوسکو برابر تریاق کبیر کے تصور کیا ہے ص زراوند مدحرج جند بیدستر
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کالی مرچ ساڑہے دس ماشہ سونف رومی ساڑہے دس ماشہ کوٹکر چہانکر
میفختج[۴] مین گوندہین قدر خوراک ایک جوزہ یعنے ساڑہے تیرہ ماشہ تریاق ورج الصحتہ یہ
نسخہ ہے کہ میر باقر داماد نے ہند کی طرف بہیجا تہا ص زرجند شفاف نو ماشہ اشق

---

۱ یبروح الصنم لفاح کی جڑ جنگلی ہے بشکل انسان اوسکو مہرہ گیاہ بھی کہتے ہین ۱۲ ۲ شوکران
ایک گہاس ہے برگ و سونف کی شاخ کے مشابہ اوسکو بیخ تفت بہی کہتے ہین ۱۲ ۳ جند بیدستر خصیہ
ایک جانور دریائی کا ہے مزدوج یعنے دو عدد باہم ملے ہوئے ہوتے ہین اور وہ جانور بصورت سگ کی ہوتا ہے
بال اوسکے سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہین ۱۲ ۴ میفختج پانی انگور کا ہے کہ جوش دیتے ہے ثلث ملجا تا ہے

کابلی ہڑ ابریشم کترا ہوا اگر خام مصطگی رومی روغن بلبسان روغن نارجیل ہر ایک ساڑھے سات تولہ قرص
اندر جو حوزون کابلی مرچ دارچینی ہر ایک نو تولہ مخلصہ[1] قرص اسقیل ہر ایک ساڑھے دس تولہ زعفران
سوا گیارہ تولہ افیون پوستے بائیس تولہ نبات سفید مصری آدہ پاؤ کم دو سیر عرق بہار عرق قند
عرق دارچینی عرق لونگ ہر ایک اٹھائیس تولہ گلاب بکر عرق بید مشک ہر ایک ڈیڑہ پاؤ شہد
قوام کیا ہوا تین وزن سب دواؤن سے روغن بادام تلخ روغن بادام شیرین بقدر حاجت
عرق زرنبی عرق مخلصہ عرق زرکچور بمقدار حاجت واسطے حل کرنے گوند کی چیزون کے پس
چاہیے کہ گوندونکو عرق مخلصہ اور عرق زرنبی اور عرق زرکچور مین تر کرین اور قدرے شہد
اوسمین ملا کر ایک رات دن نگاہ رکھین اور عنبر کو علیحدہ شہد مین اور اسیطرح موسیائی کو جداگانہ
شہد مین ڈالین اور باقی دواؤنکو روغن بلبسان اور سلارس اور روغن نارجیل اور روغن
بادام مین چرب کرین اور مشک کو کوٹین جداگانہ اور ایسی ہی زعفران اور زرنبی کو علیحدہ علیحدہ
کوٹین اور بعد اوسکے فادزہر کوٹین اور افیون کو عرق لونگ اور عرق دارچینی اور عرق قند مین
تر کرین پس جسوقت قوام شہد کا ہوجاوے آگ پر سے اوتارین اول گوند کی چیزون کو اوسمین
حل کرین پھر جواہر کو کہ نرم کیا ہو بعد اوسکے ابریشم کترا ہوا پس عنبر اور موسیائی اور فادزہر
اور زرنبی اور افیون اور زعفران حسب ترتیب کہ مذکور ہوا بعد اوسکے دواؤنکو چکنا کر کے
پھر مشک اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق بعد اوسکے مبالغہ کرین کہ سب اجزا باہم
خوب ملجائین جب تیار ہوچکے تو چینی کے برتن یا کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرین قدر خوراک چار رتی ڈیڑہ چاول سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے **تریاق رتیلا** رتیلا
مکڑی کی قسم سے ہے حب مرچ سفید زراوند ایرسا[2] ناردین[3] عاقرقرحا گلی سیاہ دو دو قیراط

برگ اوسکا نرم برگ بید سے ہوتا ہے پوست اوسکا نازک سیاہ پھل اوسکا فندق کے برابر
بلکہ چھوٹا اور سست ہوتا ہے ۱۲ [1] مخلصہ ایک گہاس ہے مختلف الانواع صاحب مخزن الادویہ
لکھتا ہے کہ سات قسمین اوسکی دیکھی گئی ہین اور مخلصہ اسی وجہ سے نام رکھا گیا ہے کہ اوسکے
کہانے سے خلاصی اور رہائی پاتا ہے انسان سانپ کے زہر سے ۱۲ [2] ایرسا نیلی سوسن کی
جڑ ہے ۱۲ [3] ناردین رومی بالچھڑ ہے ۱۲

برگ زیتون فطراسالیون[1] انار کی ہری ٹہنی پنیر خرگوش کا داب چینی سرطان نہری سلارس عصارہ حشیشۃ الغافث
حب البلسان ہر ایک دو دو تولہ دس ماشہ کوٹکر اور عصارہ کبر مین گوندہکر قرص تیار کرین قدر خوراک
ساڑہے چار ماشہ اور بعضے نسخون مین سوسن کی جڑ عود بلسان تخم حندقوقی[2] جوز السرو[3] اجمود کی بیج
اضافہ کیے گئے ہین **تریاق سرطان** کہ دواء السرطان بہی کہتے ہین سگنے کے کاٹے ہوئے کو
بہت مفید ہے ص، کہیان بید کندر ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سرطان جلا ہوا تین تولہ شہد مین
گوندہین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ **تریاق الطین** واسطے زہر کے نافع ہے اور خاصیت اسکی
یہ ہے کہ جس نے زہر کہایا ہو وہ اس تریاق کو جسوقت کہائے تو جب تک زہر سے پاک نہووے تہرے
اور جو کہانے سے اوسکو قے نہ آئے تو دلیل اس امر کی ہے کہ اوس نے زہر نہین کہایا ص گل مختوم
حب الغار ارسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ برابر وزن کوٹکر چہانکر اور گاے کے گہی مین چکناکر کے
شہد مین گوندہین قدر خوراک ایک فندقہ یعنے ساڑہے تین ماشہ اور بعضے نسخہ مین ارسا
داخل نہین ہے **تریاق عام النفع** واسطے زہر کے خواہ کوئی چیز زہردار کہایا ہو یا زہر مطلق پیا ہو یا کسی
جانور زہردار نے کاٹا ہو سب کی لیے مفید ہے ص مرچ سفید مرکی یعنے بول ہر ایک
پونے دو دو ماشہ کہیان بید ساڑہے تین ماشہ زراوند مدحرج سوا پانچ ماشہ حرمل[4] کلونجی زیرہ
ہر ایک سات ماشہ کوٹکر چہانکر بطریق معلوم گوندہین قدر خوراک مثل باقلاے رومی کے
ہمراہ شراب کے **تریاق اربعہ** اس تریاق کو تریاق صغیر کہتے ہین اور یہ تریاق گرم خشک ہے
آخر درجہ دوم مین ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے اور جگر اور طحال کو اصلاح پر لاتا ہے اور
سدے کہولتا ہے اور نافع ہے واسطے سانپ کے زہر اور بچہوا اور مکڑی اور سب جانورون زہردار کے کاٹے کو
اور فضول جو بسبب سردی کے جسم کے اندر بند ہون اونکو پیشاب کی رستہ سے بہاتا ہے اور بچہ
مردہ کو رحم سے نکالتا ہے اور بچہ کی پیدایش کو آسان کرتا ہے اور واسطے مرگی اور خفقان اور
قولنج کے مفید ہے اور سب سرد بیماریون کو نافع ہے لیکن درد سر اور آنسو بہنے کی بیماری پیدا کرتا ہے

---

[1] اطریون ایک قسم جو انار کی ہے ۱۲ [2] حندقوقی قسم برنجہ کی ہے فارسی اوسکی دیوسپست صحرائی اور ہندی لسکھیرہ ۱۲ [3] جوز السرو پہل درخت سرو کا ہے ۱۲ [4] حرمل فارسی اسپند کہتے ہین یہ ایک قسم تلی جہاڑی کی ہے

اور مصطگی اوسکا شیرہ تخم حزوہ مقشر ہے ص حب الغار کہیان بید مرکی زراوند طویل سب
دواؤنکو برابر وزن کوٹکر چھانکر شہد خالص مین تین وزن سب دواؤن سے معجون بنائین قدر
خوراک اوسکی ہے دو ماشہ چھہ چاول ساڑھے چار ماشہ تک ساتھہ پانی گرم کے اور قوت
اس تریاق کی دو برس تک باقی رہتی ہے اور بعد چالیس دن کے استعمال کرنا چاہیے
اور بدل اوسکا نصف وزن شرودیطوس ہے اور بعض طبیبون نے بدل مرکی کے کوٹھہ تلخ
داخل کی ہے اور حکایت کی ہے صاحب تحفہ نے کہ دیکھا مینے ایک نسخہ مین ایک جزو زعفران
اور باجزای اربع اس تریاق کے زیادہ کی گئی ہے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ بعض طبیب
عوض زراوند طویل کے زراوند مدحرج داخل کرتے ہین اور اسکا اثر بہ نسبت اوسکے قوی ہوتا ہے

تریاق دیگر معجون کبار سے ہے اور اوسکو مفرحات سے شمار کیا ہے ص یاقوت سرخ موتی بسد لخ
بہیل جائفل بڑی الائچی جلیبہ دارچینی اندر جو تلخ پات گلاب کے پہول کی کلیان ڈنڈیون سے
صاف کی ہوئین لونگ سونٹھہ چھالیہ بالچہڑ چھوٹی الائچی درونج عقربی بادرنجبویہ گاوزبان
مصطگی رومی کلیجن فرنجمشک صندل سفید زراوند مدحرج سلیخہ سیاہ ہرایک سات ماشہ
جاوتری پونے دو تولہ پوست ترنج کا ساڑھے دس ماشہ زعفران پوست زرد ڈہرکا نرسیی ہرایک
ساڑھے تین ماشہ بہمن سرخ پونے دو ماشہ عنبر اشہب مشک تبتی ہرایک دو رتی ایکچاول سب
دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور دو وزن شہد مین گوندہ کر معجون بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ
اعداد اس مرکب کی چھتیس جزو ہین اور وزن سب دواؤنکا ساٹھہ درم اور چار دانگ ہے یعنی ستر تولہ
آٹھہ ماشہ چھہ چاول اور مزاج اوسکا گرم وخشک ہے دودرجہ مین اور بعضون نے کہا ہے کہ قدر خوراک
اس مرکب کی ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک ہے **تریاق ثمانیہ** بعد تریاق اربعہ کے تالیف
کیا گیا ہے نافع ہے واسطے کاٹنے حشرات کے اور مفید ہے سب زہرونکو اور ریاح توڑتا ہے
اور سدہ کہولتا ہے اور واسطے سختی اور سدہ تلی کے بہت نفع دیتا ہے اور فالج اور رعشہ
اور مرگی کو فائدہ بہت پہونچاتا ہے اور نفع اسکا تریاق اربعہ سے زیادہ ہے یہ نسخہ کلیدس
حکیم کا ہے بعد ترتیب پانی تریاق اربعہ کے کہ اندروماخس مولف اوسکا ہے چار جزو اور
بڑہائے ہین اسواسطے تریاق ثمانیہ اسکا نام رکھا ہے اور اس تریاق کو بھی تریاق صغیر

کہتے ہین صص مرکی حب الغار کہیان بید گوشتہ تخم ہر ایک سوا دو تولہ مرچ سفید سلیخہ سیاہ ہر ایک
ڈیڑہ تولہ زعفران دارچینی ہر ایک نو ماشہ سب دوائونکو کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین قدر
خوراک ساڑہے چار ماشہ سے ساڑہے تیرہ ماشہ تک تریاق صغیر شیخ الرئیس سے واسطے کاٹنے
جانورون زہرناک کی مفید ہے اور اثر سب زہرون کا دفع کرتا ہے اور سرد بیماریونکو نافع ہے اور
قوی زیادہ تریاق اربعہ سے ہے صص زراوند طویل حب الغار کہیان بید پوست کبر کی جڑ کا
افسنتین ہلدی اندراین کی جڑ جسکو بیخ حنظل کہتی ہین فاشرا سب دوائین برابر وزن لیکر اونکو
کوٹکر چہانکر شہد خالص مین معجون بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ تمسیاق بچہو کے کاٹے ہوئی کو
نہایت مفید ہے اور قولنج اور آفتون سے سددونکو کہولتا ہے اور بچہ کی پیدایش کو آسان
کرتا ہے صص مرکی حب الغار کوشتہ تخم پودینہ تلی جنگلی جند بید ستر عاقرقرحا سونٹہ گول مرچ
کلونجی ہینگ سب دوائین برابر وزن کوٹکر چہانکر ساتہہ وزن تمام دواؤن کے شہد قوام کر
معجون تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ نیمگرم پانی کے ساتہہ تناول کرین فصل چہٹی
اونتیسوین مقالہ سے مرکبات جمیلہ و رجائیہ مین حب ارش جسم کو فربہ کرتی ہے صص
بہمن سرخ زراوند مدحرج کسیلا حبۃ الخضرا یعنے بن تودری سرخ تودری زرد شہدانہ مقول
تخم بہنگ کا ہے کلونجی مغز پستہ ستو جنے کے بادام شیرین کی گری تل دہوے ہوئے برابر وزن
نرم کوٹین اور دو وزن اوسکے میتہی دہوکر اور بہونکر آٹا کرین اور گاے کے گہی مین ملین اور
شہد مین گوندہین قدر خوراک واسطے عورتون کی بقدر ایک اخروٹ کے اور واسطے مردون کے
بقدر ایک انڈے مرغ کے دینی چاہیے حب شاہترہ خارشتر اور داد اور گنج سر کو نافع ہے
صص سقمونیا پسنے نو ماشہ کالی ہڑ پوست زرد ہڑ کا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ایلوا دو تولہ سنا مکی
پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین اور سایہ مین سکہائین اور پہر ان گولیونکو خوب پیسین
پانی تازہ شاہترہ مین تین دفعہ اسیطرح عمل کرین بعد اوسکے گولیان بناکر نگاہ رکہین
قدر خوراک سات ماشہ نو ماشہ تک حب مسہل طبری اسکے وصف مین لکہتا ہے کہ یہ گولی
مسہلات مجربہ سے ہے اور جس کسیکو توقع دور ہونے مرض کی ہو البتہ اسکے استعمال سے
عنقریب نجات پاوے صص کہیان بید پیپل کی جڑ اسقوردیون نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک تولہ

کنگنی سیاہ و سونٹھ پیپل مرچ سفید جیتہ عاقرقرحا انجبار مستگی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ افسنتین رومی سات ماشہ ابوا رتولہ کوٹکر چھانکر ترنج کے پتون کے پانی میں ملا اور شراب تند مین یا ایک مین ان دونون کو گوندہکر گولیان بڑی بڑی باندہکر پانچ پانچ ماشہ پانچ رتی رات کو تناول کرین اور شدت گرمی اور ہوا اور شدت سردی مین ان گولیون کو کہانا چاہیئے حب دیگر ابوماہر نے ترتیب دی ہے ص کنگنی نیم جزو کلکلانج انجبار سقمونیا ڈیڑہ جزو ایارج فیقرا دو جزو گولیان بنائین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ حب دیگر یہ گولی طبری نے ایک عورت سے حاصل کی ہے کہ وہ عورت بصرہ مین معالجہ مرض جن کا کرتی تہی اور بچون کے واسطے اکثر دیتی تہی ایک خلقت نے نفع اوس سے پایا ہے اور طبری نے بہی اکثر اس نسخہ کو آزمایا ہے ص زنجبیل چینی یعنے سونٹھ مرچ سفید کنگنی سیاہ ایارج فیقرا برابر وزن کوٹکر چھانکر شراب مین گوندہین اور گولیان بنائین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ اور یہ لیپ بہی برص کے اوپر لگانے کو دیا کرتی تہی جیتہ سرا مازو ہڈیان مچہلی کی جلی ہوئین ٹہیکری سرخ کوٹکر چھانکر قرص بانبہ کر اور سرکہ مین ڈالکر طلا کرین حب واسطے داء الثعلب[1] کے مفید ہے اگر بسبب بلغم کے حادث ہو ص اندراین کی پہل کا گودا ساڑہے دس ماشہ لسنوت سفید مجوف ایارج فیقرا ہر ایک تین تین تولہ قدر خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک حب واسطے طاعون اور خیارک اور گرم ورمون کے لیے نافع ہے ص گیرو زرنبی تحفہ زرکچور ہلدی صندل سرخ صندل سفید برابر برابر وزن کوٹکر چھانکر اور گولیان بناکر نگاہ رکہین ہواے سرد مین بقدر تین ماشہ پانی کے ساتہہ اور ہواے گرم مین عرق گلاب کے ساتہہ دینی چاہیے اور بکر اوس مقام پر بہی ملین حب ہندی واسطے برص منقول بقائی سے اور نفع ہمیشگی اس گولی کا بہت بیان کیا ہے اور نہایت مجرب لکہا ہے ص بابچی مدبر اور مقشر پوست تلخ کٹومری کا کہ عبارت انجیر جنگلی سے ہے پوست نیم کی جڑ کا پوست نیم کی شاخ کا ہر ایک پاؤ سیر سبکو کوٹکر چھانکر اول چوب کہیر کو ریزہ ریزہ کرکے آٹھ گنے چوب کے پانی مین ڈالکر جوش دین جسوقت نیموزن چوب کے پانی باقی رہے صاف کرکے اور اوس مین دوائین کوٹی چھانی ہوئین گوندہین اور گولیان بناکر نگاہ رکہین ہر روز ایک ایک سے دو تک طبی تمک یعنے چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک دیوین اور غذا روٹی بے نمک اور بعد چندروز کے

[1] داء الثعلب ایک بیماری ہے کہ بال آدمی کے سر کے سب گر جاتے ہین ۱۲

کہتے ہین ص مرکی حب الغار پکہان بید کوشتہ تخم ہر ایک سوا دو تولہ مرچ سفید سلیخہ سیاہ ہر ایک
ڈیڑہ تولہ زعفران دارچینی ہر ایک نو ماشہ سب دوائونکو کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین قدر
خوراک ساڑہے چار ماشہ سے ساڑہے تیرہ ماشہ تک **تریاق صغیر** شیخ الرئیس سے واسطے کاٹنے
جانورون زہرناک کی مفید ہے اور اثر سب زہرون کا دفع کرتا ہے اور سرد بیماریونکو نافع ہے اور
نوسی زیادہ **تریاق اربعہ** ہے ص زراوند طویل حب الغار پکہان بید پوست کبر کی جڑ کا
افسنتین ہلدی اندراین کی جڑ جسکو بیخ حنظل کہتے ہین فاشرا سب دوائین برابر وزن لیکر اونکو
کوٹکر چہانکر شہد خالص مین معجون بنائین قدر خوراک ساڑہے چار ماشہ **تریاق** بچہو کے کاٹے ہوے کو
نہایت مفید ہے اور قولنج اور آنتون کے سددونکو کہولتا ہے اور بچہ کی پیدائیش کو آسان
کرتا ہے ص مرکی حب الغار کوشتہ تخم پودینہ تلی جنگلی جند بید ستر عاقرقرحا سونٹہ گول مرچ
کلونجی ہینگ سب دوائین برابر وزن کوٹکر چہانکر ساتہہ وزن تمام دوائون کے شہد قوام کر
معجون تیار کرین قدر خوراک سات ماشہ نیمگرم پانی کے ساتہہ تناول کرین **فصل چہٹی**
اون دوائون مین مقالہ سی مرکبات جمیلیہ ورحائیہ مین جوارش جسم کو فربہ کرتی ہے ص
بہمن سرخ زراوند مدحرج کسیلا حبۃ الخضرا یعنے بن تودری سرخ تودری زرد شہدانہ تخم
تخم ہہنگ کا ہے کلونجی مغز پستہ ستو حبہ ہے کے بادام شیرین کی گری تل دہوے ہوے برابر وزن
نرم کوٹین اور دو وزن اوسکے میتھی دہوکر اور بہونکر آٹا کرین اور گاے کے گہی مین ملین اور
شہد مین گوندہین قدر خوراک واسطے عورتون کی بقدر ایک اخروٹ کے اور واسطے مردون کے
بقدر ایک انڈے مرغ کے دینی چاہیے **حب شاہترہ** خارشتر اور داد اور گنج سر کو نافع ہے ص
سقمونیا پسے نو ماشہ کالی ہڑ پوست زرد ہڑ کا ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ ایلوا دو تولہ شاہترہ
پانی مین گوندہکر گولیان بنائین اور سایہ مین سکہائین اور پہر اون گولیونکو خوب بہیگین
پانی تازہ شاہترہ مین تین دفعہ اسیطرح عمل کرین بعد اوسکے گولیان بناکر نگاہ رکہین
قدر خوراک سات ماشہ نو ماشہ تک **حب سہل طبری** اوسکے وصف مین لکہتا ہے کہ یہ گولی
مسہلات مجربہ سے ہے اور جس کسیکو توقع دور ہونے مرض کی ہو البتہ اسکے استعمال سے
معدہ نجات پاوے ص پکہان بید پیپل کی جڑ اسقوردیون نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک [illegible]

کنگنی سیاہ سونٹھ پیپل مرچ سفید چینیہ عاقر قرحا بالچھڑ مستگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون ہر
سات ماشہ ابہا دو تولہ کو کوٹکر چہانکر ترنجے کے پتون کے پانی اور شراب تند مین یا ایک مین ان دونون کے
گوندہ کر گولیان بڑی بڑی باندہ کر پانچ ماشہ پانچ رتی رات کو ناول کرین اور شدت گرمی اور ہوا اور
شدت سردی مین ان گولیون کو کہانا چاہیے **حب دیگر** ابو ماہر نے ترتیب دی ہے ص کنگنی نیم جزو
کلکلانج ایلجز دسقمونیا ڈیڑہ جزو ایارج فیقرا دو جزو گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ حب دیگر
یہ گولی طبری نے ایک عورت سے حاصل کی ہے کہ وہ عورت بصرہ مین معالجہ مرض رحم کا کرتی تہی
اور بچون کے واسطے اکثر دیتی تہی ایک خلقت نے نفع اوس سے پایا ہے اور طبری نے بہی اکثر اس
نسخہ کو آزمایا ہے ص زنجبیل چینی یعنے سونٹھ مرچ سفید کنگنی سیاہ ایارج فیقرا برابر وزن کوٹکر
چہانکر شراب مین گوندہین اور گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ اور یہ لیپ بہی رحم کے ارتہ
لگانے کو دیا کرتی تہی جیسے سرایازو ہڈیان مچہلی کی جلی ہوئین پہٹکری سرخ کو کوٹکر چہانکر قرص باندہیہ
اور سرکہ مین ڈالکر طلا کرین **حب واسطے** داء الثعلب[1] کے مفید ہے اگر بسبب بلغم کے حادث ہو
ص اندراین کی پہل کا گودا ساڑھے دس ماشہ تربوت سفید مجوف ایارج فیقرا ہر ایک تین تولہ
قدر خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **حب واسطے** طاعون اور خنازیر اور گرم ورمون کے
لیے نافع ہے ص گیرو زریسی تحفہ زرچوبہ ہلدی صندل سرخ صندل سفید گیرو برابر وزن کوٹکر چہانکر
اور گولیان بناکر نگاہ رکہین ہواے سرد مین بقدر تین ماشہ پانی کے ساتھہ اور ہواے گرم مین
گلاب کے ساتھہ دینی چاہیے اور بکر اوس مقام پر بہی ملین **حب ہندی** واسطے برص
منقول بقائی سے اور نفع ہمیشگی اس گولی کا بہت بیان کیا ہے اور نہایت مجرب لکہا ہے
ص بابچی مدبر اور مقشر پوست تخم کٹومری کا کہ عبارت انجیر جنگلی سے ہے پوست نیم کی جڑ کا
پوست نیم کی شاخ کا ہر ایک پاو سیر سب کو کوٹکر چہانکر اول چوب کہیر کو ریزہ ریزہ کرکے آٹہہ سیر
چوب کے پانی ڈالکر جوش دین جسوقت نیم وزن چوب کے پانی باقی رہے صاف کرکے اور وہ
دوائین کوٹی چہانی ہوئین گوندہین اور گولیان بناکر نگاہ رکہین ہر روز ایک ماشہ سے دو ماشہ تک
طبیعی نمک یعنے چار ماشہ سے آٹہہ ماشہ تک دیوین اور غذا روٹی بے نمک اور بعد چند روز کے

[1] داء الثعلب ایک بیماری ہے کہ بال آدمی کے سر کے سب گرجاتے ہین ۱۲

خشکہ ساٹھی کی چاول کا یا گاے کا گھی اور طریق مدبر کرنے پارہ کا یہ ہے کہ پیشاب مین سرخ گاے کی کہ
ہنوز جنی ہوئی نہو دے تر کرین جسوقت پیشاب خشک ہو جاے اور دھوپ مین بعد اکیس دن کی نکالکر پوست
دور کرین اور سایہ مین سکہائین حب ہندی واسطے خنازیر اور سلعہ یعنی رسولی کی نافع ہے
او غدود گلو کے سب قسمونکو مفید ہے اور مجرب حکیم شاہ محمد مرحوم کی ہے ص جہوٹی الایچی
پانچ دانہ سونٹھ مرچ پیپل ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک پاؤ کم پانچ ماشہ کوٹکر چہانکر نگاہ رکھین اور ہڑ بہیڑہ آملہ
سنوت سفید چہیلی ہوئی الوان سنغ ادملتاس ہیں تولہ دس ماشہ جوکوب کرکے پانچ سیر پانی مین
رات کو تر کرین اور صبح کو جوش دین جسوقت تہائی حصہ باقی رہے ہاتھہ سے ملکر پانی کا عرق اوسکا
نکالین اور اکتالیس تولہ آٹھہ ماشہ گوگل کو ٹکڑا ورا وسمین حل کرکے پھر آگ پر رکھین اور جوش دین جب
کہ مثل معجون کے ہو جاے دوائین پیلی کر کری نکا گھی مین اوسمین ملاکر گولیان تیار کرین اور ہر روز ساتھ سے
دس ماشہ تک کہائین حب واسطے دفع آتشک کے ص شنگرف ایک تولہ سنبلوچن چہہ ماشہ نیلہ تہوتہہ
تین ماشہ سات دن تک پاؤ سیر لیمون کے پانی مین پیسین کہ پانی سوکھہ جاے جنگلی بیر کے برابر گولیان
بنائین ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تناول کرین اور شیرینی سے پرہیز رکھین اور لیموکے پانی مین
پیسکر لیپ بہی اسی گولی کا کیا کرین حب الکرامات واسطے دانہ ہر قسم کے خصوصاً سوداوی کے
لیے نافع ہے ص کمیلا چونہ نیلا تہوتہہ ہڑ زرد کتہ پاپڑیا برابر وزن لیکر اور سب کو باریک پیسکر گولیان
تیار کرین بس وقت حاجت کے گاے کے گھی مین حل کرکے ملا کرین خدا کے حکم سے جلد شفا ہو جاوے گی
حب واسطے ورم لیشہ کے ص چوب صنوبر قلقد لیس کلونجی برگ مورد برگ سرو گوگل ہر ایک دو تولہ
سب دوائین کو ٹکر چہانکر اور جوشاندہ افسنتین مین گولیان بناکر خشک کرین اور جنگلی اوپلون کی
آگ پر داغکر مکان مین دہونی کرین نہایت مجرب ہے حب خنازیر اور رسولی کو نافع ہے ص ایارج فیقرا
ساڑہے دس ماشہ غاریقون پوستہ نو ماشہ اندرائن کہل کا گودا ساڑہے تین ماشہ ازروت چودہ ماشہ تخم سعفید
دو تولہ جاوشیر ساڑہے چار ماشہ نوسادر سات ماشہ سقمونیا ساڑہے چار ماشہ کوٹکر چہانکر گندنا کے پانی مین گولیان
بنائین قدر خوراک ہر روز ساڑہے تین ماشہ حب اصلی کہ یہی خاصیت رکھتی ہے ص مازو سلیخہ
حب بلسان تگر عود بلسان مصطگی دارچینی زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ایلوا ساڑہے چار تولہ

؎ قلقدلیس پہٹکری کی اقسام سے ہے کہ اوسکو زاج شتر دندان کہتے ہین ۱۲

اسطوخودوس اندراین کرنہل کا گودا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نسوت سفید چھیلی ہوئی دو تولہ ہڑ ہندی
سات ماشہ سقمونیا چودہ ماشہ قدر خوراک چودہ ماشہ **حب جذام** مجرب معمول استاد مولف **ص**
پارہ ساڑھے تین ماشہ سم الفار[1] ساڑھے تین ماشہ کندر پونے دو تولہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ
گوند ببول کا سات ماشہ پارہ کا کشتہ کرین عرق لیموں مین اور خوب پیسین اور مرارہ ضان بز
کوندہین اور گولیاں بنا کر نگاہ رکہین ہر روز ایک گولی صبح اور ایک گولی شام استعمال فرمائیں
حریرہ بدن کو فربہ کرتا ہے اور معتدل ہے نخود یعنے چنے کہ سفید ہوں دودہ مین تر کرکے سکہائین ایک جزو
اور گیہون کوٹے ہوئے آدہا جزو روٹی میدہ گیہون کی سوکھی ہوئی تین جزو سوائے روٹی کے
اور سب کو پانی مین جسمین قدرے زیرہ جوش کیا ہو پکائین جسوقت پکجاے روٹی پیسکر اور شکر اور
دودہ ڈالین اور دو جوش خفیف دیکر اوتار لیوین **دیگر** واسطے فربہی جسم کے مفید ہے **ص** چنے
کہ دودہ مین بہگوے اور خشک کیے ہوں اور چاول اور جو چہیلے ہوے ہر ایک پونے نو تولہ روٹی
میدہ کی سوکہی ہوئی ساڑہے سترہ تولہ سب کو پیسکر اور باہم ملاکر پونے نو تولہ لیکر ساتہہ دودہ تازہ کے
حریرہ تیار کرین اور بعد نکلنے کے حاجت کے تناول فرمائین **فصل پانچوین اونیسوین مقالہ سے**
مرکبات خارستعملہ مین **خضاب** بالونکو نگاہ رکہتا ہے اور سفیدی کو جو بے وقت ظاہر ہو
دور کرتا ہے **ص** مازو میتھی وسمہ خشک بالچہڑ لادن پوست اخروٹ کا خشک کیا ہوا گل لالہ خبث الحدید
روسختج[2] شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے باریک کوٹکر شراب مازو مین گوندہین اور قرص بناکر
سکہائین وقت حاجت کے ایک قرص لیکر جوشاندہ مورد اور آملہ مین حل کرکے ہر مہینے مین
دو تین دفعہ خضاب کرین نگاہ رکہتا ہے بالونکو اور سیاہ کرتا ہے **خضاب** بالونکو سیاہ کرتا ہے
ص مازو آدہی چہٹانک کم آدہ سیر لیوین اور روغن زیتون مین چرب کرین اور لوہے کی برتن مین بریز
بہونین کہ مازو پہٹ نجائین پہر طلب کرین روسختج اور شب یمانی الگ الگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
نمک اندرانی سات ماشہ سب کو بہت باریک پیسین کہ مثل سرمہ کے ہوجاے گرم پانی مین گوندہین
اور چار گہنٹہ رکہین بعد اوسکے سر اور داڑہی کو دہووین گرم پانی سے اور خشک کرین اور [illegible]

---

[1] سم الفار عربی مین سنکہیا کہتے ہین زہر کے اقسام سے ہے ۱۲ [2] روسختج تانبہ جلا ہوا ہے اور دستور اوسکے جلانے کا کتب مبسوطہ مین مذکور ہے ۱۲

لگا دین اور برگ ارنڈ باندہین اور چہہ گہنٹہ باندہے رہین پہر نیم گرم پانی سے دہو ڈالین اور نسخہ دیگر مین
رسوت اور شب ادکہیرا ہر ایک چار تولہ ساز ہے چار ماشہ نمک اندرانی دو تولہ کیا ہے خضاب بالون کو سیاہ
کرتا ہے ص مردار سنگ چونہ ملتانی مٹی تینون دوائین برابر بوزن لیکر اور پانی مین باریک پیسکر
طلا کرین اور ارنڈ کے پتے اوسپر باندہین اور پانچ چہہ گہڑی باندہے رہین نہایت ایک پہر زیادہ
اس سے دیر تک نہ باندہین کہ خوف منڈہنے اور درد ہونے بالونکا ہے اسواسطے چاہیے کہ پہر
اوسکے بعد دہو ڈالین گرم پانی سے اور اوپر سے روغن ملین اور معلوم کرین کہ چونہ اگر آب ندیدہ ہو
تو بہتر اور قوی الاثر ہے لیکن چونہ آب رسیدہ مین خوف منڈہنے بالون کا کمتر ہے اور یہ دوا
معمول اور مجرب ہے خضاب دیگر بالونکو سیاہ کرتا ہے اور سب نسخون سے بہتر ہے باعتبار
اسکے کہ بغیر باندہے ہوے لگاتے ہی اپنا عمل کرتا ہے اور حاجت باندہنے کی نہین رکہتا اور
دو گہڑی مین اثر کرتا ہے اور رنگ اوسکا طاؤسی ہوتا ہے اور جلد کو سیاہ نہین کرتا اور مجرب ہے
ص مازو چار حصہ سنگ رسخ دو حصہ نوسادر ایک حصہ شب یمانی نیم حصہ مازو کو گرم راکہہ مین
کہ بنجو او سمین ہو نہ جاوے ڈالدین کہ جلکر سیاہ ہوجائین دونونکو جدا جدا باریک پیسین اور ولاکرین
پہر ایکجا کرکے لوہے کے برتن مین رکہین اور آملہ کا پانی ملاکر لوہے کی دستہ سے پیسین کہ خوب
پسجائین پس اول بالونکو آملہ کے پانی سے دہووین اور دوا ملین بالون کی جڑ تک نہین کچہ حاجت
باندہنے کی نہین ہے بعد دو گہڑی کے آملہ کی پانی سے دہوئین پہر پانی گرم سے دہووین اور چاہیے
کہ آملہ کو اول پانی مین جوش دیوین پہر پانی داخل دوا کرین اور بالون کے دہونے مین استعمال
فرمائین کہ عمل جوشاندہ کا قوی زیادہ ہوگا خضاب بالونکو سرخ اور بہورا کرتا ہے ص مرکی
نیم بریان ساز ہے سترہ ماشہ پرسیاوشان تین تولہ اور شورہ جز اور شراب کی گاد سکہائی ہوئی اور بہونی ہوئی
ہر ایک ساز ہے دس ماشہ سب کو جدا جدا کوٹکر چہانکر اور وزن کرکے ایکجا کرین پہر طلب کرین لکڑی کہ
انگور کی اور پہر آگ مین جلاوین اسقدر کہ راکہہ ہوجاوے پانی اوسپر ڈالین اور ایک رات تک کہڑا رہنے
دیوین بعد کو مقطر پانی راکہہ کا لیکر سے اول دہوئین اور پہر دوا سے مسطور پانی مین گوندہ کر

سیاہ مرسی ... سیاہ ... بقلاوت مصری سکتے ہین ایک تخم ہے باقلا سے چہوٹا سفید مائل بزردی ۱۲
ملہ شورہ جز جب شورہ چنانچہ مشہور ہے بحر الجواہر ۱۲

خضاب کرین اور بکرر ملین کر رنگ بخوبی ہو جاوے **خضاب** بالونکو سفید کرتا ہے **ص** نیٹ
چہنگا ورکی رس خشک ماش مولی کے بیج نسترین خشک کوٹکر چہانکر گاے کے پتہ اور شراب کے
سرکہ مین گوندہکر ضماد کرین مگر پہلے گندک کی دہونی بالون کو دینی چاہیے پہر خضاب لگانا
لازم ہے اور بعد تین چار گہنٹہ کے ضماد کو دور کرین اور بال دہوئین اور دو تین گہنٹہ فاصلہ
دیکر پہر دہونی دیوین گندک کی اور لیپ بہی مکرر کرین اسیطرح تکرار عمل کی ضرور رہے
جب تک سپیدی بالون پر ظاہر ہووے اور ہمیشہ روغن چمیلی کی مالش کرتے رہین **خضاب**
بالون کی حفاظت اور سیاہ کرتا ہے **ص** وسمہ آملہ اخروٹ کا پوست باہر کا اور گل لالہ مہندی
ہرایک تین تولہ مازو دو عدد سب کو کچل کر آدہ پاؤ کم سیر پانی مین جوش دین کہ چہٹانک کم آدہ سیر
رہ جاے صاف کرین اور لادن تین تولہ روغن مورد ساڑہے سات تولہ اضافہ کرین اور ملائم آگ پر
جوش دین کہ روغن باقی رہے **خضاب** بالونکو سیاہ کرتا ہے **ص** ایک ناریل لیکر اوس
اوسکا دور کرکے اور مغز باہر نکالکر پانچ تولہ ساڑہے تین ماشہ اوسکا مغز لیوین اور ساٹ آملہ
سات ماشہ برادہ لوہے کا پسے دو ماشہ جو اکہار ساڑہے تین ماشہ کے خوب پیسین اور پہر اوس
ناریل مین بہرین اور سر اوسکا مضبوط بند کرین اور تمام ناریل کو کپڑے اور مٹی مین لپیٹین اور
آگ مین ڈالین ایک گہنٹہ تک پہر باہر نکالین اور روغن جو اوس سے حاصل ہو بالون پر ملین
خضاب دیگر مجرب کہتا ہے کہ یہ خضاب مین نے آزمایا ہے بہت بہتر پایا ہے **ص** چونہ مازو
بہنے ہوے روی سوختہ شب یمانی گل سرو کتیرا لونگ ہر ایک آدہا جز وینی مہندی کی وسمہ
مردا سنگ ہر ایک ایکجز وسبکو کوٹکر چہانکر پانی مین گوندہین اور بعد تین گہنٹہ کے ملین **خضاب**
دیگر منظومہ یوسفی قطعہ ہر کس علاج موے سفیدش بود ہوس ٭ گو خوش بیا کہ یوسف روشن
بیان کند ٭ آب سماق و آملہ و وسمہ و حنا ٭ موے سفید را بدو ساعت سیہ کند ٭ خلاصہ اس قطعہ کا
یہ ہے کہ پانی سماق کا اور آملہ اور وسمہ اور مہندی پیسکر بالون پر لگائین دو گہنٹہ مین بال
سیاہ ہوجاینگے **خضاب دیگر مجرب** حاصل کرین کاحل مازو کا اور روی سوختہ اور قدرے نمک

ملہ لادن ایک رطوبت غلیظ چسپندہ ہی کہ شاخ اور برگ درخت کرچی سی حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درختہائے
مشابہ ہے ۱۲ ملہ روی سوختہ معرب ہے ریحانشہ سے مراد تانبہ جلا ہوے سے ہے ۱۲

تہوڑے پانی مین خمیر کرین اور بعد ایک گھنٹہ کے بالون پر لگائین اور بعد دو گھنٹہ کے
دہووین اور قدرے روغن ملین نہایت ملائم اور سیاہ ہو جاینگے اور طریق کا جل اوتارنیکا یہ
ہے کہ ایک ٹکڑا پتہر یا مٹی کی طلب کرکے اوسمین بادام کا تیل ڈالین اور پہلیتہ بنائین اور اوسکے آگ ملائم روشن کرین اور
ایک تختہ پتہر کا ویسے کے موہنہ پر ڈہکین اس طرح کہ خوب وصل ہو جاوے پہر اوتہا کر اور بادام ڈالین
پس جو کچہہ کاجل پتہر پر جمگیا ہو جمع کر کے نگاہ رکہین **خضاب دیگر** سلطان اعزالدین کے عمل مین
رہا ہے بغیر لپیٹنے اور باندہنے کی بالونکو رنگین اور ملائم کرتا ہے **ص** نوسادر ایکماشہ سنگ اہن
دو ماشہ مازو تازہ نوماشہ مازوکو اسطرح بہونین کہ نہ کچے رہین اور نہ جلکر کالے ہو جائین پہر سب کو
علحدہ علحدہ پیسکر وزن کرین اور ایکجا کرکے نگاہ رکہین پس جسوقت چاہین کہ استعمال کرین اس طرح سے
کہ اول داڑہی کو یا سر کو گرم پانی اور چنے کے آٹے سے خوب دہووین کہ چکنائی باقی نرہے اور
دہوکر سفید کپڑے سے پاک کرین کہ نمی اور تری پانی کی سب دور ہو جاوے بعد اوسکے چینی کے برتن مین موافق
خضاب کرنیوالے سرد پانی ڈالین اور اوپر اوسکے دوائے مذکورہ ڈالکر مثل مہندی کے حل کرین کہ قابل ضماد کرنے کے
ہو جاوے بالون پر اور بالون کی جڑون پر لگائین جسوقت خوب خشک ہو جاوے دوا کو جہاڑکر گرم پانی سے
دہوئین اور اگر جلد مین سیاہی رہ جاوے بعد ہونے کے تیل بالون پر ملین اور کپڑے سے پاک کرین اور پہر
پانی گرم اور چنے کے آٹے سے دہووین **خضاب دیگر** چاندی کے ورقون کو تیزاب فاروقی مین اسقدر
ملین کہ خوب حل ہو جائین سیسہ کی کنگہی کے ساتہہ بعد صفائی بالون کے لگائین فی الفور بال
سیاہ ہو جاینگے اور بہت دنون تک سیاہی اوسکی قائم رہیگی یہ نسخہ حکیم جعفر اکبر ابادی سے حاصل ہوا ہے
خضاب معمول شاہجہان بادشاہ لیمن برادہ تانبے کا برادہ سیسہ کا ہر ایک ایک تولہ
آٹہہ ماشہ نیل ہری دس ماشہ مہندی تین تولہ چار ماشہ پوست نیب کے درخت کا دس ماشہ وسمہ تین تولہ
چار ماشہ مورا سنہ ایکتولہ آٹہہ ماشہ مازو تین تولہ چار ماشہ سرشف دس ماشہ نمک لاہوری ایک تولہ
آٹہہ ماشہ برگ بلسی ایک تولہ آٹہہ ماشہ پوست دس ماشہ تل کا تین ارہ مائی ہیر اکسیس دس ماشہ مغز آنبا کی
کٹہلی کا سیماب سینے پارہ کو لوہے کے برتن مین ساتہہ شیرۂ انار ترش کے کہرل کرین ایک دن
بعد اوسکے دواؤنکو ملکر چہانکر برتن کے اندر ڈالین دہی بند تک سیاہ اوسمین گہونٹین پہر تیل کے
تیل کے اندر کہرل کرین ایک دن پہر سب دوا انکو لوہے کی دیگ مین ڈالین اور نیچے زمین کے

گرم جگہہ ایک مہینہ کامل دفن کرین پہر نکالکر شیشہ مین بہر رکھین پس قدری اوسمین سے لیکر اور چنبیلی کے
روغن مین ملاکر بالون پر ملین انشاء اللہ تعالی خوب سیاہ ہوجائینگے خضاب معمول اوستاد معظم
ص وسمہ ایک تولہ مہندی دو ماشہ دونون دواؤنکو پانی مین جسمین آملہ بہگوے ہون گوندہین
اور دو گہڑی تک سورج کے نیچے رکہین بعد اوسکے بالون پر لگائین سیاہ ہوجائینگے اور بعضے
آدمی بعد اس خضاب کے یہ دوا بہی استعمال کرتی ہین ص ملتانی مٹی چونہ مردار سنگ ہر ایک ایکجزو
پیسکر اور پانی مین ملاکر کام مین لاوین خضاب معمول حکیم عبد الغفور مرحوم ص مازو تازہ سیر تلکا تیل
پاؤ سیر زنگی ہڑرد وسیر بلیلہ بہونہہ برادہ تانبہ کا سیر ایک ساڑھے تین ماشہ پھٹکری نوسادر ہر ایک بندرہ ماشہ
لونگ چار رتی ہیرا کسیس تین ماشہ اول مازو کو تیل مین جوش دین کہ پکجاے بعد اوسکے ٹاٹ پر
رکہکر صاف کرین کہ اثر روغن کا نرہے پیسین اور کپڑے مین چہانین اور دواؤنکو جدا جدا کوٹ چہانکر
اور پانی مین بیکر گولیان باندہین اور انجیر کے یا زنگی پتون مین نگاہ رکہین بعد اوسکے لوہے کی
ہانڈی مین حلکر کے طلا کرین جب خشک ہوجاے گرم پانی سے دہو دین اور روغن چنبیلی اوسکے اوپر ملین
اور دو مرتبہ فاصلہ ایک روز کا دیکر خضاب کرین خضاب دیگر تجربہ کیا گیا ہے ص میدہ گیہون کا
پونے دو ماشہ یعنی الکیتولہ آٹھہ ماشہ دونونکو لوہے کے برتن مین ڈالکر اور پانی ملاکر خوب حل کرین
لوہے کے دستہ سے اور دو روز سورج کے نیچے رکہین بعد اوسکے خضاب کرین اور بعد چار گہڑی کے
دہو دین اوسکے بعد کالی ہڑ تین توتیہ چار ماشہ خوب باریک پیسکر اور پانی مین حلکر کے خضاب کرین
خضاب زخم کو اچہا کرتا ہے خصوصاً ختنہ کو اور مجرب ہے پس چاہیے کہ جسوقت ختنہ کرین ایک لحظہ چہوڑدین
کہ خون نکلجاے بعد اوسکے اس دوا کو زخم پر چہڑک دین یا پرانے کپڑے پر لگاکر زخم یا محل ختنہ پر لپیٹدین
اور بعد تین دن کے کہولین زخم اچہا ہوجاے گا فصل چہٹی انیسوین مقالہ سے مرکبات دالیہ مین
دوا جالینوس کہتا ہے کہ مینے کسی آدمی سگ کے کاٹے ہوے کو نہین دیکہا کہ اس دوا کو کہایا ہو
اور نفع نہ پایا ہو سرطان نہری جلا ہوا دو جزو کندر ایکجزو ہر روز سات ماشہ صبح کو اور سات ماشہ شام کو
سرد پانی کے ساتہہ تناول کرین دوا سرفی جو ہاتہہ پہٹ جاتی ہین اوسکے لیے بہت مفید ہے
شلجم کا ہمہ میان خالی کرین اور موم کو روغن اندر اوسکے بہرین اور گرم راکہہ پر رکہین اور طلا کرین
دوا ایڑی کے پہٹنے کو مفید ہے چربی بکری کی پگہلائی ہوئی مازو نرم پیسکر اور باہم ملاکر

برائی کے اندر بہترین دوا واسطے خارش تر کے صاحب تعالی نے بہت تعریف کی ہے صمغ
مصطگی رومی ساڑھے تین ماشہ بادیان چینی سات ماشہ گلاب کی پہول خبث الحدید مدبر سرکہ مین اور
روغن بادام ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوا تین تولہ کوٹکر چہانکر ہر روز ساڑھے دس ماشہ ہم اوس سے برابر وزن
شکر تری مین ملا کر گرم پانی کے ساتھہ کہائین اور اگر چاہین تین وزن شکر تری مین قوام دیکر بقدر
تحمل کے نوش فرمائین دوا صاحب برص کو مفید ہے اگر بعد تنقیہ کے استعمال کرین عظیم النفع ہے
جند بیدستر ڈہائی ماشہ عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ گل لالہ سات ماشہ اطریلال چودہ ماشہ کوٹکر
چہانکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ گرم پانی کے ساتھہ کہائین اور سورج کے نیچے بیٹہین اور
غذا روٹی بی نمک کہائین اکیس دن تک دوا واسطے ضربہ کے معمول مولف کا لکہہ دہوئی ہوئی
مصطگی مجیٹہ ریوند چینی ہر ایک دو ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف تیار کرین اور انڈے کی زردی آدہی
بہونی ہوئی مین ملا کر تناول کرین سید نک خوراک ہے دوا واسطے برص کے حکیم محمد احسن لطف کے
اموات سے حاصل ہوئی ہے بابچی آدہ سیر نمک تین پاؤ کوٹکر چہانکر بقدر ایک کف کہاتے رہین اور غذا
سوائے چنے کی روٹی کی اور کچہہ نکہائین دوا واسطے [illegible] کے درمیان مین کہانی دوا سابق کے
ظاہر ہوا بابچی پاؤ سیر نمک آدہ سیر کوٹکر اور گائے کی دہی مین تر کرکے نگاہ رکہین اور ہر روز
داغون پر برص کے ملتے رہین دوا سفیدہ بالونکو کہونگہروالے کرتی ہے آملہ بہیکا اجواین خراسانی
سپید بانز و بیری کی پتی چوا کہار مردار سنگ سبکو باہم گوندہین اور باندہین دوا بالونکو جلد
سونڈتی ہے اور دور کرتی ہے چونہ خالص پانزدہ ایکا اور اوس سے چہہ حصہ پانی ڈالکر تین روز تک رکہین
اور صاف کرین پہر چہٹا حصہ اسکا پانی اور ملائین اور بعد تین دن کے صاف کرکے اوسی قدر چونا اور
ڈالین اور بعد تین روز کے صاف کرین پہر اوسین ہرتال زرد تہائی وزن اسکا باریک کرکے ڈالین
اور سورج کے نیچے رکہین بوقت حاجت کے بالون پر لگائین بال جلد دور ہوجائینگے پہر اوپر سے
روغن گل ملین دوا دیگر بتصرف حکیم علی چونہ آب نادیدہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر ہرتال زرد خالص ساڑھے دس تولہ
ایلوا ساڑھے چار ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیسین اور باہم ملائین اور پانی گرم بقدر کفایت ڈالین
اور انڈا مرغ کا ایک عدد اور سیر بتوڑین اور خوب گہولین اور روغن گل ساڑھے آٹہہ تولہ اضافہ کرکے
گرم گرم استعمال فرمائین دوائی دیگر خوشبودار تالیف حکیم علی درد مفاصل اور خاصرہ اور

و رگھون اور نزلہ کو دور کرتی ہے اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور آب ندیدہ پیتے ہین آدھ پاؤ کم سیر
ہرتال خالص ورقی ساڑھے آٹھ تولہ رکھو نو ماشہ ایلوا جند بیدستر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ علحدہ علحدہ
کوٹ کر اور دودھ مین ملا کر باریک پیسین بعد اوسکے بھنا آدھ پاؤ کم سیر چکنا کر پانی مین جوش دیکر صاف
کرینا اور دوا پیسی ہوئی اس پانی مین گوندھین اور ایک انڈا مرغ کا اوسکے اوپر توڑین اور
تل کا تیل ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرکے بدن پر طلا کرین اور جو ہرتال کم کرین تو بہتر ہوگا کہ
قوت جزنہ کی ضعیف ہو جائیگی اور بالون کو دیر مین نہ مونڈنا ہوگی اور نفع بسیار یونکہ بہت ہیو نجاسے گی
دوائی دیگر ایک دوست مولف کا بیان ہے کہ کئی جگہ سینے مین واکر آزمایا ہے آتشک کی
بیماری کے سبب نہایت مفید پایا جا لگوتہ یا خبیث کر بجوہ یا خبیث مردار سنگ اجواین مریم سیاہ ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر چھانکر اور ماچک کرکے تین پوڑیان بنائین ایک پوڑیا روزمین ہے پانی کے ساتھ
کھائین ایک روز درمیان دیکر گائے کا دودھ تناول کرین ساتھ چاول ساٹھی کے لیکن گرمی کے
موسم اور مزاج گرم اور ضعف مین استعمال نکرین دوا واسطے آتشک کے شنگرف عاقر قرحا
مجیٹھ سوہاگہ اجواین نیلہ تھوتہ سب کو کچل کر چودہ پوڑیان کرین ایک صبح اور ایک شام مٹی کی حقہ مین
کھینچین یہ دوا کہ جو بغل اور پیرو اور ٹھوڑی پر بال جمنے کو مانع ہوگی گل چھیولیا مفیدہ کا شعری
ہر ایک یکجزو بھنگری آدھا جزو پانی مین پیسکر طلا کرین دوا بدن کو فربہ کرتی ہے اور سفوف ثمنہ کے
نام سے مشہور ہے ازروت رکھو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم کلونجی زیرہ اجواین تخم اندری سوئے
ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ درہم جوزجندم[1] ہر ایک دو تولہ حرف[2] سفید حب السمنہ[3] کوڑی سفید
بوزیدان[4] بہمن سرخ بہمن سفید سورنجان حبت الحدید سرکہ مین ملا ہوا اور خشک کرکے بھونا ہوا
ہر ایک تین تولہ کوٹ کر چھانکر تین کف دست شام کے وقت تناول کرین اور بعد اوسکے چاول
اور باقلا اور چنا اور گیہون کے آٹے اور شکر مین حریرہ بنائین اور نوش کرین دوائی دیگر بدن کی

[1] جوزجندم ایک چیز ہے زعرور کی شکل کہ تیہو رن پہ پیدا ہوتی ہے سفید مائل بزردی ہے اور مسکو شحم الارض اور
کوزگندم اور گل گندم بھی کہتے ہین ۱۲ [2] حرف عربی مین حب الرشاد اور ہر پالی مین ہقلیا اور فارسی مین
تخم سپندان کہتے ہین یہ تخم ترہ تیزک ہے ۱۲ [3] حب السمنہ فارسی نقل خراجہ ہے ۱۲ [4] بوزیدان ایک جڑ ہے
سفید رنگ ظاہر مین اوسکے خط سیاہ ہیچ ہو ہوتے ہین ۱۲

فربہ کرنے مین عجیب ہے کہرا یعنی سفید مغاث زنجبیل جوز جندم خشخاش کے بیج ہر ایک دو تولہ کوٹکر
چہانکر گہی مین بہونین اور ستو گیہون کے آدہ پاو اور پرانی ایک سیر ملائین اور ساتہ روغن بادام
اور شکر کے تناول کرین دوا دیگر بدن کی فربہی کیلیے باعتقاد سمرقندی بہتر اس سے کوئی دوا نہین ہے
حب السمنہ بوزیدان جوز جندم حب القلقل[1] ہر ایک ساڑہے تین ماشہ حب المحلب[2] سونٹہ
تج دار چینی شقاقل ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تودری سرخ خشخاش سفید کے بیج ہر ایک
سترہ ماشہ زعفران سات ماشہ ناریل آدہا قلا کا تاجینہ کا ہر ایک ساڑہے بیس تولہ مغز فندق کتیرا روغن شہترہ
ہر ایک آدہی چہٹانک کم آدہ سیر بادام کی گری آٹا چاول کا شکر سفید قند ہر ایک آدہ پاو کم سیر شہد
چہانکر اوتارا ہوا یوسنے دو سیر قند کو کوٹین اور شہد مین ملائین اور آگ پر رکہین کہ خوب ملجاے
پہر نیچے اوتار کر اور دوائین کوٹکر چہانکر عنبر اور زعفران اور سپید ملائین اور زعفران کو
گلاب مین حل کرینا ور شکر مین ملائین اور آگ پر پکائین اور روغن بہتور تہوڑا داخل کرین اور خوب
گہونٹین کہ حلوا ہوجاے پس اسکو ساتہ پہلی دواؤن کے شامل کرین اور ہر روز ساڑہے سترہ ماشہ
تناول کرین اور بعد اوسکے تہوڑے عرصہ مین حمام کرین دوا رسولی کو نافع ہے چونہ بجہی دونکو
پانی مین کہول کرینا ور بقدر نصف نخود کے درمیان رسولی کے رکہین بعد چار روز کے بہت جلد نکلیگی
اور پانی نکلیگا جب دیکہین کہ زخم ہوگیا علاج زخم کا کرین اور جب تک اچہا ہووے پانی ہرگز نہ پہونچائین
کہ وہم پہیلا ورہونے کا ہے دوا واسطے آتشک کے محمد حیات اکبرابادی سے حاصل ہوئی ہے شنگرف
بوداوہ زنگار ہر ایک دو ماشہ کوڑی زرد جلی ہوئی چار عدد سپاری چالیہ ایک عدد مردارسنگ
بوداوہ نیلہ تہوتہہ بوداوہ رال ہر ایک دو ماشہ شنگرف مردارسنگ نیلہ تہوتہہ تینون کو پیسین بعد
اوسکے کوڑی اور سپاری پیسین اور پہر زنگار پیسین اور ملائین خوراک ڈیڑہ رتی سے اڑہائی رتی تک
جسوقت ارادہ کہانے دوا کا کرین اول روغنی گیہون کے آٹے کی چہہ تولہ آٹہ ماشہ تیار کرین اور
گناسے کو گہی مین خوب چپ کرکے اور تہوڑا سا گڑ اوسکا جدا کرکے اور دوا اوسکے اندر رکہکر
غلولہ باندہین اور کہائین بعد اوسکے تمام روٹی تناول کرین دوا واسطے موٹا کرنے جسم کے

[1] حب القلقل فارسی مین انار دانہ دشتی اور ہندی مین کوار یکینہ کہتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ قلقل کی
بیجہ کا نام مغاث ہے ۱۲ [2] حب المحلب فارسی مین پیتہ مریم مرسوم ہے دانہ ایک درخت کا کہ پہول سفید ہوتا ہے ہندی مین

نہایت مجرب ہے کتیرا بادام کی گری نشاستہ شکر سب برابر وزن لیوین اور ہمیشہ کہایا کرین
دوائے دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے سونف اجواین تلی زیرہ کرمانی ہر ایک چہ ماشہ لکڑی لاکہہ کی یا
لاکہہ دہوئی ہوئی سات ماشہ دونا مروا اجوا کہار ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کو نمک ملاکر ہر روز ساڑہے چار ماشہ
دیلوین دوای دیگر بدن کو دبلا کرتی ہے پہٹکری زراوند مدحرج نکہیان بید ہر ایک چہ رتی [illegible] چاول
دونا مروا ایوسے دو ماشہ لاکہہ دہوئی ہوئی سندروس ہر ایک دو ماشہ چہہ چاول اکٹہے کر کے یکماشہ چاول بہر
تناول کرین دوا پسینہ کو روکتی ہے اور مسام کو بند کرتی ہے چاول سماق دہنیا مسور عناب یا پانی بہر
بہگو دینا مرجوش دین اور پانی اوسکا تنہا یا ساتہہ شراب کے نوش فرمائین دوائے دیگر پسینہ کو بند
کرتی ہے مازو قدرے زاگہ مین باریک کر کے روغن گل مین ملائین اور بدن پر ملین دوای دیگر
گلاب کی پہول گلنار اقاقیا رسوت کندر روغن گل یا گلاب مین پیسکر ملین اور مالش روغن کی بہت
نفع بخشتی ہے اور غذا کہ پسینہ کو روکے ہریسہ اور گوشت بکر سعد اور گوشت کاسے کا ہے اور مانند
اوسکے جو چیزین غلیظ ہین دوائے دیگر گلاب کے پہول آدہی چہٹانک کم آدہ سیر ماجہپڑ ناگرموتہہ سنگ
مرمکی شب یمانی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کوٹ کر چہانکر گلاب مین قرص بنائین اور وقت حاجت کے استعمال
فرمائین علوی خان کی تالیف سے ہی دوای دیگر پسینہ کی بو کو دور کرتی ہے اور خوشبو دیتی ہے
صندل سفید میٹہا چرایتہ پوست ترنج دونا مروا نازبو چہریلا برگ سوسن ہر ایک یا سبکو پیسکر
حمام کے اندر بدن پر اور نیچے بغل کے چہڑکین دوای دیگر نیلہ تہوتہہ کو نمک کے پانی مین
دہوکر خشک کرین اور گلاب اور کافور مین ملاکر استعمال فرمائین دوا زخم اور شریانون سی خون
بہنے کو روکتی ہے قلقطار[1] دم الاخوین ایلوا سب کو مانند سرمہ کے پیسین اور پیچہ دو ذرسے اور
انڈہی کی سفیدی مین لتہیڑ کر دوا پیسی ہوئی اوسپر چہڑکین اور زخم کے اندر رکہین اور اوپر سے
اور دوا چہڑک کر باندہین دوائے دیگر اول چونہ اور پہٹکری پیسی ہوئی زخم پر لگائین بعد اوسکے ریشم خرگوش
ساتہہ سفیدی انڈے کی لتہیڑین اور دوا پیسی ہوئی اوسپر چہڑکین دوائین یہ ہین ایلوا کندر دم الاخوین ہر ایک
بہت باریک پیسکر تیار کرین اور ساتہہ ریشم کے زخم پر رکہکر باندہین اور اگر ریشم حاضر نہو وے
تو کپڑا سوت یا مکڑی کا جالا بدل اوسکا ہے دوائے دیگر قتل یعنی جون کو مارتی ہے جو آدمی کے سر پر

مشہر کابلی کہتے ہین ۱۲ [1] قلقطار ایک قسم پہٹکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲

بدن مین پڑ جاتی ہین چاہیے کہ ہر دسوین دن سرکہ مین حل کرکے طلا کرین اور بعد ایک گھنٹہ کے
غسل کرین ص ہرتال سرخ میویزج[۱] کندش[۲] جواکہار دوا جونک لگائی ہوئی زخم کی خون کا بند کرتی ہے
کپڑا سرکہ مین تر کرکے زخم پر رکہین یا گیرو انجبار پوست تفاح کی جڑ کا افیون ہر ایک آدہا جزو کوٹکر
چہانکر اور پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین اور وقت حاجت کے گلاب اور قدرے سرکہ انگوری مین
پیسکر طلا کرین اور اوپر اسکے برف کی پانی مین کپڑا بہگو کر رکہین جب سوکہ جاوے تو اور بدلین
دوای دیگر کوٹہہ فرفیون جند بیدستر مشک پیسکر عرق نرگس اور روغن سوسن مین حل کرکے بدن پر
ملین چند روز مین جونکین مر جاینگی دوا واسطے کہولنے زخم مقام کاٹے ہوئے کتے دیوانہ کے
کام آتی ہے زفت[۳] آدہی چھٹانک کم آدہ سیر جاوشیر سرکہ مین حل کرین اور زفت اوسمین گوندہ کر
اور ضماد کرین دوای دیگر واسطے ورم کے کہ جو بعد بیماریون دراز کے پاون کی پشت اور
چہرہ اور آنکہون پر ظاہر ہوتا ہے مفید ہے ص ایلوا اقاقیا مرکی یعنی بول ناگرموتہہ [illegible]
زعفران رسوت گیرو طلا کرین دوا دل کو نافع ہے السی میتہی ہر ایک تین تولہ سلارس چودہ ماشہ
موم سفید چہہ تولہ چنبیلی کے تیل مین ضماد کرین دوا دیگر واسطے پکانے دملون کے خمیر ترش
پانچ تولہ آٹھ ماشہ کنوچہ کے بیج کوٹے ہوئے اسبغول بہوسی اوتارا ہوا اور گاے کے گہی مین
چکنا کیا ہوا ہر ایک سوا چار تولہ دودہ انجیر کا ساڑہے آٹھ تولہ میتہی السی ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ
گاے کے دودہ مین پکائین اور استعمال کرین دوای دیگر دل کے ورم کو کہولتی ہے خمیر روٹی کا
تین جزو جواکہار نمک چاشاسیٹ کبوتر کی بیٹ مرغ کی ہر ایک انجبار کوٹین اور روغن تلون مین
گوندہ کر ورم پر رکہین دوای دیگر واسطے ورمون گرم اور ورم فرج اور قضیب اور ران کی
جڑ کے نافع ہے اور سب اعضا کے ورم کو مفید ہے پوست خشخاش کو ٹین بارک اور پانی مین
پکائین کہ گہرا ہو جاوے پیس برابر وزن پوست خشخاش کی اسبغول لیوین اور پیسین اور روغن گل
بقدر مناسب اضافہ کرکے استعمال کرین دوای دیگر واسطے ورم سرطانی کی مفید ہے

---

[۱] میویزج ایک گہاس کی بیل ہے فلافلی مانند نخود کی ہوتا ہے اسکو زبیب الجبل بہی کہتے ہین ۱۲ [۲] کندش جڑ ایک گہاس کی ہے
مائل سفیدی اور سیاہی کے [illegible] مین پیدا ہوتی ہے اوسکی مائل بسیاہی ہے اور پانی اوسکا زرد ہے
چہینکین اوس سے بہت آتی ہین ۱۲ [۳] زفت ایک قسم ہوتی ہے رومی بحری [illegible] سیال ہوتی ہے ۱۲

جواہ ورم پھٹ گیا ہو مستعد ٹوٹنی پر ہو سفیدہ سیسہ کا توتیا دھویا ہوا برابر وزن ساتھہ روغن گل
اور خرفہ کے پانی اور مکوہ کے پانی اور لعاب تخم خطمی و کدو کے پانی یا گڑھل کی پانی کے جو میسر ہو سکے
ملاکر ورم پر رکھین دوای دیگر واسطے ورم سرطان ٹوٹے ہوے اور خارشت تر اور خارشت خشک
اور ورمون گرم کے مجرب ہے اور رشتے ہوئے نہین دیتی سیسہ کو کاسنی کے پانی مین گھسین یہانتک گاڑھا ہو جاوے
ساتھہ روغن گل اور روغن بادام کے برابر وزن ہون ضماد کرین اور اگر ساتھہ پانی بارتنگ
اور پانی دھنیہ کے پیسین نفع زیادہ بخشتی ہے دوای دیگر واسطے ملائم کرنے ورمون سخت
اور تحلیل کرنے سختیون کے نافع ہے اور قوی الاثر چربی بط کی چربی مرغ کی گاے کی نلی کا گودا
موم زرد سبکو روغن مین پگھلائین اور عضو پر رکھین ایک رات دن مکرر واسطے سختی کے بہتر ہے
اول عضو پر نطول کرین ساتھہ جوشاندہ خطمی کے اور ضماد مکرر کرین اور ہر بار پہلے نطول کیا کرین
جس وقت ورم مرجھا اور ڈھیلا ہو جاے تحلیل کرنے والی چیزین رکھین دوای دیگر واسطے خنازیر
اور سب ورمون سخت کے مفید ہے جو بسبب حرارت کی ہو صمغ مرکی یعنے بول الحجر و رسوت وغیرہ
ہرے دھنیہ کے پانی مین پیسکر ضماد کرین دوا واسطے دفع ہونے عرق بدنی یعنی بیماری رشتہ کے
افیون پیاز صابون تل کا تیل پیاز اور صابون کو ریزہ ریزہ کرکے روغن مین جوش دین کہ
مثل مرہم کے ہو جاے ضماد کرین دوای دیگر واسطے خنازیر کے نیلی سوسن کی جڑ باریک کر
اور مرہم داخلیون مین گوندہ کر ضماد کرین دوای دیگر واسطے خنازیر وغیرہ کے گاے کا گوبر
خشک کیا ہوا بابونہ اشق خطمی سبکو باریک کرکے اور باہم ملاکر ضماد کرین دواے دیگر
واسطے خنازیر اور ورمون سخت کے میتھی کے بیج السی کے بیج کرنب کے بیج ایکجا کرکے ضماد کرین
دوای دیگر واسطے خنازیر کے کہ بغیر حرارت کے ہو مفید ہے اور رسولی سکی بھی نہایت
نافع ہے قنہ[1] سات ماشہ ہینگ اشق ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ جاوشیر فرفیون ہر ایک دو تولہ
گوگل چودہ ماشہ سکبینج ساڑھے دس ماشہ سب کو سرکہ مین حل کرین اور دھنیہ کے پانی مین ضماد
کرین اور بعد تین دن کے پھر تازہ پانی دھنیہ کا داخل کرین دوا واسطے خنازیر[2] کے

---

[1] قنہ فارسی اسکی بارزد اور ہندی گندہ بیروزہ ہے چنانچہ مشہور ہے ۱۲ [2] خنازیر بفتح خاء معجمہ
وزاء غین معجمتین جمع خنزیا الف اجسام صغار ہین باریک مشابہ ہوتی کی کہ جلد سے اوترتے ہین بدون زخم کے مگر

سر آٹا چنے کا گیارہ تولہ ۳ ماشہ ماشہ مٹی جو اکمہار بہوسی گیہون کی کاہو بیج سفید پسیا ہوا ہر ایک دو تولہ
چار ماشہ خطمی کے پہول بیدسنے دو تولہ کوٹکر سرکہ شراب مین کہ پانی بہی ملا ہوا ہو گوندہ کر ضماد
کرین اور روغن گل کہ سرکہ شراب مین ملایا ہوا ہو مالش کرین یہ نسخہ علویخان کا ہے دوا
نورہ کی بو کو دور کرتی ہے برگ آڑو مازو مہندی گلاب کے پہول سک تنہا یا سبکو کوٹکر
بعد غسل کے طلا کرین دوا بالونکو بڑہاتی ہے اور گرنے سے محافظت کرتی ہے شیر آملہ کبر کلونجی
برگ گل سرخ برگ مورد ہر ایک سات ماشہ پودینہ کے پانی اور مازو کی پانی مین تر کرین اور سورج کے
نیچے رکہین اور سرکو اوسکے پانی مین دہوئین اور شہد طلا کرین منقول علویخان سے دوا واسطے
برص کے مجرب ہے بابچی انار کی کلی روغن پستہ برابر وزن پیسکر موضع برص پر طلا کرین منقول
بیاض عجم مولف سے دوای دیگر خنازیر کو مفید ہے اور مسہل بلغم غلیظ کی ہے شیخ الرئیس
فرماتے ہین کہ یہ دوا نہ جسم مین گرمی پیدا کرنے والی ہے اور نہ خراش کرنے والی آنتون کی
نسوت سونٹہ شکر سفید برابر وزن سفوف بنائین قدر خوراک سات ماشہ دوا نورہ کی
دور کرتی ہے اور نظیر نہین رکہتی صندل سک گلاب کے پہول مہندی ایلوا سبکو
پیسکر ضماد کرین دوا واسطے دور کرنے جہائین کی پوست انڈے کا اشنان خربوزہ کے بیج
آٹا جو کا چہانا ہوا سنے کی جڑ چہلکے مسور کی باقلہ کا آٹا چہالیہ سمندر جہاگ مامیران چینی ہر ایک
ایک جزو دوائونکو باریک پیسکر نگاہ رکہین اور حاجت کے موافق لیکر اور مولی کے پانی مین گوندہ کر
موضع پر طلا کرین دوای دیگر ترمس باقلا جو چہیلے ہوے چنہ مٹر خربوزہ کے بیج ہر ایک چہ ماشہ
کوبہ بادام تلخ سوسن کی جڑ حب بلسان سمندر جہاگ زراوند مدحرج ہر ایک سات ماشہ
مولی کے بیج کالی مرچ کندش بیٹ چڑیا کی انزروت سفید ہر ایک سوا پانچ ماشہ سبکو باریک پیسکر
کوٹکر اور پانی مین گوندہ کر طلا کرین اور گیہون کی بہوسی کے پانی سے دہوئین دوا بالونکو
دراز اور سیاہ کرتی ہے آب باران یعنے مینہہ کا پانی اٹہ پانی سیر ساق سوا پہر [illegible] گیارہ تولہ
چار ماشہ ہر بہیرہ دو تولہ دس ماشہ مورد دو تولہ دس ماشہ کندری خشک دو تولہ دس ماشہ

کبہی زخم بہی ہو جاتا ہے ۲ سک ایک چیز ہے اصلی اور غیر اصلی ہوتی ہے اصلی پانی نچوڑے ہوئے آملہ تر سے
حاصل ہوتی ہے اوسکو سک چینی کہتے ہین اور غیر اصلی مرکب مازو اور پانی نچوڑے ہوئے آملہ سے اور یہ قسم ایک کی قسمون سے ہے ۱۲

سب کو کانچ کے برتن مین رکھین ۔ ورنگ ترکرین ہر روز درخت غار کی لکڑی سے ہلاکر بالون پر
لگائین اور کنگھی کرین **دوا** ابرو کی بال جماتی ہے خاکستر نفاخات کہ مچھلی کے پیٹ کی اندر ہوتی ہین
اور بندوق کے چھلکون کی راکھہ اور سونے کی جڑکی راکھہ اور لادن برابر وزن لیکر اور شراب مین
حل کرکے ابرو کے اوپر طلا کرین **دوا** واسطے برشش[1] ورنمش[2] کے جامع النفع ہے اگرچہ غلیظ ہو
بادام مسور برابر وزن لیکر اور باریک کوٹکر اوس پانی مین جسمین انجیر بکایا ہو وین گوندہ کر
چہرہ پر طلا کرین۔ **دوا** معتصمی اسکا نام ہے کہ معتصم نے اپنے غلام کے لیے فرمایش کی تھی
موم روغن کہ زرو غار تر سے تیار کیا ہو بدن پر مالش کرین اور حمام مین جائین اور لحاف اوڑہین
کہ پسینہ آنا شروع ہو پھر لحاف دور کرین اور نیمگرم پانی بدن پر ڈالین کہ رطوبت اوسکی بدن مین
اثر کرے پھر یہ دوا طلا کرین صفت راکھہ حلزون[3] کی راکھہ تتلی خشکی کی جڑکی ہر ایک برابر وزن لیکر
دوا جس جگہہ چاہین لگائین بال جماتی ہے اور خلاف اسمین ہرگز نہین ہے سم بکری کے
کرنب جلا ہوا ہر ایک آدہا جزو سبکو سرکہ اور قدرے روغن زیتون مین حل کرکے بیلے اوپر طلا
کرین **دوا** بالون کو باریک کرتی ہے ڈاڑہی درخت انجیر کی ڈاڑہی کرم سفید خشکی کی گل خیرو لیا
ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر لوہی کے برتن مین کرکے مٹی اور کپڑے سے لیپٹین اور تنور کے اندر رکھین اور
نکالکر پونے دو ماشہ جوا کھار اور تین عدد مازو اوسمین پیسکر استعمال کرین **فصل ساتوین**
اونیسوین[19] **مقالہ سی مرکبات ذالیہ مین** **ذرور** رسیم کہتا ہے کہ اس دوا کو مینے آزمایا ہے
فاسد زخمون کی اصلاح کے واسطے بہت نافع پایا ہے ایلوا انزروت ہر ایک ایک جز کندر دو جز
سبکو باریک پیسین اور چھانین اور وقت حاجت کی زخمون پر چھڑکین **ذرور انزروت** واسطے
رطوبتون زخم کے مفید ہے کندر بول دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ تانبہ جلا ہوا ساڑہے تین ماشہ
انزروت پوست انار مازو شب یمانی کا غذ نیلا جلا ہوا ناگرموتہ ہر ایک تین تولہ ذرور کرین **ذرور**
واسطے جاری ہونے زخمون سے خون کے نظیر نہین رکھتا ایلوا زرد ہر ایک پونے دو ماشہ

---

[1] برشش جسم پر چھوٹے چھوٹے نقطہ ہوتے ہین سیاہ کہ اکثر عارض ہوتے ہین چہرہ پر اور کبھی رنگ اونکا نیلا مائل بسبزی بھی ہوتا ہے
[2] نمش جسم پر دہبے ہوتے ہین چھوٹے چھوٹے سیاہ مائل بسرخی اور آخرکو مثل حبیب کے ہو جاتے ہین
[3] حلزون اسم جنس ہے حیوانات صدفی کا بڑے قسم کو اوسکے سنکہ کہتے ہین اور کوڑی یعنی خرمہرہ بھی اسی قسم سے ہے

سماق پھٹکری سفید دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چونہ دھویا ہوا سات ماشہ تل عنابی
میں پیسکر استعمال کریں اور علحدہ علحدہ دوا بھی اس کی یہی اثر رکھتی ہے دزور واسطے
آبلۂ آتشک کے بودار سوختہ چھ ماشہ کوڑی زرد جلی ہوئی پانچ عدد چھالیہ جلی ہوئی ایک عدد
نیلا تھوتھہ بھونا ہوا ایک ماشہ مردار سنگ کتہ سفید سنگجراحت ہر ایک دو ماشہ کوٹ کر چھان کر
زخموں پر چھڑکیں دزور بدن کو خوشبو دیتا ہے ص ناگرموتھہ تیج پات شگوفہ اذخر سلاا
انار کی بیج ہر ایک پونے چار تولہ گلاب کے پھول شاخیں مورد کی ہر ایک ساڑھے سات تولہ
شگوفہ اذخر اور تیج پات کو شراب ریحانی میں تر کریں اور سکھا کر پیسیں پس شاخیں مورد
اور گلاب کے پھولوں کو پیسکر اوس میں ڈالیں اور زعفران گلاب میں پیسکر اوس میں ملائیں
اور سایہ میں سکھائیں پھر پیسکر بعد حمام کے بدن پر چھڑکیں کہ پسینہ کو جذب کرے یہ
نسخہ معمول علوی خان سے ہے دزور سیلقولان برائے زخم کو ایک دو دفعہ چھڑکنے کو
اچھا کر دیتا ہے اور جو رسولی اور غدود پیدا ہوں تو جلد دور کرتا ہے تجربات اکبر
اطبا سے ہے گیرو گلاب کے پھول ہر ایک تین ماشہ جفت بلوط[1] ساڑھے چار ماشہ مرسبے
بول سوا پانچ ماشہ کندر سات ماشہ گلنار ساڑھے تیرہ ماشہ کپڑے میں چھانکر چھڑکیں دزور
واسطے دور کرنے آکلہ[2] اور خشک کرنے پرانے زخموں کے مجرب ہے کافور چہارم جزو
تخم ریحان بودا دو نصف جزو پیاز کا پوست جلا ہوا ایک جزو موم[3] سوختہ دو جزو مرتب کریں
دزور بدبو پسینہ کی دور کرتا ہے اور سرد مزاج کو مناسب ہے بالچھڑ لونگ حاما[4] عیدان[5]
بلسان سلیخہ[6] ہر ایک آدھی چھٹانک کم آدھ سیر نکھہ بالچھڑ دار چینی ہر ایک نو ماشہ شاخین

---

[1] بلوط ایک درخت کا پھل ہے قسم گول گوشت و بلوط کہتے ہیں اور اوسکے پوست کی متصل پوست مغز کے
پوست نازک خوبی رنگ ہوتا ہے اوسکو جفت بلوط کہتے ہیں ۱۲ [2] آکلہ اسکو فارسی میں خورہ کہتے ہیں اور وہ
عارضہ ہے آکل اور تعفن اور رد عضو سی کہ اول قرحہ پھنسی ہوتی ہی اور پھر بڑھتے بڑھتے عضو کو فراہم کر دیتا ہے چنانچہ جس عضو میں
یہ ہوتا ہے ایک باب زین بمقدار مغز فلوس خیار شنبہ کے گوشت اوس عضو کا کھا جاتا ہے ۱۲ [3] موم ایک گھاس ہے مانند سیوانکا کی گھاتا ہے کہ پیدا
بیشتہ بالچھڑ بیاری ہے ۱۲ [4] حاما ایک قسم گھاس کی ہے یاقوتی رنگ شبک پھول اوسکا مانند گل خیرو کے ہوتا ہے ۱۲ [5] عیدان بلسان اور چوب بلسان سے ۱۲
[6] سلیخہ چھال ایک درخت کی ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ چھال نیم کی قسم ہو ۱۲

دونا مروا کی پانچ پانچ ماشہ ہر ایک اور توتیا[1] بنی ایک سیر شراب مین حل کرکے اور باقی دوا ئین نام[1] کے
پانی مین پیسکر استعمال کرین علوبخان سے پہونچاہے وزور عجیب گوشت کو جماتا ہے اور
زخم کو ملاتا ہے کندر ایلوا انزروت دم الاخوین برابر وزن پیسین اور کپڑے مین چہانکر
زخم پر باندہین ذرور زخم کو اچہا کرتا ہے مجربات حکیم سعدالدین گیلانی سے گلنار زیرہ گلاب کا
کندر مرکی سفیدہ بول ہر ایک برابر کوٹکر چہانکر زخم پر چہڑکین ذرور دیگر مرکی سفیدہ بول سفیدہ
جلا ہوا مازو جلا ہوا سیل چاندی کا جلا ہوا مرداسنگ سفیدہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کوٹکر
استعمال کرین ذرور واسطے اکلہ کے نافع ہے اور قوی الاثر مازو ساڑہے دس ماشہ
قلقطار[2] تمام ایسے سولہ ماشہ قلقدیس[3] زاج[4] زنگار روہا شب[5] یمانی ماشہ کے ٹکڑے ہر ایک
دو تولہ تین ماشہ ساتھ شہد کے استعمال کرین ذرور دیگر واسطے اکلہ کے مجرب ہے
گلاب کے پہول سفیدہ گلنار فارسی کمیلہ کتہ سفید صاف کیا ہوا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
سنگ بصری سوا دو ماشہ سنگ بصری کو تین مرتبہ آگ مین سرخ کرکے سرد کرین کہ زردی اسکی
برطرف ہوجائے بہرسب دواؤنکو کوٹکر چہانکر سنگ سماق یا ہاون سنگین یا چاندی کی ہاون مین
دو بوزنک برابر سرکہ انگوری مین پیسین اور چینی کے برتن مین پہیلائین اور باریک کپڑے سے
موںہہ اوسکا بند کرین اور سایہ مین سکہائین اور وقت استعمال کے زخم کو سرکہ سے دہو دین
اور قدرے اوس سے گلاب اور سرکہ مین تناول کرین اور گوشت
اور گہی اور دہی سے پرہیز رکہین ذرور خون کو بند کرتا ہے نشاستہ غبار چکی کا گوند ببول کا
کندر اتیح برابر وزن ذرور کرین ذرور زخم کے کیڑون کو قتل کرتا ہے اور خشک کرکے اصلاح پر
لاتا ہے اول سرکہ اور شہد کے پانی سے دہو دین بہر برگ سرو جوز السرو براکہہ
کدو سے خشک کی راکہہ لکڑی کی راکہہ سیب کی لکڑی کی اور ریشم جلی ہوئی اور زنگ

[1] نام بعض کہتے مین پودینہ نہری ہے اور بعضون نے کہا ہے سیسنبر ہے ۱۲ [2] قلقطار ایک قسم
پہٹکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲ [3] قلقدیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے اکثر
پہٹکری سفید اور بعضے پہٹکری سرخ اور بعضی پہٹکری زرد اور بعضے پہٹکری سفید کی ایک قسم
تصور کرتے مین کہ اوسکو نام شترفلان بہی کہتے ہین ۱۲ [4] زاج ہندی اسکی پہٹکری ہے ۱۲ [5] شب یمانی پہٹکری کی قسم سے ہے ۱۲

اور ستو جو کے چہڑکین فصل اٹہوین اونسیوین مقالہ سے مرکبات رائیہ مین روغن عجیب
بالونکو سیاہ اور دراز کرتاہے اور گرنے سے نگاہ رکہتاہے اور جلد نئے بال جماتاہے
اور انبوہ بالون کا کرتاہے برگ مورد آملہ ہر ایک ساڑہے آٹہہ آٹہہ تولہ پوست ہڑ کا پوست بہیڑہ کا
ہر ایک چودہ تولہ مصطگی ہنسراج لادن ہر ایک دو دو تولہ دس ماشہ سنبل الطیب ایک تولہ پانچ ماشہ
چہالیہ سات تولہ کوٹکر چہانکر ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین جوش دین اور صاف کرین
اور ساتہہ آدہ پاو کم سیر روغن گل کے ملائم آگ پر پکائین اور پہوک جو اوسکا باقی رہے
اوسکو بہی آدہ پاو کم سیر پانی مین علحدہ جوش دین پس خوب ملکر اور اوہو(؟) کے کپڑے مین چہانکر
اور اوسمین اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس گاد
کہ روغن مین ہو لیکر شیشہ فراخ دہن مین بہرین پہر روغن اوسکے اوپر ڈالین اور اوسطرح
سے گادکے نگاہ رکہین اور وقت حاجت کے استعمال کرین روغن واسطے ضربہ اور سیاہ ہونے
جو اوپر جسم کے ہوتی ہین نیلی سوسن اور سوسن آزاد ہر ایک دس ماشہ شاخ ہزار چشان[1] سالارستہ ماشہ
عوطلیثا کی جڑ ساڑہے تین ماشہ سب کو روغن مین جوش دین کہ گہرا ہوجاے اور روغن زیتون اوسمین
ڈالنا بہتر ہے بدستور طلا کرین جمی ہوی خون کو تہوڑے عرصہ مین تحلیل کرتاہے روغن
بال گرنے کو مانع ہے آملہ برگ مورد پانی مین پکائین کہ پانی سرخ ہوجاے چہٹانک کم دہ آثار
روغن زیتون کا ڈالین اور پہر جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس دو تولہ
دس ماشہ لادن شراب مین حل کرکے ڈالین اور نگاہ رکہین وقت حاجت کے بالون کی جڑون پر ملین
روغن بالونکو جماتاہے اور گرنے نہین دیتا لادن شراب مین حل کرکے اور برابر وزن اوسکے
روغن مورد لیکر ملائین اور رات کو بالون کی جڑ پر مالش کرین اور صبح کو حمام کے اندر گرم پانی
غسل کرین روغن بالونکو مونڈتاہے راسنج ایلجو(؟) جو اکہار دو جزو ہرتال زرد دس جزو پانی میں
تر کرین اسقدر کہ پانی اوپر اجزا کے چڑہ جاے تین دن نگاہ رکہین چوتہے روز صاف
کرکے تین جزو اوسمین سے اور ایک جزو تل کا تیل ملا کر دہیمی آنچ پر پکائین کہ پانی جلجاے

[1] ہزار چشان فارسی ہے عربی اسکی فاشرا ہے ایک گہاس ہے شاخ انگور کے مشابہ اور اوسکو مارسا رو
... عوطلیثا جو کہ بہشتمان ہے اور بیج کا ذران بہی کہتے ہین اور اشنان ایک گہاس ہے

اور روغن باقی رہے استعمال کرین اور بعد ایک گھنٹہ کے غسل فرمائین روغن بال گرنے کو
نافع ہے اور مرض صلع کو نافع ہے مازو کالی ہڑ برگ مورد شراب مین پکائین کہ تہرا ہو جائے
پس آدہی چہٹانک کم آدہ سیر روغن زیتون لیکر اور دو تولہ دس ماشہ لادن اور سترہ ماشہ
مصطگی اوسمین داخل کرکے پکائین کہ گہلجاے پس اوس شراب کو بعد صاف کرنے کے
جوش دین کہ گاڑہی ہو جاے بعد اوسکے روغن مذکور برابر وزن شراب مین ڈالین اور
جوش دین کہ شراب جلجاے اور روغن باقی رہے اور گاڑہا ہو جاے نگاہ رکھین پس رات کو
طلا کرین اور صبح کو جوشاندہ مورد سے دہووین روغن آملہ اور مورد اور دارچینی ہر ایک
برابر وزن پانی مین پکا کر اور چہانکر ہموزن اوسکے تل کا تیل داخل کرکے پکائین کہ پانی
جلجاے اور روغن باقی رہے استعمال کرین روغن بالون کو سیاہ کرتا ہے اور قوت
دیتا ہے گل لالہ برگ مورد ہنسراج بالچہڑ ناگرموتہ چقندر کے بیج احمود کے بیج آملہ ہریڑہ چہٹانک کم آدہ سیر
پانی مین جوش دین کہ آدہی چہٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرکے آدہی چہٹانک کم آدہ سیر روغن چنبیلی
ڈالکر پکائین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے پس سترہ ماشہ اقاقیا اور سترہ ماشہ دارچینی کو
لیکر اوس روغن مین ڈالکر نگاہ رکھین اور ہر روز مالش کرتے رہین روغن بالونکو جماتا ہے
اور داء الثعلب کو نافع ہے قیصوم یعنے نازبو ہنسراج بابونہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ پانی مین
پکائین اور صاف کرین اور برابر وزن اوسکے روغن بکاین ڈالکر ملائم آگ پر پہر جوش دین
کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے استعمال فرمائین روغن بیضیہ دو ہفتہ مین جسپر جگہہ
کہ بلین بال پیدا ہو جائینگے لیوین ایک خربوزہ اور سوراخ کرین اور بیج اوسکے نکالین اور
زردی مرغ کے انڈون کی تیس عدد اوسمین ڈالین اور برگ مورد کوٹکر اور برادہ لوہے کا بیکر
ہر ایک سات ماشہ روغن زیتون پانچ سیر ملائین پہر خربوزہ کے سوراخ کو مضبوط بند کرین اور
مٹی کپڑے سے لپیٹکر ایک رات تنور کے اندر رکہین صبح کو باہر نکالین اور مٹی دور کرین ودرمیان کو
خربوزہ کی روغن زیتون مین ملین کہ مثل مرہم کے ہو جاے نگاہ رکھین روغن لیوین زردی مرغ کے

عطیے برگ وشاخ ۱۲ صلع بال کہوپڑی کے اوڑجاتی ہین فقط بعیر کنپٹیون کے کہ وہ سالم رہتی ہین اسکو صلع
کہتے ہین ۱۲ داء الثعلب بال سر کے بالکلیہ گر پڑتے ہین بلکہ اکثر کہوپڑی کی کہال بہی اوڑجاتی ہے ۱۲

انڈون کی اوریکا کر ہاتھ سے ملین اور قدرے لونا اور پیکرا اوسیر ڈالین اور شیشہ
مین رکہین اور مٹی کپڑی مین لپیٹکر قدرے بال گہوڑے کے یا لیف خرما شیشہ کے سر مین رکہین
اور طلب کرین ایک برتن اور بیچ مین اوسکے سوراخ کرین اور سر شیشہ کا اوس سوراخ سے
نکالین اور بخوبی مضبوطی کرین اور اوسپر اوس برتن پر چپین اور آگ لگاوین کہ آگ پشت
شیشہ پر ہووے پس جسقدر روغن اوسمین سے ٹپکے نکالرکہین و روغن گرچہ پیش سکے ہوے مرغ کے
انڈون کی زردی نکالکر ساتھ پانی اور روغن کے لوہے کے توے پر رکہکر انکا روغن [illegible]
اور اوسکے اوپر بہاری بوجہ رکہین کہ روغن بخوبی ٹپکی یا پاکیزہ طشت کے اندر زردی مرغ کے
انڈون کی ڈالکر سورج کے تلے رکہین کہ روغن جدا ہو یہ روغن دیودار حکیم علی شارح قانون کی
ایجاد سے معالجہ مین زخمون کے بمنزلہ خرق عادات کے ہے خصوصاً [illegible] ون کے علاج مین
پس اگر مقام زخم پر پہلے سرد ہونے سے یہ روغن لگائین [illegible] اور ورم اور میل اور پیپ اور
بدلنے رنگ سے بے خوف رہین خلاصہ یہ کہ جلد زخم کو اچھا کرتا ہے اور جو ہر روز دو بار پنبہ
یعنی روئی اس روغن مین ترکرکے رکہین ایک دن مین روئی گوشت سے ملجائیگی اور کتاب
گنج باد آورد مین لکہا ہے کہ اس روغن کو حکیم مسطور نے واسطے عرش آشیانی کے کہ انکا بازو
جسوقت ہاتھی کے اوپر سے گرے تھے تیار کیا تھا اور اعضاے مبارک بادشاہ جنت بارگاہ کے
بہت دردمند ہوگئے تھے پس بعد مالش اس روغن کے تین رات دن کے عرصہ مین شفا ہوئی اور غسل صحت
فرمایا چنانچہ صلہ مین ایسی خدمت کے حکیم موصوف مورد عنایات بیحد اور نوازشات جلیلہ شاہی
ہوا اور حکیم علی نے اپنے مجربات مین لکہا ہے کہ ایک شخص خم کے اندر گر پڑا تھا اور کمر سے
پاون تک کوفت پہونچی تھی اوسکے لیے خریطہ ثقل پر روغن دیودار قالب کیا اور اعضا پر روغن
دیودار لگایا اور پہر روغن گل کی مالش کو حکم دیا خدا کی عنایت سے چند روز مین بالکلیہ صحیح و سالم
ہوگیا اور کبھی قالب بزرگ کرتے ہین ص زرد چوبہ یعنی ہلدی ملٹھی چوب دیودار وار ہلد
ہر ایک دو تولہ دس ماشہ لیکر اور دو تولہ دس ماشہ دودو سقف یعنی چہت کا ڈہیرتہ جہان
نخود بہونے جاتے ہین ملاکر پانی مین کہرل کرین کہ خوب مضمحل ہوجاے بعد اوسکے چہٹانک کم ڈیڑہ سیر
پانی مین ملائم آگ پر جوش دین کہ تہائی باقی رہے پہر کے اوسکو کفگیر سے نکالین [illegible] گیا وسیطح

آگ پر دہنے پہر اوس پھوک کو کپڑے مین باندہ کر اوسی دیگ مین نچوڑین اور پھوک کو کہ کچہہ بہی
اوسمین نہ رہے دور کرین بعد اوسکے تل کا تیل چہٹانک کم سیر داخل کرکے بہ نسبت پہلی آگ کے ملائم آگ پر
جوش دین کہ پانی سب جذب ہو جاے مگر آخر مین احتیاط کرین کہ روغن جلجاے اور سیاہ ہو سرد
مقام پر رکہکر روغن صاف اوپر سے اوتارین اور رطوبت جو تہ دیگ مین باقی رہے دور کرین
تو اور بہی بہتر ہوگا اور قوت اس روغن کی برس روز تک رہتی ہے اور حکیم علی اپنی تجربات مین
کہتا ہے کہ واسطے پہوڑون کے درد اور پرانے درد ہر قسم کے اگر پانچ تولہ سات ماشہ ہرچہ اور ایک تولہ
سات ماشہ قنبیل گندہ بیروزہ اوس روغن کے پانچون دواؤن مین اضافہ کرین تو بہتر ہوگا
اور جو اتفاقیہ آبلہ چیچک کے بہت نمکین ورزخم اور قرحہ انجام کو ہو جاے بلکہ نوبت سڑنے کی پہونچے
تو چاہیے کہ قدرے کافور اوس روغن مین حل کرین اور تہوڑا تہوڑا اوسمین سے استعمال
کرتے رہین بہت مفید ہوگا ۔ روغن ورد زخمونکو تحلیل کرتا ہے منقول بعض عم مؤلف سے برگ آک
برگ نیب برگ دہتورہ کتیلہ سہ بار ا برگ کنیر ہر ایک اکیس تل کا تیل دس سیر تیل کو آگ پر رکہکر چار ورق
برگ گہیکوار کے بنا کر اوس روغن مین ڈالدین کہ جلجاے بدستور استعمال کرائین روغن
مہندی شیرہ نیب کے پتون کا پاو سیر روغن سرسون کا پاو سیر کمیلہ مرداسنگ زنگار پتی زرد
ہلدی ہر ایک دس ماشہ نیلہ تہوتہہ دو تولہ چار ماشہ سب دواؤنکو پیسکر تیل مین داخل کرین اور
شیرہ مذکور کو بہی اوسمین حل کرینا ور نرم آگ پر جوش دین کہ شیرہ سوکہہ جاے اور دوائین
جلکر کالی ہو جائین پہر اوسکو آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکہین ۔ روغن شیخ صنعان واسطے سب
قسمون زخم اور ناصور اور آنتون کی خراش اور بواسیر کے مجرب ہے اور سب قسمون کو تحلیل
کرتی ہے اور اعضا کو طاقت بخشتا ہے جدوار خطائی یعنے زربسی پانچ تولہ ورق کلپہ سفید
جایفل مرداسنگ کمیلہ رال تخم ہلیل بلغار[1] تال سرخ مومیائی کانی ہر ایک پندرہ ماشہ ہلیلہ پانچ تولہ اشق
تین تولہ چار ماشہ دارہلد لکڑی جہاؤ کی لیوار گندہ بیروزہ کی گٹہلی آملہ گٹہلی دو کا
ہر ایک پانچ تولہ پوست درخت ببول کا مہندی کی پتی چہالیہ میتہی لکڑی کا جالا سفید کہیکری
ہر ایک دس تولہ ڈہرتہ حیہیر کا ہر چہ ہر ایک پندرہ تولہ ہلدی تیس تولہ پانی نیم کے پتون کا

---

[1] بلغار ہندی اوسکی لو جاری اور وہ ایک چمڑا ہے سرخ رنگ ضخیم دانہ دار اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲

ہر ایک آدہی چہٹانک کم آدہ سیر گاے کا گہی اور تل کا تیل ڈیڑہ چہٹانک کم ڈیڑہ سیر مہندی کی پتی دار ہلد دیودار برادہ آبنوس کا لکڑی جہاو کی ملٹہی دہرتہ جہیبر کا پوست درخت ببول کا پوست چہالیہ زردہر ہیڑہ آملہ جو بجہنیں سب کو ملیکر ساڑہے تین سیر پانی مین پکاوین کہ آدہ پاؤ کم سیر پانی رہے صاف کرکے نگاہ رکہین اور باقی دواؤنکو کوٹکر ساتہہ پانی برگ نیم اور پانی پکائین اور تل کے تیل اور خالص پانی کی پکائین کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے اوسوقت چینی یا کانچ کے برتن میں نگاہ رکہین اور کتہ سفید اور رال سرد ہونے پر ملائین اور باحتیاط بہر پکائین کہ روغن نہ جلجاے پکاتے وقت خبر لیتے رہین روغن دیگر قلیل الاجزاء صاحب تحفہ لکہتا ہے کہ واسطے اصلاح جمود کے بہتر پہلے نسخہ سے ہی ملٹہی دیودار موچہ پوست ببول کے درخت کا ہلدی برابر وزن ان ڈیڑہ ڈیڑہ تولہ کو کوٹکر ساتہہ روغن بنولہ اور السی سوا دو تولہ اور ساڑہے سات سیر خالص پانی مین ملائم آگ پر جوشدین کہ پانی جلجاے صاف کرکے استعمال کرین روغن گندم اور جو گنج سر اور داد کو مفید ہے اور ورموں کو تحلیل اور ملائم کرتا ہے اور جلن اور گرمی کو دور کرتا ہے اور سخت اور گرم ورمونکو نافع ہے طریق اوسکا کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ لیوین سفید گیہون یا جو پاک صاف کیے ہوے آدہی چہٹانک آدہ سیر اور شیشہ مین بہرین اور گلحکمت یعنی کپروٹی کرین اور موںہہ شیشہ کی قدرے لیف خرما رکہین اور ایک برتن کی بیچ مین سوراخ کرین اور شیشہ کو اوندہا اوس چہید میں رکہین کہ گردن اوس شیشہ کی اوس سوراخ مین مضبوط رہے مگر گردن اوسکی سوراخ سے تہوڑی نکلی رہے اور ایک برتن نیچے اوسکے رکہین اور آگ اوپلہ کی اوس برتن مین گرد شیشہ کے رکہین کہ روغن بخوبی ٹپکے نوع دیگر یہ کہ گیہون یا جو سفید صاف کیے ہوے کسی برتن نہایت تیز مین رکہیں اور بات بہاری لوہے کا نہایت تیز اور گرم اوس گیہون اور جو پر رکہکر دبائین کہ روغن اوس سے باہر نکلے نگاہ رکہکر استعمال رکہین اور طریق دیگر یہ ہے کہ گیہون یا جو کو ٹکڑا اور قرع انبیق پر ڈالکر آہستہ آہستہ آگ روشن کرین کہ روغن ٹپکے روغن واسطے داد اور جہیپ کے مجرب ہے پارہ گندہک نیلہ تہوتہہ روغن گندہک اور پارد اور نیلہ تہوتہہ کو تین چار پہر روغن مین کہرل کرین اور وقت حاجت کے استعمال فرمائین روغن واسطے ناصور کے چہوہارہ ایک عدد روغن کنجد دو تولہ مین جوش دین کہ جلجاے بعد اوسکو صاف کرکے ساڑہے چار ماشہ شنگرف ملیکر

داخل کرین کہ خوب ملجاسے لگا رکھین حاجت کے وقت ناصور کی اندر رکھین انشاء اللہ تعالیٰ
پچاس دن کی مدت مین اچھا ہو جاے گا روغن مسمن جسم کو فربہ کرتا ہے کہ حکیم علاء الدین محمد نے
تالیف کیا ہے بنفشہ کی جڑ ساڑھے سات ماشہ پستہ کی گری حب السمنہ کی گری مغز نخولہ میٹھے بادام کی گری
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ فندق کی گری مغز انجلک کہ تخم ارد جنگلی کا ہے تربوز کے بیجون کی گری
ہر ایک چودہ ماشہ چلغوزہ کی گری حب الزلم کی گری کھیرے ککڑی کے بیجون کی گری کدو کے
بیجون کی گری کتیرا ہر ایک دو تولہ چوب چینی تین تولہ موم کافوری تین چھٹانک دہنیہ تازہ
ڈیڑہ پاو موافق دستور کے مرتب کرین اول حمام مین جاکر خوب کیسے بدن کو صاف
کرین جسوقت حرارت حمام کی ہنوز باقی ہو تو اوسوقت روغن مذکور جسم پر ملین اور ریشمی کپڑے سے
بدن کو چھپائین روغن مورد بالون کو گرنے سے نگاہ رکھتا ہے اور جو بال گر پڑے ہین اونکو از سر نو
جماتا ہے پانی مورد کا تین جزو روغن زیتون کا ایک جزو دونکو جوش دین کہ پانی جلجاے اور روغن
باقی رہے قدرے لادن اوسمین ڈالین اور جب گھل جاے تو اوتار لیوین روغن مورد واسطے سیاہ کرنے اور
بڑہنے بالون کے نافع ہے اور ٹوٹنے اور گرنے کو نافع ہے منقول مجربین سے مازو پوست ہڑ کا مورد کے
بیج ہر ایک تین تولہ آملہ پونے دو تولہ سب کو کچلکر ساڑھے تین سیر شراب مین بھگو دین پھر جوش دین
کہ تین چھٹانک کم ڈیڑہ سیر باقی رہے صاف کرکے یہ دوائین اضافہ فرمائین ناگرموتھہ کندر مصطگی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مہندی کی پتی ہنسراج السی کے بیج برادہ ہر ایک تین تولہ تین روز رکھکر
پھر جوش دین کہ تہائی جلجاے صاف کرکے ہموزن اوسکے تل کا تیل جوش کرین کہ تیل رہجاے روغن
بال گرنے کو مانع ہے جو بسبب اشک کے گرتے ہون اور جو بال سفید داء الثعلب[1] سے نکلتے ہون استعمال
اس روغن کا کرین سیاہ بال پیدا ہونگے وسمہ ساڑھے تیرہ ماشہ برگ مورد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
آدہ پاو کم دو سیر پانی مین جوش دین کہ آدہا رہ جاے پس صاف کرکے ساتھ چھٹانک آدہ سیر تل کے تیل کے
جوش دین کہ روغن باقی رہے سوا دو تولہ لادن اوسمین حل کرین روغن تالیف حکیم علی کہ بالون کے
نگاہ رکھنے اور سیاہ اور انبوہ کرنے مین بے نظیر ہے ہنسراج سنبل جن گرد سماق زیرہ گلاب کا گنار
مصطگی ہر ایک ایک جز لادن پوست انار چھالیہ پوست ہڑ کا ہر ایک دو جزو پوست بہیڑہ کا آملہ وسبز

---

[1] داء الثعلب بیماری ہے کہ بال اسکے سبب گر پڑتے ہین ۱۲

ہر ایک تین جزو آملہ مقشر پانچ جزو برگ مورد بارہ جزو دواؤنکو کچلکر ایک رات دن پانی مین بھگو دین اور
نرم آگ پر پکائین کہ قوت دوا کی پانی مین آجاوے پھر ہاتھہ سے خوب ملین اور صاف کرین
بعد اوسکے تل کا تیل پچاس جزو اور روغن گل پچاس جزو اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوش دین
اور چاہیے کہ آخر مین احتیاط رکھین کہ پانی باقی نرہے اور روغن بھی سوخت نہووے یہ روغن
زخم کو بھرتا ہے اور گولی بندوق کی اور حلقہ زرہ کی اور کپڑا اور روئی اور ہڈی ٹوٹی ہوئی کہ
زخم مین اگر رہ جاوے باہر نکالتا ہے اگرچہ آدہ گز کے فاصلہ پر یا کم اور زیادہ ہو سنبھالو کی
پتی دہتورہ کی پتی چنبیلی کی پتی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ تل کا تیل آدہ سیر سبکو خوب پیسکر روغن
مذکور مین ڈالین اور آگ پر رکہین اور کفچہ مارین یہانتک کہ سب دوا جلکر تہنشین ہوجاوے بعد اوسکے
نیچے اوتار کر تیر مارین کہ سب یکسان ہوجاوے کسی برتن مین نگاہ رکہین کہ گاد نیچے بیٹہہ جاوے پس
خالص روغن لیکر مالش کرین بیاض عم مؤلف سے منقول ہے روغن واسطے پہاجن کی کہ ہاتھہ
پاؤن مین ہوتا ہے ہلیلہ دو تولہ سیندور چار تولہ نمک اعلی آٹھہ تولہ تل کا تیل آدہ سیر پہلے روغن کو
جوش دین جسوقت جہاگ اوسکے بیٹہہ جائین سیندور ڈالین اور بعد ایک گہنٹہ کے نمک ملاکر آگ پر سے
اوتارین اور وقت سونے کی کہ ہاتھہ پاؤن پانی مین نہ پہونچین پس جس جگہہ کہ یہ علت ہووے
اس روغن سے چرب کرین اور آگ پر ہاتھہ یا پاؤن سینکین دو تین گہڑی چرب رکہین اور آگ پر سینکتے رہین
روغن طلا منقول بیاض عم مؤلف سے تیزاب پاؤ سیر کو بڑے شیشہ مین بھر کر اور نمک دو تولہ
جوش دیکر اوسمین ڈالین اور مونہہ شیشہ کا موم سے مضبوط کرکے تین چار روز نگاہ رکہین
بعد اوسکے صاف کیا ہوا اوسکا دوسرے شیشہ مین بھرین کہ ہرگز گاد ملنے نپاوے پھر اوسمین
سونے کے ورق دس عدد داخل کرین اور مونہہ شیشہ کا مضبوط بند کرکے نگاہ رکہین کہ ورق
سونے کی بخوبی حل ہوجائین بعد اوسکے سونے کے ورق حل کیے ہوؤنکو ایک چینی کے گہرے
پیالہ مین رکہین پھر ایک مٹی کے برتن مین پانی ڈالکر پیالہ اوپر سرا اوسکے تک ہے بند کرکے
گلحکمت یعنی کپروٹی کرین اسطرح کہ پانی پیالہ تک پہونچے نیچے اوسکے آگ روشن کرین یہانتک کہ تیزاب
خشک ہوجاوے پھر اوسکو آگ پر سے اوتارین اور نمناک مقام پر نگاہ رکہین اور جب رطوبت کہ او پر
ظاہر ہو جدا کرین اسیطرح ہر روز اسیطرح کرین جب تک رطوبت پیدا ہووے اخیر تمام نمک پانی ہوکر اوپر

جدا ہو یہ پانی کہ حاصل ہوا ہو پھر اوسکو پیالہ مین کرکے بدستور سابق رطوبت اوسکی جذب کرین
بعد اوسکے شبنم مین اوسے رکھین اور جو رطوبت کہ اوس سے جدا ہووے پھر بدستور خشک کرین
تین مرتبہ اسیطرح عمل کرین بعد اوسکے اوٹھا رکھین اور طریق اوسکی استعمال کا یہ ہے کہ گرد زخم
یا ناصور کے ایک خط اس روغن سے کھینچین زخم اچھا ہو جاوے گا مگر چاہیے کہ اندر زخم کے نہ پہونچے
ناصور اور زخم پرانے اور تازہ کو عجیب الفعل ہے **فصل نوین اونیسوین مقالہ سے** مرکبات
سفوفیہ مین **سفوف خنازیر** اسنوت سوختہ مصطگی شکر سفید برابر وزن لیکر تیار کرین قدر خوراک
ہر صبح ساڑھے چار ماشہ سے ساتھ ماشہ تک دیوین **سفوف شاہترہ** کہ ملک شام کے لوگ واسطے
پھنسیون اقسام خارش تر کے استعمال کرتے ہین اور طبری نقل کرتا ہے کہ بعد تنقیہ اور فصد
اور اصلاح غذا کے کام آتا ہے کمیلہ ساڑھے دس ماشہ ماميران چینی ساڑھے ستره ماشہ شاہترہ خشک
تین تولہ دھنیہ خشک پانچ تولہ دس ماشہ کوٹ چھانکر ساتھ تین وزن کے شکر ملا کر اور حریرہ نشاستہ مین
ڈالکر استعمال کرین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ستره ماشہ تک بقدر طاقت کے **سفوف**
بچھو کے کاٹے ہوئے کو نافع ہے ریوند چینی زراوند طویل کبر کی جڑ عاقرقرحا برابر وزن
سفوف بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک **سفوف واسطے جذام کے**
صاحب بقائی نے بہت تعریف اسکی لکھی ہے برگ نیم آدھ پاؤ کم سیر کابلی آملہ آدھ ہلدی
سیر ہویہ پانچی سبکو جدا جدا کوٹکر ہر ایک ایک پاؤ سب کو ایکجا کرکے اونچاس حصہ کرین ایک
حصہ شام کو اور ایک حصہ صبح کو دیوین غذا دال چنہ کی بے نمک اور روٹی چنہ کی بے نمک
یا روٹی میدہ کی اور بروقت ضرورت کے کباب بے نمک دینا چاہیے **سفوف واسطے** بثور خارشت تر
اور گنج سر اور سوزاک اور آتشک کے مفید ہے اور واسطے ہر قسم کے آبلہ کے نہایت مجرب ہے
خصوصاً بعد تنقیہ کے اور بار ہا تجربہ کیا گیا ہے **صفت** زرد ہڑ چار ماشہ کابلی ہڑ اڑھائی تولہ
بہیڑہ گیارہ ماشہ آملہ دس ماشہ شاہترہ تین ماشہ چہاؤ کی لکڑی گیارہ ماشہ گلاب کے پھول
چھ ماشہ ریوند چینی پانچ ماشہ برگ سنا مکی بتیس ماشہ کالی ہڑ دس ماشہ کوٹکر چھانکر ہموزن اون دواؤن کے
شکر سفید ملاکر سفوف تیار کرین ایک تولہ آٹھ ماشہ اسمین سے نیم گرم پانی کے ساتھ وقت
ناشتہ صبح کی تناول کرین **سفوف واسطے برص کے** اجود پاؤ سیر گردآدہ پاؤ دونونکو کوٹکر چھانکر اور مثل

سرمہ کے بناکر ہر روز بوزن ایک دمڑی پانی کے ساتھ کہائین اور غذا سوا ے روٹی بے نمک
اور روغن کی ندیوین سفوف دیگر واسطے برص کے مجربات شاہ عطاء اللہ مرحوم سے منڈی پر سیر
سمندر سوکہہ آدہ پاو دونونکو کوٹکر چہانکر سفوف تیار کرکے ہر روز چہہ ماشہ سے نو ماشہ تک
ساتہہ گاے کے گہی کے کہائین اور دودہ اور شیرینی سے پرہیز رکہین اور
وقت کہانے اس سفوف کے یہ گولیان طلا کرتے رہین کتوہل حسبتہ دونونکو کوٹکر چہانکر
اور لیمو کی پانی مین گوندہ کر اور گولیان بناکر نگاہ رکہین وقت حاجت کے لیمو کے پانی مین
پیسکر طلا کرین طلا واسطے سرخ بادہ بچون کے معمول اور مجرب صاحب لقائی تجویز یرد
مہندی نیم کی پتی امتیس[1] نیلکنٹہی دارچینی ماجری سنمس سید محبطیہ پوست انار دہامہ رکت خیلہ
سفید حیندن سو راسخ دہنیہ پہلی دوا ایک جز دلیوین اور دوسری دوا دو جزو اور ایسی ہی
ہر دوا ما بعد ایکجزو کے دوا ما قبل سے زیادہ ہووے چنانچہ اگر کو رسا رہے تین ماشہ ہو
تو زیرہ سات ماشہ اور سعلے ہذا القیاس دہنیا تک سا رہے تین ماشہ اضافہ کرین اور دہنیہ
پانچتولہ لیوین اور سبکو کہلکر نگاہ رکہین وقت حاجت کی واسطے بچہ کے ایکماشہ سے نو ماشہ تک
رات کو پانی مین ترکرکے صبح کو چہانکر موافق قوت اور عمر بچہ کے دینی چاہیے اور نو ماشہ
خوراک بچہ قوی مزاج اور بڑی عمر والہ کی ہے کہ قریب بلوغ کے پہونچا ہووے اور جو بچہ بہت
چہوٹا ہو دائی دودہ پلانے والی کو دیوین اور قدرے اوس بچہ کو بہی پلائین اور جو اس
عارضہ سے ورم بہت زیادتی کرے کہ زخم بہی ہوجائین تو پہوک اس دوا کا مہندی کے
پتون کے پانی مین پیسکر ضماد کرین سفوف واسطے سرخی بجنار کے زوفا خشک مین جزو
زعفران تین جزو کوٹکر چہانکر سفوف کرین اور ہر روز سات ماشہ تناول کرین سفوف مسہل
عجیب و غریب منقول جد امجد مولف سے پارہ اور گندہک کو برابر وزن کہرل کرین اور
جسقدر پیسین بہتر ہوگا لیکن سفے کم آسے گی اور جو کم پیسین تو سفے البتہ زیادہ ہوگی جسوقت پیسیے
اوسکے فراغت پائین برابر دونون کے جالگوٹہ لیکر پہر تینون کو باہم پیسین جب خوب پسجاے

[1] امتیس ایک جڑ ہے مہندی بطول ایک انگشت اور اندر کا باریک طاہر مین مٹی کی رنگت اور باطن
اوسکا سفید بالجملہ شبیہ ندا و ندو طویل کے ہے ۱۲

توسنگ بصری ملائین اور بہیر مسین کہ باریک ہو جاسے سبکو اوٹہاکر کوری مٹی سکے برتن پہ
لیپ کرین اور کہرل کو دہوکر پانی اوسکا درمیان اوس برتن کے ڈالین اگر دوائی اوپر
دواونکی پانی چڑہ جاسے تو بہتر ورنہ اوزپانی ڈالین اور آگ کی اوپر رکہین کہ پانی خشک ہو جاے
جب دیکہین کہ کچہہ پانی اور رطوبت باقی ہے آگ پرسے اوتارین اور سایہ سکے نیچے اولٹا کرکے
نگاہ رکہین کہ پانی سوکہہ جاے اوٹہا رکہین قدر خوراک دو رتی ہے واسطے نکالنے خلط سودا سکے
نظیر نہین رکہتا اور بلغم کو بہی دفع کرتا ہے اور نار فارسی کو بہی بہت فائدہ بخشتا ہے اور کبہی
خلاف نہین ہوا لیکن لازم ہے کہ دوا اونکو سوہنہ مین لیکر ہمراہ دودہ سکے نگلجائین سے
آنے کی جسوقت نے آوسے تو دستون مین کمی نکریگا بلکہ زیادہ اور سبب اذیت دست جاری کا
طبیبون کے اسرار سے ہے اور غذا اس مسہل کی کہانے مین سوا شیر برنج کے اور کچہہ نکہائین
فصل دسوین او ۱۹نیسوین مقالہ سے مرکبات صادیہ مین صبغ برص کو رنگین کرتا ہے
تو تیاے سبز چہارم حصہ حبیبہ المحصہ کو کوٹکر اور پانی مین پیسکر طلا کرین صبغ دیگر حبیبہ عاقرقرحا
رسوت رائی کلونجی گل لالہ مرکی یعنے بول ہرتال ہلدی محبیبہ ساڑہے تین ماشہ کوٹکر چہانکر
اور سرکہ انگوری مین گوندہ کر تین روز نگاہ رکہین بہر استعمال کرین صبغ دیگر شاخ درخت
انجیر سیاہ سرکہ انگوری مین بہگودین پس پیسکر جواکہار اور گندہک زرد اور حبیبہ اوسمین
ملاکر طلا کرین بعد اسکے سرکہ اور جواکہار سے دہووین صبغ سیاہ چہیپ کو دور
کرتا ہے اور ہمرنگ بدن کرتا ہے گندہش کو ہٹہ ہر ایک سات ماشہ مولی سکے بیج تین تولہ
پرانے سرکہ مین ملاکر لگائین صبغ نشان آبلہ اور زخم کو ہمرنگ بدن سکے کر دیتا ہے مردا سنگ
دہہ یا ہوانے کی جڑ پرانی آٹا چنہ کا آٹا چاول کا ہڈیان پرانی خربوزہ سکے بیج کی گری تا بیج کی
بیج کو ہٹہ کوٹکر چہانکر لعاب میتہی اور تخم السی مین رات کو ملین اور صبح کو گیہون کی بہوسی
اور گرم پانی سے دہووین صبغ دیگر رنگ کو سرخ کرتا ہے زعفران محبیبہ گندہش
بول مصطگی برابر وزن کوٹکر اور پانی مین ترکرکے رات کو ملین اور صبح کو گرم پانی سے
دہووین صبغ مصطگی آدہا جزو برگ نیل زعفران زنجفر[1] ہر ایک ایک جزو خون سیاوشان

[1] زنجفر لغت عربی ہے فارسی اوسکی شنگرف ہے ۱۲

گلسوم ہر ایک دو جزو سبکو باریک پیسین اور ببول کے گوند کے پانی مین گوندہین اور
ایک رات اور ایک دن نگاہ رکھین وقت حاجت کے ہاتہون کی ہتھیلیون پر اور پاون کی تلوون پر
لگائین نہایت خوش رنگ کرتا ہے صبغ زرین زعفران چہارم جزو برگ نیل خون سیاوشان
پھٹکری زرد مہندی قلقطار[1] ہر ایک یکجزو نوسادر برابر وزن سب کے مثل سرمہ کے پیسین اور
شیر دان بزغالہ مین رکھین یا اندر آنتون کے اور خم سرکہ مین مثل قندیل کے لٹکائین کہ
حل ہو جاے اور جو نیچے گوبر کے دفن کرین اور ہر روز تازہ گوبر ڈالتے رہین کہ حل ہو جاے
اور بھی بہتر ہے اور بعد اوسکے آٹا جو کا اس پانی مین گوندہ کر ایک رات اور ایکدن
نگاہ رکھین اوسوقت مثل مہندی کے ہتھیلیون پر لگائین مانند زر کے رنگین اور چمکدار ہو جاے گی
صبغ طاوسی پوست انار ترش سواد و ماشہ قلقدیس[2] نو ماشہ برادہ لوہے کا ساڑھے تیرہ ماشہ
چقندر کے پانی مین خمیر کرین اور ہتھیلیون پر رکھین اور ایک گھنٹہ لگاے رہین اور دہو دین
صبغ قرمزی لاجورد عرق کرکم[3] یعنے روناس اور وسمہ ہر ایک جزو زعفران مصطگی ہر ایک
آدہا جزو کوٹین اور ببول کے گوند کے پانی مین گوندہین اور ہاتھہ پاؤن پر لگائین رنگ نہایت کہلیگا

فصل گیارہوین اونیسوین مقالہ سے مرکبات ضمادیہ مین ضماد واسطے مسون کے مجرب ہے
کہ جلد اوکہاڑتا ہے ہرتال زرد بیس ماشہ چونا آب ندیدہ گودا موز کا کوٹین اور ضماد کرین
اور تین روز متصل لگے رہین جڑ سے اوکہاڑ دیگا اور اگر کچھہ باقی رہے تو دوسری مرتبہ بہی
ضماد کرین اور رکہنا چونا اور اسنجار کا یہی عمل کرتا ہے ضماد دیگر واسطے خارش تر کے شرح
حکیم علی سے زنگار ساڑھے تین ماشہ مہندی پانچ تولہ آٹھہ ماشہ دونون کو پیسکر اور روغن السی یا

---

[1] قلقطار ایک قسم پھٹکری کی ہے سفید اور زرد ہوتی ہے ۱۲

[2] قلقدیس اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے اکثر پھٹکری سفید اور بعضے پھٹکری سرخ اور بعضے پھٹکری زرد اور بعضے پھٹکری سفید کی ایک قسم سے تصور کرتے ہین ۱۲

[3] کرکم وہ زعفران ہے اور بعضے کہتے ہین معصفر ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ عروق الصفر ہے ۱۲ بحر الجواہر

گوندہ کر دونون ہاتھہ اور دونون پاؤن پر صاحب خارش تر کے خضاب کرکے سلائین
اور صبح کو دہووین ایک دن مین اچہا کریگا ضماد دیگر واسطے خارش تر کے مغز بادام
تلخ سنا مکی مردار سنگ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تل تین تولہ سرکہ اور روغن گل
اور روغن زیتون مین ضماد کرین ضماد خنازیر اور سب ورمونکو نافع ہے نیلی سوسن کی
جڑ باریک کرکے اور مرہم داخلیون کے ساتھہ گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر واسطے
خنازیر کے کہ بدون حرارت کے ہو نافع ہے اور رسولی کے لئی بھی بہت مفید ہے
سکبینج ساڑہے دس ماشہ گوگل چودہ ماشہ سنہیک اشق ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ
جاوشیر فرفیون ہر ایک دو تولہ قنہ یعنی بیرزہ تین تولہ سبکو سرکہ مین حل کرکے ضماد کرین
ضماد دیگر مادہ خنازیر کو ساتھہ جذب خون اور گرم کرنے موضع کے باعتدال تحلیل
کرتا ہے زنگار ساٹ ماشہ تخم میتھی ساڑہے دس ماشہ ترمس تلخ انگور کی لکڑی کی راکھہ ہر ایک
ساڑہے سترہ ماشہ زوفاے تر گوبر گاے کا سوکہا ہوا ہر ایک تین تولہ زفت جسے لعلہ کو ٹکر چہانکر
نگاہ رکہین اور ساتہہ موم روغن کے کہ چربی بط یا چربی مرغ سے بنایا ہووے اور جو مزاج تحمل
کرے چربی شیر یا چربی پلنگ یا چربی ریچہ سے بنایا ہووے ملاکر موضع خنازیر پر رکہین ضماد دیگر
خنازیر کو پہاڑتا ہے یا تحلیل کرتا ہے گیہون پانچ جزو انجیر ایک جزو لیکر بول اور زبل راعی مین
جوش دیوین اور وقت جوش دینے کے جو اکہار ڈالین جسوقت خوب مہرا ہو جاے التکرکے ضماد
کرین ضماد واسطے داد اور حبیب سفید کے ص سہاگہ تلیہ صندل برابر وزن عرق لیمون مین
حل کرکے کر ضماد کرین ضماد واسطے داد کے ص کتہ پاپڑیا مازو سہاگہ گندہک مہندی
برابر وزن لیکر پیسین اور حلکر کے کر ضماد کرین ضماد دیگر اسحق کہتا ہے کہ مینے یہ ضماد
آزمایا ہے خنازیر کے واسطے بہت نافع پایا ہے ص زفت انگزرہ نرم آگ پر پگہلائین اور
انجبار کلم کی جڑ جلی ہوئی اسمین ملائین کہ باہم ملجاے ضماد کرین ضماد داء الثعلب بال گرنے
بچانے ہوے سیب گندہک برابر وزن لیکر روغن زیتون مین گوندہ کر اول پیاز جنگلی گر
گشنان سے بہت ملکر دہوین پھر دواے مذکور ضماد کرین ضماد داء الثعلب اور مراکیہ کو
نافع ہے صاحب تحفہ کے تحفہ مین آیا ہے کندس حبیبہ ہر ایک ایک جزو ہرتال زرد جزو

روغن زیتون مین ملاکر لگائین ضماد دمل سلاریس چودہ ماشہ السی کے بیج میتھی ہر ایک تین تولہ
موم سفید چھ تولہ روغن یاسمین مین گوندہ کر لگائین ضماد گنج سر اپنے کو مفید ہے نمک جلا ہوا
پھٹکری جلی ہوئی کا در روغن زیتون کی مازو ہلدی مردارسنگ زراوند بدستور ضماد کرین ضماد دیگر
واسطے گنج سر کے کہ بچون کے چہرہ پر اکثر ہوتا ہے جس کا نور برابر دوجو کے گلنار ہلدی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول سات ماشہ موم سفید پونے نو ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑھے دس ماشہ
روغن تین تولہ موم کو روغن مین پگھلائین اور باقی دواؤنکو کوٹکر چھانکر اوسمین ملائین اور
ضماد کرین ضماد رسولی اور سب زخمونکو مفید ہے جس لادن گندہ بیروزہ گوگل اشق مویزج
خانہ مگس عسل علک البطم برابر وزن لیکر اور باہم گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر رسولی کو توڑتا ہے
جس گیہون ایک کف یعنے سوا دو تولہ پتی کنیر کی ایک ماقہ دونونکو دودہ مین بھینس کے
خوب مہرا پکائین کہ مثل حلوا ہوجاے ضماد کرین اور جو اس ضماد سے نہ ٹوٹے تھوڑے اشق اور
تھوڑے برادہ تانبہ کا لیکر اضافہ کرین اوسی ضماد مین اور پھر رسولی پر لگائین خدا کے حکم سے
آسانی سے ٹوٹ جاے گی منقول معالجات بقراطی سے ضماد سنا واسطے خارشش کی پھنسیون کے
جو بدن کبھی کے ہون مجرب ہے سنا مکی زرد ہڑ مردارسنگ سفیدہ کاشغری برابر وزن روغن گل
اور روغن بنفشہ مین ملاکر ضماد کرین ضماد دیگر ورم مین تسکین درد کی کرتا ہے تخم خشخاش کوٹین اور
دودہ مین پکائین اور پھر کوٹین کہ مثل مرہم کے ہوجاے پھر لیوین گلاب کے پھول اور تھوڑے زعفران
اور سب کو روغن گل مین کہ موم صاف اوسمین پگھلایا ہو ملائین اور لیپ کرین ضماد دیگر جسوقت ورم
بہت گرم ہو یا کسی عضو شریف مین ہوا اور درد بشدت ہوتا ہو استعمال کیا جاتا ہے حی العالم[1] پوست
انار ترش شراب مین جوش دیکر ضماد کرین ضماد مولف لکھتے ہین کہ کئی جگہہ مینے آزمایا ہے اور
اسنے اور بہی تجربہ کیا ہے واسطے خارشش تر کے بہت نافع پایا گندہک آملہ سار نیلہ تھوتھہ
کبیلہ مردارسنگ ہر ایک ایکتولہ سبکو باریک پیسکر تین حصہ کرین ایک حصہ گاے کے گھی پرانہ
کہ چودہ ماشہ ہو ملاکر بدن پر ملین اور تین چار گھڑی سورج کے نیچے بیٹھین بعد اوسکے مہندی
اور آٹا چنے کا بھونا ہوا بدن پر ملکر غسل کرین تین روز ایسی ہی کرین خدا کے فضل سے صحت پاوین

[1] حی العالم یونانی ہے اسے اردو مین کہتے ہین یعنی الدائم الحیات فارسی مین ہمیشہ بہار کہتے ہین منجملہ ریاحین سے ہے ۱۲

خارش کی جاتی رہین گی مگر چاہیے کہ گرم مزاج والہ سردی کے موسم مین استعمال کرے اور گرم
موسم مین ہرگز نہ لگاے ہرچند زخم بہت رکہتا ہو اسکے استعمال سے جلد بہتر ہو جاوے گا ضماد منفجر
پکے ہوے مواد کو پہوڑ کر نکالتا ہے جسوقت صاحب علت شگاف دینے سے انکار کرے عسل بلادر
زفت تر برابر وزن دونونکو لیکر ایک برتن مین رکہین اور نیچے اوسکے اگ جلائین جب یکسان
ہو جاے لیپ کرین ضماد دیگر چونہ آب نرسیدہ لیکر چربی مین گوندہین اور ضماد کرین ضماد دیگر
دانہ انبلی ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ کوٹین اور کسٹ چراغ کی سواد دو ماشہ گرم پانی مین پکائین اور
باہم ملاکر نیمگرم لیپ کرین ضماد دیگر دمل اور ورم کو توڑتا ہے جوا کہار تک جاتا بیٹ کبوتر کی
بیٹ مرغ کی ہر ایک ایک جزو خمیر نان تین جزو باہم گوندہ کر ورم دمل پر رکہین ضماد دیگر
دمل اور ورم کو توڑتا ہے اور سختی کو ملائم کرتا ہے اور عرق النسا کو مفید ہے اور ورم
اور خنازیر کو بہت نافع ہے سونف رومی زیرہ ہر ایک سترہ تولہ میتہی آٹا گیہون کا آٹا جو کا حب الغار
نطرون کہ ایک قسم جوا کہار کی ہے حاما لادن سیاہ ہر ایک چونتیس تولہ سب کو یکجا کر بادن مین
ڈالین اور پرانی شراب مین حل کرین بعد اوسکے زفت خشک اور علک البطم[1] ہر ایک ایک تولہ دو
سوم چہٹانک کم آدہ سیر باہم ملاکر ضماد کرین ضماد دیگر بہت نفع بخشتا ہے ہو بیر قیروطا اکلیل الملک
حب الغار بابچہر رومی دونا مرو اسوسن کی جڑ درخت جاوشیر کی جڑ نطرون سرخ سلیخہ مصطکی[2]
مصطکی سونف رومی زیرہ آٹا میتہی کا سونف دیسی اجمود کے بیج ہر ایک ساڑہے آٹہہ تولہ اشق
روغن حنا ہر ایک آدہ پاو کم سیر نفل روغن سوسن روغن غار ہر ایک چہٹانک ایک سیر
ضماد دیگر سختیون کو ملائم کرتا ہے اور قوی الاثر ہے چربی بط کی چربی مرغ کی گاے کی نلی کا
گودا موم زرد سبکو روغن مین گہلائین اور عضو کے اوپر رکہین ایک رات دن تک ہیسے
رکہنے دواکے عضو پر نطول کرین ساتہہ جوشاندہ خطمی یا پانی حرف کے کہ ایک قسم ترہ تیزک کی ہے
اور نیمگرم کر کر ضماد کرین اور ہر بار پہلے نطول لازم سمجہین اور جسوقت نرمی اور سستی ورم مین
ظاہر ہووے تحلیل کرنیوالی چیزین استعمال فرمائین ضماد دیگر واسطے پکانے دملون کے قوی
دواؤن سے ہی یہان تک کہ خنازیر کے مواد اور سختیون کو تحلیل کرتا ہے اور حکیم علی لکہتا ہے

[1] علک البطم گوند درخت بطم کا ہے ۲ ہو [2] مصطکی دلبیقوریدوس کہتا ہے کہ وہ ایک قسم سلارس کی ہے

کہ اسی ضماد پر اکثر عمل طبیبوں کا رہا ہے خطمی کوٹکر گلاب مین پکائین کہ مثل حریرے کے ہو جاوے پھر
مرہم داخلیون اور مرہم اشق مین ملائین اور ورم پر رکھین ضماد واسطے پکانے اور توڑنے
دملون کے میتھی السی ہر ایک پونے دو ماشہ تخم کنوچہ کوفتہ اسبغول درست گاے کا
گھی سوا چار تولہ خمیر ترش پانچ تولہ آٹھ ماشہ دودھ مین پکا کر لگائین ضماد واسطے ترلہ
اعضا کے رگ گندہ بہک گاے کا گوبر میتھی ہر ایک انجیر کوٹکر چھانکر کرنب کے پانی مین گوندھین
اور ضماد کرین ضماد بلیغ النفع ہے ہرتال زرد حجر الفلفل ہر ایک انجیر و کندر آدھا جزو
دہنیہ کے پانی مین پیسین اور ضماد کرین ضماد دیگر واسطے ضربہ کے مناث گیرو خطمی آمآم
ایلوا ہر ایک تین تولہ راسن سوا آٹھ کندر کاسک زعفران ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر
سنبھالو کے پتون کے پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد دیگر واسطے وتھن اور رض اور
ضربہ کے سفیدہ ص ماش پانچ تولہ دس ماشہ لادن تین تولہ زعفران ساڑھے دس ماشہ گیرو
سات ماشہ ساتھہ پانی برگ مورد اور عرق گل و پانی برگ حبا و اور سرو کے گوندہ کر ضماد
کرین ضماد دیگر مناث گیرو ہر ایک تین تولہ ایلوا مرکی یعنے بول ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹکر
چھانکر اور پانی مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد ماندگی کو دور کرتا ہے اور عرق النسا کو مفید ہے
روغن حنا آدھ پاو کم سیر روغن سوسن اکاون تولہ موم روغن غار ہر ایک چھٹانک کم آدھ سیر
کالی مرچ جاوشیر ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ گندہ بیروزہ دونا مرد آمل کندر کا علک البطم ہر ایک
دو تولہ دس ماشہ ضماد عضو کو سبز ہونے نہین دیتا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے آٹا جو کا یا ستو
اوسکے ساتھہ سرکہ اور ہرے دھنیہ کے پانی مین پکائین اور ضماد کرین اور جو درد شدید عارض ہو
اور ساکن نہو تو چاہیے کہ قیروطی یعنے موم روغن روغن گل اور موم سے بنا کر دہوپ مین
نیم گرم استعمال کرین ضماد خار وغیرہ کو جسم سے نکالدیتا ہے نل کی جڑ نرا وند مدحرج کوٹکر اور شہد
مین گوندہ کر ضماد کرین ص سپیلے ورم ہو جانے سے سانپ کے زہر کو جذب کرتا ہے ابہل یعنے

اور بعض مردن نے کہا ہے کہ گندہ بیروزہ [illegible] حجر الفلفل ایک پتھر ہے حبشی اور ابن تلمیذ کہتا ہے کہ سنگریزہ ہین شبیہ فلفل یعنے مرچ سیاہ کے
مناث ایک [illegible] اور [illegible] سیاہ [illegible] اسکا مائل بسفیدی اور زردی [illegible] ہوتا ہے [illegible]
اور گندہ [illegible] ہے کہ [illegible] علک البطم گوند درخت بطم کا ہے اور

ہو بیر حب الغار بابونہ پیاز جنگلی بھونی ہوئی آٹا سٹر کا ہر ایک جدا جدا کوٹ کر چھانکر اور شراب میں
گوندہ کر ضماد کریں ضماد ٹھجانے ناف کو نافع ہے آٹا باقلا کا مازو انار ترش پوست مرغ کے
انڈون کا برابر وزن دوا او نکو پکائیں اور پوست بصلہ پیسکر اوس مین گوندہ کر ضماد کریں ضماد
رسولی کو جڑ سے اوکھاڑتا ہے صابن بجی چونہ سندور ہٹی چڑیا کی سبکو برابر وزن لیکر صابون
قدر کفایت مین پیسکر رسولی کی جڑ پر ملین اور اوپر اوسکے چار داغ دیوین جسوقت مواد رسولی کا
مرتفع ہو ہوے اوس مقام کو کاٹ کی گھی سے تر کرین اور اوپر اوسکے پیپل کے پتے چوپڑ کے جو پسے
کہ بہت نرم ہو رہین باندہین ضماد دیگر صابون بجی چونہ نوسادر گندک برابر وزن پیسکر اور
تل کے تیل مین گوندہ کر موضع رسولی پر طلا کرین کہ ٹوٹ جاے گی اصلاح اوسکی ساتھ کالی مرچ کے
کرین ضماد دیگر کہ یہی عمل کرتا ہے افیون سم الفار نیلہ تھوتھہ بجی دہتورے کے بیج کا کوٹ چھانکر اور
پانی مین حل کرکے رسولی پر لگائین ضماد چوک نیلہ تھوتھہ آدھا جزو صابون ہلدی رال ایک ایک
جزو گوگل دو جزو قند سیاہ یعنے گڑ دو حصہ سب دواؤن کو کوٹکر گڑ مین ملائین
اور خوب ملاکر نیمگرم باندہین ضماد رنگ کو صاف اور بہتر کرتا ہے اشنان آٹا باقلا کا آٹا
چنہ کا بادام چھیلے ہوے خربوزہ کے بیج کی گری ککڑی کے بیج کی گری سمندر جھاگ طین کہ سفید مٹی
ہوتی ہے برابر وزن کوٹکر چھانکر اور دودہ تازہ مین ملاکر اور قدرے شہد بھی داخل کرکے رات کو
چہرہ پر طلا کرین اور صبح کو دہو دین ضماد واسطے آثار ضربہ اور آثار سیاہی کے آٹا مٹر کا آٹا
چنہ کا اشنان بزرگ برابر وزن سب لیکر بعد اوسکے شکر طبرزد اور ہرتال سرخ اور حجر الفلفل
اور سنگسودہ ہر ایک قدرے سب کو باریک پیسین سرکہ مین جسمین فلفل جوش کی ہو اور لعاب
اسبغول حل کرکی نشانون پر لیپ کرین تھوڑے عرصہ مین جاتے رہین گے ضماد دیگر نطرون شیح
کنوچہ گندہک زرد برابر وزن لیکر اور سرکہ مین پیسکر یا پانی قدرے قلیل مین پیسکر ضماد کرین کہ زخم
ہو جاے ضماد مجرب آٹا مونگ کا آٹا جو کا لوبیا زرد مسور گیرو سب برابر وزن سرکہ اور پانی مین
گوندہ کر واسطے ورم دمل کے ضماد کرین ضماد واسطے ضربہ یعنے چوٹ کے نہایت مجرب ہے

یعلم اکلیہ درخت عظیم ہے پہل اوسکا معطر ہوتا ہے ۱۲ نطرون شیم درمنہ ترکی اسکی فارسی ہے اور وہ ایک
گہاس ہے پہول اوسکا خوشبودار زرد اور سرخ ہوتا ہے ۱۲

ہلدی سات ماشہ میدہ لکڑی چھ ماشہ مغاث بغدادی پانچ ماشہ کوٹکر چھانکر اور تل کے تیل میں
حل کرکے نیم گرم ضماد کریں ضماد واسطے سرطان کے مجرب ہے مسور پوست انار گبر و پرانا گڑ پانی میں
پیسکر استعمال کریں لیکن چاہیے کہ گرد سرطان کے مثل حلقہ کے ضماد کریں اور اوپر سرطان کے
دواؤں سے کچھ نہ دینا چاہیے ضماد واسطے ضربہ کے کہ اعضا کے اوپر پہونچے آملہ ہلدی
تخم تیواڑ ایلوہ مالم[۱] صابون پرانی اینٹ برابر وزن لیکر اور پانی میں پیسکر تل کے تیل میں ملائیں
اور نیم گرم ضماد کریں یہ دونوں نسخے بیاض عم مؤلف سے منقول ہیں **فصل بارھوین**
اونیسوین[۱۹] **مقالہ سے مرکبات طائیہ میں طرود** اگر اس کو مکان میں بکھیر کر دہونی دیں تو
سب جانور موذی اور کیڑے زمین کے بھاگ جائیں لکڑی انار کی چھال انار کی سوسن کی جڑ
سرو کی جڑ بارہ سنگہ کا سم اور جانوروں کے سم اور گوگل اور سکبینج اور ہینگ اور برگ غار اندرائن کے
پھل کے پانی میں سبکو جمع کرکے اور خشک کرکے کام میں لائیں دیگر پودینہ اور درمنہ مکان میں
بکھیرین کیڑے زمین کے دور ہو جائینگے دیگر کلونجی گندہک بارہ سنگہ کے سینگ گندہ بیروزہ
سبکو جمع کرکے استعمال کریں حشرات دور ہو جائینگے دیگر سلارس بارہ سنگہ کے سینگ
جلے ہوئے کلونجی ہر ایک دو دو تولہ دس ماشہ پوست مرغ کے انڈے کا سفیدہ کاشغری ہر ایک
پانچ تولہ آٹھ ماشہ سبکو جمع کرکے آگ دیوین دہونی سے اوسکے سب کیڑے دفع ہو جائینگے
دیگر برگ صنوبر کلونجی اجواین خراسانی پوست لفاح کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پودینہ
جنگلی اور پودینہ پہاڑی ہر ایک تین تولہ بال بکری کے ساڑھے دس ماشہ گوگل چودہ ماشہ
سبکو آگ پر رکھکر مکان میں دہونی دیوین **طرود ماران** سم بارہ سنگہ کے بارہ سنگہ کے
سینگہ کا مغز گندہک بال آدمی کے سکبینج زفت گگل مازو ہر ایک بقدر مناسب لیکر جلائیں اور
مکان میں جوشاندہ گوکہرو اور پانی نوسادر کا چھڑکیں اور برنجاسف جلائیں اور سنبہالو
بھاگیں سانپ مکان سے بھاگ جائینگے **طلا باد فرنگ** ہرتال پارہ صاف کرکے ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ اجواین خراسانی ساڑھے ستر ماشہ گلک گمی تین تولہ سب دواؤں کو نیم کی لکڑی کے
دستہ سے تین دن تک خوب پیسیں اور ہر روز طلا کریں **طلا دیگر** مجرب حکیم کمال الدین حسین

[۱] مالم لفظ فارسی ہے ہندی مالون اور عربی حرجیر ہے ۱۲

آتشک اور خارش کی پہنسیون خشک اور تر کو نافع ہے کوٹھ تخم مرزا ونڈ نیلی سوسن کی جڑ
برگ کنیر پارہ مامیران چینی کندش جوا کہار مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ
چربی مرغابی کی روغن گل ہر ایک بقدر کفایت چربی کو روغن مین پگہلائین اور دوائین
کوٹ کر چہانکر اوسمین ملائین اور رات کو بدن پر ملین اور صبح حمام کرین طلاء دیگر چہرہ کو صاف کرتا ہے
اور پہنسیونکو جو مونہہ پر ظاہر ہوتی ہین دور کرتا ہے جو چھیلے ہوئے چھلکے یا تیلیہ کے اندر ڈالین اور
تازہ دودہ آدہ پاو کم سیر او سیر ڈالکر جوش دین کہ دودہ سب جذب ہو جاوے باہر نکالکر خشک کرین
اور اوسکے ساتہہ ہلدی اور کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کو کوٹین اور کپڑے مین چہانکر مرغ کے
انڈے کی زردی مین گوندہین اور تمام چہرہ پر طلا کرین اور بعد دو گہنٹے کے گیہون کی بہوسی کے
پانی سے دہووین طلاء برص قوی باذریون جوا کہار گنگی سیاہ گول مرچ برابر وزن سرکہ مین
پکائین پس قدرے نطرون اور ذراریح اور برادہ لوہے کا اور سمندر جہاگ پیسین اوسمین
ملائین کہ گاڑہا ہو جاوے پس موضع کو ساتہہ نطرون کے دہووین اور اوس دوا کو مرغ کی چربی مین
گوندہ کر سورج کے نیچے بیٹہ کر مقام برص پر طلا کرین اور صبر کرین کہ آبلہ ہو جاوے پہر پانی آبلہ سے دور کرین
اور چہوڑ دین کہ خشک ہو جاوے دوسری مرتبہ پہر طلا کرین طلاء دیگر برص کو نفع بخشتا ہے کالے سانپ کے
خون سے اول مالش اوس مقام کی کرے خوب رگڑین بعد اوسکے عسل بلادر طلا کرین اور تامل فرماوین
یہانتک کہ زخم ہو جاوے اوسوقت معالجہ زخم کا کرین طلاء دیگر برص کو دور کرتا ہے جیسے عاقرقرحا
رسوت رائی کلونجی گل لالہ ہڑتال زرد مو[1] فو[2] ہر ایک ایک جزو نرم کوٹین اور بکری کے خون مین
گوندہین اور طلا کرین طلاء مولی کے بیج کندش بادام تلخ کی گری جیسے ہڑتال سرخ ہڑتال زرد
سفیدہ کاشغری گنگی سیاہ پوست اخروٹ کا ہر ایک ایک جزو کوٹکر چہانکر اور شراب مین
گوندہ طلا کرین طلاء دیگر اس مقدمہ مین نہایت مجرب ہے ذراریح[3] عسل بلادر[4] ثافسیا[5] یعنی

---

[1] مو ایک گہاس ہے مانند سویا انطاکی کہتا ہے کہ یہ دوا ایک پہاڑی کا ریشہ ہے ۱۲ [2] فو ایک گہاس ہے
اجمود کی شکل ۱۲ [3] ذراریح ایک جانور ہے دو قسم ہوتا ہے بزرگ اور کوچک بزرگ بہڑ سے بڑا اور خورد مکہی کے
برابر ہوتا ہے ۱۲ [4] عسل بلادر بلادر ہندی مین اوسکو بہلانوان کہتے ہین اور نیچے پوست کے اوسکی جو رطوبت
غلیظ ہوتی ہے اوسکو عسل بلادر کہتے ہین ۱۲ [5] ثافسیا گوند ایک گہاس کا ہے بہت سفید رنگ انزروت کے مشابہ

کبوتر کی مولی سکے بیج جیتیہ یا دڑیون سبکو کوٹکر چہانکر اور ریلسنے سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین طلا دیگر
مجرب محمد زکریا واسطے برص کے جیتیہ سنگ سرمہ تازہ سبز سوراخ دار ہٹکری سرخ زعفران
خبث الحدید ہر ایک سات دن سرکہ مین کہرل کرکے سمندر جہاگ گندہک سفید عاقرقرحا رائی سیاہ
کمیلہ برادہ تانبہ کا حب النیل ہر ایک دو تولہ ہڈیان مچھلی کی جلی ہوئین نل کی جڑ جلی ہوئی
سوہنجنے جلی ہوئی ہر ایک ایک کف یعنی سوا دو تولہ کوٹنے کی دوائین کوٹین اور سرکہ مین چہان دین
کہ مثل مرہم کے ہوجاے بعد اوسکے ساتھ خون کالے سانپ اور خون چمگادڑ کے ملا کر مقام برص پہ
چالیس دن تک طلا کرین طلا واسطے داد کے تخم پنوار آملہ لاکہہ زیرہ دوائونکو برابر وزن
کوٹکر اول داد کے مقام کو ساتھ کیسہ حمام کے خوب رگڑین بعد اوسکے سفوف مذکور کو پانی مین
طلا کرین تین دن مین داد موقوف ہوجاے گی طلا واسطے گنج کے منقول بیاض خود عم موصوف سے
کمیلہ سہاگہ ہلدی باچی روغن تلخ مین کہرل کرکے کام مین لائین طلا واسطے تہبیج ہاتہہ پاؤن کے
ایلوا اقاقیا بول ناگر موتہہ شیاف مامیثا اور اگر یہ موجود نہو تو گیرو اور زعفران اور رسوت
کوٹکر چہانکر سرکہ اور ہری مکو کے پانی مین طلا کرین طلا واسطے برص کے رائی کی جڑ کلونجی
جوا کہار ببر کی جڑ گندہک بقدر مناسب لیکر ساتھ سرکہ کے طلا کرین طلا برص لاطفار کو
مفید ہے مگر بعد تنقیہ کے جوز السرو آماچینا کا رس کے پانی اور سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین اور
واسطے حب السلی ورحرف اور رائی باہم کوٹکر ساتھ سرکہ کے طلا کرنا اور گادشراب کی ساتھ
سرکہ کے یا ہرتال سا تنبیج اور زفت تر باہم گوندہ کر لگانا یہی عمل رکہتا ہے طلا ہرتال سرخ
جوز السرو ریشم ماہی زانبیج زفت اور گادشراب کی باہم ملا کر ضماد کرین قوی تر اول سے ہے
طلا ہرتال شب یمانی گندہک ہر ایک انجزورزفت ساتھ سرکہ اور شہد کے حل کرین اور
دوائین کوٹکر اوسمین گوندہین اور طلا کرین طلا واسطے نبات اللیل کے شیاف مامیثا سوپاکچا
ترمس بوبش ورسندی ہر ایک سات ماشہ آٹا باقلا کا ساڑہے دس ماشہ خطمی بابونہ اکلیل الملک

اور کہاس وسکی سونف کی شکل مرنی ہے ۱۲ لہ ماذریون سرگ ایک درخت کا ہے شیردار بقدر ساق کے ۱۲ تہبیج پہیلجانا
عضو کا ہے بسبب داخل ہونی ریح کے اندر جوہر عضو کی ۱۲ برص لاطفار اظفار جمع ظفر کی ہے ظفر ناخن کو کہتی ہین یہ بیماری ہے
کہ ناخن کے اوپر سفید نقطہ ظاہر ہوتے ہین ۱۲ نبات اللیل پہنسیان ہین کہ رات کو جسم پر ظاہر ہوجاتی ہین ۱۲ بوتش ورسندی ایک گہاس ہے

ہر ایک چودہ ماشہ کوٹکر چھانکر پانی مین طلا کرین اور جو یہ بیماری حاملہ عورت کو عارض ہووے تو نسخہ سے ترشی موقوف کرین طلا واسطے چھیپ سفید کے چیتہ مجیٹہ مولی کے بیج گندہشہر رائی سرکہ تیز مین پیسین اور سورج کے نیچے بیٹھکر طلا کرین طلا دیگر واسطے چھیپ سیاہ کے مولی کے بیج تین تولہ کوبہٹہ گندھک ہر ایک سات ماشہ کوٹکر اور سرکہ انگوری مین گوندہ کر طلا کرین طلا واسطے تربل اور ترہل کے منقول کتاب بوخاسے ایلوا شیاف ماثیا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ تخم حرمل ساڑہے چار ماشہ فرفیون سات ماشہ برگ کرنب جلی ہوئی پانچ عدد مخلوط کرکے روغن گل یا تل کے تیل یا روغن خیری مین گوندہ کر طلا کرین طلا واسطے ترہل کے ایلوا مر اقاقیا رسوت ناگرموتہ شیاف ماثیا زعفران گیرو برابر وزن کوٹکر گوندہین اور ساتھ کرنب کی پانی کے طلا کرین طلا مسونکو دور کرتا ہے مازو سب پانی مالون کوٹین اور گاے کے پتہ مین گوندکر چند بار اوسکے اوپر لگائین طلا تل پرانا گھنا ہوا ایکجزو مولی ایکجزو دونونکو باہم ملائین اور عورتون کے دودہ مین ترکرکے طلا کرین تین مرتبہ اور گرم پانی سے دہووین نشان آبلہ کا جاتا رہے گا طلا واسطے برص کے منقول بیاض خود عم مؤلف گندھک آملہ سار گرو گھنا رباچی برابر وزن قدر چار کر ساڑہے چار ماشہ رات دن پانی مین ترکرکے صاف کیا ہوا پانی اوسکا نوش کرین اور پہوک اوسکا برص پر لگائین طلا دیگر واسطے برص کے منقول بیاض مذکور سے جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال ایکتولہ آٹھہ ماشہ آملہ تین تولہ چار ماشہ باچی ایکتولہ آٹھہ ماشہ کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین ڈہاک کے پہول مع سیاہی کے مثل کلاہ کے ڈہاک کے پہول کے اوپر ہوتی ہے تین تولہ چار ماشہ پانی خالص سوا دو سیر فقط پہول کو ڈالکر جوش دیوین جسوقت پانی سوا پاو رہجاے پانی کو ٹھنڈا کرکے پہولون کو ہاتھہ سے خوب ملین اور کپڑے مین چھانکر پانی اوسکا حاصل کرین پہر جنگلی انجیر کی جڑ کی چھال اور باچی اور آملہ مذکور اوس پانی مین

مہندی سے مشابہت رکہتی ہے تخم اوسکا گول شاہدانہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور اوسکے پتون کو کوٹکر اور قرص بنا کر اطراف مین لیجاتے ہین ۱۲ ؎ ترہل پہولنا ہاتھہ پاون کا بسبب گرنے بلغم رقیق کی بسبب ضعف ہضم کے جیسا کہ استسقا مین ہوتا ہے ۱۲ ؎ ترہل نرم اور سست ہونا گوشت کا اور لٹکنا ہے بسبب غلبہ بلغم رقیق کے بسبب ضعف ہضم کے ۱۲ ؎ اقاقیا ماثیا ایک گھاس ہے مشابہ جغشم کے رنگ اوسکا مائل بسفیدی ہوتا ہے اوسکو کوٹکر قرص بناتے ہین تشکل بود بلے کے اوسکو شیاف ماثیا کہتے ہین ۱۲ ؎ حرمل فارسی مین سپند کہتے ہین ایک قسم تلی جھاڑی کی ہے ۱۲

ڈالکر گولیان جنگلی بیر کے برابر باندہین ایک گولی پانی مین پیسکر مقام برص پر طلا کرین طلا منقول
خط مرزا محمد حسین حکیم برادر کوچک مرزا محمد باقر سے کہ یہی منفعت رکہتا ہے صندل سرخ گیرو
شیاف مامیثا رسوت بوش در ہندی سفیدہ کاشغری چہالیہ دکہنی اجواین دیسی سفیدہ مردار سنگ
ریوند چینی ہر ایک ایکجزو افیون نشاح کی جڑ ہر ایک آدہا جزو کوٹکر ساتہہ پانی دہنیہ تازہ اور گلاب
اور سرکہ کے گوندہکر قرص تیار کرین طلا نسخہ دیگر صندل سرخ گیرو عصارہ مامیثا رسوت
بوش در ہندی ایلوا اقاقیا ہر ایک ایکجزو افیون زعفران ہر ایک دسوان حصہ جزو کا کوٹکر
چہانکر اور مکو کے پانی مین گوندہکر قرص تیار کرین اور وقت حاجت کے ساتہہ کسی عصارہ کے
جو مناسب ہو پیسکر طلا کرین طلا دیگر مسامیر کو مفید ہے ازروت نوسادر زنگار صابون کے
پانی مین گوندہکر طلا کرین طلا بثور کے لیئے بعد تنقیہ سودا کی بارہا تجربہ سے کام آتا ہے
مازو شب یمانی اندراین کے گودے کے ساتہہ طلا کرین طلا جذام کے لیے نافع ہے لیکن
اول فصد و تنقیہ وغیرہ مداخین خالی ربیع اور خریف مین کہائین قئم معدہ پر سوا آتشک اسیف کے
بعد اوسکے استعمال طلا لازم ہے ص لادن پوستہ نرباشہ جاما یا جہر قرونا ببیل سلیخہ کوٹہہ تلخ
عاقرقرحا مصطگی بول گوگل حب بلسان اشق ایلوا سلارس سلیالیوس نزرا وند طویل زراوند مدحرج
ناگرموتہہ اکلیل الملک لونگ نیلی سوسن کی جڑ روغن بلسان ہر ایک دو تولہ دس ماشہ علک
موم ہر ایک پونے نو تولہ سلارس کو روغن ناردین مین حل کرین اور دوائین کوٹکر چہانکر
اور روغن بلسان مین لت کرکے اوسمین ملائین اور حرکت دیوین کہ یکسان ہوجاے طلا
صاحب جذام کو نافع ہے نطرون اشق فرفیون گندہک زرد برگ انجیر برابر وزن کوٹکر چہانکر اور
سرکہ مین گوندہکر طلا کرین طلا دیگر مجربات حکیم کمال الدین حسین سے گندہک زرد کوٹہہ تلخ
کوٹہہ شیرین مازو جلا ہوا مورچہ کالی مٹی جلی ہوئی ہٹیرہ جلا ہوا اشنان ہر ایک تین تولہ
برگ درخت صنوبر دس تولہ آٹا جنہ کا آٹا باقلا کا ہر ایک ساڑہے چار تولہ ساتہہ پانی برگ اخروٹ
اور سرکہ کے خمیر کرین اور تین سات دن نگاہ رکہین اور ہر روز تہوڑی اخروٹ کے پانی اور سرکہ سے
حل کرتے رہین اور روغن بنفشہ اور روغن کدو ہر ایک ایکپاو چربی تین مرغ جوان کی چربی

له مسامیر وہ ثآلیل یعنے مستہ ہوتی ہین زرد رنگ ۱۲ له مداخین دو دہ الکہ ایک رنگ ہوتی ہے گردن مین ۱۲

روغنون مین پگہلاکر اور صاف کرکے دوائونکو جو عصارۂ اخروٹ اور سرکہ مین بہگوئی ہوئی ہون
درمیان روغن مذکور کے رات کو ملین اور صبح کو حمام مین جاکر دہووین اور بدن کو پسینے
سکہاکر گاے کے مسکہ کو ساتہہ زعفران کے ملین طلا مجرب منقول بیاض عم مولف سے
گندہک پارہ نیلہ تہوتہہ ہرتال بابچی ہر ایک ایکتولہ کڑوا تیل چہہ تولہ کوٹکر چہانکر اور روغن مین حل کرکے
مالش کرین اور سورج کے نیچے بیٹھین اور بعد تین گہنٹہ کے کہلی کڑوی تیل کی ملین اور پانی گرم سے
دہووین تین دن مین دفع ہوجاوے گا اور یہ دوا قوبا یعنے داد کو بہی نافع ہوگی طلا
خارش کی پہنسیون کے واسطے مجرب ہے پارہ دہویا ہوا میل چاندی گلائی ہوئی کاکبیری پتی
اشخار مردارسنگ گندہش سب کو کوٹین اور روغن گل مین تر کرکے رات کو طلا کرین اور
دن کو حمام مین جاکر دہووین طلا واسطے خشک کہجلی اور خارش کی پہنسیون کے مفید ہے
پارہ کا کشتہ چاندی کا میل گندہک سفید برگ کنیر گندہش رانگا مردارسنگ برابر وزن کوٹکر
چہانکر ساتہہ قدرے سرکہ اور روغن گل کے طلا کرین اور رات کو اوسیطرح سو رہین اور صبح کو
حمام مین جائین اور ساتہہ سرکہ اور اشنان کے بدن کو ملین پہر گرم پانی سے غسل کرین اور
بعد اوسکے پانی سرد سے دہووین پہر روغن گل ملین اور پہر سرد پانی سے غسل کرین اور باہر نکلین
طلا واسطے آبلہ اور پہنسیون خارش تر کے مجرب ہے مردارسنگ مہندی کمیلا چونہ ہر ایک ایکجزو
نیلہ تہوتہہ آدہا جزو کتہ چہہ جزو کوٹکر چہانکر اور روغن مین ملاکر ملین اور ایک گہنٹہ سورج کے
نیچے بیٹھین بیاض عم مولف سے طلا دیگر گندہش سات ماشہ پارہ کا کشتہ پونے دو ماشہ
زراوند طویل دو تولہ روغن گل مین تین روز طلا کرین دیگر عاقرقرحا پارہ کا کشتہ مونج رائی
ہندی گندہک موم سفید برابر وزن دنبہ کے روغن مین ملاکر طلا کرین طلا واسطے جرب
متقرح کے کہ نشانیان اوسکی کتابون مین مفصل لکہی ہوئی ہین بعد تنقیہ کے کام آتا ہے
منقول معالجات بقراطی سے گندہش سات ماشہ برگ کنیر خستہ ہڑ کا جلا ہوا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
بادام تلخ جلا ہوا سلارس ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ پارہ کا کشتہ سرکہ اور روغن زیتون مین پیسکر
ملاکرین طلا واسطے خارش کی پہنسیون اور دفع آثار یعنے آبلہ یا زخم کی نشانون کے دور کرنے کے
مجرب ہے پارہ بادام تلخ کی گری ہر ایک ساڑہے دس ماشہ جوزبوا مسکہ بہیڑ چار تولہ ساڑہے چار ماشہ ہر شب

طلا کرین ایک ہفتہ تک طلا واسطے چھاجن کے مجرب ہے منقول بیاض حکیم مولف سے پارہ ایکتولہ آٹھہ ماشہ
کشتہ ایکتولہ آٹھہ ماشہ اجواین خراسانی ایکتولہ آٹھہ ماشہ گاے کا گھی چھہ تولہ آٹھہ ماشہ تانبہ کی برتن مین
نیم کی لکڑی سے نو روز تک خوب پیسین بعد اوسکے چھاجن کے اوپر طلا کرین اور آگ پر سینکین طلا زخم کے
واسطے چھاجن کے ریشم سفید ودہ ہر ایک ایکتولہ آٹھہ ماشہ ہرتال زرد ایلوا ہر ایک دس ماشہ تربوز کے
بیج کی گری ایک تولہ آٹھہ ماشہ سریشم کو قدرے پانی مین آگ کے اوپر حل کرین اور ہمراہ اور دواون کے
کوٹکر چھانکر داخل کرین کہ مثل مرہم کے ہوجاے قدرے اوس سے کاغذ کے اوپر لگاکر اندر زخم کے بھرین
سات روز تک طلا واسطے خارش تر اور خشک اور مواد آتشک کے مجربات سے ہے سیسہ پارہ تال
ہر ایک تین تولہ سیسہ کو کوری رکابی مین رکھکر آگ پر رکھین اور باقی دوائین اوسمین حل کرین پھر
اوسکو ہاتھہ سے خوب ملین جسوقت مثل غبار کے ہوجاے استعمال کرین طلا واسطے ہر قسم خارش کے
نظیر نہین رکھتا روغن دنبہ کا پانچتولہ دس ماشہ گندہک مہندی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ پارہ کشتہ
چھیتہ ہر ایک سوا دو ماشہ مرچ کالی چار رتی ڈیڑہ چاول بطریق مشہور ملاکر رات کے وقت
طلا کرین اور صبح کو حمام مین جاکر ساتھہ بھوسی گیہون اور سرکہ اور پانی گرم کے نہاوین طلا
واسطے آتشک کی کہ ہونٹون اور قضیب اور خصیہ اور مقامات رطوبت ناک پر ظاہر ہو مفید ہے جوکھار
ساڑھے ستر ماشہ قلقطار قلقدیس ہر ایک دو تولہ پانی مین پیسکر طلا کرین طلا واسطے حزاز[1] کے نافع ہے
آٹا چنہ کا آٹا باقلا کا ترمس خطمی ہر ایک ایکجز کشکاب اور میتھی کے لعاب مین گوندھین اور طلا کرین
طلا دیگر پتہ گاے کا ساڑھے تین ماشہ چاکھار تین تولہ چقندر گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ شہد مین ملاکر
طلا کرین طلا دیگر سبوسہ سر کو نافع ہے عصارہ برگ کنجد یعنی پانی نچوڑا ہوا تل کے پتون کا
پانی نچوڑا ہوا بھنگ کا بادام تلخ چھیلے ہوے کوٹکر ساتھہ سرکہ شراب اور میتھی کے آٹے یا چنہ کے آٹے
ملاکر کام مین لائین طلا آتشک اور سب ورمون کو جسمین جلن اور تیزی بشدت ہو مفید ہے
صندل سرخ چھالیہ شیاف ماشیا سفیدہ کاشغری گیرو کوٹکر چھانکر ادہر سے دہنیہ کے پانی مین
ملاکر طلا کرین دیگر واسطے خنازیر کے چونہ ہڑتال سرخ ہر ایک تین تولہ گوند صنوبر کا پونے نو تولہ

---

[1] حزاز بفتح حاء مہملہ وزاء معجمتین اوسکو اپتہ بھی کہتے ہین وہ اجسام صغار ہین شبیہ بھوسی کے کہ جلد سر سے اوڑتی ہے مثیر زخم کے ۱۲

روغن گل سشار ہے ستر و تولہ گوند کو روغن گل مین حل کرین اور دوائونکو کوٹکر اوسمین گوندہین
اور طلا کرین طلا داء الثعلب کو مفید ہے یعنے بال سر کے جاتا ہے سنسراج یا بونہ ہر ایک
دو تولہ دس ماشہ پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جاوے پس صاف کرین اور ہمچند پانی کے
روغن کنجد ملائین اور آگ پر پکائین کہ روغن باقی رہے طلا کرین طلا واسطے داء الثعلب کے
مویزج ذراریح ہر ایک پوسنے دو ماشہ جوا کہار زرا ئی گندہک زرد ثافسیا فرفیون ہر ایک سشار ہے تین ماشہ
سمندر جھاگ سشار ہے دس ماشہ کوٹکر چھانکر اور ہرا نی شراب مین گوندہ کر بعد رگڑنے سر کے طلا کرین
طلا مجرب ہے واسطے منع انبات شعر کے یعنے بال جمنے نہین دیتا منقول کامل الصناعہ سے
پانی انجیر کا تمام انڈا سمندر جھاگ پانی ترنج کا ہر ایک برابر وزن باہم ملاکر تین مرتبہ طلا کرین جس جگہ
چاہین ہرگز بال اوس مقام کے پیدا نہونگے اور اسیطرح بال جمنے کو مانع ہے لیپ کرنا ساتھہ
اجوائن خراسانی اور شوکران اور افیون کے طلا یہ نسخہ بال جاتا ہے اور نہایت مجرب اور
عجیب الفعل ہے سم بکری سیاہ کے جلے ہوئے سرکہی کا الاغ سیاہ سوختہ ساتھہ روغن زیتون کے
استعمال کرین اور مؤلف حاوی کبیر اور اطباء متقدمین کا اعتقاد ہے کہ جو کندش کو ساتھہ
روغن چربی مرغ کے طلا کرین تمام اعضا پر بال پیدا ہو جائینگے یہان تک کہ ہتیلی پر بھی غلہ
جم سکتے ہین طلا اسی مقدمہ مین آزمایا ہوا ہے پوست درخت انجیر کا پتی انجیر کی کف دریا جلا ہوا
حب الغار برابر وزن سبکو جلاکر اور سرکہ مین گوندہ کر طلا کرین طلا دیگر واسطے قسمون داء الثعلب کے
مفید ہے اور گنج سر کو نافع ہے نل کی جڑ جلی ہوئی چوہے کی مینگنی خاکستر خار پشت نوشادر جوا کہار
بادام تلخ کی گری جلی ہوئی خربق سفید ہر ایک انجیر و کوٹکر چھانکر روغن زیتون مین طلا کرین
طلا افیون کو سرکہ مین ملائین اور بمقام ورم پر بعد فصد کے طلا کرین اور بعد اوسکے اسفنج یا
سرکہ مین کوٹکرا اوپر کپڑے کی کہ برف کے پانی مین تر کیا ہو وے لگا کر باندہین اور جسوقت خشک
ہو جاوے پھر اوسکو باندہین طلا واسطے داحس یعنے ورم گرم ناخن کی جڑ کے بعد فصد اور تسکین کے
واسطے تسکین درد کے کام آتا ہے افیون اجوائن خراسانی کوٹکر ساتھہ سرکے کے طلا کرین طلا مجرب

حکیم جعفر اکبرآبادی مترجم مؤلف خیا [illegible] لف لکھتے ہین کہ استعمال سے اس طلا کے داڑہی سر حکیم الملک کی
ہلہ شوکران اوسکو بیخ تفت بھی کہتے ہین ایک شاخ ہے پر گرہ سونف کی شاخ کے مشابہ ہوتی ہے ۱۲

بعد پچاس برس کے نکلی ہتی حض ہاتھی دانت کا برادہ گکی کا گر برابر وزن روغن مرغ کے انڈے کی زردی کا
سبکو پیسکر جس جگہہ کہ طلا کرین بال پیدا ہونگے طلا واسطے ورم گرم اور کو فتگی اعضا کے
سفیدہ ہے گیرو چہالیہ اقاقیا ہر ایک تین تولہ چار ماشہ صندل سفید پانچ تولہ شیاف امیتا ثمرہ
بویش ورشد ہی خطمی سفیدہ کاشغری مردار سنگ ہر ایک آٹھہ تولہ چار ماشہ کوٹکر چہانکر ساتھہ
پانی بید اور پانی کاسنی کے گوندہین اور ساتھہ گلاب اور پانی کاسنی اور سرکہ کے طلا کرین
طلا واسطے ورمون کی جسمین جلن لشدت ہو صندل سرخ چہالیہ شیاف مامیثا سفیدہ کاشغری
گیرو ہر ایک ایکجزو پوست بیروج کا افیون ہر ایک نیم جز میانی مین خمیر کرکے اور بنادق کی شکل
بناکر نگاہ رکہین وقت حاجت کی گلاب یا پانی دہنیہ تر اور قدر سرکہ انگوری مین پیسکر طلا کرین اور دوا کے
ایک ٹکڑا برف مین تر کرکے رکہین جو ٹکڑا جب گرم ہو جاے پہر برف مین تر کرکے رکہین طلاء سرطان
کہ اول علت مین کام آتا ہے غبار چکی کا غبار سنگ آہن تیز کن کا غبار سیسہ کا ساتھہ پانی دہنیہ تر
یا پانی عصارہ کا ہو کے پیسکر طلا کرین طلا واسطے داء الثعلب کے گندہک زرد ریشم بکری کی جلی ہوئی
بال بکری کے جلے ہوے سب برابر وزن روغن مین گوندکر اول موضع کو ساتھہ اشنان کے رگڑین پہر
دہوکر دوا کو طلا کرین اور کئی دفعہ ایسی ہی کرین طلا گنج سر کو نافع ہے جسمین رطوبت شدید العفونت
ہووے منقول بیاض حکیم مولف سے نیلہ تہوتہہ بہونا ہوا چہہ ماشہ مسور درست سوختہ آملہ پوست انار پوست حب الآس
کسیلہ جلا ہوا ہر ایک ایکتولہ کالی مرچ چہہ ماشہ روغن سوسن مین دوائین پیسی ہوئی گوندہکر طلا کرین
طلا اول سرطان مین کام آتا ہے سیسہ کو پانیون مذکورہ مین پیسین اور توتیا اور ایلوا اور سفیدہ کاشغری
اضافہ کرکے پیسین اور سرطان کے اوپر طلا کرین طلا سرطان کے بڑہنے کو مانع ہے اور زخم
ہونے نہین دیتا گیرو گل مختوم سفیدہ سیسہ کا ساتہہ روغن زیتون اور پانی نچوڑے ہوے کاہو یا
پانی نچوڑے ہوے حی العالم یا لعاب بہگوکے پیسکر طلا کرین طلا گنج سر خشک کو نافع ہے برادہ
تانبہ کا سیسہ جلا ہوا زروت کاغذ جلا ہوا ہر ایک دو جزو گندہک زرد ایکجزو سرکہ مین پیسکر طلا کرین
طلاء دیگر محمد زکریا کہتا ہے کہ گنج سر کے لیے بہتر اس سے کوئی دوا نہین ہے سفال تنور سوختہ ایکجزو
نمک آدہا جزو نرم پیسین اور سرکہ مین رگڑکر طلا کرین طلاء دیگر گنج سر اپنے اور خشک کو نافع ہے
نمک پہٹکری جلی ہوئی گندہک پارہ مازو ہلدی زراوند مردار سنگ سرکہ انگوری اور روغن گل مین

پیسکر طلا کرین طلا مجرب حکیم سعداللہ گیلانی مردار سنگ نیلہ تھوتھہ پوست انار ترش مازو ہر ایک
روغن گل ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ سرکہ پرانا ڈیڑہ تولہ طلاؤ گنج سرکو مفید ہے صابون کو
گلاب مین ڈالکر جھاگ اوسکے نکالین بعد اوسکے بنفشہ کی جڑ موم سفید روغن بنفشہ بادام ہر ایک
قدرے اضافہ فرماکر طلا کرین پھر گرم پانی سے دہووین طلا گنج اور زخم کو جو بچون کے سر پر
ہوتے ہین دور کرتا ہے بادام کی گری جلی ہوئی زرد اوند حرج ہر ایک ایکجز و مہندی کیسلہ ہر ایک
ہر ایک دو جز و سفیدہ کاشغری زراوند طویل میل چاندی کا مردار سنگ ہر ایک چار جز و کوٹکر
اور سرکہ مین ترکرین پھر روغن گل مین تر کرکے طلا کرین طلا جون کو قتل کرتا ہے ایلوا اشنان صابن
ہرتال ہم وزن انکو برابر وزن کوٹکر چھانکر اور روغن گل مین حل کرکے طلا کرین طلا قمل و صیبان کو
نافع ہے اور بدن اور سر کی کھجلی کو مٹاتا ہے جاننا چاہیے کہ قمل بفتح قاف جون کو کہتے ہین اور
صیبان جمع صوابہ کی ہے اور صوابہ ایک شے ہے سفید بالون مین ملی ہوئی اوسکو ہندی مین لیکھ
کہتے ہین اور وہ بیضہ شپش یعنی جون کا انڈا ہے پس یہ طلا جون اور لیکھ کو بالون سے دفع کرتا ہے
شیاف مامیثا ایک جز و جوا کھار نصف جز و نشاستہ مثل سب دواون کے سرکہ مین ملاکر بعد غسل کے
حمام کے اندر بالون پر طلا کرین اور بدن پر بھی ملین اور ایک گھنٹہ کے بعد سرکو دہوکر خوب ملکر نہاوین
طلا دیگر ہلدی مغز بادام تلخ گلنار رانیج[1] کا غدجلا ہوا لماز وجلا ہوا نیلی سوسن کی جڑ اقاقیا کیسلہ ہر ایک
برابر وزن کوٹکر چھانکر استعمال کرین طلا گندہ بغل کو نافع ہے کافور پونے دو ماشہ اقلیمیا فضہ[2]
لونگ مصطگی ہر ایک ساڑہے چار ماشہ شب یمانی ساڑہے سترہ ماشہ توتیا بھری پیسا ہوا آٹھ تولہ کوٹکر چھانکر
شیشہ مین رکھہ چھوڑین وقت حاجت کے گلاب مین ترکرکے بغل کے اوپر طلا کرین طلا دیگر اگر توتیا بھری
پیسا ہوا گلاب اور قدرے کافور مین ملاکر خشک کرین اور استعمال فرمائین بوے بغل کی دفع ہو جائیگی طلا
جون کو بالون سے دور کرتا ہے اور کھجلی کو مفید ہے مویزج[3] ہرتال سرخ زراوند طویل ہر ایک ایکجز

---

[1] رانیج ایک گوند ہے بہتر قسم وہ ہے کہ رنگ اوسکا سفید مائل بزردی ہو اور خوشبو صنوبر کی ...
[2] اقلیمیا فضہ فضہ لغت عربی ہے ہندی اوسکی چاندی ہے اور اقلیمیا نام اوس شے کا ہے کہ گلانے سے
مانند سونا اور چاندی اور اور تانبہ اور سونا مکھی وغیرہ کی مثل جھاگ اوپر گاد کے اوپر بیٹھ جاتی ہے ۱۲
[3] مویزج عربی ہے اوسکو زبیب الجبل بھی کہتے ہین وہ پہاڑی منکہ کا اسم ہے کہ وہ انگور کی قسم ہے ۱۲

کوکل جہاکر اوسکو روغن تیون مین گوندہ کر اعضا کے اوپر طلاکرین اور بعد ایک گہنٹہ کے حمام مین نہاوین طلا رائی مولی کے بیج ترہ تیزک کے بیج جسکو اُلون کہتے ہین کندر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کنگنی سیاہ دو تولہ چار ماشہ حرف[1] تین تولہ کوٹکر جہانکر ساتھہ پانی کرنب کے گوندہ کر طلاکرین طلا قانون سے منقول ہے واسطے داد پرانے کے نہایت مفید ہے نیلی سوسن کی جڑ گندہک ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ تخود چھلے چنہ بکری کی مینگنی ہر ایک پونے دو تولہ ریت[2] مانا موزیج ہر ایک تین تولہ کوٹکر جہانکر سرکہ مین گوندہین اور بدستور طلاکرین طلاء دیگر واسطے داد کے مفید ہے شیاف مامیثا کندر سمندر جہاگ کتیرا ہر ایک دو ماشہ کاجوا کہار کنکہی سفید ترمس[3] اشق[4] برابر وزن سرکہ مین طلاکرین طلا چہائی کو نافع ہے مگر شروع مین کام آتا ہے منقول معالجات بقراطی سے گلاب کے پہول آملا مسور کا بہنا لو ہر ایک ایکجزو مویز دو جزو کو کوٹکر چہانکر سرکہ اور شراب اور قابض آب مورد مین ملاکر طلا کرین طلا انتہاے مرض چہائی مین کام آتا ہے اور باقی مواد کو بدن سے نکالتا ہے ایلوا آدہا جزو برگ غار[5] حب النغار راکہہ قیصوم کی راکہہ کفتار کی ہڈیون کی اگر ہو تو بہتر ہے کندر زرانبغم سداب کی پتی ہلدی زعفران ہر ایک ایکجزو کو کوٹکر چہانکر دو حصہ کرین ایک حصہ موم روغن مین کہ روغن غار سے بنا ہوا ہو ملا مین اور ایک حصہ کو سرکہ مین حل کرین پس جو دوا سرکہ مین ملائی ہے اون کو ملین اور رات کو پانی سے دہوکر جو دوا کہ موم روغن مین ملائی ہے استعمال فرماوین طلا دیگر حب المحلب[6] بادام کی گری خربوزہ کے بیج کی گری راکہہ نارہ کی برابر وزن ملاکر طلاکرین طلا واسطے داد اور تعب اور چہائی کے ترس مولی کے بیج نالون کو تہہ بادام تلخ کی گری جوا کہار کالی مرچ کوکل لمرزبر وزن لیوت اور کوکل کو کسوم کے پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہ کر طلاکرین دیگر واسطے چہائی کے مجرب ہے کاغذی لیمو کا سر چاقو سے کاٹے کر ہلدی کو ریزہ ریزہ کرکے اوس لیمو مین ترکرین

[1] حرف عربی مین حب الرشاد اور فارسی مین تخم سپندان کہتے ہین ایک قسم ترہ تیزک سے ہی ۱۲ ماشہ قرومانا کروہ اسے ہیارسی ہ ۱۲ [2] ترمس فارسی مین باقلاے مصری کہتے ہین ۱۲ [4] اشق گوند ایک درخت کا ہے کہ ملک شام وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے ۱۲ [5] غار ایک درخت عظیم ہے ہزار برس رہتا ہے برگ اوسکا نرم تر برگ بید سے ہے ۱۲ [6] حب المحلب فارسی مین پیوند مریم موسوم ہے دانہ ایک درخت کا ہے پہول سفید ہوتا ہے ہندی مین مہلر کالی کہتے ہین ۱۲

پھر کلاوہ بھی علحدہ رکھکر ایک ہفتہ تک مقام محفوظ پر نگاہ رکھین بعد اوسکے نکال کر پھر آنولی کی جڑ کو ساتھ
پیسکر رات کو طلا کرین اور صبح کو گرم پانی ست دہو دین طلا نخل کو دور کرتا ہے حب برگ کنیر ایک جزو
حب الغار ایکجزو موبزنج دو جزو میل چاندی لگائی ہوئی کا چہارم جزو باریک پیسکر اور سرکہ مین حل کرکے
بعد مونڈنے سر کے بکر طلا کرین طلا ترمس سات ماشہ تین ماشہ خربوزہ کے بیج بہونی جوارین کی بہتر
ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹکر اور پانی مین ترکرکے رات کو طلا کرین اور صبح کو دہو دین اور تین دن
پے درپے یہی لگائین دیگر کتیرا پانچ جزو آٹا ترمس کا آٹا جو کا مسور دہولی ہوئی نشاستہ ہر ایک ایکجزو
آٹا باقلا کا آٹا چنہ کا مٹر ہر ایک دو جزو خربوزہ کے بیج تین جزو سب کو کوٹکر چہانکر عورتون کے گردہ
اور تہوڑی زعفران مین گوندہین اور طلا کرین اور صبح کو ساتھ اوس پانی کے جسمین خربوزہ کے بیج
بنفشہ خطمی بہوسی گیہون کی جوش کی ہو یا ترکی ہو دہوین طلا وشم کو دور کرتا ہے نطرون گرم پانی مین حل کرکے
اور وشم پر ملین بہت دیر تک پہر علک البطم کو شہد مین نرم کرکے طلا کرین اور تین دن تک تامل کرین
پہر اوس لیپ کو دور کرکے نمک ملین اور خوب رگڑین بس جو چیزین کہ نشانون کے دور کرنے مین کہی
ہوئی ہین طلا کرین دن مین مستہ تین دن تک استعمال کرین اور پہر ساتھ پانی نطرون کے دہو دین
اور اسیطرح مکرر عمل کرین طلا موسے ابرو یعنی بہون کے بالونکو کہ جذام کی بیماری مین گرگئے ہون
جمتا ہے بکر بعد تنقیہ کے کام آتا ہے موبزج کالی مرچ آملہ ہر ایک ایکجزو روغن زیتون مین حل کرکے
اور ملین اور بعد اوسکے جوشاندہ عوسج اور گلنار سے موضع کو دہو دین طلا بہون اور سر کے بالونکو
گرنے سے نگاہ رکہتا ہے اور مضبوط کرتا ہے لادن جسقدر چاہین لیکر بادام کے پانی مین ترکرکے
بس کبہی روغن مورد مین پیسکر ملین اور کبہی ساتھ شراب اور نیم وزن لادن کے ہنسراج گوندہین
اور طلا کرین طلا واسطے سبوسہ سر کے آٹا چنہ کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کابج سفید پیا ہوا بہوسی
گیہون کی جو اکہلہ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ خطمی کے پہول سفید دو تولہ کوٹکر اور شراب کے سرکہ مین گوندہکر
جب مثل مرہم کے ہو جاوے وقت حاجت کے سرکہ اور تہوڑی پانی مین حل کرکے طلا کرین مگر دل چاہیے کہ سر کو خوب کہ

ف جواری بالضم وبالتشدید نان آرد میدہ ۱۲ وشم نشان سوئی لگکر چہپنے کا ہے کہ بعد اچہا ہونے کے سبز یا زرد ہو جاوے ۱۲
عوسج ایک درخت ہے قریب بدرخت انار کے پرخار ہیں اوسکا بقدر نخود کے ہوتا ہے ۱۲ لادن رطوبت غلیظ
چسپندہ ہے جو ایک شاخ وبرگ درخت کو ہی سے حاصل ہوتی ہے اور وہ درخت درخت انار کے مشابہ ہے ۱۲

روغن گل اور قدری سرکہ سے چرب کرین بعد اوسکے طلا مذکور استعمال فرمائین طلا بھون
اور داڑہی کے بال جمتا ہے طلا سمندر جھاگ خاکستر قیصوم[1] روغن زیتون مین گوندھ کر اوس
مقام پر ملین اور شراب صرف نوش کرین طلا بالونکو قوت دیتا ہے اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہے
کندر مازو ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مصطگی سوا پانچ ماشہ فرونا مرمکی ہر ایک سات ماشہ لادن
ساڑہے دس ماشہ روغن گل مین ملا کر بالون کی جڑون پر طلا کرین طلا چہرہ کے رنگ کو جو بسبب
سردی اور ہوا اور سورج کے متغیر ہو گیا ہو روشن اور صاف کرتا ہے آٹا باقلا چھیلے ہوے کا
آٹا جو کا آٹا گیہون کا آٹا چنہ کا نشاستہ گیہون کا آٹا مسور کا آٹا چاول کا سریشم ماہی نیلی سوسن کی جڑ
لادن کندر مصطگی انجیر مرغ کے انڈے کا پوست سیب ابدار گوگل مردار سنگ سفیدہ کاشغری
برادہ ہاتھی دانت کا ہڈیان بوسیدہ اور محلب حبشیہ بادام شیرین بادام تلخ ککڑی کے بیج کدو کی بیج
مولی کے بیج بالون کتیرا زرد ریائی کسوم کا جوشاندہ اکلیل الملک[2] کا سفیدہ مرغ کے انڈے کا سب
دوا ونکو یا بعض کو جو میسر اور موجود ہو استعمال فرمائین طلا رسولی کو نافع ہے اور شروع
علت مین نافع ہے سراج برگ مورد داڑہی درخت صنوبر کی کندر برابر وزن لیکر ہو نین کہ گرم ہو جاے
بعد اوسکے لادن مرمکی ہر ایک ایک جزو داخل کرکے پرانے شراب اور مولی کے روغن مین پیسین
اور سر پر طلا کرین اور وقت شب اور صبح غسل کرکے اس پر روغن لگا کرین رسولی کو دور کرتا ہے
طلا بہت مدت تک بغل اور پیرو کے بال جمنے نہین دیتا صمغ قیمولیا[3] سفیدہ ورانگ کا ہر ایک
ایک جزو شب یمانی آدہا جزو شہر کی جڑ کے پانی مین کہ سرکہ اوسمین جوش کیا ہو پیسین بعد
بغل اور پیرو پر طلا کرین اور ہمیشہ استعمال کرتے رہین بالون کو دیر مین جمتا ہے طلا واسطے
اسی مقدمہ کے مفید ہے اور ہڈی کو جوڑتا ہے تفاح[4] کی جڑ ساڑہے تین ماشہ افیون ساڑہے دس ماشہ
چہالیہ سفید ورانگ کا برش کندر ہندی خطمی برگ نیلوفر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ شیاف ماشیا تین تولہ

---

[1] قیصوم اسکو برنجاسف بھی کہتے ہین وہ ایک گہاس ہے بشام اور اوسکی باریک باریک ریزہ پہول اوسکا مانند سوا چتردار ہوتا ہے ۱۲
[2] اکلیل الملک ایک گہاس ہے دو قسم ہوتی ہے ایک کا پہل ہلالی اور دوسری قسم کا پہل گول ہوتا ہے اور ہلالیت اوسکی کم ہوتی ہے ۱۲
[3] قیمولیا ایک گل ہے بزبان ہندی اوسکی کہتا لی ہے ۱۲
[4] تفاح پہل سیب جنگلی کا ہے دو قسم ہے نر اور مادہ اوسکی جڑ کو بیخ تفاح کہتے ہین ۱۲

صندل سرخ صندل سفید ہر ایک تین تولہ چار ماشہ گلاب کے پہول گیرو علک البطم ہر ایک پانچ تولہ کوٹکر چہانکر کاہو کے پانی مین گوندہین اور شروع مرض مین گلاب مین سرکہ ملاکر لگائین بعد اوسکے ساتھ پانی کاسنی کے استعمال فرمائین طلا گوشت زائد کو کہاتا ہے ہرتال سرخ کنگنی یا ایک ساڑہے سترہ ماشہ برادہ تانبہ کا تین تولہ سبکو روغن گل مین پیسین اور طلا کرین طلا ورم شدید اور سختی کو نرم کرتا ہے موم زرد چربی بط کی چربی مرغ خانگی کی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گاے کی نلی کا گودا پانچ تولہ آٹھ ماشہ روغن سوسن سترہ تولہ سبکو باہم گوندہین اور مقام علت پر طلا کرین طلا اسی معاملہ مین نافع ہے سلارس جاوشیر اشق ہر ایک سترہ ماشہ کو گل کا اور روغن سوسن کی کا اوسی کی تیل کی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ چربی ریچھ کی یا چربی مرغ کی پانچ ... آٹھ ماشہ گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور چربی کو روغنون مین پگہلاوین اور باہم گوندہ کر طلا کرین طلا پوست کو جو گزند ناخنون سے پیدا ہوتا ہے دور کرتا ہے مصطگی ساڑہے دس ماشہ نمک سات ماشہ مصطگی کو روغن مین ملاوین اور نمک حل کر کے طلا کرین طلا دیگر واسطے آبلہ اور پہپولہ کے جو بسبب جلنے عضو کے ظاہر ہوتا ہے نافع ہے مسور دہولی ہوئی گلاب کے پہول جسقدر چاہین لیکر اور مسور کو پکا کر ساتھ گلاب کے پہولون کے خوب پیسکر طلا کرین اور ایک کپڑا پانی سرد یا برف مین تر کرکے اوسپر ڈالین اور جو مرغ کے انڈے کی سفیدی روغن گل مین طلا کرین نافع ہوگی دیگر جس شخص کی کہال جل کر گر پڑی ہو اوسکے لیے یہ طلا مفید ہے تہوڑا سا مرغ کے انڈے کی سفیدی تہوڑے سرکہ چونہ مین پیسکر طلا کرین دیگر واسطے عضو سوختہ کے اول تہ پکنے لگائین اور پہر تہاخین کہجوائین بعد اوسکے مرہم سرکہ طلا کرین طلا بالونکو اوگاتا ہے ایک انڈا لیکر اوسمین چہید کرین اور رطوبت اوسکی نکالکر پانی سے دہووین کہ صاف ہو جاوے بعد اوسکے روغن چنبیلی اوس انڈے کی اندر بہرین کہ آدہا انڈا بہر جاے پس روغن مذکور مین فرفیون ایکماشہ تین چاول افیون چار رتی ڈیڑہ چاول خندبیدستر چار رتی ڈیڑہ چاول مغز جولہ چہ رتی سواد و چاول مشک لادن ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول گوند ببول کا ایکماشہ تین چاول ڈالکر سبکو جوش دین کہ باہم ملجاے پس سرکے استعمال کرین بالونکو جاتا ہے طلا واسطے کاٹنے جانورون کے عموماً نفع رکہتا ہے نفط نیلا اور

علقہ جسد ایک شی کو منعقد ہوتی ہے اور جراحت کے بیچ مثل غدود کی بعد اندمال زخم کے ایک شی مثل گرہ کی بند جاتی ہے ۱۲ نفط ایک طرح کا ہے

اور سفید لہسن پختہ اور خام کاسنے کا کلی جند بیدستر روغن زیتون ساتھ عصارہ گندنا اور عصارہ
پودینہ نہری سکے اور گندنا اور مرغ کی اور یا مرغ خانگی یا مرغ سفید کہ زندہ ہو سینہ اوسکا
چاک کرین اور اوس مقام پر رکہین اور ہر ساعت کہ سرد ہو جاوے اور رکہین اور سرکہ اور نمک اور
پتہ کاسنے کا اور انجیر کی لکڑی کی راکہ اور انگور کی لکڑی کی راکہ ساتھ سرکہ اور بکری کی مینگنی کی
یا سرکہ اور لہسن اور نمک و دیگر جانورون کے کاٹنے کی مضرت کو نافع ہے ص جند بیدستر
سکبینج ہینگ گندنا بیٹ کبوتر کی شکوطر اشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے سب دوائین
برابر وزن پرانے روغن زیتون مین گوندہ کر طلا کرین طلا گنج سر کی سب قسمونکو مفید ہے اور
زخم اور پھنسیان سر کی جو بچون کے سر پر اکثر ہو جاتی ہین دور کرتا ہے منقول بقائی سے
ص کتہ کمیلا گیرو نیلہ تھوتھہ شورہ قلمی ہر ایک ایکجز مردار سنگ کالی مرچ ہر ایک دو جز مہندی
یعنی چار جزو کوٹکر چہانکر کڑوے تیل داغ کیے ہوے مین ملاکر طلا کرین طلا برص کو بدرجہ کمال
نافع ہے منقول اکمل الصناعہ سے ص کرنب جلا ہوا چودہ ماشہ فرفیون جلا ہوا ساڑھے دس ماشہ
کنگنی سیاہ چیتہ گل لالہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چہانکر ہمراہ سرکہ کے طلا کرین طلا ایضا
معتمد بادام تلخ ترمس مولی کے بیج بالون تخم کرنب حرف زراوند طویل کنگنی سیاہ چیتہ بیہان تک
فرفیون سب دوائین برابر وزن کوٹکر چہانکر اور جوشاندہ مازو مین ملاکر طلا کرین طلا ودیگر
واسطے جمنے بالون کے روغن نکالین دو تولہ دس ماشہ زرانچ مقطوع عنہ الراس والاجنحہ یعنی سر اور بال
کٹے ہوے ہون ساڑھے دس ماشہ پیسکر اور روغن نکالین مین ڈالکر اوٹھا رکھین اور مشک و عنبر سے
خوشبو دین پس جس مقام پر بال و کاسنے منظور ہون اوسجگہہ پالش کرین اور کپڑے سے پونچھکر
پہر وہی طلا لگائین کہ آبلہ نمودار ہوگا اور بال جمنے کو آسان کریگا دیگر تخم فرفیون عاقرقرحا
دونونکو پیسکر اور کاسنے کی پتہ مین گوندہ کر طلا کرین دیگر واسطے مہاسے کے کہ جوانی کی عالم مین
پیدا ہوتی ہین یعنی سوسن کی جڑ کی پوست سرس باہم پیسکر طلا کرین طلا برص کے داغون کو
مٹاتا ہے اشخار چونہ آب نارسیدہ برابر وزن باہم پیسکر طلا کرین جسوقت پختہ ہو جاوے موسے
اور گھر گھرے کپڑے سے برص کی چہلک دور کرین اور پھر وہی دوا طلا کرین اور خشک کرکے

---

۱ شی تیز بو رکھتی ہے یعنی زمین سی مانند رفتہ غیرہ کی اوگتی ہے عراق کے ملک سے آتی ہے ۱۲ ۱ لہ ذراریح ایک جانور ہے دست ہے ۱۲

پھر موسے لیکر رگڑے سے چھیلین اور پھر وہی دوا لگائین اور پھر موٹے کپڑے سے چھیلین کہ اس مرتبہ جسم
اوسکا دور ہوجاوے کا چوتھے مرتبہ پھر وہی طلا لگائین اور اوس جگہ مثل داغ کی گل ہوجائیگا بعد اوسکے
تل کے تیل سے چرب کرین کہ تھوڑے زمانہ مین اصلی رنگ پر آجاوے گا طلا واسطے برص کے
پوست چیتہ سرکنڈہ کی جڑ برابر وزن لیموں کے پانی مین پیسکر جسوقت مقام برص پر لگائین آبلہ
ہوکر زخم پڑ جاوے گا اوسکے اوپر نیم کا تیل لگائین کہ تھوڑے عرصہ مین اصلی رنگ پر ہوجاوے گا
طلا اشنان خربوزہ کے پانی مین تین روز بھگو کر اور سکھا کر اور کوٹکر لیوین الگ جزو اور پوست
مسور کا پوست تل کی جڑ کا ہر ایک چہارم جزو سبکو باریک کوٹکر اور پانی مین گوندہ کر طلا کرین طلا رنگ کو
سیاہ کرتا ہے خبث الحدید کہ مثل غبار کے پیسا ہو حاصل کرین اور ساتھ مسور جلی ہوئی کے میکر
چہرہ پر طلا کرین اور حمام مین جائین اور پانی گرم مونھہ پر ڈالکر ہاتھہ سے مالش کرین رنگ صاف ہوگا
مانند اوس سیاہی کے کہ سورج کی گرمی سے ہوتی ہے حاصل یہ کہ مثل خبث الحدید کے اس
امر مین بہتر چیز اور کوئی نہین ہے طلا داڑھی اور پلکون کے بالونکو جماتا ہے سمندر جھاگ
قیصوم کی راکھہ پرانے زیتون کے روغن مین گوندہ کر موضع پر مالش کرین اور شراب
صرف نوش کرین اور تدبیر گرم باعتدال کی ملحوظ رکھین طلا چہرہ کو زرد کرتا ہے زیرہ کرمانی
الکجز و ہلدی چہارم جزو کوٹکر چھانکر جوآری کے آٹے مین ملاکر چہرہ پر ضماد کرین پس اوس پانی سے
جسمین الکجز پکایا ہو وے غسل کرین رنگ کو زرد کرتا ہے مانند رنگ بیمار کے طلا چہرہ واسطے
چوٹ کے نشان اور سیاہی کے نشان کے بادام چھیلے ہوئے تین تولہ سیپ جلی ہوئی
حرف سفید ہر ایک سات ماشہ ماش چھیلے ہوئے پونے دو ماشہ نخود سفید سات ماشہ
مشک سات ماشے تین ماشہ ترمس پونے دو ماشہ سمندر جھاگ ساڑھے تین ماشہ ہڈیاں نہایت پوسیدہ
ساڑھے تین ماشہ انزروت ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر آشجو اور شکر مین گوندہ کر طلا کرین ایضاً نطرون
اشق مرمکی کندر ہر ایک برابر وزن لیکر اور کوٹکر چھانکر اور سرکہ مین حل کرکے طلا کرین ایضاً سینگ
بارہ سنگھہ کا اسقدر جلائین کہ سفید ہوجاوے اور کندر اور دلیا ترمس کا دلیا مٹر کا دلیا باقلا کا
سب دوائین برابر وزن اور اشق نوسادر بادام تلخ ہر ایک تین جزو کتیرا گوند ببول کا الکجز ایکجز

بزرگ اور کوچک بزرگ بقدر منوبہ کے اور کوچک ستم کھی سے بڑی ہوتی ہے ۱۲

طلا جند بیدستر کو بھی ہوئی ہوئی جبینہ ہر ایک ساتھ درم یا نصف ہٹکری یا نزو ہر ایک سات ماشہ تخم حرمل بہونی ہوئی سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور جو اس طلا سے کچہہ نقصان اور ضرر عارض ہو اوسے ساتھہ دودہ عورت کے تدارک اوسکا کرین فصل تیرہوین او منسوبن مقالہ سی مرکبات عینیہ اور غیر عینیہ مین عرق تیزاب برص کو دور کرتا ہے اور کہال موضع علت کی اوڑا تا ہے اور پوست تازہ ہمرنگ بدن کے جاتا ہے ہٹکری سفید بارہ جزو ہٹکری زرد جو بیس جزو شورہ جو الیس جزو تقطیر کرین اور موضع برص کو گائے کے گوبر خشک سے رگڑین بعد اوسکے تیزاب لگائین دیگر مجرب حکیم علی برص کو جلاکر اور زخم کرکے اصلاح پر لاتا ہے[1] مسحو قونیا شورہ ہیگرکی یاوہ تقطیر کرین اور ساتھہ پر مرغ کے مقام برص پر لگائین عرق واسطے صاحب برص کے مجرب ہے اگر تین چار مہینے استعمال کیا جاے تو بحکم حکیم مطلق اگرچہ تمام بدن سفید ہوگیا ہو وے حالت اصلی پر لاتا ہے
ہلدی خام پوست درخت نیم قند سیاہ ہر ایک آدہ یا و کم سیر سبکو خم کے اندر ڈالین اور گہوڑے کی لید مین دفن کرین بعد دو ہفتہ کے نکال کر عرق کہینچین پس آدہ یا و صبح اور آدہ یا و شام نوش کرتے رہین اور ترشی اور دودہ اور بادی چیزون سے پرہیز کرین اور کم نمک کہائین غسول لغت مین پانی ہر چیز کا ہے کہ اوس سے غسل کیا جاتا ہے اور اصطلاح مین طبیبون کے پانی دواون کا ہے کہ غسل کیا جاتا ہے اوس سے بدن نسخہ غسول جید باقلا چہیلی ہوئی مٹر چہیلی ہوئی کے بیج خربوزہ کی بیج کی گری جنہ نشاستہ بدستور غسول کرین غسول سبوسہ کو کام آتا ہے آٹا ترمس کا آٹا باقلا کا کتیرا مٹی کہانی کی مٹی کہنالی کی تمام پانی بچوڑے ہوے چقندر مین گوندہ کر دو گہنٹہ سر پر کہین

[1] مسحو قونیا فارسی مین کف آبگینہ اور عربی مین ماء الزجاج کہتے ہین اطلاق اوسکا تیہرون مصنوعہ شیشہ اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا پر ہے کہ اون کو پیکرا ور رانگ کے پانی مین تر کرکے اور صمغ ملوط ملاکر جوش دیتے ہین کہ گرہ بند جاتا ہے ١٢ [2] سبوسہ عربی اوسکی حزازی بالفتح حا ر معلہ و زا ئین سمجھتین وہ ایک بیماری ہے کہ اجسام صغار یعنے چہوٹی چہوٹی ایک سے باریک مانند بہوسی کے سر کی جلد سے اوترتی ہے کبہی ساتھہ زخم کے اور گاہے بدون زخم بہی ہوتا ہے ١٢ [3] نام بعضے کہتے ہین کہ یہ وسنہ مغربی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ کسنبہ ہے ١٢

پہر دہو دین دیگر قوی واسطے سبوسہ سر کے آٹا چنہ کا ڈیڑہ پاو آٹا سیتی کا آٹا باقلا کا جو کہار کی
بہوسی کی کانجی پیسا ہوا رائی ہر ایک چار تولہ ساڑہے چار ماشہ خطمی تین تولہ کو ملکر چہانکر سرکہ انگوری
اور قدرے پانی مین گوندہ کر سر پر ملین اور دہو دین اور ہفتہ مین ایک مرتبہ استعمال کرین
اور ہمیشہ مونڈنا سر کا اور مالش ساتہہ روغن گل اور سرکہ انگوری کے ملحوظ رکہین غمزہ بضم
نام ایک مرکب کا ہے کہ جلا دیتا ہے چہرہ کو اور سفید اور سرخ کرتا ہے اوسکو غمزہ کہ چہرہ کو صاف اور
سفید کرتا ہے آٹا باقلہ کا دلیا جو کا ہر ایک یکجزو مسور دہولی ہوئی کتیرا نشاستہ ہر ایک آدہا جزو
جو کہار دہ جزو زعفران قدرے جسقدر رنگین کرے رات کو طلا کرین اور صبح کو ساتہہ اوس پانی کے
جسمین چہلکے خربوزہ کے اور بنفشہ اور مانند اوسکے اور چیزین پکائی ہون دہو دین فصل
چودہوین انیسوین مقالہ سے مرکبات نافعہ مین قرص اسقیل کہ تریاق کبیر مین داخل کیا جاتا ہے
واسطے اثر زہرون کے دور کرنے اور تنگی سانس اور جوڑنے ہڈی ٹوٹی ہوئی کے بے نظیر ہے اور
استسقا کو سفید طلب کرین پیاز جنگلی کو چپک اور آٹے مین لپیٹین اور تنور مین رکہین کہ پکجائے
پہر حاصل کرین مغز اوسکا کہ نہایت نرم ہوگیا ہووے اور ہاون مین پیسین اور برابر وزن اوسکے
آٹا مشکر کا اضافہ کرین اور قدرے شراب اوسکے اوپر ڈالین اور خوب گوندہین اور ہاتہہ کو روغن گل سے
چرب کرکے قرص بنائین اور بعد دو مہینے کے استعمال کرین اور قوت اسکی دو مہینہ تک باقی رہتی ہے
قرص واسطے گنج سر اور داد اور ورم سرد اور درد سر بلغمی کے نہایت نافع ہے ہلدی بادام تلخ کی
گری ہر ایک یکجزو گوگل دو جزو کو پرانے سرکہ مین تین روز پے در پے تر کرین اور دوائین کو ملکر
چہانکر اوسمین ملائین اور خوب پیسکر قرص بنائین اور وقت حاجت کے کاسنی کے پانی مین پیسکے
طلا کرین قرص جہائی کو نافع ہے اور بہش[1] اور نملہ[2] کو سفید کر بعد تنقیہ کے ساتہہ جوشاندہ شہتر
اور افتیمون اور بادرنجبویہ کے قرص اشق گوگل ہر ایک چہہ ماشہ مازریون چودہ ماشہ رال سفید
تین تولہ گوگل اور اشق کو پانی مین حل کرین اور دوائین کو ملکر اوسمین گوندہین اور قرص تیار کرین
وقت حاجت کے سرکہ مین پیسکر لگائین قمیحہ واسطے سرد مزاج والون کے نافع ہے کنگنی سفید

---

[1] بہش نقطے چہوٹے چہوٹے سیاہ اکثر چہرہ پر ہوتے ہین اور اکثر سرخ اور زرد بہی ہوتا ہے ۱۲

[2] نملہ پہنسیان ہوتی ہین صغار تیز لطیف سے ۱۲

تودری سرخ تودری زرد خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سات ماشہ جواکہار حب الصنوبر[1] ہر ایک تین تین
حب السمنہ[2] چار دانہ اجواین خراسانی عاقرقرحا کلبجن بہمن سفید ہر ایک ساڑہے تین تین ماشہ کیسلا
ساڑہے سترہ ماشہ گیہون کی ستو کہ گیہون کو دودہ مین بہگوکر اور سایہ مین سکہاکر اور بہاڑ مین
بہناکر ستو کیے ہون یا نخیولہ اور گاے کا گہی الز بالی یا واذہین ملاکر صبح اور شام تناول
کرین اور اوپر اوسکے دودہ پئین قرص بدبوی پسینہ کی دور کرتا ہے کافور آدہا جزو صندل
سفید سک بالچہڑ شب یمانی تیج پات مرمکی گلاب کے پہول ہر ایک ایک جزو توتیا مردار سنگ ہر ایک
تین جزو کوٹکر چہانکر اور گلاب مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین سکہاکر پیسین اور بدن پر
اوپر چہڑکین قرص جید واسطے دور کرنے لیکہہ بالون کے صندل سفید سک بالچہڑ شب یمانی
مرمکی بول تیج پات گلاب کے پہول ہر ایک ایکجزو توتیا مردار سنگ سفید ہر ایک تین جزو کافور
نصف جزو گلاب مین ملاکر قرص تیار کرین اور جب خشک ہو جائین تو استعمال کرین قرص
واسطے درازی سر کے بالون کے آملہ ایک سیر سکاعی آدہ سیر گوند ببول کا بیس سیر دودہ
بہینس کا پانچ سیر سب دواؤن کو کوٹکر اور لوہے کی کڑاہی مین ڈالکر دو سیر دودہ مذکور اول
دفعہ ڈالین جسوقت دودہ خشک ہو جاے پہر دو سیر دودہ مذکور ڈالین جب دودہ بہی سوکہہ جاے
سیر سیر بہر دودہ باقی اوسی مین ڈالکر پکائین اور کفگیر سے لوہے کے اولٹ پلٹ کرین جسوقت
بستہ ہو جاے ایک فلوس کے برابر قرص باندہین اور سکہائین بوقت حاجت کے ایک قرص کو
پانی مین ترکرین جسوقت نرم ہو جاے باریک پیسکر نیم گرم طلا کرین فصل ہیزدہم
اونیسوین مقالہ سوم مرکبات لامیہ اور سمیہ مین لطوخ واسطے داء الثعلب[3] کی فرفیون [illegible] روغن غار
ہر ایک نو ماشہ گندہک آتش ندیدہ کہی سفید کنگی سیاہ دونون مین سے جو موجود ہو ہر ایک ساڑہے چار ماشہ دوا کو
کوٹکر چہانکر ساتہہ دو تولہ ساڑہے سات ماشہ موم کے روغن غار یا روغن ارنڈی یا روغن زیتون مین پگہلایا ہو ملائین
اور استعمال کرین یہ دوا اوسی علاج داء الثعلب مین جسکے کسی دوا سے اچہا ہوتا ہو اور مشکل معالجہ مین اوسکے

---

[1] صنوبر دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ کی بہی دو قسم ہین باغی اور پہاڑی گوند باغی کا تمر ہے درخت اسکا سرو کے درخت کی مشابہ ہوتا ہے تخم کو اسکی حب الصنوبر
کہتے ہین ١٢ [2] حب السمنہ فارسی اسکی نقل خواجہ ہے ١٢ [3] داء الثعلب وہ مرض ہے کہ بال سر کے سب گر جاتے ہین بسبب مواد صفرا اور
سودا کے ١٢ [4] گوند ایک گہاس کا ہے سخت سفید رنگ لنز درخت کی مشابہ اور گہاس اسکی سوسن کے مثل ہوتی ہے ١٢

واقع ہوئی ہو مرہم آبی پانی مین بنایا جاتا ہے اور چکنیائی کچھہ نہین پڑتی اور علاوہ اسکے وقت
استعمال اس مرہم کے پانی مضر نہین ہوتا اور یہ مرہم واسطے تمام قسمون زخم پر لگنے اور سنے کے
نفع کامل پہونچاتا ہے یہان تک کہ ناصور کو بھی اصلاح پر لاتا ہے گوگل پارہ ہر ایک ایک تولہ
آٹھہ ماشہ رسوت سات ماشہ اول گوگل اور رسوت کو پانی مین پیسین پھر پارہ اوسمین پیسین کہ
خوب باہم یکذات ہو جاے کپڑے پر لگاکر زخم پر چپٹائین مشقی مجرب ہے واسطے دفع برص اور جہیپا
اور جوڑون کے درد کے اور اور بیماریونکو مفید ہے ص مولی کے بیج نو ماشہ تخم سویا نو ماشہ
خربوزہ کے بیج نو ماشہ جوش دیکر اور صاف کرکے گلنگزد[1] دو دو تولہ دو ماشہ سکنجبین سادہ دو تولہ
داخل کرکے تناول کرین بعد اوسکے قے کرین مگر شرط یہ ہے کہ قے سے پہلے شوربا نخود کا کرین
یا ماہی کباب پروردہ کہائین بعد اوسکے دوا پیکر قے فرمائین اور بعد قے کے جو چیزین کہ قوت بخشی کی ہون
موافق مزاج کے کہائین مرہم ہم کہتے ہین کہ مرہم بقراط نے ایجاد کیا ہے اور تصریح کی ہے کہ
مرہمون کی قوت بہت مدت تک باقی رہتی ہے اور جسمین گوند کی چیزین داخل ہون اوسکی قوت
بیس برس تک رہتی ہے اور بعضے طبیبون کا اعتقاد یہ ہے کہ جو مرہم کہ روغن زیتون مین بنایا جاتا ہے
قوت اوسکی دور نہین ہوتی اور جو مرہم کہ چربیون کے ساتھہ مرتب ہوتا ہے قوت اوسکی برس دن تک
رہتی ہے مگر یہ بھی شرط ہے کہ دوائین چھہ جزو ہون اور روغن پانچ جزو اور موم نصف جزو کے
ہونا چاہیے اور مرہمون مین خصوصًا زخمون کے لیے اور واسطے سرد مزاج والون کے روغن زیتون
پرانا لینا اور سوا اوسکے روغن زیتون نیا کہ زیت انفاق اوسکو کہتے ہین اور بیماریون کے لیے
داخل کرینا اور مرہم خشک مین تل کا تیل ڈالین اور موم کو اول ساتھہ روغن اور چربیون کے
پگہلا لین اور آگ پر سے اوتار کر گوند کے دوائین اول سرکہ مین حل کرین بعد اوسکے پیسی ہوئی دوائین
مخلوط کرین اور طریق حل کرنے عنبر اور مصطگی اور علک البطم اور مومیائی اور سکبینج اور بارزد کے
اور چیزون کا یہ ہے کہ ایک برتن کو پانی سے لبریز کرکے آگ پر چڑہائین کہ پانی جوش کہالے
اور ایک برتن چہوٹا روغن مخصوص سے بہر کر درمیان اوس برتن کے رکہین کہ روغن پانی کی
حرارت سے گرم ہو جاے پہر عنبر اور بارزد اوسکے اور چیزونکو روغن مین ڈالین کہ حل ہو جاے

[1] گلنگزد قسم گوند کی ہے کہ درخت اوسکا پر شاخ ہے ۱۲

بعد اوسکے تمام دواؤنکو مخلوط کرین مرہم آتشک طبیبون کی ایجاد سے ہے اور اکثر آزمایا ہوا ہے
صاحب قادری لکھتا ہے کہ یہ مرہم ایک رات دن مین دانون اور زخم کو آتشک کی اچھا کرتا ہے
نسخہ گرد چوب چینی پوست دو ماشہ شنگرف تین تولہ نیلہ تھوتھہ دھویا ہوا پانچتولہ دس ماشہ
ساتھہ مرغ کے انڈے کی زردی کے کہ نیچے بھوبھل کے پکایا ہوے بقدر کفایت مین گوندکر
استعمال کرین اور جو گرد چوب چینی موجود نہو تو پارہ کو کرپاس مین رکھین کہ پارہ اوسمین ناپدید ہوجاے
پھر اوس کرپاس کو جلائین اور راکھہ اوسکی سوا دو ماشہ داخل کرین مرہم ایک جس شخص کی کھال
جل کر گرپڑی ہو یہ مرہم اوسکے لیے کام آتا ہے نسخہ چونہ آب ندیدہ لیکر سات دفعہ دہووین اور
خشک کرین بعد اوسکے گیارہ تولہ چار ماشہ اوسمین سے لیکر ساتھہ پانچتولہ آٹھہ ماشہ موم
صاف کیے ہوے اور چھٹانک اوپر ایک سیر روغن گل کے موافق دستور کے مرہم بنائین
دیگر کافور قیصوری دو ماشہ مردارسنگ سفیدہ کاشغری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ موم سفید
سات ماشہ تل کا تیل ساڑھے سترہ ماشہ سفیدی انڈے کی ایک عدد تیل گرم کرکے اوسمین
دوائین کوٹی ہوئی ملائین اور سرد کرین جب خوب سرد ہوجاے انڈے کی سفیدی داخل کرین
مرہم اشق سختیون کو تحلیل کرتا ہے اور خنازیر اور رسولی کو نہایت نافع ہے رائی سفید چاگ
مندرا وند طویل اوشنگن کے بیج گندھک زرد گوگل اشق ہر ایک دو جزو روغن زیتون پرانا تازہ جزو
دوائونکو بہت باریک کہ مثل غبار کے ہوجاے اور گوگل اور اشق کو روغن زیتون مین حل کرین
اور دو جزو موم زرد پگھلا کر اضافہ کرین اور دوائین ملا کر مرہم تیار کرین پس جسوقت چاہین
کہ استعمال کرین ایکجزو اس مرہم سے لیوین اور ایک جزو روغن گل اور ایک جزو روغن بنولہ
باہم ملا کر ضماد کرین اور سردی اور تری پہونچانے والی چیزون سے پرہیز رکھین اور بیمار کو
حکم دین کہ بھوک پیاس کا التزام کرے اور کبھی اس مرہم کی دوائین باریک پیسکر تھوڑے سے
روغن زیتون اور موم کے سرکہ مین حل کرکے باندھتے ہین یہی عمل کرتا ہے بلکہ قوی تر ہے
لیکن کبھی زخم قلیل پیدا کرتا ہے اور اگر کوئی دمل عظیم ایسا ہو کہ پکنا اوسکا سخت دشوار ہو یا
کیکیاری سخت ہو تو دو تولہ اس مرہم سے لیکر ساتھہ دو تولہ خطمی کے پھول اور برگ اوسکے
پیسکر کہ خوب پیسے ہوے ہون اور مثل خمیر کے ہو گئے ہون اور آخر مین قدرے گلاب اوسمین داخل کیا ہو

شامل کرین اور باہم ملا کر گرم گرم باندھ دیوین پس واسطے جلد پکانے کے ایک مہینہ کا کام تین دن مین
کرتا ہے مرہم اعجاز واسطے زخم بندوق وغیرہ کے مفید ہے اور ناصور کو بھی نافع ہے
اور سب طرح کے زخمونکو جو دشواری سے اچھے ہونے والے ہون فائدہ بخشتا ہے اور خبیث زخم
پرانی اور سوداوی کو مفید ہے خلاصہ یہ کہ سب زخمونکو نافع ہے جو کسی دوا سے نہ اچھے ہوتے ہون
چنانچہ صاحب قادری لکھتا ہے کہ حق یہ ہے کہ یہ مرہم اپنا مثل نہین رکھتا اور باوجود اسکے
اور کسی مرہم کی احتیاج نہین رکھتا پھٹکری نیلہ تھوتھہ ہر ایک سوا تولہ کمنہ سرخ یا پڑیا رال تل کا تیل
پانی کوے کا میٹھا اور تازہ ہر ایک پانچ تولہ پہلے پانی اور تیل کو اکٹھا کرکے کانسی کے برتن مین
کہ مستعمل نہ ہووے ہاتھہ سے خوب ملین کہ مثل دہی کے ہو جاوے پس دوائے دیگر کہ ہر ایک کو جدا
کوٹکر اور باریک چھانکر وزن کیا ہووے اوسمین ملائین اور ایک پہر اور بلکہ دو پہر ہتیلی سے خوب ملین
کہ سب ایکذات ہو جاوے اور مثل مرہم کے قوام درست ہووے پھر اوسکو چینی یا چاندی کے برتن مین
نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے استعمال کرین مرہم باسلیقون کہ اوسکو مرہم اربعہ بھی کہتے ہین
رسولی کو نرم کرتا ہے اور تحلیل کرتا ہے اور سب زخمون پرانے اور نئے اور سب ورمون سرد کو نافع ہے
چربی گاے کی اور زفت برابر وزن گوندہ کر دبق[1] اضافہ کرین اور استعمال فرمائین اور بعضے
نسخون مین دبق کی جگہہ قنہ یعنے گندہ بیروزہ چہارم جزو داخل ہے اور بعضے نسخہ مین گاے کی
چربی کی جگہہ موم ہے مرہم باسلیقون بزرگ پرانے زخم کو بھرتا ہے اور پھوڑون کے مقام کو بھی
مناسب ہے اور زخمون کو جو بدون حرارت کے ہون مفید ہے مرکب یعنے لول راتینج[2] علک[3] الانباط ہر ایک
گیارہ تولہ چار ماشہ زفت بائیس تولہ آٹھہ ماشہ موم چھٹانک کم آدہ سیر روغن زیتون سوا دو سیر
موم اور زفت کو روغن زیتون مین گھلائین اور دوا اونکو کوٹکر چھانکر اوسمین ملائین اور ہاونمین
پیسین کہ ایکذات ہو جاے مرہم برص واسطے برص کے مجرب ہے اور چھیپ کو فوراً دور کرتا ہے تانبہ جلا ہوا
ہڑتال زرد چھیپ چوبہ زراوند برابر وزن لیکر اور باریک کرکے بچون کے پیشاب مین ملائین اور تین دن
سورج کے نیچے رکھین اور ہر روز ہلاتے رہین اور جو عوض پیشاب کے سرکہ تند داخل کرین بہتر ہے

---

[1] دبق مالکسی ایک دانہ ہے نخود سے چھوٹا اور سبز رنگ ہوتا ہے ۱۲ [2] راتینج ایک گوند ہے بہتر قسم سفید رنگ [illegible]
[3] علک الانباط گوند پستہ کے درخت کا ہے ۱۲

اور بوقت استعمال اس مرہم کے اوس مقام کو ساتھہ بچون کے پیشاب یا سرکہ انگوری کے دہوئین
اور بلین مرہم حادث . تیرا ورا ور جیرونکو جسم سے کہینچتا ہے اور دملون کے زخم کو دور کرتا ہے اور گہرے
زخم کو بہرتا ہے بہ از نیج ساڑہے آٹھہ تولہ موم عسل القطم ہر ایک تینتیس تولہ چار ماشہ روغن زیتون چہٹانک کم آدہ سیر
سب کو نرم آگ پر رکہین اور جوا کہار کو پانچتولہ آٹھہ ماشہ باریک کرکے اضافہ کرین اور مرہم تیار کرکے
استعمال فرمائین مرہم جدوار حکیم علی کی ایجاد سے ہے اور نفع اس مرہم کا مثل نفع روغن جدوار کے
کہ روغنون مین لکہا گیا ہے بلکہ زخم بہرنے مین اوس سے بہی قوی زیادہ ہے جدوار فائق یعنے
نربسی تخفہ اور محبہ ساڑہے چار ماشہ … یعنے گندہ بیروزہ سترہ ماشہ ہلدی دیودار ملہٹی بہنگ کی
پتی دہاک جہت کا اوس مکان کی جہان نخود یعنے چنہ بہونے جاتے ہین ہر ایک دو تولہ دس ماشہ
پوست ببول کے درخت کا پتی نیب کی ہرجہ ہر ایک پانچتولہ آٹھہ ماشہ لکڑیون اور جڑون اور چہالون کو
کوٹکر خوب کہرل مین پیسین بس ساتھہ اور دوا اون کے سوا گندہ بیروزہ کے ایکجا کرکے سوا پاؤ اور دو سیر
پانی مین ہیمی آگ پر جوش دین کہ پانی قریب جذب ہونے کے پہونچے اور قدرے باقی رہا ہے پس تہوڑا سا
اس روغن گرم گرم سے لیکر گندہ بیروزہ … اوسمین پگہلائین اور گندہ بیروزہ پگہلائے ہوئے کو ساتہہ
پانچتولہ آٹھہ ماشہ موم زرد کے روغن … جوش دین کہ پانی سب خشک ہوجاے اور مرہم بن جاے
مرہم دیگر دمنکو پہاڑتا ہے اور زخم کی … کو مارتا ہے نربسی سہاگہ چوک گندہ بیروزہ کو تیا سبز
برابر وزن سب کو نیم کا تیل کم کم ڈالکر پیسین کہ قوام مرہم کا ہوجاے اور اگر چاہین کہ خوب اور بہتر ہوجاے
تو قدرے سم الفار اوسمین اضافہ کرین مرہم … اوسکو مرہم جالینوس اور مرہم ازرق اور مرہم اسود بہی
کہتے ہین واسطے بہرنے زخمون اور … ہوے پرانے زخمون اور بواسیر کے مفید ہے اور شق ہوجانے
جلد اور خارش تر اور زخمون تر اور داء الثعلب اور گنج سر کے نافع ہے مردار سنگ ایکا رجان تولہ باریک
پیسین اور زیتون کا پرانا روغن آدہ … کم سیر اور شراب کا سرکہ تند سوا سیر ملاکر آگ پر رکہین اور
ہلاوین مگر احتیاط رکہین کہ مردار سنگ جل کر بستہ ہوجاے اور نشانی کمال طبخ کی یہ ہے کہ سیاہ ہوجاے
اور بعضے نسخہ مین روغن زیتون اور سرکہ برابر وزن ہے اور مردار سنگ چہارم وزن روغن ہونا بہی
لکہا ہوا ہے اور جو چاہین کہ یہ مرہم خشکی کے معاملہ مین قوی الاثر ہو تو چاہیے کہ قدرے ہلدی پیسکر ملاوین
اور جس جگہہ حرارت ہو تو عوض روغن زیتون کے روغن گل داخل کرین اور ہلدی موقوف کرین مرہم خمیر

بچہ کے خراج [1] کو شگاف دیتا ہے جس جگہ نشتر کی ایذا کا خوف ہووے پس بدون تکلیف کے یہ مرہم چیر کر
مواد کو نکالتا ہے جو اکہار دیتی جہیلا ہوا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صابون سات ماشہ خمیر مایہ ساڑہے دس ماشہ چونہ آب دیدہ بنا ساڑہے تین ماشہ
جاوشیر مرغ کا گوہ ہر ایک تین تولہ روغن زیتون مین گوندہین مرہم خولان خولان حضض ہندی کا ہے اوسکو بعض
کہتے ہین پس یہ مرہم واسطے ورمون گرم کے مجرب ہے منقول قرابادین علویخان سے صبر سوت ساڑہے تین ماشہ
موم سفید سات ماشہ روغن گل روغن بنفشہ ہر ایک چہ دہ ماشہ رسوت کو بہت باریک کرکے روغنون مین
کہ اوسمین موم پگہلایا ہووے گوندہین مرہم خل منسجہ شفائی مردارسنگ تین تولہ باریک پیسکر ساتہہ
تین تولہ موم سفید کے چہہ تولہ روغن گل مین حل کرین اور قدرے سرکہ اضافہ کرکے مرہم بناوین
مرہم داخلیون لفظ سریانی ہے یعنی لعابات اور بقراط نے وضع اوسکا ہے پس بعد بقراط کے
ہر ایک نے تصرف اوسمین کیا ہے اس سبب سے تفاوت اوسکے اجزامین اور اختلاف اوسکے
وزنون مین معلوم ہوتا ہے اور اصل اوسمین روغن زیتون اور مردارسنگ اور دواؤن کے
لعاب ہین بالجملہ یہ ایک مرہم ہے نافع واسطے پکانے ورم اور زخم کے تسکین درد ورمون گرم اور
ورمون گرم اور تحلیل کرنے خنازیر اور سختیون اور ریاح اور ... اور مرض سولی کے حق روغن زیتون
پورا پونے نو تولہ سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تک مردارسنگ چہہ تولہ خطمی کے بیج اسغول کنوچہ کے
بیج میتھی السی کے بیج ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ دو تولہ تک بہگو کر رات کے وقت پانی مین تر کرین اور
صبح کو گاڑہا لعاب اوسکا نکالین اور مردارسنگ باریک کرکے اور روغن زیتون مین ڈالکر
نرم آگ پر رکہین اور کسی چیز سے چلائین کہ مردارسنگ بستہ ہو جاوے اور چاہیے کہ پہلے سیاہ ہو جاوے
روغن کے برتن کو آگ سے اوتارین اور لعاب دواؤنکا اوسمین ڈالکر جوش دین کہ گاڑہا ہو جاوے پس اوتار کر
گہونٹین کہ متانت اوسمین حاصل ہو اور جو چاہین کہ قوی الاثر ہو تو اوسمین زفت اور انگور کی لکڑی کی
راکہہ اور مر صاف ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خبث الحدید ساڑہے تین ماشہ باریک پیسکر اضافہ کرین
مرہم داخلیون مرکب کہ طبری نے معالجات بقراطی مین تعریف اوسکی لکہی ہے اور کہتا ہے طبری

قد عالجت استاذی ابا ماہر من سلعة صلبیة ظہرت تحت الابط رکبتہ و فرغ من سلعہا بالحدید فالزمتہ
ہذا المرہم الاسرنج فزالت السلعة بالوحدة ولم یکن بہا عودة لعاب اسغول لعاب تخم میتی لعاب تخم السی

[1] خراج بعض ... بعجمہ اصطلاح طبیبون مین عبارت ہے ہر ورم سے جسمین پیپ جمع ہو جاوے خواہ ورم گرم ہو خواہ سرد ۱۲

مرداسنگ خام ہر ایک ڈیڑہ ماشہ روغن زیتون سبز چہٹانک کم آدہ سیر سبکو ملاکر اسکو دہیمی آگ پر جوش دیوین کہ گاڑہا ہوجاوے پہر یہ دوا مثل طلین زفت کہ عبارت اجزاء ارضیہ سے ہے کہ زفت سپیلنذ زفت سے منقول ہوتی ہے سارہے ستر ماشہ یارتت آدہا وزن اور انگور کی لکڑی کی راکہہ سارہے ستر ماشہ آنا رتس تم کا سارہے دس ماشہ زنگار سوا پانچ ماشہ خوب گہوٹین کہ مثل مرہم کے ہوجاوے مرہم رال حکماء ہند سے منقول ہے گوشت صاف اوگاتا ہے اور فاسد گوشت اوڑاتا ہے اور پرانے زخمونکو مفید ہے جو دشواری سے اچہے ہوتے ہون اور آتشک کے زخمونکو نافع ہے اور ناصور کو بہت فائدہ بخشتا ہے کافور قیصوری رال کتہہ ہندی ہر ایک ڈیڑہ تولہ کر چہاٹک موم کو ساتہہ روغن تلکے کہ برابر وزن سب دوا اونکے ہو لوہے کے برتن مین پگہلا کر اول رال ڈالکر دو تین جوش دیوینے پہر کتہہ کو بدستور ڈالین بعد اوسکے کافور داخل کرین اور پہر جوش دین اور پرانے زخمون کے علاج مین تین دن تک ساتہہ قدرے چہالیہ سوختہ کے استعمال کرین اور بعد اوسکے تنہا کام مین لاوین مرہم رسل مرہم سلیخہ بہی اوسکو کہتے ہین اور مرہم عیسیٰ بہی اوسکو کہتے ہین اور روایت اس مرہم کی بابت مین حوارئین نے واسطے حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کے ترتیب دیا تہا مجرب ہے واسطے ورم سخت اور خنازیر اور طاعون اور سرطانات کے اور گوشت فاسد کو اور میل اور کسافت کو زخم سے دور اور پاک اور صاف کرتا ہے اور گوشت تازہ اوگاتا ہے اور عضو کی ہیئت کو مفید ہے اور خارش خشک اور زخم کے نشان دفع کرتا ہے اور گنج سر اور نواسیر اور بواسیر کو نافع ہے جاوشیر زنگار گندہ بیروزہ مرکی یعنی بول ہر ایک سات ماشہ کندر زراوند طویل ہر ایک سارہے دس ماشہ گوگل مرداسنگ چودہ ماشہ اشق دو تولہ موم سفید راتینج ہر ایک چودہ ماشہ جو دوائین پیسنے کی ہین پیسین اور گوگل کو سرکہ مین حل کرین اور اور چیزون کو روغن زیتون مین پگہلاوین اور دوائین اوسمین گوندہین لیکن اگر سردی کا موسم ہووے تو روغن زیتون اڑہائی پاو لیوین اور گرمی کے عرصہ مین چہٹانک کم آدہ سیر داخل کرین مرہم زرد بقائی سے واسطے پاک کرنے میل اور گوشت مردار اور بہرنے زخم گہرے اور اصلاح نے زخمون کے کام آتا ہے اور سب قسم کے اور پرانے زخمون کو بہرتا ہے اور گوشت بہتر اوگاتا ہے اجمود سگ بصری کہ سفید کسیلہ نیلہ تو تہ ہوتا ہے مرداسنگ ہر ایک پانچ ماشہ موم زرد تین تولہ چار ماشہ تل کا تیل

چہہ تولہ آٹھہ ماشہ بدستور مرہم تیار کرین اور ساتھہ پانی خالص کے پانچ چہہ دفعہ دہوین مرہم پانی واسطے زخموں پرانے کی نہایت مجرب ہے انزروت بجہا ہوا رکا غذ نیلا جلا ہوا پوست درخت کاج رون مسم کنہ مہندی ہر ایک سات ماشہ مردارسنگ دہویا ہوا ساڑہے تیرہ ماشہ سفیدہ کا شغری دہویا ہوا ساڑہے سترہ ماشہ موم سفید ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ کافور قیصوری تین تولہ روغن گل چہہ تولہ مرہم تیار کرین مرہم سرطان سرطان متقرح یعنے جسمین پیپ پڑی ہوا اور سرطان غیر متقرح یعنی جسمین پیپ نہ پڑی ہو سب کو مفید ہے سفیدہ سیسہ کا توتیا دہویا ہوا دونون کو ساتھہ پانی خرفہ یا مکو یا کدو یا مہندی یا لعاب اسبغول کے جو کوئی ان میں سے موجود ہو خوب پیسین اور قدرے روغن گل ملا کر لگائین اور جو سفیدہ سیسہ کا اول روغن مین پیسین پہر ساتھہ پانیون مسطورہ کے تر کرین تو روا ہے دیگر سرطان متقرح کو نافع ہے گیرو اور گل مختوم کو سیسہ کے ہاون مین ڈالکر اور سرکہ کو جو دودہ مین ملا ہوا ہوا وسپر اضافہ کر کے سیسہ کے دستہ سے بہت پیسین کہ سیاہ رنگ ہو جاے اور جو روغن گل یا پانی حی العالم کا بہی ہو تو روا ہے دیگر معروف بقیروطی سرطان موم روغن موم اور روغن بنفشہ سے تیار کر کے جس وقت آگ پر سے نیچے اوتارین لعاب بیدانہ اور قدرے زوفا تر اور قدرے ایلوا داخل کر کے پانی تراشہ کدو اور پانی برگ بید اور پانی برگ خبازی ملا کا وسمین شامل کر کے مالش کرین بعد فصد اور تنقیہ کے مرہم سبنج سرطان اور خنازیر کو نافع ہے اور ورم کو پکاتا ہے مردارسنگ ساڑہے سترہ ماشہ علک البطم ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کندر گندہ بیروزہ اشق موم ہر ایک تین تولہ روغن بقدر حاجت مرہم نملہ متاکلہ کو مفید ہے مازو سبز مردارسنگ ہلدی ہر ایک ایک جزو گلنار برگ مورد پانی نچوڑا ہوا یا زنگ سبز کا ہر ایک دو جزو ساتھہ موم اور روغن گل کے مرہم تیار کرین معمول عم ... دیگر گنج سر کے سب قسمونکو مفید ہے معمول اور مجرب کافور ریاحی چہہ رتی ہلدی گلاب کے پہول اقاقیا دہویا ہوا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گلنار کاغذ جلا ہوا ہر ایک سات ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑہے دس ماشہ موم زرد دو تولہ روغن گل چہہ تولہ دیگر سفیدخانی کہ سنئے اور واسطے زخمون کے سب قسمون کو نظیر نہین رکھتا مرکی سیاہ مرکی سرخ زنگار رکتہ سفید ایلوا سیاہ ہر ایک ساڑہے چار ماشہ مردارسنگ نو ماشہ موم سفید دو تولہ ساڑہے سات ماشہ تل کا تیل سوا گیارہ تولہ پیاز صاف کی ہوئی سوا گیارہ تولہ طریقہ بنانے کا یہ ہے کہ روغن کو داغ کرین اور پیاز اوسمین جلائین جب اوسکے موم ڈالین پہر اور دوا مین

کو ٹکڑ چہانکر اور راوسمین داخل کرکے نیب کی لکڑی سے حل کرین دیگر واسطے سنئے اور پرانے زخمون کے
اور دفع خارش کے منقول بقائی سے ہے صابرہ گندہک توتیاے سبز مردار سنگ چہالیہ سفید جلی ہوئی
کتہ سہندی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گاے کا گہی تین تولہ مرہم عسل و نبلون اور سب ٹوٹے ہوے زخمون کو
پاک کرتا ہے انزروت اور شہد دونوکو برابر پیسین اور ستعمال فرماوین اور بعضے طبیب اول شہد کو تہنا
جوشدیتے ہین کہ گاڑہا ہوجاتا ہے بعد اوسکے انزروت ملاتے ہین بہت مرہم میلی اور پیپ کو زخم سے
جوستا ہے اور بالکلیہ کثافت کو دور کرکے پاک کردیتا ہے مرہم مصری شرب ہوے پرانے زخمونکو
اچہا کرتا ہے سرکہ اور شہد کو کہ ہر ایک کا وزن دو تولہ ہونا چاہیے باہم جوش دین کہ قوام ہوجاے
اوسوقت ساڑہے تین ماشہ انزروت اور سات ماشہ سہری پیسی ہوئی اوسمین چہڑک کر مرہم تیار کرین
موم روغن واسطے پہٹنے اور خشکی ہاتہ پاؤن کے مجرب ہے لعاب خطمی کے پہولونکا ایک تولہ پانی بنفشہ کا
چہہ ماشہ شیرہ کسوم کے بیجون کا دو تولہ شیرہ میٹہے کدو کے بیجون کا دو تولہ چربی بکری کی گردہ کی
چار تولہ موم سفید ایک تولہ ہوہ چوہ تین ماشہ روغن چمیلی چار تولہ بطریق مشہور موم روغن تیار کرین
منقول بیاض عم مؤلف سے مرہم واسطے سب طرح کے زخمون کے جملہ عجائبات سے ہی اول چاہیے کہ پہینبہ
یعنے پرانی روئی کو کسی برتن مین جلاوین اور راکہہ اوسکی حاصل کرین اور کپڑے مین چہانین اور بقدر چہہ کی
اوسمین سے لیوین اور آدہا وزن اوسکے موم سفید اور برابر موم کے تج اور بوزن پانچ پہولی کی گاے کا گہی
اور دو رتی نیلہ تہوتہہ طریق اوسکے بنانے کا یہ ہے کہ روغن کو ایک برتن مین گرم کرین اور موم اوسمین
ڈالین کہ موم سب پگہل جاے بعد اوسکے روئی کی راکہہ روغن مین ڈالین اور تج سرمہ کے مانند باریک
پیسکر شامل کرین اور نیلہ تہوتہہ کوٹ کے اوپر ڈالین کہ جلجاے اوسکو پیسکر اوسی مین ملاوین بعد ازان
ایک لکڑی سے سب دواؤنکو حل کرکے آگ پر سے اوتارین اور نگاہ رکہکر وقت حاجت کے استعمال
فرماوین بہت مجرب ہے مرہم کال واسطے پہنسیون سوداوی کے موم زرد کو گاے کے گہی مین پگہلا کر
کالی مرچ توتیاے ہندی سندور سفیدہ کاشغری پیس کر ال اور مردار سنگ اور توتیا کو کوری
رکابی مین بہوئین اور ساتہہ تمام دواؤن پیسی ہوئی کے ملا کر طلا کرین مرہم سفیدہ گوشت جماتا ہے
اور زخمونکو سکہاتا ہے سفیدہ کاشغری موم سفید ہر ایک سات ماشہ کو روغن گل سات ماشہ
بطریق مشہور مرہم تیار کرین مرہم واسطے بواسیر کے جسوقت درد کی شدت ہو برگ نیب کو جوشدین

کہ مہرا ہو جاے اوسکو باورن مین ڈال کر اور روغن گل اور زردی انڈے کی اور قدرے افیون ملا کر
خوب گہوٹین اور استعمال فرمائین مرہم واسطے داد اور خشکی کے مجرب ہے علک البطم اشق گوگل رال دم الاخوین
ہر ایک تین ماشہ چربی بکری کی موم ایک ایک تولہ مرہم دمل کو پکاتا ہے اور موہنہ اوسکا کہولتا ہے
اور مواد کو باہر نکالتا ہے ایک دن مین سب یہ کام انجام کو پہونچاتا ہے زرفت رومی زنگار سفید
اجواین السی کے بیج میتھی رامیم گندہ بیروزہ مین بہل گوگل مرکی یعنی بول نیلہ تہوتہہ سونٹہ کوندر چینی دودہ بکری کا
دودہ انجیر کا دودہ آکہہ کا دوا اونکو کوٹکر چہانکر اور دودہ مین بہیگو کر موم اور چربی کو پگہلا کر مرہم تیار کرین
مرہم واسطے بہرنے زخموں دمل وغیرہ کی تل کا تیل چہہ تولہ آٹہہ ماشہ موم کافوری تین تولہ ہلدی ماشہ
سنگ بصری تین تولہ چار ماشہ مردار سنگ ایک ماشہ تین چاول سندروس چار رتی ڈیڑہ چاول
روغن کو داغ کر کے سندور کو اوسمین ڈال کر جلائین کہ سیاہ ہو جاے بعد اوسکے موم داخل کرین اوسکے بعد دونون دوائین اوسمین ڈال کر آگ پر سے
اوتارین مرہم آتشک کندر زنگار پارہ ہر ایک ایک تولہ مرسفید یعنی بول دو تولہ گائے کا گہی دہ پاؤ بدستور مرہم تیار کرین
مرہم شلغم واسطے بہرنی زخم اور تحلیل مواد کے بے نظیر ہے اور آزمایا ہوا روغن گل آدہ پاؤ سندور پانچ تولہ کافور تین ماشہ
اول شلجم کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے روغن گل مین خوب بہونکر دور کرین اور آگ پر سے اوتار کر سندور اوسمین
ملا کر نیم کی لکڑی سے خوب حل کرین بعد اوسکے کافور کو بہی لکڑی سے نیم کے خوب گہوٹین اور نگاہ رکہین
مگر بعضے نسخہ مین کافور شامل نہین ہے مرہم دیگر بول سفید بول سیاہ جسکو مر کہتے ہین ہر ایک ساڑہے چار ماشہ
بہروزہ خشک نیلہ تہوتہہ بوزن مذکور سہاگہ ایک ماشہ روغن آٹہہ تولہ چار ماشہ موم ایک تولہ آٹہہ ماشہ
اور جو زخم تازہ ہووے تو شیرہ پیاز کا ایک تولہ آٹہہ ماشہ اور شیرہ نیم کا ایک تولہ آٹہہ ماشہ روغن مین
جلائین اور روغن کو صاف کر کے موم اوسمین پگہلائین بعد اوسکے دواؤنکو جو علحدہ علحدہ پیسی ہین
ملائین اور بہت خوب حل کرین اور جو زخم پرانا ہووے پیاز کو موقوف رکہکر تنہا شیرہ نیم کو روغن مین
جلائین اور اگر گوشت زائد بوسیدہ ہوا ور لائق اوسکے گنے کے ہو بلکہ اوسکے گنے مین گوشت کے خلل ڈالے
تو بجاے نیلہ تہوتہہ کے زنگار داخل کرین پس جسوقت گوشت صالح اوڑا دیوے تو فوراً زنگار
موقوف کرین اور قائم مقام زنگار کے نیلہ تہوتہہ ڈالین بہت مجرب ہے مرہم واسطے زخم گولی کے
اگر گولی بندوق کی جسم سے نہ نکلی ہو اسکو ہم سے نکالے گی مغز گوشت ماہی سوسی تل کا تیل پانی برنگ مائین گل نیب چوک مردار سنگ کہتہ سفیدہ موم
بطریق مشہور مرہم تیار کرین مرہم واسطے کملانے گوشت زائد کی آتا ہے پہاہی چالگہ چار جز زنگار دو جز دودہ نوکو خوب پیسکر مقام زخم پر چہڑکین

اوپرا و پیارس کی اور کوئی مرہم لگائیں مرہم حکیم عبد الغفور سے حضرت شاہ صاحب نے حاصل کیا تھا
گوشت بھر لاتا ہے اور ریم صاف کرتا ہے رسوت دو جزو نیلا تھوتھا ستہ دو ہر ایک ایک جزو موم
آٹھ جزو بدستور مرتب کرین مرہم مجرب سہاگہ اڑھائی ماشہ رال چھ ماشہ تیل کو گرم کرکے ٹکیہ [illegible]
جلا کر اور موم ملا کر اور رال ڈالکر بعد اوسکے سہاگہ بھونکر داخل کرین اور آگ پر سے اوتار کر نیلا تھوتھا
ملائیں اور استعمال فرمائیں مرہم ہلدی آزمایا ہوا ہے مرسیاہ آدھ پاؤ مرکی سرخ تین تولہ چار ماشہ
تل کا تیل پاؤ سیر گندہ بہروزہ نیم ٹانک موم سفید تین تولہ چار ماشہ پیاز پاؤ سیر اول پیاز کو تل کے
تیل مین پکائین کہ جل جاوے پس صاف کرکے موم کو اوسمین گھلائین بہروزہ اونکو کوٹکر چھانکر اور
اوسمین داخل کرکے پتھر کے ہاون مین دستہ سے خوب ملین یہانتک کہ سرد ہو جاوے صبح اور شام یہ مرہم
استعمال فرمائین سیلان ورکثافت کو زخم سے پاک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے اور جو دوائین کہ
نیا گوشت جماتی ہین اور اندمال کے نسخون مین شامل ہوتی ہین اور زخمونکو سکھاتی ہین یہ ہین مرداسنگ
کوٹکر سبگ سوسن ہیرا بول بسد گلنار فارسی ہلدی ایلوا مرہم محلل واسطے تحلیل کرنے ورمون اور سختیون
قسمون استسقا کے نافع ہے اور سختیونکو جو نیچے جلد کی ہوتی ہین مفید ہے اور کیڑونکو نکالتا ہے اور
نہایت مجرب ہے ترمس شامی بیٹ کبوتر کی کہ تر ہووے ششم[1] سب دوائین برابر وزن زفت رومی
سب کے برابر اول چاہیے کہ زفت کو ساتھ چربی مرغابی کے گھلا کر اور باقی دوا اونکو کوٹکر چھانکر اوسمین
گوندھین اور مرہم تیار کرین مرہم مجرب یہ نسخہ برادر محمد کاسی حاصل ہوا ہے بہروزہ تر تین تولہ چار ماشہ روغن گل اڑھائی تولہ ہلدی چار ماشہ
موم کافوری تین تولہ چار ماشہ زردی مرغ کی انڈی کی ایک عدد بعد پکانے مرہم کے داخل کرین مرہم مقعد کے باہر نکلنے کو مانع ہے
اور درد کو نافع آزمایا ہوا ہے تکو خشک تین ماشہ گلاب کے پھول مسور دھولی ہوئی ہر ایک دو ماشہ
کوٹکر اور دہنیہ سبز کے پانی مین پکا کر اور زردی مرغ کے انڈی کی گلاب کے پھول داخل کرکے اور شل مرہم کے
بنا کر مقعد پر رکھین مرہم واسطے جاجن کے مجرب عم مؤلف اور نیز مجرب مؤلف گلاب کے پھول ریشہ خطمی
ہر دو چیز ہر ایک ایک تولہ روغن چنبیلی دو تولہ روغن گل ایک تولہ چربی بکری کی گردہ کی موم سفید

[1] ششم بفتح شین وسکون یا و شناہ بفتح شاہ وفتح لام ریم لغت عربی ہے فارسی مین گندم دیوانہ کہتے ہین ایک بوٹی ہے انکی
جو سے چھوٹا اور باریک بالکل سرخی دار اور شاخ اوسکی شبیہ شاخ گندم کے ہوتی ہے کھیت صفاہان مین گندم کے اندر
پیدا ہوتا ہے شناد اوسکا جاذب فاسد رطوبات اور منقی سودا ہے دوسرے درجہ مین گرم وخشک ہے ۱۲

آٹا جو کا گاسے کی نلی کا گودا ہر ایک ایک تولہ تینون دواؤنکو رات کو پانی مین ترکرکے لعاب
اوسکا حاصل کرین اور بدستور مرہم بنائین مرہم سیاہ یعنے کالا مرہم ہر قسم کے دنبل کو پکاتا ہے
اور پیپ نکالکر جلد اچھا کرتا ہے تل کا تیل چار تولہ دو ماشہ سفیدہ کاشغری ایک تولہ آٹھ ماشہ
اول سفیدہ کو خوب باریک پیسین اور تل کے تیل مین ڈالکر لوہے کی برتن مین آگ پر رکھین اور
آگ کو نرم نرم روشن کرین اور نیم کی لکڑی سے ہلائین اوسوقت تک کہ قوام ہوجاے علامت
قوام کی یہ ہے کہ جو ایک قطرہ اوسمین سے لکڑی کی نوک پر لیکر پانی مین ڈالین فی الفور
بستہ ہوجاے اور مثل سریشم کے بندہ جاے بعد اوسکے آگ پرسے اوتارین جب خشک ہوجاے
تو کپڑے کے اوپر لگاکر پھایا اوسکا دنبل پر چپکائین اثر تمام بخشتا ہے اور جلد اچھا کرتا ہے مرہم دیگر
زخم کو میل سے صاف کرتا ہے نیلا تھوتھا دس ماشہ پھٹکری ایک تولہ آٹھ ماشہ زمہ ایک تولہ آٹھ
زنگار سفیدہ ماشہ تل کا تیل چار تولہ دو ماشہ موم سفید ایک تولہ آٹھ ماشہ بہروزہ تر ایک تولہ آٹھ ماشہ
نیلا تھوتھا اور پھٹکری اور زنگار کو مثل سرمہ کے پیسکر باہم ملائین اور تل کا تیل اور موم اور بہروزہ کو
آگ پر رکھکر گرم کرین جب خوب گرم ہوجاے نیلا تھوتھا اور پھٹکری اور زنگار کو اوسمین ڈالکر لکڑی سے
ہلاوین کہ باہم مخلوط ہوجاے کپڑے پر لگاکر زخم پر رکھین زخم کو میل سے صاف کرکے اصلاح پر لاتا ہے
مرہم فاختہ رنگ تلوار کے زخم کو اچھا کرتا ہے بول دس ماشہ مصطگی دس ماشہ ایلوا اسقوطری ماشہ
نیلا تھوتھا دس ماشہ سفیدہ دس ماشہ تل کا تیل پانچ تولہ موم سفید تین تولہ چار ماشہ بہروزہ
ایک تولہ آٹھ ماشہ بول اور مصطگی اور ایلوا اور نیلا تھوتھا اور سفیدہ کو خوب باریک پیسین اور
تیل اور موم اور بہروزہ کو آگ پر گرم کرکے صاف کرین بعد اوسکے دواؤنکو تھوڑا تھوڑا تیل میں
ڈالکر لکڑی سے ہلائین اور خوب لت کرین جب گاڑھا ہوجانے لگا رکھین اور وقت حاجت کے
کپڑے پر رکھکر زخم پر لگائین جلد اچھا کرتا ہے مرہم دیگر مجرب آزمایا ہوا ہے مردار سنگ ایک تولہ نیلا تھوتھا
ایک تولہ پوست پیپل کے درخت کا ایک تولہ پوست درخت جھڑبیری کا ایک تولہ اور تھوڑی سی ٹھیکرا جلایا
جلا ہوا ایک تولہ روغن بکری کا بیس تولہ سب چیزونکو کوٹکر چھانکر اور کپڑے مین چھانکر بوزن تمام
اور روغن بکری کا چار وزن سب اجزاسے ڈالکر نرم آگ پر جوش دین کہ روغن سرخ ہوجاے
اور جو بکری کا روغن میسر نہوے تو عوض اوسکے چربی بکری کی گرم کرکے مرہم تیار کرین اور

وقت حاجت کے زخم پر ہلکا آگ سے سینکیں دو تین گھڑی تک اور سوتے وقت بھی گرمی اوسکو
پہونچائین انشاء اللہ تعالےٰ جلد صحت ہوگی مرہم قاسمی پانی برگ نیب کا آدہ پاو گائے کا گھی آدہ پاو
شہد خالص آدہ پاو سب اکھٹا کرکے ہاتھہ سے خوب ملین کہ یکسان ہوجاے اور جو واسطے آتشک کے
درکار ہو تو ایک رتی پارہ اور دو رتی گندہک کو درہم کرکے اس مرہم مین ملائین اور روئی پر
لگا کر زخم پر چپکائین مرہم سندور میر گیلانی سے ص گائے کا گھی خالص تین تولہ سندور
مردارسنگ ہر ایک تولہ نیلا تھوتھا چھہ ماشہ سمندر جھاگ ایک تولہ رال ایک تولہ اول موم اور روغن کو
ایک برتن مین رکھکر آگ پر چڑہائین کہ پگھلجاے بعد اوسکے اور دوائین کو ملکر چھانکر اضافہ
کرین اور خوب گھونٹین پھر اوس برتن کو ایک مقام پر جہان سرد پانی بھرا ہو رکھین کہ خشک ہوجاے
مرہم ناصور و پاسور صبر پانی وغیرہ صبر پانی ہلدی مردارسنگ ہر ایک تین تولہ نرم پیسکر اور ساتھہ
ڈیڑہ تولہ روغن گل اور چھہ تولہ موم کے پانی خالص اوسقدر دین کہ سب دواؤن کو چھپالیوے جوش کرین
کہ مرہم بنجاے مرہم کافوری فق صاحب تحفہ لکھتا ہے کہ بغداد کے ایک قصائی کی عورت کے پاؤن مین
ناصور تھا اوسکے واسطے یہ مرہم تیار ہو کر تجربہ کیا گیا ہے حال اوسکا یہ تھا کہ سو جگہہ ناصور بلکہ زیادہ
اوس سے تھا اور زانو سے پاؤن کی انگلیون تک بالکل سوراخ تھے اور نہایت درد زخمون مین اوسکے
ہوتا تھا چار برس کی مدت سے وہ اسی بیماری مین مبتلا تھی خدا تعالےٰ نے اپنی رحمت کاملہ سے مردہ کو
زندہ کیا یعنے سب زخم اوسکے بہر گئے اور غسل صحت کیا شہرہ اس نسخہ کا دور دور پہونچا ص سفیدہ کاشغری
چار جزو روغن اونٹنی کے دودہ کا چار جزو موم سفید چار جزو سفیدی مرغ کے انڈے کی چار جزو
کافور ایک جزو موم کو اونٹنی کے دودہ کے روغن مین نرم آگ پر پگھلا کر کافور اور سفیدہ کاشغری
نرم پیسکر داخل موم اور روغن مذکور کرکے خوب لت کرین جب گرمی اوسکی دور ہوجاے مرغ کی انڈے کی
سفیدی ملائین اور خوب گھونٹین اور زخم پر لگائین عنایت الٰہی سے پرانے زخم اور آکلہ اور ناصور کو
اچھا کرتا ہے اور آزمایا ہوا ہے مرہم واسطے پاک کرنے زخمون اور دور کرنے ورم سب طرح کے
زخمون کے آزمایا ہوا ہے گیہون کے آٹے مین قدرے روغن گل اور جو موجود نہو روغن طعام اور

ف۔ فی الحقیقت یہ نسخہ مرہم کافوری جسطرح صاحب تحفہ لکھتا ہے ایسا ہی ہے چنانچہ بندہ نے بھی تجربہ
دو بار امتحان کیا تو نفع بین مشاہدہ ہوا ۱۲ حکیم ہادی حسن مرادآبادی مترجم کتاب ہذا ۱۲

مرغ کے انڈے کی زردی دو چند روغن مخلوط کرکے استعمال فرمائیں **مرہم جذام** مجربات حکیم مومن سے
سب پرانے زخموں سوداوی اور ورموں سبز کو بھی مفید ہے ص بالچھڑ ایما قروانا بیبیل کا بحکنی
سلیخہ کوشتہ تلخ عاقرقرحا مصطگی گوگل مرکی حب بلسان اشق ایلوا سلارس سیسالیوس راوندطویل
زراوند مدحرج ہاگرمیوشتہ اکلیل الملک لونگ نیلی سوسن کی جڑ پرانا زیتون کا تیل ہر ایک دو تولہ ادھ ماشہ
لادن نو ماشہ زعفران سترہ ماشہ علک البطم موم ہر ایک سوا گیارہ تولہ روغن ناردین ہموزن سب دواؤں کے
معجون طری سنے مسالجہ پرص میں اوسکو لکھا ہے اور کہا ہے کہ اگر واسطے اختلال طبیعت کے جائز
تو ساڑھے ستره ماشہ اس معجون سے ہمراہ ایارج اور کسکی بقدر حاجت کے مقوی کرکے استعمال فرمائیں
اور اگر چاہیں کہ مثل معاجین مسخنہ چند دن کے کھائیں تو ہر روز سوا دو ماشہ ہفتہ تا تناول کریں
ص چند بیدستر قثاء الحمار[1] کی جڑ فوتنج[2] فطراسالیون[3] جنطیانا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زراوند مدحرج
اجمود کی بیج ہر ایک تین تولہ گندہ بیروزہ جاوشیر ہر ایک چھ تولہ بھگونے کی چیزوں کو شراب نبطی کے
پانی میں بھگوویں اور باقی دواؤں کو کوٹکر چھانکر اور اوسمیں ملاکر ساتھ شہد جھاگ لیے ہوئے کی
معجون تیار کریں **معجون** واسطے جذام اور سوداوی بیماریوں کے بہتر معجون نجاح سے ہی ایجاد
سید محمد احمد آبادی ہے ص بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ لونگ دو تولہ سونف دیسی سونف رومی
گاوزبان کالی ہڑ کابلی ہڑ زرد ہڑ بڑی الائچی چھوٹی الائچی مشک طرامشیع کہ ایک قسم پودینہ کی ہے
ہر ایک دو دو تولہ ساڑھے سات ماشہ بسفائج سنا مکی ہر ایک ساڑھے تین تولہ نسوت سفید چھیلی ہوئی
تین تولہ ساڑھے نو ماشہ گلاب کے پھول کی پتی پودینہ نہری ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پانی آملہ تازہ کا
چار سیر سب کو کوٹکر چھانکر ساتھ پانی آملہ کے بغیر شیرینی معجون بنائیں قدر خوراک سات ماشہ ایک تولہ تک
معجون جاوید کے خط ملا عماد الدین محمود سے منقول ہے خاصیت اس کی زیادہ تحریر سے ہے اور

---

[1] قثاء الحمار لغت عربی ہے فارسی اوسکا خیار خر ہے اور جو آدمی اوسکو کریلا ہندی جانتے ہیں محض توہم ہے کیونکہ واسطے
کہ قثاء الحمار مسہلہ دوا ہے یمن بھی ہے بخلاف کریلا کہ ماہیت میں اوسکا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ گھاس اوسکی ککڑی کی گھاس کے
مشابہ ہے اور پھول اوسکا بوٹے مانند ہے اور نفیسی دی کہتا ہے کہ ایک گھاس ہے بے برگ اوسکا ککڑی کی تیوں سے چھوٹا ہوتا ہے مستعمل عصارہ
اوسکے پھل کا ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ مستعمل اوسکی جڑ ہے مگر صحیح یہ ہے کہ مستعمل عصارہ اوسکے پھل کا ہے ۱۲ [2] ایک گھاس ہے اجمود کی
شکل ۱۲ [3] یہ مو ایک گھاس ہے مانند سویا کے انطاکی کہتا ہے کہ یہ دوا ریشہ بالچھڑ پہاڑی کا ہے ۱۲ [4] فطراسالیون اجمود پہاڑی ہے

ہمیشہ کہانا اوسکا سب بیماریون سخت کو مانند برص و رحبیب اور قولنج اور فالج اور لقوہ ماشرہ لگی
اور کری گوش کی دور کرتا ہے اور جو کوئی عورت ایک دفعہ جنے اور پہر سبب ہمیشگی سے اس معجون کے
اور عنایت حق تعالی سے بچون کے پہر حاملہ ہوجاوے صفت لونگ دارچینی ایک تولہ آٹھہ ماشہ تیج پات جائفل
کابلی ہڑ ساڑھے چار ماشہ کالی مرچ پیپل ڈیڑہ تولہ سونٹھ تین تولہ ہڑ زرد شاہترہ پوسنے چار تولہ
کالی ہڑ بارہ تولہ آملہ چوبیس تولہ اجواین دیسی اڑتالیس تولہ زیرہ سیاہ سوا سیر سیاہ دانہ
ڈیڑہ پاو کم تین سیر تر کرین اور دواؤنکو کوٹکر چہانکر قند سفید برابر وزن سب دواؤن کے پکاوین
کہ قوام ہوجاوے درمیان طبخ کے قوام مذکور پہیلا کر دوائین کل اوسمین ملائین اور غلولہ باندہین
اور ہر روز ایک نگلا ئین اور ہمیشگی کرین معجون بالون کی سفیدی کو دور کرتی ہے اور
سیاہی کو نگاہ رکہتی ہے صفت کالی ہڑ تین تولہ بہیرہ ساڑھے ستر ماشہ کالی مرچ سات ماشہ
سونٹھ گلاب کے پہول بہیہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کندر ذکر منبلو چین سفید ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ
صندل سفید کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹکر چہانکر ساتہہ شہد کے کہ اوسمین کابلی ہڑ
پروردہ ہو گوندہین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ مطبوخ پسینہ کو جذب کرتا ہے برگ مورد گلاب کے
پہول کی پتی صندل گلاب جوش دین اور کپڑے اوسمین تر کرکے پہنین مطبوخ واسطے جہاجن کے
پوست نیم ساڑھے تین ماشہ تو مڑی ایک عدد دونون کو کوٹکر چار سیر پانی مین جوش دین کہ آدہا رہ جاوے
بعد اوسکے ہاتہہ پیر انجرہ اوسکے لیوین اور بعضے پوسنے دو ماشہ کا تیل بہی داخل کرتے ہین
مطبوخ یعنے جوشاندہ واسطے جذام وغیرہ کے مجیٹہ پوست جہاؤ کا ناگرموتہہ گاوے بجیہ
سونٹھ ہلدی ہر دو کہانی کورٹہ کٹکی باسے برنگ چیتہ دیودار اندرجو شیرین ہنگرہ ستاور
چوب کنیر ترجیانتیہ پوست بکاین مغز املتاس ناگ بجی صندل سفید مغز کرنج برگ آرڑو امتیں اندراین کی جڑ
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تین پاو پانی مین جوش دین کہ چہہ تولہ آٹھہ ماشہ باقی رہے صاف
کرکے بہتا تناول کرین اور جو مطبوخ نہ بنائین تو سفوف اون دواؤن کا بناکر مقدار ایک تولہ
آٹھہ ماشہ کے کہائین جذام اور مسن کی بیماری اور فساد خون کو نفع بہت پہنچاتا ہے مطبوخ مجرب
کہ بارہا آزمایا ہے اگر آتشک کا علاج اگر اس سے کیا ہے خدا کی عنایت سے بلی خوشستی مین

تخم اوسکا سیاہ طولانی اجوائن سی مشابہت رکہتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے ۱۲

آتشک کو دور کرتی ہے اور پرہیز کی بھی حاجت نہین ہے اور اگر پرہیز کرین تو قلیہ اور خشکہ تناول
کرین واسطے اس مرض کے بہتر اس جوشاندہ سے اور دوا کم دیکھنے مین آئی ہے ص پوست درخت
نیب پوست درخت کچنال اندراین کی جڑ بھی ببول کٹائی خورد ساتھہ برگ اور جڑ اور پوست کے
اور پرانا گڑ ہر ایک آدہ پاو سیر بھر پانی مین جوش دین کہ چہارم حصہ باقی رہے صاف کر کے
شیشہ مین لگا رکھین سب کے ساتھہ خوراک کرین ایک خوراک ہر روز تناول کرین انشاءاللہ تعالی
مرض مستاصل ہو جاوے گا مطبوخ ہندی واسطے صاف کرنے خون فاسد کے مجرب ہے موتھہ
تین ماشہ گلو چار ماشہ کٹکی دو ماشہ باے برنگ دو ماشہ ہرڑ کٹائی چار ماشہ ہلدی دو ماشہ بچہ
سونٹھ کرشتہ اندرجو بہنگرہ ہر ایک دو دو ماشہ باچی چرایتہ ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک چار ماشہ پوست بکائن
صندل سفید ہر ایک تین ماشہ دوائون کو آدہ پاؤ سیر پانی مین جوش دین جسوقت دس تولہ یا
گیارہ تولہ آٹھہ ماشہ باقی رہے صاف کر کے ایک تولہ شہد اور ایک تولہ نبات مصری داخل کر کے
نوش کرین یہ چارون نسخے جوشاندون کے بیاض عم مؤلف مرحوم سے نقل کیے گئے ہین فصل
سولہوین اونتیسوین مقالہ سے مرکبات نوشیہ مین نورہ بالونکو مونڈتا ہے چونہ دو جزو
ہرتال ایکجزو قدرے ایلوا ڈالکر پانی مین پیسکر طلا کرین نورہ ملوکیہ واسطے درد قطن اور
درد پشت اور زانو اور سب جوڑون کے درد اور استرخا اور کسل کے کہ بسبب غلبہ رطوبت کے
ہو مفید ہے بچھہ آدہا پاو کم سیر کچل کر ڈیڑہ پاو کم چار سیر پانی مین جوش دین کہ سوم حصہ باقی رہے
بعد اوسکے چونہ سفید کہ بجھا ہوا نہو ڈیڑہ چھٹانک کم ڈیڑہ سیر اور زرکچور بالچھڑ سورنجان عاقرقرحا
قرونانا[1] ہر ایک دو تولہ دس ماشہ ایلوا جند بید ستر ہر ایک ساڑہے چار ماشہ ہرتال زرد ورقی
ساڑہے پچیس تولہ بہت باریک پیسین کہ مانند غبار کے ہو جاے پانی مین گوندہین پہر زردی مرغ کے
انڈے کی ملائین اور بدن پر طلا کرین ایک گہنٹہ یا کم گہنٹہ سے پہر گرم پانی سے نہا دین
پہر اوس پانی سے جسمین خطمی اور گلاب کے پہول جوش کیے ہون غسل کرین فصل ستروین
اونتیسوین مقالہ سے مفرد دوائون کے بیان مین ہے یہ پہلا ہے اسکے آگے پر رکہین اوسکی
دہونی سے ارشہ یعنے خورہ کہ ایک کیڑا ہے جو کتاب وغیرہ کو کہاتا ہے دور ہو جاتا ہے

[1] قرونانا کرویاے پہاڑی ہے اور کرویا کو شاہ زیرہ کہتے ہین یا بجھہ قرونانا بھی ایک قسم زیرہ کی ہے ۱۲

اور زمنور دہہونی سے گندہک کی بہاگتی ہے جسکو ہندی مین بہڑ کہتے ہین اور جو پانی نچوڑا ہوا
خطمی یا کگرٹی کا روغن زیتون مین حل کرکے جو کوئی اپنے بدن پر ملے بہڑ اوسکے پاس
ہرگز نہ آے اور جو چہلکا مولی کا بچہو کے اوپر رکہین مرجاے اور اسیطرح پانی مولی کا
اور برگ اوسکا اور بادروج[1] اور پانی اوسکا اور لعاب دہن روزہ دار جسکا مزاج گرم ہو
بچہو کو قتل کرتا ہے اور جو اندراین کا بیل پانی مین جوش کرین اور پانی اوسکا تمام
مکان مین چہڑکین بچہو مرجاینگے یا بہاگ جائینگے اور جو شاندہ علیق[2] کا بہی اسیطرح نافع ہے
اور جو خون بکری کا زمین پر ڈالین کیک یعنی پیسو اوس جگہہ جمع ہونگے اور جو چربی سیہی کی
کسی لکڑی پر طلا کرین پیسو اوسپر جمع ہونگے اور بو سے گندک اور کندر کے بہاگ جائینگے
اور ایک گہانس ہے کہ اسکو لنگوش کہتے ہین نیچے بستر کے اگر اوسکو رکہین تو پیسو بہاگ جائینگے
اور مر جائینگے اور اگر چیونٹیونکی سوراخ پر مقناطیس کا ایک پتہر رکہین سب چیونٹیان بہاگ جائینگی اور قطران کا بہی یہی عمل ہے
اور اگر پتہ گاے کا مکانمین لگائین چیونٹیان بہاگ جائینگی اور مردارسنگ اور گلکی چوہے کو قتل کرتی ہے اور اسیطرح اجواین خراسانی
اور کرنب کی جڑ اور پیاز موش جسکو عربی مین بصل الفار کہتے ہین اور مشک اور خبث الحدید
اور زعفران اور بعضے تجربہ کرنے والے لکہتے ہین کہ اگر چوہے کی دم کاٹ کر چہوڑ دین تو سب
چوہے اوسکو دیکہکر بہاگ جائینگے یا کہال اوکہاڑ کر کسی چوہے کی چہوڑ دین تو سب چوہے بہاگ جائینگے

[1] بادروج ایک قسم ریحان کی ہے پہول اوسکا سرخی مائل ہوتا ہے اوسکو ہندی مین جنگلی تلسی کہتے ہین ۱۲ [2] علیق فارسی مین توت سہ گل کہتے ہین دو قسم ہے جنگلی اور بستانی اور وہ ایک گہانس ہے خاردار برگ اور گل اوسکا گلاب کے
پہول سے مشابہ ہے اور بو شہتوت کے موافق ہوتا ہے اندک مدور بستہ سیاہ ۱۲ ف من مجربات مترجم کتاب ہذا واسطے
کاٹنے بچہو کے پوست خربوزہ خشک کو بہگا اور دہی مین ملا کر طلا کرین درد کو تسکین دیتا ہے اور اگر مولسری کی پہول
پانی مین پیسکر موضع لدغ عقرب پر رکہین نافع ہوگا اور چیچڑہ کی جڑ کو پانی مین پیسکر ضماد کرین بچہو کے کاٹے ہوئے کو
مفید ہوگا اور اگر چوپایہ مینڈک دو نیم کرکے موضع لدغ پر رکہین انفع ہے اور تریاق عقرب کا سنی برگ نیم
پہان ہیں بہنتہیں مساوی اوزان پیکر گولیان اور سوسے کے پانی مین گوندہین اور سات ماشہ اوسمین سے
ہمراہ شربت ترش کے کہلا دین یہ تریاق خیلے نافع ہے اور ہینگ اور ایلوا اور مصبر اور عاقرقرحا اور بعض نے
اور گندک اور السی اور حلبی اور ملک السلطم کا ضماد بہی درد لدغ عقرب کو تسکین بخشتا ہے ۱۲ حکیم ہادی متسوم

خضاب مجرب خبث الرصاص یعنی تفل رانگ کا اور یا خبث الحدید یعنے میل لوہے کا ایک مدت
سرکہ مین بھگا وین کہ گاڑھا ہوجاے پس خضاب کرین اور روغن کی مالش سے پرہیز کرین دوا کھجلی اور
پھوڑے اور انگلیون کو نافع ہے پانی گرم مین ڈالین یا جوشاندہ سلجم مین کہ ہندی مین سانپ کی کینچلی کہتے ہین
اور انگلیان رکھین یا روغن وغیرہ ملین اور ضماد کرنا ساتھ انجیر پیسی ہوئی اور روغن زیتون یا پیاز اور
شراب کے نافع ہے ہاتھون کو جو بسبب غلبہ سردی موسم کے پھٹ جاتی ہین اور اگر خلم سے ٹکڑے ٹکڑے
کرین اور روغن مین جوش دیکر ضماد کرین مفید ہون گی دوا اسکو نفع بخشتی ہے ہر روز چند بار ساتھ سرکہ اور نمک کے اسکو دھوکر کرین
اور شب بالی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اور اسکی ٹکری سے اسکو رگڑین کہ خون آلودہ ہوجاے دوا ورم اور درد ول کو جو پیچ تاب سے
اور لوہے کی سکاف سے پیدا ہوتا ہے چونہ آب ندیدہ ساتھ چربی کے ملاکر رکھین اور چیونٹا جو
قبر مردہ سی نکلتا ہے ساتھ سرکہ کے پیسین موضع برص کو چھیلتا ہے طلا اوسکا کر بعد مسہلات کے
اور بعد طلاء مذکور کی روغن بیگن اور نطرون کے پانی سے دہو وین مجربات حکیم ذکریا سے ہے
دوا واسطے دفع بیماری رشتہ کے صابون قدرے تیل تل کے مرہم بنا کر لیپ کرین انشاء اللہ تعالی
ایک دن مین مرض دفع ہوجاے گا دیگر بدن کو دبلا کرتا ہے لاکھ دو پیسی ہوئی ساڑھے تین ماشہ
ساتھ سرکہ کے چند روز ناشتا تناول کرین بدن لاغر ہوجاے گا دیگر اور جو سات رتی آسنہ ور
پانی اور سکنجبین مین گھول کر سات دن تک ناشتا تناول کرین لاغری بے اوت پیدا کرتا ہے اور
واسطے عرق بدنی یعنے بیماری رشتہ کی پھٹکری پانی مین حل کر کے ملین اور اسیطرح لاکھ اور
جوا کھار اور سوہن اور مورتا اور چھاوا اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا واسطے عرق مدنی کے نہایت
نافع ہے اور چاہیے کہ اول مین بروقت نکلنے رشتہ کے پونے دو ماشہ ایلوا کھائین دوسرے دن
ساڑھے تین ماشہ اور تیسرے دن سوا پانچ ماشہ اور موضع علت پر بھی ایلوا لگائین اور جسوقت ظہور
بیماری رشتہ کا ہووے تو چاہیے کہ ایک سیسہ کے ٹکڑے پر کہ بوزن ایک تولہ آٹھ ماشہ کے ہو لپیٹین اور
کٹنے اوسکے سے پرہیز کرین مگر اوسوقت کہ رشتہ دراز ہوجاے اوس صورت مین بقدر زائد رشتہ کے
قطع کرین اور باقی کو سیسہ کے ٹکڑے پر باندہین اور برگ کلم اور مولی یا پودینہ کو گرم طلا کرین سبزی
اور بنجولی کو کہ ضربہ سے بدن پر عارض ہوتی ہے دور کرتا ہے اور پارہ کو انگور کے تیون کے
پانی مین خوب پیسین اور ریسمان کو چند مرتبہ اوس مین ترکر کے اور سکھا کر کمر پر باندہین جون کو قتل کرتا ہے

اور مقناطیس کو سرکہ اور تتلی کے پانی مین ملین خنازیر کو توڑتا ہے یا تحلیل کرتا ہے اور سنبول
سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا اور کبر ابیض کے پانی مین ڈبوکر موہنہ پہ لیپٹنا اور اونگلی یخ کے پانی مین گہسنا اور سوت کا
لیپ کرنا شروع مرض داخس[1] مین کام آتا ہے اور سرو کا گوند ضماد کرین اور چند روز باندہے رہین
کہ نرم ہوجاے پس سوئی سے ناخن کی جڑ چہیدین کہ خون بہت جاری ہو پہر سرکہ کا ضماد کرین صبح سے
رات تک اور رات کو تارہ لگائین ناخن معیوب کو گرادیگا اور واسطے بیٹہے گوشت کے سندروس
سوٹہین اور بہیل اور جڑ اور تخم گاجر پکائین کہ گاڑہا ہوجاے پہر اوسکے بیٹہے ہوے گوشت کی اندر
ٹپکائین اور جو نیلہ تہوتہہ کو گلاب مین پیسکر کوری مٹی کے پیالہ پر ملین اور آگ کو انگیٹہی پر رکہکر وہ
پیالہ دہونی پر اوگرکے رکہین کہ خوشبودار ہوجاے پس وہ نیلہ تہوتہہ بغل پر ملین گندہ بغل کی بیماری
مرفوع ہوجاے گی اور مازو جسقدر چاہین روغن زیتون مین ملاکر تانبہ کے برتن مین پکائین کہ مازو شق
ہوجائین نرم کوٹہین اور ساتہہ روغن زیتون کے حل کرین اور داد پر لگائین جلد تر داد کی بیماری کو
کہوتا ہے اور ایک سانپ پکڑکے شاہترہ تر یا خشک اوسکے پیٹ مین بہرکر سیوین اور آگ پر رکہین
کہ کباب ہوجاے بعد اوسکے شاہترہ کو اوسکے شکم سے نکالکر مقام برص پر ضماد کرین رات کو اور دن کو
بہی خدا کے حکم سے برص جلدی قطع ہوجاے گا واسطے چہاجن کے عضو سرخ رنگ یا سیاہ رنگ میں
ہوگئے اور سفیدی بہی اوس پر غالب ہو اور جلد تو بر تو چہلجاے مجرب ہے صابون عراقی گلاب مین
پیسکر طلا کرین اور خرنوب نبطی ملنا اور برگ مورد تر یا برگ کلم تر ملنا اور ساتہہ پانی اشخار اور [illegible] کے
دہونا اور بارزد کو فتہ طلا کرنا اور کف بول کہ زمین سے اوٹہتے ہین ضماد کرنا ساتہہ نمک کے اور نمک
اور سرکہ لگانا ثالیل یعنے مسون کو دور کرتا ہے اور قیمولیا یعنے مٹی کی کٹہالی گلاس کے پتہ مین
گوندہ کے سیر پر لگائین اور دو گہنٹہ صبر کرین پہر دہوڈالین سبوسہ غلیظ کو نفع بخشتا ہے اور کالی مرچ
جو اکہار قدرے قدرے باریک پیسکر اور پانی مین ملاکر چہرہ کے اوپر طلا کرین موہنہ کی چہائی کو
دور کرتی ہے اور زہرہ حبشی یعنے پتہ بکری کے بچہ کا جو برس دن کا ہو پونے دو ماشہ لیوین اور
اوسمین لونسا ور ملاکر بعد اوکہاڑنے بالون کے طلا کرین بال پہر پیدا ہونگے مجرب ہے دیگر

[1] داخس ورم گرم ہے کہ ناخن کی جڑ مین حادث ہوتا ہے اور اوسمین درد نہایت ہوتا ہے ف یہ نسخہ سانپ کا واسطے
برص کے تجربہ مین بندہ کے بہی آیا ہے ۱۲ حکیم بابو حسین مرادآبادی

برگ اراک کہ ہندی مین پیلو کہتے ہین شیر کے حیثیاب مین پیکر اور خنازیر کے اوپر رکھکر اوپر سے اوسکی
برگ پان باندہین خنازیر کو تحلیل کردیگا اور توڑدیگا اور بالکلیہ پاک اور صاف اوسکے مواد کو
کریگا آزمایا ہوا ہے اور صابون کو پیسکر موہنہ پر طلا کرین اور ایک دو گھنٹہ لگا رہنے دین پھر پانی گرم سے
دہو دین اور اعادہ کرین بارہا کلف سرخ کو نفع پہونچاتا ہے اور نطرون سرخ کوٹین اور
پرانی سرکہ مین طلا کرین اثر خون اور نیلگونی کا کہ خون مردہ سے ظاہر ہو بسبب ضربہ کے جاتا رہتا ہے
اور اسیطرح حنا مضغ کا ساتھ علک الانباط کے اور دہونا ساتھ نطرون کے اثر نیلگونی کا جسم سے
بالکلیہ دور ہوتا ہے چنبیلی کے پہول معہ برگ اور پوست پانی مین پیسکر چہرہ پر ملین جھائی اور تیرگی
موہنہ کی جاتی رہیگی اور جس پانی مین چقندر جوش کیے ہون اوسمین رائی دم لکر بالونکو اوس
پانی سے دہوین بالونکو گرنے سے مانع ہوگا اور دراز کریگا مجرب ہے مقالہ طبیبون چار فن
ششم ہے فصل پہلی بحث چوبچینی مین ایک قوم کے نزدیک گرم اور تر ہے درجہ اول مین
چنانچہ حکیم عمادالدین محمود کا بھی یہی اعتقاد ہے اور ایک گروہ اوسکو خشک اور حرارت مین معتدل
جانتا ہے اور ایک فرقہ طبیبون کا درجہ اول کے پہلی درجہ مین سرد اور درجہ دوم کے پہلے درجہ مین
خشک گمان کرتا ہے اور پانی مین ملانا اوسکا باعث زیادتی سردی کا ہے اور موجب کمی خشکی کا اور
سب کے نزدیک چوبچینی رطوبت فضلیہ بہت رکہتی ہے اسیواسطے مقوی باہ ہے اور جلد سوراخ آمیز
ہوجاتا ہے اور اوسواسطے مرطوب مزاج والون کے اثر سوراخ دار کا زیادہ ہے بسبب دور ہونے
رطوبت فضلیہ کے اور بعضے طبیب گرم اور خشک جانتے ہین لیکن بسبب مصاحبت پانی کے خشکی اور حرارت
اوسکی ضعیف ہوجاتی ہے اور محققین کے نزدیک چوبچینی مرکب القوی ہے لیکن زائد ہونے مین احدی الکیفیتین کے بیچ
اختلاف ہے اور جاننا چاہیے کہ چوبچینی مقوی حرارت غریزی ہے اور اعضاء رئیسہ اور باہ اور عضلات اور
اور معدہ کو بہت طاقت بخشتی ہے اور رطوبات غریبہ کو خشک کرتی ہے اور محلل اور ملطف اور جلد
نفوذ کرنیوالی ہے عمق بدن مین اور سدونکو کہولتی ہے اور مواد غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور پیشاب کو
بہاتی ہے اور پسینہ کو جاری کرتی ہے اور روح کو کثافت سے پاک اور خون کو صاف اور گردہ او
مثانہ کو ملائم کرتی ہے اور نئے اور پرانے زخمونکو جنکا علاج دشوار ہو واسطے اصلاح کے لاتی ہے اور
سوداوی سب طرح کے زخمون کا اور کہاڑتی ہے اور آتشک اور آکلہ اور ورم اور پہنسیونکو مفید ہے اور

سبب علتون سوداوی کو مثل خارش تر اور خارش خشک و جذام اور مالیخولیا اور اقسام جنون اور تپ ربع
اور نواصیر اور خورون کے درد اور داء الثعلب و داء الحیہ و سرطان اور حبوب سیاہ کو نافع ہے اور اکثر
بلغمی بیماریونکو مانند نزلہ اور زکام اور استسقا کے فائدہ بخشتی ہے اور رنگ کو نیک اور صاف کرتی ہے
اور نیند لاتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور حصبہ کو کہ قسم حکیک کی ہے مفید ہے اور سمیت
اخلاط کی دفع کرتی ہے اور افیون کی عادت کو موقوف کرتی ہے اور بواسیر کی سب قسمونکو نافع ہے
اور جن طبیبون نے کہ بعضے مزاجون کے لیے مضر سمجھا ہے مزاجون کی نہ رعایت کرنے کا باعث ہے
کسواسطے کہ نا طاقت آدمی اور گرم مزاج والیکو پسینہ لانے کی دوائین اور استعمال شربتون اور گرم میوونکا
نہایت مضر ہے اور سرد مزاج والیکو سردی کا استعمال اور کثرت پانی کی ساتھ قلت چوب کے اور صاحب سدہ
احشا کو جرم چوب چینی کا مسدد قوی ہے پس اسیواسطے اگر مواد مین مستعمل جوشاندہ اوسکا ہے اور
خیساندہ اوسکا ضعیف الاثر ہے جوشاندہ اوسکے سے مگر ضعف معدہ اور دماغ مین اور آگاہ ہونا
چاہیے کہ خوبی بیخ چینی کی یہ ہے کہ غرقی ہو اور اوسمین گرہ کم ہون اور غرقی سے مراد یہ ہے کہ جسوقت
اوسکو پانی مین ڈالین ڈوب جاے اور بعضون نے کہا ہے کہ غرقی نہووے یعنے جسوقت اوسکو پانی مین ڈالین
درمیان اوسکے ٹھہرے اور تہ نشین نہ ہووے کسواسطے کہ غرقی دلیل افراط ثقل کی ہے اور وہ دلیل
خامی کی ہے اور بوسیدہ اور کرم خوردہ اور پرانی اور سخت کہ چھری سے بدشواری تراشی جاے
ایسی نہووے بلکہ درمیان خوردی اور بزرگی کی ہو اور اگر سب تعریفین بزرگ مین پائین جائین تو بہتر ہے
بلکہ خورد سے بہتر ہے اور اگر سب باتین خوبیون کی بزرگ مین نہ پائی جائین تو کوچک بہتر ہے دوسرے یہ
کہ مثل کمان کے بہت کج یعنے ٹیڑھی نہووے اور سطح ظاہری ہموار بھی ہو اور چاہیے کہ ظاہر اوسکا مخالف
باطن کے نہو بلکہ اندر سے سرخ ہو اور ملائمت اور سختی مین مستوی الاجزا ہو اسواسطے کہ استوا دلیل
استوار نضج کی ہے اور کوئی طعم اوسپر غالب نہو اور بقدر غیر محسوس شیرینی کے جانب مائل ہو اور
طعم غالب دلیل ہے اسکے مرکب ہونے کی اور کوئی ذی طعم اوسمین نفوذ کرکے احداث طبعی کا کرے اور بیرائحہ ہو
کہ دلیل نہونے اختلاط کی ہے ساتھ چیزون ذی الرائحہ کے اور دوسرے یہ کہ فاسد کرنیوالی چیزون سے
مانند مصاحبت کافور اور فرفیون اور حبہ بید سنز اور چوبہ اور مشک و عنبر وغیرہ کے محفوظ ہووے
اور ہواے سیلی کی باران اور دریا کے پانی اور سورج کی گرمی سے بھی حفاظت رکھنی چاہیے اور نگاہ رکھنا

اوسکا شہد اور شکر مین مانع گرم ہونیکے کہ ٹہ اوسمین پڑہنے نہین دیتا دیگر یہ کہ ریشہ دار نہو اور جسوقت
فصد کہانے کا کرین تو چاہیے کہ اول تنقیہ موافق حاجت کے کرین اور اکثر فصد اور مسہل کی احتیاج ہوتی ہے
اور کبھی ایک پر اکتفا کیا جاتا ہے اور کبھی بشرط نہونے احتیاج کے دونون ترک کیے جاتے ہین نہ فصد
ہوتی ہے اور نہ مسہل اور چاہیے کہ پانی بالکلیہ موقوف کردیوین پینے مین اور نہانے مین بلکہ بجاے
عرق اختیار کرین اور ادنی مدت پانی کی ترک کی ایکہفتہ ہے اور نیز چاہیے کہ جب چوبچینی کے کہانیکا
قصد کرین تو پہلے شروع کرنے سے اوسکی عادت کم کہانے نمک کی کرین یہان تک کہ وقت شروع
کرنے کی تہوڑا سا نمک باقی رہے اور واسطے مزاج گرم کے فصل خریف مین اور واسطے مزاج سرد کی فصل ربیع مین
دینی چاہیے اور گرمی کے موسم مین گرم اور سردی مین سرد استعمال کرنا ممنوع ہے اور بدون ضرورت عظیم کے
استعمال اس دوا کا نکرنا چاہیے اور پرہیز پانی سرد اور ترشیون اور ساگ ترکاریون اور دودہ اور سب
اور میوون تر اور تازہ اور کہانے نمک اور غذاون غلیظ اور کثرت غذا اور امتلاء معدہ یعنی پری شکم
اور جماع اور حمام اور حرکتون سخت اور سواے ان سب امور کے سے جو برخلاف صحت کے ہو لازم سمجہین اور شیرینی
بافراط اور بہت گرم سے پرہیز کامل ضرور ہے اور جو سن اور مزاج مقتضی تبرید کا ہووے تو شیرہ تخم خرفہ
اور مانند اوسکے ہمراہ بیدمشک اور گلاب اور اور شربتون مناسب کے ساتہہ استعمال کرین اور جو
اور عوارض مثل پیچش وغیرہ کے ظاہر ہون دوائین مناسب اوس مرض کے ہمراہ پانی چوبچینی کے ساتہہ
عرقیات کے استعمال کرین اور تا مقدور غم وغیرہ سے بچنا چاہیے اور فرحت اور خوشی مین بسر کرین
اور جسوقت چوبچینی کے استعمال سے فراغت پائین وہی پرہیز کہ اوسکی کہانے کے درمیان مین تہا
چالیس دن تک کرنا چاہیے اور آہستہ آہستہ اپنی عادت پر رجوع کرین اور عرصہ بیس دن مین
بتدریج تمام ترک کرین اور حمام واجب ہے دو حلیہ کامل یعنی اسی دن پرہیز لازم ہے اور جو خوشبو
تو بعد بیس دن کے کچہہ مضائقہ نہین مگر اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ باعث مضرت کا ہوتا ہے اور چوبچینی کا
استعمال کے ایام کہولت اور ابتداء شیخوخت ہے یعنی ادہیڑ عمر اور آخر شباب مین بہی جائز ہے اور بکثرت
کہانے اس دوا کی چند طریق مفصل اکثر کتابون مین لکہی ہوئی ہے مگر جسطور پر کہ مخصوص طریق خاندان
مؤلف کا ہے یہ ہے کہ حاصل کرین سات ماشے چار ماشہ چوبچینی اور چاقو سے خوب باریک ریزہ ریزہ کرین اور
ایک برتن مٹی یا چاندی یا تانبہ کے کہ قلعی دار ہو ڈالکر ساتہہ ہر قوام مناسب کے کہ بوزن دو سیر کے

دو پہر تک رات کو تر کریں بعد اوسکی وہیں آگ پر پکاویں کہ چہارم حصہ باقی رہے پس آہستہ آہستہ برتن کا
موںہہ کھولیں پھر آگ پر سے اوتار کر آٹھہ تولہ چار ماشہ وقت صبح اور آٹھہ تولہ چار ماشہ رات کو جاتے
قدرے نبات مصری سے میٹھی کر کے بطریق قہوہ نوش کریں اور باقی جو اوسکا پانی نیچے وہ بجائے
پانی کے صرف کریں غذا روٹی گیہوں کی آٹے کی یا روٹی جو کے آٹے کی اور شوربا قلیہ و چلاؤ
اور پلاؤ اور کباب بے نمک اور زردی انڈے کی اور حلویات مناسبہ و نقل بادام اور پستہ اور
گوشت مرغ اور گوشت برہ اور گوشت تیتر کا اور غذائیں لطیف اور سبک جو کچھہ طبیب دانا ارشاد
فرماوے اور لہسن اور پیاز جسقدر کہ بو گوشت کی کہووے استعمال کرنی لازم ہے دیگر یہ کہ ڈیڑہ تولہ
چوبچینی حاصل کریں اور چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے دیگ میں ڈالیں اور دس سیر پانی میں بطور سابق
جوش دیں کہ آدہا پانی رہ جاوے آگ موقوف کریں اور موںہہ برتن کا آہستہ آہستہ کہولیں پس یہ
پانی جو امور ضروری میں صرف کریں جیسے موںہہ دہونا اور کہانا پکانا اور استنجا کرنا اور سوا اسکے
اسعد قدر اوسمیں سے لیکر نمد اور جامہ اور ٹوپی اور پاجامہ کو اور سوائے اوسکے جو ملبوس ہو رنگین کریں
اور چوبچینی سکے پینے کے ایام تک یہی لباس بدن میں لگا رکھیں اور باحتیاط تمام اپنے کو حفاظت سے
رکہیں کہ ہوا اثر نکرے بعد تین دن کے ایک ایک ماشہ ہر روز بڑہاتے رہیں دو نو جانب یعنی اوسمیں
جو پینے کے واسطے ہے اور اسمیں جو اور خرچ کے لیے ہے اور جو کچہہ چوبچینی اول سے زبون
اور سیاہ ہو گئی ہو چوبچینی دوم میں کہ واسطے استعمال کے تیار ہوتی ہے اضافہ کریں
اور یہ سب جو بیان ہوا اکثر یہ ہے ورنہ کبہی سات ماشے چار ماشہ سے کہ واسطے پینے کی وزن
مقرر ہے زیادہ اور کم بہی کر سکتے ہیں غرضکہ سب امور طبیب کی رائے پر مفوض ہیں اور چاہیے کہ
سرپوش دیگ کا واژگون رکہیں اور آٹے سے مضبوط بند کریں کہ ابخرہ دیگ کے باہر نہ نکلیں اور جس جگہہ سے
ابخرہ نکلتے دیکہیں اوسیوقت اور آٹے سے فوراً بند کر دیویں اور چاہیے کہ چوبچینی کو لکڑی کی آگ سے جوش کریں
اور بہتر یہ ہے کہ ایک پتہر واسطے بوجہہ کے سرپوش کے اوپر رکہہ دیویں اسواسطے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ قوت بخار سے سرپوش علحدہ ہو جاتا ہے اور معلوم کرنا اس امر کا کہ پانی موافق مقدار مطلوب کے
پہونچا ہے چند طریق پر ہے اول یہ کہ جسقدر پانی کہ بعد جوش کے نگاہ رکہنا منظور ہو دیگ میں ڈالیں
اور سرپوش دیگ کے اوپر رکہکر سوراخ اوسمیں کریں اور ایک لکڑی باریک کہ جسمیں سے [illegible]

ڈالین جس جگہہ تک اوس کڑہی مین تری دیکھین نشان کرین پس درمیان جوش سکے امتحان کی
جب نشان تک پہونچے آگ پر سے اوتارین طریق دیگر یہ کہ موافق مقدار مطلوبہ کے پانی دیگ مین
ڈالکر اور سونہہ اوسکا خمیر سے بند کرکے جوش ہوتے مین تولتے جاوین جسوقت اوس وزن
مطلوبہ پر پہونچے آگ پر سے اوتار کر استعمال فرمائین طریق میسر یہ کہ تجربہ اور امتحان سے دریافت
کرین کہ ایک پہر مین اس قدر پانی جلجاتا ہے اور اس قدر باقی رہتا ہے اوسی قیاس پر جوش دیں
اور کوشش کرنی چاہیے کہ دم صبح تک جوش تمام ہو جاے ایسا ہووے کہ پینے کے وقت پانی سرد
ہو جاوے اور چاہیے کہ پہر بند سونہہ دیگ کا نزدیک مریض کے آہستہ کہولین کہ ابخرہ اوسکے
خفیف سر اوسکا چہرہ پر پہونچین اور جب علت کسی عضو مین ہو اوس عضو کو حیلہ سے ابخرہ پر
رکھین اور جو مریض مین قوت اور تحمل ہووے ہر روز پسینہ لانے کی تدبیر کرین وگرنہ دو دن مین
ایکبار یا تین دن مین ایکبار یا پانچ روز مین یا سات روز مین ایکمرتبہ تعین ان سب باتون کا طبیب کے
اور بہتر یہ ہے کہ بحران کے دن پسینہ لانے کی تدبیر کرین اور طریق پسینہ لانے کا یہ ہے کہ بیمار کو
بید کی بنی ہوئی کرسی پر یا لکڑی کی کرسی پر کہ سوراخدار ہو بٹہا دین اور لحاف اوڑہا دیوین
مگر سانس کی راہ باہر نکال کر لحاف اوڑہین کہ باعث ضعف اور ہلاکت کا نہو اور بعضے جاہل
طبیبون نے جو واسطے ڈہکنے تمام راہ تنفس اور بدن سکے حکم دیا ہے اکثرونکو ہلاک کیا ہے پس چاہیے
کہ سانس کی راہ کہلی رہے اور جب تک پسینہ آوے ہرگز اپنی جگہہ سے حرکت نکرین اور دیگ نیچے
کرسی کے رکہکر بتدریج بخار پہونچائین اور صبر کرین کہ تمام ابخرہ نکل آئین اور پسینہ تمام ہو پہر اوس
دیگ کو کرسی کے نیچے سے اوٹہا کر پانی صاف اوسکا لیکر ایک دو پیالہ اسی پانی سے نوش کرین اور
بتدریج پسینہ کپڑے سے سکہائین بعد اوسکے لحاف سے نکل کر لباس پہنین اور جاننا چاہیے کہ مقدار
پانی جو بدن کرنیکے موافق مزاج سکے مختلف ہے گرم مزاج کے لیے کہ پیاس غالب ہووے کمتر جوش دیں
اور پانی زیادہ نگاہ رکہین اور سرد مزاج کے واسطے تہائی یا چہارم پانی نگاہ رکہنا چاہیے اور نیز
واسطے گرم مزاج والے کے عرقیات سرد جو چینی سکے جوشاندہ مین ملا کر دیوین اور طبیبون نے کہا ہے
کہ بہتر یہ ہے کہ تین چار روز پہلے استعمال چوبچینی سے واسطے پسینہ لانے کے بیٹہین کہ مسامات
کہلجائین اور اخلاط تین رقیق ہوجائین اور مواد استعداد دفع ہونے کی بہم پہونچاے اور معلوم ہوا

کہ سفوف چینی اون معدہ وار مزاجون مین کہ رطوبت غالب ہو ساتھہ دوائون مناسب کے نہایت
نافع ہے لیکن اوسوقت کہ جب سدہ اور ورم احشا مین نہو کسواسطے کہ اس حالت مین نہایت مضر ہے
اور سید ہاشم لکھتے ہین کہ کبھی تنہا اور کبھی ہمراہ نبات مصری اور بعضے اوقات ساتھہ دوائون کے
جو مناسب ہر مرض کے اور مزاج کہ ہین سفوف کرکے ساتھہ گلاب اور بید مشک اور عرق گاؤزبان کے
جس جسکو مینے دیا نہایت موثر پایا قدر خوراک چینی کے سفوف مین چند روز اول زیادہ ایکماشہ
اور تین چاول یا سوا دو ماشہ سے نہین ہے اور آہستہ آہستہ بڑہا کر ساڑہے چار ماشہ سے
تجاوز نکرین اور بدن متوسط مائل باعتدال مین دو ماشہ چہہ چاول سے شروع کرنا چاہیے
اور آہستہ آہستہ پونے سات ماشہ تک پہونچائین اور جو مزاج اور بدن قوی ہو تو ساڑہے چار ماشہ سے
شروع کرین اور نو ماشہ تک تدریج سے پہونچائین اور نہایت ساڑہے تیرہ ماشہ تک اور مدت کہانی اس
سفوف کی بارہ دن مین پندرہ دن تک اور کبھی کم اس مدت سے بھی کہانا کافی ہے اور جو بعد اس
مدت کے احتیاج باقی ہو بہتر یہ ہے کہ بدستور اول شروع اقل سے کرین اور اوسی ترتیب سے
بڑہائین کہ مقدار اول تک یا کم اوس سے پہونچے فصل دوسری بیسوین مقالہ سے مرکبات بسینیہ
بے نقد اور عینیا مدہمیہ مین سفوف سید ہاشم لکھتے ہین کہ اسکا کئی مرتبہ امتحان ہو چکا ہے ص
چوبچینی سوہان سے رگڑکر ساڑہے سات تولہ لیوین اور مدہ چینی ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ مصطگی ساڑہے سترہ ماشہ
سونف دیسی نو ماشہ نبات مصری سفید گیارہ تولہ تین ماشہ سب کا وزن ساڑہے بائیس تولہ تہائی وزن
کل کے چوبچینی ہے بدستور مسطور عمل کرین سفوف الیضاً واسطے رطوبت معدہ اور سردی اور نرمی شکم کے
کہ ساتھہ بلغم اور غذا ہضم ہوتا ہو اور چیچک پیتے خون کے لیے بھی بہت مفید ہے ص عود قماری چھوٹی الاچی
بڑی الاچی پوست ترنج پوست ہلیلہ آملہ چھیلا ہوا گلاب کے پھول سونف دوی زیرہ کرمانی کندر ہر ایک
نو ماشہ چوبچینی ساڑہے سات تولہ بدستور سفوف بناکر مقدار چوبچینی کے ہر مثقال مین نیم مثقال ہے
یعنی اوسی موافق قاعدہ مسطور کے پس قدر خوراک اور مدت اوسکے کہانے کی مقرر کرکے استعمال فرمائین
ساتھہ عرق بادرنگ اور گلاب کے عرق تالیف شاہ ارزانی دہ لکھتے ہین کہ بہت آدمی اس عرق سے
اچھے ہوئے ہین اور بہ ایسے بیماریون کو مریضونکو نفع کامل پہونچایا ہے اور یہ عرق واسطے تقویت اعضا
اور ہضم کے اور اشتہا اور قوت باہ کے مجرب ہے اور واسطے استرخاء اعضا اور نفخ معدہ اور آنتون کا نفخ

اور درد اور قولنج اور جوڑون کی درد اور ضعف گردہ سے مفید ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے
اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور نقرس کو فائدہ بہت رکھتا ہے اور آزمایا ہوا ہے صفت معجون جو حکیم طبیب پسند
ڈیڑھ پاؤ اور ایک سیر ریزہ ریزہ کر کے پونے بائیس سیر پانی مین جوش کرین کہ تیرہ سیر پانی رہ جائے
بعد اوسکے بالچھڑ گلاب کے پھول زرنجور اکر کی اگر خام گاؤزبان فرنجمشک بادرنجبویہ بڑی الایچی
اندر جو چھڑیلا تیج پات کبابچینی گوکھرو ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ سونف دیسی اجواین دیسی
دارچینی لونگ جائفل جاوتری گاجر کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل خصیۃ الثعلب ہر ایک پونے چار تولہ
ناگرموتھہ پوست ترنج تخم کلونجی عاقرقرحا ہر ایک سوا دو تولہ صندل سفید اجمود کے بیج بیل کی جڑ
ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ برگ ترنج نعناع تازہ کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ہر ایک ایک مٹھی
ریحان تازہ ایک دستہ عنبر اشہب مصطگی رومی زعفران ہر ایک نو ماشہ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ
نبات سفید مونرشتی ہر ایک چھٹانک کم سیر کوٹنے کی چیزین کچلین اور سب کو ایک شب جوشاندہ مین
تر کرین بعد اوسکے گلاب کے عرق کھینچین اور عنبر اور مصطگی اور زعفران ہر ایک کو ایک پوٹلی مین باندھکر
درمیان اوس تن کے جسمین عرق ٹپکتا ہے ڈالین اور اس عرق سے ہر صبح اور ہر شام بمقدار موافق
ایک دو پیالہ چاے خوری کے نیم گرم نوش کرین اور تین چار قدم ٹہلین کہ حرارت غریزی افروختہ
ہو معجون جو حکیم تصنیف اوستاد لطف علی تقویت باہ کو مجرب ہے موتی پیسے ہوے زعفران
مایہ شتر اعرابی کلونجی کوٹھہ شیرین ناگرموتھہ صندل سرخ ہر ایک سوا دو ماشہ مشک تبتی قرنفل
دارچینی بوزیدان کبابچینی ہر ایک چھہ لی عنبر اشہب ایک ماشہ صندل سفید ریوند چینی بالچھڑ مصطگی
چھوٹی الایچی اگر خام تگر گل مختوم تودری سرخ تودری سفید ہر ایک تین ماشہ تین رتی چوبچینی
مقسم اول ساڑھے چار تولہ سمکۃ الصیدا[1] ماہی روبیان درونج عقربی زرنجور کدو کے بیج شلجم کے بیج
مولی کے بیج اونٹکٹارے کے بیج بہمن سرخ بہمن سفید گوکھرو ملایا ہوا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ آملہ پاک کیا ہوا
ساڑھے تیرہ ماشہ جائفل نشاستہ شقاقل مصری گاؤزبان اسکے پھول بادرنجبویہ گلاب کے بیج
چھیلا خشخاش کے بیج خربوزہ کی بیج کی گری کھیرے ککڑی کے بیج کی گری کاہو کے بیج خرفہ کے بیج
چھیلے ہوے ہر ایک نو ماشہ فندق کی گری اخروٹ کی گری چلغوزہ کی گری مغز بادام چھیلا ہوا

[1] سمکۃ الصیدا ایک مچھلی ہے بزبان عرب قریہ تبوک مین اندر چشمہ کے اوس سے نکلتی ہے ۱۲

مغز تخم کدو اندر جو پودینہ خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ خصیۃ الثعلب تین ماشہ تین رتی مغز ناریل مغز بادام مغز حب الزلم ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی شہد دو وزن سب دواؤں کے قند سفید ایک وزن کل دواؤں کا گلاب یا دسیر بطریق مشہور معجون بنائیں معجون دیگر واسطے تقویت باہ اور جوڑوں کے درد کے کہ بسبب آتشک کے عارض ہو مفید ہے ص چوبچینی پستہ اول چھ تولہ آٹھ ماشہ لونگ جائفل جاوتری گلاب کے پھول زعفران زنجبیل ہر ایک تین ماشہ دارچینی کالی مرچ مصطگی سورنجان مصری لوزیدان سنا مکی اندر جو ہر ایک پانچ ماشہ سونٹھ پیپل عاقرقرحا ہد وار خطائی یعنی زرنبی ہر ایک دو ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ چھلیا کے دانے تین ماشہ دھنیا خشک چار ماشہ شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دواؤں کے بطریق مشہور معجون بنائیں معجون چوبچینی ایجاد سے حکیم عماد الدین محمود کی کہ مزاجوں سرد میں قوتوں کو طاقت اور حرارت غریزی کو قوت بخشتی ہے اور امراض باردہ میں نہایت مفید ہے اور درد اعضا اور رطوبت اور ضعف معدہ کو بھی نافع ہے اور پرہیز کا لحاظ اسمیں کچھ نہیں ہے ص چوبچینی سوا گیارہ تولہ زرنبی کلیجن ہم بایات زنجبیل درونج عقربی سونٹھ عاقرقرحا مشک ہر ایک نو ماشہ بہمن سرخ تودری سرخ تودری سفید موصلی سفید ہم دارچینی مصطگی لونگ چھوٹی الائچی جائفل جاوتری عود قماری شعلب زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ بادام چھیلے ہوئے کی گری خربوزہ کے بیج فندق کی گری اندر جو ہر ایک سوا دو تولہ مغز پستہ مغز ناریل ہر ایک پونے چار تولہ بدستور معمول شہد ملا کر معجون تیار کریں قدر خوراک واسطے متوسط مزاج کے نو ماشہ ہے اور قوی مزاج والے کیلئے ساڑھے تیرہ ماشہ ہے اور ضعیف مزاج کو ساڑھے چار ماشہ ہے معجون چوبچینی ایجاد اور تالیف حکیم عماد الدین محمود کی ہے اور مرزا محمد حسین کے استعمال میں اکثر رہی ہے اور انہوں نے نہایت مبالغہ اسکی تعریف میں لکھا ہے خصوصًا واسطے قوت شہوت اور سب قوتوں جسمی کے ص چوبچینی پاؤ سیر ادرک تازہ مربی بے سورانجان سمط[1] سنبل زعفران مشک عنبر اشہب بادیان قشر اعرابی صندل سرخ دارچینی بوزیدان سورنجان کبابچینی بالچھڑ چھوٹی الائچی مصطگی افتیمون رومی عود قماری تگر کل مقوم صندل سفید سکہ سعد ماہی روبیان دروونج عقربی زنجبیل نکا جر کے بیج شلجم کے بیج مولی کے بیج کونچ کے بیج بہمن سرخ

---

[1] سمط سنبل معلوم نہ ہو تو ریگ ماہی یا پوست برمان کردہ ۱۲ منہ

بہمن سفید گوکہرو پیلا ہوا تودری سرخ تودری سفید ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ آملہ دودہ مین پلا ہوا
جائفل جاوتری شقاقل مصری گاوزبان کے پہول بادرنجبویہ گلاب کے پہول چہریلا خشخاش بیج
خربوزہ کے بیج کی گری کہیرے ککڑی کے بیج کی گری کاسنی کے بیج خرفہ کے بیج بہوسی اتاری ہوئی
اخروٹ کی گری فندق کی گری چلغوزہ کی گری ہر ایک پونے چار تولہ خصیۃ الثعلب ایک تولہ
ساڑہے دس ماشہ ورق الخیال یعنے بہنگ سپندرہ تولہ پانی میٹھی بہ کا پانی میٹھے انار کا گلاب ایک
ساڑہے سینتیس تولہ قند اور شہد بالمناصفہ بوزن ڈیڑہ سیر کے بطریق معمول معجون تیار کرین قدر خوراک
اس معجون کی موافق ضعف اور قوت مزاج کے نو ماشہ سے ڈیڑہ تولہ تک ہے مرہم چوبچینی واسطے زخمون کے
خصوصاً زخم آتشک کے لیے نفع کامل پہونچاتا ہے ص چوبہ کو کیڑے کی تہیلی مین بہر کر ایک رات
پانی مین بہگو رکہین صبح کو مل کر پانی نتہارین اور گاد کو سکہا کر حاصل کرین اوسمین سے ایک جزو ہمراہ
دو جزو چوبچینی کے نرم کوٹکر چہانکر نصف جزو مردار سنگ اور مہندی اور چہارم جزو موم سفید
اور سیل چاندی گلائی ہوئی کا اور سب کے برابر روغن زیتون کا مرہم بنائین جسطرح دستور ہے
مرہم دیگر منافع اسکا زیادہ اول سے ہی ص نیلہ تھوتہ مردار سنگ سفیدہ کاشغری
ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ چوبچینی موم ہر ایک ایکتولہ ساڑہے دس ماشہ روغن بادام ساڑہے سات تولہ
بدستور معمول مرہم تیار کرین فصل تیسری بیسوین مقالہ سے عشبہ مغربی کے بیان مین ہے
جاننا چاہیے کہ اولا اطلاع منافع عشبہ پر اہل مغرب کو حاصل ہوئی تہی لبعد اسکے تمام شہرون
اور ملکون مین پہیلگی اسیواسطے اوسکا نام عشبہ مغربیہ کہا ہے وسط درجہ دوم مین گرم ہے
اور آخر مین خشک اور بعضون نے گرم اور خشک تیسرے مین لکہا ہے اور چاہیے کہ باریک اور
ہمرنگ ہو اور جسوقت توڑین تو اوسمین سے مانند غبار کے اوڑے اور مغز اوسکا سفید ہو وے
اور بہت نمکین نہ ہو تیرہ تر اور معلوم کرنا چاہیے کہ منفعت اسکے اکثر بیماریون مین مثل منافع چوبچینی کے ہے
مگر بیماریون اور مزاجون گرم مین چوبچینی مفید اور یہ دوا مضر ہے اور بعضے مزاجون اور
بیماریون مین فوائد اسکے زیادہ چوبچینی سے ہین مانند جوڑون کے درد اور نقرس اور عرق النسا
کہ مادہ بلغمیہ سے ہوں اور اسیطرح ضعف معدہ مین کہ بسبب رطوبت کے ہو وے اور واسطے بواسیر کے
لکہا ہے کہ نہایت مفید ہے اور فالج اور استسقا اور لقوہ اور رعشہ مین چوبچینی مضر ہے اور یہ دوا

نافع اور انتشار زخم آتشک مین بھی دے سکتے ہین اور بیماریون سرد سوداوی اور مزاجون تر بلغمی کو
مفید ہے اور گرم اور خشک مزاج والونکو مضر ہے مگر جب کہ تعدیل مزاج کی عرقیات سے کر لی جاے
ولیکن دستور فصد اور حقنہ کا اور طریق پینے کا بدستور چوب چینی کے ہے اور اکثر غذاون اور
پینے کی چیزون سے پرہیز اور احتراز اعراض نفسانی اور حرکات شاقہ متعبہ اور حمام واجب
اور غیر واجب ہے مثل چوب چینی کے ہی مگر نمک کہانا عشبہ کی استعمال مین جائز لکھا ہے اور پرانے
مرض مین دگنا بہیا دنیا تمام بدن اور عضو ماوفکو بدستور نافع تصور کیا ہے اور مدت دینے
اس دوا کی دس روز پندرہ روز تک یا بیس روز یا چالیس روز راے طبیب پر موقوف ہے اور حسب قوت
پانی عشبہ کا واسطے پینے کے دفا کرے اور عشبہ قلیل ہووے تو ثفل اوسکا جوشدہ استعمال کرین
اور اوسکے پینے مین بھی شرط ہے کہ سرد نوش کرین اور جو ساتھ گلاب کے ملا کر پیوین تو روا ہے
معجون عشبہ واسطے بیماریون بلغمی اور ضعف قوت ہاضمہ اور کمی اشتہا کے کہ بسبب رطوبت کے
عارض ہووے مجرب ہے ص سلیخہ دارچینی ہر ایک ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ سونٹھ لونگ چہوٹی الایچی
بڑی الایچی زعفران ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ عشبہ پوست اوسکا تیس تولہ کو کڑ چہانکر اور شہد تیز
قوام دیکر کہ وزن شہد کا ساڑہے سات تولہ ہو بدستور معجون کرین اور صبح اور شام ساتھ
گلاب کے استعمال کرین قدر خوراک موافق ضعف اور قوت مزاج کے نو ماشہ سے ڈیڑہ تولہ تک ہے
معجون عشبہ تالیف مؤلف واسطے ہاتھ پاون کے جوڑون کے درد اور آتشک کے مفید ہے اور واسطے
خارج کرنے مواد سوداوی اور بلغمی کے بے نظیر ہے ص زرد ہڑ ہڑ جوید دو ماشہ کابلی ہڑ ساڑہے سترہ ماشہ کالی ہڑ
ساڑہے سترہ ماشہ بہیڑہ ساڑہے سترہ ماشہ آملہ ساڑہے دس ماشہ شاہترہ ساڑہے سترہ ماشہ برگ سنا مکی
تین تولہ عشبہ مغربی تین تولہ شہد سفید تین وزن سب دواؤن کے بدستور معجون تیار کرین قدر
خوراک سات ماشہ سے ڈیڑہ تولہ تک واسطے دفع کرنے مواد غلیظ کے اور بعضے اوقات
بسفائج فستقی تربد سفید افتیمون ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ جدا اضافہ کیے گئے اور وزن عشبہ کا
پانچ تولہ بڑہا لیا تو بہت نافع ہوا فصل جوتھی بیسوین مقالہ سے معلوم کرین کہ بعد تریاقات کے
کوئی مرکب اور کوئی مفرد واسطے دفع ضرر زہرون اور دور کرنے اثر دواؤن زہر دار کے مثل مجرب اور
نہین ہے پس بہتر قسم اوسکی یہ ہے کہ حدود فارس اور سبا نگارہ سے کہ متصل شیراز کے ہے

لاتے ہون اسواسطے کہ ان مقامون مین تریاقی گہاسین بہت ہین اور حجر التیس ایک پتہر ہے
ہیکلی شکل اور اکثر طولانی مثل بلوط کے اور املس کہ شیر دان اور آنتون مین سے بہاڑون بکری کے
نکلتا ہے موافق مذہب اور قول صحیح کے اور ایک روایت مین پیدائش اوسکی دل بابتہ مین
ہوتی ہے اور اس پتہر کی خاصیت سے یہی ہے کہ جو اوسکو سرکہ مین بہیین مائل بسرخی ہوجاے
اور بہتر وہ ہے کہ رنگ اوسکا زیتونی ہو اور نہایت شفاف اور براق اور تو بتو طبقات باہم لپٹی ہوئی
مانند پیازکے ہون اور جو دودہ مین اوسکو بہیین بکری کے دودہ کے ہمرنگ ہو اور جاننا فرق
علی اور غیر علی کا اس طور پر ہے کہ سوزن یعنے فولاد کی سوئی آگ مین سرخ کرین اور اوسمین چہبوین
اگر بناوٹ کا ہوگا تو نوک سوئی کے آسانی سے گڑجاے گی اور کالا دہوان اوٹہیگا اور جو اصلی
ہوگا نوک سوزن کی دشواری سے گڑے گی اور سوزن زرد ہوجاے گی اور لکہا ہے کہ جو حجر التیس کو سونف کے
پانی مین پیکر مقام کاٹے ہوے سانپ اور بچہو کے ملا کرین اگر اوسی وقت درد موقوف
ہوجاے بے شک خوب ہے ورنہ بد ہے اور صاحب کتاس بعبراطی (?) لکہتا ہے کہ ایک شخص کو سانپ نے
کاٹا تہا اور تریاق حاضر نہتا برابر چار جو کے حجر التیس لیکر امد (?) شراب مین گہولکر دیا گیا فضل ایزدی سے
اچہا ہوگیا اور بالکلیہ شفا پائی اور جو پتہر بارہ سنگہ کے پیٹ سے نکالتے ہین اوسکا نام حجر الایل ہے اور
یہ بہی قریب الاثر حجر التیس سے ہی اور ایک قسم ہے فادزہر ہے اوسکو حجر الحیہ کہتے ہین بہتر قسم اوسکی
یہ ہے کہ جسوقت سانپ کے کاٹے ہوے کی جگہہ اوسکو رکہین اوس موضع پر چپٹ جاے پہر اوسکو
دودہ مین ڈالین دودہ کو جاذب کرے اور جسوقت زہر کو سب چوس لیوے پہر نہ چپٹے اور دودہ جو …
رنگ اوسکا بدل جاے بعد اوسکے دودہ مین جب ڈالین تو بحال رہے اور کا ہے اور بعضے
خنکی کی آنت مین سے بہی نکلتا ہے ایک تولہ ساڑہے دس ماشہ سے پانچ تولہ ساڑہے سات ماشہ تک بعضو نے
دیکہا ہے اور نہ کہانے والے کو کچہہ فائدہ متصور نہین ہے اور حجر التیس مقوی حرارت غریزی اور حافظہ
ہو حافظہ اور قوت دل کا ہے اور غم کو برطرف کرتا ہے اور جس کسیکو زہر دیا ہو اوسیوقت حجر التیس کو
سونہہ مین لیوے نفع کامل بخشیگا اور اگر چند عدد فادزہر آر (?) دودہ کہ چینی کے پیالہ مین رکہکر دودہ
اوسکے اوپر دہووین اور تہوڑی دیر توقف کرین کہ کیفیت اوسکی دودہ مین آجاے پس اوس دودہ سے
جس کسیکو زہر دیا ہو پلاوین دودہ سے قے کریگا اور سارا زہر سے جلد نجات پاوے گا اور اگر او …

ہر سال شروع فصل برج یا اول فصل خریف مین فادر زہر مذکور کے پینے کی عادت کرین اور ممنوعات سے پرہیز کرین تو ساری عمر عیش اور خوشی سے بسر ہوگی اور حجر التیس آخر دوم مین گرم ہے اور اول سوم مین خشک اسیواسطے گرم مزاج والہ کو نہایت مضر ہے اور خون کا احتراق کرتا ہے اور سب بیماریون گرم کو پیدا کرتا ہے اور ورمون سرد کو تحلیل کرتا ہے اور ساتھ پانی دہنیہ کے واسطے ورمون گرم کے نافع ہے اور قدر خوراک اوسکی چار جو سے اڑتالیس جو تک ہے اور اس دوا کی کہانے مین سات شرطین لازم ہین اول یہ کہ سن کہولت اور شیخوخت ہو دوسرے یہ کہ پینا اوسکا سردی کے دنون مین سرد اور گرمی مین گرم ہووے تیسرے یہ کہ حرارت مزاج پر غالب ہو چوتھے یہ کہ ترش چیزون اور ہر قسم کے دہی اور ساگ اور ترکاریون اور کہانون غلیظ اور جماع اور معدہ کے فساد کرنے والی چیزون اور حرکتون سخت اور اعراض نفسانیہ سے پرہیز واقعی کرین اور کم سے کم پرہیز کے دن اوس مین دس روز ہین اور بعد فراغت کے بیس دن پانچوین یہ کہ پہلے اس دوا کے شروع کرنے سے تنقیہ فاسد خلطون سے لازم سمجہین چہتے یہ کہ اس دوا کے پینے کے دن بدن کو لباس نرم اور خوشبو اور نازک اور پاکیزہ اور معطر سے چہپائے رہین اور ابتدا گرسنے اور ظریف لوگون کے مصاحبت سے دل کو خوش رکہین ساتوین یہ کہ شروع سال جوان دوا کے کہانے کا کرین تو زیادہ چار قیراط سے نکہاوین اور قیراط چار جو کا وزن ہے بعد اوسکے دوسرے سال قدر ایک اضافہ فرماوین اور طریق نوش کرنے حجر التیس کا اسطرح ہے کہ بعد شرائط مذکورہ کے چار قیراط سنگ ساق پر خوب نرم پیسین کہ اجزا درہمی اور سہین نرہین پہر اوسکو چینی کے پیالہ مین رکہین اور گلاب ملاوین اور اسطرح نوش کرین کہ دانتون پر نہ پہونچے اور شربت گلاب اور نبات کا بنا کر اوسکے اوپر نوش کرین اور نرم فرش پر

ف معلوم کرین کہ سن بحسب تغیرات ظاہرہ کے اول عمر سے آخر عمر تک چار ہیں اول سن نمو ہے انتہا اس عمر کی قریب تیس برس کے ہے دوسرے سن وقوف ہے اوسکو سن شباب بہی کہتے ہین اور وہ عمر قریب پینتیس برس کے ہے تیسرے سن انحطاط ہے ساتھ باقی رہنے قوت کے اوسکو سن کہولت بہی کہتے ہین اور وہ عمر قریب ساٹھ برس کے ہے چوتھے سن انحطاط ہے ساتھ ضعف قوت کے اوسکو سن شیخوخت بہی کہتے ہین انتہا اوسکی آخر عمر تک ہے ۱۲

کروٹین لیوین اور چند قدم ٹہلین بعد دو گھنٹہ کے غذا تناول فرمائین اور بعضے آدمی مقدار
چہہ قیراط کے تین روز ہر روز دو قیراط اسی طرح با گولی باندھکر نگلجاتے ہین مولف فرماتی ہین
کہ اگر تین قیراط تین دن مین اسی دستور سے دیوین تو نہایت اولی اور مناسب ہے طریق کی عماد الدین محمود نے
بہت تعریف لکھی ہے اور کہا ہے کہ جس کسی نے اس طریق پر نوش کیا کچھہ ضرر نہ دیا بخلاف اور ترکیبون کے
اور وہ طریق یہ ہے کہ جواہر نفیس مجرب چہہ قیراط موتی بے سوراخ یاقوت رمانی لعل بدخشانی سنگ یشم ہر ایک
تین قیراط لیوین اور ہر ایک کو جدا جدا سنگ سماق پر نرم پیسین اور پیسنے مین مبالغہ کرین کہ ذرہ ذرے
جزو اوسمین نرہین بعد اوسکے مومیائی کانی اور عنبر اشہب اور زعفران اور سونے کے ورق ہر ایک
دو قیراط اور مشک خالص یک قیراط سب کو نرم کوٹکر ہمراہ شیرہ نبات مصری کے بدستور معجونون کے
باہم گوندہین اور گولیان باندھکر تین حصہ کرین اور تین دن برابر ہر روز ایک حصہ نگلجایا کرین اور اوپر
پیالہ گلاب کا نیم گرم اوپر اوسکے نوش کرین اور چند قدم راہ چلین اور آرام سے رہین کہ بہوک سچی
معلوم ہووے تو اوسوقت لطیف غذا تناول کرین طریق دیگر فادزہر حیوانی چار رتی ڈیڑہ چاول
طباشیر سفید عنبر اشہب ہر ایک ایکماشہ تین چاول موتی بے سوراخ ساڑہے چار ماشہ مشک خالص
دو رتی مصطگی رومی دو رتی صندل سفید عود قماری ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول چاندی کے ورق
نو ماشہ جواہر کو سنگ سماق پر باریک پیسکر پانی دیکر اونکو کہرل اور کپڑے مین چہانکر قوام مین نبات مصری
اور شربت فواکہ شیرین یا شربت گاوزبان یا شربت ابریشم دو وزن جملہ دوا کے گوندہکر پانچ حصہ
کرین ہر روز ایک حصہ تناول کرین اور صاحب تحفہ لکہتا ہے کہ میرے نزدیک مناسب یہ ہے کہ فادزہر
مناسب معجونات مین ترکیب دیکر بقدر حاجت کے تناول کرین اور مقدار کثیر نوش کرنا باعث زیادتی حرارت
خطون کا ہے خاتمہ کتاب بعون الملک الوہاب پانچ قسم پر منقسم ہے قسم پہلی احراق مین
زرنیخ یعنے ہرتال اور زاج یعنے پہٹکری وغیرہ کے اور اصلاح مین بلادر یعنے بہلاوان اور زنج
شعبستی اور بیج مشوکران اور مانند اوسکے اور حاصل کرنے مین دخان کندر کے احراق یعنے سوختہ کرنا
یا واسطے توڑنے تیزی کے ہے جیسا کہ ہرتال اور پہٹکری وغیرہ مین یا واسطے تلطیف کے مثل نمک
اور سرطان کے یا واسطے حاصل کرنی تیزی کے ہے جیسے سنگ اور صدف مین کہ جلانی سے
اونکے چونہ بہم پہونچتا ہے یا واسطے دفع سمیت یعنے دور کرنے اثر زہر کے جیسے بچہو وغیرہ مین یا واسطے

حصول لطافت اور سخافت کے یعنے جلد ٹوٹ جاوے اور سہل ہوجاوے یا ساتھ سہولت کے پیسا جاوے
جیسے مونگے کی جڑ اور یاقوت وغیرہ مین یا واسطے اور اغراض کے چنانچہ اس فن کے ماہر اور عالم پر
پوشیدہ نہین ہے اور جس جگہہ احراق مین سردی جسم محترق کی مطلوب ہو جاہیے کہ بعد احراق کے
اوسکو پانی مین دہو دین اور پتھر کی چیزون کے جلانے مین بہت کوشش کرین بخلاف گھاسون
اور جانورون وغیرہ کے **احراق زرنیخ** یعنے جلانا ہرتال کا چاہیے کہ ہرتال کو بقدر نخود کی ریزہ ریزہ
کرکے ایک پیالہ مین کہ اوسکو گل حکمت سے یعنے کپروٹی مین لپیٹا ہو رکھین اور سرکوزہ پر سوراخ کردین
کہ ابخرہ اوسکے باہر نکلین اسوقت اوسکو آگ پر رکھین یہانتک کہ سیاہ دہوان ہر طرف ہو جاوے
اور سفید رہ جاوے آگ پر سے اوتار لین **احراق زاجات** زاج پھٹکری کو کہتے ہین اور چونکہ پھٹکری کی
بہت قسمین ہین اسواسطے بلفظ زاجات مضاف کیا گیا پس جاننا چاہیے کہ زاجات کو اول باریک
پیسین اور گل حکمت کیے ہوئے کوزہ مین رکھکر یا سنار کی کٹھالی مین ڈالکر اور سر اوسکا مضبوط
کرکے آگ پر اتنی دیر رہنے دین کہ جل کر سرخ رنگ ہوجاوے **احراق بسد و مرجان و کہربا** یعنے جلانا
مونگے کی جڑ اور مونگا اور کہربا وغیرہ کا ہر ایک کو بقدر باقلا ریزہ ریزہ کرکے اور کپروٹی کیے ہوے
کوزہ مین رکھکر ایک دن تنور مین ڈالکر نکال لیوین **احراق** یعنے جلانا یاقوت اور عقیق اور سنگ یشم کا
ہر ایک کو بقدر ایک نخود کے ریزہ ریزہ کرکے کوزہ پیالہ یا کٹھالی مین سنار کے رکھین اور اوپر
بھی اوسکے کورا پیالہ یا کٹھالی رکھکر ایک سوراخ واسطے نکلنے بخار کے کردین اور تیز آگ مین ڈالین
پھر باہر نکالکر پانی مین ڈالین اور مکرر یہی عمل کرین **احراق صدف و شیح** یعنے جلانا سیپ اور درمنہ
ترکی وغیرہ کا کپڑ مٹی کیے ہوے برتن مین رکھکر تنور مین ڈالین کہ سفید ہو جاوے **احراق زجاج**
یعنے جلانا آبگینہ یعنے کانچ کا ایک جزو رانگ کو چار جزو پانی مین حل کرین اور شیشہ سفید صاف کو
لوہے کی کفگیر پر رکھکر آگ کے اوپر رکھین کہ سرخ ہو جاوے رانگ کے پانی مین ڈبو دین اور مکرر یہی
عمل کرین کہ شیشہ ریزہ ہو کر کفگیر کے سوراخون سے پانی مین داخل ہووے اور اگر بدون کفگیر کے بھی قلعی کے
پانی مین ڈبو دین کہ ریزہ ہو جاوے تب بھی روا ہے **احراق قلعی و سرب** یعنے جلانا رانگ اور
سیسہ کا اول چاہیے کہ دونون چیزون کے تراشون کو بہت چھوٹا اور باریک کرکے ایک دوسرے پر باہم چھیڑ کر
اور سارا اوسکے اوپر بقدر نصف گندہک چھڑکین اور چاہیے کہ مقابلہ مین ہر ڈیڑہ پاو کے دو ماشہ اوپر باہم رکھی ہے

وزن گندک کا زیادہ ہنو پس اوسکو آگ پر تیز کرسکے ساتھہ لوہے کے ٹکڑے سے بہم ماریں کہ خاکستر ہوکر
سیسہ اور رانگ سے کچھہ نرہے اور بخار سے اوسکے بچے رہیں کہ باعث غشی اور ہلاکت کا ہوتا ہے
اور بعضون نے گندک کی جگہہ سفیداب داخل کیا ہے **احراق نمک** چاہیے کہ ایکبار دہوئیں
اور خشک کرکے دیگ مین رکہیں اور اتنی آگ روشن کرین کہ کودنے اور حرکت سے ٹہر جاوے
اور جو نمک کو آٹے مین لپیٹکر آگ مین ڈالین یہانتک کہ آٹا جلجاوے یہ طریقہ بہتر ہے **احراق
آہن و فولاد و مس** یعنے جلانا لوہے اور فولاد اور تانبہ کا حاصل کرین ہڑ بہیڑہ آملہ اور برابر
وزن جو شدین اور پانی اوسکا تانبہ کے برتن مین کرکے نرم آگ پر رکہیں اور فولاد اور لوہا وغیرہ کو
باریک اور بہت چوڑا کرکے اور تیز آگ پر رکہکر ہڑون کے پانی مین غوطہ دین ایسی بار جو کچھہ ثفل اوسکا
پانی کی تہ مین بیٹھے اوٹہاکر استعمال کرین اور جلانے مین لوہے کے بجاے پانی ہڑون کے گاے کا
موت اگر ڈالین تو بہتر ہے **احراق نقرہ** یعنے جلانا چاندی کا اول چاہیے کہ چاندی کو سوہان سے
ریزہ ریزہ کرکے نمک کے پانی کے ساتھہ لوہے کے برتن مین ڈالکر تیز اور تند آگ پر جلائین اور گندہک
چھڑکین اور پہر جلائین بعد اوسکے چاندی کو کٹہالی مین رکہین جسمین بو رانگ کی آتی ہو پہر اوسکے
کٹہالی کو آگ پر رکہین اور پہر یہی عمل کرین کہ خوب پگہلجاوے اور اس حد کو پہونچے کہ پسجاوے اور
تکلیس اس کی حرف تا مین مذکور ہوگی **احراق نورہ** مٹی کے برتن مین رکہکر آگ پر رکہین کہ جلجاوے
احراق خبث الحدید یعنی آہن کو آگ مین سرخ کرکے اور سات مرتبہ سرکہ مین بجہا کر اور
سکہا کر پیسین اور اسیطرح لوہے کی برادہ کو بہت باریک کرکے سرکہ انگوری یا شراب ریحانی
یا گندنا کے پانی مین کم سے کم ایکہفتہ نہایت سولہ روز تک تر رکہیں اسکو مدبر کہتے ہیں اور
جو ہر روز یا بعد تین دن کے سرکہ وغیرہ جدید ڈالتے رہیں تو بہتر ہے **احراق سرمہ** سنگ سرمہ
باریک پیسکر اور چربی تازہ کے ساتھہ گوندہ کر انگارے پر اتنی دیر رکہیں کہ دہوان اوسکا برطرف
ہو جاوے **احراق عود** یعنے جلانا اگر کا چاہیے کہ اگر کو سوہان کرکے مٹی کے برتن مین آگ پر
رکہیں کہ کوئلہ ہوجاوے **احراق ابریشم** و موی نسیم سقراض سے ریزہ کرنے کے بعد مٹی یا لوہے کے
برتن مین ڈالکر آگ پر رکہیں کہ قابل پیسنے کی ہوجاوے **احراق** یعنے جلانا پوست کدو اور کہاسون اور
بیجون کا بدستور ابریشم کے ہے اور جسوقت چاہیں کہ خاکستر اوسکی استعمال کرین زیادہ آگ

بہڑکانی چاہیے کہ راکھہ اوسکی ہوجاے احراق خطاطیف یعنے جلانا ابابیل کا چاہیے کہ ابابیل
بچون کو پکڑکے ذبح کرین اور بعد ذبح کے بال اور پر اوجہری سے صاف کرین اور کپڑمٹی کیے ہوے
برتن مین رکہکر تنور مین ڈالین کہ جلجاے احراق عقرب یعنے جلانا بچہو کا زرد بچہو کو کہ نشانی
اوسکی لاغری اور ضعیفی ہے کپڑمٹی کیے ہوے شیشہ یا آبنہ کے برتن مین کرکے معتدل آگ پر یا
تنور مین ایک رات رکہین احراق سرطان یعنے کینکڑا جلانا اول چاہیے کہ کینکڑا مادہ نہری
پکڑکے اوسکے سر اور ہاتہہ پاؤن اور اوجہری اوسکی دور کرکے شکم اوسکا ساتہہ پانی راکہہ انگور کے
لکڑی اور نمک کے دہوئین پہر خالص پانی مین دہووین اور کپڑمٹی کئے ہوے کوزہ مین ڈالکر بہٹھا
یا تنور معتدل مین رکہین کہ خاکستر ہنوا اور نشانی مادہ کی کینکڑا کی یہ ہے کہ جو اوسکی پشت مین
سوزن یعنے سوئی چبہو دین رطوبت سفید ظاہر ہو اور جسوقت کینکڑا آبنہ کے برتن سے قلعی مین
بہرکہکر جلائین جس زمانہ مین کہ آفتاب برج اسد مین ہو تو ایسا سرطان سوختہ دیوانے کتے کی کاٹی ہو کو
مجرب بات سے تصور کیا ہے احراق سرطان بحری بدستور نہری کے ہے احراق قطران[1] دا
سنبونات یعنے معجن کے مٹی کے برتن کپڑمٹی کیے ہوے مین اتنی دیر آگ پر رکہین کہ آدہا رہ جاے
پہر اوسکو چوب باریک پر آلودہ کرکے ہوا مین لگا رکہین کہ سوکہہ جاے اصلاح بلادر جاننا چاہیے
کہ بلادر یعنے بہلانوان کو ٹکڑے کرکے لوہے کے دستپناہ بہت گرم سے اوسکو دباوین کہ
شہد اوس سے جدا ہووے پہر ہمراہ روغن اخروٹ کے چرب کرین اور گاے کے گہی مین پکاوین
اور استعمال کرین اور زبان وغیرہ کی دواؤن مین جو پوست بلادر داخل ہوتا ہے چاہیے کہ واسطے
نکالنے اوسکے شہد کے مبالغہ کرکے ہاتہہ کو اخروٹ کے روغن سے چرب کرین کہ ہاتہہ کو زخم
نہ پہونچے اصلاح دواؤن کی واسطے نشا کے مانند بیج بہنبہی و بیج شوکران وغیرہ کے
کہ نہایت خشک ہوں چاہیے کہ بعد چہلنے کے تین رات دن دودہ مین بہگوکر اور بدلکر نیا دودہ
ڈالکر اور سکہاکے پہر روغن بادام یا روغن تخم کدو اور روغن پستہ بین الکیفیتہ یا اگر اور جو چیز
گرم ہے سرد روغنون مین اور اگر سرد ہے گرم روغنون مین پالین اور ساتہہ مغنیات مناسبہ کے
مخلوط کرین اتخاذ دخان کندر یعنے کندر کا دہوان لینا کہ واسطے اوگانے بالون کے آزمایا ہوا ہے

[1] قطران صاحب مجمع الجواہر لکہتا ہے کہ وہ ایک جنس کا روغن ہے گرم خشک تیسرے درجہ مین ۱۲

اور اسیطرح سب چیزون کا دہوان لیں چاہیے کہ ٹکڑے گندہک کے یا اون چیزون کے جنکا دہوان لینا
منظور ہے روئی لیپکر اور فتیلہ بنا کر چراغ مین روشن کرین اور ایک قدح یا طشت اوسکے اوپر اوندہا
ڈہکین جو دہوان کہ اوسمین جمع ہووے حاصل کرین قسم دوسری تکلیس و رتشویہ کے دستور مین ہے
جاننا چاہیے کہ تکلیس مشتق کلس سے ہی اور وہ نام چونہ کا ہے اور چونہ جلد پیچاتا ہے یس ہر جسم سخت کہ
قابل پہونچنے کے ہوا اور بسبب جلنے کے مانند چونہ کے بن جاے اور قابل پسنے کے ہوجاے اوسکو مکلس کہتے ہین
پس تکلیس عام اسبابت سے ہی کہ جلنے سے ہو یا ساتہہ تدبیر کے تکلیس نقرہ ہندی طبیبون کے
طریق پر اسطور سے ہی کہ چند بار ٹکڑے پتلے پتلے چاندی کے گندہک اور سرکہ مین آلودہ کرکے آگ پر
خوب گرم کرین اور سرد کرکے چند بار کٹہالی مین رکہکر ساتہہ سفیدہ قلعی کے آلودہ کرکے
گلاوین پہر سوہان کرکے لوہے کے برتن مین نمک کے پانی کے ساتہہ بہت جوش دیوین کہ نمک
تحلیل ہوجاے پس قدرے گندہک چہڑکر بہم مارین کہ مکلس ہوجاے تکلیس طلا واسطے کہانے کے
بطریق حکماے ہند اسطور پر ہے کہ چند بار سیسہ کو گلا کر اور نوسادر کے پانی مین ڈالکر صاف کرین
اور خالص سونا چند بار گلا کر اور نوسادر کے پانی مین ڈالکر بعد اوسکے پترپار یک کرکے کانچ سیاہ
اور سرکہ مین آلودہ کرکے نمک کے پانی مین دہووین اور ربع چہارم وزن اوسکا سیسہ سوہان کیا ہوا
مردار سنگ مین آلودہ کرکے اور بوتہ یعنے کٹہالی مین رکہکر گلاوین بعد اوسکے تہائی پارہ سے ساتہہ
کانچ یا چینی کے برتن مین خوب پیسین اور پہر آگ پر رکہکر بہم مارین کہ پارہ اوس سے جدا ہوجاے
اوسوقت سماق کی کہرل مین یہان تک پیسین کہ جو تہوڑا سا اوسمین سے پانی پر چہڑکدین تو ایک مدت
پانی کی تہہ مین رہے اور حد یہے سب پتہرون اور فلزات[1] کے واسطے تناول کرنے کی اسی مرتبہ تک ہے
اور کمتر اس مرتبہ سے جائز نہین ہے کہ اوس سے کچہہ نفع متصور نہین ہے بلکہ گمان مضرت کا ہے تکلیس طلا
بطریق دیگر سب طریقون سے بہتر ہے پانچ ٹکہ پانی رانگ کا پانی نمک طعام کا لیکر دریا کے پانی مین
صاف کرین اور ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ جوش دین کہ منعقد ہوجاے یعنی گرہ بند ہوجاے پس دو جزو گرہ بستہ ہوئی چونہ کی اور آدہا جزو
گرہ بستہ ہوئی نمک کا اور آدہا جزو رانگ گرہ بستہ ہوئی کا اور ایک جزو طلا یعنی سونا لیکر ساتہہ ایک دوسرے کے بہت پیسین اور آگ پر رکہکر
پہر کہرل کرین جب خوب گرم ہوکر پیچاے تو تین دن تک نمناک مقام پر رکہین پہر گرم کرکے پیسین اور پتہ

[1] فلزات جمع فلز کی ہے اور فلز بکسر و تشدید زا سمجہہ جو چیزین کان سے نکلین مانند طلا اور نقرہ اور قلعی اور مس اور لوہا

مٹی کی ٹھلیہ رکھدین چار دن تک بعد اوسکے سنار کی کٹھالی مین کرکے یہان تک آگ جلا ئین کہ بوتہ گرم ہوجاے بعد سرد ہونی کے پیس ڈالین اور گرم پانی مین ملکر جوش دینا اور دہو وین سب اجزا مین سونا زائل ہوجاویگا اوسوقت سکہا کر پیسین اور استعمال کرین اور صاحب تحفہ کا یہ گمان ہے کہ اگر اوسکو گرم کرکے اور پیکر عرق گندنک اور تند یا نیزون مین تر کرین تو جلد اثر کریگا **تکلیس پوست تخم مرغ و زبد البحر** پوست تخم مرغ کو نمک کے پانی مین ملکر دہووین اور اندر کے پردہ اوسکے دور کرین اور نرم کوٹکر ایک کوزہ کیروٹی سے کیے ہوے مین رکہکر آگ مین ڈالین کہ مانند چونہ کے سفید ہوجاے اور اسیطرح تکلیس زبد البحر یعنے سمندر جہاگ وغیرہ کی ہے مگر یہ چیزین محتاج نمک کی پانی مین دہونے کی نہین ہین **تشویہ و تحمیص و تقلیہ** اگرچہ الفاظ مذکورہ مرادف ہین لیکن ایسا مفہوم ہوتا ہے کہ اکثر جو چیز کہ مٹی یا آٹے مین لپیکر یا جوف مین کسی شے کی رکہکر آگ مین دفن کرین اوسکو تشویہ کہتے ہین اور جو چیز تیل مین یا بنیر روغن تہنا زیادہ بہونین اوسکا نام تقلیہ ہے اور جس چیز کو تہوڑی دیر آگ دیوین یا کسی برتن گرم مین اوسی چیز کو رکہکر بو دیوین وہ تحمیص ہے **تشویہ ایمنیون و نمک و لمرۃ الطرفا** یعنے تشویہ سونف رومی اور نمک اور مائین کا اور سواے اون کے اور چیزون کا جو واسطے منجن وغیرہ کی کام آتی ہین یہ ہے کہ اوس چیز کو شہد مین گوندہ کر اور گیہون یا بدہ یا جو کے آٹے مین لپیکر تنور معتدل مین ایک رات رکہین **تشویہ جنگلی پیاز** کا جسکو پیاز عنصل کہتی ہین جانا ہے کہ جنگلی پیاز کو آٹے مین لپیکر ایک پکی اینٹ پر رکہکر تنور مین ڈالدین کہ خمیر اوپر کا پہنجاے **تشویہ سقمونیا** سقمونیا کو جوف بہ یا سیب یا پوست تخم مرغ مین رکہکر اور آٹے مین لپیکر پکی اینٹ کے اوپر آگ مین ڈالین کہ سقمونیا جوش کہا کر پہنجاے **تشویہ جمالگوٹہ** ہندی طبیبون کا طریق یہ ہے کہ جمالگوٹہ کو اول چہیلین اور اندر کا پردہ اوسکا نکالکے دور کرین بعد اوسکے گلاب کے پہول اور کتیرا کہ باہم دونوان ہموزن ہون بقدر چہارم وزن جمالگوٹہ اضافہ کرین اور ایک کپڑے مین باندہ کر اور کپڑا آٹے مین لپیکر بدستور آگ مین ڈالین **تشویہ انزروت** انزروت کو شیر الاغ یا شیر دختر مین گوندہ کر اور جہاؤ کی ٹہنیون پر آلودہ کرکے تنور معتدل مین لٹکادین کہ خشک ہوجاے اور جو دوسرے مرتبہ پیسین مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندہ کر اور جہاؤ کی لکڑی پر آلودہ کرکے آگ مین ڈالین کہ قریب باعتدال اثر اوسکا متصور ہے **تشویہ تشمیزج** یعنے چاکسو کا بہوننا واسطے زخمون اور آنکہون کے علاج کے اول چاکسو کو تیلی مین بہر کر سرگین الاغ اور قدرے دہینہ اور

اور تانبہ تو تیاسے اوسکو ... کہتے ہین ۱۲

سونف کے ساتھہ پانی مین جوش کرین کہ پختہ ہوجاے پھر اوسکو باہر نکالکر صاف کرین اور اگر جوف
پیاز مین رکھکر بدستور سفوف ہاے مشوی کرین تو باعث زیادتی اثر کا ہوگا تشویہ ہلیلہ و اسطوخودوس
وغیرہ کے چاہیے کہ دانہ ہر ایک کا نکالکر دور کرین بعد اوسکے اوسکو ٹکڑے پانی مین جوش دین کہ پانی
جذب ہوجاے پھر اوسکو روغن زیتون مین چرب کرکے بھونین اور احتیاط کرین کہ جل نجاے تشویہ
عفص یعنے مازو کا بھوننا اور مثل اوسکے چاہیے کہ مازو کو روغن زیتون مین اسطرح بھونین
کہ مازو پھٹ جائین اور بلوط وغیرہ کو اسقدر بھونین کہ رنگ بدل جاے قسم تیسری دستور محلول بنانی
ابھرک اور نکالنے روغن شعلہ ورسوا اوسکے اور چیزون کا چاہیے کہ ابھرک کو آگ پر سرخ کرین
اور پانی مین بجھاکر کوٹین کہ ریزہ ہوجاے تاٹ کی تھیلی مین باندہ کر تھیلیون کو بقدر فندق اضافہ کرین
اور تھیلی کو بقوت تمام ہاتھہ سے ملکر گرم پانی یا جوشاندہ باقلا مین نچوڑین کہ مانند شراب کی تھیلی سے نکلے
پس جو کچھہ اوس پانی کی تہ مین بیٹھے اوسے لیکر اور خشک کرکے استعمال کرین دستور حل کرنے
ابھرک کا چاہیے کہ مولی کو سوراخ کرکے مانند انبوبہ کے جوف اوسکا خالی کرکے ابھرک محلوب اوسمین
بھرین اور موںہہ اوسکا مولی کے ٹکڑون سے بند کرین اور گھوڑے کی تازہ لید مین دفن کرین دستور
نگاہ رکھنے چربیون اور جانورون کی مغز کا کہ نہ سڑجاے چاہیے کہ شہد مین چند روز ڈالکر
بعد اوسکے دھوکر خشک کرکے اور کپڑے مین لپیٹکر سایہ مین لٹکائین اور بدستور اگر اوسکو رانگ کے
برتن مین نگاہ رکھین تو متعفن نہوگا دستور نکالنے تیل اینٹ کے روغن کا جسکو روغن آجر
کہتے ہین یہ روغن نہایت لطیف اور محلل ہے اور واسطے نزول اور بیماریون سرد کے بالطبع نافع ہے
اینٹ کو بقدر بتاشہ کے تین ماشہ کے ریزہ کرکے اک پر سرخ کرین اور زیتون کے تیل مین ڈالین
کہ سب تیل کو پی لیوے پھر اوس تیل سے نکالکر اور نرم کوٹکر کر دی ٹکڑے ہوسے کدو مین بھرین اور
کدو کی گلی کو لیف خرما یا اور کسی شی سے اندر اوسکے بھر کر مضبوط کرین کہ وقت اوندھا کرنے کدو کے
اینٹ کوئی ہلی اوسمین سے نہ نکلے اور کوزہ کے دو طبقہ ترتیب دین اس صورت سے کہ طبقہ بالائی
درمیان مین ایک سوراخ ہونا چاہیے اس قدر کہ گلا کدو اندر رہے کیے ہوئی نکلا اوس سے باہر نکلکر طبقہ
نیچے کے طبقہ مین سے رہین اوسکا ملاسے پس کدو کو اولٹا اوپر کے طبقہ پر نصب کرین اور گاے کے
گوبر کے اوپلون وغیرہ سے کدو کو چھپا دین اور آگ روشن کرین کہ تیل کدو سے ٹپکنے لگے دستور

روغن شعر شعر لغت عربی ہے یعنے مو یعنے بال پس یہ روغن واسطے پگہلانے مواد اور جلا دینے
اور سیاہ کرنے اور تحلیل کرنے مواد کے نافع ہے اور جلد نفوذ کرنے والا ہے اور بال جاتا ہے
جہان کہین مالش اوسکی کی جاے اور اصلاح اور مدد روح کی کرتا ہے اور طریق اوسکی نکالنے کا ذکر قرابادینی
چند طور پر لکھا ہے مگر صاحب تحفۃ المومنین دو قسم پر نکالنے کو لکھتا ہے ایک مسحوق دوم محلول
لیکن مسحوق اسطرح پر ہے کہ بال حیوانات کی سرون کے صابون اور اشنان مین دہوکر میل
اور کثافت سے پاک کرین اور سرد پانی سے طہارت دین اور خشک کرین جب سوکہہ جائین تو
قینچی سے باریک باریک کترین کہ مشابہ ابریشم کے کترے جائین ایک جزو اوسکا ہمراہ ایک جزو گندہک
صاف زرد اور ایک جزو شنگرف کے پتہر پر بہت باریک پیسین اور ساتہہ عرق گندنا کے گوندہ کر کے
قرع انبیق پر تقطیر کرین اور مقطر کو اوسکے تین بار ہمراہ اوسکے ثفل کے پہیرکر تقطیر کرین کہ عقیق کا
رنگ ظاہر ہووے پس مقطر اور ثفل ہر ایک استعمال کرین قسم چوتہی دواؤن کی دہولی مین ہے
جسکو غسل کہتے ہین اور غسل دوا واسطے تبرید کے ہے یا واسطے تعدیل اور تلطیف^ح^ کی یا واسطے
دور کرنے حرارت کے جو اشیا محترقہ ناریہ سے حاصل ہوئی غسل یعنے دہونا پتہر کی دواؤن کا مانند یاقوت اور شادنج کے
اور ماہر ہونا اون چیزون کا جو مشابہ پتہر کے ہین مانند اقاقیا اور اقلیمیا اور شنجرف وغیرہ کی جاے ہے کہ اون چیزون کو خوب پیسکر اور
ہاون وغیرہ کے اندر کہرل اور پانی اوسپر ڈالکر ساتہہ آہستگی کے الٹ پلٹ کرین کہ جو کچہہ
اوسمین مثل غبار کے ہو پانی مین ملجاے اوسکو ساتہہ آہستگی کے دوسرے برتن مین نتہارین
اور تہ گاد اوسکی پہر پیسکر اور بدستور پانی اوس پر ڈالکر ہلاوین کہ سب مثل غبار کے ہو کر پانی مین
ملجاے اوسکو بہی نتہارین کہ سب دوسرے برتن مین چلی جاے بعد اوسکے موہنہ برتن کا
ڈہکین کہ غبار باہر کا نہ پڑے اور دوا تہ نشین ہوجاے پس اوس تہ نشین کو سکہا کر استعمال کرین
غسل لک یعنے دہونا لاکہہ کا لاکہہ کو گہاس کوڑی سے پاک کرکے پیسین اور ریوند اور اذخر کو
جوش دیکر پانی اوسکا تہوڑا سا پینے کے وقت لاکہہ مین داخل کرین اور پانی نتہارین جو باقی
رہے بدستور پانی مذکور مین پیسکر وہی عمل کرین جب تہ نشین ہو جاے سکہا کر استعمال کرین
غسل موم و زفت وغیرہ جو چیز آگ پر پگہلتی ہے چاہیے کہ چند بار پگہلا کر اور صاف پانی

ح لہ تلطیف یعنے پاکیزگی ۱۲ بحر الجواہر

نیم گرم مین ڈالکر دیکھین کہ کدورت اوسکی تہ نشین ہو جاوے گی تب جو کچھہ پانی کے اوپر ٹھہرے اوسکو
اوٹھا لیوین عمل صبر یعنے ایلوا دہونا بالچھڑ تہیا چرایتہ عود بلسان دار چینی تگر مصطگی حب بلسان
سلیخہ جاوتری شگوفہ اذخر اذخر کی جڑ جائفل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کچل کر آدہ پاؤ کم سیر پانی مین
جوش دین کہ آدہا رہ جاوے پس صاف کرکے چھٹانک کم آدہ سیر ایلوا نرم پیکر اوس پانی مین ڈالین
پھر ثفل اوسکا جدا کرکے جو کچھہ تہ نشین ہو سکہا کر استعمال کرین اور بعضون نے افسنتین بقدر چہارم وزن
ایلوا دواؤن مین اضافہ فرمائی ہے اور جسوقت ایلوا بدستور اقلیمیا کر دہو وین تو حرارت
اوسکی بالکلیہ جاتی رہیگی عمل اطیان اطیان جمع طین کی ہے اور طین گل یعنے مٹی کو کہتے ہین
پس جس مٹی کا دہونا چاہین پانی مین ڈالین اوسقدر پانی کہ مٹی کو چہپا لیوے پھر اوسکو گدلا کر
اور کپڑے مین چہانکر جو کچھہ تہ نشین ہووے اوسکو سکہا کر نگاہ رکہین عمل آہک یعنے دہونا چونہ کا
چاہیے کہ چونہ کو کسی برتن مین کرکے پانی ڈالین اور ہاتھہ مارکر چہوڑ دین کہ تہ نشین ہو جاوے پہر
صاف پانی کو گرا کر سات بار نیا پانی بدلین پہر خشک کرکے استعمال فرمائین عمل مردار سنگ
واسطے گرم بیماریون کے چاہیے کہ مردار سنگ کو لیکر درمثل اوسکے نمک پیکر اسقدر پانی اوسپر
ڈالین کہ چار انگل اوسکے اوپر چڑہ جاوے پہر ہر روز تین دفعہ ہلائین اور الٹ پلٹ کرین
ایک ہفتہ تک بعد اوسکے نیا پانی بدلین ہفتہ مین چالیس دن تک پہر اوسکو سکہا کر استعمال کرین
عمل شرح روغن کنجد یعنے تل کے تیل کو نمک کے پانی مین برہم مارکر نرم آگ پر جوش دین پہر
پانی نمک کا جدا کرین پانی صاف مین برہم کرین اور جوش دین اور پانی اوس سے جدا کرین عمل لاجورد
یعنے دہونا لاجورد کا بدستور دہونے پتہرون کے کافی ہے اور واسطے پینے کے متقدمین نے
شرط نہین لگائی ہے بلکہ باعث ضعف عمل کا جانتے ہین الا واسطے کتابت وغیرہ کی چاہیے
کہ سنگ لاجورد کو پیکر اور مازو کے پانی مین تر کرکے جوش دیوین اور بقدر سے روغن زیتون
اضافہ کرکے بدستور اور پتہرون کے دہو کر پہر جوش دیکر دہو وین کہ مثل غبار کے ہو جاوے
اور ہمراہ ازرد و انکے بہی لاجورد دہویا جاتا ہے قسم پانچوین مبحث اوزان مین اسامی اوزان
یعنے نام وزنون کے رسالہ علیحدہ مین مفصل لکھے ہوئے ہین لیکن اس جگہہ وہ اوزان جو اکثر
ضروری ہین لکھے جاتے ہین استار جمع اوسکی اساتیر ہے ڈیڑہ تولہ یا سوا بیس ماشہ [illegible]

اور افسرائی کہتا ہے کہ چھ درم اور ساتوان حصہ درم کا ہے اور صاحب تذکرہ لکھتا ہے کہ استار ساڑھے
چھ درم اور دو ثلث درم کا ہے اور شیخ بوعلی لکھتا ہے کہ استار ساڑھے چھ درم کا وزن ہے
اور صراح مین دس درم لکھا ہے کذا سے بحر الجواہر اور ذخیرہ مین لکھا ہوا ہے کہ تحقیق یہ ہے کہ استار
چھ درم اور سبع درم ہے اوقیہ بالضم ہمزہ صاحب ذخیرہ کہتا ہے کہ بحساب مثقال ساڑھے سات مثقال ہے
اور بحساب درم کے دس درم ہے اور صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ اکثر طبیبون کے نزدیک دس درم اور بعضے
یکدرم ہے کہ وہ ایک استار اور ثلث استار کا ہوتا ہے اور تذکرہ مین سات مثقال وزن اوقیہ کا لکھا ہے
اور ایک قوم کے نزدیک آٹھ مثقال ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ساڑھے چار مثقال وزن اوقیہ کا ہے
اواقی باعتبار لفظ کے جمع اوقیہ کی ہے لیکن گروہ طبیبون کا اسم اواقی کو چوبیس اوقیہ پر اطلاق آتا ہے
باقلا ذخیرہ مین چوبیس حبہ لکھا ہے کہ نصف درم ہوتا ہے بل بالفتح بای فارسی وسکون لام لفظ ہندی ہے
عبارت چالیس ماشہ سے بندقہ ایک درم ہے اور بعضون کے نزدیک ایک مثقال اور بعضون کی دانست میں
چار دانگ ہے ترمسہ دو قیراط ہے جوزہ مطلق مراد نو درم سے ہے جوز منطبہ ایک مثقال ہے جوز ملکیہ
چھ درم ہے حبہ صاحب بحر الجواہر لکھتا ہے کہ وزن اوسکا دو جو ہے اور صحاح اور قاموس مین ایک جو
حزمہ نراسجمہ بحر الجواہر اور تحفہ مین چار مثقال مقرر کیا ہے اور بعضون نے قریب چھ مثقال کے لکھا ہے
خمصہ تین درم ہے دانق بکسر نون معرب دانگ چار طسوج ہے اور بعضون کے نزدیک چار قیراط
اور بعضے چار سرخ اور چھٹا حصہ سرخ کا لکھتے ہین اور بعضے وزن دانق کا چھٹا حصہ مثقال کا جانتے ہین
چنانچہ اس زمانہ مین اسی پر عمل ہے جمع اوسکی دوانیق اور دوانق ہے درخمی اکثر کے نزدیک ایک مثقال ہے
اور اکثر طبیب وزن درخمی کو درہم سے معرب تصور کرتے ہین درہم فارسی درم ہے درہم
صاحب تحفۃ المومنین لکھتا ہے کہ قدیم زمانہ مین آٹھ دانگ کا تھا اور جدید زمانہ مین چھ دانگ کے
کہ بارہ قیراط فضی ہوتا ہے اور بحساب طسوج چوبیس طسوج ہے اور بحساب حبہ کے اڑتالیس حبہ ہے
درہم ناقص کہ طب مین یہی مراد ہے عبارت چار دانگ اور نیم مثقال سے ہے رطل مراد مطلق اوسکی سے
رطل بغدادی ہے کہ نوے مثقال ہے اور بحساب درم کے ایک سو اٹھائیس اور چار سبع درم ہے
کہ بارہ اوقیہ اور بیس استار ہوتا ہے سکرجہ فارسی اوسکی سکرہ ہے اور مراد مطلق اوسکی
چھ استار اور چار درم استار کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ وزن سکرجہ کا چوبیس مثقال ہے

سکر حبہ صغیرہ تین اوقیہ ہے سکر حبہ کبیرہ نو اوقیہ ہے اور بعضے سات اوقیہ جانتے ہین سکرجہ شامی
عبارت دام پختہ سے ہے شعیرہ بارہ خردل ہے اور کہتے ہین کہ حبہ خردل ہے یعنے برابر حبہ رائی کے
طسوج وزن دو جو میانہ کا ہے قسط بالضم و بالکسر ابن جلجل کہتا ہے کہ وہ روغن زیتون سے
اٹھارہ اوقیہ ہے اور شراب سے بیس اوقیہ اور شہد سے ستائیس اوقیہ ہے کرمہ ڈیڑہ دانگ سے
دو دانگ تک ہے مثقال طبی ایک دام ناقص اور سہ سبع درم ہے اور دو حبہ دانگ ہے کہ جالینوس کا
ہوتا ہے اور ایکسو بیس جو اور ساٹھہ حبہ اور چار طسوج اور بیس قیراط ہے مثقال صیرفی عبارت درم علم
جدید سے ہے من شاہی ایکہزار دوسو مثقال ہے ملعقہ سجوق اور شہد سے چار مثقال ہے اور ربع
دو اوقن سے ایک مثقال ہے من دو رطل ہے من تبریز چہ سو مثقال ہے نواۃ پانچ درم ہے اور
بعضے کہتے ہین تین مثقال ہے اور بعضے لکھتے ہین دو دانگ ہے اور بعضے تصور کرتے ہین کہ ایکدرم ہے
وہ وزن جو ان ملکون مین مشہور ہین اس طریق پر ہین کہ چار خردل سے ایک چاول
اعتبار کرتے ہین اور چار چاول سے ایکجو اور دو جو سے ایک رتی اور آٹھہ رتی سے ایکماشہ اور ساڑہے تین ماشہ کا
ایکدرم ہے اور ساڑہے چار ماشہ سے ایک مثقال ہے اور بارہ ماشہ سے ایک تولہ اور چودہ ماشہ سے
ایکدام عالمگیری اور اکیس ماشہ سے ایک دام پختہ اور تیس دام پختہ سے ایک سیر اکبری اور چالیس دام پختہ سے
ایک سیر شاہجہانی اور چوالیس دام پختہ سے ایکسیر عالمگیری اور اڑتالیس دام پختہ سے ایکسیر فرخ شاہی
کہ بالفعل مروج ہے واللہ اعلم بالصواب

خاتمۃ الطبع

حکیم مطلق کا لاکھہ لاکھہ شکر ہے کہ کتاب لاجواب جامع طب مسمی العلاج الامراض جسکی مستند
ہونے مین علی العموم حکماء وقت کو بدرجہ غایت اعتماد اور اطمینان کلی ہے بہ طبع ہای
مکرر سہ کرر مطبوع طبع ہوکر فیضرسان عالم و عالمیان و نفع بخش جہان و جہانیان
ہوچکی ہے اور قدردانون کے شوق روزافزون نظر آتے ہین خاص و عام شایق
پائی جاتے ہین۔ بسکہ اس زمانہ مین بغایت درجہ زبان اردو کا رواج ہی فارسی عربی
زبان کی کمتر احتیاج ہی عموما ہر حصہ ہندوستان مین یہ زبان عالمگیر ہے جملہ

[illegible] علاوہ ترقی پذیر ہے اسواسطے اب یہانتک کہ اردو کی اشاعت ہو [illegible]
بہمہ وجوہ ترقی ہونا [illegible] ہے — چونکہ فن طب ایک ایسا علم ہے کہ صحت جسمانی و
تندرستی کیلیے ہر فرد بشر کو اسکی حاجت پڑتی ہے اسیلیے اکثر کتب طبیہ کا ترجمہ
وقتاً فوقتاً بحسن تدبیر و اصراف کثیر و اعانت و عنایت موفور و سعی مشکور مشہور دیار
و امصار جناب فیضمآب منشی نول کشور صاحب مالک مطبع اودھ اخبار کے عمل مین آیا
جسکو عام تو عام خاص خاص قدر دانون نے پسند فرمایا کامل۔ رواج ہوا ہر زمانیکا
محتاج ہوا پس اندنون حسب ایماء منشی صاحب ممدوح بکفالت مطبع اودھ اخبار
افلاطون عصر ارسطوے زمن حکیم محمد ہادی حسن صاحب طبیب حاذق مراد آبادی
جو فن طب مین ید طولی رکھتے ہین اونہون نے بمشقت مدت ممتد و زمانہ دراز کے ترجمہ
انجام کو پہونچایا یعنے اختتام کو پہونچایا اور حسب الارشاد فیض بنیاد مالک مطبع بماہ
ماہ۔ اگست سنہ ۱۸۷۲ع مطابق جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۹ ہجری مین تصحیح کامل حلیہ
طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوا۔ امید ہے کہ جسطرح عام خلائق کی نفع کیلیے
بہ سعی بلیغ از جانب مطبع اودھ اخبار اور اوسکے مالک نامدار کی توجہ سے بروی کار
آئی اسیطرح دعاے خیر سے وہ اوسکے بانی ترجمہ اور مترجم کو یاد فرماینگے جو اس کتاب
نایاب فیض انتساب سے طرح طرحکے فوائد جسمانی اوٹھاینگے فیض پائین گے اور
جنکو اسکے نفع بخش معالجات سے شفاے کلی اور صحت و تندرستی نصیب ہوگی۔ آمین